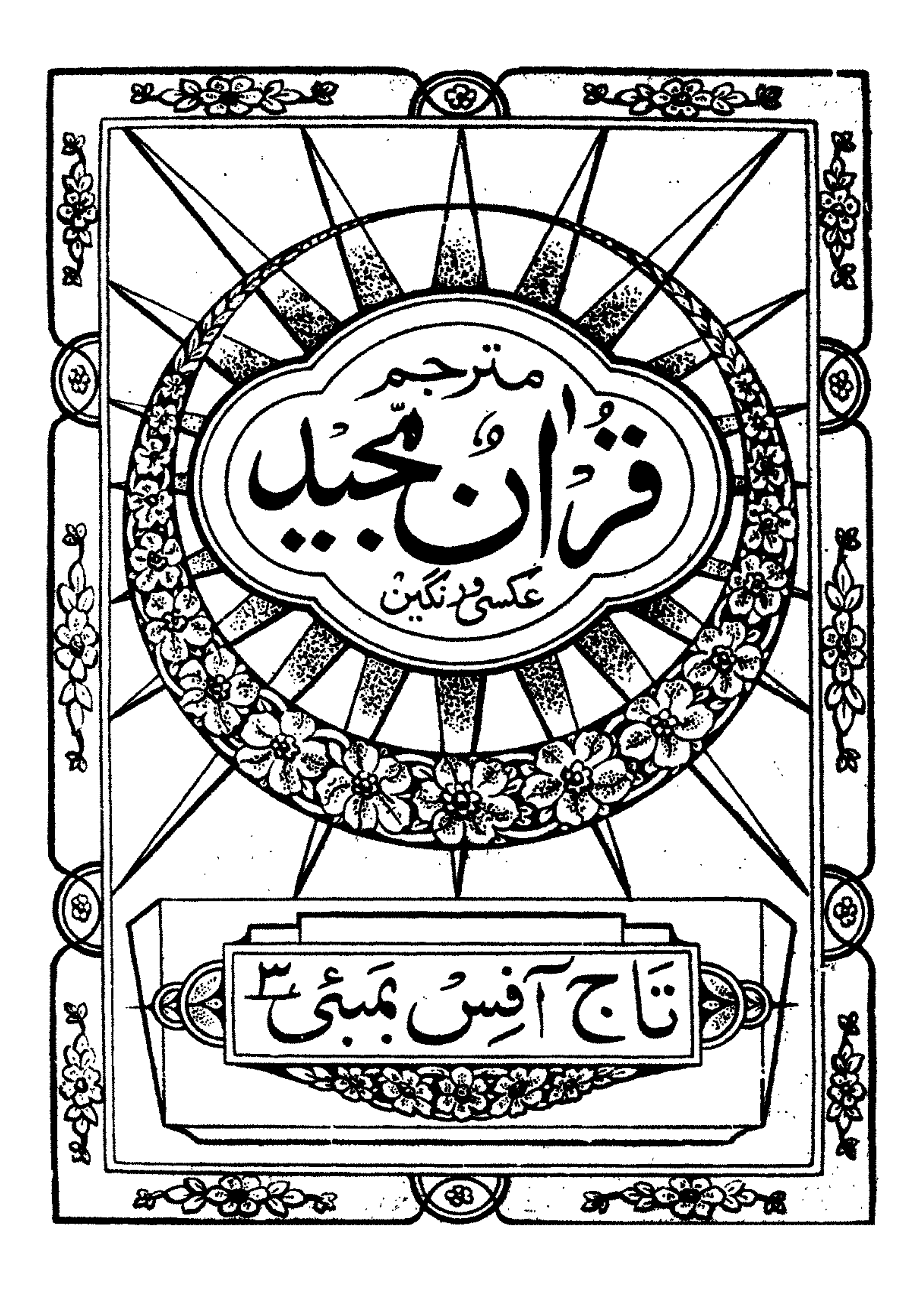

مترجم
قرآن مجید
عکسی و رنگین
تاج آفس بمبئی ۳

قرآن پاک کے رُموزِ اوقاف کے متعلق

ضروری ہدایات

قرآنِ مجید کی عبارت بات چیت کے طور پر واقع ہوئی ہے۔ تو دورانِ تلاوت میں کہیں ٹھہرنا ضروری ہوتا ہے اور کہیں ٹھہرنا نہ ٹھہرنا یکساں ہوتا ہے۔ اور کہیں ٹھہرنا بہتر ہوتا ہے۔ اور کہیں نہ ٹھہرنا بہتر ہوتا ہے۔ بلکہ کہیں ٹھہرنا درست نہیں ہوتا۔ کہیں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور کہیں زیادہ ٹھہرنا ہوتا ہے۔ اور کہیں کم ٹھہرنا یا زیادہ ٹھہرنا یکساں ہوتا ہے اور اس ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کو اور کم یا زیادہ ٹھہرنے کو عبارت اور مطلب کے صحیح بیان کرنے میں کافی دخل ہے۔ اسی لئے عربی داں اور اہلِ علم حضرات نے دورانِ تلاوت میں ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مطلب کو مدِنظر رکھتے ہوئے مقرر کر دی ہیں اور وہ علامتیں رموزِ اوقاف کہلاتی ہیں۔ اُن کی کیفیت حسبِ ذیل ہے۔

○ ـ جہاں بات پوری ہو کر مطلب بھی مکمل ہوتا ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ دیا ہوا رہتا ہے۔ یہ دراصل گول ۃ ہے جو کہ ۃ کے مانند لکھی جاتی ہے۔ اور یہ پورے وقف کی علامت ہے جسے اصطلاحاً وقفِ تام کہتے ہیں۔ اب تو ۃ نہیں لکھتے۔ صرف چھوٹا سا دائرہ لکھتے ہیں۔

م ـ یہ علامت وقفِ لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اور نہ ٹھہرنے سے مطلب بگڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ بلکہ بعض جگہ تو نہ ٹھہرنا خلافِ مُراد واقع ہوتا ہے یہاں تک کہ کبھی کفر کا بھی خوف ہوتا ہے اس کی مثال اُردو زبان میں یوں ہے کہ کسی کو یہ کہنا ہے کہ۔ پڑھو۔ مت کھیلو۔ جس میں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور کھیلنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ تو پڑھو اس لفظ کے بعد ٹھہرنا لازم ہے اگر نہ ٹھہریں تو۔ پڑھو مت کھیلو۔ ہو جائیگا۔ جس میں پڑھنے کی ممانعت اور کھیلنے کی اجازت کا مطلب ظاہر ہوتا ہے اور یہ مخاطب کے مطلب کے خلاف ثابت ہو جائے گا۔

ط ـ یہ علامت وقفِ مطلق کی ہے۔ اور یہ مُراد ظاہر کرتی ہے کہ بات تو پوری ہوئی مگر مطلب پورا نہیں ہوا۔ قائل کو ابھی کچھ اور کہنا باقی ہے۔

ج ـــ یہ وقفِ جائز کی علامت ہے۔ جہاں ایسا نشان ہو وہاں ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز ـــ یہ نشان لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے اور یہ وقفِ مجوّز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص ـ یہ علامت وقفِ مرخّص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے وقفِ مرخّص میں بہ نسبت وقفِ مجوّز کے ملا کر پڑھنا ترجیح رکھتا ہے۔

صلے ـ یہ نشان اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا خلاصہ ہے۔ یہاں وصل برقرار رکھنا یعنی ملا کر پڑھنا افضل ہے۔

ق ـــ قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کا اختصار ہے۔ قولِ مرجح یہی ہے کہ یہاں ٹھہرنا مناسب ہے مگر یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

صل ـ یہ قَدْ یُوْصَلُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف ـ یہ لفظ قِف ہے یعنی یہاں ٹھہرنے کا امر ہے۔ اور یہ نشان اُس جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔ لیکن نہ ٹھہرنے سے مطلب نہیں بگڑتا۔

س ـــ یہ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں تھوڑا ٹھہرنا۔ مگر سانس نہیں توڑنا۔ یہ نشان اقرب بہ وصل کے معنی رکھتا ہے۔

وقفہ ـ یہ علامت لمبے سکتہ کی ہے۔ یہاں سکتہ کی بہ نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے لیکن سانس نہ ٹوٹنے پائے۔ سکتہ اور وقفہ میں فرق یہ ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔ یہ نشان اقرب بہ وقف کے معنے رکھتا ہے۔

لا ـــ لَا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ نشان کہیں آیت کے اوپر لکھا ہوا ہوتا ہے اور کہیں عبارت کے اندر بھی۔ اگر عبارت کے اندر ہو تو بالکل نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ اور اگر آیت کے اوپر ہو تو ٹھہرنے کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ ٹھہرنا اور بعض کہتے ہیں کہ نہیں ٹھہرنا۔ لیکن دونوں صورتوں میں مطلب برقرار رہتا ہے۔ اس میں خلل نہیں واقع ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں کرنا چاہیئے جہاں لَا عبارت کے اندر لکھا ہوا ہو۔ کبھی کسی خاص تاکید و توضیح کے مقصد سے ایک ہی قسم کی باتیں سلسلہ وار کہنی ہوتی ہیں۔ ایسی ہی دو آیتوں کے درمیان ۝ یہ علامت ہوتی ہے۔ وہاں ملا کر پڑھنے سے گویا ایک ہی مسلسل بات کا مطلب نکلتا ہے۔

ك ـ یہ علامت كَذٰلِكَ کی ہے۔ یعنی آیتِ سابقہ میں یا جملۂ سابقہ میں جو رمز ہو وہی یہاں سمجھا جائے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ
۱	سورہ فاتحہ	۱	۲۹	سورہ عنکبوت	۲۰-۲۱
۲	سورہ بقرہ	۱-۲-۳	۳۰	سورہ روم	۲۱
۳	سورہ آل عمران	۳-۴	۳۱	سورہ لقمان	۲۱
۴	سورہ نساء	۴-۵-۶	۳۲	سورہ سجدہ	۲۱
۵	سورہ مائدہ	۶-۷	۳۳	سورہ احزاب	۲۱-۲۲
۶	سورہ انعام	۷-۸	۳۴	سورہ سبا	۲۲
۷	سورہ اعراف	۸-۹	۳۵	سورہ فاطر	۲۲
۸	سورہ انفال	۹-۱۰	۳۶	سورہ یٰسٓ	۲۲-۲۳
۹	سورہ توبہ	۱۰-۱۱	۳۷	سورہ صافات	۲۳
۱۰	سورہ یونس	۱۱	۳۸	سورہ صٓ	۲۳
۱۱	سورہ ہود	۱۱-۱۲	۳۹	سورہ زمر	۲۳-۲۴
۱۲	سورہ یوسف	۱۲-۱۳	۴۰	سورہ مؤمن	۲۴
۱۳	سورہ رعد	۱۳	۴۱	سورہ حٰم السجدۃ	۲۴-۲۵
۱۴	سورہ ابراہیم	۱۳	۴۲	سورہ شوریٰ	۲۵
۱۵	سورہ حجر	۱۳-۱۴	۴۳	سورہ زخرف	۲۵
۱۶	سورہ نحل	۱۴	۴۴	سورہ دخان	۲۵
۱۷	سورہ بنی اسرائیل	۱۵	۴۵	سورہ جاثیہ	۲۵
۱۸	سورہ کہف	۱۵-۱۶	۴۶	سورہ احقاف	۲۶
۱۹	سورہ مریم	۱۶	۴۷	سورہ محمدؐ	۲۶
۲۰	سورہ طٰہٰ	۱۶	۴۸	سورہ فتح	۲۶
۲۱	سورہ انبیاء	۱۷	۴۹	سورہ حجرات	۲۶
۲۲	سورہ حج	۱۷	۵۰	سورہ قٓ	۲۶
۲۳	سورہ مؤمنون	۱۸	۵۱	سورہ ذاریات	۲۶-۲۷
۲۴	سورہ نور	۱۸	۵۲	سورہ طور	۲۷
۲۵	سورہ فرقان	۱۸-۱۹	۵۳	سورہ والنجم	۲۷
۲۶	سورہ شعراء	۱۹	۵۴	سورہ قمر	۲۷
۲۷	سورہ نمل	۱۹-۲۰	۵۵	سورہ رحمٰن	۲۷
۲۸	سورہ قصص	۲۰	۵۶	سورہ واقعہ	۲۷

شمار سورت	نام سورت	شمار پاره
۵۷	سوره حدید	۲۷
۵۸	سوره مجادله	۲۸
۵۹	سوره حشر	۲۸
۶۰	سوره ممتحنه	۲۸
۶۱	سوره صف	۲۸
۶۲	سوره جمعه	۲۸
۶۳	سوره منافقون	۲۸
۶۴	سوره تغابن	۲۸
۶۵	سوره طلاق	۲۸
۶۶	سوره تحریم	۲۸
۶۷	سوره ملک	۲۹
۶۸	سوره قلم	۲۹
۶۹	سوره حاقه	۲۹
۷۰	سوره معارج	۲۹
۷۱	سوره نوح	۲۹
۷۲	سوره جن	۲۹
۷۳	سوره مزمل	۲۹
۷۴	سوره مدثر	۲۹
۷۵	سوره قیامه	۲۹
۷۶	سوره دهر	۲۹
۷۷	سوره مرسلات	۲۹
۷۸	سوره نبا	۳۰
۷۹	سوره نازعات	۳۰
۸۰	سوره عبس	۳۰
۸۱	سوره کورت یاتکویر	۳۰
۸۲	سوره انفطرت یاانفطار	۳۰
۸۳	سوره مطففین	۳۰
۸۴	سوره انشقت یاانشقاق	۳۰
۸۵	سوره بروج	۳۰
۸۶	سوره طارق	۳۰
۸۷	سوره اعلی	۳۰
۸۸	سوره غاشیه	۳۰
۸۹	سوره فجر	۳۰
۹۰	سوره بلد	۳۰
۹۱	سوره شمس	۳۰
۹۲	سوره لیل	۳۰
۹۳	سوره ضحی	۳۰
۹۴	سوره انشراح	۳۰
۹۵	سوره تین	۳۰
۹۶	سوره علق	۳۰
۹۷	سوره قدر	۳۰
۹۸	سوره بینه	۳۰
۹۹	سوره زلزال	۳۰
۱۰۰	سوره عادیات	۳۰
۱۰۱	سوره قارعه	۳۰
۱۰۲	سوره تکاثر	۳۰
۱۰۳	سوره عصر	۳۰
۱۰۴	سوره همزه	۳۰
۱۰۵	سوره فیل	۳۰
۱۰۶	سوره قریش	۳۰
۱۰۷	سوره ماعون	۳۰
۱۰۸	سوره کوثر	۳۰
۱۰۹	سوره کافرون	۳۰
۱۱۰	سوره نصر	۳۰
۱۱۱	سوره لهب	۳۰
۱۱۲	سوره اخلاص	۳۰
۱۱۳	سوره فلق	۳۰
۱۱۴	سوره ناس	۳۰

تمت



سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورہ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۲

سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۳ مٰلِكِ يَوْمِ

بخشش کرنے والا مہربان۔ خداوند دن

الدِّيْنِ ۴ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

جزا کا۔ تجھ ہی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے

نَسْتَعِيْنُ ۵ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۶

مدد چاہتے ہیں ہم۔ دکھا ہمکو راہ سیدھی۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ

راہ اُن لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تونے اُوپر اُن کے سوائے اُنکے

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۷

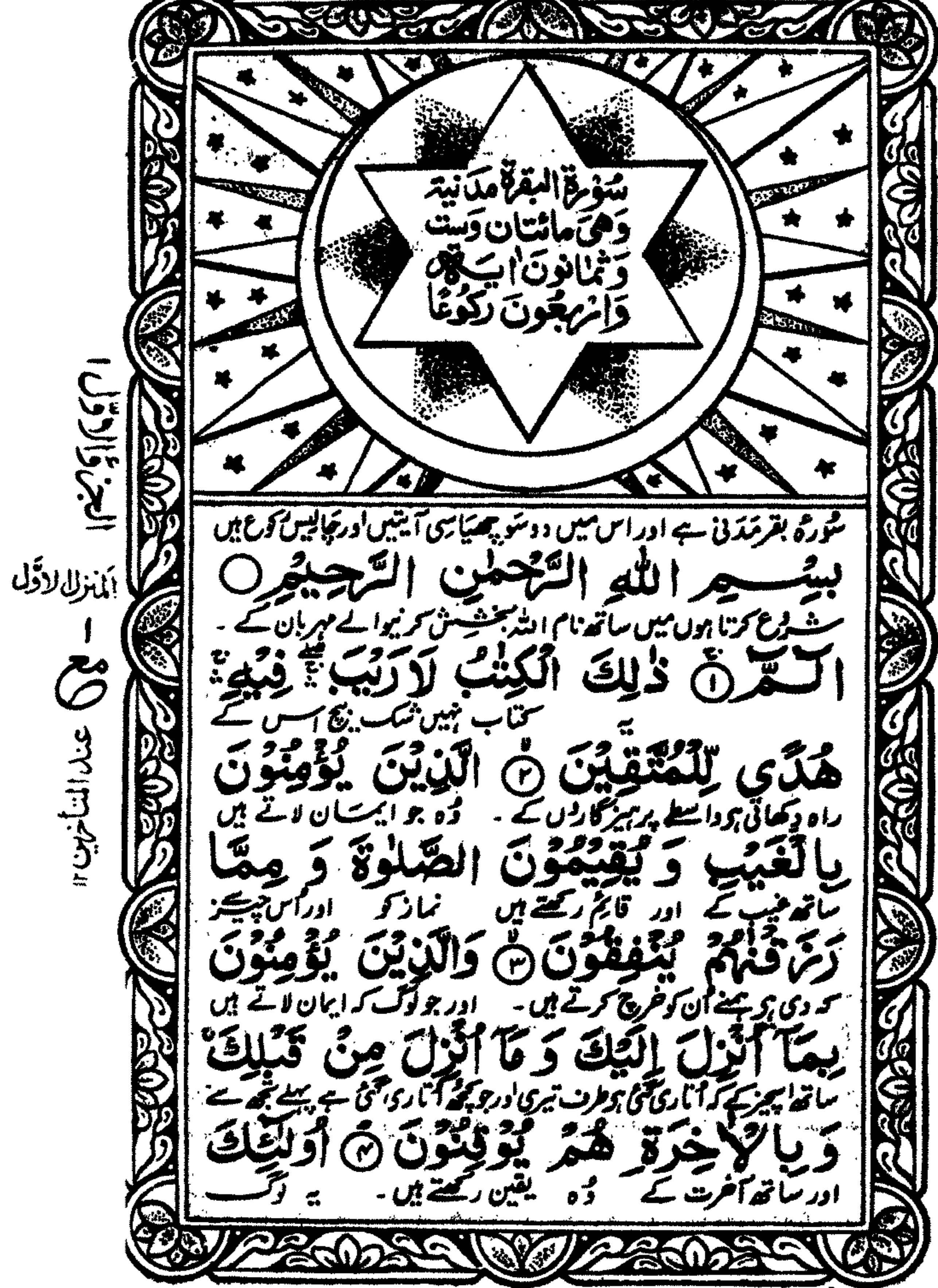
جو غصہ کیا گیا ہے اُوپر اُن کے اور نہ گمراہوں کا ف

المنزل الاول

موضح القرآن

ف یہ سورت اللہ صاحب نے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اِس طرح کہا کریں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۷



سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتٌّ وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَاَرْبَعُوْنَ رُكُوْعًا

سورۂ بقر مدنی ہے اور اس میں دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

الٓمٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

یہ کتاب نہیں شک بیچ اس کے

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

راہ دکھاتی ہے واسطے پرہیزگاروں کے۔ وہ جو ایمان لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ساتھ غیب کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

کہ دی ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کچھ کہ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ

اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ

عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ

اُوپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے تحقیق

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

جو لوگ کہ کافر ہوئے برابر ہے اوپر اُن کے کیا ڈرایا تو نے اُن کو یا نہ ڈرایا تو نے اُن کو

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰی سَمْعِهِمْ ؕ

نہیں ایمان لاوینگے مُہر کی اللہ نے اُوپر دلوں اُنکے کے اور اوپر کانوں اُنکے کے

وَ عَلٰۤی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿٧﴾ ع

اور اوپر آنکھوں اُن کی کے پردہ ہے اور واسطے اُن کے عذاب ہے بڑا

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے

وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿٨﴾ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ

اور نہیں وہ ایمان لانے والے فریب دیتے ہیں اللہ کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے

وَ مَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ فِیْ قُلُوْبِهِمْ

اور نہیں فریب دیتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے بیچ دلوں اُنکے کے

مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ۬

بیماری ہے پس بڑھائی اُن کی اللہ نے بیماری اور واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا

بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی

بسبب اسکے کرتے جھوٹ بولتے ف اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُنکے مت فساد کرو بیچ

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ

زمین کے کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں۔ خبردار ہو تحقیق وہی ہیں

الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا

فساد کرنے والے اور لیکن نہیں سمجھتے۔ اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے ایمان لاؤ

كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ

جیسا ایمان لائے ہیں لوگ کہتے ہیں کیا ایمان لاویں ہم جیسا ایمان لائے ہیں بیوقوف خبردار ہو

اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ

تحقیق وہی ہیں بیوقوف ولیکن نہیں جانتے۔ اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو

موضح القرآن

ف ایک آزار یہ تھا کہ جس دین کو دل نہ چاہتا تھا ناچار قبول کرنا پڑا اور دوسرا آزار اللہ نے زیادہ دیا کہ حکم کیا جہاد کا۔ جن کے خیرخواہ تھے اُن سے لڑنا پڑا۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱ — منزل ۱ — الربع

آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا

ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں طرف سرداروں اپنے کی کہتے ہیں تحقیق ہم

مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ

ساتھ تمہارے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہیں۔ اللہ ٹھٹھا کرتا ہے اُن سے اور

يَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

کھینچتا ہے اُنکو بیچ سرکشی اُن کی کے بہکتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے مول لی

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا

گمراہی بدلے ہدایت کے پس نہ فائدہ پایا سوداگری اُن کی نے اور نہ ہوئے

مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا

راہ پانے والے مثال اُن کی جیسے مثال اس شخص کی ہے جو جلاوے آگ پس جب

أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي

روشن کیا جو کچھ گرد اس کے تھا لے گیا اللہ روشنی اُن کی اور چھوڑ دیا ان کو بیچ

ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾

اندھیروں کے نہیں دیکھتے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں پھر آتے ف۱

أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ

یا مانند مینھ کی آسمان سے بیچ اس کے اندھیرے ہیں اور گرج ہے اور بجلی

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے کڑک سے ڈر

الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

موت کے سے اور اللہ گھیرنے والا ہے کافروں کو۔ نزدیک ہے بجلی اُچک لیجاوے

أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ

آنکھیں اُن کی جب روشنی دیتی ہے اُن کو چلتے ہیں بیچ اسکے اور جب اندھیرا کرتی ہے

عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ

اوپر اُنکے کھڑے ہو رہتے ہیں اور اگر چاہے اللہ لیجاوے کان اُن کے اور آنکھیں اُن کی

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا

تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۲ اے لوگو عبادت کرو

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ کے نبی نے دین اسلام روشن کیا اور خلق نے اسمیں راہ پائی اور منافق اسوقت اندھے ہوگئے آنکھ کی روشنی نہ ہو تو مشعل کیا کام آوے کانشکے نرا اندھا ہو تو کسی کو پکارے یا کسی کی بات سنے بہرا بھی ہو اور گونگا بھی وہ کیونکر راہ پر آوے منافقوں کو نہ عقل کی آنکھ ہو کہ آپ سے پہچانیں نہ مرشد کی طرف رجوع ہو کہ وہ ہاتھ پکڑے نہ حق کی بات کو کان رکھتے ہیں۔ ایسے شخص سے توقع نہیں کہ پھر پاوے۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی دین اسلام میں آخر سب نعمت ہے اور اول کچھ محنت ہے جیسے مینھ آخر تری ہے آبادی ہے اور اول کڑک اور بجلی ہے۔ جو لوگ

(باقی صفحہ ۶ پر)

رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو جو پہلے تم سے تھے تاکہ تم
تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ
بچو جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور آسمان کو
بِنَاءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ
چھت اور اتارا آسمان سے پانی پس نکالا ساتھ اس کے پھلوں سے
رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾
رزق واسطے تمہارے پس مت مقرر کرو واسطے اللہ کے شریک اور تم جانتے ہو
وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا
اور اگر ہو تم بیچ شک کے اس چیز سے کہ اتاری ہے ہم نے اوپر بندے اپنے کے پس لے آؤ
بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ
ایک سورت مانند اس کی اور پکارو شاہدوں اپنوں کو سوائے
اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن
اللہ کے اگر ہو تم سچے پس اگر نہ کروگے تم اور ہرگز نہ
تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ
کروگے تم پس ڈرو اس آگ سے جو ایندھن اس کا آدمی ہیں اور پتھر
أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
تیار کی گئی ہے واسطے کافروں کے اور خوشخبری دے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے
أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا
یہ کہ واسطے اُن کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں جب دیئے جاویں گے
مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن
اس میں سے میووں سے رزق کہیں گے یہ وہ چیز ہے جو دیئے گئے تھے ہم
قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَ
پہلے اس سے اور لائے جاوینگے مشابہ ایک دوسرے کے سا اور واسطے اُنکے بیچ اُسکے بیبیاں ہیں ستھری اور
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا
وہ بیچ اُن کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ف تحقیق اللہ نہیں شرماتا یہ کہ بیان کرے مثال

(بقیہ صفحہ ٥) منافق ہیں وہ اوّل کی سختی سے ڈر جاتے ہیں اور اُن کو آفت سامنے آتی ہے اور جیسے بجلی میں کبھی اُجالا ہے اور کبھی اندھیرا ہی اسی طرح منافق کے دل میں کبھی اقرار ہے اور کبھی انکار۔ اللہ صاحب نے سورۃ کے یہاں تک تین لوگوں کا احوال فرمایا اول مومن دوسرے کافر جنکے دل پر مُہر ہے یعنی قسمت میں ایمان نہیں تیسرے منافق جو دیکھنے میں مسلمان ہیں اور دل اُن کا ایک طرف نہیں۔ ۱۲ منہ

منزل ١

موضح القرآن

ف یعنی جنت کے ہر میوے کا مزہ جدا ہے اگرچہ صورت ملتی ہو۔ صورت دیکھکر جانیں گے کہ وہی قسم ہے جو کھا چکے ہیں اور چکھیں گے تو مزہ جدا پاوینگے ۱۲ منہ

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ

کوئی سی مچھر کی پھر جو اوپر اس کے ہے پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ

یہ کہ وہ حق ہے پروردگار اُن کے کی طرف سے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس کہتے ہیں

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِىْ

کیا چاہا ہے اللہ نے ساتھ اس کے مثال لانا گمراہ کرتا ہے ساتھ اسکے بہتوں کو اور راہ دکھاتا ہے

بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ

ساتھ اسکے بہتوں کو اور نہیں گمراہ کرتا ساتھ اس کے مگر فاسقوں کو جو لوگ کہ

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ

توڑتے ہیں قول اللہ کا پیچھے مضبوطی اُس کی کے اور کاٹتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

جو حکم کیا اللہ نے ساتھ اسکے یہ کہ ملایا جاوے اور بگاڑ کرتے ہیں بیچ زمین کے

اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ

یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے ف کیونکر کفر کرتے ہو ساتھ اللہ کے اور تھے تم

اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ

مُردے پس جِلایا تم کو پھر مُردہ کرے گا تم کو پھر جِلاوے گا تمکو پھر طرف اسی کے

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ ھُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ

پھیرے جاؤگے وہی ہے جس نے پیدا کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے ہے

جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ سَبْعَ

سارا پھر قصد کیا طرف آسمان کی پس درست کیا اُن کو سات

سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ

آسمان اور وہ سب چیز کو جاننے والا ہے اور جب کہا پروردگار تیرے نے

لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا

واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کرنے والا ہوں بیچ زمین کے نائب کہا اُنھوں نے

اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَ

کیا بناتا ہے بیچ اس کے اس شخص کو کہ فساد کرے بیچ اسکے اور ڈالے گا لہو اور

ربع

موضح القرآن

ف قرآن شریف میں کہیں مثال فرمائی ہے مکڑی کی کہیں مکھی کی اسس پر کافر عیب پکڑتے تھے کہ اللہ کی شان نہیں ان چیزوں کا ذکر کرنا یہ کلام اُس کا ہوتا تو ایسے مذکور نہ ہوتے۔ اس پر یہ دو آیتیں فرمائیں ۱۲ منہ رح

ع ۳ ۹ ۴

نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ

ہم پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف تیری کے اور پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق میں جانتا

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

ہوں جو تم نہیں جانتے اور سکھائے آدم کو نام سارے پھر

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ

سامنے کیا ان کو اوپر فرشتوں کے پھر کہا بتاؤ مجھ کو نام ان کے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

اگر ہو تم سچے کہا انھوں نے پاک ہے تو نہیں علم ہے ہمکو مگر جو سکھایا تو نے ہم کو

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ

تحقیق تو ہے جاننے والا حکمت والا کہا اے آدم بتا دے ان کو نام ان کے

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ

پس جب بتا دیے ان کو نام ان کے کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تمکو تحقیق میں جانتا ہوں

غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا

چھپی چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہوں جو ظاہر کرتے ہو اور جو

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

تھے تم چھپاتے اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ٭ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾

پس سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ مانا اور تکبر کیا اور تھا کافروں سے

وَ قُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا

اور کہا ہم نے اے آدم رہ تو اور جورو تیری بہشت میں اور کھاؤ تم اسمیں سے

رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا

با فراغت جہاں چاہو اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا

ظالموں سے پس ڈگا دیا انکو شیطان نے اس سے پس نکالدیا ان دونو کو اس چیز سے

كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ

کہ تھے بیچ اس کے اور کہا ہم نے اترو بعضے تمہارے واسطے بعض کے دشمن ہیں اور واسطے تمہارے

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ
بیچ زمین کے ٹھکانا ہے اور فائدہ ہے ایک وقت تک پس سیکھ لیں آدم نے

مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾
پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھر آیا اوپر اس کے تحقیق وہی ہے پھر آنے والا مہربان ف۱

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى
کہا ہم نے اُترو اس سے سب پس جو آوے گی تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾
پس جو کوئی پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اوپر اُنکے اور نہ وہ غم کھاویں گے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ
وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہیں گے اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَ
جو انعام کی میں نے اوپر تمھارے اور پورا کرو عہد میرا پورا کروں گا عہد تمھارے کو اور

إِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ
مجھ سے پس ڈرو ف۲ اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے جو اتاری میں نے سچا کرنیوالی اس چیز کو جو ساتھ

وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا
تمھارے ہے اور مت ہو پہلے کافر ساتھ اس کے اور مت مول لو بدلے آیتوں میری کے مول تھوڑا

وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا
اور مجھ سے پس ڈرو ف۳ اور مت ملاؤ سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور مت چھپاؤ

الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ
حق کو اور تم جانتے ہو اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور

ارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے کیا حکم کرتے ہو تم لوگوں کو ساتھ بھلائی کے اور بھولے جاتے ہو

أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِينُوا
جانوں اپنی کو اور تم پڑھتے ہو کتاب کیا پس نہیں سمجھتے ہو اور مدد چاہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی آدم کے دل میں اللہ نے کئی لفظ ڈال دیئے اسطرح پکار تو بخشا گیا وہ سورۂ اعراف میں ہیں ۱۲ منہ

ف۲ بنی اسرائیل کہتے ہیں اولاد حضرت یعقوب کو انہی میں حضرت موسیٰ پیدا ہوئے اور توریت اُتری اور فرعون سے خلاص کر کر ملک شام میں بسایا اُن سے اللہ تعالیٰ نے اقرار کیا تھا کہ حکم توریت پر قائم رہوگے اور جو نبی میں بھیجوں اُسکے مددگار رہوگے تو ملک شام تم کو رہیگا۔ پھر وہ گمراہ ہو

ف۳ یعنی بدنیت ہوئے رشوت لیتے اور مسئلہ غلط بتاتے اور خوشامد کے واسطے حق بات چھپاتے اور اپنی ریاست چاہتے پیغمبر کی اطاعت نہ کرتے اور پیغمبر کی صفت جو توریت میں لکھی تھی بدل ڈالی اللہ تعالےٰ انکو یاد دلاتا ہے اپنے

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

ساتھ صبر کے اور نماز کے اور تحقیق وہ البتہ بڑی ہے مگر اوپر عاجزی کرنے والوں کے

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

وہ لوگ کہ جانتے ہیں یہ کہ وہ ملنے والے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ طرف اسکی پھر جانیوالے ہیں ف۱

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل یاد کرو نعمت میری وہ جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا

اور یہ کہ میں نے بزرگی دی تم کو اوپر عالموں کے اور ڈرو اس دن سے کہ نہ

تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

کفایت کرے گا کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کی جاویگی اس سے سفارش

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِذْ

اور نہ لیا جاوے گا اس سے بدلہ اور نہ وہ مدد دیئے جاویں گے ف۲ اور جب

نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

چھڑایا ہم نے تمکو قوم فرعون کی سے پہنچاتے تھے تمکو برا عذاب

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

ذبح کرتے تھے بیٹوں تمھاروں کو اور جیتا رکھتے تھے بیٹیوں تمھاری کو اور بیچ اس کے

بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

آزمایش تھی پروردگار تمھارے سے بڑی اور جب پھاڑا ہمنے ساتھ تمھارے دریا کو پس چھڑا دیا ہمنے

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا

تمکو اور ڈبو دیا ہم نے لوگوں فرعون کے کو اور تم دیکھتے تھے اور جب وعدہ دیا ہمنے

مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

موسیٰ کو چالیس رات کا پھر پکڑا تم نے گائے کا بچہ پیچھے اس کے

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اور تم ظالم تھے ف۳ پھر معاف کیا ہم نے تم سے پیچھے اس کے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

تا کہ تم شکر کرو ف۴ اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزہ

(بقیہ صفحہ ۹) احسان اور ان کی نافرمانی۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ توریت میں نشان بتایا تھا کہ جو کوئی نبی اُٹھے اگر توریت کو سچا کہے تو جانو وہ سچا ہی نہیں تو جھوٹا ہے اور آیتوں پر تھوڑا مول یہ کہ دُنیا کی محبت سے دین مت چھوڑو۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵ / ۷ / ۵

موضح القرآن

ف۱ قوت پکڑو محنت سہارنے سے اور نماز سے یعنی اسکی عادت کرو تو سب کام دین کے آسان ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ بنی اسرائیل کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں پکڑے نہ جاویں گے ہمارے باپ دادے پیغمبر ہمکو چھڑا لینگے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اسکا قصہ سورہ اعراف میں اور سورہ طٰہٰ میں بیان کیا ہے۔ ۱۲ منہ

ف۴ چکوتی وہ حکم جن سے معاملتیں فیصل ہوں اور روا ناروا معلوم ہو۔ ۱۲ منہ رح

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

تاکہ تم راہ پاؤ اور جس وقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى

تحقیق تم نے ظلم کیا جانوں اپنی کو ساتھ پکڑنے تمھارے کے بچھڑے کو پس توبہ کرو طرف

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ

پیدا کرنیوالے اپنے کے پس مار و جانوں اپنی کو یہ بہتر ہے تم کو نزدیک پیدا کرنے والے تمھارے کے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ

پس پھر آیا اوپر تمھارے تحقیق وہ ہے پھر آنے والا مہربان اور جب کہا تم نے

يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ

اے موسیٰ ہرگز نہ ایمان لاوینگے ہم واسطے تیرے یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ظاہر پس پکڑا تم کو

الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

بجلی نے اور تم دیکھتے تھے پھر جلایا ہم نے تمکو پیچھے

مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

موت تمھاری کے تاکہ تم شکر کرو اور سایبان کیا ہم نے اوپر تمھارے بادل کو

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

اور اتارا ہم نے اوپر تمھارے مَنّ اور سلویٰ کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے

رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾

کر دیا ہے ہم نے تمکو اور نہ ظلم کیا انھوں نے ہم کو ولیکن تھے وہ جانوں اپنی کو ظلم کرتے ف۱

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

اور جب کہا ہم نے داخل ہو اس گاؤں میں پس کھاؤ اس سے جہاں

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ

چاہو تم بافراغت اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہو بخشش مانگتے ہیں ہم

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ

بخش دیںگے ہم واسطے تمھارے خطائیں تمھاری اور البتہ زیادہ دینگے ہم نیکی کرنیوالوں کو ف۲ پس بدل ڈالا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى

ان لوگوں نے جنھوں نے ظلم کیا تھا بات کو سوائے اسکے جو کہی گئی تھی واسطے اُنکے پس اُتارا ہمنے اوپر

موضح القرآن

ف۱ جب فرعون غرق ہو چکا اور بنی اسرائیل خلاص ہو کر چلے جنگل میں اُنکے خیمے پھٹ گئے تو سارے دن ابر رہتا دھوپ کا بچاؤ اور اناج نہ پہنچا تو مَنّ اور سلویٰ اُترتا کھانے کو مَنّ ایک چیز تھی میٹھی دھنیے کے سے دانے رات کو اوس میں برستے لشکر کے گرد ڈھیر ہو رہتے صبح کو ہر آدمی اپنی قوت کے برابر چن لاتا اور سلویٰ ایک جانور کا نام ہے شام کو لشکر کے گرد ہزاروں جانور جمع ہوتے اندھیرا پڑے پکڑ لاتے کباب کر کھاتے مدتوں تک یہی کھایا کئے۔ منہ

ف۲ اس جنگل میں پھنسے تھے اپنی تقصیر سے کہ سورۃ مائدہ میں بیان ہے پھر ایک کھانے سے تھک گئے تب ایک شہر میں پہنچایا اور حکم کیا کہ دروازے میں سجدہ کر کر جاؤ اور حِطّۃ کہو یعنی گناہ اُترے۔ منہ رح

الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾
ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے عذاب آسمان سے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے ف۱

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ
اور جب پانی مانگا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہم نے مار تو ساتھ عصا اپنے کے

الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ
پتھر کو پس پھوٹ نکلے اس میں سے بارہ چشمے تحقیق جانا

كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ
ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کھاؤ اور پیو رزق اللہ کے سے

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ
اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے ف۲ اور جب کہا تم نے

يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
اے موسیٰ ہرگز نہ صبر کریں گے ہم اوپر کھانے ایک کے پس مانگ تو واسطے ہمارے

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا
پروردگار اپنے سے نکالے واسطے ہمارے اس چیز سے کہ اگاتی ہے زمین ساگ اس کے سے

وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ
اور ککڑی اس کی سے اور گیہوں اسکے سے اور مسور اسکے سے اور پیاز اس کی سے کہا کیا بدلتے ہو

الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا
وہ چیز جو وہ ناقص ہے بدلے اس چیز کے کہ وہ بہتر ہے اترو کسی شہر میں

فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ
پس تحقیق واسطے تمہارے ہے جو مانگا تم نے اور ماری گئی اوپر ان کے ذلت اور

الْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
فقیری اور پھر آئے ساتھ غصے کے اللہ سے یہ اس واسطے ہے کہ

كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ
تھے کفر کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو

الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّ
ناحق یہ اس واسطے کہ نافرمانی کی انھوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے تحقیق

موضح القرآن

ف۱ یعنی ٹھٹھے سے حطہ کے بدلے کہنے لگے حنطہ یعنی گیہوں اور سجدے کے بدلے سرین پر پھسلنے پھر شہر میں جاکر ان پر طاعون پڑا یعنی وبا پھوڑے کی دوپہر میں قریب ستر ہزار آدمی کے مرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اسی جنگل میں پانی نہ ملا تو ایک پتھر سے بارہ چشمے نکلے۔ بارہ قوم تھے کسی میں لوگ زیادہ کسی میں کم۔ ہر قوم کے موافق ایک چشمہ تھا۔ اس سے پہچان لیا جب لشکر کوچ کرتا تو پتھر ساتھ اٹھا لیتے جب مقام ہوتا تو رکھ دیتے۔ ۱۲ منہ رح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕيْنَ
جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور عیسائی اور بے دین
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کرے اچھے پس واسطے اُن کے ثواب ہے اُنکا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾
نزدیک رب اُنکے کے اور نہیں ڈر اُوپر اُن کے اور نہ وہ غم کھاویں گے۔ ف
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ
اور جب لیا ہم نے عہد تمھارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمھارے پہاڑ کو پکڑو جو کچھ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ
دیا ہے ہم نے تم کو زور سے اور یاد کرو جو کچھ بیچ اس کے ہے تو کہ تم بچو ف۲ پھر
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
پھر گئے تم پیچھے اس کے پس اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمھارے اور
رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ
رحمت اس کی البتہ ہو جاتے تم زیان پانے والوں سے اور البتہ تحقیق جانتے ہو تم ان لوگوں کو
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
کہ حد سے نکل گئے تم میں سے بیچ ہفتے کے پس کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ تم بندر
خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا
ذلیل پس کیا ہم نے اس قصے کو بندش واسطے انکے جو آگے اُنکے تھے اور جو پیچھے انکے تھے
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ
اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے ف۳ اور جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے کہ تحقیق
اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ
اللہ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ ذبح کرو ایک بیل کہا انھوں نے کیا پکڑتا ہے تو ہم کو ٹھٹھا
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ
کہا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یہ کہ ہوں میں جاہلوں سے کہا انھوں نے دعا کر
لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل

موضح القرآن

ف یعنی کسی فرقے پر موقوف نہیں، یقین لانا شرط ہے اور عمل نیک اپنے اپنے وقت جس نے یہ کہا ثواب پایا۔ یہ اس واسطے فرمایا کہ بنی اسرائیل اسی پر مغرور رہے کہ ہم پیغمبروں کی اولاد ہیں۔ ہم ہر طرح خدا کے ہاں بہتر ہیں۔ یہودی کہتے ہیں حضرت موسیٰ کی اُمت کو۔ صابئین بھی ایک فرقہ ہیں حضرت ابراہیم کو مانتے ہیں۔ ۱۲ منہ

ف۲ جب توراۃ اُتری تو کہنے لگے ہم سے اِتنے حکم نہ ہوں گے۔ تب پہاڑ اُوپر آیا کہ گر پڑے تب ڈر کر قبول کیا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یہ قصہ سورۂ اعراف میں ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ربع

فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ فَافْعَلُوْا مَا

نہ بوڑھا ہے اور نہ بچہ جوان ہے درمیان میں اس کے پس کرو جو کچھ

تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا

کہے جاتے ہو۔ کہا انھوں نے دُعا کر واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے رنگ اسکا

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ

کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے زرد ڈہڈہا رہا ہے رنگ اُسکا خوش کرتا ہے

النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا ھِىَ اِنَّ

دیکھنے والوں کو۔ کہا انھوں نے دعا کر واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل تحقیق

الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

وہ بیل مل گیا اوپر ہمارے اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے البتہ راہ پانے والے ہیں

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا ہوا کہ پھاڑے زمین کو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا

اور نہ پانی پلاتا کھیتی کو تندرست ہے نہیں داغ بیچ اس کے کہا انھوں نے

الْئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾

اب لایا تو سچ پس ذبح کیا انھوں نے اس کو اور نزدیک تھے کہ کریں۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

اور جب مار ڈالا تمنے ایک جان کو پس اختلاف کیا تمنے بیچ اسکے اور اللہ نکالنے والا ہے جو

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ

تھے تم چھپاتے۔ پس کہا ہم نے مارو اسکو ساتھ ایک ٹکڑے اسکے کے اسی طرح

يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾

زندہ کرتا ہے اللہ مُردوں کو اور دکھاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی تاکہ تم سمجھو ف۱

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

پھر سخت ہوگئے دل تمہارے پیچھے اس کے پس وہ مانند پتھروں کے ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

یا زیادہ سختی میں اور تحقیق بعض پتھروں میں سے وہ ہے کہ پھوٹ نکلتی ہیں اس میں سے

موضح القرآن

ف۱ بنی اسرائیل میں ایک شخص مارا گیا تھا۔ اس کا قاتل معلوم نہ تھا۔ ایکے وارث پر کسی پر دعویٰ کرتے اللہ تعالیٰ نے اس طرح اُس مُردے کو جِلایا اس نے بتایا کہ فلاں وارثوں نے مارا تھا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۸ ١٠

الْأَنْهٰرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ

نہریں اور تحقیق ان میں سے البتہ وہ ہے کہ پھٹ جاتا ہے پس نکلتا ہے اس میں سے پانی

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ

اور تحقیق اُن میں البتہ وہ ہے کہ گر پڑتا ہے ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۞ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ

بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم۔ کیا پس طمع رکھتے ہو تم یہ کہ ایمان لاویں واسطے تمہارے

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ

اور تحقیق تھا ایک فرقہ ان میں سے سنتا کلام اللہ کا پھر

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۞

بدل ڈالتے تھے اس کو پیچھے اس سے کہ سمجھ لیا تھا اس کو اور وہ جانتے تھے ف

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَا

اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے کہ ایمان لائے کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں

بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ

بعضے ان کے طرف بعضے کے کہتے ہیں کیا کہہ دیتے ہو تم اُن سے جو کھولا ہے

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۞

اللہ نے اوپر تمہارے تاکہ جھگڑیں تم سے ساتھ اسکے نزدیک رب تمہارے کے کیا پس نہیں سمجھتے

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۞

کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَ

اور بعضے اُن میں سے اَن پڑھے ہیں نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں اور

إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۞ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ

نہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں پس ویل ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب

بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا

ساتھ ہاتھوں اپنے کے پھر کہتے ہیں یہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے سے ہے تاکہ لیویں

بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ

بدلے اس کے مول تھوڑا پس ویل ہے واسطے اُنکے اس سے کہ لکھتے ہیں ہاتھ ان کے اور

موضح القرآن

ف وہ جو اُن میں منافق تھے خوشامد کے واسطے اپنی کتاب میں سے پیغمبر آخرالزماں کی باتیں مسلمانوں کے پاس بیان کرتے اور وہ جو مخالف تھے اُن کو اس پر الزام دیتے کہ اپنے علم میں اُن کے ہاتھ سند کیوں دیتے ہو۔ ١٢ منہ

ربع

النصف

وَّيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۞ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ

ولائے ہے انکو اس چیز سے کہ کماتے ہیں ف۱ اور کہتے ہیں ہر گز نہ لگے گی ہم کو آگ مگر

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

دن گنے ہوئے کہہ کیا لیا ہے تم نے نزدیک اللہ تعالیٰ کے قول پس ہر گز نہ

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

خلاف کرے گا اللہ تعالیٰ عہد اپنے کو یا کہتے ہو اوپر اللہ تعالیٰ کے جو نہیں

تَعْلَمُوْنَ ۞ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ

جانتے ہو تم ہاں جو کوئی کماوے برائی اور گھیرے اس کو

خَطِيْٓـــَٔــتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞

خطاء اس کی پس یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں ف۲

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہ لوگ ہیں رہنے والے

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ

بہشت کے اور وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جب لیا ہم نے قول بنی

اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اسرائیل کا نہ عبادت کرو مگر اللہ تعالیٰ کی اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا

وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

اور قرابت والے سے اور یتیموں سے اور فقیروں سے اور کہو واسطے لوگوں کے

حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

بھلائی اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ پھر پھر گئے تم

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۞ وَاِذْ اَخَذْنَا

مگر تھوڑے تم میں سے اور تم منہ پھیرنے والے ہو اور جب لیا ہم نے

مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَاۗءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ

عہد تمہارا نہ ڈالو تم لہو اپنے آپس کے اور نہ نکالو کسی آپس اپنے کو

مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۞ ثُمَّ

گھروں اپنے سے پھر اقرار کیا تم نے اور تم شاہد رہو پھر

موضح القرآن

ف۱ یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو ان کی خوشی موافق باتیں جوڑ کر لکھ دیتے ہیں اور نسبت کرتے ہیں طرف خدا کے یا رسول کے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ۔

ع ۹ / ۱۱

ف۲ گھیر لیا گناہ نے۔ یعنی گناہ کرتا ہے اور شرمندہ نہیں ہوتا۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا
تم وہ لوگ ہو کہ مار ڈالتے ہو آپس اپنے کو اور نکال دیتے ہو ایک فرقے کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ
آپ میں سے گھروں اُن کے سے مددگاری کرتے ہو تم اوپر اُن کے ساتھ گناہ اور

الْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْھُمْ وَھُوَ مُحَرَّمٌ
تعدی کے اور اگر آتے ہیں تمھارے پاس بندیوان ہو کر بدلے دے چھڑاتے ہو انکو اور وہ حرام ہے

عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ
اوپر تمھارے نکال دینا اُن کا کیا پس ایمان لاتے ہو ساتھ بعضی کتاب کے اور کفر کرتے ہو

بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ
ساتھ بعضی کے پس کیا سزا اس شخص کی کہ کرے یہ کام تم میں سے مگر رسوائی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ
بیچ زندگانی دنیا کے اور دن قیامت کے پھیرے جاوینگے طرف سخت

الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰۗىِٕكَ
عذاب کے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ف۱ یہ لوگ

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ
وہ ہیں کہ مول لیا زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے پس نہ ہلکا کیا جائے گا

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
اُن سے عذاب اور نہ وہ مدد کیے جاویں گے اور البتہ تحقیق دی ہم نے

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا
موسیٰ کو کتاب اور پچھاڑی لائے ہم پیچھے اس کے پیغمبر اور دیئے ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ
عیسیٰ بیٹے مریم کے کو معجزے ظاہر اور قوت دی ہم نے اُسکو ساتھ روح پاک کے

اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
کیا پس جب آیا تمھارے پاس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے جی تمھارے تکبر کیا تم نے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا
پس ایک فرقے کو جھٹلایا تم نے اور ایک فرقے کو مار ڈالتے ہو ف۲ اور کہا انھوں نے دل ہمارے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنی قوم غیر کے ہاتھ پھنسے تو چھڑانے کو موجود ہو اور آپ اُن کے ستانے میں قصور نہیں کرتے اگر خدا کے حکم پر چلتے ہو تو دونوں جگہ ۱۲ منہ رح

ع ۱۰ ف۲ روح القدس کہتے ہیں جبریل کو ہر وقت انکے ساتھ رہتے تھے ۱۲ منہ رح

غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾
غلاف میں ہیں بلکہ لعنت کی اللہ نے بسبب کفر اُن کے کے پس تھوڑے سے ایمان لاتے ہیں ف١

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا
اور جب آئی اُن کے پاس کتاب نزدیک اللہ کے سے سچا کرنیوالی واسطے اس چیز کے

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ
کہ ساتھ اُنکے ہے اور تھے پہلے اس سے فتح مانگتے اوپر اُن لوگوں کے

كَفَرُوْا ښ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ
کہ کافر ہوئے پس جب آیا اُن کے پاس جو کچھ پہچانا تھا کافر ہوئے ساتھ اُسکے پس لعنت ہے اللہ کی

عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ اَنْ
اوپر کافروں کے ف٢ برا ہے جو کچھ بیچا ہے بدلے اس کے جانوں اپنی کو یہ کہ

يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ اُتاری اللہ نے سرکشی سے اس پر کہ اُتارے خدا فضل اپنے سے

عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي
اوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھر آئے ساتھ غصے کے اوپر

غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ
غصے کے اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا اور جب کہا جاتا ہے

لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ
واسطے اُنکے ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اُتارا ہے اللہ نے کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ اس چیز

عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاۗءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
کے کہ نازل ہوئی اوپر ہمارے اور کفر کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ سوائے اسکے ہے اور وہ سچ ہے سچا کرنیوالا

لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَاۗءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
اس کو جو ساتھ اُن کے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے تھے پیغمبروں اللہ کے کو پہلے اس سے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اگر ہو تم ایمان والے ۞ اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس موسیٰ ساتھ دلیلوں کے

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾
پھر پکڑا تم نے بچھڑے کو معبود پیچھے اس کے اور تم ظلم کرنے والے ہو

موضح القرآن

ف١ یہود اپنی تعریف میں کہتے تھے کہ ہمارے دل پر غلاف ہے یعنی سوا اپنے دین کے کسی کی بات ہم کو اثر نہیں کرتی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حق بات اثر نہ کرے یہ نشان ہے لعنت کا ١٢- منہ رح-

ف٢ جب غلبہ کافروں کا دیکھتے تو دعا مانگتے کہ نبی آخرالزماں شتاب پیدا ہو. جب پیدا ہوا تو آپ ہی منکر ہوئے ١٢- منہ رح-

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا
اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو پکڑو

مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
جو کچھ دیا ہم نے تمکو زور سے اور سنو کہا انھوں نے سنا ہمنے اور نہ مانا ہم نے

وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا
اور پلائی گئی بیچ دلوں ان کے کے محبت بچھڑے کی بسبب کفر انکے کے کہہ برا ہے جو

يَأْمُرُكُم بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ قُلْ
حکم کرتا ہے تمکو ساتھ اس کے ایمان تمہارا اگر ہو تم ایمان والے ف۱ کہہ

إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً
اگر ہے واسطے تمہارے گھر آخرت کا نزدیک اللہ کے خالص

مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ
سوائے لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم

صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ
سچے ف۲ اور ہرگز نہ آرزو کرینگے اسکو کبھی بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہاتھوں ان کے نے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ
اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو اور البتہ پاویگا تو انکو بہت حریص کرنیوالا لوگوں سے

عَلَىٰ حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ
اوپر زندگی کے اور اُن لوگوں سے کہ شریک لاتے ہیں آرزو کرتا ہے ہر ایک اُن کا کاش

يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ
کہ عمر دیا جاوے ہزار برس کی اور نہیں وہ چھڑانے والا اس کو عذاب سے

أَن يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَن كَانَ
یہ کہ عمر دیا جاوے اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہیں کہہ جو کوئی ہے

عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ
دشمن واسطے جبرائیل کے پس تحقیق اس نے اتارا ہے اسکو اوپر دل تیرے کے ساتھ حکم اللہ کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ
سچا کرنے والا واسطے اس چیز کے کہ آگے اس کے ہے اور ہدایت اور خوش خبری

موضح القرآن

ف۱ یعنی ظاہر میں کہا کہ ہم نے مانا اور چھپے کہا کہ نہ مانا ۱۲- منہ رحمہ-

ف۲ کہتے تھے کہ جنت میں ہمارے سوا کوئی نہ جاوے گا اور ہم کو عذاب نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر یقیناً بہشتی ہو تو مرنے سے کیوں ڈرتے ہو۔ ۱۲ منہ رحمہ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

واسطے ایمان والوں کے جو کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور

رُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

پیغمبروں اسکے کے اور جبرائیل اور میکائیل کے پس تحقیق اللہ دشمن ہے واسطے کافروں کے ف

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا

اور البتہ تحقیق اُتاری ہم نے طرف تیری نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے ساتھ اسکے مگر

الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ

بدکار آیا جب باندھا انھوں نے عہد پھینک دیتا ہے اس کو ایک فرقہ

مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ

ان میں سے بلکہ اکثر اُن کے نہیں ایمان لاتے اور جب آیا اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ

پیغمبر نزدیک اللہ کے سے سچا کرنے والا واسطے اسکے جو پاس اُنکے ہے پھینک دی

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ

ایک جماعت نے ان میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب کتاب اللہ کی کو پیچھے

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّبَعُوْا مَا

پیٹھوں اپنی کے گویا کہ وہ نہیں جانتے اور پیروی کرتے ہیں اس چیز کی

تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ

کہ پڑھتے تھے شیطان بیچ وقت سلیمان کے اور نہیں کفر کیا تھا

سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

سلیمان نے اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا تھا سکھاتے تھے لوگوں کو

السِّحْرَ ۤ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ

جادو اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ اُتاری گئی اوپر دو فرشتوں کے بیچ شہر بابل کے ہاروت

وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰي يَقُوْلَآ اِنَّمَا

اور ماروت کے تئیں اور نہیں سکھاتے وہ دونوں کسی کو یہانتک کہ کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ

کہ ہم آزمایش ہیں پس مت کافر ہو پس سیکھتے ہیں ان دونوں سے وہ چیز کہ جدائی ڈالتے ہیں

موضح القرآن

ف یہود نے کہا کہ یہ کلام لاتا ہے جبرئیل۔ اور وہ ہمارا دشمن ہے کئی بارے دشمنوں کو ہم پر غالب کر گیا۔ کوئی اور فرشتہ لاتا تو ہم مانتے۔ اس پر اللہ تعالی نے فرمایا کہ فرشتے جو کرتے ہیں بے حکم نہیں کرتے۔ جو اُن کا دشمن ہو اللہ بیشک اُسکا دشمن ہے۔ ۱۲ منہ

بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ
ساتھ اسکے درمیان مرد کے اور جورو اسکی کے اور نہیں وہ ضرر پہنچانے والے ساتھ اس کے

اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا
کسی کو مگر ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور سیکھتے ہیں وہ چیز کہ ضرر دیتی ہے اُنکو اور نہ

يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي
نفع دیتی ہے اُنکو اور البتہ تحقیق جانتے ہیں جو کوئی مول لیوے اس کو نہیں واسطے اسکے بیچ

الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ
آخرت کے کچھ حصہ اور البتہ بُرا ہے جو کچھ کہ بیچا ہے بدلے اسکے جانوں اپنی کو

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٢ وَلَوْ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ
اگر ہوتے جانتے اور اگر تحقیق وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ ایک ثواب

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تھا نزدیک اللہ کے سے بہتر اگر ہوتے جانتے ف اے لوگو

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَ
جو ایمان لائے ہو مت کہو راعنا اور کہو انظرنا یعنی انتظار کرو ہمارا اور سُنو اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٠٤ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
واسطے کافروں کے عذاب ہے درد دینے والا ف۲ نہیں دوست رکھتے وہ لوگ جو کافر ہیں

اَھْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
اہل کتاب سے اور نہ مُشرکوں سے یہ کہ اُتاری جائے اوپر تمہارے کچھ

خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
بھلائی پروردگار تمہارے سے اور اللہ خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جس کو چاہتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝١٠٥ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا
اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل بڑے کا ہے جو موقوف کرتے ہیں ہم آیتوں کو یا بھلا دیتے ہیں ہم اُنکو

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي
لاتے ہم بہتر ان سے یا مانند اُن کی کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ تعالیٰ اوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٠٦ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
ہر چیز کے قادر ہے ف۳ کیا نہیں جانا تو نے یہ کہ اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہود نے اپنے دین اور کتاب کا علم چھوڑ دیا اور لگے تلاش میں عمل سحر کے اور سحر لوگوں میں دو طرف سے آیا ہے ایک حضرت سلیمان کے عہد میں آدمی اور شیطان ملے رہتے تھے ان شیطانوں سے سیکھا اور وہ یہود اسکو نسبت کرتے حضرت سُلیمان کی طرف کہ ہمکو انہیں سے پہنچا ہے اور انکو حکم جن اور انس پر اسی کے زور سے تھا سو اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا کہ یہ کام کفر کا ہے سلیمان کا کام نہیں اسکے عہد میں شیطانوں نے سکھایا ہے اور دوسرے ہاروت اور ماروت کی طرف سے وہ شہر بابل میں دو فرشتے تھے بصورت آدمی رہتے تھے ان کو علم سحر معلوم تھا جو کوئی طالب اسکا جاتا اول کہہ دیتے کہ اسمیں ایمان جاتا رہیگا پھر اگر وہ چاہتا تو سکھا دیتے اللہ تعالیٰ کو آزمائش منظور تھی سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایسے علموں سے آخرت کا کچھ فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہے اور دنیا میں بھی ضرر پاتے ہیں اور بغیر حکم خدا کے سحر کچھ نہیں

(باقی صفحہ ۲۲ پر)

۱۲ ع ۷ ۱۲ | ربع

وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۱۰۷

اور زمین کی اور نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی دوست اور نہ مددگار

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى

کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے جیسا سوال کیا گیا تھا موسیٰ

مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ

پہلے اس سے اور جو کوئی بدل ڈالے کفر کو بدلے ایمان کے پس تحقیق گمراہ ہوا

سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝۱۰۸ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ

راہ سیدھی سے ف۱ دوست رکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں سے کاش کہ پھیر دیویں

مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ښ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ

تم کو پیچھے ایمان تمہارے کے کافر حسد سے پاس جی اپنے کے سے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى

پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے اُن کے حق پس معاف کرو اور درگذر کرو یہانتک

يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۹

لاوے اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۲

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیجو گے جانوں اپنی

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کے بھلائی سے پاؤ گے اس کو نزدیک اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

بَصِيْرٌ ۝۱۱۰ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ

دیکھنے والا ہے اور کہا انھوں نے ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت میں مگر جو کوئی ہو دیگا

ھُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّھُمْ ۭ قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَكُمْ

یہودی اور عیسائی یہ ہیں آرزوئیں اُن کی کہہ لاؤ دلیل اپنی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۱۱ بَلٰي ۤ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

اگر ہو تم سچے بلکہ جو شخص کہ سونپ دے منہ اپنا واسطے اللہ کے

وَھُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ

اور وہ ہو نیکی کرنے والا پس واسطے اسکے ثواب اسکا ہے نزدیک پروردگار اسکے کے اور نہیں ڈر

(بقیہ صفحہ ۲۱)
سکتے اور علم دین اور علم کتاب سیکھتے تو اللہ کے ہاں ثواب ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۱ یہود پیغمبر کی مجلس میں بیٹھتے اور حضرت کلام فرماتے بعضی بات جو نہ سنی ہوتی چاہتے کہ پھر تحقیق کریں تو کہتے راعنا یعنی ہماری طرف بھی متوجہ ہو۔ ان سے مسلمان بھی سیکھ کر کسی وقت یہ لفظ کہتے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا کہ یہ لفظ نہ کہو اگر کہنا ہو تو انظرنا کہو اسکے بھی معنی یہی ہیں اور آگے سے سنتے رہو کہ پوچھنا ہی نہ پڑے یہود کو اس لفظ کے کہنے میں دغا تھی۔ اسکو زبان دبا کر کہتے تو راعینا ہوجاتا یعنی ہمارا چرواہا اور انکی زبان میں راعنا احمق کو بھی کہتے تھے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ یہ بھی یہود کا طعن تھا کہ تمہاری کتاب میں بعضی آیت منسوخ ہوتی ہے اگر اللہ کی طرف سے تھی تو پھر کیا عیب دیکھا کہ موقوف کی اللہ نے فرمایا کہ عیب نہ پہلی میں تھا نہ پچھلی میں پر حاکم ہر وقت جو چاہے سو حکم کرے۔ ۱۲ منہ رحمہ

موضح القرآن
ف۱ یعنی یہود کے بہکانے
(باقی صفحہ ۲۳ پر)

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ

اُوپر اُنکے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور کہا یہود نے نہیں

النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ

نصاریٰ اوپر کسی چیز کے اور کہا نصاریٰ نے نہیں یہودی

عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

اُوپر کسی چیز کے اور وہ پڑھتے ہیں کتاب اسی طرح کہا اُن لوگوں نے

لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو نہیں جانتے مانند بات انہی کے پس اللہ حکم کریگا درمیان اُنکے دن قیامت کے

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

بیچ اس چیز کے کہ تھے اختلاف کرتے ف۱ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ منع کرتا ہے

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۭ

مسجدوں اللہ کی سے یہ کہ ذکر کیا جاوے بیچ اُنکے نام اسکا اور سعی کرتا ہے بیچ ویران کرنے اُنکے کے

اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ

یہ لوگ نہیں لائق تھا واسطے اُنکے یہ کہ داخل ہوں اس میں مگر ڈرتے ہوئے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾

واسطے اُن کے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے اُنکے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ف۲

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۤ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ

اور واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب پس جدھر کو منہ کرو پس وہاں ہے منہ

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ

اللہ کا تحقیق اللہ سمائی والا جاننے والا ہے ف۳ اور کہا انہوں نے پکڑی اللہ نے اولاد

سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ

پاکی ہے اس کو بلکہ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے ہر ایک واسطے اسکے

قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى

فرمانبردار ہیں پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اور جب مقرر کرتا ہے

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا ہے واسطے اسکے ہو پس ہو جاتا ہے اور کہا اُن لوگوں نے

(بقیہ صفحہ ۲۲)
سے تم اپنے نبی پاس شبہے نہ لاؤ. جیسے وہ آپنے نبی پاس لاتے تھے شبہے نکالنے گویا یقین چھوڑ کر انکار پکڑنا ہے ۱۲ منہ

ف۲ آخر حکم پہنچا یہود کو مدینے کے نزدیک سے نکالدیا۔ ۱۲ منہ

ع ۹ ۱۳ ۱۴

موضح القرآن

ف۱ جس پاس علم نہیں وہ عرب کے لوگ کہ آگے حضرت ابراہیم کا دین رکھتے تھے پھر آخر بہک کر بت پوجنے لگے ایسے شخص کو مشرک کہتے وہ اپنی ہی راہ حق بتاتے تھے۔ ۱۲ منہ

ف۲ نصاریٰ آپ کو منصف جانتے تھے اور یہود کو ظالم انھوں نے حضرت عیسیٰ کو دشمنی کی اور ہمنے انکو ناحق فرمایا ہو کہ جب نصاریٰ نے غلبہ پایا تو مسجد بیت المقدس کو ویران کیا اور یہود کی مسجد کیا

(باقی صفحہ ۲۴ پر)

لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

جو نہیں جانتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس نشانی اسی طرح

قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

کہا تھا اُن لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے مانند بات انکی کے یکساں ہوئے دل اُن کے

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ

تحقیق بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں ف۱ تحقیق بھیجا ہم نے تجھکو ساتھ حق کے

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور نہیں پوچھا جاوے گا تو رہنے والوں دوزخ کے سے ف۲

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ

اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ یہانتک کہ پیروی کرے تو

مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

دین اُن کے کی کہہ تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہے ہدایت اور اگر پیروی کریگا تو

اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ

خواہشوں اُن کی کی پیچھے اس چیز سے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے

اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار جو لوگ کہ دی ہم نے اُن کو کتاب

يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ

پڑھتے ہیں اسکو حق پڑھنے اسکے کا یہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے اور جو کوئی

يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کفر کرے ساتھ اسکے پس یہ لوگ وہ ہیں زیان پانے والے ف۱ اے بیٹو یعقوب کے

اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ

یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ بزرگی دی میں نے تمکو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ

اوپر عالموں کے اور ڈرو اُس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا کوئی جی

عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا

کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کیا جاوے گا اس سے بدلہ اور نہ فائدہ دے گی

(بقیہ صفحہ ۲۳) اجاڑیں یہود کی ضد سے یہ کیا انصاف کہ آدمیوں کی ضد سے اللہ کی مسجدیں ویران کریں اور فرماتا ہے کہ یہ بھی لائق نہیں کہ اس ملک میں حاکم رہیں آخر اللہ تعالیٰ نے وہ ملک شام مسلمانوں کے ہاتھ لگایا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یہ بھی یہود اور نصاریٰ کا جھگڑا تھا کہ ہر کوئی اپنے قبلے کو بہتر بتاتا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ مخصوص ایکطرف نہیں اسکے حکم سے جس طرف منہ کرو وہ متوجہ ہے۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۱

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگلی اُمت جو یہود تھے وہ بھی اپنے نبی سے یہی کہتے تھے جو اگلے لوگ کہنے لگے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تجھ پر الزام نہیں کہ انکو مسلمان کیوں نہ کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی یہود میں

باقی صفحہ ۲۵ پر

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

اسکو شفاعت اور نہ وہ مدد دیئے جاویں گے اور جسوقت آزمایا ابراھیم کو

رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ

رب اسکے نے ساتھ کئی باتوں کے پس پورا کیا اُنکو کہا تحقیق میں کرنیوالا ہوں تجھکو واسطے لوگوں کے

اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى

اِمام کہا اور اولاد میری سے کہا نہیں پہنچے گا عہد میرا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ

ظالموں کو ف۱ اور جب بنایا ہم نے کعبے کو جائے ثواب واسطے لوگوں کے اور

اَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ

امن والا اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جائے نماز اور عہد کیا ہمنے

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ

طرف ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے یہ کہ پاک کرو گھر میرے کو واسطے طواف کرنیوالوں کے

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

اور اعتکاف کرنیوالوں کے اور رکوع سجود کرنے والوں کے اور جب کہا ابراہیم نے

رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اے رب میرے کر اس جگہ کو شہر امن والا اور رزق دے رہنے والوں اسکے کو میووں

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ

سے جو کوئی ایمان لائے ان میں سے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے کہا اور جو کوئی

كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ

کفر کرے پس فائدہ دوں گا اسکو تھوڑا پھر بے بس کرونگا اسکو طرف عذاب آگ کے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ

اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی اور جب اُٹھاتا تھا ابراہیم نیویں یعنی بنیاد

الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

گھر کی اور اسمٰعیل اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

سُننے والا جاننے والا اے رب ہمارے اور کر ہم دونو کو مطیع واسطے اپنے

(بقیہ صفحہ ۲۴)
کم لوگ باانصاف بھی تھے کہ اپنی کتاب کو پڑھتے تھے سمجھ کر وہ اس قرآن پر ایمان لائے ایک اُنکے عالم تھے عبداللہ بن سلام اُنکے سوا کئی اور بھی مسلمان ہوئے۔ ۱۲ مترجم

موضح القرآن

ف۱ بنی اسرائیل بہت مغرور اسپر تھے کہ ہم اولاد ابراہیم میں ہیں اور اللہ تعالٰے نے ابراہیم کو وعدہ دیا کہ نبوت اور بزرگی تیرے گھر میں رہیگی اور ہم ابراہیم کے دین پر ہیں اور اس کا دین ہر کوئی مانتا ہے اب اللہ تعالٰی اُن کو سمجھاتا ہے اللہ کا وعدہ ابراہیم کی اولاد کو ہے جو نیک راہ پر چلیں اور اسکے دو بیٹے تھے پیغمبر ایک مدت اسحٰق کی اولاد میں بزرگی رہی اب اسمٰعیل کی اولاد میں پہنچی اور اسکی دعا دونوں کے حق میں اور

(باقی صفحہ ۲۶ پر)

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

اور اولاد ہماری سے ایک جماعت فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھا ہمکو طرح عبادت ہماری کی

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا

اور پھر آ اوپر ہمارے تحقیق تو ہی ہے پھر آنے والا مہربان اے رب ہمارے

وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ

اور بھیج بیچ انکے پیغمبر انھیں میں سے پڑھے اوپر انکے آیتیں تیری اور سکھلاوے انکو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾

کتاب اور حکمت اور پاک کرے انکو تحقیق تو ہی ہے غالب حکمت والا

ع ١٥ ٨ ١٥

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ

اور کون پھر جاتا ہے دین ابراہیم کے سے مگر جس نے بیوقوف کیا جان اپنی کو

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اور تحقیق پسند کیا ہم نے اسکو بیچ دنیا کے (یعنی ابراہیم کو) اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ

البتہ صالحوں سے ہے جب کہا اس کو رب اسکے نے کہ مطیع ہو کہا

منزل ١

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ

مطیع ہوا میں واسطے پروردگار عالموں کے اور نصیحت کی ساتھ اسکے ابراہیم نے

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا

بیٹوں اپنوں کو اور یعقوب نے۔ اے بیٹو میرے تحقیق اللہ نے پسند کیا ہے واسطے تمہارے دین پس نہ

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ

مرو تم مگر اور تم مطیع ہو کیا تم تھے حاضر جسوقت

حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

آئی یعقوب کو موت جسوقت کہا اس نے واسطے بیٹوں اپنے کے کس چیز کو عبادت کروگے

مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ

تم پیچھے میرے سے کہا انھوں نے عبادت کرینگے ہم معبود تیرے کو اور معبود باپوں تیرے کو ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ښ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾

اور اسمعیل اور اسحق کے کو معبود ایک کو اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں

(بقیہ صفحہ ۲۵) فرمایا ہے کہ دین اسلام ہمیشہ ایک ہے سب پیغمبر اور سب امتیں اسی پرگذریں وہ یہ کہ جو حکم اللہ بھیجے پیغمبر کے ہاتھ سو قبول کرنا اب مسلمان ہیں اسی راہ پر اور تم اس سے پھرے ہو ۱۲۔ منہ رح

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ
یہ ایک اُمت تحقیق گذر گئی واسطے اُنکے تھا جو کچھ کمایا انھوں نے اور واسطے تمہارے ہے جو کچھ کمایا تم
وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا
اور نہ پوچھے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے اور کہا انھوں نے ہو جاؤ
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ
یہودی یا عیسائی راہ پاؤ گے تم کہہ بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم دین ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
اور نہ تھا مشرکوں سے کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور جو کچھ اُتاری گئی
اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ
طرف ہماری اور جو کچھ اُتاری گئی طرف ابراہیم کی اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور
يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
یعقوب اور اولاد اس کی کی اور جو کچھ دی گئی موسیٰ اور عیسیٰ کو
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اور جو کچھ دی گئی پیغمبروں کو پروردگار اپنے سے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان
اَحَدٍ مِّنْهُمْ ڮ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ
کسی کے ان میں سے اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں پس اگر ایمان لاویں مثل اس چیز کے
مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ
کہ ایمان لائے ہو ساتھ اُسکے پس تحقیق راہ پائی اور اگر پھر جاویں پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ
فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾
بیچ خلاف کے ہیں پس شتاب کفایت کریگا تجھکو اُنسے اللہ اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۡ وَّ
رنگ دیا ہے ہمکو اللہ نے اور کون ہے بہتر خدا سے رنگ میں اور
نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَاۗجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ
ہم اسی کو عبادت کرنے والے ہیں ف کہہ کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے بیچ اللہ کے اور
هُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ
وہی پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا اور واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے

موضح القرآن
ف نصاریٰ کے پاس دستور تھا کہ جسکو اپنے دین میں داخل کرتے ایک زرد رنگ بناتے اور اسکے کپڑے بھی رنگ دیتے اور اس میں ڈال بھی دیتے یہ اسکے مقابل فرمایا۔ ۱۲ منہ

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرٰهِمَ

اور ہم واسطے اسکے اخلاص کرنے والے ہیں کیا کہتے ہو تم تحقیق ابراہیم

وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا

اور اسمعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد اس کی تھے

هُودًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ

یہودی یا نصاریٰ کہو کیا تم بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور

أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهٰدَةً عِندَهُ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ

کون ہی بہت ظالم اس شخص سے کہ چھپاتا ہو گواہی جو پاس اسکے ہو اللہ کی طرف سے اور نہیں اللہ

بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو یہ ایک اُمت تھی کہ گذر گئی واسطے اسکے تھا جو کمایا انھوں نے

وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْـَٔلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور واسطے تمھارے ہی جو کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاؤ گے اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَن

شتاب سے کہ کہیں بے وقوف لوگوں میں سے کس چیز نے پھیر دیا انکو

قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُل لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ

قبلے اُن کے سے جو تھے وہ اوپر اسکے کہہ واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب

يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذٰلِكَ

راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کے ف۱ اور اسی طرح

جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

کیا ہم نے تم کو اُمت بیچ کی یعنی بہتر تاکہ ہو تم گواہ اوپر لوگوں کے

وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ

اور ہووے پیغمبر اوپر تمھارے گواہ ف۲ اور نہیں کیا تھا ہم نے قبلہ

الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ

جو تھا تو اوپر اسکے مگر تاکہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رسول کی

مِمَّن يَنقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ۚ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً

اُس شخص سے جو پھر جاتا ہے اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے اور یہ ہے البتہ بڑی بات

موضح القرآن

ف۱ حضرت جب مکے سے مدینے میں آئے تو برس ڈیڑھ تک نماز پڑھی بیت المقدس کی طرف پھر حکم آیا پڑھو کعبے کی طرف تب یہود اور جتنے کچے مسلمان انکے بہکائے سو شبہے لگے ڈالنے کہ وہ تو قبلہ تھا سب نبیوں کا اس کو چھوڑنا نشان نبی کا نہیں اللہ تعالیٰ نے آگے فرمایا کہ لوگ یونہی کہیں گے۔

۱۶ ع ۱۲ ۱۶ ۱۲- منزل

ف۲ یعنی جس طرح ان دو باتوں میں دیکھا تمھارے پاس سچ پوری بات اور مخالفوں کے پاس ناقص ایک کہ تم سب نبیوں کو مانتے ہو اور یہود اور نصاریٰ کسی کو مانتے ہیں کسی کو نہیں۔ دوسری یہ کہ تمھارا قبلہ کعبہ ہے کہ حضرت ابراہیم کے وقت سے مقرر ہوا ہے ابراہیم پیشوا ہیں سب کا اور یہود اور نصاریٰ کا قبلہ پیچھے ثابت ہوا۔ اسی طرح ہر بات میں تم پورے ہو اور امتیں ناقص انکو حاجت ہو کہ تم بتاؤ اور تمکو حاجت نہیں کہ کوئی امت بتادے مگر تمھارا نبی۔ ۲: منزل

إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ
مگر اوپر ان لوگوں کے کہ راہ دکھائی اللہ نے اور نہیں ہے اللہ کہ ضائع کرے
إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرَىٰ
ایمان تمھارا تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے ف۱ تحقیق دیکھتے ہیں ہم
تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا
پھرنا منھ تیرے کا بیچ آسمان کے پس البتہ پھیرینگے ہم تجھکو اس قبلہ کی طرف کہ پسند کرے تو
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ
اسکو پس پھیر منھ اپنے کو طرف مسجد حرام کے۔ اور جہاں کہیں کہ ہو تم
فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
پس پھیرلو منھ اپنے کو طرف اُس کے اور تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب
لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
البتہ جانتے ہیں یہ کہ وہ حق ہے پروردگار انکے سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے
يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ
کہ کرتے ہیں وہ ف۲ اور اگر لاوے تو اُن لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں کتاب ساری
آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ
نشانیوں کے نہیں پیروی کرینگے قبلہ تیرے کی اور نہیں تو پیروی کرنے والا قبلے اُن کے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اور نہیں بعضے اُن کے پیروی کرنے والے قبلے بعضے کی اور البتہ اگر پیروی کرے گا تو
أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا
خواہشوں اُن کے کی پیچھے اس چیز کے جو کہ آئی تیرے پاس علم سے تحقیق تو اُس وقت
لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
البتہ ظالموں سے ہے جو لوگ کہ دی ہم نے اُن کو کتاب پہچانتے ہیں اسکو
كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ
جیسا کہ پہچانتے ہیں بیٹوں اپنوں کو اور تحقیق ایک فرقہ اُن میں سے البتہ چھپاتے ہیں
الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ
حق کو اور وہ جانتے ہیں حق ہے پروردگار تیرے سے پس مت ہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی تمھارا قبلہ ابراہیم کے وقت سے کعبہ مقرر ہے اور چند روز بیت المقدس ٹھیرایا ایمان آزمانے کو اور اسمیں جو لوگ ایمان پر قائم رہے اُن کو بڑا درجہ ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جب تک بیت المقدس کی طرف نماز تھی تو حضرت کا دل چاہتا تھا کعبے کو نماز میں آسمان کی طرف تکا کرتے شاید فرشتہ حکم لاتا ہو کعبے کی طرف کا پھر یہ آیت اُتری تب سے کعبہ مقرر ہوا۔ ۱۲ منہ

مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا

شک لانے والوں سے ۔ اور واسطے ہر کسی کے ایک طرف ہے منہ پھیرتا ہے اُدھر

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ

پس دوڑو بھلائیوں کو ۔ جہاں کہیں کہ ہو تم لے آئے تمکو اللہ سب کو

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝١٤٨ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۱ اور جہاں سے ۔ نکلے تو

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ

پس پھیر لے منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے اور تحقیق وہ البتہ حق ہے

مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝١٤٩ وَمِنْ

پروردگار تیرے کی طرف سے اور نہیں اللہ غافل اُس چیز سے کہ کرتے ہو تم اور جہاں

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

سے نکلے تو پس پھیر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے

وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ

اور جہاں کہیں ہو تم پس پھیرو منہ اپنے کو طرف اسکے تاکہ نہ ہو

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا

واسطے لوگوں کے اوپر تمہارے حجت یعنی جھگڑا ۔ مگر جنھوں نے ظلم کیا ہے اُن میں سے پس مت

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

ڈرو اُن سے اور ڈرو مجھ سے اور تاکہ پوری کروں میں نعمت اپنی اوپر تمہارے اور تاکہ تم

تَهْتَدُونَ ۝١٥٠ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ

راہ پاؤ ۔ جیسا بھیجا ہم نے بیچ تمہارے پیغمبر تم میں سے پڑھتا ہے اوپر تمہارے

آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم

آیتیں ہماری اور پاک کرتا ہے تمکو اور سکھاتا ہے تم کو کتاب اور حکمت اور سکھاتا ہے تمکو

مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝١٥١ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا

جو کچھ کہ نہیں تھے تم جانتے ۔ پس یاد کرو تم مجھ کو یاد کروں گا میں تمکو اور شکر کرو

لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝١٥٢ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا

واسطے میرے اور مت کفر کرو ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد چاہو ساتھ صبر کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ منہ کرنی کہ بار قبلہ بہتر یا تھا اب بہتر ہے بہتری اسی کو جو نیکیوں میں زیادہ بڑھے اُمت کو ایک قبلے کا حکم دیا تھا آخر سبکو ایک جگہ جمع ہونا ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اور مسجد الحرام کہتے ہیں مکے کی مسجد کو ۔ حرام کے معنی جس جگہ بند رہنا چاہیئے اس مکان میں کئی باتیں منع ہیں اور جانور کو ستانا اور درخت اور گھاس اُکھاڑنا اور پڑا مال اُٹھانا ۔ ۱۲ منہ رح

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عند المتاخرین ۱۲

وَالصَّلٰوةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا
اور نماز کے تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنیوالوں کے ہے ف۱ اور مت کہو

لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۚ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ
واسطے ان لوگوں کے کہ مارے جاتے ہیں بیچ راہ اللہ کے کہ مُردے ہیں بلکہ زندہ ہیں اور

لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
لیکن تم نہیں سمجھتے اور البتہ آزماویں گے ہم تم کو ساتھ ایک چیز کے ڈر سے

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۗ
اور بھوک سے اور کمی مالوں سے اور جان کی سے اور پھلوں کی سے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ
اور خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے اُن کو مصیبت

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
کہتے ہیں تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور تحقیق ہم طرف اسکے پھر جانے والے ہیں۔ یہ لوگ اُوپر ان کے ہے

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾
درود پروردگار اُن کے سے اور رحمت۔ اور یہ لوگ وہی ہیں راہ پانے والے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ
تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں اللہ کی سی ہیں پس جو کوئی حج کرے

الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ
گھر کا یا عمرہ کرے پس نہیں گناہ اوپر اسکے یہ کہ طواف کرے بیچ ان دونوں کے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ
اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے پس تحقیق اللہ قدردان ہے جاننے والا ف۲ تحقیق

الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى
جو لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اُتارا ہم نے دلیلوں سے اور ہدایت سے

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ
پیچھے اس کے کہ بیان کیا ہم نے اسکو واسطے لوگوں کے بیچ کتاب کے یہ لوگ لعنت کرتا ہے انکو

اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
اللہ اور لعنت کرتے ہیں انکو لعنت کرنے والے ف۳ مگر جنھوں نے توبہ کی اور نیکی کی

ربع

موضح القرآن

ف۱ یہاں سے بشارت ہے کہ جہاد میں محنت اٹھاؤ اور مضبوطی اختیار کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ صفا اور مروہ پہاڑ ہیں مکے کے شہر میں عرب کے لوگ حضرت ابراہیم کے وقت سے ہمیشہ حج کرتے رہے ہیں لیکن کفر کے وقت میں اکثر غلطیاں پڑ گئی تھیں ان دو پہاڑوں پر دو بت دھرے تھے۔ حج میں وہاں بھی طواف کرتے تھے۔ جب لوگ مسلمان ہوئے جانا کہ یہ بھی کفر کی غلطی تھی اب وہاں نہ جانا چاہئے اس پر یہ آیت اُتری۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۳ یہ اُن کے حق میں ہے جن کو علم خدا کا پہنچا۔ اور غرض دنیا کے واسطے چھپا رکھا۔ ۱۲۔ منہ رح

وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

اور بیان کیا پس یہ لوگ ہیں کہ پھر آتا ہوں میں اوپر ان کے اور میں ہوں پھر آنے والا مہربان

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر رہے یہ لوگ اوپر ان کے ہے

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ

لعنت خدا کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی۔ ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

بیچ اسکے۔ نہیں ہلکا کیا جاوے گا ان سے عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیے جاویں گے

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ

اور معبود تمھارا معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے بخشش کرنے والا

الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

مہربان۔ تحقیق بیچ پیدائش آسمانوں کے اور زمینوں کے اور

اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي

آنے جانے رات کے اور دن کے اور کشتیوں کے جو چلتی ہیں بیچ

الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

دریا کے ساتھ اس چیز کے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو اور جو کچھ کہ اُتارا اللہ نے آسمان سے

مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا

پانی پس جلایا ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اس کی کے اور بکھیرے بیچ اسکے

مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۖ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ

ہر جانور سے۔ اور پھیرنے ہواؤں کے اور بادلوں کے جو حکم کے باندھے

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾ وَ

ہیں درمیان آسمان کے اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقلمند ہیں۔ اور

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا

بعضے لوگوں میں سے وہ ہے کہ پکڑتا ہے سوائے اللہ کے شریک

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا

محبت کرتے ہیں اُن سے جیسا کہ محبت خدا کی۔ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں زیادہ ہیں محبت میں

ع ۱۹ / ۱۱ — منزل ۱

لِلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ

واسطے اللہ کے۔ اور کاش کہ جانیں وہ لوگ کہ ظالم ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ

الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ

قوت واسطے اللہ کے ہے ساری اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ جس وقت

تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ

کہ بیزار ہو گئے وہ لوگ کہ پیشوا تھے ان لوگوں سے کہ پیروی کرتے تھے ان کی اور دیکھیں گے عذاب کو

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا

اور کٹ جاویں گے ان کے علاقے اور کہیں گے وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے

لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ

کاش کہ ہو واسطے ہمارے پھر جانا طرف دنیا کے پس بیزاری کریں ہم ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ ہم کو اسی طرح

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

دکھلاوے ان کو اللہ عمل ان کے واسطے افسوس کے اوپر ان کے اور نہیں وہ نکلنے والے

مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا

آگ سے ف۱ اے لوگو کھاؤ اس چیز سے کہ بیچ زمین کے ہے حلال

طَيِّبًا ڮ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

پاکیزہ اور مت پیروی کرو قدموں شیطان کی تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن

مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا

ہے ظاہر ف۲ سوائے اس کے نہیں کہ حکم کرتا ہے تم کو ساتھ برائی کے اور بےحیائی کے اور یہ کہ کہو تم

عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے تم ف۳ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے پیروی کرو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ

اس چیز کی کہ اتارا اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کریں گے ہم اس چیز کی کہ پایا ہم نے اوپر اس کے باپ دادوں اپنوں کو

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُھُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

کیا اگرچہ ہوں باپ ان کے نہ سمجھتے کچھ اور نہ راہ پاتے تھے ف۴

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

اور مثال ان لوگوں کی جو کافر ہوئے مانند مثال اس شخص کے کہ چلاتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نہیں سنتا

موضح القرآن

ف۱ جنکو لوگ پوجتے ہیں سوا اللہ کے اس روز پوجنے والوں کو جواب دینگے اور ان کی امید سب طرف سے ٹوٹیگی اور افسوس کھاوینگے اسوقت کچھ فائدہ نہیں افسوس کا یہاں سے بت پرستوں کا احوال ہے۔ ۱۲

ف۲ عرب کے لوگوں کا دین ابراہیم کی طرح بگاڑا تھا اول سوائے خدا کے پوجنے لگے تھے اور انکی نیاز نذر جانور ذبح کرنے لگے کہ وہ مردار ہوتا ہے اور کفر کی اور مواشی میں سے کئی چیزیں حرام ٹھیرائیں جو سورۂ مائدہ اور انعام میں بیان ہے اور گوشت خوک حلال سمجھا۔ ان باتوں کا اللہ تعالیٰ انکو الزام دیتا ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ یعنی مسئلے اپنی طرف سے بناؤ جیسے اب بھی بہت غلط انعام ٹھیرے ہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۴ یعنی جب معلوم ہوا کہ باپ دادوں کی رسم

(باقی صفحہ ۳۴ پر)

إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۷۱﴾

مگر بلانا اور پکارنا بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں سمجھتے ف۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کھاؤ پاکیزہ سے اس چیز کو کہ دیا ہم نے تمکو

وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۷۲﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ

اور شکر کرو واسطے اللہ کے اگر ہو تم اسی کو عبادت کرتے۔ سوائے اسکے نہیں حرام

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ

کیا ہے اوپر تمہارے مردار اور لہو اور گوشت سؤر کا اور جو کچھ پکارا جاوے اوپر اسکے

لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ

واسطے غیر اللہ کے پس جو کوئی بے بس ہو نہ حد سے نکل جانے والا اور نہ زیادتی کرنے والا پس گناہ نہیں

عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

اوپر اسکے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲ تحقیق وہ لوگ کہ چھپاتے ہیں

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا

جو کچھ کہ اتارا اللہ نے کتاب سے اور مول لیتے ہیں بدلے اسکے مول

قَلِيلًا أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَ

تھوڑا یہ لوگ نہیں کھاتے بیچ پیٹوں اپنے کے مگر آگ اور

لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ

نہ بات کرے گا ان سے اللہ دن قیامت کے اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے انکے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۴﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ

عذاب ہے درد دینے والا۔ یہ لوگ وہ ہیں جنھوں نے مول لیا گمراہی کو

بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى

بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے پس کیا صبر کرتے ہیں وہ اوپر

النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَ

آگ کے۔ یہ اس واسطے ہے کہ اللہ نے اتارا کتاب کو ساتھ حق کے اور

إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۱۷۶﴾

تحقیق جنھوں نے اختلاف کیا بیچ کتاب کے البتہ بیچ خلاف دور کے ہیں ف۳

(بقیہ صفحہ ۳۳) خلاف حکم خدا کے ہو پھر اس پر نہ چلیے۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی ان کافروں کو سمجھانا ویسا ہی جیسا کوئی جنگل کے جانوروں کو بلاوے سو وہ سوائے آواز کچھ نہیں سمجھتے حال ہے کہ جو شخص آپ علم نہ رکھے اور علم والے کی بات قبول نہ کرے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مواشی میں اتنی ہی چیزیں حرام ہیں سؤر بھی جب آدمی بھوک سے مرنے لگے تو یہ بھی معاف ہے بشرطیکہ بے حکمی نہ کرے یعنی نوبت اضطرار کی نہیں پہنچی اور کھانے لگے اور زیادتی بھی نہ کرے قدر ضرورت کھائے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہود نے اپنی کتاب میں سے پیغمبر آخر الزمان کی صفت چھپا ڈالی اور بہت آیتوں کے معنی بدل دیے فرض دنیا کی رو سے۔ ۱۲ منہ رح

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
نہیں بھلائی یہ کہ پھیرو تم منہ اپنے کو طرف مشرق کے
وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
اور مغرب کے و لیکن بھلائی اسکو ہے جو ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن
الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى
پچھلے کے اور فرشتوں کے اور کتاب کے اور پیغمبروں کے اور دیا
الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ
مال اور پر محبت اس کی کے قرابت والوں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو
وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ
اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور بیچ چھٹانے گردن کے اور قائم کیا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو اور پورا کرنے والے ساتھ عہد اپنے کے جب عہد کریں
وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
اور صبر کرنے والے بیچ فقر کے اور بیماری کے اور وقت لڑائی کے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
یہ لوگ ہیں جنھوں نے سچ بولا اور یہ لوگ وہ ہیں پرہیزگار۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي
اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا ہے اوپر تمھارے برابری کرنا بیچ
الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى
مارے گیوں کے آزاد بدلے آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے اور عورت
بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ
بدلے عورت کے پس جو کوئی معاف کیا جاوے واسطے اسکے خونبہا اسکے سے کچھ پس پیروی کرنا
بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
ہو ساتھ اچھی طرح کے اور ادا کرنا ہے طرف اسکے ساتھ نیکی کے یہ آسانی ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
پروردگار تمھارے کی طرف اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کرے پیچھے اسکے پس واسطے

منزل ۱

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي

عذاب ہے درد دینے والا ف اور واسطے تمہارے بیچ برابری کے زندگی ہے اے

الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ

عقل والو تاکہ تم بچو ف۲ لکھا گیا اوپر تمہارے جس وقت حاضر ہو

أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

ایک تمہارے کو موت اگر چھوڑ جاوے مال وصیت کرنا واسطے ماں باپ کے

وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ فَمَنْ

اور قرابت والوں کے ساتھ اچھی طرح کے حق ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ف۳ پس جو کوئی

بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ

بدل ڈالے اسکو پیچھے اسکے کہ سنا اسکو پس سوائے اسکے نہیں گناہ اسکا اوپر ان لوگوں کے ہے جو بدل ڈالتے ہیں اسکو

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا

تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف پس جو کوئی ڈرے وصیت کرنے والے سے کجی کو

أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

یا گناہ کو پس اصلاح کردے درمیان انکے پس نہیں گناہ اوپر اس کے تحقیق اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

مہربان ہے ف اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا اوپر تمہارے روزہ

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

جیسا لکھا گیا تھا اوپر ان لوگوں کے جو پہلے تم سے تھے تاکہ تم پرہیزگاری کرو ف

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى

روزے دن گنتی کے پس جو کوئی ہو تم میں سے مریض یا اوپر

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ

سفر کے پس گنتی ہے دنوں اور سے اور اوپر ان لوگوں کے کہ طاقت رکھتے ہیں

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ

اس کی بدلا ہے کھانا ایک فقیر کا پس جو کوئی کرے زیادہ نیکی پس وہ بہتر ہے

لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

واسطے اسکے اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ف

موضح القرآن

ف صاحب کے بدلے صاحب اور غلام کے بدلے غلام اسی طرح عورت یعنی ہر صاحب دوسرے صاحب کے برابر ہے ہر غلام دوسرے غلام کے برابر ہے اشراف اور کمذات کا فرق نہیں۔ دولتمند اور فقیر کا فرق نہیں جیسے کفر میں معمول ہو رہا تھا فائدہ۔ جسکو معاف ہوا یعنی مقتول کے وارث اگر قصاص موقوف کر کر مال پر راضی ہوں تو قاتل کو چاہیے کہ انکو راضی کرے اور منت احسان کر خون بہا پہنچا دے۔ فائدہ۔ یہ آسانی ہوئی یعنی اگلی امت پر قصاص ہی مقرر تھا۔ اس امت پر معاف کرنا اور مال پر صلح کرنی بھی ٹھیری فائدہ پھر جو کوئی زیادتی کرے یعنی صلح کر کر مبلغ خون بہا لیکر پھر مارنے کا قصد کرے۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ یعنی حاکموں کو چاہیے کہ قصاص دلانے میں قصور نہ کریں تاکہ آئندہ خون بند ہو۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ کفر کی رسم میں مردے کے وارث اولاد کے سوا کوئی نہ تھے اولاد میں بھی فقط بیٹا۔ سو اول اللہ صاحب نے اولاد کی وارث رکھی۔ پر مرنے کو فرمایا کہ ماں باپ کو اور قرابت والوں کو موافق حاجت کے کچھ دلوایا جاوے ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۴ یعنی اگر مرحوم کہہ مرا تھا دینے والوں نے نہ دیا تو مرنے والے پر گناہ نہیں ہے ۱۲ (باقی صفحہ ۳۷ پر)

(باقی صفحہ ۳۷ پر)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى

مہینہ رمضان کا وہ جو اُتارا گیا ہے بیچ اسکے قرآن مجید ہدایت

لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ

واسطے لوگوں کے اور دلیلیں ہدایت کی سے اور معجزے پس جو کوئی حاضر ہو

مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ

تم میں سے اس مہینے میں پس چاہیے کہ روزہ رکھے اسکو اور جو کوئی بیمار ہو یا اوپر سفر کے

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ

پس گنتی ہے دنوں اور سے ارادہ کرتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا اور نہیں ارادہ کرتا ہے

بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا

ساتھ تمہارے دشواری کو اور تاکہ پورا کرو گنتی کو اور تاکہ بڑائی کرو اللہ کی اوپر اسکے کہ

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ

ہدایت کیا تمکو اور تاکہ تم شکر کرو ف اور جب سوال کریں تجھ کو بندے میرے

عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

مجھ سے پس تحقیق میں نزدیک ہوں جواب دیتا ہوں پکارنے کا پکارنے والے کو جب پکارتا ہے مجھ کو

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾

پس چاہیے کہ قبول کریں حکم میرے کو اور چاہیے کہ ایمان لاویں ساتھ میرے تاکہ وہ بھلائی پاویں ف٢

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ هُنَّ

حلال کی گئی واسطے تمہارے رات روزے کی رغبت کرنا طرف بی بیوں اپنی کے وہ

لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

پردہ ہیں واسطے تمہارے اور تم پردہ ہو واسطے ان کے جانا اللہ نے یہ کہ تم تھے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْــٰٔنَ

خیانت کرتے جانوں اپنی کو پس پھر آیا اوپر تمہارے اور معاف کیا تم سے پس اب

بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

ملا کرو اُن سے اور ڈھونڈو جو لکھ دیا ہے اللہ نے واسطے تمہارے یعنی اولاد اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ

یہاں تک کہ ظاہر ہو واسطے تمہارے تاگا سفید تاگے کالے سے

(بقیہ صفحہ ٣٦)

گنہگار۔١٢۔منہ رحمہ۔

ف٥ یعنی کسی نے دیکھو مردہ بے انصافی سے دلوا گیا اور اگر بہت تھوڑا بچا تو وارثوں کو سمجھا کر صلح کرا دے ایسا بدلنا گناہ نہیں فائدہ اول اللہ صاحب نے یہ حکم فرمایا تھا۔ بعد اسکے سورۂ نساء میں آیت وہ بھیجی کہ وارثوں کے حصے آپ ہی ٹھہرا دیئے اب مُردے کا دلوانا موقوف ہوا۔١٢۔منہ رحمہ

ف٦ یعنی روزے کی سلیقہ آ جائے جی روکنے کا تو ہر جگہ روک سکو۔١٢۔منہ رحمہ

ف٧ اول یہی حکم تھا کہ مریض و مسافر چاہیں تو پھر قضا کریں اور جنکو طاقت ہے یعنی بے عذر ہیں چاہیں کہ پھر قضا کریں تو بالفعل ہر روزے کے بدلے ایک فقیر کو کھلائیں اور جو بھی بہتر ہے روزہ رکھیں۔ پھر اسکے بعد جو آیت اتری اس میں فقط مریض و مسافر کو رخصت ملی قضا کی اور کسی کو نہیں ۔١٢۔منہ رحمہ۔

موضح القرآن

ف١ اس سے معلوم ہوا کہ رمضان کا مہینہ اسی سے ٹھہرا کہ اسمیں اترا قرآن پس قرآن کی خدمت اس مہینے میں اول چاہیئے اسی سبب سے رسول خدا نے تقید کیا تراویح کا اور آپ چند روز جماعت کر کر پھر نہ کروائی کہ قرآن میں اشارات ہیں صریح فرض نہ ہو جاوے۔١٢۔منہ رحمہ

ف٢ اوپر کی آیت میں فرمایا کہ بڑائی کرو اللہ کی یعنی عید کے دن جو تکبیر کہتے ہیں باواز بلند اسواسطے دوسری آیت میں فرمایا کہ اللہ دور نہیں

(بقیہ صفحہ ٣٨ پر)

مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ

فجر سے پھر پورا کرو روزے کو رات تک اور مت ملو اُن سے

وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا

اور تم اعتکاف کرنے والے بیچ مسجدوں کے یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت

تَقْرَبُوهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

نزدیک جاؤ اُنکے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے تاکہ وہ

يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا

بچیں ف۱ اور مت کھاؤ مال اپنے درمیان اپنے ساتھ باطل کے اور مت کھینچ لیجاؤ

إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ

انکو طرف حاکموں کے تاکہ کھاؤ ایک ایک ٹکڑا مال لوگوں سے ساتھ گناہ کے

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ

اور تم جانتے ہو ف۲ پوچھتے ہیں تجھ کو چاندوں سے کہہ کہ وہ

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا

وقت ہیں واسطے لوگوں کے اور حج کے اور نہیں بھلائی بیچ اس کے کہ آؤ تم

الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأْتُوا

گھروں میں پیٹھ اُن کی سے ولیکن بھلائی واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری کرے اور آؤ

الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾

گھروں میں دروازوں اُنکے سے اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ف۳

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا

اور لڑو بیچ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے اور مت زیادتی کرو

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنیوالوں کو ف۴ اور مار ڈالو تم جہاں پاؤ اُن کو

وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ

اور نکال دو اُن کو جہاں سے نکال دیا تم کو اور کفر سخت تر ہے

مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

قتل سے اور مت لڑو اُن سے نزدیک مسجد حرام کے

(بقیہ صفحہ ۳۷)
اور بلند آواز اور پکارنے کے واسطے ہے ایک شخص نے حضرت سے پوچھا کہ ہمارا رب دور ہے تو ہم اس کو پکاریں یا نزدیک تو ہم آہستہ بات کہیں اس پر یہ آیت اُتری۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ جب روزہ فرض ہوا تو مسلمان سارے رمضان میں عورت کے پاس نہ جاتے اور پہلی امت کی طرح رات کو سو کر پھر نہ کھاتے اس بیچ میں بعضے شخص رہ سکے پھر حضرت کے پاس عرض کیا تب یہ آیت اُتری یعنی تم اپنی چوری کرتے تھے اللہ نے منع نہ کیا اور کھانا صبح تک رخصت ہے جب ساری سفیدی پھٹے وہی صبح صادق ہے اور جب تک روشنی اونچی نہ رہے ستون سی وہ صبح کاذب ہے اگر اعتکاف کرے رات دن عورت کے پاس نہ جائے۔ ۱۲ منہ رح۔
ف۲ نہ پہنچاؤ حاکموں تک یعنی کسی کے مال کی خبر دو حاکموں کو یا اپنے مال نہ پہنچاؤ رشوت کر حاکم کو رفیق کر کر کسی کا مال کھا جاؤ۔ ۱۲ منہ رح
ف۳ لوگوں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا سبب ہے چاند ایک حالت پر نہیں رہتا اللہ صاحب نے جواب فرمایا کہ اس پر چال بنے رکھے ہیں تاکہ مہینے کی حد ٹھیرے پھر مہینوں سے برس ٹھیرے اس پر خلق کی معاملت اور اللہ کی عبادت کا وقت مقرر ہو عبادت پر جو برس مقرر ہے ایک روزہ ہے جس کا حکم مذکور ہوا دوسری حج اسکا حکم آگے شروع ہے کفر کی غلطیوں میں ایک تھا کہ جب گھر سے نکل کر

(باقی صفحہ ۳۹ پر)

ع ۲۳ / ۶ / ۷ — منزل ۱

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ

یہاں تک کہ لڑیں تم سے بیچ اسکے پس اگر لڑیں تم سے پس مارو اُن کو اسی طرح

جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾

ہے سزا کافروں کی ف۱ پس اگر باز رہیں پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ

اور لڑو اُن سے یہاں تک کہ نہ رہے کفر اور ہووے دین واسطے اللہ کے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ

پس اگر باز رہیں پس نہیں زیادتی کرنا مگر اوپر ظالموں کے ف۳ مہینہ

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى

حرمت والا بدلے مہینے حرمت والے کے ہے اور حرمتوں کا بدلہ ہے پس جو کوئی زیادتی کرے

عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَ

اوپر تمہارے پس زیادتی کرو تم اوپر اس کے مانند اس کے کہ زیادتی کی اوپر تمہارے اور

اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَاَنْفِقُوْا

ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ف۴ اور خرچ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ

بیچ راہ اللہ کے اور مت ڈالو ہاتھوں اپنے کو طرف ہلاکت کے

وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ

اور نیکی کرو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ف۵ اور پورا کرو حج کو

وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اور عمرہ کو واسطے اللہ کے پس اگر گھیرے جاؤ تم پس جو کچھ میسر ہو قربانی

الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ

سے اور مت منڈواؤ سروں اپنوں کو یہاں تک کہ پہنچے قربانی جگہ

مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ

حلال ہونے اپنے کی پس جو کوئی ہو تم میں سے بیمار یا اس کو ایذا ہو سر اُس کے سے

فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ

پس بدلا ہے روزوں سے یا خیرات سے یا ذبح سے پس جب امن میں ہو تم

(بقیہ صفحہ ۳۸) احرام باندھا حج کا پھر کچھ ضرورت ہوئی کہ گھر میں جانا چاہئے تو دروازے سے نہ جاتے چھت پر چڑھ کر آتے اسکو اللہ نے غلط کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ حج کے ساتھ بیچ ذکر بھی ہوتا ہے کہ ابراہیم کے وقت سے شہر مکہ جائے امان ہے اگر دشمن کو دشمن پاتا تو بھی کچھ نہ کہتا اور حج کے اول و آخر تین مہینے ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور جو تھا رجب وہ بھی وقت زیارت تھا۔ یہ چار مہینے وقت امان تھے کہ تمام ملک عرب میں راہیں جاری ہوتیں اور لڑائی موقوف ہوتی اللہ تعالیٰ انکا حکم فرماتا ہے اس بیچ میں اور بھی لڑائی کے حکم اور جہاد کے آداب فرمائے ہیں یہ جو فرمایا کہ جو تم سے لڑیں ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرو اسکے معنی یہ کہ لڑائی میں لڑکے اور عورتیں اور بوڑھے قصداً نہ ماریئے لڑنے والوں کو ماریئے۔ ۱۲ منہ رح

ربع — عنہ ابن عمرہ — ۱

موضح القرآن

ف۱ یعنی مکہ جائے امان ہے لیکن جب انھوں نے ابتدا کی اور تم پر ظلم کیا اور ایمان والے پر ستانے لگے کہ یہ مار ڈالنے سے زیادہ ہے اب انکو امان نہ رہی جہاں پاؤ مارو۔ آخر جب مکہ فتح ہوا تو حضرت نے بھی حکم کیا کہ جو ہتھیار سامنے کرے اسی کو مارو اور باقی سب کو امن دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس سبب اگر اب بھی مسلمان ہوں تو بہ قبول ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی لڑائی کافروں سے اسی واسطے ہے کہ ظلم موقوف ہو اور دین سے گمراہ نہ کر سکیں اور حکم اللہ کا جاری رہے

(باقی صفحہ ۴۰ پر)

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

پس جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمرہ سے ساتھ حج کے پس جو کچھ میسر ہو قربانی سے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے تین دن کے بیچ حج کے اور سات

إِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

روزے جب پھر جاؤ تم یہ دس ہوئے پورے یہ واسطے اس شخص کے کہ نہ ہوں

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا

اہل اس کے رہنے والے مسجد حرام کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو

أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومٰتٌ

تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے ف۱ حج کے مہینے ہیں معلوم

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ

پس جو کوئی مقرر کرے بیچ ان کے حج پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ

اور نہ جھگڑنا بیچ حج کے اور جو کروگے تم بھلائی سے جانتا ہے اس کو

اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُونِ

اللہ اور خرچ راہ لیا کرو پس تحقیق بہتر خرچ کا بچنا ہے گناہ اور سوال سے اور ڈرو مجھ سے

يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

اے صاحب عقل کے ف۲ نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ ڈھونڈو

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَإِذَآ أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا

فضل پروردگار اپنے سے پس جب پھرو تم عرفات سے پس یاد کرو

اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ

اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کے اور یاد کرو اس کو جیسا ہدایت کیا تم کو اور

إِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا

تحقیق تھے تم پہلے اس سے البتہ گمراہوں سے ف۳ پھر پھرو

مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

جہاں سے پھرتے ہیں لوگ اور بخشش مانگو اللہ سے تحقیق اللہ

ع ۸ — منزل ۱

(بقیہ صفحہ ۳۹)
اگر تابع ہو کر رہیں لڑائی کی حاجت ہی نہیں۔ اور ایمان تو دل پر موقوف ہے زور سے مسلمان کرنے سے کیا حاصل۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اگر کوئی کافر ماہ حرام کو مانے کہ اس مہینے میں وہ تم سے نہ لڑے تو تم بھی اس سے نہ لڑو اور نکلے کے وقت اسی ماہ میں ظلم کرتے تھے مسلمانوں پر مسلمان ان سے کیوں قصور کریں۔ بلکہ سفر حدیبیہ میں ماہ ذیقعدہ تھا عمرے کو حضرت گئے اور کافر لڑنے کو موجود ہوئے یہ آیت اسواسطے اتری کہ مسلمان خطرہ کرتے تھے کہ اگر ماہ حرام میں کافر لڑیں تو ہم کیا کریں۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی چھوڑ کر جہاد بیٹھو اسی میں تباہی ہلاکت ہے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یہاں سے حکم حج کے ہیں۔ حج کے طرق یہ کہ احرام بندھے پھر عرفہ کے دن عرفات میں حاضر ہو۔ پھر وہاں سے چلے تو رات رہے مشعر الحرام میں۔ پھر صبح عید منا میں پہنچ کر کنکر پھینکے۔ اور حجامت کرا کر احرام اتارے پھر مکے چل جا کر طواف کعبہ کرے پھر صفا اور مروہ کے بیچ دوڑے پھر منا میں آئے تین دن ہر روز کنکر پھینکے [illegible] کر کے جا کر طواف رخصت کر کے رخصت ہوئے۔ اور عمرے کو طریق یہ کہ احرام باندھ جس دن چاہے طواف کعبہ کرے اور صفا و مروہ بیچ دوڑے پھر حجامت کرا کر احرام اتارے اور حج اور عمرے میں قربانی ضرور نہیں مگر کسی سبب سے [illegible] اختیاری نے [illegible] کہ احرام کر نقص ہو گیا

(باقی صفحہ ۴۱ پر)

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا

بخشنے والا مہربان ہے ف۱ پس جب کر چکو تم عبادتیں اپنی پس یاد کرو

اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ

اللہ کو جیسا یاد کرتے تھے تم باپوں اپنے کو یا زیادہ تر یاد کرنا پس بعضے لوگوں میں سے

مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ

وہ شخص ہے کہ کہتا ہے اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے اور نہیں واسطے اسکے بیچ آخرت کے

مِنۡ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى

کچھ حصہ اور بعضے ان میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ

الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے نیکی اور بچا ہم کو عذاب آگ سے۔

اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

یہ لوگ واسطے انکے حصہ ہے اس چیز سے جو کمایا انھوں نے اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا۔

وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ فَمَنۡ تَعَجَّلَ

اور یاد کرو اللہ کو بیچ دنوں گنے ہوئے کے پس جو کوئی جلدی کرے

فِىۡ يَوۡمَيۡنِ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۚ وَمَنۡ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثۡمَ

بیچ دو دن کے پس نہیں گناہ اوپر اس کے اور جو کوئی پیچھے رہے پس نہیں گناہ

عَلَيۡهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ اِلَيۡهِ

اوپر اسکے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری کرے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ تم طرف اسی کے

تُحۡشَرُوۡنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِى

اکٹھے کئے جاؤ گے ف۲ اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ خوش لگتی ہے تجھ کو بات اس کی بیچ

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىۡ قَلۡبِهٖ ۙ وَهُوَ

زندگانی دنیا کے اور گواہ کرتا ہے اللہ کو اوپر اس چیز کے کہ بیچ دل اسکے کے ہے اور وہ

اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ

بہت جھگڑالو ہے اور جب حاکم ہوتا ہے کوشش کرتا ہے بیچ زمین کے تاکہ فساد کرے

فِيۡهَا وَيُهۡلِكَ الۡحَـرۡثَ وَالنَّسۡلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

بیچ اسکے اور ہلاک کرے کھیتی کو اور جانوروں کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنا۔

(بقیہ صفحہ ۴۰) منیٰ کو یا کسی اور جگہ وکسی کے ہاتھ قربانی بھیجو یہ جب تک نہ معلوم ہو کہ وہاں قربانی ذبح ہو تب تک احرام سے نکلے پہلے حجامت کرے اور اگر کوئی بیمار ہو یا سر کے بالوں سے عاجز ہو کر احرام میں حجامت کرے تو بدلہ دے یا تو قربانی بھیج یا تین روزے رکھے یا چھ محتاجوں کو کھلاوے تیسرے یہ کہ حج اور عمرہ جدا جدا نہ کیجے ایک ہی سفر میں دونوں ادا کرے تو قربانی ضروری ہے پھر قربانی پیدا نہ ہو تو دس روزے ہیں حج کے دنوں میں اور سات پیچھے اور قربانی کم سے کم ایک بکری ایک شخص کو اور ایک اونٹ یا گائے سات شخص کو اور حج اور عمرہ ملانے سے جو قربانی آئی سو مکہ کے ساکنوں پر نہیں ۱۲ منہ رح

ف۱ حج کے واسطے احرام باندھنے کا وقت غرہ شوال سے تا شب عید قربان اس سے پہلے بہتر نہیں اور حج اور عمرہ لازم کر لینا احرام سے احرام یہ نیت کرے شروع کرنے کی اور زبان سے کہے لبیک تمام پھر جب احرام میں داخل ہوا تو پرہیز رکھے مرد عورت کی صحبت اور ہر گناہ سے اور آپس کے جھگڑے سے اور بدن کے بال اتارنے سے اور ناخن تراشنے اور خوشبو ملنے سے اور شکار مارنا منع ہوا اور مرد پر سیلے کپڑے پہننے اور سر ڈھانکے اور عورت کپڑے پہنے اور سر ڈھانکے لیکن منہ پر کپڑا نہ ڈالے اور کوئی غلطی ایک یہ بھی کہ بغیر خرچ کے حج کو جانا ثواب سمجھتے تھے اور لوگ مقدور رکھتے ہوئے خرچ نہ لیتے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مقدور ہو تو خرچ لے کر جاؤ بڑا فائدہ یہ کہ سوال کرنا نہ پڑے

ف۲ گناہ نہیں کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا یعنی حج میں اپنی تجارت بھی بیچو اور روزی کماؤ کچھ حرج نہیں لوگوں نے اس میں شبہ کیا تھا کہ شاید حج قبول نہ ہو اس واسطے فرمایا ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف یعنی کفر کی غلطی تھی کہ مکے کے ساکن عرفات تک نہ جاتے کہ عرفات حرم سے باہر ہے حرم کی حد پر کھڑے رہتے سو فرمایا کہ جہاں سے سب لوگ جاویں طواف کو تم بھی چلو اور پچھلی تفسیر بہ نام موضح ۱۲ منہ

(باقی صفحہ ۴۲ پر)

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ

اور جب کہا جاتا واسطے اُس کے ڈر اللہ سے پکڑتی ہے اُس کو عزت ساتھ گناہ کے

فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٢٠٦ وَمِنَ النَّاسِ

پس کفایت ہے اُس کو دوزخ اور البتہ بُرا ہے بچھونا ف۱ اور بعضے لوگوں میں سے

مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

وہ ہے کہ بیچتا ہے جان اپنی کو واسطے چاہنے رضامندی اللہ کے اور اللہ

رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝٢٠٧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي

شفقت کرنے والا ہے ساتھ بندوں کے ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو بیچ

السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ

اسلام کے سارے اور مت پیروی کرو قدموں شیطان کی تحقیق

لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝٢٠٨ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ

وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر پس اگر ڈگ جاؤ تم پیچھے اسکے کہ آویں تمہارے پاس

الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝٢٠٩ هَلْ يَنْظُرُونَ

دلیلیں پس جانو یہ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔ نہیں انتظار کرتے

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ

مگر یہ کہ آوے اُنکے پاس اللہ بیچ سایوں کے بادلوں سے اور فرشتے

وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝٢١٠ سَلْ

اور تمام کیا جاوے کام اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام ف۳ سوال کر

بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُبَدِّلْ

بنی اسرائیل سے کتنی دیں ہم نے اُن کو نشانیاں ظاہر اور جو کوئی بدل ڈالے

نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

نعمت اللہ کی پیچھے اس کے کہ آئی اُس کے پاس پس تحقیق اللہ سخت

الْعِقَابِ ۝٢١١ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ

عذاب والا ہے زینت دی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے زندگانی دنیا کی اور ٹھٹھا کرتے ہیں

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور جو لوگ کہ پرہیزگار ہیں اوپر ان کے ہے دن قیامت کے

(بقیہ صفحہ ۴۱)

ف ان آیتوں میں یہ فرمایا کہ کفر کے وقت دستور تھا کہ حج سے فارغ ہو کر تین روز عید کے بعد خوشی کرتے اور بازار لگاتے اور اپنے باپ دادوں کے ساکے بیان کرتے اب اللہ صاحب نے فرمایا کہ اُنکے بدلے تین روز تشریق کو اللہ کو یاد کرو ان دنوں میں دوپہر کو کنکر پھینکتے ہیں اور ہر نماز کے بعد تکبیر کہتے ہیں اور سوائے نماز ہر وقت اور کوئی چاہے دو ہی دن ٹھہر کر رخصت ہو اور تین دن تو بہتر ہے یہ فرمایا کہ جنکو رغبت دنیا کی ہے وہ آخرت سے محروم ہیں اب حج کا مذکور ہو چکا ہے ۱۲

موضح القرآن

ف۱ یہ حال ہے منافق کا کہ ظاہر میں خوشامد کرے اور اللہ کو گواہ کرے کہ میرے دل میں تمہاری محبت ہے اور جھگڑے کے وقت کچھ کمی نہ کرے اور قابو پاوے تو لوٹ اور مار پھیلاوے اور منع کرنے سے اور ضد چڑھے زیادہ گناہ کرے ایک شخص اخنس بن شریق تھا اس نے حضرت سے یہی سلوک کئے تھے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

۲۵ ع ۹

ف۲ یہ حال صحابیان کا کہ اللہ کی رضا پر جان دیوے ۔ ۱۲ ۔ منہ رح ۔

ف۳ یعنی پیغمبر اور خدا پر یقین نہیں لاتے تو اب منتظر ہیں کہ خدا آپ آوے اور ہر کسی کو اسکے عمل کے موافق جزا دیوے ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ

اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے شمار تھے لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ

اُمت ایک پس بھیجا اللہ نے پیغمبروں کو خوشخبری دینے والے اور

مُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

ڈرانے والے اور اُتاری ساتھ اُن کے کتاب ساتھ حق کے تا کہ حکم کریں درمیان

النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا

لوگوں کے بیچ اس چیز کے کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اسکے اور نہیں اختلاف کیا بیچ اس کے مگر

الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا

ان لوگوں نے جو دیئے گئے تھے پیچھے اس کے جو آئیں اُن کے پاس دلیلیں سرکشی سے

بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

درمیان اپنے پس راہ دکھائی اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں واسطے اس چیز کے کہ اختلاف کیا انہوں نے

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

بیچ اسکے حق سے ساتھ حکم اپنے کے اور اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

راہ سیدھی کے ف کیا گمان کیا تم نے یہ کہ تم داخل ہو بہشت میں

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ

اور ابھی نہیں آئی تم کو حالت ان لوگوں کی کہ گذرے پہلے تم سے لگی اُن کو

الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ

فقیری اور بیماری اور ہلائے گئے یہاں تک کہ کہا پیغمبر نے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ

اور جو لوگ ایمان لائے ساتھ اسکے کب ہوگی مدد اللہ کی خبردار ہو تحقیق مدد

اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ

اللہ کی نزدیک ہے۔ سوال کرتے ہیں تجھ کو کیا خرچ کریں کہہ جو کچھ

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى

خرچ کرو تم مال سے پس واسطے ماں باپ کے اور قرابت والوں کے اور یتیموں کے

موضح القرآن

ف یعنی اللہ نے کتابیں اور نبی متعدد بھیجے اسواسطے نہیں کہ ہر فرقہ کو جُدی راہ فرمائی اللہ کے ہاں سب خلق کو ایک ہی راہ کا حکم ہے جس وقت اس راہ سے کسی طرف چلے ہیں اللہ نے نبی بھیجا کہ سمجھا دے اور کتاب بھیجی کہ اس پر چلے جاویں پھر کتاب والے کتاب میں بچلے تب دوسری کتاب کی حاجت ہوئی۔ سب نبی اور سب کتابیں اسی ایک راہ کے قائم کرنے کو آئے ہیں۔ اس کی مثال جیسے تندرستی ایک ہے اور مرض بیشمار جب ایک مرض پیدا ہوا ایک دوا اور پرہیز اس کے موافق فرمایا اب آخر کی کتاب میں ایسی راہ فرمائی کہ ہر مرض سے بچاؤ ہے یہ سب کے بدلے کفایت ہوئی۔ ۱۲ منہ

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

اور فقیروں کے اور مسافروں کے اور جو کچھ کروگے تم بھلائی سے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ

پس تحقیق اللہ ساتھ اسکے جاننے والا ہے لکھا گیا اوپر تمہارے لڑنا اور وہ

كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَھُوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

مکروہ ہے واسطے تمہارے اور شاید یہ کہ مکروہ رکھو تم ایک چیز کو اور وہ بہتر ہو واسطے تمہارے

وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَـيْـــــًٔـا وَّھُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور شاید یہ کہ دوست رکھو تم ایک چیز کو اور وہ بری ہو واسطے تمہارے اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

اور تم نہیں جانتے۔ سوال کرتے ہیں تجھ کو بیچ مہینے حرمت والے سے

قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ

لڑنا بیچ اس کے کہہ لڑنا بیچ اسکے بڑا گناہ ہے اور بند کرنا راہ

اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ اَھْلِهٖ

خدا کی سے اور کفر کرنا ساتھ اسکے اور بند کرنا مسجد حرام سے اور نکال دینا لوگوں اس کے کا

مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ

اس سے بہت بڑا گناہ ہے نزدیک اللہ کے اور کفر بہت بڑا گناہ ہے قتل سے

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ

اور نہیں ٹلیں گے کہ لڑے جاویں تم سے یہاں تک کہ پھیر دیویں تم کو دین تمہارے سے

اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ

اگر سکیں اور جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے پس مرجاوے

وَھُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

اور وہ کافر ہو پس یہ لوگ کھوئے گئے عمل ان کے بیچ دنیا کے

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

اور آخرت کے اور یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں ف۲

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ

تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور جہاد کیا بیچ

ع ۲۶ / ۱۰

منزل ۱

موضح القرآن

ف لوگوں نے پوچھا تھا کہ مالوں میں کس مال کا خرچ کرنا بہت ثواب ہے۔ جواب فرمایا کہ مال کوئی ہو۔ لیکن جس قدر ٹھکانے پر خرچ ہو ثواب زیادہ ہے۔ ۱۲ منہ

ف۲ حضرت نے ایک فوج بھیجی جہاد پر انھوں نے کافروں کو مارا اور لوٹ لائے مسلمانوں کو خبر یہ کہ وہ دن جمادی الثانی کا ہے۔ اور وہ غرہ رجب تھا۔ کافروں نے اس پر بہت طعن کیا اور مسلمانوں کو شبہ پڑا اسپر آیت اتری یعنی ان مہینوں میں ناحق کی لڑائی اشد گناہ ہے اور جن کافروں نے مسلمانوں سے ان مہینوں میں قصور کیا ان سے لڑنا منع نہیں۔ ۱۲ منہ

سَبِيلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
راہ اللہ کے یہ لوگ اُمیدوار ہیں مہربانی خدا کی کے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۲۱۸ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَآ
مہربان ہے۔ سوال کرتے ہیں تجھ سے شراب سے اور جوئے سے کہہ بیچ ان دونوں کے

اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا
گناہ ہے بڑا اور فائدے ہیں واسطے لوگوں کے اور گناہ ان دونوں کا بہت بڑا ہے نفع ان دونوں کے

وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
سے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے کیا خرچ کریں کہہ زیادہ حاجت سے اسی طرح بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱۹ فِي الدُّنْيَا وَ
اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تاکہ تم فکر کرو بیچ دنیا کے اور

الْاٰخِرَةِ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ
آخرت کے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے یتیموں سے کہہ سنوارنا واسطے اُن کے

خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
بہتر ہے اور اگر ملا لو تم اُن کو پس بھائی ہیں واسطے تمہارے اور اللہ جانتا ہے بگاڑنیوالے کو

مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
سنوارنے والے سے اور اگر چاہتا اللہ البتہ محنت دیتا تمکو تحقیق اللہ غالب ہے

حَكِيْمٌ ۝۲۲۰ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وَلَاَمَةٌ
حکمت والا اور مت نکاح کرو شرک کرنے والیوں کو یہاں تک کہ ایمان لاویں اور البتہ لونڈی

مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا
ایمان والی بہتر ہے شرک کرنے والی سے اور اگرچہ خوش لگے تمکو اور مت نکاح کرو

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
شرک کرنے والوں کو یہاں تک کہ ایمان لاویں اور البتہ غلام ایمان والا بہتر ہے

مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ
شرک کرنے والے سے اور اگرچہ خوش لگے تم کو یہ لوگ بلاتے ہیں طرف آگ کے

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ وَ
اور اللہ بلاتا ہے طرف بہشت کے اور بخشش کے ساتھ حکم اپنے کے اور

موضح القرآن

ف شراب اور جوئے کے حق میں کئی آیتیں اتریں ہر ایک میں انکی برائی ہے آخر سورۂ مائدہ کی آیت اتری کہ صاف حرام ہو گئے جو چیز نشا لاوے سب حرام ہے اور جو شرط بدی جاوے اس پر مال لیا جاوے سب حرام ہے۔ فائدہ۔ اور پوچھا لوگوں نے مال کسقدر خرچ کریں حکم ہوا اپنی حاجت سے افزود ہو تب خرچ کرو جیسا آخرت کا فکر ضرور ہے دنیا کا بھی فکر ضرور ہے سارا مال اُٹھا ڈالو تو دُنیا کی حاجت میں ناکام رہو۔ فائدہ اور یتیموں کے حق میں پہلے تو تقید اُترا کہ جو کوئی انکا مال کھاوے وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرے پھر جو کوئی یتیموں کے پال رکھنے والے تھے انکے مال اور خرچ کھانے پینے کا جُدا رکھنے لگے کہ ہمارے خرچ میں کوئی چیز نہ آجاوے پھر سخت مشکل پڑی کہ ایک چیز یتیم کے واسطے تیار کی تھی اسکے کام نہ آئی تو ضائع ہوئی تب یہ حکم اُترا کہ خرچ اپنا اور انکا ملا رکھو تو مضائقہ نہیں کہ ایک وقت انکی چیز آپ خرچ کی تو دوسرے وقت اپنی چیز اُن کے کام لگائی لیکن نیت چاہئے سنوارنے کی اللہ نیت دیکھتا ہے

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ف۱ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو

عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي

حیض سے کہہ کہ وہ ناپاک ہے پس کنارہ کرو عورتوں سے بیچ

الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ

حیض کے اور مت نزدیک جاؤ ان کے یہاں تک کہ پاک ہوں پس جب نہا لیں

فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

پس جاؤ ان کے پاس اس جگہ سے کہ حکم کیا تم کو اللہ نے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے

التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ

توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاکی کرنے والوں کو ف۲ بی بیاں تمہاری کھیتیاں ہیں

لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

واسطے تمہارے پس جاؤ کھیت اپنے میں جس طرح چاہو تم اور آگے بھیجو واسطے جانوں اپنی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ تم ملنے والے ہو اس سے اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ف۳

﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ

اور مت کرو اللہ کو نشانہ واسطے قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور

تَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾

پرہیزگاری اور صلح کرو درمیان لوگوں کے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ

نہیں پکڑتا تم کو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ قسموں تمہاری کے ولیکن پکڑتا ہے تم کو

بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

ساتھ اس چیز کے کہ کماتے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے تحمل والا ف۴ واسطے ان لوگوں کے

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ

کہ قسم کھاتے ہیں عورتوں اپنی سے انتظار کرنا ہے چار مہینے کا پس اگر پھر آویں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر قصد کریں طلاق کا پس تحقیق

موضح القرآن

ع ۵

ف۱ پہلے مسلمانوں کو ... میں بستا نا جاری تھا اس آیت سے حرام ہوا اگر مرد یا عورت نے شرک کیا اس کا نکاح ٹوٹ گیا شرک کہ اللہ کی صفت کسی اور میں جانے مثلاً کسی کو سمجھے اس کو ہر بات معلوم ہے یا وہ جو چاہے سو کر سکتا ہے یا ہمارا بھلا یا برا کرنا اس کے اختیار میں ہے اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ کرے مثلاً کسی چیز کو سجدہ کرے اور اس سے حاجت طلب کرے اس کو مختار جانے باقی یہود و نصاریٰ کی عورت سے نکاح کرنا درست ہے ان کو مشرک نہیں فرمایا

ف۲ حیض کہتے ہیں خون کو جو عورتوں کی عادت ہے اور خلاف عادت جو آوے سو آزار ہے حکم پاکی کا ہے وقت پہ رہ تو عورت سے رسول خدا نے فرمایا آزار سے آگے نہ چلے پھر جب پاک ہو تو جائے جہاں سے حکم دیا اللہ نے یعنی دوسری جگہ جو ناپاک ہے اس کا حکم بھی نہیں

ف۳ یعنی جس راہ سے چاہو جاؤ لیکن کھیتی میں کھیتی ہی جہاں تخم ڈالنے تو اگے کی تدبیر کرو یعنی ہم صحبت میں نیت چاہیے اولاد کی

ف۴ یعنی خدا کی قسم اچھا کام چھوڑنے پر کھائے مثلاً ماں باپ سے نہ بولوں گا یا اس فقیر کو نہ دوں گا اور اگر کھا بیٹھے تو قسم توڑ دے اور کفارہ دے

ف۵ ناکاری قسم وہ جو منہ سے نکلے اور دل کو خبر نہ ہو

اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف۱ اور طلاق والیاں انتظار کریں تشا جانوں اپنی کے
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ
تین حیض تک اور نہیں حلال واسطے ان کے یہ کہ چھپا دیں جو کچھ پیدا کیا
اللّٰهُ فِيْٓ أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
اللہ نے بیچ رحموں ان کے کے اگر ہیں ایمان لاتی ساتھ اللہ کے اور دن
الْاٰخِرِ ۗ وَبُعُوْلَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ إِنْ أَرَادُوْٓا
پچھلے کے اور خاوندان کے بہت حقدار ہیں تشا پھیر لینے انکے کے بیچ اس کے اگر جاہیں
إِصْلَاحًا ۗ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ
صلح کرنا اور واسطے انکے ہے مانند اسکے جو اوپر ان کے ہے تشا اچھی طرح کے اور واسطے مردوں کے
عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪
اوپر ان کے درجہ ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ف۲ یہ طلاق دو بار ہے
فَإِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ أَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ
پس بند رکھنا ہے ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دینا ساتھ اچھی طرح کے اور نہیں حلال
لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا إِلَّآ أَنْ يَّخَافَآ
واسطے تمہارے یہ کہ لے لو اس چیز سے کہ دیا تم نے انکو کچھ مگر یہ کہ ڈریں دونوں
أَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۗ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ
یہ کہ نہ قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی کو پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ قائم رکھیں گے حدیں
اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۗ تِلْكَ
اللہ کی کو پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے بیچ اس چیز کے کہ بدلا دے عورت ساتھ اسکے یہ ہیں
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ
حدیں اللہ کی پس مت گذرو اُن سے اور جو کوئی گذر جاوے حدوں
اللّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا
اللہ کی سے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ف۳ پس اگر طلاق دی اسکو پس نہیں
تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۗ فَإِنْ
حلال ہوتی واسطے اسکے پیچھے اس کے یہاں تک کہ نکاح کرے خصم سے سوائے اسکے پس اگر

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس نے قسم کھائی کہ اپنی عورت پاس نہ جاوے تو چار مہینے میں جاوے اور قسم کی کفارت دے نہیں تو طلاق ٹھہرے ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جب مرد نے طلاق عورت کو کہی ابھی اس عورت کو اور نکاح روا نہیں جب تک تین بار حیض ہو وے تا حمل ہو تو معلوم ہو جاوے کسی کا بیٹا کسی کو نہ لگ جاوے اسی واسطے عورت پر فرض ہے کہ اسوقت حمل ہو تو ظاہر کر دے اس مدت کا نام ہے عدت اس عدت تک مرد چاہے تو پھر عورت کو رکھ لے اگرچہ عورت کی خوشی نہ ہو اسی واسطے فرمایا کہ عورتوں کے حق بھی مردوں پر بہت سے ہیں لیکن اس جگہ مرد ہی کو درجہ دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی عدت تک مرد چاہے تو عورت کو پھر رکھ لے۔ یہ بات پہلی طلاق میں ہے اور دوسری میں

(باقی صفحہ ۴۸ پر)

۲۸ ع ۱۲ / ۷ نصف

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ
طلاق دے اسکو پس نہیں گناہ اوپر دونوں کے یہ کہ پھر آویں آپس میں اگر جانیں یہ کہ
يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا
قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی اور یہ ہیں حدیں اللہ کی بیان کرتا ہے انکو
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
واسطے اس قوم کے کہ جانتی ہے ف۱ اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں وقت اپنے کو
فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَ
پس بند رکھو انکو ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دو ان کو ساتھ اچھی طرح کے اور
لَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ
مت بند رکھیو ان کو ایذا دینے کو تاکہ زیادتی کرو اور جو کوئی کرے گا یہ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ
پس تحقیق ظلم کیا اس نے جان اپنی کو اور مت پکڑو آیتوں اللہ کی کو ٹھٹھا
وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ
اور یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے اور جو کچھ اتارا ہے اوپر تمہارے
مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
کتاب سے اور حکمت سے نصیحت کرتا ہے تمکو ساتھ اسکے اور ڈرو اللہ سے
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ
اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے اور جب طلاق دو تم
النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ
عورتوں کو پس پہنچ جاویں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کر لیں
أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذَٰلِكَ
خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے یہ بات
يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
نصیحت کیا جاتا ہے ساتھ اسکے جو کوئی ہو تم میں سے ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دن
الْآخِرِ ۗ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
آخرت کے یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے تمہارے اور بہت پاک ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم

(بقیہ صفحہ ۴۷) بعد اسکے نہ پھر سکے گی تو موافق شرع اسکے حق ادا کر سکے تو رکھے کہ پھر قضیہ نہ ہو اور نہ رکھ سکے تو رخصت کیجے اس نیت سے نہ اٹکا رکھے کہ عاجز ہو کر جو میں نے دیا تھا پھر جاوے یہ جب روا ہے کہ ناچاری آ پڑے اور کسی طرح دونوں کی خو نہ ملے اور مرد کی طرف سے ادائے حق میں قصور نہ ہو اسوقت سب لوگ مل کر عورت سے کچھ پھروا دیں اور مرد کو راضی کر کر طلاق دلوا دیں اس کو خلع کہتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

۲۹ ع ۳ ۱۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیسری طلاق کے بعد پھر نہیں سکتی۔ بلکہ دونوں کی خوشی ہو تو بھی نکاح نہیں بندھ سکتا۔ جب تک بیچ میں اور خاوند کی صحبت نہ ہو چکے۔ ۱۲ منہ رح

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

نہیں جانتے ف۱ اور بچے والیاں دودھ پلاویں اولاد اپنی کو دو برس

كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُودِ

پورے واسطے اسکے جو ارادہ کرے یہ کہ پورا کرے دودھ پلانا اور اوپر اسکے کہ لڑکا ہے

لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ

اس کا کھلانا اُن کا اور پہنانا اُن کا ساتھ اچھی طرح کے نہیں تکلیف دیا جاتا کوئی جی

إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ

مگر طاقت اپنی پر نہیں ضرر دی جائے ماں ساتھ بچے اپنے کے اور نہ بچے والا یعنی باپ

لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ فَإِنْ أَرَادَا

اس کا ساتھ بچے اپنے کے اور اوپر وارث کے ہے مانند اس کے پس اگر ارادہ کریں

فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ

دودھ چھڑانا رضامندی سے آپس میں اور مصلحت سے پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں

وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کے اور اگر ارادہ کرو تم یہ کہ دودھ پلواؤ تم اولاد اپنی کو پس نہیں گناہ اوپر تمہارے

إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

جب سونپ دو تم جو کچھ دینا کیا ہے ساتھ اچھی طرح کے اور ڈرو اللہ سے اور

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ

جانو یہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ف۲ اور جو لوگ کہ مر جاتے ہیں

مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ

تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیاں اپنی وہ انتظار دیویں جان اپنی کو چار

أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

مہینے اور دس دن کا پس جب پہنچیں وعدے اپنے کو پس نہیں گناہ اوپر تمہارے

فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بیچ اس چیز کے کہ کرتی ہیں بیچ جانوں اپنی کے ساتھ اچھی طرح کے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ

خبردار ہے ف۳ اور نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ پردہ کیا تم نے ساتھ اس کے

موضح القرآن

ف۱ یہ حکم ہو عورتوں کے والیوں کو کہ اسکے نکاح میں اسی کی خوشی رکھیں جہاں وہ راضی ہو وہاں کر دیں اگرچہ اپنی نظر میں اور جگہ بہتر معلوم ہو ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اگر مرد اور عورت میں طلاق ہوئی اور لڑکا رہا دودھ پیتا تو ماں دو برس بند رہے اسکے دودھ پلانے کو اور باپ اس کا خرچ اٹھاوے اور اگر باپ مر گیا تو لڑکے کے وارث اسکا خرچ اٹھاویں اور جو دو برس سے کم میں چھڑاویں اپنی خوشی سے تو بھی روا ہے اور باپ کسی اور سے پلوائے ماں کو بند رکھے تو بھی روا ہے لیکن اسکے بدلے میں ماں کا کچھ حق کاٹ نہ رکھے ۱۲ منہ

ف۳ طلاق کی عدت تین حیض فرمائی اور موت کی عدت چار مہینے دس دن۔ یہ دونوں جب ہیں کہ حمل نہ ہو اور اگر حمل معلوم ہو تو حمل تک۔ ۱۲ منہ رح

خِطْبَةِ النِّسَاۤءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

منگنے عورتوں کے سے یا چھپا رکھا تم نے بیچ جانوں اپنی کے جانتا ہے اللہ یہ کہ تم

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنْ

البتہ ذکر کروگے اُن کا اور لیکن مت وعدہ دو اُن کو چھپے ہوئے مگر یہ کہ

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

کہو اُن کو ایک بات اچھی اور مت محکم کرو گرہ نکاح کی

حَتّٰى یَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا

یہاں تلک کہ پہنچے لکھا ہوا حکم خدا کا وقت اپنے کو اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ

فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

بیچ جی تمہارے کے ہے پس ڈرو اس سے اور جانو یہ کہ اللہ بخشنے والا

حَلِیْمٌ ۝۲۳۵ لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۤءَ مَا لَمْ

تحمل والا ہے ف۱ نہیں گناہ اوپر تمہارے یہ کہ طلاق دو تم عورتوں کو جب تک کہ

تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِیْضَةً ۚ ۖ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ

نہ ہاتھ لگایا ان کو یا نہیں مقرر کیا واسطے ان کے مقرر کرنا اور فائدہ دو اُن کو

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

اوپر کشایش والے کے ہے قدر اُس کی اور اوپر تنگی والے کے ہے قدر اس کی فائدہ دینا ساتھ اچھی طرح

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ ۝۲۳۶ وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

کے حق ہوا اوپر نیکی کرنے والوں کے ف۲ اور اگر طلاق دو ان کو پہلے اس سے

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِیْضَةً فَنِصْفُ

کہ ہاتھ لگاؤ ان کو اور تحقیق مقرر کیا ہے واسطے ان کے کچھ مقرر کرنا پس آدھا

مَا فَرَضْتُمْ اِلَّاۤ اَنْ یَّعْفُوْنَ اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِهٖ

اُس چیز کا کہ مقرر کیا ہے تم نے مگر یہ کہ معاف کر دیویں وہ یا معاف کرے وہ شخص کہ بیچ ہاتھ اس کے

عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا

ہے گرہ نکاح کی اور یہ کہ معاف کرو تم نزدیک تر ہے واسطے پرہیزگاری کے اور مت

تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۲۳۷

بھول جاؤ بزرگی درمیان اپنے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ف۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی عورت ایک خاوند سے چھوٹی ہو اور عدت میں ہو تب تک کسی اور کو روا نہیں اس سے نکاح باندھ لیوے یا صاف وعدہ کر رکھے مگر دل میں نیت رکھے کہ یہ فارغ ہوگی تو میں نکاح کرونگا یا اسکو پردے میں سنا رکھے تا اس سے پہلے کوئی اور نہ کہہ بیٹھے پر وہ یہ کہ ایک بات کہدے مرتج سی مثلاً عورت سے کہے کہ تجھکو برگی عزیز کرلیگا یا کہے کہ مجھ کو ارادہ نکاح کا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر نکاح کے وقت مہر کہنے میں نہیں آیا تو بھی نکاح درست ہے مہر پیچھے ٹھیر رہیگا۔ پھر اگر بن ہاتھ لگائے عورت کو طلاق دے تو مہر کچھ لازم نہ آیا لیکن کچھ خرچ دینا ضرور ہے خرچ کیا کہ ایک جوڑا پوشاک کا موافق اپنے حال کے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگر مہر ٹھیر چکا تھا پھر بن ہاتھ لگائے طلاق دے تو آدھا مہر لازم ہوا اگر عورتیں درگذر کریں بالکل چھوڑ دیں یا مرد درگذر کرے جو مختار تھا نکاح رکھنے کا اور توڑنے کا کہ پورا مہر حوالہ کرے پھر فرمایا کہ مرد درگذر کرے تو بہتر ہے کیونکہ

(باقی صفحہ ۵۱ پر)

ع ۳۰ / ۱۴ منزل ۱

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا

محافظت کرو اوپر سب نمازوں کے اور نماز بیچ والی پر یعنی عصر اور کھڑے ہو

لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

واسطے اللہ کے چپکے ف پس اگر ڈرو تم پس پیادہ یا سوار پس جب

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

امن میں آؤ تم پس یاد کرو اللہ کو جیسا سکھایا ہے تم کو جو کچھ نہیں تھے تم جانتے ف

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً

اور وہ لوگ کہ مرجاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیاں وصیت

لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ

کر جاویں واسطے بیبیوں اپنی کے فائدہ دینا ایک برس تلک نہ نکال دینا پس اگر نکل جاویں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ

پس نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ کیا انھوں نے بیچ جانوں اپنی کے اچھی

مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ

طرح سے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ف اور واسطے طلاق والیوں کے فائدہ دینا

بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

ہے ساتھ اچھی طرح کے لازم ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ف اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا

واسطے تمہارے نشانیاں اپنی تا کہ تم سمجھو ف کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ نکلے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ

گھروں اپنے سے اور وہ تھے ہزاروں ڈر موت کے سے پس کہا واسطے اُن کے

اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

اللہ نے مرجاؤ پھر جلا دیا اُن کو تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا

لوگوں کے ولیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے ف اور لڑو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ

بیچ راہ اللہ کے اور جانو یہ کہ اللہ سننے والا ہے جاننے والا کون

(بقیہ صفحہ ۵۰)

اللہ نے بڑائی دی ہے مرد کی طرف کو اور اسکو مختار کیا ہے نکاح رکھنے کا اور توڑنے کا تو اپنی بڑائی رکھے فائدہ۔ چار صورتیں ہو سکتی ہیں یہاں دو کا حکم فرمایا۔ ایک یہ کہ مہر نہ ٹھیرا تھا۔ اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دوسرے یہ کہ مہر ٹھیرا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دے تو پورا مہر لازم ہوا یہ سورۂ نساء میں ذکر ہو دوسرے یہ کہ مہر نہ ٹھیرا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دے اسمیں مہر مثل پورا دیا چاہئے یعنی جو اس عورت کی قوم میں رواج ہو اور جب خلوت ہو چکی تو گویا ہاتھ لگایا۔ ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ بیچ والی نماز عصر کو ۳۱ کہ دن اور رات کے بیچ میں ہے اسکا تقید زیادہ کیا ہے اور ع ۷ ۱۵ طلاق کے حکموں میں نماز کا حکم فرمایا کہ دنیا کے معاملات میں غرق ہو کر بندگی نہ بھول جاؤ اسی واسطے عصر کا تقید زیادہ ہے کہ اس وقت دنیا کا شغل اکثر ہو۔ فائدہ فرمایا کہ کھڑے رہو ادب سے تو جو حرکت جس سے آدمی معلوم ہو کہ نماز میں نہیں اس سے نماز ٹوٹتی ہے جیسے کھانا پینا یا کسی سے بات کرنی اور سوا اسکے۔ ۱۲ منہ

(باقی صفحہ ۵۲ پر)

ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ
شخص ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض اچھا پس دوگنا کرے اسکو واسطے
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۴۵
اسکے دوگنا بہت اور اللہ بند کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے اور طرف اسکے پھیرے جاؤ گے ولے
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ
کیا نہ دیکھا تو نے طرف سرداروں کے بنی اسرائیل سے پیچھے موسیٰ کے
اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
جب کہا انھوں نے واسطے نبی اپنے کے مقرر کر واسطے ہمارے بادشاہ کہ لڑیں ہم بیچ راہ
اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا
اللہ کے کہا آیا نزدیک ہو تم اگر لکھا جاوے اوپر تمھارے لڑنا یہ کہ نہ
تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لڑو تم کہا انھوں نے اور کیا ہے ہمکو یہ کہ نہ لڑیں گے ہم بیچ راہ اللہ کے
وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ
اور تحقیق نکالے گئے ہم گھروں اپنوں سے اور بیٹوں اپنوں سے پس جب لکھا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
اوپر اُن کے لڑنا پھر گئے مگر تھوڑے اُن میں سے اور اللہ جانتا ہے
بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۲۴۶ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
ظالموں کو ولے اور کہا واسطے اُنکے نبی اُنکے نے تحقیق اللہ نے مقرر کیا ہے واسطے
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا
تمھارے طالوت کو بادشاہ کہا انھوں نے کیونکر ہوگی واسطے اسکے بادشاہی اوپر ہمارے
وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ
اور ہم بہت حق دار ہیں ساتھ بادشاہی کے اس سے اور نہ دیا گیا وہ کشایش
الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
مال سے کہا تحقیق اللہ نے پسند کیا اسکو اوپر تمھارے اور زیادہ دی اسکو کشادگی
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ
بیچ علم کے اور بدن کے اور اللہ دیتا ہے ملک اپنا جس کو چاہتا ہے

منزل

(بقیہ صفحہ ۵۱)
ف۲ یعنی لڑائی کا وقت ہو تو ناچاری کو سواری پر بھی اور پیادہ بھی اشارہ سے نماز روا ہو کر قبلے کی طرف بھی نہ ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ حکم تھا جبکہ مُردے کے اختیار پر رکھا تھا وارثوں کو دلوانا اب جو سب کے حصے اللہ صاحب نے ٹھہرا دیئے عورت کا بھی ٹھہرا دیا اب مُردے کا دلوانا موقوف ہوا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ پہلے خرچ فرمایا تھا یعنی جوڑا اس طلاق پر کہ مہر نہ ٹھہرا ہو اور ہاتھ نہ لگایا ہو یہاں سب کو حکم فرمایا سب طلاق والیوں کو جوڑا دینا بہتر ہے اور اس پہلی کو ضرور ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یہاں حکم نکاح اور طلاق کے تمام ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ یہ پہلی امت میں گزرا ہے کہ کئی ہزار شخص گھر بار لیکر اپنے وطن کو چھوڑ نکلے ان کو ڈر ہوا غنیم کا اور لڑنے سے جی چھپایا یا ڈر ہوا وبا کا۔ دریقین نہ ہوا تقدیر کا پھر ایک منزل میں پہنچکر سارے مر گئے۔ پھر سات دن کے بعد پیغمبر کی دعا سے زندہ ہوئے کہ آگے کو توبہ کریں پیاد اسواسطے فرمایا جہاد سے جی چھپانا عبث ہے موت نہیں چھوڑتی۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ اللہ کو قرض دے یعنی جہاد میں خرچ کرے اس طرح
(باقی صفحہ ۵۳ پر)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ

اور اللہ کشایش والا جاننے والا ہے ف۱ اور کہا واسطے اُن کے نبی اُن کے نے تحقیق نشانی بادشاہی کے

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ

کی یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق بیچ اس کے تسکین ہے پروردگار تمہارے سے اور باقی کچھ

مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

اس چیز سے کہ چھوڑ گئی قوم موسیٰ کی اور قوم ہارون کی اُٹھا لاویں گے اس کو فرشتے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ فَلَمَّا

تحقیق بیچ اس کے نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے ف۲ پس جب

فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ

جدا ہوا طالوت ساتھ لشکروں کے کہا تحقیق اللہ آزمانے والا ہے تم کو

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

ساتھ نہر کے پس جو کوئی پیوے اس میں سے پس نہیں مجھ سے اور جو کوئی نہ چکھے گا اس کو

فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ

پس تحقیق وہ مجھ سے ہے مگر جو کوئی بھرے ایک چلو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس پی گئے اس میں سے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ

مگر تھوڑے ان میں سے پس جب پار اُترا اس سے وہ اور جو لوگ کہ ایمان لائے تھے ساتھ اسکے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۗ قَالَ

کہنے لگے نہیں طاقت ہم کو آج کے دن ساتھ جالوت کے اور لشکروں اسکے کے کہا

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

اُن لوگوں نے جو جانتے تھے یہ کہ وہ ملنے والے ہیں اللہ کے بہت ہوا ہے کہ جماعت تھوڑی

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

غالب آئی جماعت بہت پر ساتھ حکم اللہ کے اور اللہ ساتھ صبر کرنیوالوں کے ہے ف۳

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

اور جب ظاہر ہوئے واسطے جالوت کے اور لشکروں اسکے کے کہا انہوں نے پروردگار ڈال دے اوپر ہمارے

صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾

صبر اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

(بقیہ صفحہ ۵۲)
فرمایا مہربانی سے اور تنگی کا اندیشہ۔ رکھے اللہ کے ہاتھ کشایش ہے۔ ۱۲ منہ

ف۲ بعد حضرت موسیٰ کے ایک مدت بنی اسرائیل کا کام بنا رہا پھر جب انکی نیت بری ہوئی ان پر غنیم مسلط ہوا جالوت بادشاہ کافر۔ انکے اطراف کے شہر چھین لئے اور ۳۲ لوٹا اور بندی کر لے گیا وہاں سے بھاگے لوگ بیت المقدس میں جمع ہوئے حضرت سمویل پیغمبر سے چاہا کوئی بادشاہ باقبال مقرر کر دو کہ بغیر سردار لڑائی ہم لڑ نہیں سکتے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲ ۱۶

موضح القرآن

ف۱ طالوت کی قوم میں آگے سو سلطنت نہ ہوتی اور کسب تاتا ان کی نظر میں حقیر لگا۔ نبی نے فرمایا کہ سلطنت حق کسی کا نہیں اور بڑی لیاقت ہے عقل اور بدن کی کشایش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان پیغمبر کو ایک عصا بتایا کہ جسکا قد اسکے برابر ہو سلطنت اسکی ہے اسکے برابر قد سے کا۔

ف۲ بنی اسرائیل میں ایک صندوق چلا آتا تھا اسمیں تبرکات تھے حضرت موسیٰ اور ہارون کے لڑائی کے وقت سردار کے آگے لے چلتے اور دشمن پر حملہ کرتے تو اسکو آگے دھر کر۔ پھر اللہ فتح دیتا جب یہ بدنیت ہو گئے۔ وہ صندوق ان سے چھینا گیا غنیم کے ہاتھ

(باقی صفحہ ۵۴ پر)

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ وَاٰتٰىهُ

پس شکست دی ان کو ساتھ حکم اللہ کے اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور دی اسکو

اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا

اللہ نے بادشاہی اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا اور اگر نہ ہوتا

دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ

دفع کرنا اللہ کا لوگوں کو بعضے ان کے کو ساتھ بعض کے البتہ بگڑ جاتی زمین

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ

ولیکن اللہ صاحب فضل کا ہے اوپر عالموں کے ف یہ نشانیاں ہیں

اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

اللہ کی پڑھتے ہیں ہم انکو اوپر تیرے ساتھ حق کے اور تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۘ

یہ پیغمبر بزرگی دی ہم نے بعضے انکے کو اوپر بعض کے

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا

ان میں سے بعض وہ ہیں کہ باتیں کی اللہ نے اور بلند کیا بعضے انکے کو درجوں میں اور دی ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

عیسے بیٹے مریم کے کو دلیلیں ظاہر اور قوت دی ہم نے اسکو ساتھ جان پاک کے

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے وہ لوگ کہ پیچھے ان کے تھے پیچھے اسکے کہ

مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ

آئیں ان کے پاس دلیلیں ظاہر ولیکن اختلاف کیا انہوں نے پس بعض انہیں سے وہ شخص کہ ایمان لایا

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ

اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ کافر ہوا اور اگر چاہتا اللہ نہیں لڑتے ولیکن

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا

اللہ کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ

اس چیز سے کہ دیا ہم نے تمکو پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہیں بیچنا بیچ اسکے

(بقیہ صفحہ ۵۳) ف٢ لگا۔ اب جو طالوت بادشاہ ہوا وہ صندوق خود بخود رات کے وقت اسکے گھر کے سامنے آموجود ہوا سبب کہ غنیم کے شہر میں جہاں رکھا ہوا تھا ان پر بلا پڑی پانچ شہر ویران ہوگئے تب ناچار ہوئے۔ انہوں نے دو بیلوں پر لاد کر ہانک دیا۔ پھر فرشتے بیلوں کو ہانک یہاں لے آئے ۱۲ منہ ف٣ طالوت کے ساتھ نکلنے کو سب تیار ہوئے۔ ہوس سے اس نے تقید کیا کہ جو شخص جوان اور بے فکر ہو وہی نکلے۔ ایسے بھی اسی ہزار نکلے اس نے چاہا کہ انکو آزمائے ایک منزل پانی نہ ملا۔ بعد اسکے ایک نہر ملی اس نے تقید کیا کہ ایک چلو سے زیادہ جو کوئی پیوے وہ میرے ساتھ نہ آوے تین سو تیرہ آدمی رہ گئے باقی سب موقوف ہوئے ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف تین سو تیرہ آدمیوں میں حضرت داؤد کا باپ اور یہ اور انکے چھ بھائی تھے انکو راہ میں تین پتھر ملے اور بولے ہمکو اٹھا لے جالوت کو ہم مارینگے جب مقابلہ ہوا جالوت خود باہر نکلا کہا تم سب کو میں کفایت ہوں میرے سامنے آتے جاؤ پیغمبر نے حضرت داؤد کے باپ کو (باقی صفحہ ۵۵ پر)

(باقی صفحہ ۵۵ پر)

الثلث ۔ ع ۳۳ ۵ ۔ منزل ۱

وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

اور نہیں دوستی اور نہ سفارش ۔ اور کافر وہی ہیں ظالم ول

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اسکو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

اونگھ اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اسکے مگر ساتھ حکم اسکے کے جانتا ہے جو کچھ

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے انکے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے

عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

علم اُسکے سے مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے سمالیا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ

اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا نہیں

اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ

زبردستی بیچ دین کے تحقیق ظاہر ہوگیا ہے راہ پانا گمراہی سے پس جو کوئی

یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

کفر کرے ساتھ شیطان کے اور ایمان لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق پکڑ رکھا اس نے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾

کڑا مضبوط نہیں ٹوٹنا واسطے اسکے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ول

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬

اللہ دوستدار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے طرف روشنی کے

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے دوست ان کے شیطان ہیں نکالتے ہیں ان کو

النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا

روشنی سے طرف اندھیروں کے یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اس کے

(بقیہ صفحہ ۵۵)
بُلایا کہ اپنے بیٹے مجھ کو دکھا۔ اس نے چھ بیٹے دکھائے جو قدآور تھے حضرت داؤد کو نہ دکھایا وہ قدآور نہ تھے اور بکریاں چراتے تھے پیغمبر نے انکو بلوایا اور پوچھا کہ تو جالوت کو ماریگا۔ انھوں نے کہا مارونگا۔ پھر اسکے سامنے گئے وہ تین پتھر فلاخن میں رکھ کر مارے اسکا ماتھا کھلا تھا اور تمام بدن لوہے میں غرق تھا ماتھے کو لگے اور پیچھے نکل گئے۔ فائدہ۔ بعد اسکے طالوت نے اپنی بیٹی انکو نکاح کر دی۔ بعد طالوت کے یہ بادشاہ ہوئے فائدہ نادان لوگ کہتے ہیں کہ لڑائی کرنی نبیوں کا کام نہیں اس قصے سے معلوم ہوا کہ جہاد ہمیشہ رہا ہے اور اگر جہاد نہ ہو تو مفسد لوگ ملک کو ویران کریں۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف یعنی عمل کا وقت ابھی ہے۔ آخرت میں نہ عمل بکتے ہیں نہ کوئی آشنائی سے دیتا ہے نہ کوئی سفارش سے چھڑا سکتا ہے۔ جبتک پکڑنے والا نہ چھوڑے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جہاد کرنا یہ نہیں کہ زور سے اپنا دعوی قبول کرواتے ہیں بلکہ جس کام کو سب نیک کہتے ہیں اور کرتے نہیں وہی کرواتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

خٰلِدُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ

ہمیشہ رہنے والے ہیں ف۱ کیا نہ دیکھا تو نے طرف اس شخص کی کہ جھگڑا ابراہیم سے بیچ پروردگار اسکے

اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ

کے اس واسطے کر دی اسکو اللہ نے بادشاہی جس وقت کہا ابراہیم نے پروردگار میرا وہ ہے جو جلاتا ہے

وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ

اور مارتا ہے کہا میں جلاتا ہوں اور مارتا ہوں کہا ابراہیم نے پس تحقیق

اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

لاتا ہے اللہ سورج کو مشرق سے پس لے آ تو اس کو مغرب سے

فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

پس بھچکا ہوا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم ظالموں کو ف۲

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ

یا مانند اس شخص کے کہ گذرا اوپر ایک گاؤں کے اور وہ گرا ہوا تھا اوپر چھتوں اپنی کے

قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ

کہا کیونکر زندہ کرے گا اس کو اللہ پیچھے موت اس کی کے پس مار ڈالا اسکو اللہ نے سو

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا

برس پھر جلایا اس کو کہا کتنی دیر رہا تو کہا رہا میں ایک دن

اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ

یا تھوڑا دن سے کہا بلکہ رہا تو سو برس پس دیکھ

اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

طرف کھانے اپنے کے اور پینے اپنے کے کہ نہیں سڑا اور دیکھ طرف گدھے اپنے کے

وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ

اور تاکہ کریں ہم تجھ کو نشانی واسطے لوگوں کے اور دیکھ طرف ہڈیوں کے کہ کیونکر

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ

چڑھاتے ہیں ہم انکو پھر پہناتے ہیں ان کو گوشت پس جب ظاہر ہوا واسطے اسکے کہا جانتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

میں تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۳ اور جب کہا ابراہیم نے

ف۱ یعنی جہاد کر کافروں کی ضد توڑنے کو اور ہدایت اللہ کرتا ہے جسکی قسمت میں رکھی ہو انکو سبب آیا تو ساتھ ہی اس پر خبردار کر دیا ۱۲ منہ رح

ف۲ ایک بادشاہ تھا وہ اپنے تئیں سجدہ کراتا تھا۔ سلطنت کے غرور سے۔ حضرت ابراہیم نے اسکو سجدہ نہ کیا۔ اس نے پوچھا۔ انھوں نے کہا میں اپنے رب ہی کو سجدہ کرتا ہوں۔ اس نے کہا رب تو میں ہوں انھوں نے کہا رب میں حاکم کو نہیں کہتا۔ رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اس نے دو قیدی منگائے جسکو جلانا پہنچتا تھا مار ڈالا جسکو مارنا پہنچتا تھا چھوڑ دیا۔ تب انھوں نے آفتاب کی دلیل سے اسکو لاجواب کیا۔ ۱۲ منہ

ف۳ یہ شخص حضرت عزیر پیغمبر تھے بخت نصر ایک بادشاہ تھا کافر بنی اسرائیل پر غالب ہوا بیت المقدس کو ویران کیا تمام لوگ بندی میں پکڑے گئے۔ تب حضرت عزیر اس شہر پر گذرے تعجب کیا کہ یہ شہر پھر کیونکر آباد ہو۔ اسی جگہ انکی روح قبض ہوئی سو برس کے بعد زندہ ہوئے۔ ان کا کھانا اور پینا پاس دھرا تھا اسی طرح اور سواری کا گدھا مر کر ہڈیاں اسی شکل سے دھری تھیں ۵۰ انکے روبرو زندہ ہوا اس سو برس میں بنی اسرائیل قید سے خلاص ہوئے اور شہر پھر آباد ہوا انھوں نے زندہ ہو کر آباد دیکھا ۱۲ منہ

رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ

اے رب میرے دکھلا دے مجھ کو کیونکر جلاتا ہے مُردوں کو کہا کیا نہیں ایمان لایا تو

قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً

کہا بلکہ لایا ہوں میں ولیکن تاکہ آرام پکڑے دل میرا کہا پس لے چار

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ

جانوروں سے پس صورت پہچان رکھ طرف اپنے پھر کردے اوپر ہر پہاڑ کے

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ

ان میں سے ایک ٹکڑا پھر بلا اُن کو چلے آویںگے تیرے پاس دوڑتے اور جان یہ کہ

اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٦٠) مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

اللہ غالب ہے حکمت والا ف۱ مثال اُن لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ

سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ

راہ اللہ کے جیسے مثال ایک دانہ کی کہ اگاوے سات بالیں بیچ ہر

سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَ

بالی کے سو دانے اور اللہ دونا کرتا ہے واسطے جس کے چاہے اور

اللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦١) الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ

اللہ کشایش والا جاننے والا ہے وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ راہ

اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۙ لَّهُمْ

اللہ کے پھر نہیں لاتے پیچھے اس چیز کے کہ خرچ کرتے ہیں احسان اور نہ ایذا واسطے انکے

أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٦٢)

ہے ثواب انکا نزدیک پروردگار انکے کے اور نہیں خوف اوپر اُن کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا

بات اچھی اور بخش دینا بہتر ہے اس خیرات سے کہ پیچھے اسکے ہو

أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (٢٦٣) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

ایذا اور اللہ بے پرواہ ہے تحمل والا ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت

تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ

باطل کرو خیرات اپنی کو ساتھ احسان اور ایذا کے مانند اس شخص کے کہ خرچ کرتا ہے

موضح القرآن

ف۱ چار جانور لائے ایک مور ایک مُرغ ایک کوا اور ایک کبوتر ان کو اپنے ساتھ ہلایا کہ پہچان رہے پھر ذبح کیا ایک پہاڑ پر چاروں کے سر رکھے ایک پر پر ایک پر دھڑ ایک پر پاؤں پہلے بیچ میں کھڑے ہو کر ایک کو پکارا اُسکا سر اُٹھکر ہوا میں کھڑا ہوا پھر دھڑ ملا پھر پر لگے پھر پاؤں وہ دوڑتا چلا آیا اسی طرح چاروں آئے فائدہ یہ تین قصے فرمائے ہیں پر کہ اللہ آپ ہدایت کرنے والا ہے جسکو چاہے اگر شبہ پڑے تو ساتھ ہی جواب بھیجے اب آگے پھر جہاد کا مذکور ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ع ۳۵ / ۳

ف۲ یعنی مانگنے والے کو نرمی سے جواب دینا اور اسکی بدخوئی پر درگذر کرنی بہتر ہے اس سے کہ دیدیوے پھر اسکو بار بار دباوے

(باقی صفحہ ۵۰ پر)

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ

مال اپنے کو واسطے دکھلانے لوگوں کے اور نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ

پس مثال اسکی جیسے مثال صاف پتھر کی اوپر اس کے ہو مٹی پس پہنچے اس کو مینھ

فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ

پس چھوڑ دے اسکو صاف نہیں قدرت پاتے اوپر کسی چیز کے اس چیز سے جو کمایا انھوں نے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم کافروں کو ف اور مثال اُن لوگوں کی

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے واسطے چاہنے رضامندی اللہ کے اور ثابت کرنے کے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ

جانوں اپنی سے جیسے مثال ایک باغ کی بلندی پر ہو پہنچا اس کو مینھ

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّؕ

پس لایا میوہ اپنا دوگنا پس اگر نہ پہنچے اس کو مینھ پس شبنم کفایت ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ف۲ کیا چاہتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ ہو

لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

واسطے اسکے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے چلتی ہیں نیچے اس کے سے

الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ

نہریں واسطے اسکے بیچ اس کے سب میووں سے اور پہنچے اس کو بڑھاپا

وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ

اور واسطے اس کے اولاد ہے ناتوان پس پہنچا اس کو بگولا بیچ اسکے آگ تھی

فَاحْتَرَقَتْؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

پس جل گیا اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تاکہ تم فکر کرو ف۳

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو پاکیزہ سے جو کچھ کمایا تم نے

(بقیہ صفحہ ۵۰) پیچھے کریں نے اللہ کو دیا اسکو کیا پرواہ ہے اپنا بھلا کرتا ہوں ابنہ

موضح القرآن

ف اور مثال فرمائی خیرات کی جیسے ایک دانہ بویا اور سات بالیں نکلیں سات سو دانے ملے یہاں فرمایا کہ نیت شرط ہے اگر دکھاوے کی نیت سے خرچ کیا تو جیسے دانہ بویا پتھر میں جس پر تھوڑی سی مٹی نظر آئی تھی جب مینھ پڑا وہ صاف رہ گیا اسمیں کیا اُگے گا۔ ۱۲ منہ

ف۲ مینھ کو مراد بہت مال خرچ کرنا اور اوس سے مراد تھوڑا مال ہو اگر نیت درست ہے تو بہت خرچ کرنا بہت ثواب اور تھوڑا بھی کام آتا ہے جیسے خالص زمین پر باغ جتنا مینھ برسے اسکو فائدہ ہے بلکہ اوس بھی کافی ہے اور نیت درست نہیں تو جسقدر خرچ کرے اور ضائع ہو کیونکہ زیادہ مال دینے میں دکھاوا بھی زیادہ ہو جیسے پتھر پر دانہ جتنا زور کا مینھ برسے اور ضرر کرے کہ مٹی دھول جائے۔ ۱۲ منہ

ف۳ اب مثال فرمائی احسان رکھنے والے کی جو اپنی خیرات بھی کو ضائع (باقی صفحہ ۵۹ پر)

وَمِمَّآ أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا ٱلْخَبِيثَ

اور اس چیز سے کہ نکالا ہے ہم نے واسطے تمہارے زمین سے اور مت قصد کرو خبیث کا

مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِـَٔاخِذِيهِ إِلَّآ أَن تُغْمِضُوا

اس میں سے کہ خرچ کرو اسکو اور نہیں تم لینے والے اس کے مگر یہ کہ آنکھ بھینچ لو

فِيهِ ۚ وَٱعْلَمُوٓا أَنَّ ٱللَّهَ غَنِىٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾ ٱلشَّيْطَٰنُ يَعِدُكُمُ

بیچ اسکے اور جانو یہ کہ اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا ف۱ شیطان وعدہ دیتا ہے

ٱلْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِٱلْفَحْشَآءِ ۖ وَٱللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً

تم کو فقر کا اور حکم کرتا ہے تم کو ساتھ بے حیائی کے اور اللہ وعدہ دیتا ہے تم کو بخشش کا

مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِى ٱلْحِكْمَةَ

اپنی طرف سے اور فضل کا اور اللہ کشایش والا جاننے والا ہے ف۲ دیتا ہے حکمت

مَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ ٱلْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِىَ خَيْرًا

جس کو چاہے اور جو کوئی دیا گیا حکمت پس تحقیق دیا گیا بھلائی

كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُوا ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ أَنفَقْتُم

بہت اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے اور جو خرچ کرو تم

مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُهُۥ

کچھ خرچ کرنا یا منت مانو تم کچھ منت سے پس تحقیق اللہ جانتا ہے

وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِن تُبْدُوا ٱلصَّدَقَٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۖ

اسکو اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا ف۳ اگر ظاہر کرو تم خیرات کو پس اچھا ہے وہ

وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا ٱلْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

اور اگر چھپاؤ تم اس کو اور دو اس کو فقیروں کو پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے

وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّـَٔاتِكُمْ ۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾

اور دور کرے گا تم سے برائیاں تمہاری اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ف۴

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَىٰهُمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى مَن يَشَآءُ ۗ

نہیں اوپر تیرے ہدایت کرنا انکا اور لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ

اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس نفع واسطے جان تمہاری کے اور نہ خرچ کرو تم

(بقیہ صفحہ ۵۸) کرے جیسے جوانی کے وقت باغ حاصل کیا توقع ہے کہ بڑی عمر میں کام آوے عین کام کے وقت جل گیا ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی خیرات قبول ہونے کی یہی شرط ہے کہ مال حلال کمایا ہو حرام نہ ہو اور بہتر چیز اللہ کی راہ میں دیوے یہ نہیں کہ بری چیز خیرات میں لگادے کہ لینے دینے میں آپ ویسی چیز قبول نہ کرے مگر ناچار ہو کر کیونکہ اللہ بے پروا ہے محتاج نہیں اور خوبیوں والا ہے خوب ہی خوب پسند کرتا ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی جب دل میں خیال آوے کہ مال خیرات میں دے ڈالوں تو میں مفلس ہو جاؤں اور ہمت آوے بیحیائی پر کہ اللہ کی تاکید سن کر پھر بھی خرچ نہ کرے تو جان لیوے کہ یہ شیطان کی طرف سے آیا اور جب خیال آوے کہ خیرات سے گناہ بخشے جاویں گے اور اللہ کے ہاں کمی نہ جانیگا تو اور دیگا تو جان لیوے کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا ۱۲ منہ

ف۳ یعنی منت قبول کی تو واجب ہو گئی اب (باقی صفحہ ۶۰ پر)

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ

مگر واسطے چاہنے رضامندی اللہ کے اور جو کچھ خرچ کرو گے تم بھلائی سے پورا پہنچایا جاوے گا

إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا

طرف تمہارے اور تم نہیں ظلم کیے جاؤ گے خیرات واسطے ان فقیروں کے ہے جو بند کیے گئے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ

بیچ راہ اللہ کے نہیں سکتے چلنا بیچ زمین کے جانتا ہے ان کو

الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا

جاہل دولت مند بے سوالی سے پہچانتا ہے تو انکو نشان چہرے انکے کے نہیں

يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ

مانگتے لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو گے تم مال سے پس تحقیق

اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اللہ ساتھ اسکے جاننے والا ہے ف۱ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے رات کو اور دن کو

سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

چھپے اور ظاہر پس واسطے انکے ہے ثواب انکا نزدیک پروردگار انکے کے اور نہیں ڈر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا

اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ف۲ جو لوگ کہ کھاتے ہیں سود

لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ

نہیں کھڑے ہوں گے (یعنی قبروں سے) مگر جیسا کھڑا ہوتا ہے وہ شخص کہ باؤلا کرتا ہے اس کو شیطان

مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا

آسیب سے یہ اس واسطے ہے کہ کہا انھوں نے سوائے اسکے نہیں بیچنا ہے مانند سود کے

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ

اور حلال کیا اللہ نے بیچنا اور حرام کیا سود کو پس جو کوئی آوے اسکے پاس نصیحت

مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ

رب اس کے سے پس باز رہا پس واسطے اسکے ہے جو کچھ پہلے ہو چکا اور حکم اسکا طرف اللہ کے

وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧٥﴾

اور جو کوئی پھر کرے پس وہی ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ف۳

بقیہ صفحہ ۵۹

ادا نہ کرے تو گنہگار ہے نہ اللہ کے سوا کسی کی نہ چاہئے مگر یہ کہ اللہ کے واسطے فلانے شخص کو دو لیکن تو تمہارا ہے ۱۲ منہ

ف۲ اگر نیت دکھانے کی نہ ہو تو خیرات کھلی بھی بہتر ہے کہ اوروں کو شوق آئے اور چھپی بھی بہتر ہے دینے الا اترانے ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی بڑا ثواب ہے انکا دینا جو اللہ کی راہ میں اٹک گئے ہیں کما نہیں سکتے اور اپنی حاجت ظاہر نہیں کرتے جیسے حضرت کے اصحاب تھے اہل صفہ گھر بار چھوڑ کر حضرت کی صحبت پکڑی تھی علم سیکھنے کو اور جہاد کرنے کو اسی طرح اب بھی جو کوئی حفظ کرے قرآن کو یا علم دین میں مشغول ہو تو لوگوں کو لازم ہے کہ انکی مدد کریں

ف۲ یہاں تک خیرات کا بیان تھا آگے سود کو حرام فرمایا جب خیرات کی تاکید کی تو قرض دینا اولیٰ ہے اس پر سود کا ہے کو چاہئے ۱۲۰ منہ رح

ف۳ یعنی منع سے پہلے جو دنیا میں پھر انا نہیں پوچھا اور آخرت میں منہ

باقی صفحہ ۶۱ پر

ع ۳۷ ۵ — منزل ۱ — نصف

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے خیراتوں کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا
كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝۲۷۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ہر ایک کفر کرنے والے گنہگار کو ف۱ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
اور قائم رکھا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو واسطے انکے ہے ثواب انکا نزدیک پروردگار انکے
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۲۷۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ہے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اے لوگو جو
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ
ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہے سود سے اگر ہو تم
مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۷۸ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ
ایمان والے ف۲ پس اگر نہ کرو تم پس خبردار ہو جاؤ ساتھ لڑائی کے اللہ سے
وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا
اور رسول اسکے سے اور اگر توبہ کرو تم پس واسطے تمہارے ہیں اصل مال تمہارے نہ
تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝۲۷۹ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ
ظلم کرو تم اور نہ ظلم کیے جاؤ تم ف۳ اور اگر ہو قرضدار تنگی والا
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
پس ڈھیل دینا ہے فراغت تلک اور یہ کہ خیرات کرو بہتر ہے واسطے تمہارے اگر
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۸۰ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى
ہو تم جانتے ف۴ اور ڈرو اس دن سے کہ پھیرے جاؤ گے بیچ اسکے طرف
اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
اللہ کے پھر پورا کر دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہیں
يُظْلَمُوْنَ ۝۲۸۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
ظلم کیے جائیں گے اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب معاملت کرو تم ساتھ قرض کے
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۗ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ
ایک وقت مقرر تلک پس لکھ رکھو اسکو اور چاہیے کہ لکھے درمیان تمہارے لکھنے والا

(بقیہ صفحہ ۶۰) کا اختیار ہے چاہے تو بخشے باقی بعد منع کے جو لیوے۔ وہ دوزخی ہے اور خدا کے حکم کے سامنے عقل کی دلیل لائی اس کی یہی سزا ہو جو فرمائی۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی مال دار ہو کر محتاج کو قرض بھی مفت نہ دے۔ جب تک سود نہ رکھ لے یہ نعمت کی ناشکری ہے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ یعنی منع آنے سے پہلے لے چکے سو لے چکے اور اگلا چڑھا ہوا اب نہ مانگو ۱۲۔ منہ رح۔

ف۳ یعنی اگلا سود لیا ہوا تمہارے اصل مال میں حساب کیجے تو تم پر ظلم ہے اور منع کے اگلا چڑھا سود تم مانگو تو تمہارا ظلم ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی جب دیکھا سود موقوف ہوا اب لگو مفلس سے تقاضا کرنے یہ نہ چاہیے بلکہ فرصت دو اور اگر توفیق ہو تو بخشدو ۱۲۔ منہ رح

ع ۳۸ / ۸ / ۶

بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ کہ لکھے جیسا سکھایا اسکو

اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

اللہ نے پس چاہئے کہ لکھ دے اور مطلب کہے وہ شخص کہ اوپر اسکے ہے حق اور چاہئے کہ ڈرے

اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي

اللہ پروردگار اپنے سے اور نہ کم کرے اس میں سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ

اوپر اس کے ہے حق بے وقوف یا ناتوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کہے

هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ

وہ پس چاہئے کہ مطلب کہے والی اسکا ساتھ انصاف کے اور شاہد کرلو دو شاہدوں کو

مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَ

مردوں اپنے سے پس اگر نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور

امْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ

دو عورتیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم شاہدوں میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جاوے

إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ

ایک اُن میں سے پس یاد دلاوے ایک اُن دو میں سے دوسری کو اور نہ انکار کریں

الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا

شاہد جب بلائے جاویں اور مت کاہلی کرو یہ کہ لکھو اس کو چھوٹا

أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ

یا بڑا وقت اس کے تک یہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے اور سیدھا کرنیوالا

لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً

واسطے شہادت کے اور بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری

حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا

ہاتھوں ہاتھ کہ پھراتے ہو اس کو درمیان اپنے پس نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ

تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ

نہ لکھو اس کو اور شاہد کرلو جب سودا کرو تم اور نہ ایذا پہنچایا جاوے لکھنے والا

وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا

اور نہ گواہ اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری ہے تمھارے اور ڈرو

اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَ

اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف اور

اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ

اگر ہو تم اوپر سفر کے اور نہ پاؤ تم لکھنے والا پس گرو ہے قبضہ کی ہوئی

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

پس اگر امین جانے بعضے تمھارے بعضے کو پس چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے امانت اسکی

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

کو اور چاہیے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی چھپاوے گا اسکو

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا

پس تحقیق وہ گنہگار ہے دل اُس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہے واسطے اللہ کے ہے جو

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ

کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اگر ظاہر کرو جو کچھ بیچ جی تمھارے کے ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

یا چھپاؤ اس کو حساب لیویگا تم سے ساتھ اسکے اللہ پس بخشے گا جس کو چاہے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۲ ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف اسکے پروردگار اسکے سے اور مسلمان ہر ایک

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ

ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور کتابوں اسکی کے اور رسولوں اسکے کے نہیں جدائی ڈالتے ہم

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۟ غُفْرَانَكَ

درمیان کسی کے پیغمبروں اسکے سے اور کہا انھوں نے سُنا ہمنے اور مانا ہمنے بخشش مانگتے ہیں ہم تیری

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر

موضح القرآن

ف اس آیت میں دو چیز تاکید فرمایا ایک تو بڑے معاملہ کو لکھنا کہ آپس میں پھر قضیہ ہو اور اپنے تئیں شبہ نہ پڑے اور شاہد کو دیکھ کر یاد آئے دوسرے شاہد کرلینا ہر معاملہ پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں جنکو ہر کوئی پسند رکھے اور تاکید فرمایا کہ نویسندہ اور شاہد نقصان کسی کا نہ کریں جو حق واجبی ہو سو ہی ادا کریں اور لکھنے میں جو دینے والا ہی زبان سے کہے سو لکھیں یا اسکا کوئی بزرگ کہے اگر اسکو کم عقل ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہاں سے معلوم ہوا کہ دل کے خیال پر بھی حساب ہوگا۔ یہ سُنکر صحابہ نے حضرت سے عرض کیا یہ حکم سخت مشکل ہے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی طرح انکار مت کرو بلکہ قبول رکھو اور اللہ سے مدد چاہو۔ پھر لوگوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور قبول کیا اللہ کے ہاں یہ پسند ہوئی تب اگلی دو آیتیں اتریں۔ ان میں حکم آیا کہ مقدور سے باہر چیز کی تکلیف نہیں اب جو کوئی دل میں خیال گناہ کا کرے اور عمل میں نہ لاوے اس کو گناہ نہیں سمجھے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳۹ / ۲

ربع

بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ کہ لکھے جیسا سکھایا اسکو

اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

اللہ نے پس چاہیے کہ لکھ دے اور مطلب کہے وہ شخص کہ اوپر اسکے ہے حق اور چاہیے کہ ڈرے

اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي

اللہ پروردگار اپنے سے اور نہ کم کرے اس میں سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ

اوپر اس کے ہے حق بے وقوف یا ناتوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کہے

هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ

وہ پس چاہیے کہ مطلب کہے والی اسکا ساتھ انصاف کے اور شاہد کرلو دو شاہدوں کو

مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَ

مردوں اپنے سے پس اگر نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور

امْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ

دو عورتیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم شاہدوں میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جاوے

إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ

ایک ان میں سے پس یاد دلاوے ایک ان دو میں سے دوسری کو اور نہ انکار کریں

الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا

شاہد جب بلائے جاویں اور مت کاہلی کرو یہ کہ لکھو اس کو چھوٹا

أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ

یا بڑا وقت اس کے تک یہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے اور سیدھا کرنیوالا

لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً

واسطے شہادت کے اور بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری

حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا

ہاتھوں ہاتھ کہ پھراتے ہو اس کو درمیان اپنے پس نہیں اوپر تمھارے گناہ یہ کہ

تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ

نہ لکھو اس کو اور شاہد کرلو جب سودا کرو تم اور نہ ایذا پہنچایا جاوے لکھنے والا

منزل ۱

وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا

اور نہ گواہ اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری ہے ساتھ تمہارے اور ڈرو

اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَ

اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف اور

اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ

اگر ہو تم اوپر سفر کے اور نہ پاؤ تم لکھنے والا پس گرو ہے قبضہ کی ہوئی

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

پس اگر امین جانے بعضے تمہارے بعضے کو پس چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے امانت اسکی

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

کو اور چاہیے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی چھپاوے گا اسکو

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ لِلّٰهِ مَا

پس تحقیق وہ گنہگار ہے دل اُس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہے واسطے اللہ کے ہے جو

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ

کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اگر ظاہر کرو جو کچھ بیچ جی تمہارے کے ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

یا چھپاؤ اس کو حساب لیویگا تم سے ساتھ اسکے اللہ پس بخشے گا جس کو چاہے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ

عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف اسکے پروردگار اسکے سے اور مسلمان ہر ایک

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ

ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور کتابوں اسکی کے اور رسولوں اسکے کے نہیں جدائی ڈالتے ہم

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

درمیان کسی کے پیغمبروں اسکے سے اور کہا انھوں نے سنا ہمنے اور مانا ہمنے بخشش مانگتے ہیں ہم تیری

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر

موضح القرآن

ف اس آیت میں دو چیز تاکید فرمایا ایک تو ادھار کے معاملہ کو لکھنا کہ نہیں پھر قضیہ ہو اور اپنے تئیں شبہ نہ پڑے اور شاہد کو دیکھ کر یاد آئے دوسرے شاہد کر لینا ہر معاملہ پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں جنکو ہر کوئی پسند رکھے اور تاکید فرمایا کہ نویسندہ اور شاہد نقصان کسی کا نہ کریں جو حق واجبی ہو سو ہی ادا کریں اور لکھنے میں جو دینے والا اپنی زبان سے کہے سو لکھیں یا اسکا کوئی بزرگ کہے اگر اسکو کم عقلی ہو۔ ۱۲ منہ رحمہ

ع ٣٩ / ٢

ف۲ یہاں سے معلوم ہوا کہ دل کے خیال پر بھی حساب ہوگا۔ یہ سنکر صحابہ نے حضرت سے عرض کیا یہ حکم سخت مشکل ہے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی طرح انکار مت کرو بلکہ قبول رکھو اور اللہ سے مدد چاہو۔ پھر لوگوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور قبول کیا اللہ کے ہاں یہ بات پسند ہوئی تب اگلی دو آیتیں اتریں۔ ان میں حکم آیا کہ مقدور سے باہر چیز کی تکلیف نہیں اب جو کوئی دل میں خیال گناہ کا کرے اور عمل میں نہ لاوے اس کو گناہ نہیں سمجھے۔

۱۲ منہ رحمہ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

واسطے اسکے ہے جو کمایا اس نے اور اوپر اسکے ہے جو کمایا اُس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو

إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا

اگر بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ

كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے اور مت اٹھوا ہم سے

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَ

وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اسکے اور معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور

ارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

رحم کر ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا پس مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے ف

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَا آيَةٍ وَعِشْرُونَ رُكُوعًا

سورہ آل عمران مدینہ میں نازل ہوئی اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الم ﴿١﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿٢﴾

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے قائم رہنے والا

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اُتاری اوپر تیرے کتاب ساتھ حق کے سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ

يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ﴿٣﴾ مِن قَبْلُ هُدًى

آگے اسکے ہے اور اُتاری توریت اور انجیل پہلے اس کے راہ دکھانے والی

لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

واسطے لوگوں کے اور اُتارے معجزے تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں

اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤﴾

اللہ کے واسطے اُن کے ہے عذاب سخت اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

تحقیق اللہ نہیں چھپی اوپر اس کے کوئی چیز بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے

موضح القرآن ع ۳ (۴۰)

ف یہ دعا اللہ نے پسند فرمائی تو قبول کے حکم بھی ہم پر بھاری نہیں رکھے اور دل کا خیال بھی نہیں پکڑا۔ اور بھول چوک بھی معاف کی۔ ۱۲ ۔ منہ رح۔

منزل ۱

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلٰهَ
وہی ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری بیچ رحموں کے جیسی چاہے نہیں کوئی معبود
إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ
مگر وہ غالب ہے حکمت والا وہی ہے جس نے اُتاری اوپر تیرے
الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ
کتاب بعض اس کی آیتیں محکم ہیں یعنی ظاہر معنوں کی وہ جڑ ہیں کتاب کی اور اَور ہیں
مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ
مُتشابہ یعنی کئی طرف ملتے پس آیا وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُنکے کے کجی ہے پس پیروی کرتے ہیں
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَ
اس چیز کی کہ شبہ ڈالتی ہے اسمیں سے واسطے چاہنے گمراہی کے اور واسطے چاہنے حقیقت اسکی کے
مَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۘ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ
اور نہیں جانتا حقیقت اس کی کو مگر اللہ اور مضبوط لوگ بیچ علم کے
يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ
کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اسکے ہر ایک نزدیک رب ہمارے کے سے ہے اور نہیں نصیحت پکڑتے
إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ
مگر صاحب عقل کے ف اے پروردگار ہمارے نہ کج کر دلوں ہمارے کو پیچھے اسکے
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ
کہ راہ دکھائی تونے ہمکو اور دے ڈال ہم کو پاس اپنے سے رحمت تحقیق تو ہی ہے
الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا
دے ڈالنے والا اے رب ہمارے تحقیق تو اکٹھا کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن کہ نہیں
رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ
شک بیچ اس کے تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کو تحقیق جو لوگ کہ
كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ
کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے اُن سے مال اُن کے اور نہ اولاد اُن کی
اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ
اللہ سے کچھ اور یہ لوگ وہی ہیں ایندھن آگ کے جیسی عادت

وقف النبی علیہ السلام

وقف منزل

وقف لازم

ع ۹

ف اس صورت میں نصاریٰ کو سمجھانا منظور ہے کہ حضرت مریمؑ کو خدا کی عورت کہتے اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا اور وہ بہکے تھے اس پر کہ اللہ کی مہربانی کے الفاظ انکے حق میں سُنتے تھے ایسے کہ بندگی سے زیادہ مرتبہ چاہیں۔ اس واسطے اللہ صاحب فرماتا ہے کہ ہر کلام میں اللہ نے بعضی باتیں رکھی ہیں جنکے معنی صاف نہیں کھلتے تو جو گمراہ ہو انکے معنی عقل سے لگے پکڑنے اور جو مضبوط علم رکھے وہ انکے معنی اور آیتوں سے ملا کر سمجھے جو جڑ کتاب کی ہے اُسکے موافق سمجھ سکے تو سمجھے اور اگر نہ پائے تو اللہ پر چھوڑے کہ وہی بہتر جانے ہم کو ایمان سے کام ہے۔ ۱۲ منہ رح

فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ
لوگوں فرعون کی اور جو لوگ کہ پہلے اُن سے تھے جھٹلایا انہوں نے نشانیوں ہماری کو پس پکڑا انکو
اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُل لِّلَّذِينَ
اللہ نے ساتھ گناہوں انکے کے اور اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے کہہ واسطے ان لوگوں کے
كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾
کہ کافر ہوئے شتاب مغلوب ہوگے تم اور اکٹھے کئے جاؤگے طرف دوزخ کے اور بُرا ہے بچھونا
قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي
تحقیق ہے واسطے تمہارے نشانی بیچ دو جماعت کے آپس میں کہ ملیں ایک جماعت لڑتی ہے بیچ
سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ
راہ اللہ کے اور دوسری کافر تھی دیکھتے تھے وہ کافر مسلمانوں کو دوبرابر اپنے دیکھنا
وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً
آنکھ کا اور اللہ قوت دیتا ہے ساتھ مدد اپنی کے جس کو چاہے تحقیق بیچ اس کے البتہ نصیحت ہے
لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
واسطے آنکھوں والے کے ف زینت دی گئی ہے واسطے لوگوں کے محبت خواہشوں کی
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ
عورتوں سے اور بیٹوں سے اور خزانے اکٹھے کئے ہوئے
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَ
سونے سے اور چاندی سے اور گھوڑے نشان کئے ہوئے اور چارپائے اور
الْحَرْثِ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ
کھیتی سے یہ فائدہ ہے زندگی دنیا کا اور اللہ نزدیک اسکے ہے اچھی جگہ
الْمَآبِ ﴿١٤﴾ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ لِلَّذِينَ
پھر جانے کی کہہ کیا خبر دوں میں تم کو ساتھ بہتر کے اس سے واسطے ان لوگوں کے
اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
کہ پرہیزگاری کرتے ہیں نزدیک رب انکے کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں
خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ
ہمیشہ رہنے والے بیچ انکے اور بی بیاں ہیں پاک کی ہوئیں اور رضامندی اللہ کی طرف سے

موضح القرآن

ف یعنی جنگ بدر میں جس کا قصہ سورۂ انفال میں ہے مسلمان و کافر تین برابر تھے پر اللہ دوہی برابر دکھاتا تھا کہ خوف نہ کھاویں پھر اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی اس سے چاہیے کہ سب کافر عبرت پکڑیں آئندہ

منزل ١

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ
اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے . وہ لوگ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے تحقیق
اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ
ہم ایمان لائے پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے . وہ جو صبر کرنیوالے ہیں
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اور سچے اور فرمانبرداری کرنیوالے اور خرچ کرنے والے اور بخشش مانگنے والے
بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بیچ پچھلی رات کے گواہی دی اللہ نے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور گواہی دی فرشتوں نے
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
اور صاحب علموں نے حال یہ کہ اللہ قائم ہے ساتھ انصاف کے نہیں کوئی معبود مگر وہ غالب ہے
الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ
حکمت والا تحقیق دین نزدیک اللہ کے اسلام ہے اور نہیں اختلاف کیا
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
ان لوگوں نے کہ دیئے گئے کتاب مگر پیچھے اس کے کہ آیا اُن کے پاس علم
بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
سرکشی سے درمیان اپنے اور جو کوئی کفر کرے ساتھ نشانیوں اللہ کے پس تحقیق اللہ جلد لینے والا
الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ
ہے حساب پس اگر جھگڑیں تجھ سے پس کہہ مطیع کیا میں نے منہ اپنا واسطے اللہ
وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ
کے اور جس نے پیروی کی میری اور کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ دیئے گئے کتاب اور ان پڑھوں کو
ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا
کیا تم نے بھی مطیع کیا پس اگر مطیع کریں پس تحقیق راہ پاویں اور اگر پھر جاویں
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
پس سوائے اسکے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا ہے اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے ف تحقیق جو لوگ کہ
يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
کفر کرتے ہیں ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے ہیں پیغمبروں کو ناحق

موضح القرآن
ف ان پڑھ کہتے تھے عرب کے لوگوں کو کہ ان کے پاس پہلے پیغمبروں کا علم نہ تھا۔ ۱۲ . منہ رح .

النصف ، منزل ۱

ع ۱۱ ، ۱۰

وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم

اور مار ڈالتے ہیں اُن لوگوں کو جو حکم کرتے ہیں ساتھ انصاف کے لوگوں میں سے پس خبر دے

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي

اُنکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے یہ لوگ وہ ہیں کہ ناپید ہوئے عمل اُن کے بیچ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٢﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے اُنکے کوئی مدد دینے والا کیا نہ دیکھا تو نے طرف

الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ

ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں ایک حصہ کتاب سے بُلائے جاتے ہیں طرف کتاب

اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم

اللہ کے تاکہ حکم کرے درمیان انکے پھر پھر جاتا ہے ایک فرقہ ان میں سے اور وہ

مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ

منہ پھیرنے والے ہیں یہ اس واسطے ہے کہ کہا انھوں نے ہرگز نہ لگے گی ہم کو آگ

إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا

مگر دن گنے ہوئے اور فریب دیا ہے اُنکو بیچ دین اُنکے کے ان باتوں نے کہ

يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

تھے باندھ لیتے ف۱ پس کیونکر ہوگا جب اکٹھا کرینگے ہم اُن کو اُس دن کہ نہیں شک

فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

بیچ اُسکے اور پورا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہ ظلم کئے جاوینگے

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ

کہہ یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جس کو چاہے

وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَ

اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور

تُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

ذلت دیتا ہے جس کو چاہے بیچ ہاتھ تیرے کے ہے خیر تحقیق تو اوپر ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ

چیز کے قادر ہے پیٹھاتا ہے رات کو بیچ دن کے اور پیٹھاتا ہے دن کو

موضح القرآن

ف۱ یہ ذکر یہود کا ہے کہ قضیے میں اپنی کتاب پر بھی عمل نہیں کرتے اور گناہ پر دلیر ہیں اس غرہ پر کہ ان کے پہلے جھوٹ بناکر کہہ گئے ہیں کہ ہم میں اگر کوئی بہت گنہگار ہوگا تو سات دن سے زیادہ عذاب پاویگا۔ ۱۲ منہ

منزل ۱

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
بیچ رات کے اور نکالتا ہے زندے کو مُردے سے اور نکالتا ہے مُردے کو

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا
زندے سے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار ف۱ نہ

يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ
پکڑیں مسلمان کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے

وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا
اور جو کوئی کرے یہ پس نہیں اللہ سے بیچ کسی چیز کے مگر

أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَ
یہ کہ بچو تم اُن سے بچکر اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے اور

إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ
طرف اللہ کے ہے پھر جانا کہہ اگر چھپاؤ جو کچھ بیچ سینوں تمہارے کے ہے

أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
یا ظاہر کرو اس کو جانتا ہے اس کو اللہ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ
بیچ زمین کے ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے جس دن

تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ
کہ پاوے گا ہر جی جو کچھ کیا ہے بھلائی سے حاضر کیا ہوا۔

وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ
اور جو کچھ کیا ہے بُرائی سے چاہیگا کاش یہ کہ درمیان اس شخص کے اور درمیان

أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ
اس بُرائی کے ہو مسافت دور اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے اور اللہ شفقت کرنیوالا ہے

بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ
ساتھ بندوں کے کہہ اگر ہو تم چاہتے اللہ کو پس پیروی کرو میری چاہے تم کو

اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ
اللہ اور بخشے واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲ کہہ

ف۱ یعنی یہود جانتے تھے کہ جو اول ہم میں بزرگی دی تھی وہی ہمیشہ رہیگی اللہ کی قدرت سے غافل ہیں جس کو چاہے عزیز کرے اور سلطنت دیوے اور جس سے چاہے چھین لیوے اور ذلیل کرے اور جاہلوں میں سے کامل پیدا کرے اور کاملوں میں سے جاہل اور جس کو دیا چاہے رزق بے حساب دیوے۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی کوئی کسی کی محبت کا دعوی کرے تو اس طرح محبت کرے جس طرح محبوب چاہے نہ جس طرح اپنا جی چاہے اور اسی طرح چاہے تو محبوب اس کو چاہے اور اللہ بندوں کو چاہے تو یہی کہ ان پر مہربان ہو اور گناہ نہ پکڑے اور خیالات عبث ہیں۔ ۱۲ منہ

منزل ۱ ع ۱۰

أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول کی پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ نہیں دوست
الْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ
رکھتا کافروں کو ف۱ تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا آدم کو اور نوح کو اور کنبے ابراہیم کو
وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن
اور کنبے عمران کے کو اوپر عالموں کے ف۲ اولاد تھے بعضے ان کے
بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ
بعضوں سے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے جس وقت کہا بی بی
عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا
عمران کی نے اے پروردگار میرے تحقیق میں نے نذر کیا واسطے تیرے جو کچھ بیچ پیٹ میرے کے ہے
فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
آزاد کیا ہوا پس قبول کر مجھ سے تحقیق تو ہے سننے والا جاننے والا ف۳ پس جب جنا اسکو
قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ
کہا اے رب میرے تحقیق میں نے جنا اس کو لڑکی اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ جنا
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي
اور نہیں مرد مانند عورت کے اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور تحقیق
أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا
میں نے پناہ دی اسکو ساتھ تیرے اور اولاد اسکی کو شیطان راندے ہوئے سے ف۴ پس قبول کیا اسے
رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا
رب اسکے نے ساتھ قبول اچھے کے اور اگایا اس کو اگانا اچھا اور سونپ دی
زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
وہ زکریا کو جب جاتا اوپر اس کے زکریا محراب میں پاتا
عِندَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ
نزدیک اس کے رزق کہا اے مریم کہاں سے آیا واسطے تیرے یہ کہتی
هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ
وہ نزدیک اللہ کے سے ہے تحقیق اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی بندے کی محبت یہی کہ شوق سے اللہ کے کام پر اور حکم پر دوڑے فائدہ اب آگے سے مذکور ہے کہ اللہ نے مریم کو اور حضرت عیسیٰ کو محبت کے لفظ فرمائے ہیں یا پسند کے لفظ فرمائے ہیں سو محبت اللہ کی بندوں پر تو وہی ہے جو شن چکے اور پسند کے لفظ اکثر مقربوں کو فرمائے ہیں ایسے لفظوں سے شبہ نہ کھایا چاہئے ۱۲- منہ رح-

ف۲ عمران حضرت موسیٰ کے باپ کا نام بھی ہے اور حضرت مریم کے باپ کا نام بھی ہو شاید یہاں یہی منظور ہے- ۱۲- منہ رح-

ف۳ اس امت میں دستور تھا کہ بعضے لڑکوں کو ماں باپ اپنے حق سے آزاد کرتے اور اللہ کے لئے کیا کرتے- پھر تمام عمر ان کو دنیا کے کام میں نہ لگاتے اور ہمیشہ مسجد میں وہ عبادت کیا کرتے- عمران کی بیوی کو حمل تھا اس نے آگے سے یہی نذر کر رکھی- ۱۲- منہ رح-

ف۴ یہ بیچ میں اللہ نے فرمایا کہ اللہ کو بہتر معلوم ہوا اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی باقی اس کا کلام ہو وہ ناامید ہوئی کہ میری نذر پوری نہ پڑی کیونکہ دستور لڑکی نیاز کرنے کا نہ تھا ۱۲- منہ رح:

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٧ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ

بے شمار ف۱ اس جگہ پکارا زکریا نے پروردگار اپنے کو کہا

رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ

اے پروردگار میرے دے واں واسطے میرے نزدیک اپنے سے اولاد پاکیزہ تحقیق تو سننے والا

الدُّعَاءِ ۝٣٨ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي

ہے دعا کا پس پکارا اس کو فرشتوں نے اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا بیچ

الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ

محراب کے تحقیق اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ یحییٰ کے ماننے والا ہے ایک بات کو

مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝٣٩

اللہ سے اور سردار ہے اور بند ہے عورتوں کو اور نبی ہے صالحوں سے ف۲

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

کہا اے رب میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے لڑکا اور تحقیق پہنچا ہے مجھ کو بڑھاپا

وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝٤٠

اور بی بی میری بانجھ ہے کہا اسی طرح اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ف۳

قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ

کہا اے پروردگار مقرر کر واسطے میرے نشانی کہا نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بول سکے

النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا

لوگوں سے تین دن مگر اشارت سے اور یاد کر رب اپنے کو بہت

وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝٤١ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ

اور تسبیح کر شام اور صبح کو اور جس وقت کہا فرشتوں نے

يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ

اے مریم تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا تجھ کو اور پاک کیا تجھ کو اور برگزیدہ کیا تجھ کو

عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۝٤٢ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي

اوپر عورتوں عالموں کے اے مریم فرمانبرداری کر واسطے رب اپنے کے اور سجدہ کر

وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝٤٣ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ

اور رکوع کیا کر ساتھ رکوع کرنے والوں کے یہ خبروں غیب کی سے ہے

موضح القرآن

ف۱ انکی ماں نے خواب دیکھا اگرچہ بیٹی ہوئی ہو اللہ نے یہی نیاز میں قبول کی اسکو مسجد میں لے جا وہ لے گئی مسجد کے بزرگوں نے پہلے کہا کہ لڑکی کا رکھنا دستور نہیں جب اسکا خواب سنا۔ تب قبول کیا اور حضرت زکریا کی عورت انکی خالہ تھی وہی لے گئے انکے واسطے مسجد میں الگ حجرہ بنایا۔ دن کو یہ وہاں عبادت کرتیں رات کو حضرت زکریا اپنے ساتھ گھر لے جاتے۔ ان سے یہ کرامت دیکھی کہ بے موسم میوہ خدا کے ہاں سے آتا۔ تب حضرت زکریا جو ساری عمر اولاد سے ناامید تھے اب امیدوار ہوئے کہ یہ بے موسم شاید مجھ کو بھی بیٹا۔ اسی جگہ اولاد کی دعا کی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ گواہی دیگا اللہ کے حکم کی یعنی عیسیٰ کی جب حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے حضرت یحییٰ لوگوں کو آگے سے خبر دیتے تھے حضرت عیسیٰ کو اللہ نے خطاب دیا ہو اپنا حکم یعنی محض حکم کر پیدا ہوئے بغیر باپ کے ۱۲ منہ رح

ف۳ پھر جب حضرت یحییٰ ماں کے پیٹ میں پڑے تو حضرت زکریا کو تین دن یہی حالت رہی کہ آدمی سے کلام نہ کر سکتے۔ اس وقت انکی عمر ایک سو (باقی صفحہ ۷۰) تھا

ربع ع ۱۱

نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ

وحی کرتے ہیں ہم اسکو طرف تیرے اور نہ تھا تو پاس اُن کے جس وقت ڈالتے تھے قلمیں اپنے کو

أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝٤٤

کون ان میں سے پالے مریم کو اور نہ تھا تو پاس ان کے جب جھگڑتے تھے ف۱

إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

جس وقت کہا فرشتوں نے اے مریم تحقیق اللہ بشارت دیتا ہے تجھکو ساتھ ایک

مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي

بات کے اپنی طرف سے نام اس کا ہے مسیح عیسیٰ بیٹا مریم کا آبرو والا بیچ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝٤٥ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ

دنیا کے اور آخرت کے اور نزدیک کئے گیوں سے ف۲ اور باتیں کریگا لوگوں سے

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝٤٦ قَالَتْ رَبِّ

بیچ جھولے کے اور ادھیڑ اور صالحوں سے ہے ف۳ کہا اے رب میرے

أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ

کیونکر ہوگا واسطے میرے بچہ اور نہیں ہاتھ لگایا مجھکو کسی آدمی نے کہا اسی طرح

اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ

اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے جب مقرر کرتا ہے کچھ کام کو پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا

لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝٤٧ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ

ہے اس کو ہو پس ہو جاتا ہے اور سکھاوے گا اس کو لکھنا اور حکمت اور تورات

وَالْإِنجِيلَ ۝٤٨ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ

اور انجیل اور کریگا اسکو پیغمبر طرف بنی اسرائیل کے یہ کہ تحقیق میں

جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ

آیا ہوں تمہارے پاس ساتھ ایک نشانی کے پروردگار تمہارے سے یہ کہ بناتا ہوں میں واسطے تمہارے مٹی

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ

سے مانند صورت جانور کے پس پھونکتا ہوں میں بیچ اسکے پس ہو جاتا ہے جانور ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے

وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ

اور چنگا کرتا ہوں پیٹ کے اندھے کو اور کوڑھی کو اور جلاتا ہوں مُردے کو ساتھ حکم

(بقیہ صفحہ ۷۱)

برس کی تھی اور انکی عورت کی عمر دو کم سو سال اور انہی دنوں حضرت مریم کے پیٹ میں حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے۔ ۱۲ منہ رحمہ

موضح القرآن

ف۱ مسجد کے بزرگوں نے جب حضرت مریم کی ماں کا خواب سُنا تو سب لگے چاہنے کہ ہم پالیں مریم کو۔ فیصلہ اس بات پر ہوا کہ ہر ایک نے اپنا قلم جس سے تورات لکھتے تھے پانی بہتے میں ڈالا سب قلم بہاؤ پر بہے اور حضرت زکریا کا قلم اُلٹا اُوپر کو بہا تب اُن ہی کی طرف اُنکا پالنا ٹھہرا۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ حضرت عیسیٰ کی بشارت پچھلے نبیوں نے دی تھی کہ مسیح پیدا ہوگا جس سے بنی اسرائیل کا عروج ہوگا۔ مسیح کے معنی جسکے ہاتھ لگانے کو بیمار اچھے ہوں یا جسکا کہیں وطن نہ ہو ہمیشہ سیاحی میں رہے سو حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے اور یہود انکو نہیں مانتے جب یہود میں دجال پیدا ہوگا وہ آپکو مسیح کہیگا یہود اسکو مسیح مانیں گے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ یعنی ہدایت کی باتیں سکھائیگا لوگوں کو سو وہ باتیں حضرت عیسیٰ نے ماں کی گود میں کہیں یا بڑی ہو کر کہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ

اللّٰهِ ۚ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ

اللہ کے اور خبر دیتا ہوں تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کھاتے ہو تم اور جو کچھ ذخیرہ کرتے ہو تم بیچ گھروں اپنے کے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَ

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے ف۱ اور

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ

سچا کرنے والا اس چیز کو کہ آگے میرے ہے توریت سے اور تاکہ حلال کروں میں

بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ

واسطے تمہارے بعض وہ چیز کہ حرام کی گئی ہے اوپر تمہارے اور لایا ہوں میں پاس تمہارے نشانی رب تمہارے کی

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

سے پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور کہا مانو میرا تحقیق اللہ پروردگار ہے میرا اور پروردگار تمہارا

فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ

پس عبادت کرو اس کی یہ ہے راہ سیدھی ف۲ پس جب دیکھا

عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ

عیسیٰ نے ان سے کفر کہا کون ہیں مدد دینے والے مجھ کو طرف اللہ کے کہا

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ

حواریوں نے کہ ہم ہیں مدد دینے والے اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور تو گواہ رہ

بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

ساتھ اسکے کہ ہم مطیع ہیں ف۳ اے پروردگار ہمارے ہم ایمان لائے ساتھ اس چیز کے اتاری تو نے اور

الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ

پیروی کی ہم نے رسول کی پس لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے

وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي

اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا ف۴ جس وقت کہا اللہ تعالیٰ نے اے عیسیٰ تحقیق میں

مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لینے والا ہوں تجھ کو اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو طرف اپنی اور پاک کرنیوالا ہوں تجھ کو لوگوں سے کہ کافر ہوئے

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ

اور کرنے والا ہوں ان لوگوں کو کہ پیروی کرینگے تیری اوپر ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے قیامت کے دن

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ کو توریت اور ہر کتاب بغیر پڑھے آتی تھی اور سب معجزے ہوئے تھے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ حضرت عیسیٰ کے وقت توریت میں سے کئی حکم جو مشکل تھے موقوف ہوئے باقی وہی توریت کا حکم تھا۔ ۱۲ منہ

ف۳ حضرت عیسیٰ کے بارہ یار کا خطاب تھا حواری۔ حواری اصل میں کہتے ہیں دھوبی کو ان میں پہلے جو دو شخص انکے تابع ہوئے دھوبی تھے۔ حضرت عیسیٰ نے اُن کو کہا کپڑے کیا دھویا کرتے ہو میں تمکو دل دھونے سکھا دوں وہ انکے ساتھ ہوئے اس طرح سب کو یہی خطاب ٹھہر گیا۔ فائدہ اس آیت کے معنی یہ کہ حضرت عیسیٰ اصل رسول تھے واسطے بنی اسرائیل کے جب یہ معلوم کیا کہ یہ میرا دین قبول نہ کریں گے چاہا کہ اور کوئی میرے دین کو رواج دے۔ حواریوں کے ہاتھ سے غیروں کو دین پہنچا اور بنی اسرائیل انکے دین میں کم ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۴ یہود کے عالموں نے اس وقت کے بادشاہ کو بہکایا کہ یہ شخص ملحد ہے توریت کے حکم سے خلاف بتاتا ہے اس نے لوگ بھیجے کہ انکو پکڑ لاویں۔ جب وہ

(باقی صفحہ ۷۴ پر)

الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ

تک پھر طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پس حکم کروں گا درمیان تمہارے بیچ اس چیز کے کہ تھے

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

تم بیچ اس کے اختلاف کرتے ف۱ پس جو لوگ کہ کافر ہوئے پس عذاب کرونگا انکو عذاب

شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

سخت بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے اُن کے مددگار

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیئے اچھے پس پورا دیگا ان کو

اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ

ثواب اُن کا اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو یہ پڑھتے ہیں ہم اسکو

عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ

اوپر تیرے آیتوں سے اور نصیحت حکمت والی سے تحقیق مثال

عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ

عیسٰے کی نزدیک اللہ کے مانند مثال آدم کے ہے پیدا کیا اس کو مٹی سے

ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ

پھر کہا اس کو ہو پس ہو گیا ف۲ حق پروردگار تیرے سے ہے پس مت ہو

مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَاۗجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

شک لانے والوں سے پس جو کوئی جھگڑے تجھ سے بیچ اس کے پیچھے اس کے کہ

جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ

آیا تیرے پاس علم سے پس کہہ آؤ بلاویں ہم بیٹوں اپنوں کو اور بیٹوں تمہارے کو

وَنِسَاۗءَنَا وَنِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ

اور بیبیاں اپنی کو اور بیبیاں تمہاری کو اور جانوں اپنی کو اور جانوں تمہاری کو پھر التجا کریں

فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

پس کریں ہم لعنت اللہ تعالیٰ کی اوپر جھوٹوں کے ف۳ تحقیق یہ البتہ وہ

الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

ہے بیان سچا اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق اللہ

(بقیہ صفحہ ۷۳) پہنچے تو حضرت عیسیٰ کے یار کھسک گئے اسی شتابی میں حق تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو آسمان اٹھا لیا اور ایک صورت انکی رہ گئی اسی کو پکڑ لائے پھر سولی پر چڑھایا ۱۲۔ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ کے تابع اول نصاریٰ تھے پیچھے مسلمان ہیں سو ہمیشہ غالب رہے جاتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ نصاریٰ اس بات پر حضرت سے بہت جھگڑے کہ عیسیٰ بندہ نہیں اللہ کا بیٹا ہے آخر کہنے لگے کہ وہ اللہ کا بیٹا نہیں تو تم بتاؤ کس کا بیٹا ہے اسکے جواب میں یہ آیت اُتری کہ آدم کو تو ماں نہ باپ عیسیٰ کو باپ نہ ہو تو کیا عجب ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ نصاریٰ اسقدر سمجھانے پر بھی اگر نہ قائل ہوں تو انکے ساتھ قسم کرو یہ بھی ایک صورت فیصلہ کی ہے کہ دونوں فریق اپنی جان سے اور اولاد سے حاضر ہوں اور دعا کریں کہ جو کوئی ہم میں جھوٹا ہو اس پر لعنت اور عذاب پڑے پھر حضرت آپ اور حضرت فاطمہ اور امام حسن اور امام حسین اور حضرت علی کو لیکر گئے ان نصاریٰ میں جو دانا تھے انھوں نے مقابلہ نہ کیا اور جزیہ دینا قبول رکھا۔ ۱۲۔ منہ رح

موضح القرآن

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

البتہ وہی ہے غالب حکمت والا پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ جاننے والا ہے

بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ

ساتھ مفسدوں کے کہہ اے اہل کتاب آؤ طرف ایک بات کے

سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ

کہ برابر ہے درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے یہ کہ نہ عبادت کریں ہم مگر اللہ کو اور نہ شریک لاویں

بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ

ساتھ اسکے کچھ اور نہ پکڑے بعض ہمارا بعض کو پروردگار سوائے

اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾

اللہ کے پس اگر پھر جاویں پس کہو گواہ رہو تم ساتھ اس کے کہ ہم فرمانبردار ہیں

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ

اے اہل کتاب کے کیوں جھگڑتے ہو تم بیچ ابراہیم کے اور نہ اُتاری گئی

التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

توریت اور انجیل مگر پیچھے اس کے کیا پس نہیں سمجھتے ف

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑے تم بیچ اس چیز کے کہ تھا واسطے تمہارے ساتھ اسکے علم

تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ

پس کیوں جھگڑتے ہو بیچ اس کے کہ نہیں واسطے تمہارے ساتھ اسکے علم اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا

نہیں جانتے نہ تھا ابراہیم یہودی اور نہ نصرانی

وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾

اور لیکن تھا حنیف فرماں بردار اور نہ تھا شرک کرنے والوں سے

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ

تحقیق نزدیک تر لوگوں کے ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ لوگ ہیں کہ پیروی کرتے ہیں اسکی اور یہ نبی

وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّت

اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور اللہ دوست ہے ایمان والوں کا ف دوست رکھتی ہے

ع ۶/۱۴

ف ایک یہود اور نصاریٰ کا جھگڑا یہ تھا کہ ہر کوئی کہتا تھا کہ ابراہیم ہمارے دین پر تھا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف اللہ صاحب نے فرمایا کہ ابراہیم کو یہودی یا نصرانی اگر اس معنی سے کہتے ہو کہ توریت اور انجیل پر عمل کرتا تھا یہ تو صریح بے عقلی ہے توریت اور انجیل اس کے بعد نازل ہوئی ہیں اور اگر یہ غرض ہو کہ اسوقت بھی اہل ہدایت کا نام تھا یہود اور نصاریٰ تو بھی غلط ہے۔ بلکہ ابراہیم نے اپنے تئیں حنیف کہا ہے یا مسلم حنیف کے معنی جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور سب راہ باطل چھوڑے اور مسلم کے معنی حکم بردار! اور اگر یہ غرض ہو کہ دینوں میں یہود کے دین کو یا نصاریٰ کے دین کو زیادہ مناسبت ہوا ابراہیم کے دین سے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زیادہ مناسبت اُس سے اسوقت کی اُمت کو تھی یا پچھلی اُمتوں میں اس نبی کی اُمت کو ہے اور یہ اُمت نام میں بھی اور راہ میں بھی ابراہیم سے مناسبت زیادہ رکھتی ہے پھر فرمایا کہ اپنی راہ کے حق ہونے پر کسی کی موافقت کو دلیل جب

(باقی صفحہ ۷۶ پر)

طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا
ایک جماعت اہل کتاب سے کاش کہ گمراہ کریں تم کو اور نہیں
يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
گمراہ کرتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے اے اہل کتاب کے
لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَهْلَ
کیوں کفر کرتے ہو ساتھ نشانیوں اللہ کے اور تم گواہ رہو ف۱ اے
الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ
اہل کتاب کیوں ملاتے ہو سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور چھپاتے ہو
الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ
حق کو اور تم جانتے ہو ف۲ اور کہا ایک جماعت نے اہل
الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
کتاب سے ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اُتاری گئی ہے اوپر ان لوگوں کے کہ ایمان والے ہیں اوّل
النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا
دن کے اور کافر ہو جاؤ آخر دن کے شاید کہ وہی پھر جاویں اور مت
تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى
مانو مگر واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرے دین تمہارے کی۔ کہہ تحقیق ہدایت
هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ
ہدایت اللہ کی ہے یہ کہ دیا جاوے کوئی شخص جیسا دیے گئے ہو تم یا
يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ
یہ کہ جھگڑا کریں تم سے نزدیک رب تمہارے کے۔ کہہ تحقیق فضل بیچ ہاتھ اللہ کے ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ
دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ کشایش والا جاننے والا ہے خاص کرتا ہے
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾
ساتھ رحمت اپنی کے جسے چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ف۳
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ
اور بعض اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر امانت دے اسکو خزانہ ادا کرے اس کو

(بقیہ صفحہ ۷۵)
پکڑے کہ اپنے اوپر وحی نازل ہو سو اللہ والے مسلمانوں کا یہ کہ اسکے حکم پر چلتے ہیں ۱۲ منہ ر

موضح القرآن

ف۱ یعنی توریت کے قائل ہو پھر اسی کے خلاف کہتے ہو ۱۲ منہ ر

ف۲ توریت کے بعضے حکم تو موقوف ہی کر ڈالے تھے غرض کے واسطے اور بعضی آیتوں کے معنی پھیر ڈالے تھے اور بعضی چیز چھپا رکھی تھی ہر کسی کو خبر نہ کرتے تھے۔ جیسے بیان پیغمبر آخری کا ۱۲ منہ ر

ع ۸ ۱۵ منزل ۱

ف۳ بعضے یہود نے آپس میں مشورت کی کہ تم صبح کو جا کر ظاہر میں مسلمان ہو جاؤ اور شام کو پھر جاؤ تو شاید مسلمان بھی پھر جاویں جانیں کہ یہ لوگ منصف تھے کہ اپنا دین چھوڑ کر ہمارے دین میں آئے تھے پھر کچھ ایسی غلطی پائی کہ پھر گئے اور آپس میں کہا کہ دل سے ہرگز یقین نہ کرو مگر اپنے دین والوں کی بات تا کسی کے دل میں سچ اسلام نہ آجائے سو اللہ تعالیٰ نے انکا فریب کھول دیا فرمایا کہ ہدایت وہی جو اللہ دے تمہارے فریب سے کوئی گمراہ نہ ہوگا

(باقی صفحہ ۷۷)

إِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ
طرف تیری اور بعضا اُن میں سے وہ شخص ہے کہ اگر امانت دے اسکو ایک دینار نہ ادا کرے اس کو
إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
طرف تیری مگر جبتک کہ رہے تو اوپر اس کے کھڑا یہ اس واسطے کہ کہا انھوں نے
لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
نہیں اوپر ہمارے بیچ اُن پڑھوں کے کچھ راہ اور کہتے ہیں اوپر اللہ کے
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ
جھوٹ اور وہ جانتے ہیں نہ بلکہ جو کوئی پورا کرے عہد اپنے کو
وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ
اور پرہیزگاری کرے پس تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ف۱ تحقیق جو لوگ کہ
يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ
مول لیتے ہیں بدلے عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تھوڑا یہ لوگ
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا
نہیں حصہ واسطے اُن کے بیچ آخرت کے اور نہ بولے گا اُن سے اللہ اور نہ
يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ
دیکھے گا طرف اُن کی دن قیامت کے اور نہ پاک کرے گا اُن کو اور واسطے اُن کے
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم
عذاب ہے درد دینے والا ف۲ اور تحقیق بعضے اُن میں سے البتہ ایک فرقہ ہے کہ موڑتے ہیں زبانوں اپنی
بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ
ساتھ کتاب کے تا کہ جانو تم اس کو کتاب سے اور نہیں وہ کتاب سے
وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ
اور کہتے ہیں وہ نزدیک اللہ کے سے ہے اور نہیں وہ نزدیک اللہ کے سے
وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ مَا
اور کہتے ہیں اوپر اللہ تعالیٰ کے جھوٹ اور وہ جانتے ہیں ف۳ نہیں
كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَ
لائق واسطے کسی آدمی کے یہ کہ دیوے اس کو اللہ کتاب اور حکمت اور

(بقیہ صفحہ ۷۶)
مگر تم پہ حسد کرتے ہو کہ آگے نبوت اور بزرگی بنی اسرائیل میں تھی اب اور فرقہ میں کیوں ہوئی یا دین کی مدکاری ہیں ہمارے مقابل دو کوئی کیوں ہوا۔ سو یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہا دیا۔ کسی کا حق نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ اللہ صاحب مسلمانوں کو سُناتا ہے کہ جنکی نیت ہو کہ پرایا حق کھاوے کو یہ مسئلہ بنا لیا کہ ہم کو غیر دین والوں کی امانت میں خیانت کرنی روا ہے، ان کی بات دین کے مقدمہ میں کیا سند ہو سکے ہمارے ہاں بھی کافر حربی کا مال زور سے لینا روا ہے لیکن امانت میں خیانت روا نہیں ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ یہ یہود میں صفت تھی کہ اُن سے اللہ نے اقرار لیا تھا اور قسمیں دی تھیں کہ ہر نبی کے مددگار رہیو پھر غرض دنیا کے واسطے پھر گئے اور جو کوئی جھوٹی قسم کھاوے دنیا ملنے کے واسطے اسکا یہی حال ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی ان پڑھوں کو دغا دیتے ہیں۔ اپنی عبارت بنا کر قرآن کی طرح پڑھنے لگے سو اللہ نے یوں فرمایا ۴۔ ۱۲۔ منہ رح۔

النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن
پیغمبری پھر کہے واسطے لوگوں کے ہو جاؤ تم بندے واسطے میرے
دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ
سوائے خدا کے اور لیکن ہو جاؤ تم اللہ کے لوگ اس واسطے کہ ہو تم سکھاتے
الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن
کتاب اور اس واسطے کہ ہو تم پڑھتے اور نہیں لائق کہ حکم کرے تم کو یہ کہ
تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ
پکڑو تم فرشتوں کو اور پیغمبروں کو پروردگار کیا حکم کریگا تم کو ساتھ کفر کے
بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ
پیچھے اس کے کہ ہو تم مسلمان ف۱ اور جس وقت لیا اللہ نے عہد پیغمبروں کا
لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
البتہ جو کچھ دوں میں تم کو کتاب سے اور حکمت سے پھر آوے تمہارے پاس پیغمبر
مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ
سچا کرنے والا اس چیز کو کہ ساتھ تمہارے ہے البتہ ایمان لائیو ساتھ اسکے اور البتہ مدد دیجیو اسکو کہا
أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا
کیا اقرار کیا تم نے اور لیا تم نے اوپر اس کے بھاری عہد میرا کہا انھوں نے
أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾
اقرار کیا ہم نے کہا پس شاہد رہو اور میں ساتھ تمہارے شاہدوں سے ہوں ف۲
فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾
پس جو کوئی پھر جاوے پیچھے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں بدکار۔
أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ
کیا پس غیر دین خدا کے چاہتے ہیں اور واسطے اسکے مطیع ہوتے ہیں جو کچھ بیچ آسمانوں
وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ قُلْ
کے اور زمین کے ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور طرف اسی کے پھیرے جاویں گے ف۳ کہہ
آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اوپر ہمارے اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اوپر ابراہیم کے

ع ۹ ۱۶

ف۱ یہود مسلمانوں سے کہتے کہ تمہارا نبی ہم کو کہتا ہے کہ بندگی کرو اللہ کی ہم تو آگے سے اسی کی بندگی کرتے ہیں مگر وہ چاہتا ہے کہ میری بندگی کرو سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس کو اللہ نبی کرے اور وہ لوگوں کو کفر سے نکال کر مسلمانی میں دے پھر کیونکر انکو کفر سکھاوے مگر تم کو یہ کہتا ہے کہ تم میں جو آگے دینداری تھی کتاب کا پڑھنا اور سکھانا وہ نہیں رہی اب میری صحبت میں وہی کمال حاصل کرو۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ اللہ نے اقرار لیا نبیوں کا یعنی نبیوں کے معتقدوں سے میں بنی اسرائیل سے اقرار لیا۔

ف۳ یعنی ہر عہد کا جو حکم فرمایا اس کے سوا اور دین قبول نہیں ۱۲۔ منہ رح۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ
اور اسماعیل کے اور اسحاق کے اور یعقوب کے اور اولاد اس کی کے اور جو
اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا
دی گئی موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور نبیوں کو پروردگار ان کے سے نہیں
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾
جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے ان میں سے اور ہم واسطے اسکے فرماں بردار ہیں
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ
اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے دین پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا اس سے
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي
اور وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پانے والوں سے ہے کیونکر ہدایت کرے
اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ
اللہ اس قوم کو کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان اپنے کے اور گواہی دی یہ کہ رسول
حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
سچ ہے اور آئیں ان کے پاس دلیلیں اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ
ظالموں کو یہ لوگ سزا ان کی یہ ہے کہ اوپر ان کے لعنت ہے
اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی ہمیشہ رہیں گے بیچ اسکے
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا
نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے مگر
الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
وہ لوگ کہ جنھوں نے توبہ کی پیچھے اس سے اور نیکی کی پس تحقیق اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ
بخشنے والا مہربان ہے تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان اپنے کے پھر
ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾
زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہ قبول کی جاوے گی توبہ ان کی اور یہ لوگ وہی ہیں گمراہ ف۱

موضح القرآن
ف۱ یعنی یہود پہلے اقرار کرتے تھے کہ یہ نبی تحقیق ہے جب ان سے مقابلہ ہوا تو منکر ہو گئے اور بڑھتے گئے انکار میں یعنی لڑائی کو مستعد ہوئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی یعنی انکو توبہ کرنی ہی نصیب نہ ہوگی ۱۲ منہ

ربع

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ
تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر رہے پس ہرگز نہ قبول کیا
مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ
جاویگا کسی ان میں سے بھر کر زمین سونا اور اگرچہ بدلا دے شتا اسکے
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٩١﴾
یہ لوگ واسطے اُن کے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں واسطے انکے کوئی مدد دینے والا
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ
ہرگز نہ پہنچو گے تم بھلائی کو. یہاں تک کہ خرچ کرو تم اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾
اور جو کچھ خرچ کرو تم کسی چیز پس تحقیق اللہ ساتھ اسکے جاننے والا ہے ف۱
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ
تمام کھانا تھا حلال واسطے بنی اسرائیل کے مگر جو حرام کیا تھا
إِسْرَائِيلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ ۗ
یعقوب نے اوپر جان اپنی کے پہلے اس سے کہ اُتاری جاوے تورات
قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٣﴾
کہہ پس لاؤ تم توریت کو پس پڑھو اس کو اگر ہو تم سچے
فَمَنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
پس جو کوئی باندھ لیوے اُوپر اللہ کے جھوٹ پیچھے اس کے
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩٤﴾ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا
پس یہ لوگ وہی ہیں ظالم ف۲ کہہ سچ کہا اللہ نے پس پیروی کرو
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٥﴾
دین ابراہیم حنیف کی اور نہ تھا مشرکوں سے۔
إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا
تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کے وہ ہے جو بیچ مکہ کے ہے برکت والا
وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ
اور ہدایت واسطے عالموں کے بیچ اس کے نشانیاں ہیں ظاہر مقام

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس چیز سے دل بہت لگا ہو اس کا خرچ کرنا بڑا درجہ ہے۔ اور ثواب ہر چیز میں ہے۔ شاید یہود کے ذکر میں یہ آیت اس واسطے فرمائی کہ انکو اپنی ریاست بہت عزیز تھی جسکے تقاضے کو نبی کے تابع نہ ہوتے تھے تو جب وہی نہ چھوڑیں اللہ کی راہ میں درجہ ایمان نہ پاویں۔ ۱۲ منہ رح۔ ف۲ یہود کہتے کہ تم کیسے ہو ہم ابراہیم کے دین پر ہیں اور ابراہیم کے گھرانے میں جو چیزیں حرام ہیں سو کھاتے ہو جیسے اونٹ کا گوشت اور دودھ اللہ نے فرمایا کہ جتنی چیزیں اب لوگ کھاتے ہیں سب ابراہیم کے وقت حلال تھیں جبتک توریت نازل ہوئی تو توریت میں خاص بنی اسرائیل پر حرام ہوئی ہیں مگر اونٹ توریت سے پہلے حضرت یعقوب نے اسکے کھانے کی قسم کھائی تھی۔ انکی تبعیت سے انکی اولاد نے بھی چھوڑ دیا تھا اس قسم کا سبب تھا کہ انکو ایک مرض ہوا تھا انھوں نے نذر کی کہ (باقی صفحہ ۸۱ پر)

ع ۹ / ۱۱ / ۱۷ — منزل ۱

إِبْرٰهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى
ابراہیم کا اور جو کوئی داخل ہو اُس میں ہوتا ہے امن میں اور واسطے اللہ کے اوپر
النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَ
لوگوں کے حج کرنا اس گھر کا (یعنی کعبہ کا) جو کوئی پا سکے طرف اس کے راہ اور
مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ۝٩٧ قُلْ يٰٓأَهْلَ
جو کوئی کافر ہو پس تحقیق اللہ بے پروا ہے عالموں سے ف۱ کہہ اے اہل
الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ
کتاب کیوں کفر کرتے ہو تم ساتھ نشانیوں اللہ کے اور اللہ گواہ ہے اوپر
مَا تَعْمَلُونَ ۝٩٨ قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ
اس چیز کے کہ کرتے ہو تم کہہ اے صاحب کتاب کے کیوں بند کرتے ہو
سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۗ
راہ خدا کی سے اس شخص کو کہ ایمان لایا ہے چاہتے ہو واسطے اسکے کجی اور تم گواہ ہو
وَمَا اللّٰهُ بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝٩٩ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا
اور نہیں اللہ غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو تم اے لوگو جو ایمان لائے ہو
إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوكُمْ
تم اگر کہا مانوگے تم ایک فرقے کا ان لوگوں میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب پھیر دینگے تمکو
بَعْدَ إِيمٰنِكُمْ كٰفِرِينَ ۝١٠٠ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ
پیچھے ایمان تمھارے کے کافر ف۲ اور کیونکر کفر کروگے تم حالانکہ
تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ
پڑھی جاتی ہیں اوپر تمھارے نشانیاں اللہ کی اور بیچ تمھارے ہے پیغمبر اسکا اور جو کوئی محکم پکڑے
بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرٰطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝١٠١ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ
اللہ کو پس تحقیق راہ دکھایا گیا طرف راہ سیدھی کے اے لوگو جو
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اس کے کا اور ہرگز نہ مرو تم مگر
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝١٠٢ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا
اور تم مسلمان ہو اور محکم پکڑو ساتھ رسی اللہ کے اکٹھے

(بقیہ صفحہ ۸۰) اگر میں صحت پاؤں تو جو میری بہت بھاوت کی چیز ہو وہ چھوڑ دوں انکو بھی بہت بھاتا تھا سو نذر کے سبب چھوڑ دیا ۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یہی یہود کا شبہ تھا کہ ابراہیم کا گھرانا ہمیشہ سے شام میں رہا اور بیت المقدس کو قبلہ رکھا اور تم مکہ میں ہو اور کعبہ کو قبلہ کرتے ہو۔ تم کیونکر ابراہیم کے وارث ہوئے۔ سو اللہ نے فرمایا کہ ابراہیم کے ہاتھ سے اول عبادت خانہ اللہ کے نام پر یہی بنا اور اس میں بزرگی کی نشانیاں اور خوارق ہمیشہ دیکھتے رہے ہیں اصل مقام ابراہیم کا یہی ہے ۱۲ ۔ منہ رح ۔

ف۲ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کے شبہوں کا جواب دے کر مسلمانوں کو فرمایا کہ ان کی بات مت سنو یہی علاج ہے نہیں تو شبہے سنتے سنتے اپنی راہ سے نکل جاؤ گے۔ اب بھی ہر مسلمان کو چاہئے کہ شبہے والوں کی بات نہ سنے اس میں دین کی سلامتی ہے اور جھگڑنے سے شبہے پڑتے ہیں ۱۲ منہ رح

ع ۱۰

وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ

اور مت متفرق ہو اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر تمہارے جسوقت تھے تم

أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

دشمن پس اُلفت ڈالی درمیان دلوں تمہارے کے پس ہوگئے تم ساتھ نعمت اسکی کے بھائی

وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ

اور تھے تم اُوپر کنارے گڑھے کے آگ سے پس چھڑایا تمکو اس سے اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ

بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی تاکہ تم راہ پاؤ ف۱ اور چاہئے کہ ہو تم میں سے

أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

ایک جماعت کہ بُلاویں طرف بھلائی کے اور حکم کریں ساتھ اچھی چیز کے اور منع کریں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُونُوا

نامعقول سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے ف۲ اور مت ہو مانند

كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ

ان لوگوں کے کہ متفرق ہوئے اور اختلاف کرنے لگے پیچھے اس سے کہ آئیں اُن کے پاس دلیلیں

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ

اور یہ لوگ واسطے اُن کے عذاب ہے بڑا اس دن کہ سفید ہونگے کتنے مُنہ

وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ

اور کالے ہوں گے کتنے مُنہ پس جو لوگ کہ کالے ہوئے مُنہ انکے کیا کافر ہوئے تم

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾

پیچھے ایمان اپنے کے پس چکھو عذاب بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ

اور جو لوگ کہ سفید ہوئے مُنہ اُن کے پس بیچ رحمت اللہ کے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں ف۳ یہ ہیں نشانیاں اللہ کی پڑھتے ہیں ہم انکو اوپر تیرے

بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلَّهِ مَا

ساتھ حق کے اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے عالموں کے ف۴ اور واسطے اللہ

موضح القرآن

ف۱ ایک مجلس میں مسلمان تھے اور یہود تھے۔ یہود نے مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا اور قریب ہوا کہ شمشیر چلے حضرت آپ واں پہنچے اور صلح کر دی۔ لڑا دیا اسطرح کہ مدینے کے لوگ دو فرقے تھے اسلام سے پہلے آپس میں لڑ چکے تھے۔ اور دونوں طرف بہت لوگ مرے تھے اس وقت یہود نے دونوں کو وہی لڑائی یاد دلا کر غصہ چڑھایا اور لڑا دیا۔ حقتعالیٰ مسلمانوں کو خبردار کرتا ہے کہ سمجھو اور آپس کا اتفاق نعمت سمجھو اور یہود کی طرح پھوٹ کر خراب نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ معلوم ہوا کہ مسلمانوں میں فرض ہے ایک جماعت قائم رہے جہاد کرنے کو اور دین کا تنقید رکھنے کو تا خلاف دین کوئی نہ کرے اور جو اس کام پر قائم ہوں وہی کامیاب ہیں اور یہ کہ کوئی کسی سے تعرض نہ کرے۔ موسیٰ بدین خود عیسیٰ بدین خود۔ یہ راہ مسلمانی کی نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ معلوم ہوا کہ سیاہ مُنہ انکے ہیں جو مسلمانی میں کفر کرتے ہیں یعنی مُنہ سے کلمۂ اسلام کہتے ہیں اور عقیدہ خلاف اسلام کے رکھتے ہیں۔ سب فرقے گمراہ یہی حکم رکھتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

(باقی صفحہ ۸۳ پر)

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۱۰۹

کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام ول

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

ہو تم بہتر امت جو نکالی گئی ہے واسطے لوگوں کے حکم کرتے ہو ساتھ بھلائی کے

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ

اور منع کرتے ہو برائی سے اور ایمان لاتے ہو ساتھ اللہ کے اور اگر ایمان لاتے

اَھْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

صاحب کتاب البتہ ہوتا بہتر واسطے انکے بعضے ان میں سے ایمان لانے والے ہیں

وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۱۱۰ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ

اور اکثر ان کے فاسق ہیں ول ہرگز نہ ضرر پہنچاویں گے تم کو مگر ایذا تھوڑی

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۱۱۱

اور اگر لڑائی کریں گے تم سے پھیر دیں گے تمکو پیٹھ پھر نہیں مدد دیئے جاویں گے

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ

ماری گئی اوپر ان کے ذلت جہاں پائے جائیں مگر ساتھ پناہ

اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

اللہ کے اور پناہ لوگوں کے سے اور پھر آئے ساتھ غصہ کے اللہ سے

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور ماری گئی اوپر ان کے فقیری یہ اس واسطے کہ تھے وہ کفر کرتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا

ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو ناحق یہ بسبب اسکے ہو

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۱۱۲ لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَھْلِ

کہ نافرمانی کی انھوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے ول۳ نہیں وہ سب برابر صاحب

الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ

کتاب سے ایک جماعت ہے قائم ہے دین پر پڑھتے ہیں آیتیں خدا کی اوقات رات کے میں

وَھُمْ يَسْجُدُوْنَ ۱۱۳ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور وہ سجدہ کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے

(بقیہ صفحہ ۸۲)

ع ۸

ول یعنی جہاد اور امر معروف کا جو حکم فرمایا ظلم نہیں خلق پر انکی تربیت ہے ۱۲

نصف

موضح القرآن

ف۱ یعنی جہاد میں خلق کی جان و مال تلف ہو تو مالک کے حکم سے ہے سب چیز مال اللہ کا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ یعنی یہ امت ہر امت سے بہتر ہے اسی دو صفت میں امر معروف یعنی جہاد اور ایمان یعنی توحید کا تقید اسقدر اور دین میں نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۳ سوائے دست آویز یعنی یہود دنیا میں کہیں اپنی حکومت سے نہیں رہتے بغیر دست آویز اللہ کے کہ بعضی رسمیں توریت کی عمل میں لاتے ہیں اسکے طفیل سے پڑے ہیں یا بغیر دستاویز لوگوں کے یعنی کسی کی رعیت ہیں۔ اسکی پناہ میں پڑے ہیں ۱۲ منہ رح

وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَ
اور حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہیں برائی سے اور
يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾
جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں کے اور یہ لوگ ہیں صالحوں سے ۔
وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾
اور جو کچھ کریں گے بھلائی سے پس ہرگز نہ کی جاوے گی ناقدری اسکی ! اور اللہ جاننے والا ہے پرہیزگاروں کو
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم
تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے اُن سے مال اُنکے اور نہ اولاد اُن کی
مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾
اللہ سے کچھ اور یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ ہیں بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے
مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ
مثال اُس کی جو خرچ کرتے ہیں بیچ اس زندگانی دنیا کے مانند مثال باؤ کے ہو کہ تھا
فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ
بیچ اس کے پالا پہنچی کھیتی ایک قوم کی کو کہ ظلم کیا تھا انھوں نے جانوں اپنی کو پس ہلاک کیا اسکو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾ يَا أَيُّهَا
اور نہ ظلم کیا اُن کو اللہ نے ولیکن جانوں اپنی کو ظلم کرتے تھے ف۲ اے لوگو
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ
جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دوست دلی سوائے اپنے سے نہیں کمی کرتے تم سے
خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
تباہ کرنے میں اور دوست رکھتے ہیں یہ کہ ایذا میں پڑو تم تحقیق ظاہر ہوئی ناخوشی منھ اُن کے سے
وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ
اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے اُن کے بہت بڑا ہے ۔ تحقیق بیان کیا ہمنے واسطے تمھارے نشانیوں کو
إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هَا أَنتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا
اگر ہو تم سمجھتے ف۳ خبردار ہو تم وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہو تم اُن کو اور نہیں
يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ
دوست رکھتے وہ تمکو اور ایمان لاتے ہو تم ساتھ کتاب ساری کے اور جسوقت ملاقات کرتے ہیں تم کو

منزل

موضح القرآن

ف۱ یہود میں پانچ سات آدمی حق پرست تھے وہ مسلمان ہو گئے انکے سردار عبداللہ بن سلام تھے ۔ حقتعالیٰ ہر جگہ اہل کتاب کی مذمت میں سے اُن کو نکال لیتا ہے ۔ یہ بھی اُنکا ہی مذکور تھا ۔ ۱۲ ۔ منہ رح ۔

ف۲ یعنی جو مال خرچ کیا اور اللہ کی رضا پر نہ دیا آخرت میں یا نہ دیا برابر ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی مسلمانوں کو کافروں سے دوستی کرنی نہ چاہیئے وہ ہر طرح دشمن ہیں ۔ ۱۲ منہ رح

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ
کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں کاٹتے ہیں اوپر تمہارے انگلیاں
مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
غصے سے کہہ کہ مرجاؤ ساتھ غصے اپنے کے تحقیق اللہ جانتا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ
سینے والی بات کو اگر لگے تمکو بھلائی ناخوش کرتی ہے اُن کو
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِھَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
اور اگر پہنچے تمکو برائی خوش ہوتے ہیں ساتھ اسکے اور اگر صبر کرو تم
وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
اور پرہیزگاری کرو نہ ضرر کرے گا تمکو مکر اُن کا کچھ تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ تُبَوِّئُ
کرتے ہیں گھیرنے والا ہے ف۱ اور جب صبح کو نکلا تو لوگوں اپنے سے جگہ دیتا ہے
الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ۙ
مسلمانوں کو بیٹھنے کی واسطے لڑائی کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔
اِذْ ھَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ
جب قصد کیا تھا دو فرقوں نے تم میں سے یہ کہ نامردی کریں اور اللہ دوستدار تھا انکا
وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ
اور اوپر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان والے ف۲ اور البتہ تحقیق مدد دی تمکو
اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
اللہ نے بیچ بدر کے اور تم تھے ذلیل پس ڈرو اللہ سے تاکہ تم
تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ
شکر کرو جس وقت کہتا تھا تو واسطے مسلمانوں کے کیا نہ کفایت کریگا تم کو یہ کہ
يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ۭ
مدد کرے تمکو رب تمہارا ساتھ تین ہزار کے فرشتوں سے اتارے ہوئے
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِھِمْ
بلکہ اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم اور آویں تم پر اپنے جوش سے

موضح القرآن

ف۱ اکثر منافق بھی یہود میں تھے اسواسطے انکے ذکر کے ساتھ ان کا ذکر بھی فرمایا۔ اب آگے جنگ احد کی باتیں کہتے ہیں کہ اسمیں بھی مسلمانوں نے بعضے کافروں کا کہا مان لیا تھا اور لڑائی کو پھر چلے تھے اور منافقوں نے اپنے نفاق کی باتیں ظاہر کی تھیں یہ اسکا ذکر ہے۔

ف۲ جب حضرت مکے سے مدینے میں آئے اسکے ڈیڑھ برس کے بعد جنگ بدر ہوئی مکے کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے فتح دی مسلمانوں کو۔ ستر آدمی کافر مارے گئے اور ستر اسیر آئے۔ اگلے سال کافر جمع ہوکر مدینے پر چڑھ آئے حضرت نے مسلمانوں سے مشورت لی۔ اکثر کہنے لگے ہم شہر میں رہینگے اور حضرت کی بھی یہی مرضی تھی اور بعض کہنے لگے کہ یہ عار ہے بلکہ میدان میں مقابل ہونگے آخر یہی مشورت قبول ہوئی جب حضرت شہر سے باہر چلے۔ عبداللہ بن ابی منافق تھا تین سو کا ساتھ وہ بھی شریک جنگ تھا ناخوش ہوکر پھر گیا کہ میرا قول پر عمل نہ کیا اور اسکے بہکانے سے دو قبیلے تھے کہ بھی پھر چلے آخر انکے سردار عوام کو سمجھا کر لے گئے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تقویت دیتا ہے کہ اللہ پر توکل چاہئے اطاعت حکم میں اندیشہ نہ کرو

ع ۱۲ / ۱۱ / ۴

نصف

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
جو یہ ہے مدد کرے گا تمکو پروردگار تمھارا ساتھ پانچ ہزار کے فرشتوں سے

مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ
نشانی کرنے والے اور نہیں کیا اُس کو اللہ نے مگر خوشخبری واسطے تمھارے

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ
اور تاکہ آرام پکڑیں دل تمھارے ساتھ اس کے اور نہیں مدد مگر

عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ
نزدیک اللہ غالب حکمت والے کے سے تاکہ کاٹ ڈالے ایک ٹکڑا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾
اُن لوگوں سے جو کافر ہوئے یا ذلیل کرے اُن کو پس پھر جاویں نامُراد۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
نہیں واسطے تیرے اس کام میں سے کچھ یا پھر آوے اوپر اُن کے

اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
یا عذاب کرے اُنکو پس تحقیق وہ ظالم ہیں ف اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ
کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے بخشتا ہے جس کو چاہے اور عذاب کرتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
جس کو چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے لوگو جو

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّ
ایمان لائے ہو مت کھاؤ تم سُود کو دُونا دوگنا کئے ہوئے۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ
ڈرو اللہ سے تاکہ تم چھٹکارا پاؤ ف۲ اور ڈرو اس آگ سے

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
جو تیار کی گئی ہے واسطے کافروں کے اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ
تاکہ تم رحم کئے جاؤ اور جلدی کرو طرف بخشش کے

منزل ۱ — ع ۹

موضح القرآن

ف حق تعالیٰ نے پیغمبر کو تربیت فرمائی کہ بندے کو اختیار نہیں اللہ تعالیٰ الربع جو چاہے سو کرے۔ اگرچہ کافر تمھارے دشمن ہیں اور ظالم پر ہیں لیکن چاہے انکو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے اپنی طرف سے بد دعا نہ کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ شاید سود کا ذکر یہاں اسواسطے فرمایا کہ اوپر مذکور ہوا جہاد میں نامردی کا اور سود کھانے سے نامردی آتی ہے دو سبب سے ایک یہ کہ مال حرام کھانے سے توفیق طاعت کم ہوتی ہے اور بڑی طاعت جہاد ہے دوسرے یہ کہ سود دینا کمال بخل ہے۔ چاہے کہ اپنا مال جتنا دیا تھا لے لیا بیچ میں کسی کام نکلا یہ بھی مفت چھوٹے اس کا جُدا بدلا چاہے تو جسکو اتنا بخل ہو وہ کب جان دیا چاہے۔ ۱۱ منہ رح

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ
رب اپنے سے اور بہشت کے کہ چوڑاؤ اس کا آسمان اور زمین ہے تیار کی گئی ہے
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ
واسطے پرہیزگاروں کے جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں بیچ خوشی کے اور سختی کے
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ
اور بند کرنے والے غصہ کے اور معاف کرنیوالے لوگوں سے اور
اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو اور وہ لوگ جب کریں
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
بے حیائی یا ظلم کریں جانوں اپنی کو یاد کریں اللہ کو پس بخشش مانگیں
لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ
واسطے گناہوں اپنے کے اور کون بخشتا ہے گناہوں کو مگر خدا اور نہ
يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ
ہٹ کریں اوپر اس چیز کے کہ کیا انھوں نے اور وہ جانتے ہیں یہ لوگ
جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
بدلا ان کا بخشش ہے رب ان کے سے اور بہشتیں چلتی ہیں
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے اور اچھا ہے ثواب عمل کرنے والوں کا
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
تحقیق گذری ہیں پہلے تم سے راہیں پس سیر کرو بیچ زمین کے
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا
پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا ف۱ یہ
بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ
بیان ہے واسطے لوگوں کے اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے اور
لَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ
مت سستی کرو اور مت غم کھاؤ اور تم ہی بلند ہو یعنی غالب اگر ہو تم

موضح القرآن

ف۱ یعنی کافروں کا مقابلہ نبیوں سے قدیم دستور ہے ہر ملک کی خبر تحقیق کرو تو جانو کہ اول نبیوں پر بھی تکلیفات گذری ہیں لیکن آخر جھٹلانے والے خراب ہوئے۔ جنگ احد میں ستر کامل مسلمان شہید ہوئے اور لڑائی بگڑ گئی اسواسطے حق تعالیٰ تقویت فرماتا ہے۔ ۱۲ منہ

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

ایمان والے۔ اگر لگے تمکو زخم پس تحقیق لگا ہے اس قوم کو بھی

قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

زخم مانند اس کے اور یہ دن باری باری سے پھیرتے ہیں ہم انکو درمیان لوگوں کے

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ

اور تاکہ ظاہر کرے اللہ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور تاکہ پکڑے تم میں سے گواہ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ

اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو اور تاکہ خالص کرے اللہ اُن لوگوں کو کہ

آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا

ایمان لائے اور مٹا ڈالے کافروں کو ف۱ کیا گمان کیا تم نے یہ کہ داخل ہو

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ

بہشت میں اور ابھی نہ ظاہر کیا اللہ نے اُن لوگوں کو کہ جہاد کرتے ہیں تم میں سے اور

يَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ

ابھی نہ ظاہر کیا صبر کرنے والوں کو اور تحقیق تھے تم آرزو کرتے موت کی پہلے

قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾

اس سے کہ ملاقات کرو اس سے پس تحقیق دیکھ لیا تم نے اس کو اور تم دیکھتے ہو۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ

اور نہیں محمد ﷺ مگر پیغمبر تحقیق گذرے پہلے اس سے بہت پیغمبر

أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَ

آیا پس اگر مرجاوے یا مارا جاوے کیا پھر جاؤ گے اوپر ایڑیوں اپنی کے اور

مَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ

جو کوئی پھر جاوے اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے پس ہرگز نہ ضرر کریگا اللہ کو کچھ

وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ

اور البتہ جزا دے گا اللہ شکر کرنے والوں کو ف۲ اور نہیں ہے لائق واسطے کسی جان کے

أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ

یہ کہ مرجاوے مگر ساتھ حکم اللہ کے لکھ رکھا ہے وقت مقرر کر کر اور جو کوئی

منزل ۱ — ع ۱۴ ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی فتح اور شکست بدلتی چیز ہے اور مسلمانوں کو شہادت کا درجہ ملنا تھا اور مومن و منافق کا پرکھنا منظور تھا۔ اور مسلمانوں کو سُدھارنا۔ اسواسطے اتنی شکست ہوئی نہیں تو اللہ کافروں سے راضی نہیں ۱۲ منہ

ف۲ اس جنگ اُحد میں بعضے مسلمان کامل بھی بہت ہٹ گئے تھے اس واسطے کہ ایک کافر نے اپنی فوج میں پکارا کہ میں محمد کو مار آیا اور حضرت کو زخم سے خون بہت گیا تھا۔ ضعف کھا کر ایک گڑھے میں گرے تھے مسلمانوں نے حضرت کو نہ دیکھا۔ یہ بات یقین ہو گئی۔ جب حضرت ہوشیار ہوئے تو میدان میں جو لوگ حاضر تھے جمع کیا۔ پھر لڑائی قائم کی۔ تب کافر پھر کر چلے گئے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول زندہ رہے یا نہ رہے دین اللہ کا ہے۔

(باقی صفحہ ۸۹ پر)

يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

چاہے ثواب دُنیا کا دیں گے ہم اسکو اس میں سے اور جو کوئی چاہے ثواب

الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَ

آخرت کا دیں گے ہم اسکو اس میں سے اور شتاب جزا دیں گے ہم شکر کرنیوالوں کو ف اور

كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا

بہت نبی تھے کہ لڑے ہیں اسکے ہوکر خدا کے لوگ بہت پس نہ

وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

سُست ہوئے واسطے اسکے جو کچھ پہنچا اُنکو بیچ راہ خدا کے اور نہ ناتوانی کی

وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا

اور نہ گڑگڑائے اور اللہ دوست رکھتا ہے صبر کرنے والوں کو اور نہ

كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

تھی بات اُن کی مگر یہ کہ کہا انھوں نے اے رب ہمارے بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے

وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اور زیادتی ہماری بیچ کام ہمارے کے اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہمکو

عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اُوپر قوم کافروں کے پس دیا اُن کو اللہ نے ثواب دنیا کا

وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

اور خوبی ثواب آخرت کی اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالوں کو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر کہا مانوگے تم اُن لوگوں کا جو کافر ہوئے

يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ

پھیر دیں گے تم کو اُوپر ایڑیوں تمھاری کے پس ہو جاؤگے تم زیان پانے والے ف۲ بلکہ

اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

اللہ کارساز تمھارا ہے اور وہ بہتر ہے مدد کرنے والا شتاب ڈالیں گے ہم بیچ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ

دِلوں اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے رُعب بسبب اسکے کہ شریک کئے ہیں ساتھ اللہ کے

(بقیہ صفحہ ۸۸) اس پر قائم رہو اور اشارت نکلتی ہے کہ حضرت کی وفات پر بعضے لوگ پھر جاوینگے اور جو قائم رہینگے انکو بڑا ثواب ہے اسی طرح ہوا کہ بہت لوگ حضرت کے بعد مرتد ہوگئے اور حضرت صدیق نے انکو پھر مسلمان کیا اور بعضوں کو مارا ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو لوگ اس دین پر ثابت رہیں گے انکو دین بھی ملیگا اور دنیا بھی لیکن جو کوئی اس نعمت کی قدر جانے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس جنگ میں جو مسلمانوں کے دل ٹوٹے تو کافروں نے اور منافقوں نے وقت پایا بعضے الزام دینے لگے بعضے خیرخواہی کے پردے میں سمجھانے لگے تا آگے لڑائی پر دلیری نہ کریں حق تعالےٰ خبردار کرتا ہے کہ دشمن کا فریب کھاؤ ۱۲ منہ رح

ع ۵ | ۱۵

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ

وہ چیز کہ نہ اُتاری ساتھ اُسکے دلیل اور جگہ اُن کی آگ ہے اور بُری ہے

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ

جگہ رہنے ظالموں کی ف۱ اور البتہ تحقیق سچا کیا ہے تم سے اللہ نے وعدہ اپنا

اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ

جسوقت کاٹتے تھے تم انکو ساتھ حکم اُسکے کے یہاں تک جب نامردی کی تم نے اور جھگڑا کیا تھے

فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ

بیچ کام کے اور نافرمانی کی تم نے پیچھے اس سے کہ دکھلایا تم کو جو چاہتے تھے تم

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ

بعضا تم میں سے وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا دنیا کا اور بعضا تم میں سے وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا آخرت کا

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

پھر پھیر دیا تم کو اُن سے تاکہ آزمائے تم کو اور البتہ تحقیق معاف کیا تم سے اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا

صاحب فضل کا ہے اُوپر ایمان والوں کے ف۲ جسوقت چڑھے جاتے تھے تم اور نہ

تَلْوٗنَ عَلٰٓي اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ

مُڑ کر دیکھتے ہوتے تھے اُوپر کسی کے اور پیغمبر پکارتا تھا تم کو بیچ پچھاڑی تمہاری کے

فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ

پس دوبارہ دیا تم کو غم ساتھ غم کے تاکہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اس چیز کے کہ چوک گئی تم سے

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

اور جو نہ پہنچی تمکو اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم ف۳ پھر

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

اُتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے سے امن اُونگھ تھی کہ ڈھانکتی تھی

طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ

ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا انکو جانوں اُنکی نے

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ

گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے

منزل ۱

موضح القرآن

ف۱ یعنی وہ چور ہیں اللہ کے اور چور کے دل میں ڈر رہتا ہے اسواسطے ان کے دل میں اللہ تعالی ہیبت ڈالے گا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اول غلبہ مسلمانوں کا تھا کہ کافروں کو مارتے تھے اور وہ بھاگتے تھے اور آثار فتح کے نظر آتے تھے کسی کو خوشی تھی مال کی اور کسی کو غلبۂ اسلام کی۔ جب مسلمانوں سے پیغمبر کی بےحکمی ہوئی تب مقدمہ اُلٹا ہوگیا وہ بےحکمی ایک یہ کہ حضرت نے پچاس آدمی تیرانداز پہاڑ کی راہ پر کھڑے کئے تھے نگہبانی کو۔ باقی لشکر لڑنے لگا۔ جب ان تیراندازوں نے فتح اور غلبہ دیکھا اس جگہ سے چاہا کہ چلے آویں شریک فتح ہوں اور غنیمت لیویں۔ بعضوں نے منع کیا پر وہ نہ مانا وہاں کم آدمی رہ گئے اس طرف سے کافروں کی فوج پچھاڑی پر آپڑی۔ دوسری یہ کہ جب کافر بھاگنے لگے مسلمان دوڑے تعاقب کو حضرت پیچھے سے پکارتے رہے کہ میری طرف آؤ آگے مت جاؤ۔ اسطرف جو نہ نظر آئی لوگ پھرے اس بےحکمی سے شکست پڑی ۱۲ منہ رح

(باقی صفحہ ۹۱ پر)

هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ

آیا ہے واسطے ہمارے اختیار سے کچھ چیز کہہ تحقیق اختیار سب

لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ

واسطے اللہ کے ہے چھپاتے ہیں بیچ جیوں اپنے کے وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ

اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ نہ مارے جاتے ہم یہاں کہہ

لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر اُن کے مارا جانا

اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

طرف جگہ پڑنے اپنے کے اور تاکہ آزماوے اللہ اس چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے کے ہے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اور تو کہ خالص کرے اس چیز کو بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینے والی

الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

بات کو ف تحقیق جو لوگ کہ پیٹھ موڑ گئے تم میں سے اس دن کہ ملیں

الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا

دو جماعتیں سوائے اسکے نہیں کہ ڈگایا ان کو شیطان نے بعض اس چیز سے کہ

كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کمایا انھوں نے اور تحقیق معاف کیا اللہ نے اُن سے تحقیق اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

تحمل والا ہے ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند ان لوگوں کے

كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ

کہ کافر ہوئے اور کہنے لگے واسطے بھائیوں اپنے کے جس وقت چلتے بیچ زمین کے

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

یا ہوتے لڑنے والے اگر ہوتے ہمارے پاس نہ مرتے اور نہ مارے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ

تاکہ کرے اللہ اس کو پچھتاوا بیچ دلوں اُنکے کے اور اللہ جلاتا ہے

(بقیہ صفحہ ۹۰)

ف۳ یعنی تم نے رسول کو دل تنگ کیا اس کے بدلے تم پر تنگی آئی تاکہ آگے کو یاد رکھو کہ حکم پر چلنے میں کچھ ہاتھ سے جاوے، کچھ بلا سامنے آوے۔ ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ اس شکست میں جن کو شہید ہونا تھا ہو چکے اور جنکو ہٹنا تھا ہٹ گئے اور جو میدان میں باقی رہے ان پر اونگھ آئی اسکے بعد رُعب اور دہشت دفع ہو گیا اور اتنی دیر حضرت کو غشی رہی پھر جب ہوشیار ہوئے سب حضرت پاس جمع ہو کر پھر لڑائی قائم کی اور شکست ایمان والے کہنے لگے کہ کچھ بھی کام ہمارے ہاتھ ہے کہ ظاہر یہ معنی کہ اس شکست کے بعد کچھ بھی ہمارا کام بنا رہیگا یا بالکل بگڑ چکا یا یہ معنی کہ اللہ نے جو چاہا سو کیا ہمارا کیا اختیار ہے اور نیت میں یہ معنی تھے کہ ہماری مشورت پر عمل کیا۔ جو اتنے ذبح ہوئے اللہ تعالیٰ نے دونوں معنوں کا جواب فرمادیا اور بتایا کہ اللہ کو یہیں حکمت منظور تھی تاکہ صادق اور منافق معلوم ہو جاویں۔ ۱۲ منہ رح۔

نصف

۱۶ ع ۷

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ

(باقی صفحہ ۹۲ پر)

وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ

اور مارتا ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے اور اگر مارے جاؤ تم

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ

بیچ راہ اللہ کے یا مرجاؤ تم البتہ بخشش طرف اللہ کے سے ہے اور رحمت ہے بہتر

مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾ وَلَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ

اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں اور اگر مرجاؤ تم یا مارے جاؤ تم البتہ طرف اللہ کے

تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ

اکٹھے کئے جاؤ گے ف۱ پس ساتھ رحمت کے اللہ کی سے نرم ہوا تو واسطے انکے اور اگر

كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ

ہوتا تو سخت خو سخت دل یعنی بے رحم البتہ بھاگ جاتے گرد تیرے سے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ

پس معاف کر ان سے اور بخشش مانگ واسطے انکے اور مصلحت کر ان سے بیچ کام کے

فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

پس جب قصد مقرر کرے تو بس اعتماد کر اوپر اللہ کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنیوالوں کو ف۲

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ

اگر مدد کرے تمہاری اللہ پس نہیں کوئی غالب آنیوالا واسطے تمہارے اور اگر چھوڑ دے تم کو

فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ

پس کون ہے وہ جو مدد کرے تمہاری پیچھے اس کے اور اوپر اللہ کے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ

پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان والے اور نہیں لائق کسی نبی کو یہ کہ خیانت کرے

وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ

اور جو کوئی خیانت کریگا لے آویگا اس چیز کو کہ خیانت کی ہے دن قیامت کے پھر پورا دیا جاویگا

كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾ أَفَمَنِ

ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہیں ظلم کئے جاوینگے ف۳ کیا پس جس نے

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَ

پیروی کی رضامندی اللہ کی ہوگا مانند اس شخص کے کہ پھر آیا ساتھ غصے کے اللہ سے اور

(بقیہ صفحہ ۹۱) اس جنگ میں جو لوگ ہٹ گئے ہیں ان پر گناہ نہیں رہا ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی نیک کام پر نکلے اور مرگئے یا مارے گئے تو نکلنے پر افسوس نہ کرے یہیں نکار آتا ہو تقدیر کا اور آخرت کا فائدہ نہ دیکھنا دنیا کے جینے کو عزیز رکھنا یہ سب خصلت ہے کافروں کی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ شاید حضرت کا دل مسلمانوں سے خفا ہوا ہو گا اور چاہا ہو گا کہ اب سے انکی مشورت نہ پوچھئے ۔ سو حقتعالی نے سفارش کی اور فرمایا کہ اول مشورت لینی بہتر ہے جب ایک بات ٹھیرا چکے پھر پس وپیش نہ کرے ۱۲ منہ رح

ف۳ اس سے مراد یا تو مسلمانوں کی خاطر جمع کرنی ہے تا یہ نہ جانیں کہ حضرت نے ہمکو ظاہر معاف کیا اور دل میں خفا ہیں پھر کبھی خفگی نکالینگے یہ کام نبیوں کا نہیں کہ دل میں کچھ اور ظاہر میں کچھ یا مسلمانوں کو کچھ سمجھانا ہے کہ حضرت پر گمان نہ کریں کہ غنیمت کا مال کچھ چھپا رکھیں شاید یہ اسواسطے فرمایا کہ وہ تیرانداز مورچہ چھوڑ کر دوڑے غنیمت پر کہ کیا حضرت انکو حصہ نہ دیتے یا بعضی چیز چھپا رکھتے (باقی صفحہ ۹۳ پر)

مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ

جگہ اُس کی دوزخ ہے اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی یہ لوگ درجوں پر ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ

نزدیک اللہ کے اور اللہ دیکھنے والا ہے اس چیز کو کہ کرتے ہیں ف۱ تحقیق احسان کیا

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اللہ نے اُوپر ایمان والوں کے جس وقت بھیجا بیچ ان کے پیغمبر آپس اُن کے سے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ

پڑھتا ہے اُوپر اُن کے نشانیاں اُس کی اور پاک کرتا ہے انکو اور سکھاتا ہے اُن کو کتاب اور

الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے۔

اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ

کیا جس وقت پہنچی تم کو مصیبت تحقیق پہنچا یا تھا تم نے دو برابر اسکے کہا تم نے

اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

کہاں سے ہوا یہ کہہ کہ وہ نزدیک جانوں تمہاری سے تحقیق اللہ اُوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ

ہر چیز کے قادر ہے ف۲ اور جو کچھ پہنچا تم کو اس دن کہ ملیں دو جماعتیں

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

پس ساتھ حکم اللہ کے تھا اور تا کہ ظاہر کرے ایمان والوں کو اور تا کہ ظاہر کرے اُن لوگوں کو

نَافَقُوْا ۖۚ وَ قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ منافق ہوئے اور کہا گیا واسطے اُن کے آؤ لڑو بیچ راہ اللہ کے

اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ

یا دفع کرو کہنے لگے اگر جانتے ہم لڑائی البتہ تھا چلتے ہم تمہارے یہ لوگ

لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ

طرف کفر کے اس دن بہت نزدیک تھے اُن سے طرف ایمان کی کہتے ہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

ساتھ مونہوں اپنے کے جو کچھ کہ نہیں بیچ دلوں اُن کے کے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ کہ

(بقیہ صفحہ ۹۲)
اور کہتے ہیں کہ بدر کی لڑائی میں ایک چیز غنیمت میں سے کم ہوگئی کسی نے کہا شاید حضرتؐ نے اپنے واسطے رکھی ہوگی اسپر یہ نازل ہوئی ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی نبی اور سب خلق برابر نہیں طمع کر کام ادنیٰ نبیوں سے نہیں ہوتے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یعنی تم بدر کی لڑائی میں ستر کافروں کو مار چکے ہو اور ستر کو پکڑ لائے تھے تمہارے اس لڑائی میں ستر آدمی شہید ہوئے تو بد دل کیوں ہوتے ہو سو یہ بھی اپنے قصور سے کہ بے حکمی سے لڑے یا قصور یہ کہ بدر کے اسیروں کو نہ مارا مال لیکر چھوڑ دیا اور حضرتؐ نے فرمایا تھا کہ اگر انکو چھوڑتے ہو تو تم میں ستر آدمی شہید ہونگے لوگوں نے قبول کر کر مال لیا اور انکو چھوڑا۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

النصف

نصف

يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ
چھپاتے ہیں ف جن لوگوں نے کہا واسطے بھائیوں اپنے کے اور آپ بیٹھ رہے اگر

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ
کہا مانتے ہمارا نہ مارے جاتے کہہ پس ہٹا دو تم جانوں اپنی سے موت کو

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا
اگر ہو تم سچے اور مت گمان کر ان لوگوں کو کہ مارے گئے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾
بیچ راہ اللہ کے مُردے بلکہ زندہ ہیں نزدیک رب اپنے کے رزق دیئے جاتے ہیں

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ
خوشی ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے اور خوش خبری لیتے ہیں

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
ساتھ اُن لوگوں کے کہ نہیں ملے ساتھ اُن کے پیچھے اُن کے سے یہ کہ نہیں ڈر اوپر اُن کے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے خوش خبری لیتے ہیں ساتھ نعمت کے اللہ کی طرف

وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾
اور فضل سے اور تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب ایمان والوں کا ف٣

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا
جن لوگوں نے قبول کیا واسطے اللہ کے اور رسول کے پیچھے اس کے کہ

أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا
پہنچے اُن کو زخم واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں ان میں سے اور پرہیزگاری کرتے ہیں

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ
ثواب ہے بڑا ف٣ وہ لوگ کہ کہا واسطے اُن کے لوگوں نے تحقیق آدمی

قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا
جمع ہوئے ہیں واسطے تمہارے پس ڈرو تم اُن سے پس زیادہ کیا انکو ایمان اور کہا انھوں نے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾ فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ
کفایت ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے ف۴ پس پھر آئے ساتھ نعمت کے

موضح القرآن

ف یہ بھی منافقوں کا کلام تھا کہ ہمکو معلوم ہو لڑائی یعنی ظاہر میں کہا کہ جسوقت لڑائی دیکھیں گے تو شامل ہونگے یا کہا کہ ہم لڑائی کے قاعدے سے واقف نہیں اور دل میں طعن دیا کہ ہماری مشورت نہیں مانتے انکو لڑائی معلوم نہیں اسی لفظ سے کفر کے قریب ہوگئے اور ایمان سے دور۔ ۱۲ منہ رح

ف٢ شہیدوں کو مرنے کے بعد ایک طرح کی زندگی ہے اور مردوں کو نہیں کھانا پینا اور عیش اور خوشی انکو پوری ہے اوروں کو قیامت کے بعد ہوگی۔ ۱۲ منہ رح

ف٣ جب جنگ احد فتح ہوئی ابو سفیان کہ سردار تھا کافروں کا کہہ گیا کہ اگلے سال بدر پر پھر لڑائی ہو اور حضرت نے قبول کر لیا جب اگلا سال آیا حضرت نے لوگوں کو حکم کیا کہ چلو لڑائی کو۔ اس وقت جنھوں نے رفاقت کی اور تیار ہوئے انکو بشارت ہے کہ شکست کے بعد پھر جرأت کی۔ ۱۲ منہ

ف٤ ابو سفیان نے چاہا کہ حضرت وعدے پر

(باقی صفحہ ۹۵ پر)

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا
اللہ کی طرف سے اور فضل کے نہ لگی اُن کو بُرائی اور پیروی کی

رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ
رضامندی اللہ کی اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے سوائے اسکے نہیں کہ یہ

الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْھُمْ وَخَافُوْنِ
شیطان ہے ڈراتا ہے تمکو دوستوں اپنے سے پس مت ڈرو اُن سے اور ڈرو مجھ سے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ
اگر ہو تم ایمان والے ف۱ اور نہ غمگین کریں تجھ کو وہ لوگ کہ جلدی کرتے ہیں

فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّھُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَـيْـــًٔـا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا
بیچ کفر کے تحقیق وہ ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کا کچھ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ

يَجْعَلَ لَھُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾
نہ کرے واسطے اُنکے کچھ حصہ بیچ آخرت کے اور واسطے اُن کے عذاب ہے بڑا ف۲

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
تحقیق جن لوگوں نے مول لیا کفر کو بدلے ایمان کے ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو

شَيْــــًٔا ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
کچھ اور واسطے اُن کے عذاب ہے درد دینے والا۔ اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَھُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِھِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ
کافر ہوئے ہیں یہ کہ جو ڈھیل دیتے ہیں ہم اُنکو بہتر ہے واسطے جانوں اُنکی کے سوائے اسکے نہیں ڈھیل دیتے

لَھُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا
ہیں ہم اُنکو تاکہ زیادہ ہو جاویں گناہوں میں اور واسطے اُنکے عذاب ہے ذلیل کرنے والا نہیں

كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ
ہے اللہ کو کہ چھوڑ دے ایمان والوں کو اوپر اس حالت کے کہ ہو تم اوپر اس کے

حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
یہاں تک کہ جُدا کردے ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ
کہ خبردار کرے تم کو اوپر غیب کے اور لیکن اللہ پسند کرتا ہے

(بقیہ صفحہ ۹۴)
نہ آویں تو الزام انہیں پر ہے اور لڑائی سے خوف کھا کر ایک شخص مدینے کی طرف جاتا تھا اسکو کچھ دینا کیا کہ وہاں اسطرف کی یہی خبریں کہیو کہ وہ خوف کھاویں اور جنگ کو نہ آویں۔ وہ شخص مدینے میں پہنچکر کہنے لگا کہ مکے کے لوگوں نے بڑی جمعیت کی ہے تمکو لڑنا بہتر نہیں مسلمانوں کو حق تعالیٰ نے استقلال دیا، یہی کہا کہ ہمکو اللہ بس ہے۔ آخر بدر پر گئے تین روز رہکر تجارت کرکر نفع لے کر پھر آ گئے۔ اگلی آیتوں میں بھی یہی ذکر ہے ۱۲۔ منہ رح۔

ربع

موضح القرآن

ف۱ یعنی وہ شخص جو خبر کہتا تھا اسکو شیطان سکھاتا تھا۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی منافق لوگ جو مسلمانوں کی بیچ دیکھی اور کفر کی باتیں کرنے لگے۔ ۱۲ منہ رح

رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

پیغمبروں اپنے میں سے جسکو چاہے پس ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسولوں اسکے کے اور اگر ایمان لاؤ تم

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اور پرہیزگاری کرو پس واسطے تمہارے ہے ثواب بڑا ف۱ اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ

بخیلی کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے وہ بہتر ہے واسطے انکے

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

بلکہ وہ برا ہے واسطے ان کے البتہ طوق پہنائے جاوینگے وہ چیز کہ بخیلی کی ہے تھا ساتھ اسکے دن قیامت کے

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ چھوڑ گئے ہیں آسمانوں والے اور زمین والے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو

خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

خبردار ہے ف۲ البتہ تحقیق سنا اللہ نے کہنا ان لوگوں کا جو کہتے ہیں تحقیق اللہ

فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ

فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں اب لکھتے ہیں ہم جو کچھ کہا انھوں نے اور مار ڈالنا انکا

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

پیغمبروں کو ناحق اور کہیں گے ہم چکھو عذاب جلن کا ف۳

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

یہ ہے بدلے اس چیز کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں تمہارے نے اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا

واسطے بندوں کے جن لوگوں نے کہا تحقیق اللہ نے عہد کیا ہے طرف ہمارے یہ کہ

نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ

نہ ایمان لاویں واسطے کسی پیغمبر کے یہاں تک لاوے ہمارے پاس قربانی کہ کھا جاوے اسکو آگ

قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ

کہہ تحقیق آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر پہلے مجھ سے ساتھ دلیلوں کے اور

بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

ساتھ اس چیز کے کہ کہا تم نے پس کیوں مار ڈالا تم نے ان کو اگر ہو تم سچے ف۴

ع ۱۸/۹ — منزل ۱ — وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی حق تعالیٰ مومن اور منافق اسطرح کھولتا ہے اور غیب کی خبر کسی کو نہیں پہنچاتا مگر رسولوں کو۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جو کوئی زکوٰۃ نہ دیگا اسکا مال اژدہا بنکر گلے میں پڑیگا اور اسکے گلے چیریگا اور اللہ وارث ہے آخر تم مرجاؤ گے اور مال اسی کا ہو رہیگا۔ تم اپنے ہاتھ سے دو۔ ثواب پاؤ۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یہود نے جو یہ آیت سنی کہ اقرضوا اللہ۔ کہنے لگے اللہ ہم سے قرض مانگتا ہے تو اللہ محتاج ہے اور ہم دولتمند ہیں۔ ۱۲ منہ

ف۴ بعضے رسولوں کے یہ معجزہ ہوا تھا کہ کچھ چیز اللہ کی نیاز رکھی پھر آسمان سے آگ آئی اس کو کھا گئی پس وہ قبول ہوئی اب یہود بہانہ پکڑتے تھے کہ ہم کو یہ حکم ہے کہ جس سے یہ معجزہ نہ دیکھیں اس پر یقین نہ لاویں اور یہ جھوٹے بہانے تھے ہر نبی کو معجزے ملے ہیں جدا۔ سب کو ایک ہی معجزہ کیا لازم ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ

پس اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر پہلے تجھ سے آئے تھے

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے اور کتاب روشن کے ہر جان

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ

چکھنے والی ہے موت اور سوائے اسکے نہیں کہ پورے دیئے جاؤ گے تم بدلے اپنے دن قیامت

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ

کے پس جو کوئی دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا بہشت میں پس تحقیق

فَازَ ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ

مراد کو پہنچا اور نہیں زندگانی دنیا کی مگر فائدہ اٹھانا فریب کا البتہ آزمائے جاؤ گے

فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۗ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

تم بیچ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور البتہ سنو گے ان لوگوں سے کہ

أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْٓا أَذًى

دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے اور ان لوگوں سے جو کہ شریک کرتے ہیں ایذا

كَثِيْرًا ۗ وَإِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

بہت اور اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم پس تحقیق یہ ہمت کے کاموں

الْأُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا

میں سے ہے اور جس وقت لیا اللہ نے عہد ان لوگوں کا کہ دیئے گئے

الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ

ہیں کتاب البتہ بیان کرو گے تم اسکو واسطے لوگوں کے اور نہ چھپاؤ گے اسکو پس پھینکدیا

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ فَبِئْسَ

اسکو پیچھے پیٹھوں اپنی کے اور مول لیا بدلے اسکے مول تھوڑا پس برا ہے

مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

جو مول لیتے ہیں مت گمان کر ان لوگوں کو جو خوش ہوتے ہیں ساتھ اس

أَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ أَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

چیز کے کہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں یہ کہ تعریف کئے جاویں ساتھ اس چیز کے کہ نہیں کی ہیں ہرگز مت گمان کر انکو

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ
بیچ خلاص کے عذاب سے اور واسطے اُن کے عذاب ہے درد دینے والا اور واسطے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۸۹﴾
اللہ کے ہے ملک آسمانوں اور زمین کا اور اللہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے
إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ
تحقیق بیچ پیدایش آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات کے اور
النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ
دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے ف۲ وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں
اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي
اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اُوپر کروٹوں اپنی کے اور فکر کرتے ہیں بیچ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا
پیدایش آسمانوں کے اور زمین کے اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ
پاکی ہے تجھ کو پس بچا ہمکو عذاب آگ کے سے ف۳ اے پروردگار ہمارے تحقیق تو جسکو داخل
النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾
کرے آگ میں پس تحقیق رسوا کیا تو نے اُسکو اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار
رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ
اے رب ہمارے تحقیق ہم نے سُنا پکارنے والا پکارتا ہے طرف ایمان کے یہ کہ
اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ
ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم اے پروردگار ہمارے پس بخش ہمکو گناہ ہمارے اور دُور کر
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا
ہم سے بُرائیاں ہماری اور مار ہم کو ساتھ نیک بختوں کے اے پروردگار ہمارے اور دے ہمکو
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جو کچھ وعدہ کیا ہم سے اُوپر پیغمبروں اپنے کے اور مت رسوا کر ہم کو دن قیامت کے
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدے کو پس قبول کیا واسطے انکے رب انکے نے

ع ۱۹

موضح القرآن

ف۱ یہی یہود مسئلے غلط بتاتے اور رشوتیں کھاتے اور پیغمبر کی صفت چھپاتے پھر خوش ہوتے کہ ہم کو کوئی پکڑ نہیں سکتا اور یا امید رکھتے کہ لوگ ہماری تعریف کریں کہ خوب عالم اور دیندار حق پرست ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی نبی سے معجزہ مانگنا کیا ضرور جو بات وہ کہتا ہے یعنی توحید اُس کی نشانیاں سارے عالم میں نمودار ہیں۔ ۱۲ منہ

ف۳ عبث نہیں بنایا یعنی اس عالم کی انتہا ہو دوسرے عالم میں۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۱

اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی ۚ

یہ کہ میں نہیں ضائع کروں گا عمل کسی عمل کرنیوالے کا تم میں سے مرد سے یا عورت سے

بَعۡضُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا وَ اُخۡرِجُوۡا

بعضے تمہارے بعضوں سے ہیں پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور نکالے گئے

مِنۡ دِیَارِهِمۡ وَ اُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ قٰتَلُوۡا وَ قُتِلُوۡا

گھروں اپنے سے اور ایذا دیئے گئے بیچ راہ میری کے اور لڑے اور مارے گئے

لَاُکَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ

البتہ دور کروں گا اُن سے برائیاں اُن کی اور البتہ داخل کروں گا اُنکو بہشتوں میں چلتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

نیچے اُن کے سے نہریں ثواب نزدیک خدا کے سے اور اللہ

عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ

نزدیک اس کے ہے اچھا ثواب نہ فریب میں ڈالے تجھ کو پھرنا

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِی الۡبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیۡلٌ ۟ ثُمَّ

اُن لوگوں کا کہ کافر ہوئے بیچ شہروں کے یہ فائدہ ہے تھوڑا پھر

مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰکِنِ الَّذِیۡنَ

جگہ رہنے اُنکے کی دوزخ ہے اور بُرا ہے بچھونا لیکن وہ لوگ کہ

اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے واسطے اُنکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں

خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے بیچ اُس کے مہمانی نزدیک اللہ کے سے ہے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے

خَیۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡکِتٰبِ لَمَنۡ

بہتر ہے واسطے نیکی کرنیوالوں کے اور تحقیق بعضے اہل کتاب سے وہ شخص ہے

یُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِمۡ

کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی طرف تمہارے اور جو چیز اتاری گئی طرف

خٰشِعِیۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشۡتَرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ

اُنکے عاجزی کرنیوالے طرف اللہ کے نہیں مول لیتے ہیں بدلے نشانیوں اللہ کے مول تھوڑا

منزل ۱

النصف

أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

یہ لوگ واسطے اُنکے ہے ثواب اُن کا نزدیک رب اُنکے کے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے

الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا

حساب کا اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور تھامے رکھو ایکدوسرے

وَرَابِطُوا قف وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

اور لگے رہو بیچ لڑائی کے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم چھٹکارا پاؤ ف

سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَسِتٌّ وَسَبْعُونَ آيَةً وَأَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ رُكُوعًا

سورۂ نساء مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن

اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو

نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

جان ایک سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونو سے

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

مرد بہت اور عورتیں اور ڈرو اللہ سے جس کے نام سے مانگتے ہو

بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿١﴾ وَ

آپس میں اور ڈرو قرابت سے تحقیق اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان ف۲ اور

آتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ

دو یتیموں کو مال اُن کے اور مت بدل ڈالو ناپاک کو

بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ

بدلے پاک کے اور مت کھاؤ مال اُن کے ملا کر طرف مال اپنے کے تحقیق وہ

كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿٢﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي

ہے گناہ بڑا ف۳ اور اگر ڈرو تم یہ کہ نہ انصاف کروگے بیچ

الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ

یتیم عورتوں کے پس نکاح کرو جو خوش لگے تم کو سوائے اُن کے عورتوں سے دو دو

موضح القرآن

ف۱ ثابت رہو یعنی دین پر اور مقابلے میں یعنی جہاد میں اور لگے رہو یعنی کافروں کے سامنے۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱۱ / ۲۰

ف۲ یعنی ایک آدم سے حوا بنائی پھر ان سے لوگ اور خبردار رہو ناتوں سے یعنی بدسلوکی مت کرو آپس میں۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۱

ف۳ جس لڑکے کا باپ مرجائے تو اس کے بڑوں کو تقید ہے کہ اس کے مال میں ہاتھ نہ ڈالیں اور بدل نہ لیں اور احتیاط سے رکھیں جب بالغ ہو تو حوالہ کریں۔ ۱۲ منہ رح۔

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

اور تین تین اور چار چار پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ عدل کرو تم پس ایک ہے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳

یا جس کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ بے انصافی کرو

وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

اور دو عورتوں کو مہر اُن کے خوشی سے پس اگر خوشی سے دیں واسطے تمہارے

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗــــًٔـا مَّرِيْۗــــــًٔـا ۝۴

کچھ چیز سے اس میں سے جی سے پس کھاؤ اس کو سہتا پچتا ف

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

اور مت دو بیوقوفوں کو مال اُن کے جو کی ہے اللہ نے واسطے تمہارے

قِيٰـمًا وَّارْزُقُوْھُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْھُمْ وَقُوْلُوْا لَھُمْ

معیشت قائم رہنا اور کھلاؤ اُن کو اس میں سے اور پہناؤ اور کہو واسطے اُنکے

قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓي اِذَا بَلَغُوا

بات اچھی ف۲ اور آزمایا کرو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچیں

النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْھُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْھِمْ

نکاح کو پس اگر پاؤ تم اُن میں سے ہوشیاری پس حوالے کرو طرف اُنکے

اَمْوَالَھُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْھَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

مال اُن کے اور مت کھاؤ اُن کو زیادتی سے اور جلدی سے اس سے کہ بڑے ہو جاویں

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا

اور جو کوئی ہو بے احتیاج پس چاہئے کہ بچے اور جو کوئی ہو فقیر

فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْھِمْ اَمْوَالَھُمْ

پس کھاوے ساتھ انصاف کے پس جب حوالے کرو طرف اُن کے مال اُنکے

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ

پس شاہد پکڑو اُوپر اُن کے اور کفایت ہے اللہ حساب لینے والا ف۳ واسطے مردوں کے

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ

حصہ ہے اُس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور واسطے عورتوں کے

موضح القرآن

ف یعنی اگر جانو کہ یتیم لڑکی کو ہم نکاح کریں گے تو اسکا حق نہ ادا کرینگے کیونکہ اسکا حق مانگنے والا نہیں تو عورتیں بہت ہیں کچھ کمی نہیں ایک مرد کو دو بھی اور تین بھی اور چار بھی روا ہیں۔ اس سے زیادہ جمع کرنی روا نہیں کیونکہ اتنے میں بھی انصاف کرنا مشکل ہو زیادہ میں کب ہو سکا سو اسقدر بھی جب کرو کہ جانو انصاف سے رہو گے نہیں تو ایک ہی بس ہو یا اپنی لونڈی کفایت ہے جسکو کئی عورتیں ہوں تو واجب ہے کھانے پہننے میں اور دینے لینے میں برابر رکھے اور رات رہنے میں باری باندھے اگر نہ کرے گا تو قیامت میں اسکا آدھا جسم گھسٹتا چلیگا اور تقید فرمایا کہ عورتوں کا مہر پورا خوشی سے ادا کرو۔ اگر وہ خوشی سے کچھ چھوڑ دے تو روا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی لڑکا بے عقل ہو اسکا مال اسکے ہاتھ نہ دو اسکا خرچ اس میں چلاؤ۔ جب بالغ ہو اور عقل پیدا کرے تب مال حوالے کرو لیکن بات معقول کہو یعنی تسلی کرو کہ مال تیرا ہے ہمارا

(باقی صفحہ ۱۰۲ پر)

نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ

حصّہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی تھوڑا ہو

مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ

اس میں سے یا بہت ہو حصّہ ہے مقرر کیا ہوا ف۱ اور جب حاضر ہوں بانٹنے

أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ

میں قرابت والے اور یتیم اور فقرا پس کچھ دو انکو اس میں سے

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا

اور کہو اُن کو بات اچھی ف۲ اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ کہ اگر چھوڑ جاویں

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا

پیچھے اپنے اولاد ناتوان ڈریں اوپر اُن کے پس چاہیے کہ ڈریں

اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

اللہ سے اور چاہیے کہ کہیں بات محکم ف۳ تحقیق وہ لوگ جو کھاتے ہیں

أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا

مال یتیموں کے ظلم سے سوائے اسکے نہیں کہ کھاتے ہیں بیچ پیٹوں اپنے کے آگ

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ

اور البتہ جاویں گے آگ میں وصیّت کرتا ہے تم کو اللہ بیچ اولاد تمہاری کے

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ

واسطے مرد کے ہے مانند حصّہ دو عورتوں کے پس اگر ہوویں عورتیں زیادہ

اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً

دو سے پس واسطے اُنکے ہے دو تہائی اس چیز سے کہ چھوڑ گیا اور اگر ہو عورت ایک ہی

فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ

پس واسطے اسکے ہے آدھا اور واسطے ماں باپ اسکے کے ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصّہ

مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ

اس چیز سے کہ چھوڑ گیا ہے اگر ہو واسطے اُس کے اولاد۔ پس اگر نہ ہو واسطے اُس کے اولاد

وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ

اور وارث ہوئے ماں باپ اسکے پس واسطے ماں اسکی کے ہے تیسرا حصّہ پس اگر ہوویں واسطے اسکے بھائی

(بقیہ صفحہ ۱۰۱) نہیں ہم تیری خیر خواہی کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی یتیم کا مال اپنے خرچ میں نہ لاؤ۔ مگر اسکا رکھنے والا محتاج ہو تو خدمت کے موافق در ماہہ لیوے اور جسوقت باپ مرے تو پنچایت کے روبرو یتیم کا مال امانتاً کو سونپ دیں جب یتیم بالغ ہو تو اسکے موافق حوالے کرے جو خرچ ہوا وہ سمجھائے اور اسوقت بھی شاہدوں کو دکھاوے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ کفر کی رسم میں عورت کو وارث نہ گنتے اب عورت کو بھی میراث ٹھہری ۱۲ منہ رح

ع ۱۲

ف۲ یعنی جسوقت میراث تقسیم ہو اور برادری کے لوگ جمع ہوں تو جنکو حصّہ نہیں پہنچتا اور قرابتی ہیں یتیم یا محتاج ہیں تو کچھ کھلا کر رخصت کرو اور بات معقول کہو یعنی جواب سخت دو اور اگر توقع زیادہ کریں تو عذر کرو ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی میت کے پیچھے اسکی اولاد کے حق میں قصور نہ کریں۔ اپنے اوپر قیاس کریں کہ ہماری اولاد رہ جاتے تو ہم کو کیا فکر ہو۔ ۱۲ منہ رح

فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ
پس واسطے ماں اسکی کے چھٹا حصہ پیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاوے ساتھ اسکے یا قرض کے

آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا
باپ تمھارے اور بیٹے تمھارے نہیں جانتے تم کون انمیں سے بہت نزدیک ہے واسطے تمھارے نفع میں

فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾
مقرر کیا ہوا ہے اللہ کی طرف سے تحقیق اللہ تعالیٰ ہے جاننے والا حکمت والا ف۱

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ
اور واسطے تمھارے ہے آدھا اس چیز سے کہ چھوڑ گئی ہیں بی بیاں تمھاری اگر نہ ہو واسطے

لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ
ان کے اولاد پس اگر ہو واسطے انکے اولاد پس واسطے تمھارے چوتھائی اس چیز کی کہ چھوڑ

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ
گئی ہیں پیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاویں ساتھ اسکے یا قرض کے اور واسطے انکے ہے چوتھائی

مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ
اس چیز کی کہ چھوڑ جاؤ تم پیچھے اگر نہ ہو واسطے تمھارے اولاد۔ پس اگر ہو واسطے تمھارے

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
اولاد پس واسطے انکے آٹھواں حصہ ہے اس چیز کا کہ چھوڑ جاؤ تم پیچھے وصیت کے

تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً
کہ وصیت کر جاؤ تم ساتھ اسکے یا قرض کے ف۲ اور اگر ہو وہ مرد کہ میراث لیجاتی ہے اسکی کلالہ

أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
یا وہ عورت ہو اور واسطے اسکے ہو ایک بھائی یا ایک بہن پس واسطے ہر ایک کے اُن دونوں میں سے

السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ
چھٹا حصہ ہے پس اگر ہوں زیادہ اس سے پس وہ ساجھی برابر ہیں

فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ
بیچ تہائی کے پیچھے وصیت کے کہ وصیت کی جاتی ہے ساتھ اسکے یا قرض کے

غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾
نہیں ضرر پہنچانیوالا کسی کو مقرر کیا گیا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ جاننے والا تحمل والا ہے ف۳

ف۱ اس آیت میں دو میراثیں فرمائیں اولاد کی اور ماں باپ کی اولاد اگر ملے ہیں مرد اور عورت تو مرد کا دوہرا حصہ عورت کا اکہرا اور اگر فقط عورتیں ہیں تو ایک کو آدھا مال اور زیادہ ہوں تو دو تہائی برابر بانٹ لیویں اور ماں کا حصہ اگر میت کے اولاد ہو یا بھائی بہن ہیں ایک سے زیادہ تو چھٹا حصہ اور اگر دو نہیں تو تہائی اور باپ کا حصہ اگر میت کو اولاد ہے تو چھٹا حصہ اور اگر اولاد نہیں تو عصبہ ہے اور میت کا مال اول اسکے کفن اور دفن کو لگاویے جو کچھ بچے وہ اسکے قرض میں دیجیے جو کچھ بچے تو اس کی وصیت میں ایک تہائی تک لگا دیجیے اسکے بعد میراث کے حصے ہیں اور ان حصوں میں عقل کا دخل نہیں اللہ صاحب نے مقرر فرمائے وہ سب سے دانا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہاں تک مرد اور عورت کی میراث فرمائی عورت کے مال میں مرد کو آدھا ہے اگر عورت کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے اس مرد سے یا اور سے تو مرد کو چوتھائی اور اسی طرح مرد کے مال میں عورت کو چوتھائی اگر مرد کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے تو عورت کو آٹھواں حصہ ہر جنس مال میں نقد یا جنس سلاح یا زیور یا حویلی یا باغ باقی عورت کا مہر میراث سے جدا ہے قرض میں داخل ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی میراث فرمائی

(باقی صفحہ ۱۰۴ پر)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
یہ ہیں حدیں اللہ کی اور جو کوئی کہا مانے اللہ تعالیٰ کا اور رسول اس کے کا

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
داخل کرے گا اس کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
بیچ اُس کے اور یہ ہے مُراد پانا بڑا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا
اور رسول اسکے کی اور گذر جائے حدوں اسکی سے داخل کریگا اسکو آگ میں ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ
بیچ اسکے اور واسطے اسکے عذاب ہے ذلیل کرنے والا اور وہ عورتیں کہ آتی ہیں

الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ
بے حیائی کو عورتوں تمھاری سے پس گواہ مانگو اوپر اُن کے

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ
چار گواہ اپنے میں سے پس اگر گواہی دیں پس بند رکھو ان کو بیچ گھروں کے

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾
یہاں تک کہ اُٹھالے اُن کو موت یا کرے اللہ واسطے اُنکے کچھ راہ ف ۱

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا
اور جو دو مرد آدیں اس بیحیائی کو تم میں سے پس ایذا دو انکو پس اگر توبہ کریں اور نیکی پر آویں

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا
پس مُنہ پھیرلو اُن سے تحقیق اللہ ہے پھر آنے والا مہربان ف ۲ سوائے اسکے

التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
نہیں کہ توبہ قبول کرنا اوپر اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ہے کہ کرتے ہیں بُرائی ساتھ نادانی کے

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے پس یہ لوگ ہیں کہ رجوع کرتا ہے اللہ

عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ
اوپر اُن کے اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا اور نہیں توبہ

ع ۲ / ۱۳ — منزل ۱

بقیہ صفحہ ۱۰۳
بھائی بہن کی سو باپ کے اور بیٹے کے ساتھ بھائی بہن کو کچھ نہیں جب باپ بیٹا نہ ہو تب بھائی بہن کو پہنچے بھائی بہن تین طرح ہیں سگے جو ماں باپ میں شریک ہیں یا سوتیلے جو باپ میں شریک ہیں یا اخیافی جو ماں میں شریک میراث ان تیسروں کی ہے کہ ایک کو چھٹا حصہ اور زیادہ کو تہائی ان میں مرد اور عورت کو برابر اور وہ دو قسم کو بھائی بہن مثل اولاد کے ہیں جب باپ بیٹا نہ ہو پہلے سگے وہ نہ ہو تو سوتیلے اس سورت کے آخر کی میراث ہے اور یہ فرمایا کہ وصیت پہلے ہو جب اوروں کا نقصان کیا ہو نقصان کی دو طرح ہیں ایک کہ مال کی تہائی سے زیادہ دلوا مرا دوسرے تہائی کے مارے سے زیادہ نہیں وارث کو جسکو میراث کا حصہ ملتا اسکو اپنی حق سے رعایت کر کر کچھ اور دلوا مرا وہ معتبر نہیں اگر سب وارث راضی ہوں یہ دونوں صورتیں قبول کھیں نہیں تو کچھ فائدہ ہاتھ پڑیں جو نہیں پھر ان کی ہیں وارث کے سوا دو قسم کے وارث ہیں جنکو عصبہ کہتے ہیں انکو حصہ نہیں تو عصبہ اور حصہ دار نہ ہو تو سب مال عصبہ لیوے اور جو دونوں ہوں تو حصہ داروں کو جو بچے وہ عصبہ لیوے اور جو کچھ نہ بچے تو نہ لیوے عصبہ اصل تو وہ ہے جو مرد ہو عورت ہو اور عورت کا واسطہ نہ رکھے اسکے چار درجے ہیں اول درجے میں بیٹا اور پوتا دوسرے درجے میں باپ اور دادا تیسرے درجے میں بھائی اور بھتیجے چوتھے درجے میں چچا اور چچا کا بیٹا یا پوتا ایک درجے میں اگر کئی شخص ہوں تو جو میت سے قریب وہ مقدم ہے جیسے پوتے سے بیٹا بھتیجے سے بھائی مقدم ہے پھر سوتیلے سے سگا مقدم ہے بھائی اولاد میں اور بھائیوں میں مرد کیساتھ عورت بھی عصبہ ہے اور وں میں نہیں فائدہ اگر دونوں قسم کو وارث نہ ہوں تو تیسری قسم ہے ذوالارحام یعنی ایسے قرابت والے جنہیں واسطہ عورت کا ہے اور حصہ دار نہیں جیسے نواسا اور نانا اور بھانجا اور ماموں اور خالہ اور پھوپھی اور انکی اولاد انکا حساب ہے عصبے کا سا جسا ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

موضح القرآن
ف ۱ یہ حکم زنا کا فرمایا کہ چار مرد

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ
واسطے اُن لوگوں کے کہ کرتے ہیں بُرائیاں یہاں تک کہ جب حاضر ہوتی ہے ایک انکے کو

الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ
موت کہتا ہے تحقیق توبہ کی میں نے اب اور نہ واسطے ان لوگوں کے جو مرجاتے ہیں

وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾
اور وہ کافر ہیں یہ لوگ تیار کیا ہے ہم نے واسطے اُنکے عذاب درد دینے والا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ وارث ہو جاؤ

النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ
عورتوں کے زبردستی اور مت منع کرو اُن کو تو کہ لے لو بعضی وہ

مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ
چیز کہ دی ہے تم نے اُن کو مگر یہ کہ لاویں بے حیائی ظاہر

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ
اور صحبت رکھو اُنکے ساتھ اچھی طرح کی پس اگر ناپسند رکھو اُن کو پس شاید

أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾
کہ مکروہ رکھو تم کچھ چیز کو اور کرے اللہ بیچ اُسکے بھلائی بہت ف۲

وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَ
اور اگر چاہو تم بدل لینا ایک جورو کا جگہ ایک جورو کے اور

آتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ
دیا ہے تم نے ایک کو اُن میں سے خزانہ پس مت لو اُس میں سے کچھ

أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ
کیا لوگے تم اُس کو بہتان کر اور گناہ ظاہر اور کیونکر لوگے اُس کو

وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ
اور تحقیق مل چکے ہیں بعضے تمہارے طرف بعض کی اور لیا ہے انھوں نے تم سے

مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ
قول گاڑھا ف۳ اور مت نکاح کرو اُسکو جو نکاح کیا ہے باپوں تمہارے نے

ربع

(بقیہ صفحہ ۱۰۴) مسلمان شاہد چاہئیں پھر ابھی حد نازل نہ فرمائی۔ وعدہ رکھا آخر حد نازل فرمائی سورۂ نور میں۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ اگر دو مرد فعل بد کریں تو حکم بھی اسوقت مجمل ایذا دینی فرمائی اور اگر توبہ کریں ایذا نہ دو پھر جب حد نازل کی تو بھی حد نہ فرمائی نہیں علما کو اختلاف کہ وہی حد ہے اسکی بھی یا سنگسار قتل کرنا یا کچھ اور طور ہے۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ جب موت یقین ہوچکی اور آخرت نظر آنے لگی تب توبہ قبول نہیں اس سے پہلے قبول ہے مسلمان کی توبہ ایذا کا ذکر ہے توبہ کئے وہ گناہ نہیں رہتا مگر جو مسلمان ہوکر مرے ۱۲ منہ رح
ف۲ اس آیت میں دو حکم ہیں میت مرجائے تو اس کی عورت اپنی نکاح کی مختار ہے میت کے بھائیوں کو زور آوری اپنے نکاح میں لینا نہیں پہنچتا اور نہ اُن کو روکنا پہنچے نکاح سے کہ عاجز ہو کر کچھ جو میت نے دیا وہ پھیر جاوے۔ مگر جو شرع سے روکنا البتہ چاہئے دوسرا حکم یہ کہ عورتوں سے گذران کرے تحمل کے ساتھ اگر ہیں ان میں بعضی چیز ناپسند ہو تو شاید کچھ خوبی بھی ہو۔ بد خو کے ساتھ بد خوئی نہ چاہئے۔
ف۳ یعنی جب مرد عورت تک پہنچا تو اس کا تمام مہر لازم ہوا اب بغیر اس کے چھوڑے نہیں چھوٹتا اور عہد گاڑھا یہی کہ حکم شرع سے عورت مرد کے قبضے میں آئی والا اسکا نہیں۔ ۱۲ منہ رح

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً

عورتوں سے مگر جو گذرا تحقیق یہ ہے بے حیائی

وَّمَقْتًا ۭ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝٢٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ

اور ناخوشی اللہ کی اور بری ہے راہ ف حرام کی گئیں اور تمہارے مائیں تمہاری

وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ

اور بیٹیاں تمہاری اور بہنیں تمہاری اور پھوپیاں تمہاری اور خالائیں تمہاری اور بیٹیاں بھائیوں کی

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

اور بیٹیاں بہنوں کی اور مائیں تمہاری جنھوں نے دودھ پلایا تمکو اور بہنیں تمہاری

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ

دودھ سے اور مائیں بی بیوں تمہاری کی اور اولاد جوروؤں تمہاری کی جو

فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ

بیچ گودیوں تمہاری کے ہیں بی بیوں تمہاری سے جو صحبت کی ہے تم نے اُن سے پس اگر

لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَآئِلُ

نہیں صحبت کی تم نے ساتھ انکے پس نہیں گناہ اوپر تمہارے اور جوروئیں

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

بیٹوں تمہارے کی جو صلب تمہاری سے ہیں اور یہ کہ اکٹھا کرو تم درمیان دو بہنوں کے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٣

مگر جو گذرا تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور حرام کی گئیں بیاہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ

داہنے ہاتھ تمہارے لکھ دیا اللہ نے اوپر تمہارے ف۲ اور حلال کیا گیا واسطے تمہارے جو کچھ سوائے

ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ

اسکے ہے یہ کہ طلب کرو بدلے مالوں اپنے کے قید میں رکھنے والے نہ پانی ڈالنے والے یعنی بدکار

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ

پس جو مال کہ فائدہ اٹھایا ہے تم نے بدلے اسکے اُن میں سے پس دو انکو جو مقرر کیا ہے واسطے انکے موافق

موضح القرآن

ف مگر جو ہو چکا یعنی کفر میں سکا پرہیز کرتے تھے سو اسلام کے بعد وہ گناہ نہ رہا نئے سرے پرہیز چاہئے ۱۲ منہ

ف۲ ستا تے حرام ہوئے ایک ماں میں سے اصل ہو نانی اور دادی ۱۲ یعنی جو عورت کہ اس شخص کی جڑ ہو۔ دوسری بیٹی یعنی اصل ہو نواسی اور پوتی یعنی جو اسکی شاخ ہو تیسری بہن چوتھی بھی یا بہن بھائی یعنی جو اسکے ماں باپ میں شاخ ہو چھٹی پھوپھی اور ساتویں خالہ جو ماں باپ کے اوپر جڑ ہو شریک ہے واسطہ ہی جو اور جو واسطے سے ملے وہ حلال ہو جیسے پھوپھی کی بیٹی۔ فائدہ اور دودھ کے دو ناتے فرمائے ماں اور بہن اشارت ہے کہ ساتوں ناتے ہیں حرام ہیں۔ فائدہ اور سسرال کے چار ناتے فرمائے عورت کو مرد کی جڑ اور شاخ اور مرد کو عورت کی جڑ اور شاخ مگر شاخ جب حرام ہو کہ نکاح کے بعد صحبت بھی ہوئی ہو اور جڑ فقط نکاح سے حرام ہو۔ فائدہ دودھ کے بھی یہ چار ناتے حرام ہوئے لیکن دودھ پینا وہ معتبر ہو کہ اسی عمر میں پئے۔ بڑی عمر میں پینا معتبر نہیں فائدہ ہر جگہ نانا سگا اور سوتیلا اور اخیافی سب برابر ہے اور دودھ میں بھی سوتیلا ناتا معتبر ہے۔ فائدہ بعد اسکے منع فرمایا جمع کرنا دو بہنوں کا اس اشارت سے معلوم ہوا اسا تول ناتوں کا جمع کرنا حرام ہے اور دوسرا کے ناتوں میں جمع کرنا حرام نہیں فائدہ آخر کو حرام فرمائی عورت

باقی صفحہ ۱۰۷ پر

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ
مقرر کے اور نہیں گناہ اُوپر تمھارے بیچ اس چیز کے کہ رضامند ہو تم ساتھ اس کے پیچھے

الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٢٤﴾ وَمَن لَّمْ
مقرر کرنے کے تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا ف اور جو کوئی

يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ
نہ رکھے تم میں سے مقدور یہ کہ نکاح کرے بی بیوں ایمان والیوں کو

فَمِن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ۚ
پس اس چیز سے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمھارے لونڈیوں تمھاری ایمان والیوں سے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُم ۚ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۚ فَانكِحُوهُنَّ
اور اللہ خوب جانتا ہے ایمان تمھارے کو بعض تمھارے بعض سے ہیں پس نکاح کرو انکو

بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ
ساتھ حکم مالکوں اُن کے کے اور دو اُن کو مقرر انکا ساتھ اچھی طرح کے قید میں کی گئی ہوئیں

غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أُحْصِنَّ
نہ بدکاری کرنے والیں اور نہ پکڑنے والیں یار چھپے پس جب نکاح میں آ ویں

فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ
پس اگر کریں بے حیائی پس اوپر اُن کے ہے آدھا اس چیز کا کہ اوپر بی بیوں کے ہے

مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنكُمْ ۚ وَ
عذاب سے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ ڈرے بدکاری سے تم میں سے اور

أَن تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيدُ
یہ کہ صبر کرو تم بہتر ہے واسطے تمھارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲ ارادہ کرتا ہے

اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ
اللہ تاکہ بیان کرے واسطے تمھارے اور ہدایت کرے تم کو راہیں ان لوگوں کی جو پہلے تم سے تھے

وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللَّهُ يُرِيدُ
اور پھر آوے اوپر تمھارے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور اللہ ارادہ کرتا ہے

أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ
یہ کہ پھر آوے اُوپر تمھارے اور ارادہ کرتے ہیں وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں خواہشوں کی

(بقیہ صفحہ ۱۰٦)
بندھی عورت یعنی ایک کے نکاح میں ہو تو پھر ہر کسی کو اسکا نکاح حرام ہو مگر یہ کہ اپنی ملک ہو جائے اس کی صورت یہ کہ کافر مرد اور عورت میں نکاح تھا وہ عورت قید میں آئی جس کو پہنچی اسکو حلال ہو فائدہ اور دودھ کا ناتا یا سسرال کا مرد کو اپنی لونڈی سے ہو تو اسکی صحبت حرام ہو اور ملک میں رہا کرے۔ فائدہ اور یہ جو فرمایا کہ عورتیں تمھارے بیٹوں کی جو تمھاری پشت سے ہیں یعنی لے پالک کو بیٹا نہ جانو کسی حکم میں وہ بیٹا نہیں ۱۲ منہ

موضح القرآن
ف یعنی جو عورتیں حرام فرما دیں انکے سوا سب حلال ہیں چار شرط سے اول کہ طلب کرو یعنی زبان سے ایجاب و قبول درمیان آوے دوسرے یہ کہ مال دینا قبول کرو یعنی مہر تیسرے یہ کہ قید میں لانے کی طرح ہو مستی نکالنے کی نہ ہو یعنی ہمیشہ کو وہ عورت اس مرد کی ہو جائے اسکے چھوڑے بغیر نہ چھوٹے یعنی مدت کا ذکر نہ آوے کہ مہینے بھر یا برس تک اس سے متعہ حرام ٹھیرا چوتھی شرط سورۂ مائدہ میں فرمائی اور یہاں بھی لونڈیوں کے نکاح میں آگے فرمائی ہو کہ چھپی یاری نہ ہو یعنی لوگ شاہد ہوں کم سے کم دو مرد یا ایک مرد دو عورت پھر فرمایا جو عورت

(باقی صفحہ ۱۰۸ پر)

ع ۴ | ۱

أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ
یہ کہ جھک جاؤ تم جھک جانا بڑا ف۱ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہلکا کرے

عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
تم سے اور پیدا کیا گیا آدمی ناتوان ف۲ اے لوگو جو

آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ
ایمان لائے ہو مت کھاؤ مال اپنے آپس میں ساتھ ناحق کے مگر یہ کہ

تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ
ہووے سوداگری رضامندی تمھاری سے اور مت مارو آپس اپنے کو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا
تحقیق اللہ ہے ساتھ تمھارے مہربان اور جو کوئی کرے یہ تعدی سے

وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى
اور ظلم سے پس البتہ داخل کریں گے ہم اسکو آگ میں اور ہے یہ اوپر

اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
اللہ کے آسان ف۳ اگر بچو گے تم بڑے گناہوں سے جو منع کیے جاتے ہو اس سے

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾
دور کریں گے ہم تم سے برائیاں تمھاری اور داخل کریں گے تم کو جگہ عزت کی میں

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ
اور مت آرزو کرو اس چیز کی بزرگی دی ہے اللہ نے ساتھ اسکے بعضے تمھارے کو اوپر بعض کے

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ
واسطے مردوں کے ہے حصہ اس چیز سے کہ کماتے ہیں اور واسطے عورتوں کے حصہ ہے

مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ
اس چیز سے کہ کماتیاں ہیں اور سوال کرو اللہ سے فضل اس کے سے تحقیق اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ
ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ف۴ اور واسطے ہر شخص کے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ
اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور جن کو کہ گرہ باندھی

(بقیہ صفحہ ۱۰۷)

کام میں آئی اسکا مہر پورا دینا پڑا یعنی صحبت ہوئی یا خلوت ہوئی اب کسی طرح مہر نہیں چھوٹتا۔ اور جب کام میں نہیں آئی تو اگر مرد چھوڑے تو آدھا مہر اور اگر عورت ایسا کام کرے کہ نکاح ٹوٹ جاوے تو سب مہر اتر گیا۔ پھر فرمایا کہ بعد مہر مقرر کرنے کے جو دونوں اپنی خوشی سے بڑھا دیں یا گھٹا دیں تو بھی معتبر ہے۔ منہ

ف فرمایا کہ جسکو مقدور نہ ہو آزاد عورت سے نکاح کرنیکا اور صبر نہیں ڈرتا ہو کہ مجھ سے حرام ہو جائے تو روا ہے کہ کسی کی لونڈی نکاح کرے مالک کے اذن سے اور چھپی یاری سے منع فرمایا تو نکاح میں شاہد لازم کیے اور جسکے نکاح میں ایک عورت آزاد ہو اسکو کسی کی لونڈی سے نکاح حلال نہیں اور ان پر جو آدھی مار فرمائی یعنی آزاد مرد یا عورت اگر نکاح سے فائدہ لے چکے پھر زنا کرے تو سنگسار ہوئے اور بغیر نکاح کے زنا کرے وہ تو کوڑے مارئیے سو فرمایا کہ لونڈیوں کو نکاح کیے پر بھی زنا کی حد پچاس کوڑے ہیں زیادہ نہیں یہی حکم ہے غلام کا۔ ۱۲۔ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی بری صحبت جو آدمی کا دل دوڑا دے برے کام پر اور شرع پر مقید نہ رہنے دے۔ منہ

ف۲ یعنی شرع میں کسی چیز کی تنگی نہیں کہ کوئی حلال

(باقی صفحہ ۱۰۹ پر)

أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ

داہنے ہاتھ تمہارے نے پس دو تم ان کو حصہ ان کا تحقیق اللہ ہے اوپر ہر

شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٣٣﴾ الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا

چیز کے حاضر ف۱ مرد قائم رہنے والے ہیں یعنی حاکم ہیں اوپر عورتوں کے بسبب

فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ

اسکے کہ بزرگی دی اللہ نے بعضے اُن کے کو اوپر بعض کے اور بسبب اسکے کہ خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا

مالوں اپنے سے پس نیک بخت عورتیں فرماں بردار ہیں نگہبانی کرنیوالی ہیں بیچ غائب کے ساتھ

حَفِظَ اللَّهُ ۚ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ

محافظت اللہ کے اور جو عورتیں کہ ڈرتے ہو تم چڑھائی اُنکی سے پس نصیحت کرو انکو

وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ

اور چھوڑ دو اُن کو بیچ خواب گاہ کے اور مارو اُن کو پس اگر

أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

کہا مانیں تمہارا پس مت ڈھونڈو اوپر اُن کے راہ تحقیق اللہ ہے

عَلِيًّا كَبِيرًا ﴿٣٤﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا

بلند بڑا ف۲ اور اگر ڈرو تم خلاف سے درمیان ان دونوں کے پس مقرر کرو

حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا

ایک منصف مرد کے لوگوں میں سے اور ایک منصف عورت کے لوگوں میں سے اگر ارادہ کریں

إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

یعنی وہ منصف صلح کروانا توفیق دیگا اللہ درمیان ان دونوں کے۔ تحقیق اللہ ہے جاننے والا

خَبِيرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

خبردار اور عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک لاؤ ساتھ اسکے کسی چیز کو

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ

اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اور ساتھ قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور فقیروں کے

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

اور ہمسائے قرابت والے کے اور ہمسائے اجنبی کے اور صحبت رکھنے والے کے

(بقیہ صفحہ ۱۰۸)

چھوڑے اور حرام کو دوڑے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی مغرور نہ ہو کہ ہم مسلمان دوزخ میں کیونکر جاویں گے اللہ پر یہ بھی آسان ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ عورتوں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا سبب ہے حق تعالیٰ ہر جگہ مردوں پر حکم فرماتا ہے عورتوں کا نام نہیں لیتا اور میراث میں مرد کو حصہ دوہرا ملتا ہے اسپر یہ آیت اُتری۔ ۱۲۔ منہ رح

(ع ۵ / ۸)

موضح القرآن

ف۱ اکثر لوگ حضرت کے ساتھ اکیلے مسلمان ہوئے تھے انکے اقربا کافر رہے تو حضرت نے دو دو مسلمانوں کو آپس میں بھائی کر دیا وہی ایک دوسرے کے وارث ہوتے۔ جب انکے اقربا مسلمان ہوئے تب یہ آیت اُتری کہ میراث ہے قرابت ہی پر اور قول کے بھائیوں سے زندگی میں سلوک سے یا مرتے وقت کچھ وصیت کر دو۔ ۱۲۔ منہ رح

(ربع)

ف۲ یعنی اللہ نے مرد کا درجہ اوپر بنایا تو عورت کو حکم دار چاہئے اور اگر ایک عورت بدخوئی کرے تو مرد پہلے اسے سمجھائے دوسرے اسے جدا سوئے لیکن اسی گھر میں پھر آخر اسے مار بھی لیکن ایسا کہ ضرب نہ پہنچے پھر اگر ان میں صلح ہو جاوے یا مرد نے کیے تقصیر پر اللہ سب پر حاکم ہے باقی ہر تقصیر کی ایک حد ہے اور زنا آخر کا درجہ ہے

بِالْجَنۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ
کروٹ پر اور مسافر کے اور جنکے مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ
تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے تکبر کرنے والا شیخی کرنے والا ف۱ وہ لوگ جو

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ
بخیلی کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخیلی کے اور چھپاتے ہیں

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا
وہ چیز کہ دی ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے کافروں کے عذاب

مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ
ذلیل کرنے والا اور جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے دکھانے کو لوگوں کے

وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ
اور نہیں ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پچھلے کے اور جو کوئی ہووے

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ
شیطان واسطے اُسکے ہمنشین پس بُرا ہے ہمنشین ف۲ اور کیا ہے اُوپر ان کے

لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
اگر ایمان لاویں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور خرچ کریں اُس چیز سے

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
کہ دیا اُن کو اللہ نے اور ہے اللہ ساتھ اُنکے جاننے والا تحقیق اللہ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا
نہیں ظلم کرتا برابر ایک چھوٹے کے اور اگر ہووے نیکی دُوگنا کریگا اُس کو

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا
اور دیوے گا اپنے پاس سے ثواب بڑا ف۳ پس کیونکر ہوگا جس وقت کہ لاویں گے ہم

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ
ہر اُمت سے ایک گواہی دینے والا اور لاویں گے ہم تجھ کو اوپر ان کے

شَهِيْدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ
گواہ - اُس دن آرزو کریں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور نافرمانی کی پیغمبر کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی اول اللہ کا حق ادا کرو۔ پھر ماں باپ کا پھر ان سب کا درجہ بدرجہ ہمسایہ قریب کا حق زیادہ ہے اور ہمسایہ اجنبی کا اس سے نیچے قریب یعنی قرابتی اور برابر کا رفیق جو ایک کام میں ساتھ شریک ہو جیسے ایک اُستاد کے دو شاگرد یا ایک خاوند کے دو نوکر اور فرمایا کہ انکے حق ادا نہ کر نیوالا وہی ہے جس کے مزاج میں تکبر اور خود پسندی ہے کہ کسی کو اپنے برابر نہیں سمجھتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مال دینے میں بخل کرنا جیسا اللہ کے نزدیک بُرا ہے ویسا ہی خلق کے دکھانے کو دینا اور قبول وہ ہے جو حق داروں کو دے جن کا اول مذکور ہوا خدا کے یقین سے اور آخرت کی توقع سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا کسی طرح نقصان نہیں۔ آخرت کا ثواب بے شمار ہے۔ اور دنیا میں بھی عوض پاتا ہے۔ اس پر سوالی خدا نے قسم کھائی ہے۔ ۱۲ منہ رح

لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝٤٢
کاش کہ برابر کی جاوے ساتھ انکے زمین اور نہ چھپاویں گے اللہ سے کچھ بات ف

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت نزدیک جاؤ نماز کے اور ہو تم

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا
مست یہاں تک کہ جانو کیا کہتے ہو اور نہ جنابت سے مگر

عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى
گزرنے والے راہ کے یہاں تک کہ نہالو اور اگر ہو تم بیمار

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ
یا اوپر سفر کے یا آوے کوئی تم میں سے جائے ضرور سے

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا
یا صحبت کرو عورتوں سے پس نہ پاؤ تم پانی پس قصد کرو تم مٹی

طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
پاک کا پس پونچھ لو ساتھ منہ اپنے کے اور ہاتھوں اپنے کے تحقیق اللہ ہے

عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝٤٣ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
معاف کرنیوالا بخشنے والا ف۲ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ایک حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
کتاب سے مول لیتے ہیں گمراہی کو اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ

تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝٤٤ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى
بہک جاؤ تم راہ سے اور اللہ خوب جانتا ہے دشمنوں تمہارے کو اور کفایت ہے

بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۫ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝٤٥ مِنَ الَّذِيْنَ
اللہ دوست اور کفایت ہے اللہ مدد دینے والا ف۳ بعضے وہ لوگ

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا
جو یہودی ہیں بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ اس کی سے اور کہتے ہیں سنا ہم نے

وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ
اور نہ مانا ہم نے اور سن نہ سنایا جائیو اور راعنا پیچ دے کر زبان اپنی کو

موضح القرآن

ع ۶ / ۹ / ۳

ف یعنی ہر امت اور ہر عہد کے لوگوں کا احوال اسوقت کے پیغمبر کو اور معتبر نیک بختوں سے بیان کروا دینگے منکروں کا انکار اور اطاعت والوں کی اطاعت بیان ہوگی تب منکر آرزو کرینگے کہ ہم نسل نہ ہوتے مٹی میں مل کر خاک ہو جاتے ۔ ۱۲ ۔ منہ رح ۔

ف۲ اس آیت میں ذکر ہے تیمم کا پہلے جو مذکور ہوا کہ کافر قبر میں آرزو کرینگے کہ خاک میں مل جاویں ۔ خاک انسان کی پیدائش ہے اور اپنی پیدائش کی طرف جانا گناہوں سے بچاؤ ہے اسواسطے مٹی ملنے سے بھی طہارت فرمائی ۔ فائدہ پہلے حکم فرمایا کہ نشہ میں نماز کے پاس نہ جاؤ یہ حکم جب تھا کہ نشہ حرام نہ ہوا تھا لیکن نماز سے مانع ٹھہرا تھا اور اگر اب نیند سے بیہوشی ہو یا مرض سے کہ اپنے منہ کا لفظ نہ سمجھے تو اس حالت کی نماز درست نہیں پھر قضا ہے فائدہ پھر فرمایا کہ جنابت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جبتک غسل کرو مگر راہ چلتے یعنی سفر میں کہ اسکا حکم آگے ہے پھر فرمایا اگر پانی کا عذر ہو اور طہارت ضرور ہو تو زمین سے تیمم کرو پانی کا عذر تین صورت سے بتایا اور طہارت کا ضرور ہونا دو صورت سے ایک صورت پانی کے عذر کی یہ کہ مریض ہو یا پانی ضرر کرتا ہو دوسری یہ کہ سفر درپیش ہے پانی پینے کو رکھا ہے آگے دور تک نہ ملیگا تیسری یہ کہ پانی موجود نہیں پس تیسری کے ساتھ دو صورتیں طہارت کی ضرورت کی فرمائیں ایک کہ جائے ضرور سے آیا ، وضو کی حاجت ہے دوسری یہ کہ عورت سے لگا غسل کی حاجت ہے ۔

(باقی صفحہ ۱۱۲ پر)

وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
اور طعن کرکر بیچ دین کے اور اگر وہ کہتے سُنا ہم نے اور مانا ہم نے
وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِن
اور سُن اور نظر کر ہم پر البتہ ہوتا بہتر واسطے اُن کے اور بہت سیدھا و لیکن
لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
لعنت کی ہے اُن کو اللہ نے ساتھ کفر اُنکے کے پس نہیں ایمان لاتے مگر تھوڑے ف۱
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا
اے لوگو جو دیئے گئے ہو کتاب ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اُتاری
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا
ہمنے سچا کرنیوالی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ تمہارے ہے پہلے اس سے کہ مِٹا ڈالیں ہم مُونہوں کو
فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ
پس پھیر دیں انکو اوپر پیٹھ اُن کی کے یا لعنت کریں انکو جیسا کہ لعنت کیا ہمنے ہفتے
السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا
والوں کو اور ہے کام اللہ کا کیا گیا ف۲ تحقیق اللہ نہیں
يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن
بخشتا یہ کہ شریک لایا جاوے ساتھ اسکے اور بخشتا ہے سوائے اس کے واسطے جسکے
يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝
چاہتا ہے اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق باندھ لیا اس نے گناہ بڑا
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم ۚ بَلِ اللَّهُ
کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی کہ پاک کہتے ہیں جانوں اپنی کو بلکہ اللہ ہی
يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ انظُرْ
پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور نہ ظلم کئے جاویں گے ایک تاگے برابر ف۳ دیکھ
كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ
کیونکر باندھتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ اور کفایت ہے اسکو یہی
إِثْمًا مُّبِينًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ
گناہ ظاہر کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی جو دیئے گئے ہیں ایک حصّہ

(بقیہ صفحہ ۱۱۱)
فائدہ اب تیمم کا طریق یہ کہ زمین پاک پر دونوں ہاتھ مارے پھر منہ کو مل لیا تمام پھر دونوں ہاتھ مارے پھر ہاتھوں کو مل لیا کہنی تک ۱۲۔ منہ رح

ف۱ یہود کو فرمایا کہ کچھ ملا تھا کتاب کا ایک حصہ یعنی لفظ پڑھنے کو ملے ہیں اور عمل کرنا نہیں ملا۔ ۱۲۔ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ راعنا لفظ بولتے تھے اس کا بیان ہوا سورۂ بقر میں اسی طرح حضرت کے فرماتے تو جواب میں کہتے سُنا ہم نے اسکے معنی یہ ہیں کہ قبول کیا لیکن آہستہ کہتے کہ نہ مانا یعنی فقط کان سے سُنا اور دل سے نہ سُنا اور حضرت کو خطاب کرتے تو کہتے سُن نہ سُنایا جائیو ظاہر میں یہ دعا نیک ہو کر تو ہمیشہ غالب رہے کوئی تجھ کو بُری بات نہ سُنا سکے اور دل میں نیت رکھتے کہ تو بہرا ہو جائیو ایسی شرارت کرتے پھر دین میں عیب دیتے کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو ہمارا فریب معلوم کرتا وہی اللہ صاحب نے واضح کر دیا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی ایمان لاؤ پہلے اس کے کہ عذاب آوے صورت بدلی جاوے یا جانور بنیں ہفتے والوں کی طرح انکا بیان سورۂ بقر میں۔

ف۳ یہودیوں کو حضرت سے مخالفت ہوئی تو مکے کے مشرکوں سے متفق ہوئے اور انکی خاطر کو بتوں کی تعظیم کی اور کہا کہ تمہاری راہ بہتر ہے مسلمانوں سے اور سبب حسد تھا کہ نبوت ریاست دین چاہے سو اور کسی میں کیوں گئی اللہ صاحب اسی پر انکو الزام دیتا ہے ان آیتوں میں یہی مذکور ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

منزل ۱ | ع ۸ | ۴

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ
کتاب سے یقین دلاتے ہیں ساتھ بتوں کے اور شیطان کے اور کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
واسطے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ لوگ بہت پہنچے ہوئے ہیں راہ اُن لوگوں کی سے کہ ایمان لائے

سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ
راہ کر یہ لوگ وہ ہیں کہ لعنت کی ہے انکو اللہ نے اور جسکو لعنت کرے

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ
اللہ پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے اُسکے مدد دینے والا کیا واسطے اُن کے حصہ ہے

مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿٥٣﴾ اَمْ
پادشاہی سے پس اسوقت نہ دیں گے لوگوں کو کھجور کے شگاف برابر کیا

يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
حسد کرتے ہیں لوگوں سے اوپر اس چیز کے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ
پس تحقیق دی ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت اور دی ہمنے

مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
انکو پادشاہی بڑی پس بعض اُن میں سے وہ شخص ہے کہ ایمان لایا ساتھ اُسکے اور بعض انمیں سے

صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
وہ ہے کہ باز رہا اس سے اور کفایت ہے دوزخ جلانے والا ف تحقیق جو لوگ کہ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ
کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے البتہ داخل کرینگے ہم انکو آگ میں جب گل جاویں گے

جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ
چمڑے اُن کے بدل دیویں گے ہم انکو چمڑے سوائے اُسکے تاکہ چکھیں عذاب

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
تحقیق اللہ ہے غالب حکمت والا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
کام کیے اچھے البتہ داخل کرینگے انکو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے

موضح القرآن

ف یعنی ہمیشہ سے اللہ نے ابراہیم کے گھر میں بزرگی دی ہے اب بھی اسی کے گھر میں ہے پھر جو کوئی قبول نہ رکھے وہ بے انصاف ہے۔ ۱۲ ۔ ح ۔ ر ۔

الربع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ
ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے ہمیشہ واسطے ان کے بی بیاں
مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ
پاک کی ہوئیں اور داخل کریں گے انکو چھاؤں سایہ دار میں تحقیق اللہ حکم کرتا ہے تمکو
اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَھْلِھَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ
یہ کہ پہنچا دو امانتیں طرف صاحبوں انکے کے اور جب حکم کرو تم درمیان
النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ
لوگوں کے یہ کہ حکم کرو ساتھ انصاف کے تحقیق اللہ خوب ہے وہ جو نصیحت کرتا ہے
بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ
تمکو ساتھ اسکے تحقیق اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا اے لوگو جو
اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ
ایمان لائے ہو فرماں برداری کرو اللہ کی اور کہا مانو رسول کا اور صاحبوں حکم کے
مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ
تم میں سے پس اگر جھگڑو تم بیچ کسی چیز کے پس پھیر دو اسکو طرف اللہ کے اور
الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ
رسول کے اگر ہو تم ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
یہ بہتر ہے اور اچھا جزا میں ف۲ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی
يَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
کہ دعویٰ کرتے ہیں یہ کہ وہ ایمان لائے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کچھ اتاری
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
گئی ہے پہلے تجھ سے ارادہ کرتے ہیں یہ کہ حکم لے جاویں طرف سرکش کے
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ
اور تحقیق حکم کیئے گئے ہیں یہ کہ کفر کریں ساتھ اسکے اور ارادہ کرتا ہے شیطان یہ کہ
يُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا
گمراہ کرے ان کو گمراہی دور اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے آؤ

منزل ۱ — ع ۹ ۸ ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی امانت میں خیانت مت کرو اور چکوتی میں خاطر مت کرو خواہ رشوت کے واسطے خواہ کسی کے واسطے۔ عادتیں یہود میں بہت تھیں اسی واسطے بعضے کچے مسلمان قضیہ چکانے کو حضرت پاس نہ آتے کہ کسی کی خاطر نہ کریں گے اور یہود کے عالموں پاس جاتے کہ وہ خاطر کریں گے۔ آگے مسلمانوں کو تقید فرمایا کہ جب تک ہر قضیے میں اور ہر حکم میں رسول ہی کی طرف رجوع نہ رکھو اور دل سے اسکے حکم پر راضی نہ ہو جب تک تمکو ایمان نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اختیار والے بادشاہ اور جو کسی کام پر مقرر ہوا سکے حکم پر چلنا ضرور ہے جب تک وہ خلاف خدا اور رسول حکم نہ کرے اگر صریح خلاف کرے تو وہ حکم نہ مانئے اگر دو مسلمان جھگڑتے ہیں ایک نے کہا چل شرع میں رجوع کریں دوسرے نے کہا میں شرع نہیں سمجھتا یا مجھے شرع کو کام نہیں وہ بیشک کافر ہوا۔ ۱۲ منہ رح

إِلَىٰ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَإِلَى ٱلرَّسُولِ رَأَيْتَ ٱلْمُنَٰفِقِينَ
طرف اس چیز کے کہ اُتاری ہے اللہ نے اور طرف رسول کی دیکھتا ہے تو منافقوں کو

يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ إِذَآ أَصَٰبَتْهُم
کہ ہٹ رہتے ہیں تجھ سے ہٹ رہنے کر پس کیونکر ہوگا جب پہنچے گی اُن کو

مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَآءُوكَ يَحْلِفُونَ
مصیبت بسبب اس کے جو آگے بھیجا ہاتھوں اُنکے نے پھر آتے ہیں تیرے پاس قسمیں کھاتے ہیں

بِٱللَّهِ إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَٰنًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ
ساتھ اللہ کے کہ نہ چاہا تھا ہم نے مگر احسان یعنی بھلائی اور موافقت کرنی ف یہ لوگ

ٱلَّذِينَ يَعْلَمُ ٱللَّهُ مَا فِى قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ
ہیں کہ جانتا ہے اللہ جو کچھ بیچ دلوں اُن کے کے ہے پس مُنھ پھیرے اُن سے اور

عِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِىٓ أَنفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾ وَمَآ
نصیحت کر اُنکو اور کہہ واسطے اُن کے بیچ دلوں اُن کے کے بات اثر کرنے والی اور نہیں

أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَلَوْ
بھیجا ہم نے کوئی پیغمبر مگر واسطے اس کے کہ فرماں برداری کیا جاوے ساتھ حکم اللہ کے اور اگر

أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَٱسْتَغْفَرُوا۟ ٱللَّهَ
یہ لوگ جس وقت ظلم کرتے ہیں جانوں اپنی کو آویں تیرے پاس پس بخشش مانگیں اللہ سے

وَٱسْتَغْفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُوا۟ ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾
اور بخشش مانگے واسطے اُن کے رسول البتہ پاویں گے اللہ کو پھر آنے والا مہربان

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ
پس قسم ہے پروردگار تیرے کی نہیں ایمان لاوینگے یہانتک کہ حاکم کریں تجھ کو بیچ اس چیز کے کہ جھگڑا اُٹھے

بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ
درمیان اُن کے پھر نہ پاویں بیچ جیوں اپنے کے تنگی اس چیز سے کہ حکم کرے تو

وَيُسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ ٱقْتُلُوٓا۟
اور مان لیویں مان لینے کو اور اگر ہم لکھ دیتے اوپر اُن کے یہ کہ مار ڈالو

أَنفُسَكُمْ أَوِ ٱخْرُجُوا۟ مِن دِيَٰرِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا
جانوں اپنی کو یا نکل جاؤ گھروں اپنے سے نہیں کرتے اس کو مگر

موضح القرآن

ف مدینے میں ایک یہودی اور ایک منافق کہ ظاہر میں مسلمان تھا جھگڑنے لگے یہودی نے کہا کہ چل محمد پاس صلی اللہ علیہ وسلم منافق نے کہا چل کعب بن اشرف پاس وہ یہود کا سردار تھا آخرکار حضرت پاس آئے حضرت نے یہودی کا حق ثابت کیا منافق نے باہر نکل کر کہا کہ چلو عمرؓ پاس یہ حضرت کے حکم سے مدینے میں قضا کرتے تھے. منافق نے جانا کہ حمیت اسلام پر کرینگے جب اُن پاس آگئے یہودی نے کہدیا کہ حضرت پاس ہم جا چکے ہیں وہ مجھ کو سچا کر چکے ہیں. حضرت عمرؓ نے منافق کی گردن ماری اسکے وارث حضرت پاس دعوی خون کو آئے اور قسمیں کھانے لگے کہ ہم گئے تھے اسواسطے شاید صلح کرا دیں تب آیتیں نازل ہوئیں اور انکا نام فاروق فرمایا.

قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ

تھوڑے ان میں سے اور اگر یہ وہ کریں جو کچھ نصیحت دیئے جاتے ہیں ساتھ اسکے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم

البتہ ہوتا بہتر واسطے اُن کے اور زیادہ تر ہوتا ثابت رکھنے میں ف۱ اور اسوقت البتہ دیتے ہم انکو

مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾

اپنے پاس سے ثواب بڑا۔ اور البتہ دکھاتے ہم اُن کو راہ سیدھی۔

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ

اور جو کوئی فرماں برداری کرے اللہ کی اور رسول کی پس یہ لوگ ساتھ اُن لوگوں کے ہیں کہ

أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

نعمت کی ہے اللہ نے اوپر ان کے پیغمبروں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے

وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ

اور صالحوں سے اور اچھے ہیں یہ لوگ رفیق ف۲ یہ فضل ہے

مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ کی طرف سے۔ اور کفایت ہے اللہ جاننے والا ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾

لو بچاؤ اپنا پس نکلو متفرق یا نکلو اکٹھے ف۴

وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ

اور تحقیق بعض تم میں سے البتہ وہ شخص ہے کہ دیر کرتے ہیں نکلنے میں پس اگر پہنچ جاتی ہے تم کو مصیبت

قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾

کہتا ہے تحقیق احسان کیا اللہ نے اوپر میرے جس وقت کہ نہ ہُوا میں ساتھ اُن کے حاضر

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ

اور اگر پہنچ جاتا ہے تم کو فضل خدا کی طرف سے البتہ کہتا ہے گویا کہ

تَكُن بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ

نہ تھی درمیان تمہارے اور درمیان اسکے دوستی اے کاش کہ میں ہوتا ساتھ اُنکے پس کامیاب ہو

فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ

کامیابی بڑی ف۵ پس چاہیئے کہ لڑیں بیچ راہ خدا کے وہ لوگ

منزل ۱ — ع ۹

موضح القرآن

ف۱ یعنی مالک کے حکم پر تو جان تک کا دریغ نہ کرنا چاہئے اگر اللہ ایسے حکم فرماتا تو یہ منافق کب کر سکتے یہ حکم تو نصیحت کے ہیں انہیں پر چلیں تو نفاق جاتا ہے اور مومن ہو جاویں غنیمت نہیں سمجھتے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہی وہ لوگ جن کو اللہ کی طرف سے وحی آئے یعنی فرشتہ ظاہر میں پیغام کہہ جائے اور صدیق وہ جو دل میں آپ سے آپ ہی آئے انکا جی آپ ہی ان پر گواہی دے اور شہید وہ جنکو پیغمبر کے حکم پر ایسا صدق آیا کہ اس پر جان دیتے ہیں اور نیکبخت وہ جن کی طبیعت نیکی ہی پر پیدا ہوئی ہو اور جو لوگ ایسے نہیں لیکن حکم برداری میں لگے جاتے ہیں اللہ انکو بھی انکے ساتھ گنے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ آگے سے ذکر ہے جہاد کا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۴ یعنی لڑائی میں اپنا بچاؤ کرنا۔ زرہ کرنا سپر کرنا تدبیر کرنا ہے منع نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۵ یعنی ایسا شخص منافق ہو کہ خدا کے حکم پر نہیں دوڑتا بلکہ نفع دنیا تکتا ہے اگر لوگوں کو اس کام میں تکلیف پہنچی تو اپنے الگ رہنے پر خوش ہوا اور اگر لوگوں کو فائدہ پہنچا تو پچھتاتا ہے اور دشمنوں کی طرح حسد کرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ

کر بیچتے ہیں زندگانی دُنیا کو بدلے آخرت کے اور جو کوئی لڑے بیچ

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

راہ خدا کے پس مارا جاوے یا غالب آوے پس البتہ دیں گے ہم اُسکو ثواب

عَظِيْمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بڑا ف اور کیا ہے تم کو کہ نہ لڑو بیچ راہ خدا کے

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ

اور واسطے ناتوانوں کے مردوں سے اور عورتوں سے اور لڑکوں سے

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

وہ جو کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے نکال ہم کو اِس شہر سے

الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ڌ وَّ

کہ ظلم کرنے والے ہیں رہنے والے اسکے۔ اور کر واسطے ہمارے نزدیک اپنے سے دوست اور

اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کر واسطے ہمارے اپنے پاس سے مددگار ف۲ جو لوگ کہ ایمان لائے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ

لڑتے ہیں بیچ راہ خدا کے اور جو لوگ کہ کافر ہیں لڑتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ

بیچ راہ بتوں کے پس لڑو دوستوں شیطان کے سے

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى

تحقیق مکر شیطان کا ہے بودا۔ کیا نہ دیکھا تو نے طرف

الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اُن لوگوں کے کہ کہا گیا واسطے اُن کے بند رکھو ہاتھوں اپنوں کو اور قائم رکھو نماز کو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ

اور دو زکوٰۃ پس جب لکھا گیا اُوپر اُن کے لڑنا ناگہاں ایک فرقہ

مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً

اُن میں سے ڈرتے ہیں لوگوں سے جیسا ڈر چاہیے اللہ تعالیٰ کا یا زیادہ ڈرنا

موضح القرآن

ف یعنی مسلمانوں کو چاہیے زندگی دنیا پر نظر نہ رکھیں آخرت چاہیں اور سمجھیں کہ اللہ کے حکم میں ہر طرح نفع ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی دو واسطے لڑائی تم کو ضرور ہے ایک تو اللہ کا دین بلند کرنے کو دوسرے مظلوم مسلمان جو کافروں کے ہاتھ میں بے بس پڑے ہیں ان کی خلاصی کرنے کو شہر مکے میں ایسے لوگ بہت تھے کہ حضرت کے ساتھ ہجرت نہ کرسکے اور انکے اقربا اُنپر ظلم کرنے لگے کہ مسلمان سے پھر کافر کریں ۱۲ منہ رحمہ

وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا
اور کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے کیوں لکھ دیا اوپر ہمارے لڑنا کیوں نہ ڈھیل دی ہمکو

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ
ایک وقت نزدیک تک کہہ فائدہ دنیا کا تھوڑا ہے اور آخرت

خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾ أَيْنَمَا
بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ پرہیزگاری کرتا ہے اور نہ ظلم کئے جاؤ گے تاگے برابر جہاں کہیں ہو

تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ
تم پا لیوے گی تم کو موت اور اگرچہ ہو تم بیچ بُرجوں

مُشَيَّدَةٍ ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ
بلند کے اور اگر پہنچتی ہے اُن کو بھلائی کہتے ہیں یہ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ
نزدیک خدا کے سے ہے اور اگر پہنچتی ہے اُن کو بُرائی کہتے ہیں یہ

مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ
نزدیک تیرے سے ہے کہہ ہر ایک نزدیک اللہ کے سے ہے پس کیا ہے واسطے اس

الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٧٨﴾ مَا أَصَابَكَ
قوم کے کہ نزدیک نہیں کہ سمجھیں بات ف۲ جو پہنچتی ہے تجھ کو

مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ
بھلائی سے پس خدا کی طرف سے ہے اور جو پہنچتی ہے تجھ کو بُرائی سے

فَمِنْ نَفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ
پس جان تیری سے ہے اور بھیجا ہم نے تجھ کو واسطے لوگوں کے پیغام پہنچانیوالا اور کفایت کر

بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ
اللہ گواہی دینے والا ف۳ جو کوئی کہا مانے رسول کا پس تحقیق کہا مانا اللہ کا

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٨٠﴾ وَيَقُولُونَ
اور جو کوئی پھر جاوے پس نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو اوپر اُن کے نگہبان۔ اور کہتے ہیں

طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ
کام ہمارا فرمانبرداری ہے پس جب باہر نکلتے ہیں تیرے پاس سے مصلحت کرتی ہے ایک جماعت ان میں سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب تک مسلمان مکے میں تھے اور کافر ایذا دیتے تھے اللہ تعالیٰ اُن کو لڑنے سے تھامتا تھا اور صبر کا حکم فرماتا تھا اب جو حکم لڑائی کا آیا تو سمجھیں کہ ہماری مُراد ملی لیکن بعض کچے مسلمان کنارہ کرتے ہیں اور موت سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے برابر آدمیوں سے خطرہ کرتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ منافقوں کا ذکر ہو کہ اگر تدبیر جنگ درست آئی اور فتح و غنیمت ملی تو کہتے ہیں اللہ کی طرف سے ہوئی یعنی اتفاقاً فتح ہو گئی حضرت کی تدبیر کے قائل نہ ہوتے تھے اور اگر بگڑ گئی تو الزام رکھتے حضرت کی تدبیر کا۔ اللہ صاحب نے فرمایا کہ سب اللہ کیطرف سے ہے یعنی پیغمبر کی تدبیر اللہ کا الہام ہے غلط نہیں اور بگڑی کو بگڑوانا بوجھو۔ یہ اللہ کو سدھا تا ہے تمہاری تقصیر پر اگلی آیت میں کھول کر فرما دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ بندہ کو چاہئے نیکی کو اللہ کا فضل سمجھے اور تکلیف اپنی تقصیر سے اور رسول پر الزام نہ رکھے تقصیروں سے اللہ واقف ہے اور وہی جزا دیتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ربع

غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ

سوائے اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور اللہ لکھتا ہے جو مصلحت کرتے ہیں پس منہ پھیرے

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾ أَفَلَا

اُن سے اور بھروسہ کر اوپر اللہ کے اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا کیا پس

يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ

نہیں سمجھتے قرآن کو اور اگر ہوتا نزدیک غیر خدا کے سے

لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ

البتہ پاتے بیچ اس کے اختلاف بہت ف اور جب آئی ہوا کے پاس کوئی بات

مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى

امن کی یا ڈر کی پھیلاتے ہیں اُسکو اور اگر پھیرتے اس کو طرف

الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ

رسول کے اور طرف صاحبوں حکم کی اُن میں سے البتہ جان لیتے اُسکو وہ لوگ

يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

کہ تحقیق کرتے ہیں اس کو اُن میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور مہربانی اسکی

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ

البتہ پیروی کرتے تم شیطان کی مگر تھوڑے ف۲ پس لڑ بیچ راہ

اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى

خدا کے نہیں تکلیف دی جاتی تجھ کو مگر جان تیری ہی اور رغبت دلا ایمان والوں کو نزدیک ہے

اللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا

اللہ یہ کہ بند کرے لڑائی اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں

وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ﴿٨٤﴾ مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن

اور بہت سخت ہے بند کرنے میں جو کوئی سفارش کرے سفارش اچھی ہوگا واسطے

لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن

اس کے حصہ اس میں سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش بُری ہوگا واسطے

لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿٨٥﴾

اس کے حصہ اس میں سے اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان ف۳

موضح القرآن

ف یعنی مخلوق ہر حال میں جس حال کے موافق ہوتے ہیں غصے میں مہربانی والوں کی طرف دھیان نہیں رہتا اور مہربانی میں غصے والوں کی طرف دنیا کے بیان میں آخرت یاد نہ آئے اور آخرت کے بیان میں دنیا بے پرواہ ہیں عنایت کا ذکر نہیں اور عنایت میں بے پروائی کا تو اس حال کا کلام سنئے دوسرے حال سے مخالف نظر آئے اور قرآن شریف جو خالق کا کلام ہے یہاں ہر چیز کے بیان میں دوسری جانب بھی نظر ہوتی ہے غور کریے معلوم ہوا ہے کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام میں ایک راہ پر ہے یہاں منافقوں کا ذکر تھا اسمیں بھی ہر بات پر الزام کی قدر ہے جتنا چاہئے اور جتنے میں سے انہی پر الزام ہے جو لائق الزام ہیں اسی واسطے فرمایا کہ بعضے ان میں سے یوں کرتے ہیں۔ ۱۲۔ عفی عنہ

ف۲ یعنی کہیں سے کچھ خبر آئے تو اول پہنچاتے سردار تک اور اسکے نائبوں تک جب صحیح کریں اور اس پر بنا کریں تب آپ اس پر عمل کیجئے حضرت نے ایک شخص کو بھیجا ایک قوم کی زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے استقبال کو اس نے سمجھا کہ نکلے ہیں میرے مارنے کو الٹا پھر آیا اور شہر مدینے میں مشہور کیا کہ فلانی قوم مرتد ہوئی ہے حضرت تک خبر پہنچی تحقیق میں ٹھہرا ہوا اسی قسم کی باتیں بے تحقیق اور بغیر خبر کے مشہور کرنے لگے وہ جو آخر غلط نکلی۔ فائدہ یہ جو فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا تو شیطان کے پیچھے چلتے یعنی ہر وقت حکم نہ پہنچتا تھے۔ سنبھلتے رہنے کم لوگ بہت ... قائم رہتے ۱۲ منہ

(باقی صفحہ ۱۲۰ پر)

وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا

اور جب دُعا دیئے جاؤ تم ساتھ دُعا کے پس دُعا دو تم ساتھ بہتر کے اس سے یا پھیر دو اسی کو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ

تحقیق اللہ ہے اُوپر ہر چیز کے حساب لینے والا ف اللہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

مگر وہ البتہ اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے نہیں شک بیچ اسکے

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِي

اور کون شخص بہت سچا ہے اللہ تعالیٰ سے بات میں۔ پس کیا ہوا واسطے تمہارے بیچ

الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ

منافقوں کے دو فرقے ہو رہے ہیں اور اللہ نے اُلٹا کیا انکو بسبب اس چیز کے کمایا انھوں نے کیا ارادہ

أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ

کرتے ہو تم یہ کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے اور جس کو گمراہ کرے اللہ

فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا

پس ہرگز نہ پاویگا واسطے اُسکے راہ ف۲ دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم جیسا کافر ہوئے

فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ

وہ پس ہو جاؤ تم سب برابر پس مت پکڑو اُن میں سے دوست یہاں تک کہ

يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَ

وطن چھوڑ آویں بیچ راہ اللہ کے۔ پس اگر پھر جاویں پس پکڑو تم انکو اور

اقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

مار ڈالو ان کو جہاں پاؤ اُن کو اور مت پکڑو اُن میں سے

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ

دوست اور نہ مدد دینے والا ف۳ مگر وہ لوگ کہ جا ملیں طرف اس قوم کے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ

کہ درمیان تمہارے اور درمیان اُنکے عہد ہے یا آویں تمہارے پاس کہ رُک گئے ہیں سینے اُنکے

أَن يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

اس سے کہ لڑیں تم سے یا لڑیں اپنی قوم سے اور اگر چاہتا اللہ

(بقیہ صفحہ ۱۱۹)

ف۱ مثلاً کوئی محتاج کی سفارش کر کر دولتمند سے کچھ دلوائے یہ بھی شریک ہوا ثواب خیرات میں اور جو کافر یا مفسد کو سفارش کر کر چھڑوا دے کہ پھر وہ فساد کرے یہ بھی شریک اس فساد میں۔ ۱۲ ست رح

الخمس

موضح القرآن

ع ۱۱ / ۸

ف۱ مثلاً کوئی کہے "السلام علیکم" تو واجب ہوا اسکا جواب۔ اگر برابر چاہے تو "وعلیکم السلام" اور اگر زیادہ ثواب چاہے تو "ورحمۃ اللہ" بھی اور اگر اس نے یوں کہا تو آپ کہے "وبرکاتہ"۔ ۱۲ مو رح

نصف

ف۲ یہاں منافق فرمایا ہے اُن لوگوں کو جو ظاہر میں بھی مسلمان نہ تھے لیکن حضرت کے ساتھ محبت درملاپ جتاتے تھے اس غرض سے کہ انکی فوج ہماری قوم پر جاوے تو ہماری جان و مال بچ رہے۔ جب مسلمان خبردار ہوئے کہ انکی آمد و رفت اس غرض کو ہے دل کی محبت سے نہیں تو بعضے کہنے لگے ان سے صحبت و ملاقات ترک کیجئے تا ایک طرف ہو جاویں اور بعضوں نے کہا کہ ملے جائیے اس میں شاید ایمان لاویں۔ اللہ نے فرمایا کہ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ ہے اسکا فکر نہ کیا ضرور یا ان ایسوں سے جو معاملت چاہیئے سو کیجئے فرما دی۔ ۱۲ مو رح۔

(باقی صفحہ ۱۲۱ پر)

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

البتہ مُسلّط کرتا انکو اُوپر تمھارے پس البتہ لڑتے تم سے پس اگر ایک طرف ہو جاویں تم سے پس نہ

يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ

لڑیں تم سے اور ڈالیں طرف تمھارے صلح پس نہیں کی اللہ نے

لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

واسطے تمھارے اُوپر اُن کے راہ ف البتہ پاؤگے تم اور لوگ ارادہ کرتے ہیں

اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ

یہ کہ اَمن میں رہیں تم سے اور اَمن میں رہیں قوم اپنی سے جب کبھی پھیرے جاتے ہیں طرف لڑائی

اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ

کے اُلٹے کیے جاتے ہیں بیچ اسکے پس اگر نہ ایک گوشہ ہو جاویں تم سے اور نہ ڈالیں طرف تمھاری صلح

وَ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

اور نہ بند کریں ہاتھوں اپنوں کو پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو اُن کو جہاں پاؤ اُن کو

وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۹۱ وَ مَا

اور یہ لوگ کیا ہے ہم نے واسطے تمھارے اُوپر ان کے غلبہ ظاہر ف۲ اور نہیں

كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ

لائق واسطے کسی مسلمان کے یہ کہ مار ڈالے مسلمان کو مگر انجانی سے اور جو کوئی مار ڈالے

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ

مسلمان کو انجانی سے پس آزاد کرنا ہے ایک گردن مسلمان کا اور خون بہا سونپی ہوئی

اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

طرف لوگوں اسکے کی مگر یہ کہ خیرات کردیں پس اگر ہووے اس قوم سے کہ

عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ

دشمن ہیں واسطے تمھارے اور وہ ہیں مسلمان پس آزاد کرنا ہے ایک گردن مسلمان کا اور

اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ

اگر ہووے اس قوم سے کہ درمیان تمھارے اور درمیان انکے عہد ہے پس خون بہا

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ

سونپی ہوئی طرف لوگوں اُس کے کے اور آزاد کرنا ایک گردن مسلمان کا پس جو کوئی

(بقیہ صفحہ ۱۲۰) ف۲ یعنی جب تک تم میں آ نہ رہیں تب تک انکے بڑے بھلے میں شریک نہ کرو اور لڑائی میں انکو مت بچاؤ۔ ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف یعنی ہیں ملنے کھلنے میں تو انکو لڑائی میں مت بچاؤ مگر دو صورت سے یا وہ ہم قسم ہیں تمھارے صلح والوں کے تو وہ بھی صلح میں داخل ہیں یا لڑائی سے عاجز ہو کر تم سے آپ صلح کریں اسپر کہ نہ اپنی قوم کی طرف سے ہو کر تم سے لڑیں نہ تمھاری طرف سے ہو کر ان سے تو اگر اس عہد پہ قائم رہیں تو تم بھی اللہ کا احسان جانو کہ ہمارے لڑنے سے بند ہوئے۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی بعضے ہیں کہ عہد بھی کر جاتے ہیں تم سے لڑیں اپنی قوم سے لیکن قائم نہیں رہتے جب اپنی قوم کا غلبہ دیکھتے ہیں انکے رفیق ہو جاتے ہیں تو ان سے تم بھی قصور مت کرو۔ تمھارے ہاتھ سندگی دو وہ عہد پہ قائم نہ رہے۔ ۱۲ منہ

ع ۱۲ / ۹

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ

نہ پاوے پس روزے دو مہینے کے ہیں پے در پے توبہ خدا کی طرف سے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ف اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ

جان کر پس سزا اس کی دوزخ ہے ہمیشہ رہنے والا بیچ اسکے اور غصہ ہوا اللہ

عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اوپر اسکے اور لعنت کی اسکو اور تیار کر رکھا ہے واسطے اسکے عذاب بڑا ف اے لوگو

اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

جو ایمان لائے ہو جس وقت چلو تم بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق کرلو اور مت کہو

لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ

واسطے اسکے کہ ڈالے طرف تمہاری سلام علیک نہیں تو مسلمان۔ چاہتے ہو تم

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۚ

اسباب زندگانی دنیا کا پس نزدیک اللہ کے ہیں غنیمتیں بہت۔

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۚ

اسی طرح تھے تم پہلے اس سے پس احسان کیا اللہ نے اوپر تمہارے پس تحقیق کرلو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

تحقیق اللہ ہے ساتھ اسکے کہ کرتے ہو تم خبردار ف نہیں برابر ہوتے بیٹھ رہنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

مسلمانوں سے سوائے ضرر والے یعنی اندھے لنگڑے بیمار اور جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللّٰهُ

بیچ راہ خدا کے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بزرگی دی اللہ تعالیٰ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۚ

جہاد کرنے والوں کو ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اوپر بیٹھ رہنے والوں کے درجے میں

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

اور ہر ایک کو وعدہ دیا اللہ نے اچھا۔ اور بزرگی دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو

ترجمہ القرآن

ف چوک کی صورتیں کئی ہیں یہاں وہ مذکور ہے کہ مسلمان کافروں میں امتیاز نہ کیا اور مار ڈالا ہر طرح خطا کے قتل میں دو چیزیں لازم ہیں ایک آزاد کرنا بردہ مسلمان اور مقدور نہ ہو تو روزہ دو مہینے متصل یعنی تقصیر کا تدارک ہے اللہ کی جناب میں دوسرے خون بہا اور کرنی اسکے وارثوں کو یا نکاح حق تھے اگر خیرات کر کر چھوڑ دیں تو معاف ہے اگر اسکے وارث مسلمان ہیں یا کافر ہیں لیکن صلح رکھتے ہیں تو بھی واجب ہے اور اگر کافر ہیں دشمن ہیں تو واجب نہیں خون بہا مذہب حنفی میں مسلمان کی دو ہزار ساٹھ چالیس روپے ہیں تخمیناً اور دیتے آتے ہیں قاتل کی برادری کو تین برس میں بتفرق ادا کریں۔ ۱۲۔ منہ رح

منزل

ف ابن عباسؓ نے فرمایا کہ مسلمان کو مار ڈالے وہ دوزخی ہوچکا اسکی توبہ قبول نہیں باقی اور علماء نے کہا اسکی سزا یہی ہے جو یہاں مذکور ہوئی آگے اللہ مالک ہے لیکن اگر قصاص میں مارا گیا تو سب گناہ سے پاک ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف حضرت کے وقت میں گاؤں کی فوج پہنچی ایک بستی پر وہاں ایک مسلمان تھا اپنے مواشی ہٹانے کر کر کھڑا ہوا تھا اور مسلمانوں کو سلام علیک کی لوگوں نے سمجھا کہ خوف کو مسلمان بنتا ہے اسکو مارا اور مواشی چھین لی اسپر یہ آیت اتری جو فرمایا کہ تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی خوف دنیا پر خون ناحق کرنے والے لیکن مسلمان ہو کر کام۔ چاہئے یا تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی کافروں کے شہر میں تھے تو مسلمان ہونا مت رکھتے تھے۔

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً
اوپر بیٹھ رہنے والوں کے ثواب بڑا ۔ درجے اپنی طرف سے اور بخشش

وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اور مہربانی ۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف تحقیق جو لوگ کہ

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ
قبض کرتے ہیں ان کو فرشتے کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں جانوں اپنی کو کہتے ہیں کس دین میں

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ
تھے تم کہتے ہیں تھے ہم ناتوان بیچ زمین کے کہتے ہیں کیا نہ تھی

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ
زمین خدا تعالیٰ کی کشادہ پس وطن چھوڑ کر جاتے تم بیچ اسکے پس یہ لوگ جگہ رہنے انکے

جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
کی دوزخ ہے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۔ مگر ناتواں مردوں

الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً
سے اور عورتوں سے اور لڑکوں سے کہ نہیں کر سکتے بہانہ

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰۗىِٕكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
اور نہیں پاتے راہ ۔ پس یہ لوگ شتاب ہے اللہ یہ کہ

يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ
معاف کرے ان سے اور ہے اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ف۲ اور جو کوئی وطن چھوڑ کر

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ
جاوے بیچ راہ اللہ کے پاوے گا بیچ زمین کے جگہ بہت اور کشادگی

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
اور جو کوئی نکلے گھر اپنے سے وطن چھوڑ کر طرف اللہ کی اور رسول اسکے کی

ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَانَ
پھر پالیوے اس کو موت پس تحقیق پڑا ثواب اس کا اوپر ذمے اللہ کے ۔ اور ہے

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ
اللہ بخشنے والا مہربان ف۳ اور جس وقت چلو تم بیچ زمین کے پس نہیں

موضح القرآن

ف بدن کے نقصان والے یعنی اپاہج جہاد کے حکم سے معاف ہیں باقی لوگوں میں لڑنے والوں کو بڑے درجے ہیں کہ بیٹھنے والوں کو نہیں اگرچہ بیٹھنے والے بھی جنتی ہیں اس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہیں یعنی بعضے جہاد کرتے ہیں تو ذکر نیوالے معاف ہیں اور جو سب موقوف کریں تو سب گنہگار ہیں "۔ منہ رح

ف یہ حال فرمایا انکا جو کافروں کے ملک میں ہیں اور سے مسلمان ہیں اور ظاہر نہیں ہو سکتے انکے ظلم سے تو اگر اپنی کمائی آپ کرتے ہیں اور سفر کی تدبیر سے واقف ہیں تو انکا عذر قبول نہیں اور ملک میں جا رہیں زمین اللہ کی کشادہ ہے اور اگر ناچار ہیں پڑے بس ہیں تو امید ہے کہ معاف ہوں ۔ فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ جس ملک میں مسلمان کھلا نہ رہ سکے وہاں سے ہجرت فرض ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی روزی کا ڈر نہ چاہئے کہ بہت جگہ روزی مل رہتی ہے کشایش سے اور یہ خطرہ نہ چاہئے کہ شاید راہ ہی میں مر جاویں کہ اس میں ثواب پورا ہے اور موت اپنے وقت سے پہلے نہیں ۔ منہ رح

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ إِنْ خِفْتُمْ
تو نہیں اُوپر تمہارے گناہ یہ کہ کوتاہ کرو تم نماز سے اگر ڈرو تم

أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ
یہ کہ فتنہ میں ڈالیں تم کو وہ لوگ کہ کافر ہوئے تحقیق کافر ہیں واسطے تمہارے

عَدُوًّا مُبِينًا ۝ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
دشمن ظاہر ف۱ اور جس وقت ہووے تو بیچ اُنکے پس قائم کرے واسطے اُن کے نماز

فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا
پس چاہیے کہ کھڑی ہووے ایک جماعت اُنمیں سے ساتھ تیرے اور چاہیے کہ لیویں ہتھیار اپنے پس جس وقت

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ
سجدہ کرلیں پس چاہیے کہ ہو جاویں پیچھے تمہارے اور چاہیے کہ آوے ایک جماعت

أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ
اور کہ نہیں نماز پڑھی اُنھوں نے پس نماز پڑھیں ساتھ تیرے اور چاہیے کہ لیویں بچاؤ اپنا

وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ
اور ہتھیار اپنے دوست رکھتے ہیں وہ جو کافر ہیں کاش کہ غافل ہو تم

أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً
ہتھیاروں اپنے سے اور اسباب اپنے سے پس جھک آویں اُوپر تمہارے جھک آنا

وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى
یک بارگی اور نہیں گناہ اُوپر تمہارے اگر ہو تم کو ایذا

مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضٰى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ
مینہ سے یا ہو تم بیمار یہ کہ رکھ دو ہتھیار اپنے

وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا
اور لو بچاؤ اپنا تحقیق اللہ نے تیار کیا ہے واسطے کافروں کے عذاب

مُهِينًا ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا
رسوا کرنے والا ف۲ پس جب تمام کر چکو نماز کو پس یاد کرو اللہ کو کھڑے

وَقُعُودًا وَعَلٰى جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا
اور بیٹھے اور اُوپر کروٹوں اپنی کے پس جب آرام پاؤ تم پس سیدھا کرو

منزل ۱

ف۱ سفر جو تین منزل کا ہو اسمیں چار رکعت فرض میں سے دو ہی پڑھنی چاہئیں۔ اور کافروں کے ستانے کا ڈر اسوقت تھا جب یہ حکم آیا اس تقریب سے معافی ملی ہر وقت کو اور پوری پڑھئے کہ اللہ صاحب کی بخشش سے بے پروائی ہوتی ہے اور سنت کا تقید سفر میں نہیں رہتا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یہ نماز خوف فرمائی کہ اگر وقت مقابلہ کا ہو اور فوج دو حصہ ہو جاوے ہر جماعت آدھی نماز میں امام کے شریک ہو اور آدھی جُدی پڑھے جبتک دوسری جماعت دشمن کے مقابل رہے اور اس وقت نماز میں آمد و رفت معاف ہے۔ اور ہتھیار اور زرہ یا سپر ساتھ رکھیں اور اگر اسقدر بھی فرصت نہ ملے تو جماعت موقوف کریں تنہا پڑھ لیں، پیادہ اور سوار، اشارہ سے اگر یہ بھی فرصت نہ ملے تو قضا کریں ۱۲۔ منہ رح

الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝١٠٣
نماز کو تحقیق نماز ہے اوپر مسلمانوں کے لکھی ہوئی وقت مقرر کی ہوئی

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
اور مت سستی کرو بیچ ڈھونڈنے قوم کے اگر ہو تم درد کھینچتے

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
پس تحقیق وہ بھی درد کھینچتے ہیں جیسے درد کھینچتے ہو تم اور اُمید رکھتے ہو تم خدا سے

مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١٠٤ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ
جو کچھ کہ نہ اُمید رکھتے وہ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا۔ تحقیق نازل کی ہمنے

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ
طرف تیری کتاب ساتھ حق کے تا کہ حکم کرے تو درمیان لوگوں کے ساتھ چیز کے دکھلائی

اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝١٠٥ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ
تجھ کو اللہ اور مت ہو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والا۔ اور بخشش مانگ اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝١٠٦ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ
تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔ اور مت جھگڑ تو اُن لوگوں کی طرف سے

يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا
کہ خیانت کرتے ہیں جانوں اپنی کو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہو خیانت کرنیوالا

اَثِيْمًا ۝١٠٧ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ
گنہگار۔ چھپتے ہیں لوگوں سے اور نہیں چھپ سکتے

اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ
اللہ سے اور وہ ساتھ اُنکے ہے جس وقت مصلحت کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں پسند کرتا بات سے

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝١٠٨ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ
اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں گھیرنے والا ف۲ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ

جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
جھگڑے کئے تم نے اُنکی طرف سے بیچ زندگانی دُنیا کے۔ پس کون جھگڑے گا اللہ سے

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝١٠٩
اُن کی طرف سے دن قیامت کے یا کون شخص ہوگا اوپر اُن کے کارساز۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی خوف کے وقت اگر نماز میں کوتاہی ہو تو بعد نماز اور ہر طرح اللہ کو یاد کرو۔ ایک نماز میں قید ہے کہ وقت ہی چاہئے اور یاد اللہ کی ہر حال میں درست ہے ۱۲ منہ

ف۲ یہ اول آخر کئی آیت میں ذکر ہے ایک قصے کا حضرت کے وقت ایک انصاری کی زرہ آٹے میں دھری گم ہوئی صبح کو تلاش کی آٹے کا خط دیکھا ایک شخص کے گھر تک اس کا نام طعمہ بن ابیرق تھا وہاں جھاڑا لیا تو نہ پائی وہ خط آگے دیکھا ایک یہودی کے گھر تک زید نام وہاں پائی۔ اس یہودی نے کہا کہ مجھکو طعمہ نے سپرد کی طعمہ نے کہا میں بری ہوں چوری ہے طعمہ کی قوم نے رات کو مشورت کی کہ ہم حضرت کے پاس سب ملکر گواہی دینگے کہ طعمہ بری ہے تو حضرت ہماری حمایت کرینگے اور یہودی چور ٹھیرےگا صبح کو یہی کیا اللہ تعالی نے یہ آیتیں نازل فرمائیں حضرت کو خبردار کر دیا۔ فی الحقیقت چور یہی تھا طعمہ ۱۲ منہ

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ

اور جو کوئی کام کرے بُرا یا ظلم کرے جان اپنی کو پھر بخشش مانگے

اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ

اللہ سے پاوے گا اللہ کو بخشنے والا مہربان ف۱ اور جو کوئی کماوے

اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

گناہ پس سوائے اسکے نہیں کہ کماتا ہے اسکو اُوپر جان اپنی کے اور ہے اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

حکمت والا ف۲ اور جو کوئی کماوے کچھ خطا یا گناہ پھر

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗــــــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾

تہمت لگاوے ساتھ اسکے بے گناہ کو پس تحقیق اُٹھایا اس نے بُہتان اور گناہ ظاہر

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اُوپر تیرے اور رحمت اُس کی البتہ قصد کیا تھا

طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْھُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ

ایک جماعت نے اُن میں سے کہ بہکاویں تجھ کو۔ اور نہ بہکاویں تجھ کو مگر

اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ

جانوں اپنی کو اور نہیں ضرر پہنچاویں گے تجھکو کچھ۔ اور اُتاری اللہ نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

اُوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا

تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾ لَا خَيْرَ

تو جانتا۔ اور ہے فضل اللہ کا اُوپر تیرے بڑا۔ نہیں ہے بھلائی

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىھُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ

بیچ بہت مصلحتوں اُن کی کے مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات کے یا

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ

ساتھ اچھی بات کے یا صلح کر دینے کے درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے

ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾

یہ واسطے ڈھونڈنے رضامندی اللہ کے پس البتہ دیویں گے ہم اُسکو ثواب بڑا ف۳

موضح القرآن

ف۱ برا فرمایا کبیرہ کو اور ظلم فرمایا صغیرہ کو یا ان لوگوں کو حکم ہو کہ توبہ کریں تو قبول ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی تم اپنے دل میں آپ شرمندہ نہ رہیں کہ ہم پر عیب لگا اور کے عیب لگنے کے خطرے سے اپنے کی حمایت نہ کریں جب تک تحقیق نہ ہو کیونکہ اللہ تو خبردار ہے اور اسکا حکم بھی یہی ہے کہ ایک گناہ دوسرے پر نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ع ۸ / ۱۶ / ۱۳

ف۳ منافق لوگ حضرت سے کان میں باتیں کرتے تاکہ لوگوں میں اپنا اعتبار ٹھیراویں اور مجلس میں بیٹھ کر آپس میں کان میں باتیں کرتے کسی کا عیب کسی کا گلہ اسکو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انکی مشورت اکثر بے خیر ہے صاف بات کو حاجت نہیں چھپانے کی مگر اس میں دغابازی ہے اور چھپائے تو خیرات کو تا لینے والا شرمندہ نہ ہو یا مسئلہ دین کی غلطی بتانی کو تا نادان خجل نہ ہو یا لڑوں میں صلح کروانے کو کہ غصے والا جوش میں صلح نہیں مانتا۔ اول آپس میں ٹھیرایئے پھر اسکو سنایئے۔ ۱۲۔ منہ رح

منزل ۱

النصف

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ
اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے اُسکے
الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا
ہدایت اور پیروی کرے سوا راہ مسلمانوں کے متوجہ کرینگے ہم اُسکو
تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ
جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل کرینگے ہم اُسکو دوزخ میں اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ف۱ تحقیق
اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
اللہ نہیں بخشتا یہ کہ شریک لایا جائے ساتھ اسکے اور بخشتا ہے سوائے اس کے
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
واسطے جس کے چاہے اور جو کوئی شریک لائے ساتھ اللہ کے پس تحقیق گمراہ ہوا
ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا
گمراہی دور ف۲ نہیں پکارتے سوائے اس کے مگر عورتوں کو
وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ
اور نہیں پکارتے مگر شیطان سرکش کو۔ لعنت کی ہے اُسکو اللہ نے
وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
اور کہا اس نے البتہ لوں گا میں بندوں تیرے سے ایک حصہ مقرر ف۳
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ
اور البتہ گمراہ کرونگا میں انکو اور آرزوئیں دلاؤنگا ان کو اور البتہ حکم کرونگا انکو پس البتہ کاٹیں گے
اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ
کان جانوروں کے اور البتہ حکم کرونگا انکو پس پھیر ڈالیں گے پیدایش خدا کی کو ف۴
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
اور جو کوئی پکڑے شیطان کو دوست سوائے اللہ کے پس تحقیق
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ
ٹوٹا پایا ٹوٹا ظاہر ف۵ وعدہ دیتا ہے انکو اور آرزوئیں لاتا ہے انکو اور نہیں
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ
وعدہ دیتا انکو شیطان مگر فریب کا۔ یہ لوگ جگہ ان کی دوزخ ہے

موضح القرآن

ف۱ رسول نے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ ہے مسلمانوں کی جماعت پر جس نے جُدی راہ پکڑی وہ جا پڑا دوزخ میں پس جس بات پر اُمت کا اجتماع ہوا وہی اللہ کی مرضی ہے اور منکر ہو سو دوزخی ہے ۱۲۔ منہ رح۔

ع ۱۷ ۱۴

ف۲ اوپر سے ذکر تھا منافقوں کا جو پیغمبر کے حکم پر راضی نہ ہوئے اور جُدی راہ چلے یہ آیت فرمائی کہ اللہ شرک نہیں بخشتا تو شرک فرمایا حکم میں شریک کرنے کو یعنی سوائے دین اسلام کے اور دین پسند رکھے اور اس پر چلے پس جو دین ہو سو ہلاک کے سب شرک ہے اگرچہ بوجنے میں شرک کرتے ہوں ۱۲ منہ رح

نصف ما
ف۳ یعنی تیرے بندے اپنے مال میں میرا حصہ ٹھیرا رکھیں گے جیسے دستور ہے بتوں کی نیاز نکالتے ہیں ۱۲ منہ

ف۴ جانوروں کے کان چیرنا یہ کافروں کا دستور تھا گائے کا یا بکری کا ایک بچہ بُت کے نام کا کر دیا اس کے کان میں نشان ڈال دیتے۔ اور صورت بدلنا یہ کہ لڑکے کے سر میں چوٹی رکھتے بُت کے نام کی مسلمان کو ان کاموں سے بچنا ضرور ہے اپنے بزرگوں سے یہ معاملت نہ کیجئے کافر بھی جن سے کرتے تھے۔ بزرگ ہی جان کر کرتے تھے۔ منہ رح

وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور نہ پاویں گے اُس سے بھاگنا ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

اچھے البتہ داخل کرینگے ہم انکو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے

الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ

نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُس کے ہمیشہ وعدہ کیا اللہ نے سچ اور کون ہے

أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا

بہت سچا اللہ سے بات میں ۔ نہیں موافق آرزو تمہاری کے اور نہ

أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتٰبِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ

موافق آرزو اہل کتاب کے ۔ جو کوئی عمل کرے بُرا بدلہ دیا جائیگا ساتھ اُسکے

وَلَا يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٢٣﴾

اور نہ پاوے واسطے اپنے سوائے اللہ کے دوست اور نہ مدد دینے والا

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثٰى

اور جو کوئی عمل کرے اچھے مرد کی قسم سے ہو یا عورت ہو

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا

اور وہ ایمان والا ہو پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں اور نہ

يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ

ظلم کئے جاوینگے کھجور کے شگاف برابر ۔ اور کون ہے بہتر دین میں اس شخص سے کہ مطیع کرے

وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۗ

منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ نیکی کرنیوالا ہو اور پیروی کرے دین ابراہیم حنیف کی

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور پکڑا اللہ نے ابراہیم کو دوست ۔ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿١٢٦﴾

کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے ۔ اور ہے اللہ ساتھ ہر چیز کے گھیرنے والا ۔

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ

اور فتوے پوچھتے ہیں تجھ سے بیچ عورتوں کے کہہ اللہ فتوی دیتا ہے تمکو بیچ اُنکے

ع ١١ / ١٥

موضح القرآن

ف کتاب والوں کو خیال تھا کہ ہم خاص بندے ہیں جن گناہوں پر خلق پکڑی جاویگی ہم نہ پکڑے جاوینگے ہمارے پیغمبر حمایت کرینگے اور نادان مسلمان بھی اپنے حق میں یہی خیال رکھتے ہیں سو فرمایا برا ہو کرے گا کوئی ہو سزا پاوے گا۔ حمایت کسی کی پیش نہیں جاتی۔ اللہ کا پکڑا وہی چھوٹے تو چھوٹے دنیا کی مصیبت میں آدمی قیاس کرے

١٢ منہ رح

وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ

اور جو چیز کہ پڑھی جاتی ہے اوپر تمہارے بیچ کتاب کے بیچ حق یتیم عورتوں کے

الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ

جنکو نہیں دیتے تم اُن کو جو کچھ لکھا گیا ہے واسطے انکے اور رغبت کرتے ہو یہ کہ

تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَاَنْ

نکاح کرو اُن کو اور بیچ ناتوانوں کے لڑکوں سے اور یہ کہ

تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

قائم رہو تم واسطے یتیموں کے ساتھ انصاف کے اور جو کچھ کرو تم بھلائی سے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ

پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اسکے جاننے والا ف۱ اور اگر ایک عورت ڈرے

مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

خاوند اپنے سے لڑنا یا منہ پھیرنا پس نہیں گناہ اوپر اُن کے

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ

یہ کہ صلح کریں درمیان اپنے صلح اور صلح بہتر ہے اور حاضر کی گئیں

الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

جانیں بخیلی پر اور اگر احسان کرو تم اور پرہیزگاری کرو پس تحقیق اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ

ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ف۲ اور ہرگز نہ کرسکو گے تم یہ کہ

تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ

عدل کرو درمیان عورتوں کے اور اگرچہ حرص کرو تم پس مت جھک جاؤ تم

الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا

جھک جانا پس چھوڑ دو اسکو جیسے لٹکی ہوئی اور اگر صلح کرو تم اور ڈرو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ

پس تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان ف۳ اور اگر جدے ہو جاویں دونوں بے پروا

اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾

کریگا اللہ ہر ایک کو کشایش اپنی سے۔ اور ہے اللہ کشایش والا حکمت والا۔

موضح القرآن

ف۱ اس سورت کے اول میں تقید تھا یتیم کے حق کا اور فرمایا تھا کہ لڑکی یتیم جسکا والی نہیں مگر چچا کا بیٹا اگر جانے کہ میں اسکا حق ادا نہ کرونگا تو آپ اسکو نکاح میں نہ لاوے کسی اور کو دے کہ آپ اسکا حمایتی ہے تو مسلمانوں نے ایسی عورتیں نکاح میں لانا موقوف کیا پھر دیکھا کہ بعضی جگہ لڑکی کے حق میں بہتر کہ اپنا والی ہی نکاح میں لاوے جو وہ اسکی خاطر رکھیگا غیر نہ کرے گا حضرت سے رخصت مانگی اسپر یہ آیت اُتری رخصت ملی اور فرمایا کہ وہ جو کتاب میں منع سنا تھا سو جب تھا کہ انکا حق پورا نہ دو اور یتیم کے حق کی تاکید تھی اور جو بھلائی کیا چاہو تو رخصت ہے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ یعنی مرد کا دل پھرا دیکھے اور عورت اسکی خوشی کرنے کو اپنا حق کچھ چھوڑ دے تو روا ہے اور جیوں کے سامنے دھری ہے حرص یعنی مال بچنا ہر کسی کو خوش لگتا ہے البتہ مرد راضی ہو جاوے گا۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی انسان کی طبع میں مال کی حرص ہے اور ایک عورت پر زیادہ ڈھلنا سو چاہیے تا مقدور آپ کو بچاتا رہے بعد اس کے اللہ بخشنے والا ہے اور ادھر میں شکتی یہ نہ اس کو آپ آرام سے رکھو نہ چھوڑ دو کہ اور کسی سے نکاح کرے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّیْنَا

اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ اور البتہ تحقیق وصیت

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِیَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

کی ہم نے اُن لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے اور تم کو یہ کہ پرہیزگاری کرو

اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ کی اور اگر کفر کرو پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی

بیچ زمین کے ہے۔ اور ہے اللہ بے پروا تعریف کیا گیا۔ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ

بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا ف۱ اگر

یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ اَیُّهَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ؕ وَكَانَ

چاہے لے جاوے تم کو اے لوگو اور لے آوے اَوروں کو۔ اور ہے

اللّٰهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا

اللہ اُوپر اس کے قادر۔ جو کوئی چاہتا ہے ثواب دُنیا کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

پس نزدیک اللہ کے ہے ثواب دُنیا کا اور آخرت کا۔ اور ہے اللہ

سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۳۴﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ

سننے والا دیکھنے والا ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤی اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ

ساتھ انصاف کے گواہی دینے والے واسطے خدا کے اور اگرچہ اُوپر جانوں اپنی کے ہو یا اُوپر ماں باپ

وَالْاَقْرَبِیْنَ ۚ اِنْ یَّكُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰی

اور قرابت والوں کے۔ اگر ہو وہ شخص دولت مند یا فقیر پس اللہ بہت مہربان ہے

بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤی اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا

ساتھ اُن کے۔ پس مت پیروی کرو خواہش کی بیچ اس کے کہ عدل کرو اور اگر پیچ دو

اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۱۳۵﴾

یا اعراض کرو پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ف۳

موضح القرآن

ف۱ تین بار فرمایا کہ اللہ کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں پہلی بار کشایش کا بیان ہے دوسری بار بے پروائی کا اگر تم منکر ہو تیسری بار کارسازی کا اگر تم تقوےٰ پکڑو۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی سب مل کر شرع پر قائم رہو تو اللہ دنیا بھی دے اور آخرت بھی۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی گواہی میں محظوظ کی خاطر نہ کرو اور محتاج پر ترس نہ کھاؤ اور قرار دیکھو حق ہو سو کہو اور اگر سچ کہا بھی لیکن زبان سے کہ سننے کو مشتبہ پڑا یا تمام قصہ نہ کہا کچھ بات کام کی رکھ لی۔ یہ بھی گناہ میں داخل ہے۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۱

ع ۸ ۱۹ ۱۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور کتاب کے

الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

جو اُتاری ہے اوپر رسول اپنے کے اور کتاب کے جو اُتاری ہے

مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

پہلے اس سے ۔ اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور کتابوں اسکی کے

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۱۳۶

اور رسول اسکے کے اور دن پچھلے کے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور ف

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

تحقیق جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے

ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہیں اللہ یہ کہ بخشے اُن کو اور نہ یہ کہ دکھاوے اُنکو

سَبِيْلًا ۱۳۷ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۱۳۸

راہ ف۲ خوشخبری دے منافقوں کو ساتھ اسکے کہ واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہ لوگ جو پکڑتے ہیں کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۱۳۹

آیا چاہتے ہیں نزدیک اُن کے عزت پس تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے تمام

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ

اور تحقیق اُتارا اوپر تمہارے بیچ کتاب کے یہ کہ جب سنو تم

اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

نشانیوں اللہ کی کو کفر کیا جاتا ہے ساتھ اُنکے اور ٹھٹھا کیا جاتا ہو ساتھ انکے پس مت بیٹھو

مَعَهُمْ حَتّٰي يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ

ساتھ اُن کے یہاں تک کہ بحث کریں بیچ بات کے سوائے اس کے تحقیق تم

اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ

اسوقت مانند اُنکے ہو تحقیق اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں کو اور کافروں کو

موضح القرآن

ف ایمان والے فرمایا ہے اُن کو جو ظاہر میں مسلمان ہیں سو اُن کو تقید ہے کہ جب تک دل سے یقین نہ لاویں گے اِن سب چیزوں کا تو خدا کے ہاں مسلمان نہیں ۱۲۔منہ رح۔

ف۲ یعنی ظاہر میں مسلمان ہے اور دل کو بھٹکتے ہے تو اگر آخر کو بے یقین مرے تو کافر کے برابر ہیں انکو بخشش نہیں اور ظاہر کی مسلمانی سو دہ راہ نہ ملیگی۔۱۲۔منہ رح

فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ

بیچ دوزخ کے سب کو ف۱ وہ لوگ کہ انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے پس اگر

كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ

ہووے واسطے تمہارے فتح خدا کی طرف سے کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے

وَإِن كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ

اور اگر ہووے واسطے کافروں کے کچھ حصہ کہتے ہیں کیا نہ غالب ہوئے تھے

عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ

ہم اوپر تمہارے اور نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو مسلمانوں سے پس اللہ حکم کرے گا

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى

درمیان تمہارے دن قیامت کے۔ اور ہرگز نہ کرے گا اللہ واسطے کافروں کے اوپر

الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ

مسلمانوں کے راہ ف۲ تحقیق منافق فریب دیتے ہیں

اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا

اللہ کو اور وہ فریب دینے والا ہے انکو۔ اور جب کھڑے ہوتے ہیں طرف نماز کی کھڑے ہوتے ہیں

كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا

کاہلی سے دکھلاتے ہیں لوگوں کو اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر

قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا

تھوڑا۔ دھکدھکی میں ہیں درمیان اس کے نہ طرف ان کی اور نہ

إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿١٤٣﴾

طرف ان کی۔ اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے اسکے راہ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو کافروں کو دوست

مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ

سوائے مسلمانوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم یہ کہ کرو واسطے اللہ کے

عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٤٤﴾ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ

اوپر تمہارے غلبہ ظاہر۔ تحقیق منافق بیچ درجے

موضح القرآن

ف۱ جو شخص ایک مجلس میں اپنے دین کے عیب سنے پھر انہی میں بیٹھے اگرچہ آپ نہ کہے منافق ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲۰ / ۱۷ — منزل ۱

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص راہ حق میں ہو اور گمراہوں سے بھی بنائے رکھے یہ بھی نفاق ہے۔ ۱۲ منہ رح

الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿١٤٥﴾ إِلَّا
نیچے کے ہیں آگ سے۔ اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے اُنکے مددگار۔ مگر
الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا
جنھوں نے کہ توبہ کی اور صلاحیت کی اور مضبوط پکڑا خدا کو اور خالص کیا
دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ
دین اپنے کو واسطے اللہ کے پس یہ لوگ ساتھ مسلمانوں کے ہیں۔ اور شتاب دے گا اللہ
الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ
ایمان والوں کو ثواب بڑا۔ کیا کرے گا اللہ عذاب کر کر تم کو
إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾
اگر شکر کروگے تم اور ایمان لاؤگے تم۔ اور ہے اللہ قدردان جاننے والا۔
لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ
نہیں دوست رکھتا اللہ پکار کر کہنا بری بات کو
إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿١٤٨﴾ إِنْ
مگر جو کوئی ظلم کیا جاوے۔ اور ہے اللہ سننے والا جاننے والا ف اگر
تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ
ظاہر کرو تم بھلائی کو یا چھپاؤ اُس کو یا درگذر کرو برائی سے پس تحقیق
اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿١٤٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ
اللہ ہے بخشنے والا قدرت والا ف۲ تحقیق جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے
وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ
اور رسول اسکے کے اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ جدائی ڈالیں درمیان اللہ کے اور رسولوں اسکے
وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ
اور کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ بعض کے اور کفر کرتے ہیں ساتھ بعض کے اور چاہتے ہیں
أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ
یہ کہ پکڑیں درمیان اس کے راہ۔ یہ لوگ وہ ہیں
الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿١٥١﴾
کافر تحقیق۔ اور تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے عذاب رسوا کرنے والا ف۳

موضح القرآن

ف یعنی کسی میں عیب دین یا دنیا معلوم کرے تو اسکو مشہور نہ کرے کیونکہ اللہ سنتا جانتا ہے وہ ہر کسی کی جزا دیگا اسی کو غیبت کہتے ہیں اسمیں مظلوم کو روا ہے کہ ظالم کا ظلم بیان کرے اسی طرح کئی اور بھی مقام میں غیبت روا ہے یہ حکم یہاں شاید اس پر فرمایا کہ منافق کا نام مشہور نہ کیجے۔ جیسے حضرت نے مشہور نہیں کیا اسمیں اسکا دل زیادہ بگڑتا ہے مبہم نصیحت کرے منافق آپ سمجھ لیگا اسمیں شاید ہدایت پاوے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی منافق کو چاہو کہ صادق کرو تو ظاہر کئے طعن سے چھپا سمجھانا بہتر ہے اور درگذر خوب ہے اللہ بھی جانتا بوجھتا بندوں سے درگذر کرتا ہے ۱۲ منہ

ف۳ یہاں سے ذکر ہے یہود کا قرآن میں اکثر ان کا اور منافقوں کا ذکر اکٹھا ہی فرمایا کہ اللہ کا ماننا یہی ہے کہ زمانے کے پیغمبر کا حکم مانے۔ اس بغیر اللہ کا ماننا غلط ہے۔ ۱۲ منہ رح

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسولوں اسکے کے اور نہ جدائی ڈالیں درمیان

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَ

کسی کے ان میں سے یہ لوگ البتہ دیگا اُن کو ثواب اُن کا۔ اور

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔ پوچھتے ہیں تجھ سے صاحب کتاب کے

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى

یہ کہ اُتار دے اوپر ان کے ایک کتاب آسمان سے پس تحقیق سوال کیا تھا موسیٰ سے

اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ

بڑا اس سے پھر کہنے لگے دکھلا دے ہمکو اللہ کو ظاہر پس پکڑا اُن کو

الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

بجلی نے بسبب ظلم اُنکے کے۔ پھر پکڑا تھا گائے کا بچہ پیچھے اس کے

مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا

کہ آئی تھیں اُن کے پاس دلیلیں پس معاف کیا ہم نے اس سے۔ اور دیا ہم نے

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

موسیٰ کو غلبہ ظاہر۔ اور اُٹھایا ہم نے اوپر ان کے پہاڑ

بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ

واسطے قول لینے کے اُن سے اور کہا ہم نے اُن کو داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور

قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ

کہا ہم نے اُن کو مت تعدی کرو بیچ ہفتے کے اور لیا ہم نے اُن سے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

قول گاڑھا۔ پس بسبب توڑ ڈالنے اُنکے قول اپنے کو اور بسبب کفر اُنکے کے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ

ساتھ نشانیوں اللہ کے اور بسبب مارنے اُنکے کے پیغمبروں کو ناحق اور بسبب کہنے اُنکے کے

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا

دلوں ہمارے پر پردے ہیں بلکہ مُہر کی ہے اللہ نے اوپر اُن کے بسبب کفر اُنکے کے پس نہیں

يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ
ایمان لاتے مگر تھوڑے۔ اور بسبب کفر ان کے کے اور کہنے انکے کے اوپر مریم کے

بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ
بہتان بڑا۔ اور بسبب کہنے ان کے کے کہ تحقیق ہم نے مار ڈالا مسیح

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا
عیسے بیٹے مریم کے کو پیغمبر اللہ کا تھا۔ اور نہیں مارا اُس کو اور نہ

صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
سُولی دی اُسکو اور لیکن شبہ ڈالا گیا واسطے اُنکے۔ اور تحقیق جو لوگ کہ اختلاف کیا اُنھوں نے

فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا
بیچ اسکے البتہ بیچ شک کے ہیں اس سے۔ نہیں واسطے انکے ساتھ اسکے کچھ علم مگر

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَفَعَهُ
پیروی کرنا گمان کا۔ اور نہ مارا اس کو یقین بلکہ اُٹھالیا اُس کو

اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾ وَإِنْ مِنْ
اللہ نے طرف اپنی۔ اور ہے اللہ غالب حکمت والا۔ ف۱ اور نہیں کوئی

أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ
اہل کتاب سے مگر البتہ ایمان لاویگا ساتھ اسکے پہلے موت اسکی کے اور دن

الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِنَ
قیامت کے ہوگا اوپر ان کے گواہ۔ ف۲ پس بسبب ظلم کے

الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ
ان لوگوں سے کہ یہودی ہوئے حرام کی ہمنے اوپر ان کے پاکیزہ چیزیں جو حلال کی گئی تھیں

لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾ وَ
واسطے اُنکے اور بسبب بند کرنے ان کے کے راہ خدا کے سے بہتوں کو۔ ف۳ اور

أَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ
بسبب لینے اُنکے کے سُود کو اور تحقیق منع کئے گئے تھے اس سے اور بسبب کھانے انکے کے مال

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ
لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے۔ اور تیار کیا ہمنے واسطے کافروں کے اُن میں سے

موضح القرآن

ف۱ یہود کہتے ہیں ہمنے مارا عیسیٰ کو اور مسیح اور رسول خدا نہیں کہتے یہ اللہ نے انکے خطاب ذکر فرمائے اور فرمایا کہ اسکو ہرگز نہیں مارا حق تعالیٰ نے اسکی ایک صورت انکو بنادی اس صورت کو سُولی چڑھایا پھر فرمایا کہ نصاریٰ بھی اول سے یہی کہتے ہیں کہ مسیح کو مارا نہیں وہ زندہ ہے لیکن تحقیق نہیں سمجھتے کتنی باتیں کہتے ہیں۔ بعضے کہتے ہیں کہ بدن کو مارا انکی روح اللہ پاس چڑھ گئی۔ بعضے کہتے ہیں مارا تھا پھر تین روز کے بعد زندہ ہوکر بدن سے چڑھ گئے ہر طرح وہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسکو نہیں مارا سوئے خبر اللہ کو ہے اس نے بتایا کہ اسکی صورت کو مارا اور انکے پکڑتے وقت نصاریٰ سرک گئے تھے اور یہود بھی نہ پہنچے تھے اس آن کی خبر نہ ان کو نہ ان کو ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت عیسیٰ ابھی زندہ ہیں جب یہود میں دجال پیدا ہوگا تب اس جہان میں آکر اسکو مارینگے اور یہود و نصاریٰ سب اس پر ایمان لاوینگے کہ یہ نہ مرے تھے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اوپر سے سب شرارتیں انکی جو ذکر کیں بعضی پہلے ہوئیں اور بعضی پیچھے لیکن مجمل یہ کہ گناہ پر دلیر تھے اسواسطے انکو شریعت سخت رکھی کہ سرکشی ٹوٹے ۱۲ منہ رح

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
عذاب درد دینے والا۔ لیکن مضبوط لوگ بیچ علم کے ان میں سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
اور مسلمان ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو اتاری

مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ
گئی ہے پہلے تجھ سے اور قائم کرنے والے نماز کو اور دینے والے

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
زکوٰۃ کے اور ایمان لانے والے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے۔ یہ لوگ

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ
البتہ دیں گے ہم اُن کو ثواب بڑا۔ تحقیق ہمنے وحی بھیجی طرف تیری جیسے

اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ
وحی بھیجی ہمنے طرف نوح کی اور پیغمبروں کی پیچھے اس کے اور وحی کی ہمنے

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ
طرف ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے اور اسحٰق کے اور یعقوب کے اور

الْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
اولاد اس کی کے اور عیسےٰ اور ایوب کے اور یونس اور ہارون کے

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ
اور سلیمان کے۔ اور دی ہمنے داؤد (علیہ السلام) کو زبور۔ اور بھیجے ہمنے پیغمبر کہ تحقیق

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ
بیان کیا ہمنے ان کو اُوپر تیرے پہلے اس سے اور پیغمبر کہ نہ

نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾
بیان کیا ہم نے انکو اوپر تیرے۔ اور باتیں کیں اللہ نے موسیٰ سے باتیں کرنا۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
بھیجے ہمنے پیغمبر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ نہ ہو واسطے لوگوں کے

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
اُوپر اللہ کے الزام پیچھے پیغمبروں کے۔ اور ہے اللہ تعالیٰ غالب

ع ۲۲ / ۱۰ / ۲

حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾ لَٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ
حکمت والا۔ ف۱ لیکن اللہ تعالیٰ شاہدی دیتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری طرف تیری
أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
اتاری اس کو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے گواہی دیتے ہیں۔ اور کفایت ہے اللہ
شَهِيدًا ﴿١٦٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن
گواہی دینے والا۔ ف۲ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھوں نے
سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٦٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ
راہ خدا تعالیٰ کی سے تحقیق گمراہ ہوئے گمراہی دور۔ تحقیق جو لوگ کہ
كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا
کافر ہوئے اور ظلم کیا نہیں ہے اللہ کہ بخشے اُن کو اور نہ
لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
دکھائے گا اُن کو راہ۔ مگر راہ دوزخ کی ہمیشہ رہیں گے
فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾ يَا أَيُّهَا
بیچ اس کے ہمیشہ۔ اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان۔ اے
النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُوا
لوگو تحقیق آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے سے پس ایمان لاؤ
خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
بہتر ہوگا واسطے تمہارے۔ اور اگر کفر کروگے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے
وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧٠﴾ يَا أَهْلَ
اور زمین کے ہے۔ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا۔ اے اہل
الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ
کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے کے اور مت کہو اوپر اللہ کے
إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ
مگر سچ۔ سوائے اس کے نہیں کہ مسیح عیسیٰ بیٹا مریم کا پیغمبر
اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ
اللہ کا ہے اور حکم ہے اُسکا۔ ڈال دیا اُس کو طرف مریم کی اور روح ہے اُسکی طرف سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی عذر کی جگہ نہ رہے کہ ہمکو تیری مرضی معلوم ہوتی تو اس پر چلتے یہ اللہ کی حکمت اور تدبیر ہے اور اگر زبردستی کرے تو اسکی حاجت نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ربع

ف۲ یعنی وحی ہمیشہ پیغمبر کو آتی رہی ہے کچھ نیا کام نہیں پر اس کلام میں اللہ نے اپنا خاص علم اتارا اور اللہ اس حق کو ظاہر کریگا چنانچہ ظاہر ہوا کہ جسقدر ہدایت اس نبی سے ہوئی اور کسی سے نہ ہوئی۔ ۱۲۔ منہ رح

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انتَهُوا

پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولوں اُسکے کے۔ اور نہ کہو خدا تین ہیں۔ باز رہو

خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ أَن

بہتر ہوگا واسطے تمہارے۔ سوائے اسکے نہیں کہ اللہ معبود اکیلا ہے۔ پاکی ہے اُسکو اس سے

يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

کہ ہو واسطے اس کے اولاد واسطے اسی کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ

الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧١﴾ لَّن يَسْتَنكِفَ

زمین کے ہے۔ اور کفایت ہے اللہ کارساز۔ ہرگز انکار نہ کرے گا

الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ

مسیح اس سے کہ ہو بندہ واسطے اللہ کے اور نہ فرشتے

الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ

مقرب۔ اور جو کوئی انکار کرے گا بندگی اس کی سے اور

يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ

تکبر کرے گا پس اکٹھا کریگا انکو طرف اپنی سب کو۔ پس اپر جو لوگ کہ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ

ایمان لائے اور عمل کیے اچھے پس پورا دیگا اُن کو ثواب انکا اور

يَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَ

زیادہ دے گا اُن کو فضل اپنے سے اور جن لوگوں نے انکار کیا اور

اسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧٣﴾ وَلَا يَجِدُونَ

تکبر کیا پس عذاب کریگا اُنکو عذاب درد دینے والا۔ اور نہ پاویں گے

لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٤﴾ يَا أَيُّهَا

واسطے اپنے سوائے اللہ کے دوست اور نہ مددگار۔ اے

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ

لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے اور اتاری ہم نے طرف تمہاری

نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ

روشنی ظاہر۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور مُحکم پکڑا اُسکو

وقف لازم

ع ٩ ٢٣ ٣

موضح القرآن

ف یہ خطاب ہے نصاریٰ کو کہ اللہ کو تین جگہ بتاتے ہیں باپ اور بیٹا اور روح القدس فرمایا کہ دین کی بات میں مبالغہ عیب ہے ایک شخص سے اعتقاد ہو تو اس کی تعریف میں حد سے نہ بڑھے جتنی بات ہو تحقیق ہو وہی کہئے اور فرمایا فی الحقیقت بیٹا جننے۔ یہ اللہ کو لائق نہیں اور بیٹا کرے تو اس کو پیش کار کی حاجت نہیں۔ وہ بس ہے کام بنانے والا۔

١٢ منہ رح

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ

پس البتہ داخل کریگا اُنکو بیچ رحمت کے اپنی طرف سے اور فضل کے اور دکھلاویگا اُنکو

اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ

طرف اپنی راہ سیدھی۔ فتوے پوچھتے ہیں تجھ سے۔ کہہ اللہ

يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ

فتوے دیتا ہے تمکو بیچ کلالہ کے۔ اگر کوئی مرد ہلاک ہو جاوے نہیں ہو واسطے اسکے

وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ

اولاد اور نہ باپ واسطے اسکے ہو ایک بہن پس واسطے اسکے ہے آدھا اس چیز کہ چھوڑ گیا اور وہ

يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ

وارث ہوتا ہے اس کا اگر نہ ہو واسطے اُس کے اولاد۔ پس اگر ہوں دو بہنیں

فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا

پس واسطے ان دونو کے دو تہائی اس چیز کہ چھوڑ گیا۔ اور اگر ہوں وہ وارث جماعت مرد

وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ

اور عورتیں پس واسطے مرد کے برابر حصے دو عورتوں کے۔ بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾

اللہ واسطے تمہارے ایسا نہ ہو کہ گمراہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ مائدہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ڛ اُحِلَّتْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ عہدوں کے ف۲ حلال کیے گئے

لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ

واسطے تمہارے چارپائے چرنے والے مگر جو پڑھی جاتی ہیں اوپر تمہارے نہ

مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا

حلال جاننے والے شکار کو اور تم احرام باندھے ہو۔ تحقیق اللہ حکم کرتا ہے جو

موضح القرآن

ف کلالہ کے معنی ہارا ضعیف یہاں فرمایا اسکو جسکے وارثوں میں باپ بیٹا نہیں کہ اصل وارث وہی تھے۔ تو اسوقت سگے بھائی بہن کو بیٹا بیٹی کا حکم ہے سگے نہ ہوں تو یہی حکم سوتیلوں کا۔ نری ایک بہن کو آدھا اور دو کو دو تہائی اور ملے ہوں بھائی بہن تو مرد کو حصہ دوہرا۔ عورت کو اکہرا اور جو نرے بھائی ہوں تو انکو فرمایا کہ وہ بہن کے وارث ہیں یعنی حصہ میں معین نہیں وہ عصبہ ہیں فائدہ اگر بیٹی ہو اور بہن ہو تو حصہ بیٹی کو اور بہن عصبہ ہے یعنی حصہ داروں سے بچے سو وہ لے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی جب آدمی مسلمان ہوا تو سب حکم اللہ کے قبول کرنے ٹھہرا چکا اب آگے حکم فرمائے انکو قبول کرے ۱۲ منہ رح

ربع · ع ۲۴ / ٦ · نصف · منزل ۲

يُرِيدُ ① يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تُحِلُّوا۟ شَعَٰٓئِرَ

چاہتا ہے ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بے حرمت کرو نشانیوں

ٱللَّهِ وَلَا ٱلشَّهْرَ ٱلْحَرَامَ وَلَا ٱلْهَدْىَ وَلَا ٱلْقَلَٰٓئِدَ

اللہ کی کو اور نہ مہینے حرام کو اور نہ ان جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو اور نہ جنکے گلے میں پٹا ڈالکر لیجاویں

وَلَآ ءَآمِّينَ ٱلْبَيْتَ ٱلْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن

کعبے کو اور نہ قصد کرنیوالوں گھر حرمت والے کو کہ چاہتے ہیں فضل

رَّبِّهِمْ وَرِضْوَٰنًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَٱصْطَادُوا۟ ۚ وَلَا

پروردگار اپنے سے اور رضامندی اور جب حلال ہو تم پس شکار کرو تم اور نہ

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَـَٔانُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ ٱلْمَسْجِدِ

باعث ہو تمکو دشمنی کسی قوم کی اس واسطے کہ بند کیا تمکو مسجد

ٱلْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا۟ ۘ وَتَعَاوَنُوا۟ عَلَى ٱلْبِرِّ وَٱلتَّقْوَىٰ

حرام سے یہ کہ حد سے نکل جاؤ اور مددگاری کرو اوپر بھلائی کے اور پرہیزگاری کے

وَلَا تَعَاوَنُوا۟ عَلَى ٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۖ

اور مت مدد کرو اوپر گناہ کے اور تعدی کے اور ڈرو اللہ سے

إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ② حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ

تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے ف۲ حرام کیا گیا اوپر تمہارے

ٱلْمَيْتَةُ وَٱلدَّمُ وَلَحْمُ ٱلْخِنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ

مردار اور لہو اور گوشت سوئر کا اور جو کچھ پکارا جاوے سوائے

ٱللَّهِ بِهِۦ وَٱلْمُنْخَنِقَةُ وَٱلْمَوْقُوذَةُ وَٱلْمُتَرَدِّيَةُ وَ

اللہ کے ساتھ اسکے اور گلا گھونٹی اور لاٹھی ماری اور اوپر سے گر پڑی اور

ٱلنَّطِيحَةُ وَمَآ أَكَلَ ٱلسَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا

سینگ ماری اور جو کھا گیا ہو درندہ مگر جو ذبح کر لو تم ان میں سے اور جو

ذُبِحَ عَلَى ٱلنُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُوا۟ بِٱلْأَزْلَٰمِ ۚ

ذبح کی جاوے اوپر تھانوں کے اور یہ کہ قسمت معلوم کرو ساتھ تیروں کے۔

ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ ٱلْيَوْمَ يَئِسَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن

یہ فسق ہے۔ آج کے دن ناامید ہوئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے

موضح القرآن

ف۱ مواشی یا جانور ہیں جنکو لوگ پالتے ہیں کھانے کو جیسے گائے بکری پھر جنگل کے ہرن اور نیلہ گاؤ وغیرہ اسی میں داخل ہیں کہ جنس ایک ہے انکو احرام کے وقت اور اسی طرح کے مکان میں حرام فرمایا۔ اسکے ساتھ حرم کے آداب اور بھی فرما دیئے ۱۲ منہ

ف۲ حلال نہ سمجھو یعنی ہاتھ مت ڈالو اللہ کے نام کی چیزوں پر یعنی کافر بھی اگر نیاز کعبہ لاویں تو لوٹ مت لو اور ماہِ حرام میں انکو نہ مارو اور پٹکن والیاں بھی وہی قربانی کے جانور ہیں کہ مکے کو لیجاتے ہیں نشان کر کر اور فرمایا کہ کافروں نے تمکو روکا تھا مسجد سے تم زیادتی نہ کرو یعنی آنے کو نہ روکو باقی اگے سو منع کرو کہ کافر نہ آئے تو یہ ظاہر اس سے معلوم ہوا کہ کافر جس کام میں اللہ کو تعظیم کیے اس کام کو نصیحت کرے مگر جو بت کی تعظیم کرے تو البتہ اہانت کرے۔ ۱۲ منہ رح

(ربع الحزب) (منزل ٢) (الربع)

دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ

دین تمہارے سے پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے۔ آج کے دن پورا کیا میں نے

لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ

واسطے تمہارے دین تمہارا اور پوری کی اوپر تمہارے نعمت اپنی اور پسند کیا

لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ

واسطے تمہارے اسلام کو دین۔ پس جو کوئی بے بس ہوا بیچ بھوک کے

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③

نہ جھکنے والا طرف گناہ کے پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱

يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ

پوچھتے ہیں تجھ سے کیا حلال کیا گیا ہے واسطے اُن کے۔ کہہ کہ حلال کی گئی ہیں واسطے تمہارے

الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

پاکیزہ چیزیں اور جو سکھلاؤ تم زخم دینے والوں کو شکار کرنے والوں کو

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ

سکھلاتے ہو تم ان کو اس چیز سے کہ سکھلایا ہے تم کو اللہ نے پس کھاؤ اس چیز سے کہ پکڑ رکھیں

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

اوپر تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اوپر اس کے اور ڈرو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ

تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ف۲ آج کے دن حلال کی گئیں واسطے تمہارے

الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠

پاکیزہ چیزیں۔ اور کھانا ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب حلال ہے واسطے تمہارے

وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ

اور کھانا تمہارا حلال ہے واسطے ان کے اور پاک دامنیں مسلمانوں میں سے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور پاک دامنیں ان لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

جب دو تم ان کو مہران کے نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے

موضح القرآن

ف۱ مواشی میں سے یہ چیزیں حرام فرما دیں بشرط اور ہر چیز کا لہو اور آپ سے مرا کسی طرح بغیر ذبح کے اور جو خدا کے سوا کسی کے نام پر ذبح کیا اور جو کسی مکان کی تعظیم پر ذبح کیا سوائے خانۂ خدا۔ مگر یہ چیزیں مضطر کو معاف ہیں اور بانٹا کرنا پانسوں سے یہ کافروں کا ایک جوا تھا کہ شرط بدکے ایک جانور دس شخص نے خریدا اور ذبح کیا اور دس پانسے تھے کسی پر لکھا آدھا کسی پر پاؤ کم زیادہ کوئی خالی پھر بانٹنے لگے تو ہر ایک کے نام پر جو پانسا آیا وہی حصہ اسکو ملا یا خالی نکل گیا۔ شرط بدنی تمام حرام ہے یہ بھی اسی میں داخل ہے فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ غیر خدا کے نام پر جانور ذبح ہوا یا غیر خدا کی تعظیم پر وہ مُردار ہے۔ فائدہ یہ جو فرمایا کہ آج پورا دین تمہارا ہو چکا یہ آیت آخر کو اُتری ہے کہ سب احکام اللہ کے نازل ہو چکے تھے۔ اسکے بعد تین مہینے حضرت زندہ رہے ہیں۔ ١٢۔ مترجم

ف۲ مواشی کا حکم تو فرما دیا پھر لوگوں نے اور چیزوں کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزیں تمکو حلال ہیں سو حضرت نے جو منع فرمائیں معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہیں جیسے پھاڑنے والا جانور چوپائے یا پرندہ مثلاً شیر یا باز یا چیل اور اسی میں داخل ہوئے مُردار خوار سارے۔ کوا وغیرہ اور جیسے گدھا اور خچر اور جیسے کیڑے زمین کے مثلاً چوہا وغیرہ۔ فائدہ دُ پہلے حرام فرمایا جس کو

(باقی صفحہ ١٤٢ پر)

وَلَا مُتَّخِذِيٓ أَخْدَانٍ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ

اور نہ پکڑنے والے چھپے آشنا ۔ اور جو کوئی کفر کرے ساتھ ایمان کے

فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُۥ وَهُوَ فِى الْءَاخِرَةِ مِنَ الْخَٰسِرِينَ ﴿٥﴾

پس تحقیق کھوئے گئے عمل اسکے اور وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پانے والوں سے ہے ف۱

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَوٰةِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کھڑے ہو تم واسطے نماز کے

فَاغْسِلُوا۟ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

پس دھوؤ مونہوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو کہنیوں تک

وَامْسَحُوا۟ بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَ

اور مسح کرو سروں اپنوں کو اور دھوؤ پاؤں اپنوں کو دو نو ٹخنوں تک ۔ اور

إِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا۟ ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰٓ أَوْ

اگر ہو تم ناپاک پس نہالو ۔ اور اگر ہو تم بیمار یا

عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَآئِطِ أَوْ لَٰمَسْتُمُ

اوپر سفر کے یا آوے کوئی تم میں سے مکان ضرور سے یا صحبت کرو تم

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا۟ مَآءً فَتَيَمَّمُوا۟ صَعِيدًا طَيِّبًا

عورتوں سے پس نہ پاؤ تم پانی پس قصد کرو تم مٹی پاک کا

فَامْسَحُوا۟ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ

پس ملو مونہوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو اس سے ۔ نہیں ارادہ کرتا

اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِن يُرِيدُ

اللہ تا کہ کرے اوپر تمہارے کچھ تنگی ولیکن ارادہ کرتا ہے

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

تا کہ پاک کرے تمکو اور تا کہ پوری کرے نعمت اپنی اوپر تمہارے تا کہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَٰقَهُ

شکر کرو ۔ اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے اور عہد اس کا

الَّذِى وَاثَقَكُم بِهِۦٓ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَ

جو قول لیا ہے تم سے ساتھ اسکے جب کہا تم نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور

(بقیہ صفحہ ۱۴۱)
پھاڑنے والے نے کھایا۔ اسمیں سے شکار کو سدھے جانور کا مارا ہوا حلال کیا جب اس نے آدمی کی خو سیکھی تو گویا آدمی نے ذبح کیا لیکن سدھنا شرط۔ سدھا وہ کہ پکڑ کر رکھ چھوڑے آپ نہ کھاوے اور اللہ کا نام لینا شرط ہو دوڑانے کے وقت آگے بغیر ذبح درست نہیں مگر بھوکے تو معاف ہے۔ ۱۲ منہ

ع ۵ ‏ ۵

موضح القرآن

ف۱ فرمایا کہ آج تمکو ستھری چیزیں حلال ہوئیں یعنی حضرت ابراہیم کے وقت یہ سب حلال تھیں جب توریت نازل ہوئی تو یہود کی سزا میں اکثر چیزیں منع ہوئیں اور انجیل میں حلال اور حرام بیان نہ ہوا۔ اب قرآن میں دین ابراہیم کے موافق سب حلال ہوئیں اور فرمایا کہ کتاب والوں کا کھانا حلال ہے یعنی انکا ذبح اور جو ذبح کی شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر ہو اور غیر کی تعظیم ہو یہاں اور شرط فرما دی کہ ذبح کرنیوالا مسلمان ہو یا اہل کتاب یعنی یہود یا نصاریٰ اور کسی دین اور مذہب والے کا ذبح نہیں حلال اگرچہ نام اللہ کا لے اسکا لینا معتبر نہیں اور فرمایا کہ اسیطرح مسلمان کو عورت نکاح کرنی انکی حلال ہے اوروں کی نہیں سو جن شرطوں سے آپس میں نکاح درست ہے اسی طرح ان کا درست ہے پھر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار کو دو حکم میں مخصوص کیا یہ فقط دنیا میں ہے اور آخرت میں ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک بھی کرے تو قبول نہیں ۱۲ منہ

منزل ۲

اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

ڈرو اللہ سے۔ تحقیق اللہ جاننے والا ہے سینوں والی بات کو۔ ف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے واسطے اللہ کے شاہدی دینے والے

بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا

ساتھ انصاف کے اور نہ باعث ہو تم کو دشمنی کسی قوم کی اوپر اس بات کے کہ نہ

تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا

عدل کرو۔ عدل کرو۔ وہ بہت نزدیک ہے پرہیزگاری کے اور ڈرو

اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

اللہ سے۔ تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم ف وعدہ کیا اللہ نے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۙ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ

ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے انکے بخشش ہے اور

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ثواب بڑا۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا

یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جس وقت قصد کیا ایک جماعت نے یہ کہ دراز کریں

إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا

طرف تمہاری ہاتھوں اپنوں کو پس بند کیے ہاتھ ان کے تم سے۔ اور ڈرو

اللّٰهَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ

اللہ سے۔ اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے۔ اور البتہ تحقیق

أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

لیا اللہ نے عہد بنی اسرائیل کا اور کھڑے کیے ہم نے انہیں سے

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ

بارہ سردار۔ اور کہا اللہ نے تحقیق میں ساتھ تمہارے ہوں اگر

ف۱ اللہ تعالی اہل کتاب کو یاد دلادیا کہ تاکید کر کے عہد پر قائم رہو اسی طرح ہمکو تقید فرمایا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرت سے بیعت کرتے یعنی ہاتھ پکڑ کر قول دیتے بہت چیزیں کرنے کا جیسے پانچ نمازیں اور روزہ رمضان اور زکوٰۃ اور حج اور خیر خواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزیں چھوڑنے پر جیسے خون اور زنا اور چوری اور تہمت لگانی بے گناہ کو اور سردار سے مخالفت کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ قائم رہو۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ اکثر کافروں نے مسلمانوں سے بڑی دشمنی کی تھی پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ ان سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہے حق بات میں دوست اور دشمن برابر ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

قائم رکھو تم نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو اور ایمان لاؤ تم ساتھ پیغمبروں میرے کے

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور توقیر کرو ان کی اور قرض دو تم اللہ کو قرض اچھا

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ

البتہ دور کروں گا میں تم سے برائیاں تمہاری اور البتہ داخل کروں گا میں تمکو بہشتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں۔ پس جو کوئی کافر ہوا پیچھے اس کے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

تم میں سے پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے ف پس بسبب توڑنے انکے کے

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً

عہد اپنے کو لعنت کیا ہمنے انکو اور کردیا ہم نے دلوں اُن کے کو سخت

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا

بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ اُن کی سے اور بھول گئے حصہ اس چیز کا کہ

ذُكِّرُوْا بِهٖ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ

نصیحت کئے گئے تھے ساتھ اسکے اور ہمیشہ رہیگا تو خبردار ہوتا اُوپر خیانت کے اُن سے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ اِنَّ

مگر تھوڑے ان میں سے پس معاف کر اُن سے اور درگذر کر۔ تحقیق

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالوں کو۔ اور اُن لوگوں سے کہ کہتے ہیں

اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا

تحقیق ہم نصاریٰ ہیں لیا ہمنے قول اُن کا پس بھول گئے حصہ اس چیز کا کہ

ذُكِّرُوْا بِهٖ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ

نصیحت کئے گئے ساتھ اسکے پس لگادی ہمنے درمیان ان کے دشمنی اور بغض

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا

دن قیامت تک۔ اور البتہ خبردار کریگا ان کو اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے

منزل

ف یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے عہد لینا حضرت موسیٰ کی آخر عمر میں یہ قرار لئے ہیں سورت حضرت کی آخر عمر میں نازل ہوئی شاید ہم کو سنایا ہی اسواسطے کہ ہمکو بھی یہی تقید ہے ایک عہد اس امت سے تھا کہ رسول جو بعد پیدا ہوں ان کی مدد کرو اس کے بدل ہم سے یہ ہے کہ خلفاء کی اطاعت کرو یہ مذکور بارہ سرداروں کا یہاں فرمایا اسی اشارہ کو کہ حضرت نے بتایا ہے میری اُمت میں بارہ خلیفہ ہوں گے قوم قریش سے۔ اور فرمایا ہے کہ جو خرابی ہوئی پہلی اُمت سے سو ہوگی تم میں سے جیسے وہ خراب ہوئے پیغمبروں کی مخالفت سے یہ اُمت خراب ہوئی خلیفہ پر خروج کر کر۔ ١٢ منہ رح

يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُولُنَا
وہ کرتے ف۱ ۔ اے اہل کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا
يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتٰبِ
بیان کرتا ہے واسطے تمہارے بہت اس چیز کہ تھے تم چھپاتے کتاب میں سے
وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّ
اور درگذر کرتا ہے بہت سے ۔ تحقیق آئی تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور
كِتٰبٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
کتاب بیان کرنے والی ۔ ہدایت کرتا ہے ساتھ اسکے اللہ اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رضامندی
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ
اسکی کی راہیں سلامتی کی اور نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے طرف روشنی کے
بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ
ساتھ حکم اپنے کے اور ہدایت کرتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کے ۔ البتہ تحقیق
كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوٓا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ
کافر ہوئے وہ لوگ جو کہتے ہیں تحقیق اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ أَنْ
کہہ پس کون اختیار رکھتا ہے اللہ کے کام سے کچھ اگر چاہے یہ کہ
يُّهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
ہلاک کر ڈالے مسیح بیٹے مریم کے کو اور ماں اس کی کو اور ان لوگوں کو جو بیچ زمین کے ہیں
جَمِيعًا ۗ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
سارے ۔ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ
بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
درمیان دونو کے ہے ۔ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے ۔ اور اللہ اوپر ہر چیز کے
قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ أَبْنٰٓؤُا
قادر ہے ف۲ اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے ہم بیٹے
اللّٰهِ وَأَحِبَّآؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ
اللہ کے ہیں اور پیارے ہیں اسکے کہہ پس کیوں عذاب کرتا ہے تمکو ساتھ گناہوں تمہارے کے

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ جب اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت قائم رہنا چھوٹ جاوے اور فقط مذہب کا جھگڑا اور حمیت رہ جاوے تو راہ سے بہکے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳

ف۲ اللہ صاحب کئی جگہ نبیوں کے حق میں ایسی بات فرماتے ہیں تاکہ ان کی امت انکو بندگی کی حد سے زیادہ نہ چڑھا دیں۔ و الا نبی اس لائق کا ہے کو ہیں ۱۲ منہ رح

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَ

بلکہ تم آدمی ہو اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے۔ بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

عذاب کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑱ يٰٓاَهْلَ

زمین کی اور جو کچھ درمیان ان دونو کے ہے اور طرف اسی کے ہے پھر جانا۔ اے اہل

الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ

کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا بیان کرتا ہو واسطے تمہارے پیچھے موقوف ہو

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۗءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ

جانے پیغمبروں کے ایسا نہ ہو کہ کہو تم نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور

لَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ

نہ ڈرانے والا پس تحقیق آیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اور اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑲ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۱ اور جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے

يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ

اے قوم میری یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جس وقت کئے بیچ تمہارے

اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ڰ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا

پیغمبر اور کیا تمکو بادشاہ اور دیا تمکو جو کچھ کہ نہ دیا کسی کو

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ⑳ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

سارے جہان سے۔ اے قوم میری داخل ہو زمین پاک میں

الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِكُمْ

جو لکھی ہے اللہ نے واسطے تمہارے اور مت پھر جاؤ اوپر پیٹھ اپنی کے

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ㉑ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا

پس پلٹ جاؤ ٹوٹا پانے والے ف۲ کہا انھوں نے اے موسیٰ تحقیق بیچ اسکے ہے

قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ڰ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰي يَخْرُجُوْا

قوم سرکش۔ اور تحقیق ہم ہرگز نہ جاویں گے اسمیں یہانتک کہ نکلجاویں وہ

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ سے بعد کوئی رسول نہ آیا تھا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتے کہ ہم رسولوں کے وقت میں نہ ہوئے کہ تربیت ان کی پاتے۔ اب بعد مدت تمکو رسول کی صحبت میسر ہوئی غنیمت جانو اور اللہ قادر ہے اگر تم نہ قبول کروگے اور خلق کھڑی کر دیگا تم سے بہتر جیسے حضرت موسیٰ کو ساتھ جہاد کرنا قبول کیا انکی قوم نے اللہ نے انکو محروم کر دیا اوروں کے ہاتھ ملک شام فتح کروا دیا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳

ف۲ حضرت ابراہیم اپنے باپ کا وطن چھوڑ نکلے اللہ کی راہ میں اور ملک شام میں آکر ٹھہرے اور مدت تک انکو اولاد نہ ہوئی تب اللہ تعالیٰ نے انکو بشارت فرمائی کہ تیری اولاد بہت پھیلاؤں گا اور زمین شام ان کو دونگا اور نبوت اور دین اور کتاب اور سلطنت انہیں کو دونگا پھر حضرت موسیٰ کے وقت وہ وعدہ پورا ہوا۔ بنی اسرائیل کو

(باقی صفحہ ۱۳۷ پر)

مِنْهَا ۚ فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

اسمیں سے۔ پس اگر نکل جاویں اس میں سے پس تحقیق ہم داخل ہونیوالے ہیں۔ کہا

رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

دو مردوں نے ان لوگوں سے کہ ڈرتے تھے انعام کیا تھا اللہ نے اوپر ان کے

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ

داخل ہو تم اوپر ان کے دروازے میں سے پس جب داخل ہوگئے تم اس میں پس تحقیق تم

غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ

غالب ہو۔ اور اوپر اللہ کے پس توکل کرو تم اگر ہو تم

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا

ایمان لانے والے۔ کہا انھوں نے اے موسیٰ تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہونگے اسمیں کبھی

مَا دَامُوا فِيهَا ۖ فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا

جب تک وہ رہیں گے اس میں پس جا تو اور پروردگار تیرا پس لڑو تم دونو تحقیق ہم

هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا

یہیں بیٹھے ہیں۔ کہا موسیٰ نے اے رب میرے تحقیق میں نہیں مالک مگر

نَفْسِي وَأَخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

جان اپنی کا اور بھائی اپنے کا پس جدائی ڈال درمیان ہمارے اور درمیان قوم

الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ ۛ أَرْبَعِينَ

فاسقوں کے۔ کہا پس تحقیق وہ زمین حرام کی گئی اوپر ان کے چالیس

سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى

برس۔ سرگرداں پھریں گے بیچ زمین کے پس مت غم کھا اوپر

الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ

قوم فاسقوں کے ف اور پڑھ اوپر ان کے خبر دو بیٹوں

آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا

آدم کی ساتھ حق کے۔ جس وقت کہ نیاز لائے دونو کچھ نیاز پس قبول کی گئی ایک ان دونو میں سے

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ

اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے۔ کہا اسنے البتہ مار ڈالونگا میں تجھ کو۔ کہا اس نے

(بقیہ صفحہ ۱۴۶)

فرعون کی بیگار سے خلاص کیا اور اسکو غرق کیا اور انکو فرمایا کہ تم جہاد کرو عمالقہ سے ملک شام چھین لو پھر ہمیشہ ملک شام تمہارا ہے حضرت موسیٰ نے بارہ شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل پر سردار کیے تھے انکو بھیجا کہ اس ملک کی خبر لا دیں وہ خبر لائے تو ملک شام کی بہت خوبیاں بیان کیں اور وہاں مسلط تھے عمالقہ انکی قوت زور بھی بیان کی حضرت موسیٰ نے انکو کہا کہ تم قوم کے پاس خوبی ملک بیان کرو اور قوت دشمن نہ کہو انمیں دو شخص اس حکم پر رہے اور دس رہے قوم نے سنا تو نامردی کرنے لگے اور چاہا کہ پھر لوٹے مصر میں جا دیں اس تقصیر سے چالیس برس فتح شام کو دیر لگی اسقدر مدت جنگلوں میں پھرتے رہے جب اس قرن کے لوگ مر چکے مگر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسیٰ کے بعد خلیفہ ہوئے انکے ہاتھ سے فتح ہوئی ۱۲ منہ رح

(ربع) (ع ۷/۸)

موضح القرآن

ف اہل کتاب کو یہ قصہ

(باقی صفحہ ۱۴۸ پر)

إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِن بَسَطتَ

سوائے اسکے نہیں کہ قبول کرتا ہے اللہ پرہیزگاروں سے ف۱ البتہ اگر دراز کریگا تو

إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ

طرف میری ہاتھ اپنا تو کہ مار ڈالے مجھ کو میں نہیں دراز کرنے والا ہاتھ اپنا طرف تیری

لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي

تاکہ مار ڈالوں میں تجھ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ پروردگار عالموں کے سے ف۲ تحقیق میں

أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ

ارادہ کرتا ہوں یہ کہ پھر جاوے تو ساتھ گناہ میرے کے اور گناہ اپنے کے پس ہو جاوے تو

أَصْحَابِ النَّارِ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

رہنے والوں آگ کے سے۔ اور یہ ہے بدلہ ظالموں کا۔ ف۳

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ

پس رغبت دلائی اس کو نفس اسکے نے مار ڈالنا بھائی اپنے کا پس مار ڈالا اس کو پس ہو گیا

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي

ٹوٹا پانے والوں سے۔ پس بھیجا اللہ نے ایک کوا کہ کریدتا تھا بیچ

الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ

زمین کے تاکہ دکھاوے اس کو کیونکر ڈھانک دے لاش بھائی اپنے کی۔ کہا

يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ

اے وائے مجھ کو کیا نہ ہوا مجھ سے یہ کہ ہوں میں مانند اس کوے کے

فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾

پس ڈھانکدوں میں لاش بھائی اپنے کی۔ پس ہو گیا پشیمانوں سے۔ ف۴

مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ

اسی واسطے لکھا ہم نے اوپر بنی اسرائیل کے یہ کہ

مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي

جو کوئی مار ڈالے جی کو بغیر بدلے جی کے یا بغیر فساد کے بیچ

الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ

زمین کے گویا کہ مار ڈالا لوگوں کو سب کو اور جس نے

(بقیہ صفحہ ١٤٧)
سُنایا اسپر کہ اگر تم رفاقت نہ کروگے پیغمبر کی تو غنیمت اوروں کے نصیب ہو گی آگے اسی پر قصہ سُنایا ہابیل و قابیل کا کہ حسد والا مردود ہے۔ ١٢۔ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت آدم کی اولاد جننے لگی ایک حمل میں ایک شخص بیٹا اور بیٹی ہوتے اس وقت میں بہن بھائی کا نکاح روا تھا ضرورت کو حضرت آدم تو بھی احتیاط کرتے ایک حمل کے بھائی بہن نہ ملاتے ایک بیٹی حضرت آدم ہابیل کو دینے لگے اسی کو قابیل لگا مانگنے انھوں نے دونوں کی خاطر رکھی کہا تم دونوں اللہ کی نیاز کرو ہابیل جو نبی کے حکم پر تھا اُس کی نیاز غیب سے آتش آکر جلا گئی یعنی قبول ہوئی قابیل کی نیاز چھوڑ گئی قابیل نے حسد چاہا کہ ہابیل کو مار ڈالے آخر مار ڈالا ایک جہان میں خون ناحق جو ہو اسپر بھی ایک وبال چڑھتا ہے۔ ١٢ منہ رح۔

ف۲ اگر کوئی ناحق کسی کو مارنے لگے تو اس کو رخصت ہے کہ ظالم کو مار ڈالے

(باقی صفحہ ١٤٩ پر)

فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ

جلا دیا اسکو پس گویا کہ جلا دیا اس نے لوگوں کو سب کو۔ اور البتہ تحقیق

جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

آئے ہیں انکے پاس رسول ہمارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پھر تحقیق بہت اُن میں سے

بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾ إِنَّمَا جَزَاءُ

پیچھے اس کے ہیں بیچ زمین کے حد سے نکل جانیوالے ف۱ سوائے اسکے نہیں کہ بدلا

الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي

ان لوگوں کا کہ لڑتے ہیں اللہ سے اور رسول اسکے سے اور دوڑتے ہیں بیچ

الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ

زمین کے فساد کو یہ کہ قتل کیے جاویں یا سُولی دیئے جاویں یا کاٹے جاویں

أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ

ہاتھ ان کے اور پاؤں ان کے مخالف طرف سے یا کھوئے جاویں زمین سے

الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي

یعنی قید کیے جاویں۔ یہ واسطے اُن کے رسوائی ہے بیچ دنیا کے اور واسطے انکے بیچ

الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ

آخرت کے عذاب ہے بڑا ف۲ مگر جن لوگوں نے توبہ کی

قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

پہلے اس سے کہ قدرت پاؤ تم اوپر ان کے پس جانو کہ تحقیق اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

بخشنے والا مہربان ہے ف۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ

اور ڈھونڈو طرف اس کے وسیلہ اور محنت کرو بیچ راہ اسکی کے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ

تاکہ تم فلاح پاؤ ف۴ تحقیق جو لوگ کافر ہوئے اگر ہو واسطے انکے

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا

جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا اور مانند اسکی ساتھ اسکے تاکہ بدلہ دیں

(بقیہ صفحہ ۱۴۸)
اگر صبر کرے تو شہادت کا درجہ ہے ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی تیرے گناہ بھی تجھ پر ثابت رہیں اور میرے خون کا گناہ چڑھے اور میری عمر کر گناہ اتریں ۱۲ منہ رح

ف۴ اس سے پہلے کوئی انسان مرا نہ تھا کہ معلوم ہو مُردے کا بدن کیا کیجے قابیل ہابیل کو مار کر ڈرا کہ اسکا بدن پڑا رہیگا تو لوگ دیکھ کر مجھکو پکڑ لینگے اسکو پیٹھ باندھ کر لئے پھرا کئی روز آخر اللہ نے ایک کوا بھیجا اُسنے زمین کُرید اسکو دیکھ کر سمجھا کہ اسکے بدن کو دفن کرنا چاہیئے اور قتل میں کوئی یا یوں کہ ایک کوے نے زمین کرید کر دوسرے کوے مرے کو دفن کیا اس دفن بھی دیکھا اور بھائی کی خیرخواہی دوسرے بھائی کے حق میں دیکھی اور اپنے فعل سے پشیمان ہوا ۱۲ منہ

منزل ۲ — ع ۸

موضح القرآن

ف۱ یعنی اول روئے زمین میں بڑا گناہ یہی ہوا اس آگے رسم پڑی اسی سبب توریت میں اسطرح فرمایا کہ ایک مارا جیسے سبکو مارا۔ یعنی ایک کرنے سو اور دلیر ہوتے ہیں تو سبکے گناہ میں

(باقی صفحہ ۱۵۰)

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ

ساتھ اس کے عذاب دن قیامت کے سے نہ قبول کیا جاوے ان سے اور

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ

واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا۔ ارادہ کریں گے یہ کہ نکل جاویں

النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

آگ سے اور نہیں وہ نکل جانے والے اس سے اور واسطے ان کے عذاب

مُّقِيْمٌ ۝۳۷ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

ہے ہمیشہ۔ اور چور اور چورنی پس کاٹو ہاتھ ان دونو کے

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

سزا بدلے اس چیز کے جو کمایا انھوں نے عبرت خدا کی طرف سے۔ اور اللہ غالب

حَكِيْمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ

حکمت والا ہے۔ پس جو کوئی توبہ کرے پیچھے ظلم اپنے کے اور نیکی کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۹

پس تحقیق اللہ پھر آتا ہے اوپر اس کے۔ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ اوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۰ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ

ہر چیز کے قادر ہے۔ ف اے رسول نہ غمگین کریں تجھ کو

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

وہ لوگ کہ جلدی کرتے ہیں بیچ کفر کے ان لوگوں میں سے کہ کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۚ وَمِنَ

ایمان لائے ہم ساتھ مونہوں اپنے کے اور نہ ایمان لائے دل ان کے۔ اور ان

الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

لوگوں میں سے کہ یہودی ہوئے سننے والے ہیں واسطے جھوٹ کے سننے والے ہیں واسطے قوم

منزل ٢

ع ٦

عند المتقدمین ١٢

(بقیہ صفحہ ۱۴۹)

اول بھی شریک ہے اور جیسا ایک جلایا سبکو جلایا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اول فرمایا کہ خون کرنا گناہ ہو کر بڑے میں یا فساد کی سزا میں۔ اب اسکا بیان کیا کہ جو کوئی لڑائی کرے اللہ و رسول سے یعنی حاکم کے مخالف ہو کر ملک کو غارت کرے وہ ہاتھ لگے تو سولی چڑھا کر مارے یا قتل کرے یا داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹے یا قید میں ڈال رکھے جیسی خطا ہو ویسی سزا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر ایک شخص سر راہ لوٹتا تھا اب اس نے موقوف کیا اور اسباب اس کام کا دور کیا تو اسپر حد نہیں آتی۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی رسول کی اطاعت میں جو نیکی کرو وہ قبول ہے اور بغیر اسکے عقل سے کرو سو قبول نہیں۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف یہ اسپر فرمایا کہ کوئی تعجب کرے چور کو تھوڑی خطا پر بڑی سزا فرمائی۔ ۱۲ منہ رح

آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ

دوسری کے کہ نہ آئی تیرے پاس ف بدل ڈالتے ہیں باتوں کو پیچھے

مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَ

جگہ ان کی سے۔ کہتے ہیں اگر دیئے جاؤ تم یہ پس لے لو اسکو اور

إِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ

اگر نہ دیئے جاؤ تم وہ پس بچو۔ اور جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالیٰ

فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ

گمراہ کرنا اس کا پس ہرگز نہ مالک ہوگا تو واسطے اس کے اللہ کی طرف سے کچھ۔ یہ وہ

الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي

لوگ ہیں کہ نہ ارادہ کیا اللہ نے یہ کہ پاک کرے دلوں انکے کو واسطے انکے ہے بیچ

الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾

دنیا کے رسوائی اور واسطے ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ف٢

سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ

سننے والے ہیں جھوٹ کو بہت کھانے والے ہیں حرام کو پس اگر آویں تیرے پاس

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ

پس حکم کر درمیان اُن کے یا منہ پھیر لے اُن سے۔ اور اگر منہ پھیرے تو

عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

ان سے پس ہرگز نہ زیان پہنچاوینگے تجھ کو کچھ۔ اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾

درمیان انکے ساتھ انصاف کے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے انصاف کرنیوالوں کو ف٣

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا

اور کیونکر حکم کریں تجھ کو اور پاس ان کے تورات ہے بیچ اسکے

حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ

حکم ہے اللہ کا پھر پھر جاتے ہیں پیچھے اس کے اور نہیں یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَ

ایمان لانے والے۔ تحقیق اُتاری ہم نے تورات بیچ اسکے ہدایت ہے اور

موضح القرآن

ف١ بعضے منافق تھے کہ دل میں یہود سے ملتے تھے اور بعضے یہود تھے کہ حضرت پاس آمد و رفت کرتے تھے اللہ نے فرمایا کہ یہ لوگ جاسوسی کو آتے ہیں کہ تمہارے دین میں کچھ عیب چُن کر لے جاویں اپنے سرداروں پاس جو یہاں نہیں آتے اور فی الحقیقت عیب کہاں ہے لیکن بات کو غلط تقریر کر کر حضرت کو عیب کرتے ہیں۔ ١٢۔ منہ رح

(ربع)

ف٢ یہود میں کئی قصے ہوئے کہ اپنے قضایا حضرت پاس لائے فیصلے کو وہ سردار یہود آپ نہ آتے بیچ والوں کے ہاتھ بھیجتے اور کہہ دیتے کہ ہمارے معمول کے موافق حکم کریں تو قبول رکھو۔ غرض یہ تھی کہ حکم توریت کے خلاف معمول

ع ٦/٩/١٠

(باقی صفحہ ١٥٢ پر)

نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ
روشنی ہے حکم کرتے تھے ساتھ اس کے پیغمبر وہ جو مطیع تھے خدا کے واسطے ان لوگوں کے

هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا
یہودی ہوئے اور حکم کرتے تھے خدا کے لوگ اور عالم ساتھ اس چیز کے کہ یاد رکھوائے گئے تھے

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا
کتاب اللہ کی سے اور تھے اوپر اس کے گواہ۔ پس مت ڈرو

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا
لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے اور مت مول لو بدلے نشانیوں میری کے مول

قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
تھوڑا۔ اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ

هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ
وہ ہیں کافر۔ اور لکھا ہم نے اوپر ان کے بیچ اس کے یہ کہ جان

بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ
اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور زخموں کا

قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۚ
بدلا ہے۔ پس جو کوئی خیرات کر ڈالے ساتھ اسکے پس وہ کفارہ ہے واسطے اسکے

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾
اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا
اور پچھاڑی بھیجا ہم نے اوپر پیروں انکے کے عیسے بیٹے مریم کے کو سچا کرنے والا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ
اس چیز کو کہ آگے اس کے تھی تورات سے اور دی ہم نے اسکو انجیل

فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
بیچ اس کے ہدایت اور روشنی اور سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے

(بقیة صفحہ ١٥١)
باندھتے تھے ایک نبی اگر اس کے موافق حکم کر دے تو ہم کو اللہ کے ہاں سند ہو جائے اور جانتے تھے کہ انکو توریت کی خبر نہیں جو ہمارا معمول سنیں گے سو حکم کریں گے اللہ تعالیٰ نے حضرت کو خبردار کیا موافق توریت ہی کے حکم فرمایا اور توریت میں سے ثابت کر کے قائل کیا ایک قصہ رجم کا تھا وہ منکر ہوئے تھے پھر توریت سے قائل کیا اور ایک قصاص کا تھا وہ اشراف اور کم ذات کا فرق کرتے تھے اور توریت میں فرق نہیں لکھا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت کے دل میں تردد تھا کہ انکے مقدمہ میں بولوں ناخوش ہوں اگر اپنے دین پر فیصل کروں تو ناقبول رکھیں اور اگر ان کا معمول جاری رکھوں تو عند اللہ غلط ہے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اختیار ہے یا تغافل کرو تو انکی ناخوشی کا خطرہ نہیں یا حکم
(باقی صفحہ ١٥٣ پر)

منزل ٢

التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

توریت سے اور ہدایت اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ

اور چاہیے کہ حکم کریں اہل انجیل ساتھ اس چیز کے کہ اُتاری ہے اللہ نے بیچ اسکے

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اُتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہی ہیں

الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

فاسق۔ اور اُتاری ہمنے طرف تیری کتاب ساتھ حق کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا

سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے کتاب سے اور نگہبان

عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ

اوپر اسکے پس حکم کر درمیان ان کے ساتھ اس چیز کے کہ اُتاری اللہ نے اور مت پیروی کر

اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

خواہشوں انکی کی مُڑ کر اس چیز سے کہ آئی ہے تیرے پاس حق سے۔ واسطے ہر ایک کے کیا ہمنے تم میں سے

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

گھاٹ اور راہ۔ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا تم کو اُمت

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

ایک ولیکن تاکہ آزماوے تم کو بیچ اس چیز کے کہ دی تم کو پس دوڑ کر لو

الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

بھلائیوں کو۔ طرف اللہ کے ہے پھر جانا تمہارا سب کا پھر خبر دیگا تمکو ساتھ اس چیز کے

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

کہ تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے۔ اور یہ کہ حکم کر درمیان انکے ساتھ اس چیز کے

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ

کہ اُتاری اللہ نے اور مت پیروی کر خواہشوں ان کی کی اور ڈر ان سے یہ کہ

يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

بہکا دیں تجھ کو بعض اس چیز کے کہ اُتاری ہے اللہ نے طرف تیرے۔ پس اگر پھر جاویں

(بقیہ صفحہ ۱۵۲) کرو تو اپنے دین کے موافق کرو۔ پھر حضرت نے وہی حکم فرمایا ان کو قائل کر کر۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۲

فَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ
پس جان تو سوائے اسکے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ پہنچاوے انکو سزا ساتھ بعضے گناہوں انکے کے
وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾ أَفَحُكْمَ
اور تحقیق بہت لوگوں میں سے البتہ فاسق ہیں۔ کیا پس حکم
الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا
جاہلیت کا چاہتے ہیں۔ اور کون شخص بہتر ہے اللہ تعالیٰ سے حکم میں
لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو
الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ
یہود اور نصاریٰ کو دوست بعضے ان کے دوست ہیں بعض کے۔
وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا
اور جو کوئی دوست پکڑے انکو تم میں سے پس تحقیق وہ انہی میں سے ہے۔ تحقیق اللہ نہیں
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي
ہدایت کرتا قوم ظالموں کو۔ پس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کو کہ بیچ
قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ
دلوں ان کے کے بیماری ہے جلدی کرتے ہیں بیچ ان کے کہتے ہیں ڈرتے ہیں ہم
أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ
یہ کہ پہنچ جاوے ہمکو گردش زمانے کی۔ پس شتاب ہے اللہ یہ کہ لے آوے فتح کو
أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي
یا کچھ بات اپنے پاس سے پس ہو جاویں اوپر اس چیز کے کہ چھپاتے تھے بیچ
أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ
دلوں اپنے کے پشیمان ف اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کیا یہی ہیں
الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ
وہ لوگ جو قسم کھاتے تھے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی کہ تحقیق وہ البتہ ساتھ تمہارے ہیں
حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ﴿٥٣﴾ يَا أَيُّهَا
نابود ہوئے عمل ان کے پس ہو گئے ٹوٹا پانے والے۔ اے

ع ٧ — منزل ٢

موضح القرآن

ف یعنی منافق کافروں سے دوستی لگائے جاتے ہیں کہ ہم پر گردش نہ آجائے یعنی مسلمان مغلوب ہو جاویں تو ان کی دوستی ہمارے کام آئے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب قریب ہے کہ کافر ہلاک ہوں مسلمانوں کی ان پر فتح ہو یا کچھ اور حکم آئے یعنی کافر ملک ویران ہوں آخر یہود کو حکم فرمایا جلا وطن کرنے کا۔ ۱۲ منہ رح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ

لوگو جو ایمان لائے ہو جو کوئی پھر جاویگا تم میں سے دین اپنے سے پس البتہ

يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى

لاوے گا اللہ ایک قوم کو کہ پیار کرتا ہے انکو اور پیار کرتے ہیں وہ اسکو نرم کرنیوالے ہیں اوپر

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ

مسلمانوں کے سختی کرنے والے ہیں اوپر کافروں کے جہاد کریں گے بیچ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ

راہ اللہ کے اور نہ ڈریں گے ملامت کسی ملامت کرنیوالے کی سے۔ یہ بڑائی

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا

اللہ کی ہے دیتا ہے اس کو جس کو چاہے۔ اور اللہ کشائش والا ہے جاننے والا ف سوائے

وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

اسکے نہیں کہ دوست تمہارا اللہ ہے اور رسول اسکا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے وہ لوگ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝

کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ رکوع کرنیوالے ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ

اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور رسول اسکے کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے پس تحقیق

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

گروہ اللہ کے وہی ہیں غالب۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت

تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ

پکڑو ان لوگوں کو جو پکڑتے ہیں دین تمہارے کو ٹھٹھا اور کھیل ان

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ

لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے اور نہ کافروں کو دوست۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

اور ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے۔ اور جب پکارتے ہو تم طرف

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

نماز کے پکڑتے ہیں اس کو ٹھٹھا اور کھیل۔ یہ بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں

موضح القرآن

ف جب حضرت کی وفات پر عرب دین سے پھرے تو حضرت صدیق نے یمن سے مسلمان بلائے ان سے جہاد کرادیا کہ تمام عرب مسلمان ہوئے یہ انکے حق میں بشارت ہے ١٢- منہ رح

ع ٨/٦ ١٢

يَعْقِلُوْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ

نہیں سمجھتے ف۱ کہہ اے اہل کتاب نہیں عیب پکڑتے تم ہم سے

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اتاری گئی ہو طرف ہمارے اور جو اتاری گئی

قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

پہلے اس سے اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں۔ کہہ کیا خبر دوں میں تم کو

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

ساتھ بدتر کے اس سے جزا میں نزدیک اللہ کے وہ شخص کہ لعنت کی اسکو اللہ نے

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ

اور غصہ ہوا اوپر اسکے اور کئے ان میں سے بندر اور سور

وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ

اور بندگی کی شیطان کی۔ یہ لوگ بدتر ہیں جگہ میں اور بہت بہکے ہوئے ہیں

سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝ وَاِذَا جَاۗءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ

راہ سیدھی سے۔ اور جب آتے ہیں تیرے پاس کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور تحقیق

دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں ساتھ اسکے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو چیز کہ

كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ

رکھ چھپاتے ہیں۔ اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں سے جلدی کرتے ہیں

فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ

بیچ گناہ کے اور تعدی کے اور کھانے انکے کے حرام کو۔ البتہ برا ہے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ

جو کچھ کہ تھے وہ کرتے۔ کیوں نہ منع کیا ان کو درویشوں نے

وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ

اور عالموں نے بولنے ان کے سے جھوٹ کو اور کھانے انکے کے حرام کو

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

البتہ برا ہے جو کچھ تھے وہ کرتے۔ اور کہا یہود نے ہاتھ

موضح القرآن

ف۱ یعنے یہود اور بعضے مشرک اذان کی آواز پر ہنستے۔ یہ انکی بے عقلی تھی۔ اللہ کی بڑائی ہر دین میں بہتر ہے۔ ۱۲ منہ رح

اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ

اللہ کے بند ہیں - بند کیے گئے ہاتھ انکے اور لعنت کی گئی بسبب اسچیز کے کہ کہا انہوں نے بلکہ

يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ

دونو ہاتھ اس کے کشادہ ہیں خرچ کرتا ہے جسطرح چاہتا ہے - اور البتہ زیادہ کریگا

كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَ

بہت کو ان میں سے جو اتارا گیا ہے طرف تیرے پروردگار تیرے سے سرکشی اور

كُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ

کفر - اور ڈالدی ہمنے درمیان ان کے عداوت اور بغض دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا

قیامت تک - جس وقت جلاتے ہیں آگ واسطے لڑائی کے بجھا دیتا ہے

اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اسکو اللہ اور دوڑتے ہیں بیچ زمین کے فساد کو - اور اللہ نہیں دوست رکھتا

الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتٰبِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

فساد کرنے والوں کو ف۱ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

البتہ دور کرتے ہم ان سے برائیاں ان کی اور البتہ داخل کرتے ہم انکو بہشتوں میں نعمت کے

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ

اور اگر وہ قائم رکھتے تورات کو اور انجیل کو اور جو کچھ اتارا گیا ہے

إِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

طرف انکے پروردگار انکے سے البتہ کھاتے اوپر اپنے سے اور نیچے

أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ

پاؤں اپنے کے سے - بعضے انمیں سے ایک جماعت ہے بیچ کی راہ - اور بہت ان میں سے

سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ يٰأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

برا ہے جو کچھ کرتے ہیں ف۲ اے رسول پہنچا دے جو کچھ اتارا گیا ہے طرف تیرے

مِنْ رَّبِّكَ ۖ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللّٰهُ

پروردگار تیرے سے اور اگر نہ کرے تو پس نہ پہنچایا تونے پیغام اس کا - اور اللہ

وقف لازم

منزل ٢

ع ٩ ١٠ ١٣

موضح القرآن

ف۱ یہ یہود میں بولنا رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ بند ہوا - یعنی ہم پر روزی تنگ ہوئی یہ کفر کا لفظ ہے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ کبھی بند نہیں دونوں ہاتھ کھلے ہیں - قہر کا اور مہر کا - تم پر اب قہر کا ہاتھ کھلا - مہر کا اوروں پر - اور فرمایا کہ اللہ نے ان میں اتفاق نہیں رکھا جب آگ سلگاتے ہیں لڑائی کو یعنی فتنہ انگیزی کرتے ہیں کہ آپس میں سب ملا کر مسلمانوں سے لڑیں وہ اللہ بجھا دیتا ہے آپسیں پھوٹ جاتے ہیں - ١٢ - منہ رح

ف۲ کھاویں اوپر سے اور نیچے سے یعنی آسمان اور زمین سے انکو رزق فراخ آوے - ١٢ - منہ رح

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
بچاوے گا تجھ کو لوگوں سے۔ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم

الْكَافِرِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ
کافروں کو ف کہہ اے اہل کتاب نہیں تم اوپر کسی چیز کے

حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُم
یہاں تک کہ قائم کرو تم توراۃ کو اور انجیل کو اور جو کچھ اتارا جاتا ہے طرف تمہارے

مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ
پروردگار تمہارے سے اور البتہ زیادہ کرے گا بہتوں کو ان میں سے جو اتارا گیا طرف تیرے

مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
رب تیرے سے سرکشی اور کفر۔ پس مت غم کھا اوپر قوم

الْكَافِرِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
کافروں کے۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے

وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
اور بے دین اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن

الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
پچھلے کے اور کام کرے اچھے پس نہیں خوف اوپر ان کے اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ ۝ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ
غم کھاویں گے تحقیق لیا ہم نے عہد بنی اسرائیل کا اور

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا
بھیجے ہم نے طرف ان کے پیغمبر۔ جس وقت آیا ان کے پاس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ

لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝
نہیں چاہتے تھے جی ان کے ایک فرقے کو جھٹلادیا اور ایک فرقے کو مار ڈالتے ہیں۔

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ
اور گمان کیا انھوں نے یہ کہ نہ ہوگا فتنہ پس اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے پھر

تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ
ساتھ رحمت کے پھر اللہ اوپر ان کے پھر اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے بہت ان میں سے۔

منزل ۲

موضح القرآن

ف یعنی یہ اگلی بات کہ صاف اہل کتاب کو گمراہ کہو جب تک یہ کلام اللہ کا قبول نہ کریں اسمیں اگرچہ وہ دشمن ہوں تم جھکر پہنچاؤ اور خطرہ نہ کرو ۱۲ منہ ر

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں۔ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ

تحقیق اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا۔ اور کہا مسیح نے اے بیٹو

اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ

یعقوب کے عبادت کرو اللہ کی پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا۔ تحقیق بات یہ ہے جو کوئی شریک

بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ

لاوے گا اللہ کے پس تحقیق حرام کی اللہ نے اوپر اس کے بہشت اور جگہ اس کی آگ ہے۔

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار۔ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ

کہ کہتے ہیں تحقیق اللہ تیسرا ہے تین میں کا۔ اور نہیں کوئی معبود مگر معبود

وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ

ایک۔ اور اگر نہ باز رہیں گے اس چیز سے کہ کہتے ہیں البتہ لگے گا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ

ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب درد دینے والا ف۲ کیا پس نہیں توبہ کرتے

اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

طرف اللہ کے اور نہیں بخشش مانگتے اس سے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ

نہیں مسیح بیٹا مریم کا مگر پیغمبر۔ تحقیق گذرے ہیں

قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ

پہلے اس سے پیغمبر۔ اور ماں اس کی صدیقہ تھی یعنی ولیہ تھی۔ وہ دونوں کھاتے

الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

کھانا۔ دیکھ کیونکر بیان کرتے ہیں ہم واسطے ان کے نشانیاں۔ پھر دیکھ

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

کہاں سے پلٹائے جاتے ہیں ف کہہ کیا عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے اس چیز کو کہ نہیں

موضح القرآن

ف۱ نصاریٰ میں دو قول ہیں بعضے کہتے ہیں اللہ یہی تھا جو صورت مسیح میں آیا اور بعضے کہتے ہیں تین حصہ ہو گیا ایک اللہ رہا ایک روح القدس ایک مسیح یہ دونوں صریح کفر ہیں کا لوگوں کے حق میں یہی کہیے جو آگے فرمایا۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کھانا کھاوے اسے حاجت بشری لگے۔ اللہ کی ذات پاک اس لائق کب ہے۔ ۱۲ منہ

لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۚ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ

اختیار میں رکھتے واسطے تمہارے ضرر اور نہ نفع۔ اور اللہ وہی ہے سننے والا

الْعَلِيْمُ ۞ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

جاننے والا۔ کہہ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے کے

غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ

سوائے حق کے اور مت پیروی کرو خواہشوں اس قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوئے

قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۞

پہلے اس سے اور گمراہ کیا بہتوں کو اور بھٹک گئے راہ سیدھی سے۔

ع ١١ / ١٤

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ

لعنت کئے گئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے بنی اسرائیل سے اوپر زبان

دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

داؤد کے اور عیسٰے بیٹے مریم کے۔ یہ بسبب اسکے کہ نافرمانی کرتے تھے اور تھے

منزل ٢

يَعْتَدُوْنَ ۞ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ

حد سے نکل جاتے۔ ایک دوسرے کو منع نہ کرتے برے کام سے کہ کرتے تھے اس کو۔

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۞ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

البتہ برا تھا جو کچھ کرتے تھے۔ دیکھتا ہے تو بہت کو انمیں سے دوستی کرتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ

ان لوگوں کی کہ جو کافر ہوئے۔ البتہ برا ہے جو کچھ کہ آگے بھیجا ہے واسطے انکے جانوں ان کی نے

اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۞

یہ کہ ناخوش ہوا اللہ اوپر ان کے اور بیچ عذاب کے وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

اور اگر ہوتے ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نبی کے اور اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اسکے

مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۞

نہ پکڑتے ان کو دوست ولیکن بہت ان میں سے فاسق ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

البتہ پاوے گا تو زیادہ سب لوگوں سے عداوت میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں

الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً

یہود کو اور ان لوگوں کو کہ شریک کرتے ہیں۔ اور البتہ پاویگا نزدیک انکا دوستی میں

لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں تحقیق ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس واسطے ہے کہ بعضے

مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

ان میں سے پڑھے ہیں اور عبادت کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ

اور جب سنتے ہیں جو کچھ اتارا گیا ہے طرف رسول کے دیکھتا ہے تو

أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ

آنکھوں ان کی کو کہ بہتی ہیں آنسوؤں سے اس چیز سے کہ پہچانا ہے انھوں نے

الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝

حق سے۔ کہتے ہیں اے رب ہمارے ایمان لائے ہم پس لکھ ہمکو ساتھ شاہدوں کے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَ

اور کیا ہے ہمکو کہ نہ ایمان لاویں ساتھ اللہ کے اور ساتھ اس چیز کے کہ آئی ہمارے پاس حق سے اور

نَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝

طمع رکھتے ہیں یہ کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ قوم صالحوں کے۔ ف

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

پس ثواب دیا انکو اللہ نے بدلے اسکے جو کہا تھا انھوں نے بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝

نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ ان کے۔ اور یہ ہے بدلہ نیکی کرنے والوں کا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور جو لوگ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے

الْجَحِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ

دوزخ کے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت حرام کرو پاکیزہ

مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

اس چیز کو کہ حلال کیا اللہ نے واسطے تمہارے اور مت نکلو حد سے تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا ہے

موضح القرآن

ف مکے میں کافروں نے جب مسلمانوں پر ظلم کیا تو حضرت نے اذن دیا کہ اور ملک میں نکل جاؤ قریب اسی آدمی مسلمان بعضے تنہا بعضے گھر سمیت ملک حبش میں جا رہے اس کا بادشاہ خوب منصف تھا پھر مکے کے کافروں نے اسکو بہکایا کہ اس قوم کو رہنے نہ دو کہ حضرت عیسیٰ کو غلام کہتے ہیں تب بادشاہ نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا اور قرآن پڑھوا کر سنا وہ اور اس کے علما بہت روئے اور کہا حضرت عیسیٰ کی زبان سے ہم کو اسی کی موافق پہنچا ہے اور ہمکو خبر دی ہے حضرت عیسیٰ نے کہ میرے بعد پیش از قیامت ایک اور نبی آئیگا وہ بیشک یہی نبی ہے وہ بادشاہ خفیہ مسلمان ہوا انکے حق میں یہ آیتیں ہیں ۱۲۰ منہ رح

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا

حد سے نکل جانیوالوں کو۔ اور کھاؤ اس چیز سے کہ دیا تم کو اللہ نے حلال پاکیزہ

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا

اور ڈرو اللہ سے وہ جو تم ساتھ اس کے ایمان لانے والے ہو ف۱ نہیں

يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

پکڑے گا تمکو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ قسموں تمھاری کے اور لیکن

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ

پکڑتا ہے تمکو ساتھ اس چیز کے کہ گرہ باندھی تم نے قسموں کی پس کفارہ اس کا کھلا دینا

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

دس فقیروں کا درمیان سے اس چیز کے کہ کھلاتے ہو تم

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ

لوگوں اپنوں کو یا پہنانا ان کا یا آزاد کرنا ایک گردن کا۔ پس جو کوئی نہ

يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ

پاوے پس روزے تین دن کے۔ یہ ہے کفارہ قسموں تمھاری کا

اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

جب قسم کھاؤ تم۔ اور حفاظت کیا کرو قسموں اپنی کی۔ اسی طرح بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ واسطے تمھارے نشانیاں اپنی تاکہ تم شکر کرو۔ ف۲ اے لوگو جو

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ

ایمان لائے ہو سوائے اسکے نہیں کہ شراب اور جوا اور تھان بتوں کے اور تیر فال کے

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ

ناپاک ہیں کام شیطان کے سے پس بچو اس سے تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ

فلاح پاؤ۔ سوائے اسکے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے شیطان یہ کہ ڈالے درمیان تمھارے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

عداوت اور بغض بیچ شراب کے اور جوئے کے اور بند کرے تم کو

موضح القرآن

ف۱ جو چیز شرع میں مباح حلال ہو اس سے پرہیز کرنا برا ہے یہ دو طرح ہوتا ہے ایک تو زہد کے سبب اپنے اوپر تنگ پکڑے یہ رہبانیت ہے اسے دین میں پسند نہیں بلکہ تقوی چاہیے کہ جو منع ہو اس کے نزدیک نہ جائے دوسرے یہ کہ قسم کھا بیٹھا ایک کام پر یہ بھی بہتر نہیں جو کام موافق شرع ہو اس کی قسم کھاوے اور کھا بیٹھا تو توڑے اور کفارہ دے یہ آگے فرمایا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جس بات پر قصد کر کے قسم کھائے آئندہ کو پھر اس کے خلاف ہوا تو تین بات میں سے ایک کرے جو چاہے یا دس محتاج کو کھلانا یعنے ہر ایک کو اناج دینا ڈیڑھ سیر گیہوں یا چار سیر جو یا ان کو کپڑا دینا جس بدن کم ڈھکا رہے یا ایک بردہ آزاد کرنا ان تین میں کوئی مقدور نہ ہو تو تین روزے اور اپنے قسم کو چاہئے تھامنا یعنی نامقدور قسم نہ کھائے اور زبان کی یہ عادت نہ کرے ۱۲ منہ رح

منزل ٢

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾
یاد خدا کی سے اور نماز سے۔ پس کیا ہو تم باز رہنے والے ف۱

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ
اور فرماں برداری کرو اللہ کی اور کہا مانو رسول کا اور ڈرو۔ پس اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾
پھر جاؤ تم پس جانو یہ کہ اوپر پیغمبر ہمارے کے پہنچانا ہے ظاہر۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ
نہیں اوپر ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے گناہ

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بیچ اس چیز کے کہ کھایا انھوں نے جس وقت کہ پرہیزگاری کریں اور ایمان لاویں اور کام کریں اچھے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
پھر پرہیزگاری کریں اور ایمان لاویں پھر پرہیزگاری کریں اور احسان کریں اور اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
احسان کرنیوالوں کو۔ ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو البتہ آزماوے گا تمکو اللہ

بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
ساتھ ایک چیز کے شکار سے کہ پہنچتے ہیں اسکو ہاتھ تمہارے اور نیزے تمہارے

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى
تاکہ جانے اللہ اس شخص کو کہ ڈرتا ہے اس سے بن دیکھے۔ پس جو کوئی حد سے نکلجاوے

بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
پیچھے اس کے پس واسطے اسکے عذاب ہے درد دینے والا ف۳ اے لوگو جو

اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ
ایمان لائے ہو مت مار ڈالو شکار کو اور تم احرام میں ہو۔ اور جو کوئی

قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ
مار ڈالے اسکو تم میں سے جان کر پس بدلا اسکا ہو مانند اسکی جو مارا ہے جان کے

النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ
جانوروں سے حکم کریں ساتھ اسکے دو صاحب عدالت ان میں سے قربانی پہنچنے والی

موضح القرآن

ف۱ شراب جس چیز کا پانی سڑا کے نشہ لاوے تو وہ تھوڑا اور بہت حرام ہے اور نجس ہے باقی جو چیز نشہ لاوے اور سڑی نہ ہو وہ نجس نہیں لیکن حرام ہے اور جوا شرط بدنا کسی چیز پر جسمیں جیت اور ہار ہو وہ محض حرام ہے اور ایک طرف کی شرط حرام نہیں باقی جو کھیل کہ انمیں شرط بدنی رواج ہے اگر بغیر شرط کھیلے تو جُوا نہ ہوا لیکن یہ کہ شیطان ان بہانے سے روکتا ہے اللہ کی یاد کو اور نماز سے سو منع ہوا۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی کفر کی حالت میں اگر حرام چیز کھائی تھی پھر مسلمان ہوا ڈر کر اور منع پہنچا تو اسکو ڈر کر چھوڑ دیا پھر آگے نیکی پر ڈر کر ایمان کے اعمال برتتا رہا ان میں سب کے آگے وہ گناہ نہ رہا۔ ۱۲ منہ رح

ربع
ع ۱۲/۷

ف۳ نیزے کا نام لیا اس میں سب ہتھیار داخل ہوئے پھر یہ جو دو طرح ذکر کیا ہاتھ سے اور ہتھیار سے اسواسطے کہ احرام میں دونوں طرح شکار کو مارنا یکساں ہے دُور سے ہتھیار مارا یا ہاتھ سے صحیح و سلامت پکڑ لیا پھر ذبح کیا اور طریق ذبح میں ان دونوں کا فرق ہے دُور سے مارا تو جیان تم تک کر مر گیا حلال ہوا اور سلامت پکڑ لیا تو مواشی کی طرح ذبح کرنا چاہیے۔ ۱۲ منہ رح

الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِينَ أَوْ عَدْلُ
کعبہ کی یا کفارہ کھلانا مسکینوں کا یا برابر
ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا
اس کے روزے تاکہ چکھے وبال کام اپنے کا۔ معاف کیا اللہ نے اس چیز سے
سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ
کہ گذرا۔ اور جو کوئی پھر کریگا پس بدلہ لیویگا اللہ اس سے۔ اور اللہ غالب ہے
ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
بدلا لینے والا۔ ف۱ حلال کیا گیا واسطے تمہارے شکار کرنا دریا کا اور کھانا اس کا
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ
فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے مسافروں کے۔ اور حرام کیا گیا اوپر تمہارے شکار کرنا
الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيٓ إِلَيْهِ
جنگل کا جب تک کہ رہو تم احرام میں۔ اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کے
تُحْشَرُونَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
اکٹھے کئے جاؤگے ف۲ کیا اللہ نے کعبہ کو اس گھر حرمت والے کو
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَ
باعث قائم رہنے کا واسطے لوگوں کے اور مہینوں حرمت والوں کو اور قربانیاں اور
الْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
گلے میں پٹے والیاں۔ یہ کہ جانو تم یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور یہ کہ اللہ ساتھ ہر چیز کے
عَلِيمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ
دانا ہے ف۳ جانو تم یہ کہ اللہ سخت عذاب والا ہے اور یہ کہ
اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ ؕ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نہیں اوپر پیغمبر کے مگر پہنچا دینا
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا
اور اللہ جانتا ہے جو ظاہر کرتے ہو تم اور جو چھپاتے ہو تم۔ کہہ نہیں

موضح القرآن

ف۱ مسئلہ یوں ہے کہ اگر احرام میں شکار پکڑے تو فرض ہے کہ چھوڑ دے اور اگر مارے تو اسقدر قیمت کا ایک جانور جیسا ہو اسکا یعنی بکری یا گائے یا اونٹ وہ کعبہ تک پہنچ کر ذبح کرے اور آپ نہ کھائے یا اس قیمت کا اناج محتاج کو کھلائے ہر محتاج کو دو سیر گیہوں یا جتنے محتاجوں کو پہنچتا اسقدر روزے رکھے اور قیمت ٹھیرادیں دو مسلمان معتبر۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ احرام میں دریا کا شکار یعنی جو مچھلی پانی سوکھ جانے سے مر گئی اس نے نہیں پکڑی وہ بھی حلال ہو فرمایا کہ یہ تمہارے فائدہ کو رخصت دی پھر کوئی نہ سمجھے حج کے طفیل سے حلال فرمایا کہ اور سب مسافروں کے فائدہ کو بھی فرمایا لایعنی جو کبھی شکار دریا ہے حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کے اندر اور احرام میں قصد ہے مکے کا اس شہر کا اور گرد پیش میں ہمیشہ شکار مارنا حرام ہو بلکہ شکار کو ڈرانا اور بھگانا بھی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ عرب کا ملک بے حاکم تھا ہمیشہ اس میں جنگ و فتنہ رہتا مگر بزرگی کعبہ کی ثابت تھی یا ماہ حرام میں امن ہوتا اس میں ہر کوئی سفر کرتا اپنا مطلب حاصل کر لاتا اور قربانی کے ساتھ قافلہ گذر جاتا اس طرح گذران چلتی تھی۔ ۱۲۔ منہ رح

يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

برابر ہوتا ناپاک اور پاک اور اگرچہ خوش لگے تجھ کو بہتات

الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

ناپاک کی۔ پس ڈرو اللہ سے اے صاحبو عقل کے تاکہ تم

تُفْلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ

فلاح پاؤ ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پوچھا کرو

أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا

ان چیزوں سے کہ اگر ظاہر کیجاویں واسطے تمہارے ناخوش لگیں تم کو۔ اور اگر سوال کرو گے اُن سے

حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَ

جب کہ اُتارا جاتا ہے قرآن ظاہر کیا جاویگا واسطے تمہارے۔ معاف کیا اللہ نے اُن سے۔ اور

اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ

اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ تحقیق پوچھا تھا اُنکو ایک قوم نے پہلے تم سے

ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ

پھر ہو گئے ساتھ اس کے کافر ف۲ نہیں حرام مقرر کئے اللہ نے

بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ

کان کٹے اور نہ سانڈھ اور نہ اُونٹنی سے اُونٹنی ملنے والی اور نہ دس بچے جننے والا اُونٹ

وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ

اور لیکن وہ لوگ کہ کافر ہیں باندھ لیتے ہیں اُوپر اللہ کے جھوٹ۔

وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اور بہت ان کے نہیں سمجھتے ف۳ اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے آؤ

إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا

طرف اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور طرف رسول کے کہتے ہیں کفایت ہے ہمکو جو کچھ کہ

وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا

پایا ہم نے اُوپر اسکے باپوں اپنوں کو۔ کیا اگرچہ تھے باپ ان کے نہ

يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جانتے کچھ اور نہ راہ پاتے۔ ف۴ اے لوگو جو

موضح القران

ف۱ یعنی موافق حکم شرع جو ہاتھ لگے وہ پاک ہے تھوڑا بھی بہتر ہے اور خلاف شرع جو ہاتھ لگے وہ ناپاک ہے اسکی بہتایت پر نظر نہ کرے بکرے کا گوشت ایک سیر بہتر ہے خنزیر کے من بھر سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۳ / ۷ / ۳

ف۲ یعنی آپ نہ پوچھو کہ یہ چیز روا ہے یا نہیں۔ یہ کام کریں یا نہ کریں بلکہ جو فرمایا اسپر عمل کرو۔ جو نہ فرمایا اسکو معاف جانو۔ اسمیں دین آسان ہے اور جو ہر بات کا جواب آوے تو دین تنگ ہو جاوے پھر عمل نہ کر سکو جیسے اگلے نہ کر سکے پھر کفر کی رسمیں تھیں کہ پوچھنے کی حاجت نہیں جو اللہ نے نہ فرمایا وہ بے اصل ہے اور اسی طرح بیفائدہ باتیں پوچھنی کسی نے پوچھا میرا باپ کون تھا یا میری عورت گھر میں کس طرح ہے اگر پیغمبر جواب دے تو شاید بُرا جواب آئے اور پشیمان ہو۔ ۱۲۔ منہ رح

نصف

ف۳ یہ کفر کی رسمیں تھیں کہ مواشی میں کوئی بچہ نیاز رکھتے بُت کی تو اس کا کان پھاڑ دیتے نشان کو اور اسکو بحیرہ کہتے اور کوئی جانور بُت کے نام پر آزاد کرتے اس کو اسکے اختیار پر چھوڑ دیتے وہ سائبہ تھا اور بعض شخص نے ٹھیرایا کہ جو بچہ نر ہو۔ وہ بُت کی نیاز ذبح کروں اور جو مادہ ہو میں رکھوں پھر اگر

(باقی صفحہ ۱۶۶ پر)

آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ

ایمان لائے ہو اپنے ذمے پر رہو جانوں اپنیوں کو یعنی قائم رہو احکام الٰہی پر نہ ضرر کریگا تمکو جو کوئی گمراہ ہو جاوے

إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم

جب راہ پاؤ تم۔ طرف خدا کے ہے پھر جانا تمھارا سب کا پس خبر دیگا تم کو

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ

ساتھ اسکے جو تھے تم کرتے ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو گواہی

بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ

درمیان تمھارے جب حاضر ہو ایک کسی کو تم میں سے موت وقت وصیت کے

اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ

دو شخص ہیں صاحب اعتبار تم میں سے یا اور دو سوا تمھارے

إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم

اگر تم چلتے ہو بیچ زمین کے پس پہنچے تمکو

مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلَاةِ

مصیبت موت کی۔ بند کر رکھو ان دونوں کو پیچھے نماز کے یعنی نماز عصر کے

فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا

پس قسم کھاویں دونوں ساتھ اللہ کے اگر شک میں پڑو تم نہ مول لیوینگے ہم بدلے اس قسم کے کچھ مول

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا

اور اگرچہ ہو صاحب قرابت اور نہ چھپاویں گے ہم گواہی اللہ کی تحقیق ہم اسوقت

لَّمِنَ الْآثِمِينَ ﴿١٠٦﴾ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا

البتہ گنہگاروں سے ہیں ف۲ پس اگر خبر ہوئی اوپر اس بات کے کہ ان دونوں نے حق ثابت کیا

إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ

گناہ سے پس اور دو شخص کھڑے ہوں گے جگہ ان کی ان لوگوں میں سے

اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ

کہ حق ثابت کیا ہے اوپر انکے انھوں نے جو نزدیک اسکے تھے پس قسمیں کھاویں ساتھ اللہ کے

لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِن شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا

کہ البتہ گواہی ہماری بہت سچی ہے گواہی ان دونوں کی سے اور نہیں حد سے نکل گئے ہم

(بقیہ صفحہ ۱۶۵)
زمادہ ملے ہوتے تو نر بھی آپ رکھتا مادہ کے ساتھ۔ سیلہ تھا اور جس اونٹ کی پشت سے دس بچے پیدا ہوتے لائق سواری کے اور بوجھ کے اس باپ کو لادنا موقوف کرتے اور چارے پانی پر سے نہ ہانکتے وہ حامی تھا۔ یہ سب غلط رسمیں ڈال کر اسکو حکم شرعی سمجھتے ہو ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی باپ کا احوال معلوم ہو کر حق کا تابع تھا اور صاحب علم تھا تو اسکی راہ پکڑے نہیں تو عبث ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی ان مسئلوں کو تمنے جانا تم انپر عمل کرو اور جو کوئی اصل دین ہی نہیں مانتا اسکو مسئلے بتانا کیا حاصل اول دین سمجھائے اگر وہ مانے تب مسئلہ بتائیے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مسلمان مرتے وقت کسی کو اپنے مال کا کام حوالے کرے تو بہتر ہے کہ دو مسلمان معتبر کو کرے پھر اگر وارثوں کو شبہ پڑے کہ ان شخصوں نے کچھ مال چھپایا اور وارث دعویٰ کریں اور شاہد نہیں تو دونوں شخص قسم کھاویں کہ ہم نے نہیں چھپایا اگر سفر میں مرنے وہاں مسلمان پیدا نہ ہوئے تو دو کافر بھی وا ہیں اور قسم دیں بعد از نماز عصر اس وقت کی دعا نیک بد زیادہ قبول ہے۔ شاید ڈر کر جھوٹی قسم نہ کھاویں۔ ۱۲۔ منہ رح

إِنَّآ إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٠٧﴾ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰٓ أَن يَأْتُوا۟

تحقیق ہم اسوقت البتہ ظالموں سے ہیں یعنی مرتے وقت۔ یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ لے آویں

بِٱلشَّهَٰدَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَآ أَوْ يَخَافُوٓا۟ أَن تُرَدَّ أَيْمَٰنٌۢ

گواہی اوپر طرح اس کی کے یا ڈریں یہ کہ پھیری جاوینگی قسمیں

بَعْدَ أَيْمَٰنِهِمْ ۗ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَٱسْمَعُوا۟ ۗ وَٱللَّهُ لَا

پیچھے قسموں ان کی کے۔ اور ڈرو اللہ سے اور سنو۔ اور اللہ نہیں

يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ ٱللَّهُ ٱلرُّسُلَ

ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو ف۱ جس دن اکٹھا کرے گا اللہ پیغمبروں کو

فَيَقُولُ مَاذَآ أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا۟ لَا عِلْمَ لَنَآ ۖ إِنَّكَ

پس کہے گا کیا جواب دیئے گئے تھے تم۔ کہیں گے نہیں علم ہمکو۔ تحقیق تو

أَنتَ عَلَّٰمُ ٱلْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾ إِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَى ٱبْنَ

ہی ہے جاننے والا غیبوں کا ف۲ جس وقت کہ کہے گا اللہ اے عیسٰے بیٹے

مَرْيَمَ ٱذْكُرْ نِعْمَتِى عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَٰلِدَتِكَ إِذْ

مریم کے یاد کر نعمت میری اوپر اپنے اور اوپر ماں اپنی کے جس وقت

أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ ٱلْقُدُسِ تُكَلِّمُ ٱلنَّاسَ فِى ٱلْمَهْدِ

کہ قوت دی میں نے تجھ کو ساتھ جان پاک کے باتیں کرتا تھا تو لوگوں سے بیچ جھولے کے

وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَٱلتَّوْرَىٰةَ

اور ادھیڑ۔ اور جسوقت کہ سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور حکمت اور توریت

وَٱلْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ ٱلطِّينِ كَهَيْـَٔةِ ٱلطَّيْرِ

اور انجیل۔ اور جسوقت بناتا تھا تو مٹی سے جیسے صورت جانور کی

بِإِذْنِى فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًۢا بِإِذْنِى ۖ وَتُبْرِئُ

ساتھ حکم میرے کے پس پھونکتا تھا بیچ اسکے پس ہوجاتا تھا پرندہ ساتھ حکم میرے کے اور چنگا کرتا تھا

ٱلْأَكْمَهَ وَٱلْأَبْرَصَ بِإِذْنِى ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ ٱلْمَوْتَىٰ

مادرزاد اندھوں کو اور سفید داغ والوں کو ساتھ حکم میرے کے۔ اور جسوقت نکالتا تھا تو مُردوں کو

بِإِذْنِى ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ عَنكَ إِذْ

ساتھ حکم میرے کے اور جسوقت کہ بند کیا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے جب

ف۱ یعنی وارثوں کو شبہ پڑے تو قسم دینے کا حکم ہے واسطے کہ قسم پر ڈر ہے جھوٹ نہ ظاہر کریں اگر انکی بات جھوٹ نکلے تو وارث قسم کھاویں یہ اسواسطے کہ وہ قسم میں دغا نہ کریں جانیں کہ آخر ہماری قسم الٹی پڑیگی۔ فائدہ اس جگہ شہادت فرمایا ہے اظہار کو مدعی اظہار کرے یا مدعیٰ علیہ جیسے اقرار کو کہتے ہیں اپنی جان پر شہادت دی۔ فائدہ حضرت کے وقت ایک مسلمان تجارت کو گیا۔ راہ میں مرنے لگا۔ قافلہ میں سے دو نصرانیوں کو اپنا مال سپرد کیا کہ میرے وارثوں کو دیجیو۔ جب وہ لاکر دینے لگے وارثوں نے ایک کٹورہ بیچ دیکھا وہ سونے کا تھا مکلف اس کا دعویٰ کیا۔ وہ دونوں قسم کھا گئے کہ ہمکو یہی دیا تھا۔ پھر وارثوں نے وہ کٹورہ سنار پاس پایا پوچھا تو معلوم ہوا چاندی کا تھا سونے کا ملمع کیا۔ ان نصرانیوں نے بیچا ان پر ثابت کیا تو کہنے لگے کہ میت سے زندگی میں ہمارے ہاتھ بیچا اور قیمت دے چکا تھا پھر وارثوں میں جو دو شخص اس میت کے زیادہ اقرب تھے سب کی طرف سے قسم کھا گئے کہ ہمکو بیچنا نہیں معلوم اور میت کے ہاتھ کی فہرست بھی نکلی اس مال میں سے (باقی صفحہ ۱۶۸ پر)

ع ۱۴ / ۸

نصف ۳

جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَٰتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ
لایا تھا تو ان کے پاس دلیلیں پس کہا اُن لوگوں نے جو کافر تھے ان میں سے

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى
نہیں یہ مگر جادو ظاہر ف۱ اور جسوقت وحی بھیجی میں نے طرف

الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَ
حواریوں کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ میرے اور ساتھ پیغمبر میرے کے کہا انھوں نے ایمان لائے ہم اور

اشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ
شاہد رہ تو ساتھ اس کے کہ ہم مسلمان ہیں۔ جس وقت کہا حواریوں نے

يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن
اے عیسے بیٹے مریم کے آیا کر سکتا ہے پروردگار تیرا یہ کہ

يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا
اُتارے اُوپر ہمارے خوان آسمان سے۔ کہا ڈرو

اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ
اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ف۲ کہا انھوں نے ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ کھاویں

مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ صَدَقْتَنَا
اسمیں سے اور آرام پکڑیں دل ہمارے اور جانیں ہم یہ کہ تحقیق سچ کہا تم نے ہم سے

وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّٰهِدِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيسَى
اور ہو ویں ہم اُوپر اس کے گواہوں سے ف۳ کہا عیسے

ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ
بیٹے مریم کے نے یا اللہ اے پروردگار ہمارے اُتار اوپر ہمارے خوان

السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً
آسمان سے ہووے واسطے ہمارے عید اول ہمارے کو اور آخر ہمارے کو اور نشانی

مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّٰزِقِينَ ﴿١١٤﴾ قَالَ
تیری طرف سے۔ اور رزق دے ہمکو اور تو بہتر رزق دینے والا ہے ف۴ - کہا

اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ
اللہ نے تحقیق میں اُتارنے والا ہوں اسکو اوپر تمہارے۔ پس جو کوئی کفر کرے پیچھے اسکے تم میں سے

(بقیہ صفحہ ۱۶۷)
کتو ر: اسمیں داخل تھا آخر نصرانیوں نے پھیر دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۱ یہ اسلئے فرمایا کہ قیامت کے دن یہ سب معجزات اللہ صاحب پوچھے گا کافروں کے سنانے کو کہ میں نے تمکو جن کی طرف بھیجا تھا انھوں نے قبول کیا یا نہ کیا اور پیغمبر عرض کریں گے اللہ کے علم پر کہ ہمکو دل کی خبر نہیں ظاہر کی ہمکو خبر ہے یا جو مغرور ہیں پیغمبروں کی شفاعت پر تا معلوم کریں کہ اللہ کے آگے کوئی کسی کے دل پر گواہ نہیں دیتا اور کوئی کسی کی شفاعت نہیں کرتا۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

(ربع)

ف۱ بنی اسرائیل کو روکا تجھ سے یعنی قتل کرنے دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ہوسکے یعنی کہ ہمارے واسطے تمھاری دعا سے اس قدر خرق عادات کرے یا نہ کرے فرمایا کہ ڈرو اللہ سے یعنی بندہ کو چاہئے اللہ کو نہ آزماوے کہ میرا کہا مانتا ہے یا نہیں اگرچہ خاوند بہتیری مہربانی کرے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی برکت کی امید پر مانگتے ہیں اور معجزہ ہمیشہ مشہور ہے آزمانے کو نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ کہتے ہیں وہ خوان اُترا ایک شنبہ کو وہ نصارے کی عید ہے جیسے ہم کو روز جمعہ۔ ۱۲ منہ رح

فَإِنِّيٓ أُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُۥٓ أَحَدًا مِّنَ

پس تحقیق میں عذاب کروں گا اُسکو وہ عذاب کہ نہ عذاب کروں گا میں وُہ کِسی کو

ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١١٥﴾ وَإِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ

عالموں سے ف١ اور جب کہے گا اللہ اے عیسےٰ بیٹے مریم کے

ءَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ ٱتَّخِذُونِى وَأُمِّىَ إِلَٰهَيْنِ

کیا تو نے کہا تھا لوگوں کو پکڑو مجھ کو اور ماں میری کو دو معبود

مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَٰنَكَ مَا يَكُونُ لِىٓ أَنْ

ورے اللہ سے۔ کہے گا پاکی ہے تجھ کو نہیں ہے واسطے میرے یہ کہ

أَقُولَ مَا لَيْسَ لِى بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُۥ فَقَدْ

کہوں میں وہ چیز کہ نہیں واسطے میرے حق۔ اگر میں نے کہا ہوگا یہ اُن کو پس تحقیق

عَلِمْتَهُۥ ۚ تَعْلَمُ مَا فِى نَفْسِى وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِى

جانتا ہوگا تو اُسکو۔ جانتا ہے تو جو کچھ بیچ جی میرے کے ہے اور نہیں جانتا میں جو کچھ بیچ

نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ ٱلْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ

جی تیرے کے ہے۔ تحقیق تُو ہی جاننے والا ہے غیبوں کا۔ نہیں کہا میں نے

لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِى بِهِۦٓ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ رَبِّى

واسطے انکے مگر جو کچھ حکم کیا تھا تو نے مجھ کو ساتھ اسکے یہ کہ عبادت کرو اللہ کو پروردگار میرے کو

وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ

اور پروردگار اپنے کو۔ اور تھا میں اُوپر اُن کے شاہد جبتک رہا میں بیچ ان کے

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِى كُنتَ أَنتَ ٱلرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَ

پس جب قبض کیا تو نے مجھ کو تھا تو ہی نگہبان اُوپر انکے ۔ اور

أَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ

تُو اُوپر ہر چیز کے گواہ ہے۔ اگر عذاب کریگا تو اُن کو پس وہ

عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ

بندے تیرے ہیں۔ اور اگر بخش دے تو اُن کو پس تحقیق تو ہی ہے غالب

ٱلْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ ٱللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ ٱلصَّٰدِقِينَ

حکمت والا۔ کہے گا اللہ یہ دن ہے کہ فائدہ دیوے گا سچوں کو

ف١ بعضے کہتے ہیں وہ خوان اُترا چالیس روز تک پھر بعضوں نے ناشکری کی یعنی حکم ہوا تھا کہ فقیر اور مریض کھاویں محظوظ اور چنگے بھی لگے کھانے پھر قریب اسّی آدمی سُور اور بندر ہو گئے یہ عذاب پہلے یہود میں ہوا تھا پیچھے کسی کو نہیں ہوا۔ اور بعضے کہتے ہیں نہ اُترا یہ تہدید سُنکر مانگنے والے ڈر گئے نہ مانگا لیکن پیغمبر کی دُعا عبث نہیں اور اس کلام میں نقل کرنا بے حکمت نہیں شاید اس دعا کا اثر یہ ہو کہ حضرت عیسیٰ کی اُمت میں آسودگی مال سے ہمیشہ رہی اور جو کوئی ان میں ناشکری کرے یعنی دل کے چین سے عبادت میں نہ لگے بلکہ گناہ میں خرچ کرے تو شاید آخرت میں سب سے زیادہ عذاب پاوے اس میں مسلمان کو عبرت ہے کہ اپنا مدعا خرق عادت کی راہ سے (باقی صفحہ پر)

(ع ٧) (دعائِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم) (ربع ٣)

صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

سچ ان کا۔ واسطے اُنکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

ہمیش رہیں گے بیچ ان کے ہمیش۔ راضی ہوا اللہ اُن سے اور راضی ہوئے وہ

عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اس سے۔ یہی ہے مُراد پانا بڑا۔ واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾

اور زمین کی اور جو کچھ بیچ اُن کے ہے۔ اور وہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً وَعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورۂ انعام مکہ میں نازل ہوئی اسمیں ایکسو پینسٹھ یا ۱۶۶ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور

جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۭ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

پیدا کیا اندھیرا اور اُجالا۔ پھر وہ لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ

کسی کو برابر کرتے ہیں ف وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر

قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

مقرر کی اجل۔ اور ایک اجل مقرر کی ہوئی ہے نزدیک اسکے یعنی قیامت پھر تم

تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ

شک کرتے ہو ف اور وہی ہے اللہ بیچ آسمانوں کے اور بیچ زمین کے

يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَ

جانتا ہے پوشیدہ بولنا تمھارا اور پکار کر بولنا تمھارا اور جانتا ہے جو کچھ کماتے ہو تم۔ اور

مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی نشانیوں پروردگار ان کے سے مگر ہوتے ہیں

(بقیہ صفحہ ۱۶۹)

نہ چاہے پھر اس کی شکرگزاری بہت مشکل ہو اسباب ظاہری پر قناعت کرے تو بہتر ہے اس قصہ میں بھی ثابت ہوا کہ خشتعالی کے آگے حمایت پیش نہیں جاتی۔" منہ

ع ۵ ۱۶ ۶

منزل ۲

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
اس سے منھ پھیرنے والے۔ پس تحقیق جھٹلایا اُنھوں نے حق کو جب آیا اُن کے پاس

فَسَوْفَ يَأْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾
پس البتہ آویں گی اُن کے پاس خبریں اس چیز کی کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
کیا نہ دیکھا اُنھوں نے کتنے ہلاک کئے ہیں ہم نے پہلے اُن سے قرنوں سے

مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا
مقدور دیا تھا ہمنے اُنکو بیچ زمین کے جو کچھ کہ مقدور نہ دیا تھا تمکو اور بھیجا ہمنے یعنی مینھ

السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ
آسمان سے اُوپر ان کے برسنے والا اور کیں ہمنے نہریں چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ
نیچے ان کے سے پس ہلاک کیا ہمنے اُنکو ساتھ گناہوں اُن کے کے اور پیدا کئے ہم نے

بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾ وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ
پیچھے ان کے قرن یعنی مردمان دیگر۔ اور اگر اُتارتے ہم اُوپر تیرے کتاب یعنی لکھا ہوا بیچ

قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
کاغذ کے پس ٹٹولتے اسکو ساتھ ہاتھوں اپنے کے البتہ کہتے وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَ قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
نہیں یہ مگر جادو ظاہر ف۱ اور کہا اُنھوں نے کیوں نہ اُتارا گیا اُوپر اسکے

مَلَكٌ ؕ وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا
فرشتہ۔ اور اگر اُتارتے ہم فرشتہ البتہ فیصل کیا جاتا کام انکا پھر نہیں

يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ
ڈھیل دیئے جاتے ف۲ اور اگر کرتے ہم اس کو فرشتہ البتہ کرتے ہم اسکو بصورت مرد کے اور

لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ
البتہ شبہ ڈالتے ہم اُوپر انکے جو شبہ کرتے ہیں اب۔ اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا گیا

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے پس گھیر لیا ان لوگوں کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے انمیں سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس کی قسمت میں ہدایت نہیں اس کا شبہ کبھی نہیں مٹتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کہتے تھے کہ ہمارے دیکھتے فرشتہ اُترے سو جب آدمی فرشتوں کو دیکھیں تو عالم غیب ظاہر ہو وے پھر عمل کی جزا بھی غیب سے ظاہر میں آنے لگے۔ ۱۲ منہ رح

ربع

ع ١٠

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
اس چیز کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے ۔ کہہ کہ سیر کرو بیچ زمین کے
ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ
پھر دیکھو کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا کہہ
لِّمَنْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ
واسطے کس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے۔ کہہ واسطے اللہ کے ہے لکھی ہے اس نے
عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اوپر ذات اپنی کے مہربانی ۔ البتہ اکٹھا کریگا تمکو طرف دن قیامت کے
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا
نہیں شک بیچ اسکے ۔ جنھوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو پس وہ نہیں
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ وَ
ایمان لاتے ۔ اور واسطے اسکے ہے جو کچھ بستا ہے بیچ رات کے اور دن کے ۔ اور
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا
وہ ہے سننے والا جاننے والا ۔ کہہ کیا سوائے خدا کے پکڑوں میں دوست
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ
وہ جو پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا ہے اور وہی کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا ۔
قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا
کہہ تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں یہ کہ ہوں میں اول اس شخص کا جو مسلمان ہوا ، اور ہرگز
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ
مت ہو تو شریک لانے والوں سے کہہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر
عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ
نافرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے ۔ جو شخص کہ پھیرا جاوے عذاب
عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
اس سے اس دن پس تحقیق مہربانی کی اسپر ۔ اور یہ ہے مراد پانا ظاہر ۔
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ
اور اگر لگا دیوے تجھ کو اللہ ضرر پس نہیں کھولنے والا اس کو مگر وہی

منزل ٢

وَ اِنۡ يَّمۡسَسۡكَ بِخَيۡرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾
اور اگر لگا دیوے تجھ کو بھلائی پس وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۱

وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۸﴾
اور وہی غالب ہے اوپر بندوں اپنے کے۔ اور وہ ہے حکمت والا خبردار۔

قُلۡ اَىُّ شَىۡءٍ اَكۡبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيۡدٌۢ بَيۡنِىۡ
کہہ کون چیز ہے بڑی گواہی میں۔ کہہ اللہ ہے گواہ درمیان میرے

وَبَيۡنَكُمۡ وَاُوۡحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ بِهٖ
اور درمیان تمہارے اور وحی کیا گیا ہے طرف میرے یہ قرآن تاکہ ڈراؤں میں تم کو ساتھ اسکے

وَمَنۡۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً
اور جس کو پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو یہ کہ ساتھ اللہ کے معبود

اُخۡرٰى ؕ قُلۡ لَّاۤ اَشۡهَدُ ۚ قُلۡ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ
اور ہیں۔ کہہ میں نہیں گواہی دیتا۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ وہ معبود اکیلا ہے اور

اِنَّنِىۡ بَرِىۡۤءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ
تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو تم ف۲ وہ جن کو دی ہے ہم نے اُنکو کتاب

يَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ۘ اَلَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا
پہچانتے ہیں اسکو جیسا پہچانتے ہیں بیٹوں اپنوں کو جنھوں نے ٹوٹا دیا

اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ
جانوں اپنی کو پس وہ ہی نہیں ایمان لاتے۔ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے

افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا
کہ باندھ لیوے اُوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانیوں اسکی کو۔ تحقیق نہیں

يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ
چھٹکارا پاتے ظالم ف۳ اور جس دن اکٹھا کریں گے ہم ان سب کو پھر کہیں گے ہم

لِلَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَيۡنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ
واسطے ان لوگوں کے جو شریک لاتے تھے کہاں ہیں شریک تمہارے جن کو تھے تم

تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمۡ تَكُنۡ فِتۡنَتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا
دعوے کرتے۔ پھر نہیں ہوگا بہانہ اُن کا مگر یہ کہ کہیں گے

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوا کہ بھلائی پہنچانا چاہتا ہے ۔ ۱۲ ۔ منہ رح۔

ف۲ یہاں گواہی فرمایا قسم کو یعنی میں قسم کھاتا ہوں اللہ کی اس سے زیادہ کون قسم ہوگی۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۳ یعنی اگر میں نے جھوٹ باندھا مجھ سے بدتر کوئی نہیں اور اگر میں نے سچ پہنچایا پھر تم نے جھٹلایا تو تم سا گنہگار کوئی نہیں پھر اپنا فکر کرو ۱۲۔ منہ رح

منزل ۲ ع ۲ / ۱۰ / ۸

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا
قسم ہے اللہ پروردگار ہمارے کی نہ تھے ہم شریک لانیوالے۔ دیکھ کیونکر جھوٹ بولا انہوں نے
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
اوپر جانوں اپنی کے اور کھویا گیا اُن سے جو تھے باندھ لیتے جھوٹ۔
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اور بعض انہیں سے وہ ہو کہ کان دھرتا ہو طرف تیرے۔ اور کئے ہیں ہمنے اوپر دلوں اُنکے کے
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا
پردے اس سے کہ سمجھیں اسکو اور بیچ کانوں اُن کے کے بوجھ۔ اور اگر دیکھیں
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْكَ
سب نشانیاں نہ ایمان لاویں ساتھ ان کے۔ یہاں تک کہ جب آویں تیرے پاس
يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
جھگڑتے تجھ سے کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے نہیں یہ مگر
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔوْنَ
کہانیاں پہلوں کی۔ اور وہ منع بھی کرتے ہیں اس سے اور دور بھی رہتے ہیں
عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
اس سے۔ اور نہیں ہلاک کرتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَي النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ
اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ کھڑے کئے جاوینگے اوپر آگ کے پس کہینگے اے کاش کہ ہم پھیرے جاویں
وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾
اور نہ جھٹلاویں نشانیوں رب اپنے کی کو اور ہو ویں ہم ایمان والوں سے۔
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا
بلکہ ظاہر ہو گیا واسطے ان کے جو کچھ کہ تھے چھپاتے پہلے اس سے۔ اور اگر پھیرے جاویں
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا
البتہ پھر جاویں طرف اسی چیز کے کہ منع کئے گئے ہیں اس سے اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں ف اور کہا انھوں نے
اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾
نہیں یہ مگر زندگانی ہماری دنیا کی اور نہیں ہم اٹھائے جانے والے

موضح القرآن
ف یعنی دوزخ کے کنارے پر پہنچکر حکم ہوگا کہ ٹھیراؤ۔ تو کافروں کو توقع پڑے گی کہ شاید ہمکو پھر دنیا میں بھیجیں تو اب کی بار کفر نہ کریں ایمان لاویں سو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسواسطے انکو نہیں ٹھیرایا بلکہ اس تدبیر سے انکے منہ اقرار کروایا کہ ہمنے کفر کیا تھا حالانکہ پہلے منکر ہوئے تھے کہ ہم شریک کرتے تھے اور پھر بھیجنا اُن کو عبث ہے۔
۱۲ منہ رحمہ

منزل ۲

وَلَوْ تَرٰىٓ اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا
اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ کھڑے کیے جاویں گے اوپر رب اپنے کے کہے گا کیا نہیں یہ
بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
حق - کہیں گے البتہ ہے قسم پروردگار ہمارے کی - کہے گا پس چکھو عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ
بدلے اس چیز کے جو تھے تم کفر کرتے - تحقیق ٹوٹا پایا ان لوگوں نے کہ جھٹلایا ملاقات
اللّٰهِ ؕ حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
اللہ کی کو - یہاں تک کہ جب آوے گی ان کے پاس قیامت ناگہاں کہیں گے اے افسوس ہم کو
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى
اوپر اس کے کہ تقصیر کی ہم نے بیچ اس کے اور وہ اٹھاویں گے بوجھ اپنے اوپر
ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
پیٹھوں اپنی کے - خبردار ہو برا ہے جو کچھ بوجھ اٹھاتے ہیں - اور نہیں زندگانی دنیا کی
اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
مگر کھیل اور مشغلہ - اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ
کہ پرہیزگاری کرتے ہیں کیا پس نہیں سمجھتے ہو تم - تحقیق جانتے ہیں ہم تحقیق البتہ وہ غمگین کرتا ہے تجھ کو
الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
جو کچھ کہ کہتے ہیں پس تحقیق وہ نہیں جھٹلاتے تجھ کو ولیکن ظالم
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
نشانیوں اللہ کی کو انکار کرتے ہیں - اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر
مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰىٓ
پہلے تجھ سے پس صبر کیا انھوں نے اوپر اس کے کہ جھٹلائے گئے اور ایذا دیئے گئے یہاں تک
اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
آئی ان کے پاس مدد ہماری - اور نہیں کوئی بدلنے والا باتوں اللہ کی کو - اور البتہ تحقیق
جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ
آئی ہیں تیرے پاس بعضی خبریں پیغمبروں کی - اور اگر گراں ہوا ہے

عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ
اور پر تیرے منہ پھیرنا اُن کا پس اگر سکے تو یہ کہ ڈھونڈے
نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ
سُرنگ بیچ زمین کے یا سیڑھی بیچ آسمان کے پس لے آوے اُنکے پاس کوئی نشانی
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ
اور اگر چاہتا اللہ البتہ اکٹھا کرتا ان کو اوپر ہدایت کے پس ہرگز مت ہو
مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَ
جاہلوں سے ف۱ سوائے اسکے نہیں کہ قبول کرتے ہیں وہ لوگ جو سنتے ہیں۔ اور
الْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوا
مُردے جِلاوے گا اُن کو اللہ پھر طرف اسی کے پھیرے جاوینگے ف۲ اور کہا انھوں نے
لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ
کیوں نہیں اُتاری جاتی اوپر اس کے نشانی رب اس کے سے۔ کہہ تحقیق اللہ قادر ہے
عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾
اوپر اس کے کہ اُتارے نشانی اور لیکن اکثر اُن کے نہیں جانتے۔
وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ
اور نہیں کوئی چلنے والا بیچ زمین کے اور نہ کوئی پرندہ کہ اُڑتا ہے ساتھ دو بازو اپنے کے
إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ
مگر اُمتیں ہیں مانند تمہاری۔ نہیں کم کیا ہم نے بیچ کتاب کے کچھ چیز
ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
پھر طرف پروردگار اپنے کے اکٹھے کیے جاویں گے۔ اور جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو
صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ
بہرے ہیں اور گونگے ہیں بیچ اندھیروں کے جسکو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اسکو
وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ
اور جسکو چاہتا ہے کرتا ہے اُس کو اوپر راہ سیدھی کے ف۳ کہہ
أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
کیا دیکھا ہے تم نے اپنے تئیں اگر آوے تمہارے پاس عذاب اللہ کا یا آوے تم کو قیامت

موضح القرآن

ف۱ کافر مانگتے تھے کہ جو نبی ہے تو اس کے ساتھ ہمیشہ ایک نشانی رہے کہ ہر کوئی دیکھے اور یقین لاوے۔ سو شاید حضرت کا دل بھی چاہا ہو سو اسطے تربیت فرمائی کہ اللہ کے تابع رہو اسکو منظور ہوتا تو یہ نشانی سب کے دل پھیر لاتا ایمان پر۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی سب سے توقع نہ رکھو کہ مانیں جن کے دل میں اللہ نے کان نہیں دیئے وہ سنتے نہیں تو کس طرح مانیں مگر یہ کافر کہ مثال مُردے کے ہیں قیامت میں دیکھ کر یقین کریں گے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ کی قدرت کی نشانیاں سب جہان میں ہیں ہر قسم کے جانوروں کو رکھا ایک قاعدے پر باندھا ہے انسان کا بھی ایک قاعدہ رکھا ہے وہ پیغمبر کی زبان سے جو سیکھا ہے اگر دھیان کریں یہی نشانی بس ہے پیغمبروں کے قول پر لیکن بہرا اور گونگا اندھیرے میں پڑا کیا دیکھے اور کیا سمجھے اور یہ جو فرمایا چھوڑی نہیں ہم نے لکھنے میں کوئی چیز یعنی لوح محفوظ میں۔ ۱۲ منہ رح

منزل ٢

أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝٤٠ بَلْ
کیا غیر خدا کے پکارو گے تم۔ اگر ہو تم سچے۔ بلکہ

إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ
اسی کو پکارو گے تم پس کھول دیگا جو کچھ کہ بلاتے ہو طرف اسکے اگر چاہے

وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۝٤١ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ
اور بھول جاؤ گے جو کچھ شریک مقرر کرتے تھے۔ اور تحقیق بھیجا ہمنے طرف امتوں کے

مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ
پہلے تجھ سے یعنی پیغمبر پس پکڑا ہمنے انکو ساتھ فقر کے اور مرض کے تا کہ وہ

يَتَضَرَّعُونَ ۝٤٢ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
عاجزی کریں۔ پس کیوں نہ جسوقت آیا انکے پاس عذاب ہمارا عاجزی کی

وَلَٰكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا
ولیکن سخت ہوگئے دل انکے اور زینت دی واسطے انکے شیطان نے جو کچھ

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٤٣ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا
تھے کرتے۔ پس جب بھول گئے جو کچھ نصیحت کئے گئے تھے ساتھ اسکے کھولدیے

عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا
ہمنے اوپر انکے دروازے ہر چیز کے۔ یہاں تک کہ جب خوش ہوئے ساتھ اس چیز کے کہ دیئے گئے

أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ۝٤٤ فَقُطِعَ
پکڑا ہم نے انکو یکبارگی پس ناگہاں وہ ناامید تھے ف۱ پس کاٹی گئی

دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
جڑ اس قوم کی کہ جو ظلم کرتے تھے۔ اور سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار

الْعَالَمِينَ ۝٤٥ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ
عالموں کا۔ کہہ کیا دیکھا تم نے اگر لے لے اللہ شنوائی تمھاری

وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ
اور بینائی تمھاری اور مہر کرے اوپر دلوں تمھارے کے کونسا معبود ہے سوائے خدا کے

يَأْتِيكُم بِهِ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ
کہ لا دیوے تم کو وہ۔ دیکھ کیونکر طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں پھر وہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی گنہگار کو اللہ تعالیٰ تھوڑا سا پکڑتا ہے اگر وہ پکڑا پکڑا یا اور توبہ کی تو بچ گیا۔ اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی تو پھر بھلا وا دیا اور خوبی کے دروازے کھولے جب خوب گنا میں غرق ہوا بے خبر پکڑا گیا۔ ارشاد ہے کہ آدمی کو گناہ پر تنبیہ پہنچے تو شتاب توبہ کرے یہ راہ نہ دیکھے کہ اس سے زیادہ پہنچے تو یقین کروں۔ ۱۲ منہ رح۔

يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ

پھر رہتے ہیں ف۱ کہہ کیا دیکھا تم نے اگر آوے تم کو عذاب اللہ کا

بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾

ایکبارگی یا آشکارا کیا ہلاک کئے جاویں گے مگر قوم ظالموں کی۔ ف۲

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ

اور نہیں بھیجتے ہم پیغمبروں کو مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے

فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

پس جو کوئی ایمان لاوے اور اصلاح کرے پس نہیں ڈر اوپر اُن کے اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ

غم کھاویں گے۔ اور جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو لگے گا اُن کو عذاب

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

بسبب اسکے کہ تھے فسق کرتے۔ کہہ نہیں کہتا میں تم کو نزدیک میرے

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ

خزانے خدا کے ہیں اور نہ جانتا ہوں میں غیب کو اور نہ کہتا ہوں تم سے

إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ

کہ میں فرشتہ ہوں۔ نہیں پیروی کرتا میں مگر اسی چیز کی کہ وحی کی گئی ہے طرف میرے۔ کہہ کیا

يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ وَ

برابر ہوتا ہے اندھا اور آنکھوں والا۔ کیا پس نہیں فکر کرتے ف۳ اور

أَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

ڈرا ساتھ اسکے اُن لوگوں کو کہ ڈرتے ہیں اس سے کہ اکٹھے کئے جاویں طرف پروردگار اپنے کے

لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ

نہیں واسطے ان کے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنے والا تاکہ وہ

يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

بچیں ف۴ اور مت ہانک دے اُن لوگوں کو کہ پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو

بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ

صبح اور شام چاہتے ہیں منہ اس کا۔ نہیں اوپر تیرے

موضح القرآن

ف۱ یعنی توبہ کو دیر نہ کرے جو کان اور دل اس وقت ہے شاید پھر نہ ملے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ شاید اس دیر میں عذاب پہنچ جاوے تو اگر توبہ کر چکا ہو بس عذاب سے بچ رہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی پیغمبر آدمی کے سوا کچھ اور نہیں ہو جاتے ان سے محال باتیں طلب کرے ایک اندھے اور دیکھتے کا فرق ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی پیشگر گناہ سے بچتے رہیں۔ ۱۲ منہ رح

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ
حساب ان کے سے کچھ اور نہ حساب تیرے سے اُوپر انکے

مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾
کچھ پس ہانک دے اُن کو پس ہوجاوے، تو ظالموں سے ف۱

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
اور اسی طرح فتنہ میں ڈالا ہمنے بعضے انکے کو یعنی آزمایا ہے ساتھ بعض کے تاکہ کہیں کیا یہی ہیں

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
کہ احسان کیا ہے اللہ نے اوپر ان کے ہم میں سے۔ کیا نہیں اللہ جاننے والا

بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا
شکر کرنے والوں کو ف۲ اور جب آویں تیرے پاس وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ
پس کہہ سلامتی ہے اُوپر تمہارے لکھی ہو رب تمہارے نے اوپر ذات اپنی کے رحمت

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ
یہ کہ جو کوئی عمل کرے تم میں سے بُرا ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ
پیچھے اس کے اور نیکیاں کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے ف۳ اور

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ
اسی طرح جُدا جُدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اور تاکہ ظاہر ہوجاوے راہ

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ
گنہگاروں کی۔ کہہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں اس سے کہ عبادت کروں اُن کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ
کہ پکارتے ہو تم سوائے خدا کے۔ کہہ نہیں پیروی کرتا میں خواہشوں تمہاری کی

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ
تحقیق گمراہ ہوجاؤں میں اس وقت اور نہ ہوں میں راہ پانے والوں سے۔ کہہ

اِنِّىْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ
تحقیق میں اوپر دلیل روشن کے ہوں پروردگار اپنے کی طرف سے اور جھٹلایا تم نے اسکو نہیں میرے پاس

مُوضح القرآن

ف۱ کافروں میں بعضے سرداروں نے حضرت سے کہا کہ تمہاری بات سُننے کو دل چاہتا ہے لیکن تمہارے پاس بیٹھتے ہیں رذالے ہم ان کے برابر نہیں بیٹھ سکتے اس پر یہ آیت اُتری یعنی خدا کے طالب اگرچہ غریب ہیں انہی کی خاطر مقدم ہے ۱۲۔ منہ رح

ربع

ف۲ یعنی دولت مندوں کو غریبوں سے آزمایا ہے کہ ان کو ذلیل دیکھتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں کہ یہ کیا لائق ہیں اللہ کے فضل کے۔ اور اللہ اُن کے دل دیکھتا ہے کہ اللہ کا حق مانتے ہیں ۱۲۔ منہ رح۔

ع ۶ ۵ ۱۲

ف۳ یعنی غریب مسلمانوں کا دل بڑھا اور خوشی شنا۔ ۱۲۔ منہ رح

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ
وہ جو جلدی کرتے ہو ساتھ اس کے۔ نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے بیان کرتا ہے حق کو

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا
اور وہ اچھا فیصل کرنے والا ہے۔ کہہ اگر تحقیق میرے پاس ہوتی

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ
وہ چیز کہ شتاب مانگتے ہو اسکو البتہ فیصل کیا جاتا کام درمیان میرے اور درمیان تمہارے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ اور نزدیک اُسکے ہیں کنجیاں غیب کی

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ
نہیں جانتا ان کو مگر وہ۔ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے ہے اور نہیں گرتا

مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ
کوئی پات مگر جانتا ہے اسکو اور نہیں گرتا کوئی دانہ بیچ اندھیروں زمین کے

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَ
اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک مگر بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے ف۱ اور

هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ
وہی ہے جو قبض کرتا ہے تمکو بیچ رات کے اور جانتا ہے جو کماتے ہو تم بیچ دن کے

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ
پھر اُٹھاتا ہے تم کو بیچ اسکے تاکہ پورا کیا جاوے وقت مقرر کیا ہوا۔ پھر طرف اُسی کے

مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ
پھر جانا ہے تمہارا پھر خبر دیگا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے۔ اور وہی

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓي
ہے غالب اوپر بندوں اپنے کے اور بھیجتا ہے اُوپر تمہارے نگہبان۔ یہاں تک

اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ
جب آتی ہے ایک کو تم میں سے موت قبض کرتے ہیں اسکو بھیجے ہوئے ہمارے اور وہ

لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ
نہیں کمی کرتے ف۲ پھر پھیرے جاتے ہیں طرف اللہ کے جو کارساز انکا ہے حق۔

منزل ۲

ع ۵ / ۱۴

موضح القرآن

ف۱ یہ لوح محفوظ میں ۱۲۰ منہ رح

ف۲ یعنی سوا حکم کے کبھی کی خاطر نہیں کرتے۔ ۱۲۰ منہ رح

أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ

خبردار ہو واسطے اُسی کے ہے حکم اور وُہ جلد حساب لینے والا ہے ف۱ کہہ کون شخص

يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا

نجات دیتا ہے تمکو اندھیروں جنگل کے سے اور دریا کے سے پکارتے ہو تم اسکو عاجزی سے

وَخُفْيَةً ۚ لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ

اور چھپا کر۔ اگر نجات دے گا ہم کو اس آفت سے البتہ ہوں گے ہم

الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ

شکر کرنیوالوں سے۔ کہہ اللہ نجات دیتا ہے تم کو اس سے اور ہر سختی سے

ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ

پھر تم شریک کرتے ہو۔ کہہ کہ وہ قادر ہے اُوپر اس کے کہ بھیجے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ

تم پر عذاب اُوپر تمھارے سے یا نیچے پاؤں تمھارے کے سے

أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ

یا بِلا دیوے تم کو گروہیں مختلف کر کر اور چکھاوے بعضے تمھارے کو لڑائی بعض کی۔

انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

دیکھ کیونکر طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں تاکہ وہ سمجھیں۔ ف۲

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ

اور جھٹلایا اس کو قوم تیری نے اور وہ سچ ہے۔ کہہ نہیں میں اوپر تمھارے

بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ وَ

داروغہ۔ واسطے ہر خبر کے وقت ہے قرار پکڑنے کا اور البتہ جان لوگے۔ اور

إِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

جب دیکھے تو ان لوگوں کو کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے پس منہ پھیرے ان سے

حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

یہاں تک کہ بحث کریں بیچ بات کے سوا اسکے۔ اور اگر بھلادے تجھ کو

الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ

شیطان پس مت بیٹھ پیچھے یاد آنے کے ساتھ قوم

ع

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایک لحظہ میں آدمی کی عمر کی بھلائی برائی واضح کر دے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ قرآن شریف میں اکثر کافروں کو عذاب کا وعدہ دیا یہاں کھول دیا کہ عذاب وہ بھی ہے جو اگلی اُمتوں پر آیا آسمان سے یا زمین سے اور یہ بھی ہر کہ آدمیوں کو آپس میں لڑاوے اور ایکوں کو قتل یا قید یا ذلیل کرے حضرت نے سمجھ لیا کہ اس اُمت پر یہی ہوگا کہ اکثر عذاب الیم اور عذاب مُہین اور عذاب شدید اور عذاب عظیم انہی باتوں کو فرمایا ہے اور آخرت کا عذاب بھی ہر ان کو جو کافر ہی مرے۔ ۱۲۔ منہ رح

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ

ظالموں کے ف۱ اور نہیں اوپر ان لوگوں کے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں حساب انکے سے

مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ

کچھ ولیکن نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ بچیں ف۲ اور چھوڑ دے ان لوگوں

اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

کو پکڑتے ہیں دین اپنے کو کھیل اور تماشا اور فریب دیا ہے انکو زندگانی دنیا کی نے

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا

اور نصیحت کر ساتھ اسکے اس سے کہ ہلاکت میں سونپا جاوے ہر ایک جی بسبب اس چیز کے کہ کمایا نہ واسطے اسکے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

سوا اللہ کے دوست اور نہ شفاعت کرنے والا۔ اور اگر بدلا دیوے سارے

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا

بدلے نہ لیا جاوے گا اس سے۔ یہی لوگ ہیں کہ سونپے گئے ہیں ہلاکت میں بسبب اسکے

كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا

جو کمایا ہے واسطے انکے پینا ہے گرم پانی سے اور عذاب ہے درد دینے والا بسبب اسکے

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

کہ تھے کفر کرتے ف۳ کہہ کیا پکاریں ہم سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

نہ نفع دے ہم کو اور نہ ضرر دے ہم کو اور کیا پھیرے جاویں ہم اوپر ایڑیوں اپنی کے پیچھے اسوقت کے

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي

کہ ہدایت کی ہم کو اللہ نے مانند اس شخص کے کہ ڈال دیا ہے اس کو شیطانوں نے بیچ

الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

زمین کے سرآسیمہ واسطے اس کے یار ہیں پکارتے ہیں اسکو طرف

الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ

ہدایت کے کہ چلا آ ہمارے پاس۔ کہہ تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہے ہدایت۔

وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اور حکم کئے گئے ہیں ہم یہ کہ مطیع ہوویں واسطے پروردگار عالموں کے۔ اور یہ کہ قائم رکھو نماز کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب جاہل دین پر عیب پکڑیں اس مجلس سے سرک جائے اور اگر خطرہ ہو کر باتوں میں مشغول ہو کر سرکنا بھول جاوے تو سوا نصیحت کے وقت ان میں بیٹھنا ہی موقوف کرے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ یعنی کوئی چاہے کہ ایسے جاہلوں پاس نصیحت کو بھی نہ بیٹھے۔ فرمایا کہ اگر نہ بیٹھے تو اپنے اوپر گناہ نہیں انکے گمراہ رہنے کا لیکن نصیحت بہتر ہے کہ شاید اُن کو ڈر ہو تو نصیحت والا ثواب پاوے ۱۲ منہ

ف۳ چھوڑ دے یعنی صحبت نہ رکھ اُن سے مگر نصیحت کر دے کہ کوئی بے خبر نہ پکڑا جاوے۔

۱۲۔ منہ رح

منزل ۲

ع ۸/۱۰ ۱۴

وَالتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ۝ وَهُوَ
اور ڈرو اس سے ۔ اور وہی ہے وہ شخص کہ طرف اس کے اکٹھے کئے جاؤ گے ۔ اور وہی ہے
الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ
وہ شخص جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے ۔ اور جس دن
یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۬ؕ۝ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ
کہتا ہے کہ ہو پس ہو جاتا ہے ف بات اسی کی سچ ہے ۔ اور واسطے اسی کے ہے بادشاہی جس دن
یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ
کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے ۔ جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا ۔ اور وہی ہے حکمت والا
الْخَبِیْرُ۝ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ
خبردار ف۲ اور جب کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آزر کے کیا پکڑتا ہے تو
اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ
بتوں کو معبود ۔ تحقیق میں دیکھتا ہوں تجھ کو اور تیری قوم کو بیچ گمراہی
مُّبِیْنٍ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
ظاہر کے ۔ اور اسی طرح دکھاتے تھے ہم ابراہیم کو بادشاہی آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ وَ لِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ۝ فَلَمَّا جَنَّ
اور زمین کی اور تا کہ ہووے یقین لانے والوں سے ف۳ پس جب ڈھانپ لیا
عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ
اس کو رات نے دیکھا ایک تارے کو ۔ کہا یہ ہے رب میرا ۔ پس جب چھپ گیا
قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا
کہا نہیں دوست رکھتا میں چھپ جانیوالوں کو ۔ پس جب دیکھا چاند کو روشن
قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ
کہا یہی ہے پروردگار میرا ۔ پس جب چھپ گیا کہا اگر نہ ہدایت کرے گا مجھ کو
رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ۝ فَلَمَّا
پروردگار میرا البتہ ہو جاؤں گا میں قوم گمراہوں سے ۔ پس جب
رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ
دیکھا سورج کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا یہ ہے سب سے بڑا پس جب

ف۱ یعنی حشر ۔ ۱۲ - منہ رح ۔

ف۲ اوپر جو فرمایا کہ مسلمان کو چاہئے کافروں سے کہیں کہ ہم دیوانے کی طرح بہکتے نہیں اس پر آگے قصہ فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جب اپنے نزدیک معبود برحق پا لیا پھر قوم کے بہکائے نہ بہکے ۔ ۱۲ - منہ رح

ف۳ حق تعالیٰ کے کلام میں تا کے ساتھ اور آتا ہے یعنی اللہ کو ہر کام خود بھی مقصود ہے اور واسطے دوسرے کے بھی مقصود ہے یہ نہیں کہ واسطے بغیر کام نہ کر سکے مثلاً بندہ تخم ڈالے درخت ہونے کے واسطے اس بغیر درخت نہیں ہو سکتا ہے لیکن درخت بھی مقصود ہے اور اس طرح اُگانا بھی مقصود ہے یہی معنی ہیں کہ اللہ کے فعل بے غرض نہیں ۔ ۱۲ - منہ رح ۔

أَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ إِنِّي بَرِيٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾ إِنِّي

چھپ گیا کہا اے قوم میری تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم تحقیق میں

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

نے متوجہ کیا منہ اپنے کو واسطے اس کے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

حَنِيفًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهُ قَوْمُهُ

توحید کرنے والا ہو کر اور نہیں میں شریک لانیوالوں سے ف۱ اور جھگڑا کیا اس سے قوم اس کی نے

قَالَ أَتُحَآجُّوٓنِّي فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ وَلَآ أَخَافُ

کہا کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ اللہ کے اور تحقیق راہ دکھائی اس نے مجھ کو اور نہیں ڈرتا میں

مَا تُشْرِكُونَ بِهِۦٓ إِلَّآ أَن يَشَآءَ رَبِّي شَيْـًٔا وَسِعَ رَبِّي

اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو ساتھ اس کے مگر یہ کہ چاہے رب میرا کچھ۔ سما لیا رب میرے نے

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ

ہر چیز کو علم میں۔ کیا پس نصیحت نہیں پکڑتے ہو تم۔ اور کیونکر ڈروں میں

مَآ أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللّٰهِ مَا

اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو تم اور نہیں ڈرتے ہو تم یہ کہ تحقیق تم شریک مقرر کرتے ہو تم ساتھ اللہ کے

لَمْ يُنَزِّلْ بِهِۦ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ

اس چیز کو کہ نہیں اتاری اللہ نے ساتھ اسکے اوپر تمہارے دلیل۔ پس کونسا دونو فرقوں میں سے

أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

بہت لائق ہو ساتھ امن کے۔ اگر ہو تم جانتے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَلَمْ يَلْبِسُوٓا إِيمٰنَهُم بِظُلْمٍ أُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ

اور نہیں ملایا انھوں نے ایمان اپنے کو ساتھ ظلم کے یہ لوگ واسطے ان کے ہے امن

وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ آتَيْنٰهَآ إِبْرٰهِيمَ

اور وہی راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور یہ دلیل ہماری ہے دی تھی ہم نے ابراہیم کو

عَلٰى قَوْمِهِۦ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّن نَّشَآءُ إِنَّ رَبَّكَ

اوپر قوم اس کی کے۔ بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جس کو چاہتے ہیں۔ تحقیق رب تیرا

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ

حکمت والا علم والا ہے۔ اور دیئے ہم نے واسطے اس کے اسحاق اور یعقوب۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت ابراہیم لڑکے تھے قوم کو دیکھا کہ خالق آسمان و زمین کا اللہ کو کہتے ہیں اور اپنی حاجت اور مراد کے واسطے کوئی مورتیں پوجتا ہے کوئی تارا چاند سورج۔ چاہا کہ میں بھی ایک کو اپنا رب ٹھیرا رکھوں مورتوں سے دل ہی ناخوش ہوئے پھر کوئی تارا ٹھیرایا پھر وہ غائب ہوا تو جانا کہ یہ ایک حال پر نہیں کوئی اور ہے۔ اس پر جانا کہ آپ مستقل ہوتا تو اصلی حال سے ادنیٰ حال میں نہ آتا۔ پھر چاند سورج میں بھی عیب پایا سب کو چھوڑ کر اسی ایک کو پکڑا۔ جس کو سب مانتے ہیں کہ سب سے بڑا ہے اور عقل صحیح چاہیے کہ جب ایک کو مانا اس سے کونسا اچھا کام نہیں ہو سکتا۔ کہ دوسرا درکار ہو۔ ۱۲

منزل ۲ — ع ۹/۱۳ — ۱۵

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
ہرایک کو ہدایت دی ہمنے اور نوح کو ہدایت کی ہمنے پہلے اس سے اور اولاد اسکی میں سے
دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ
داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو اور ہارون کو
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ
اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو۔ اور زکریا کو اور یحییٰ کو اور
عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۚ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ
عیسیٰ کو اور الیاس کو۔ ہرایک صالحوں سے تھا۔ اور اسمٰعیل
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾
اور الیسع اور یونس اور لوط کو۔ اور ہرایک کو بزرگی دی ہمنے اوپر عالموں کے۔
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ
اور باپوں اُن کے سے اور اولاد ان کی سے اور بھائیوں انکے سے اور پسند کیا ہمنے اُنکو
وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى
اور ہدایت کی ہمنے ان کو طرف راہ سیدھی کے۔ یہ ہے ہدایت
اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَلَوْ اَشْرَكُوْا
اللہ کی راہ دکھاتا ہے ساتھ اسکے جس کو چاہے بندوں اپنے سے۔ اور اگر شریک کرتے
لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
البتہ کھوئے جاتے ان سے جو کچھ کہ تھے وہ عمل کرتے۔ یہ لوگ ہیں وہ جو
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ
دی ہمنے ان کو کتاب اور حکم اور نبوت۔ پس اگر کفر کریں ساتھ اسکے یہ لوگ
فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ
پس تحقیق مقرر کیا ہے ہمنے ساتھ اسکے اس قوم کو کہ نہیں ہیں ساتھ اسکے کفر کرنیوالے۔ یہ لوگ ہیں
الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ
جنکو ہدایت کی اللہ نے پس ساتھ ہدایت انکی کے پیروی کر تو۔ کہہ کہ نہیں سوال کرتا میں تم سے
عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَمَا قَدَرُوا
اوپر اس کے بدلا۔ نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے۔ اور نہ قدر کی

منزل ٢

ع ١٠

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ

اللہ کی حق قدر اس کے کا جس وقت کہا انھوں نے نہیں اتارا اللہ نے اوپر کسی آدمی کے

شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰى

کچھ۔ کہہ کس نے اتارا ہے کتاب کو وہ جو لایا تھا اسکو موسیٰ

نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

روشنی اور ہدایت واسطے لوگوں کے کرتے ہو تم اسکو ورق ورق ظاہر کرتے ہو تم اسکو

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ

اور چھپاتے ہو بہت۔ اور سکھائے گئے ہو وہ جو کہ نہ جانتے تھے تم اور نہ

اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ؀

باپ تمہارے۔ کہہ اللہ نے۔ پھر چھوڑ دے انکو بیچ بحث اپنی کے کھیلتے۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ

اور یہ کتاب ہے اتارا ہم نے اسکو برکت والی سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے

يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ

اسکے ہے اور تاکہ ڈراوے تو مکے والوں کو اور ان کو کہ گرد اسکے ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

کہ ایمان لائے ہیں ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے اور وہ اوپر نماز اپنی کے

يُحَافِظُوْنَ ؀ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ

محافظت کرتے ہیں ف اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیتا ہے اوپر اللہ کے

كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ

جھوٹ یا کہتا ہے وحی کی گئی ہے طرف میرے اور نہ وحی کی گئی تھی طرف اس کے کچھ اور جو

مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى

کہتا ہے نازل کروں گا میں بھی مانند اس چیز کے کہ نازل کی ہے اللہ نے۔ اور کاش کہ دیکھے تو

اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا

جس وقت کہ ظالم بیچ شدتوں موت کے اور فرشتے کھول رہے ہیں

اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

ہاتھ اپنے نکالو جانوں اپنی کو۔ آج کے دن بدلا دیے جاؤ گے تم عذاب

موضح القرآن

ف ام القریٰ نام ہے مکے کا اس کے معنی بستیوں کی جڑ یا اس واسطے کہ تمام عرب کا مرجع تھا یا کہتے ہیں کہ پانی میں سے زمین اول یہی نکلی تھی اور آس پاس سے مراد عرب ہے جب انہی پر حکم تھا یا سارا جہان ہے۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۲

الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
رسوائی کا بسبب اس کے کہ تھے تم کہتے اوپر اللہ کے سوائے حق کے

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
اور تھے تم نشانیوں اس کی سے تکبر کرتے۔ اور البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ
اکیلے جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار اور چھوڑ دیا تم نے جو دیا تھا ہم نے تم کو

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
پیچھے پیٹھ اپنی کے۔ اور نہیں دیکھتے ہم ساتھ تمہارے شفاعت کرنے والوں تمہارے کو جنکو

زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۚ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ
دعوے کرتے تھے تم کہ وہ بیچ تمہارے شریک ہیں۔ البتہ تحقیق کٹ گیا علاقہ تمہارا اور

ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ
کھویا گیا تم سے جو کچھ تھے دعوے کرتے۔ تحقیق اللہ پھاڑنے والا ہے

الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۚ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ
دانوں کا اور گٹھلیوں کا۔ نکالتا ہے زندے کو مُردے سے اور نکالنے والا ہے مُردے کو

مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۶﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ
زندہ سے۔ یہی ہے اللہ پس کہاں کو پھیرے جاتے ہو۔ پھاڑنے والا ہے صبح کا

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ
اور کیا ہے رات کو آرام اور سورج اور چاند کو گرد پھرنے والے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
یہ ہے اندازہ غالب علم والے کا۔ اور وہ ہے جس نے کیا ہے

لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ
واسطے تمہارے تاروں کو تاکہ راہ پاؤ تم ساتھ ان کے بیچ اندھیروں جنگل کے اور دریا کے۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ
تحقیق مفصل بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۚ
پیدا کیا تم کو جان ایک سے پس واسطے تمہارے جگہ رہنے کی ہے اور جگہ سونپنے کی

ع ۱۲ منزل ۲

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ
تحقیق بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں ف اور وہ ہے جس نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ
اُتارا آسمان سے پانی۔ پس نکالیں ہم نے ساتھ اس کے بوٹیاں ہر
شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا
چیز کی پس نکالا ہم نے اس سے سبزہ نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے
مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ
ایک پر ایک چڑھا ہوا۔ اور کھجور میں سے گابھے اسکے سے خوشے ہیں جھکے ہوئے اور
جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
نکالتے ہیں باغ انگوروں کے اور زیتون اور انار کے یکساں
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ
اور غیر یکساں۔ دیکھو طرف پھل اسکے کے جب پھل لائے اور طرف پکنے اسکے کے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ
شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ
کے شریک جنوں کو اور حالانکہ پیدا کیا ہے انکو اور باندھ لئے ہیں واسطے اسکے بیٹے
وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝
اور بیٹیاں بغیر علم کے۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے اس چیز کہ صفت بیان کرتے ہیں اسکی
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ
پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا۔ کیونکر ہووے واسطے اس کے اولاد اور نہ
تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ
تھی واسطے اس کے جورو۔ اور پیدا کیا ہر چیز کو۔ اور وہ ساتھ ہر
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
چیز کے جاننے والا ہے۔ یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
پیدا کرنے والا ہر چیز کا پس عبادت کرو اس کو۔ اور وہ اوپر ہر چیز کے

موضح القرآن

ف اول سپرد ہوتا ہے ماں کے پیٹ میں کہ آہستہ آہستہ دنیا کے اثر پیدا کرے پھر آکر ٹھہرتا ہے دنیا میں پھر سپرد ہوگا قبر میں کہ آہستہ آہستہ اثر آخرت کے پیدا کرے پھر جا ٹھہریگا جنت میں یا دوزخ میں۔

١٢ ع ٦ ١٨

١٢- منہ رح

وَكِيْلٌ ۝ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

کارساز ہے۔ نہیں پاتیں اس کو نظریں اور وہ پاتا ہے سب نظروں کو

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ

اور وہی ہے باریک دیکھنے والا خبردار ف تحقیق آئی ہیں تمہارے پاس دلیلیں

رَّبِّكُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَ

پروردگار تمہارے سے پس جسنے دیکھ لیا پس واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی اندھا ہوا پس واسطے جان اسکی کے

مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور نہیں میں تمہپر نگہبان۔ اور اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِتَّبِعْ

اور تاکہ کہیں وہ پڑھ لیا تو نے اور تاکہ بیان کریں ہم اسکو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں پیروی کر

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ

اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہے طرف تیرے رب تیرے سے۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ اور

اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا

منہ پھیرلے شرک کرنے والوں سے۔ اور اگر چاہتا اللہ نہ شرک کرتے

وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

اور نہیں کیا ہم نے تجھ کو اوپر ان کے نگہبان۔ اور نہیں ہے تو اوپر ان کے

بِوَكِيْلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

داروغہ۔ اور مت برا کہو ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں سوائے

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ

خدا کے پس برا کہنے لگیں گے خدا کو زیادتی سے بے سمجھے اسی طرح زینت دی ہے ہمنے واسطے ہر ایک

اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا

فرقے کے عمل انکے کو پھر طرف پروردگار انکے کے ہے پھر جانا انکا پس خبر دیگا انکو ساتھ اس چیز کے کہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

تھے عمل کرتے۔ اور قسم کھائی تھی انھوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی کی البتہ اگر

جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ

آوے انکے پاس کوئی نشانی البتہ ایمان لاویں گے وہ ساتھ اسکے۔ کہہ سوائے اسکے نہیں نشانیاں نزدیک

موضح القرآن

ف یعنی آنکھ پر یہ قوت نہیں کہ اس کو دیکھ لے مگر جو وہ آپ کو دکھاوے اس واسطے کہ لطیف ہے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

عند اللہ وما یشعرکم انہا اذا جاءت لا یؤمنون

اللہ کے ہیں اور کیا چیز معلوم کرواتی ہے تمکو یہ کہ وہ جب آویگی نہیں ایمان لاویں گے

ونقلب افئدتہم وابصارہم کما لم یؤمنوا بہ

اور پھیر دیں گے ہم دلوں ان کے کو اور نظروں اُن کی کو جیسا کہ نہ ایمان لائے تھے ساتھ اسکے

اول مرۃ ونذرہم فی طغیانہم یعمہون

پہلی بار اور چھوڑ دیں گے ہم ان کو بیچ سرکشی اُن کی کے بہکتے۔ ف

ولو اننا نزلنا الیہم الملئکۃ وکلمہم

اور اگر ہم اتارتے طرف اُنکے فرشتے اور بولتے اُن سے

الموتی وحشرنا علیہم کل شیء قبلا ما کانوا

مُردے اور اکٹھا کرلاتے ہم اوپر ان کے ہر چیز کو مقابل نہ ہوتا کہ

لیؤمنوا الا ان یشاء اللہ ولکن اکثرہم یجہلون

ایمان لاویں مگر یہ کہ چاہے اللہ ولیکن اکثر ان کے جاہل ہیں۔

وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا شیطین الانس و

اور اسی طرح سے کئے ہم نے واسطے ہر ایک نبی کے دشمن شیطان آدمیوں کے اور

الجن یوحی بعضہم الی بعض زخرف القول غرورا

جنوں کے جی میں ڈالتے ہیں بعضے انکی طرف بعض کے ملمع کی ہوئی بات فریب دینے کو

ولو شاء ربک ما فعلوہ فذرہم وما یفترون

اور اگر چاہتا پروردگار تیرا نہ کرتے اس کو پس چھوڑ دے انکو اور جو کچھ باندھ لیتے ہیں۔

ولتصغی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون بالاخرۃ

اور تاکہ جھکیں طرف اس کے دل ان لوگوں کے کہ نہ ایمان لائے ساتھ آخرت کے

ولیرضوہ ولیقترفوا ما ہم مقترفون ۝ افغیر

اور تاکہ پسند کریں اسکو اور تاکہ کرلیویں جو کچھ کہ وہ کرنے والے ہیں۔ ف۲ کیا پس غیر

اللہ ابتغی حکما وہو الذی انزل الیکم الکتب

خدا کے چاہوں میں حکم کرنے والا اور وہ ہے جس نے اُتاری ہے طرف تمھارے کتاب

مفصلا والذین اتینہم الکتب یعلمون

مفصل۔ اور جو لوگ کہ دی ہمنے ان کو کتاب جانتے ہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی جنکو اللہ ہدایت دیتا ہے اول ہی حق سُن کر انصاف سے قبول کرتے ہیں اور جس نے پہلے ہی ضد کی۔ اگر نشانی بھی دیکھے تو کچھ حیلہ بنالے فرعون ان نشانیوں پر بھی ایمان نہ لایا ۱۲۔منہ رح۔

ف۲ یہ کئی آیتیں اس پر اُتریں کہ کافر کہنے لگے کہ مسلمان اپنا مارا کھاتے ہیں اور اللہ کا مارا نہیں کھاتے فرمایا کہ ایسے فریب کی باتیں ملمع شیطان سکھاتے ہیں انسانوں کو شبہ ڈالنے کو عقل کا حکم نہیں حکم اللہ کا ہے آگے فصول کر سمجھا دیا کہ مارنے والا سب کا اللہ ہے۔ لیکن اس کے نام کو برکت ہے جو اس کے نام پر ذبح ہوا سو حلال ہے جو بغیر اُسکے مرگیا سو مردار۔ ۱۲۔منہ رح۔

ع ۱۳ / ۱۰ / ۱۹

وقف النبی ۷

منزل ۲

أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

کہ وہ اُتاری ہوئی ہے رب تیرے کی طرف سے ساتھ حق کے پس مت ہو

الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٥﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا

شک لانیوالوں سے۔ اور پوری ہوئی بات رب تیرے کی راستی میں اور انصاف میں

لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٦﴾ وَإِن

نہیں کوئی بدلنے والا بات اس کی کو۔ اور وہ ہے سننے والا جاننے والا۔ اور اگر

تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

کہا مانے گا تو اکثر ان لوگوں کا کہ بیچ زمین کے ہیں گمراہ کردیں گے تجھ کو راہ خدا کی سے۔

إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٧﴾

نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں وہ مگر اٹکل کرتے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ

تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہو رہا ہے راہ اسکی سے۔ اور وہی

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ

خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو۔ پس کھاؤ اس چیز کہ یاد کیا گیا ہے نام اللہ کا

عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا

اوپر اس کے اگر ہو تم ساتھ نشانیوں اسکی کے ایمان لاتے۔ اور کیا ہے واسطے تمہارے کہ

تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم

نہ کھاؤ اس چیز کہ یاد کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر اسکے اور تحقیق مفصل بیان کیا گیا ہے واسطے

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ

تمہارے جو کچھ کہ حرام کیا ہے اوپر تمہارے مگر جو ناچار ہو تم طرف اس کی۔ اور تحقیق

كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ

بہت لوگ البتہ گمراہ کرتے ہیں ساتھ خواہشوں اپنی کے بغیر علم کے۔ تحقیق پروردگار تیرا

هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١٢٠﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَ

وہی خوب جانتا ہے حد سے نکل جانے والوں کو۔ اور چھوڑ دو ظاہر گناہ کا اور

بَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا

باطن اس کا۔ تحقیق وہ لوگ کہ کماتے ہیں گناہ البتہ جزا دیے جاویں گے ساتھ اس چیز کے

منزل ٢

كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ

کرتے کرتے۔ ف۱ اور مت کھاؤ اس چیز کو نہیں یاد کیا گیا نام

اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ

اللہ کا اوپر اس کے اور تحقیق وہ البتہ فسق ہے۔ اور تحقیق شیاطین البتہ وسوسہ ڈالتے ہیں

إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ

طرف دوستوں اپنے کے تاکہ جھگڑیں تم سے۔ اور اگر تم نے کہا مانا ان کا تحقیق تم بھی

لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا

البتہ مشرک ہو ف۲ کیا جو شخص کہ تھا مردہ پس جلایا ہم نے اسکو اور کی ہم نے

لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي

واسطے اسکے روشنی چلتا ہے ساتھ اسکے بیچ لوگوں کے مانند اس شخص کے کہ صفت اسکی بیچ

الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ

اندھیروں کے نہیں نکلنے والا اس سے۔ اسی طرح سے زینت دیا گیا ہے واسطے کافروں

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

کے جو کچھ کرتے وہ کرتے ف۳ اور اسی طرح کئے ہم نے بیچ ہر بستی کے

أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ

بڑے گنہگار ان کے تاکہ مکر کریں بیچ اس کے۔ اور نہیں مکر کرتے مگر ساتھ جانوں اپنی کے

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ

اور نہیں سمجھتے ف۴ اور جس وقت آتی ہے انکے پاس کوئی نشانی کہتے ہیں ہرگز نہ ایمان

حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ

لاویں گے ہم یہاں تک کہ دیئے جاویں ہم مانند اسکے جو دیئے گئے ہیں پیغمبر خدا کے۔ اللہ خوب جانتا ہے

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

کہ کس جگہ رکھے پیغمبری اپنی کو۔ البتہ پہنچے گی ان لوگوں کو کہ گناہ کرتے ہیں

صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

ذلت نزدیک اللہ کے ہے اور عذاب سخت بسبب اس کے کہ تھے مکر کرتے۔

فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

پس جسکو ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہدایت کرے اسکو کھول دیتا ہے سینہ اسکا واسطے مسلمانی کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی کافروں کے بہکانے پر نہ ظاہر میں عمل کرو نہ دل میں شبہ رکھو۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ یعنی شرک فقط یہی نہیں کہ کسی کو سوائے خدا کے پوجیے بلکہ شرک حکم میں ہے کہ اور کا مطیع ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۱

ف۳ اوپر ذکر تھا مردے کا یہاں کافر پر وہی مثال فرمائی یعنی اول جہل میں سب مردے تھے پھر جس کو ایمان ملا وہ زندہ ہوا اور روشنی پائی کہ اس کے منہ پر سب لوگ دیکھتے ہیں۔ روشنی ایمان کی اور اسکو ایمان نہ ملا اندھیروں میں پڑا رہا ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی ہمیشہ کافروں کے سردار حیلے کالتے ہیں کہ عوام ان پیغمبر کے مطیع نہ ہو جاویں جیسے فرعون نے موسیٰ کو کہا کہ یہ جادو کر کے ہم سے سلطنت لیا چاہتا ہے ۱۲ منہ

منزل ۲

وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا
اور جس کو ارادہ کرتا ہے یہ کہ گمراہ کرے اس کو کرتا ہے سینہ اس کے کو تنگ
حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ
بند گویا کہ زور سے پڑھتا ہے بیچ آسمان کے۔ اسی طرح کرتا ہے
اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا
اللہ ناپاکی اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے۔ ف اور یہ ہے
صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
راہ پروردگار تیرے کی سیدھی۔ تحقیق مفصل بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم
يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
کے کہ نصیحت پکڑتے ہیں ف۲ واسطے ان کے ہے گھر سلامتی کا نزدیک رب اپنے کے اور وہ
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ
دوست ہے ان کا بسبب اسکے کہ تھے کرتے۔ اور جس دن اکٹھا کریگا انکو سب کو
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ
اے جماعت جنوں کی تحقیق بہت لے لئے ہیں تم نے انسانوں میں سے۔ اور کہا
اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ
دوستوں ان کے نے آدمیوں میں سے اے رب ہمارے فائدہ اٹھایا بعضے ہمارے نے بعضوں
وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
انکے سے اور پہنچے ہم وعدے اپنے کو جو مقرر کیا تھا تو نے واسطے ہمارے۔ کہیگا آگ ہے ٹھکانا تمہارا
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ
ہمیشہ رہو گے بیچ اس کے مگر جو چاہا اللہ نے۔ تحقیق پروردگار تیرا حکمت والا
عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا
جاننے والا ہے ف۳ اور اسی طرح دوست کر دیتے ہیں ہم بعض ظالموں کو بعض کا
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
بسبب اس کے کہ تھے کماتے۔ اے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ
کیا نہ آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تمہیں میں سے بیان کرتے تھے اوپر تمہارے نشانیاں میری

ف اور فرمایا تھا کہ کافر قسمیں کھاتے ہیں کہ ایک آیت دیکھیں تو البتہ یقین لاویں اور اب فرمایا کہ ہم نہ دینگے ایمان تو کیونکر لاوینگے بیچ میں مُردہ حلال کرنے کے حیلے نقل کئے اب اس بات کا جواب فرمایا کہ جسکی عقل اسطرف چلے کہ اپنی بات نہ چھوٹے جو دلیل دیکھے کچھ حیلہ بنالے وہ نشان ہے گمراہی کا اور جسکی عقل چلے انصاف پر اور حکمبرداری پر وہ نشان ہدایت ہے ان لوگوں میں نشان ہیں گمراہی کے انکو کوئی آیت اثر نہ کریگی۔ منہ

ف۲ یعنی حکمبرداری اور عقل کو دخل دینا سیدھی راہ ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ دُنیا میں انسان بُت پُوجتے ہیں فی الحقیقت جن ہیں اس خیال پر کہ وہ ہماری حاجت دینگے انکو دنیا میں چڑھاتے ہیں جب آخرت میں وہ جن اور انسان برابر پکڑے

(باقی صفحہ ۱۹۴ پر)

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا
اور ڈراتے تھے تم کو ملاقات اس دن تمھارے کے سے یہ۔ کہا انھوں نے گواہی دی ہم نے
عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا
اوپر جانوں اپنی کے اور فریب دیا تھا ان کو زندگانی دنیا کی نے اور گواہی دی انھوں نے
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝١٣٠ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ
اوپر جانوں اپنی کے یہ کہ وہ تھے کافر ف یہ اسواسطے کہ نہیں
يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝١٣١
ہے پروردگار تیرا ہلاک کرنے والا بستیوں کا ساتھ ظلم کے اور لوگ اس کے غافل ہوں۔
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا
اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اس چیز سے کہ کیا ہے انھوں نے اور نہیں پروردگار تیرا غافل اس چیز سے
يَعْمَلُوْنَ ۝١٣٢ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ
کہ کرتے ہیں۔ اور پروردگار تیرا بے پروا ہے مہربانی والا۔ اگر چاہے
يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ
لے جاوے تم کو اور جگہ پر بٹھاوے پیچھے تمھارے جو کچھ چاہے جیسا
اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝١٣٣ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ
پیدا کیا تم کو اولاد قوم اور سے۔ تحقیق جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہو تم
لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝١٣٤ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي
البتہ آنے والا ہے اور نہیں تم عاجز کرنے والے۔ کہہ اے قوم میری عمل کرو اوپر
مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ
جگہ اپنی کے تحقیق میں بھی عمل کرنے والا ہوں پس البتہ جانوگے تم کون شخص ہے کہ ہوگا
لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝١٣٥ وَجَعَلُوْا
واسطے اس کے آخر اس گھر کا۔ تحقیق نہیں فلاح پاتے ظالم۔ اور کیا انھوں نے
لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا
واسطے اللہ کے اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے کھیتیوں سے اور چارپایوں سے ایک حصہ پس کہا انھوں نے
هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَاۗىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ
یہ واسطے اللہ کے ساتھ گمان اپنے کے اور یہ واسطے شریکوں ہمارے کے۔ پس جو کچھ ہو

(بقیہ صفحہ ۱۹۳) جاویں گے تب یوں عذر کریں گے کہ ہم نے پوچھا نہیں لیکن آپس کی کاروائی کری اور یہ جو فرمایا کہ آگ میں رہا کریں مگر جو چاہے اللہ اس واسطے کہ اگر عذاب دوزخ دائم ہے تو اسی کے چاہنے سے ہے وہ چاہے تو موقوف کرے لیکن ایک چیز چاہ چکا۔ ۱۲ منہ

منزل ۲

موضح القرآن

ف اس سورۃ میں اوپر مذکور ہوا کہ اول کافر اپنے کفر کا انکار کرینگے پھر حقتعالیٰ تدبیر سے ان کو قائل کرے گا۔

۱۲۔ منہ رح

لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ

واسطے شریکوں ان کے کے پس نہیں پہنچتا طرف اللہ کے ۔ اور جو کچھ ہو واسطے اللہ کے پس وہ

يَصِلُ إِلٰى شُرَكَآئِهِمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝١٣٦ وَكَذٰلِكَ

پہنچتا ہے طرف شریکوں ان کے کے ۔ برا ہے جو کچھ حکم کرتے ہیں ۔ ف اور اسی طرح

زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ

زینت دی ہے واسطے بہتوں کے مشرکوں سے مار ڈالنا اولاد اُن کی کا

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ

شریکوں اُنکے نے تو ہلاک کریں انکو اور تا کہ ملا دیویں اوپر ان کے دین ان کا

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝١٣٧

اور اگر چاہتا اللہ نہ کرتے یہ پس چھوڑ دے انکو اور جو کچھ باندھ لیتے ہیں

وَقَالُوا هٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا

اور کہا انھوں نے یہ جانور ہیں اور کھیتی ہے اچھوتی نہیں کھاتا اس کو مگر

مَن نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَ

جس کو چاہیں ہم ساتھ گمان اپنے کے اور جانور ہیں کہ حرام کی گئی ہیں پیٹھیں ان کی اور

أَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ

جانور ہیں کہ نہیں یاد کرتے نام اللہ کا اوپر انکے جھوٹ باندھ کر اوپر اسکے

سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝١٣٨ وَقَالُوا مَا فِي

البتہ بدلا دے گا ان کو بدلے اس چیز کے کہ تھے باندھ لیتے ۔ اور کہا انھوں نے جو کچھ بیچ

بُطُونِ هٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ

پیٹوں ان جانوروں کے ہے خالص ہے واسطے مردوں ہمارے کے اور حرام ہے

عَلٰى أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَآءُ

اوپر بی بیوں ہماری کے ۔ اور اگر ہووے مردہ پس وہ بیچ اسکے شریک ہیں

سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝١٣٩ قَدْ خَسِرَ

البتہ جزا دے گا ان کو کہنے ان کے کی ۔ تحقیق وہ ہے حکمت والا جاننے والا ۔ تحقیق ٹوٹا پایا

الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا

ان لوگوں نے کہ مار ڈالا اولاد اپنی کو بے وقوفی سے بغیر علم کے اور حرام کیا

موضح القرآن

ف کافر اپنی کھیتی میں سے اور مواشی کے بچوں میں سے اللہ کی نیاز نکالتے پھر بعض جانور اللہ کے نام کا بہتر دیکھا بتوں کی طرف بدل دیا اور بتوں کی طرف کا اللہ کی طرف نہ کرتے اس سے زیادہ ڈرتے اب جاننا چاہئے کہ اللہ کی نیاز دینی یہ کہ اسکی راہ میں جنکو دلوادے انکو دینا اس کا فائدہ اسکو نہیں پہنچتا مگر اسکی حکمبرداری ہوئی اور چیز سے فقیر کو فائدہ اور ثواب سے فائدہ دینے والے کو پھر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھ دے اگر اسی ضع پر دے تو شرک ہو جیسے اللہ نے الزام دیا مگر اس بزرگ کی اپنی جگہ ٹھیرا دے کہ اسکی طرف سے اللہ کی راہ میں جنکو کہا انکو دے تو حکمبرداری اللہ کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اس شخص کے بدلے اس بزرگ کو یا اسکو فقیر کی جگہ ٹھیرا دے ۔ چیز اسکی کر دے

ربانی صفحہ ۱۹۶ پر

منزل ۲

مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا
اس چیز کو کہ دیا تھا ان کو اللہ نے جھوٹ باندھ کر اوپر اللہ کے ۔ تحقیق گمراہ ہوئے اور نہ
كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ
ہوئے راہ پانے والے ف۱ اور وہ وہی ہے جس نے پیدا کیے باغ
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے اور کھجوریں اور کھیتیاں
مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ
مختلف ہیں کھانے کی چیزیں ان میں کی اور زیتون اور انار یکساں اور
غَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ
غیر یکساں ۔ کھاؤ پھل اس کے سے جب کہ پھل لاوے اور دو حق اس کا
يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
دن کاٹنے اس کے کے اور مت بیجا خرچ کرو ۔ تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا بیجا خرچ کرنیوالوں کو ف۲
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اور پیدا کیے چاروں میں سے بوجھ اٹھانیوالے اور زمین کو لگے ہوئے ۔ کھاؤ اس چیز سے کہ رزق دیا ہے تم کو
اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
اللہ نے اور مت پیروی کرو قدموں شیطان کی ۔ تحقیق وہ واسطے تمھارے دشمن ہے
مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ
ظاہر ف۳ آٹھ جوڑے ۔ بھیڑ میں سے دو اور
مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
بکری میں سے دو ۔ کہہ کیا دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ
یا اس کو جو گھیر لیا ہے اوپر اسکے بچے دان اُن دو مادہ کے نے ۔ خبر دو مجھ کو ساتھ علم کے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ
اگر ہو تم سچے اور اونٹ میں سے دو اور
الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
گائے سے دو ۔ کہہ کیا دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو

ع ۱۶ ۱۱ ۳ — منزل ۲

(بقیہ صفحہ ۱۹۵) پھر اسکی چیز لوگوں کے کام آئی تو اسکو ثواب ہوا یہ صورت مشکوک ہے پہلی صورت بے شک ہے ۱۲ ۔ منہ ۔ رح

ف۲ ایک مسئلہ بھی بنایا تھا کہ جانور ذبح کیا اسکے پیٹ میں سے بچہ نکلا اگر زندہ نکلے تو مرد کھاویں اور عورتیں کھاویں اور مُردہ نکلے تو سب کھاویں بے سند مسئلہ بنانا سخت گناہ ہے ، سپر انکو الزام دیا ہمارے دین میں مرد اور عورت کا کچھ فرق نہیں اگر زندہ نکلے تو ذبح کر حلال ہے بغیر ذبح مُردار اور اگر مُردہ نکلے اور معلوم ہو جان پڑی تھی تو امام اعظم کے نزدیک حلال نہیں ۱۲ ۔ منہ ۔ رح

مُوضح القرآن

ف۱ بیٹیوں کا مار ڈالنا رکھتے تھے اور یہ سخت وبال ہے ۱۲ ۔ منہ ۔ رح

ف۲ اسکا حق دو جس دن

(باقی صفحہ ۱۹۷ پر)

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ
یا جس کو گھیر لیا ہے اوپر اس کے بچہ دان ان دو مادہ کے نے۔ کیا تھے تم

شُهَدَاءَ إِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ
گواہ جس وقت کہ حکم کیا تم کو اللہ نے ساتھ اس کے پس کون شخص بہت ظالم ہے اس شخص

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ
سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ لَا أَجِدُ
تحقیق اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم ظالموں کو۔ کہہ نہیں پاتا ہیں

فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا
بیچ اسچیز کے کہ وحی کی گئی ہو طرف میرے حرام کیا گیا اوپر کسی کھانیوالے کے کہ کھاوے اسکو مگر

أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ
یہ کہ ہو مردار یا لہو ڈالا ہوا رگوں میں سے یا گوشت سور کا

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهِ ۚ فَمَنِ
پس تحقیق وہ ناپاک ہے یا فسق ہے کہ نام لیا گیا ہو واسطے غیر خدا کے ساتھ اسکے پس جو کوئی

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٥﴾
بے بس ہو نہ چھینے والا اور نہ زیادہ حاجت سے کھانیوالا پس تحقیق پروردگار تیرا بخشنے والا مہربان ہے ف۱

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ
اور اوپر ان لوگوں کے کہ یہودی ہوئے حرام کیا ہم نے ہر ناخن والا جانور۔ اور

الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ
گائے سے اور بکری سے حرام کیں ہم نے اوپر ان کے چربیاں ان کی مگر جو اٹھا رہی ہو

ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذٰلِكَ
پیٹھ ان کی یا انتڑیاں یا جو پٹ رہا ہو ساتھ ہڈی کے۔ یہ ہے

جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ
بدلا دیا ہمنے ان کو بسبب سرکشی انکی کے اور تحقیق ہم سچے ہیں ف۲ پس اگر جھٹلاویں تجھ کو

فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ
پس کہہ پروردگار تمہارا صاحب رحمت کشادہ کا ہے۔ اور نہیں پھیرا جاتا عذاب اس کا

(بقیہ صفحہ ۱۹۶)
کے یعنی زکوٰۃ اور مال کی زکوٰۃ ہر برس کے بعد ادا اسکی زکوٰۃ اسی دن ہو جسدن ہاتھ لگے جو زمین اپنے ملک میں ہے اسکے محصول میں حق اللہ کا ہے اگر پانی دیے سے ہو تو بیسواں حصہ اور اگر بن پانی دیے ہو تو دسواں حصہ
۱۲۔ منہ رحمہ۔

ف۳ لدنے والے اونٹ اور بیل اور دنبے بکری اور بھیڑ۔ ۱۲۔ منہ رحمہ۔

۱۷ ع ۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو جانور کھانے کے دستور ہیں ان میں سے یہی حرام ہیں۔
۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ مواشی میں سے ناخن دار یعنی اونٹ ان پر حرام تھا سو ان کی بے حکمیوں سے ان پر سختی پکڑا تھا۔ اصل یہ چیزیں حرام تھیں
۱۲۔ منہ رحمہ۔

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ
قوم گنہگاروں سے ف۱ اب کہیں گے وہ لوگ جو شریک لاتے ہیں اگر

شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ
چاہتا اللہ نہ شریک کرتے ہم اور نہ باپ ہمارے اور نہ حرام کرتے ہم کچھ

كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا
اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے کہ پہلے ان سے تھے یہاں تک کہ چکھا انھوں نے

بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ
عذاب ہمارا۔ کہہ کیا ہے تمہارے پاس کچھ علم پس نکالوگے تم اسکو واسطے ہمارے

إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾
نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی اور نہیں تم مگر اٹکل کرتے ف۲

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
کہہ پس واسطے اللہ کے ہے دلیل پہنچی ہوئی۔ پس اگر چاہتا ہدایت کرتا تم کو

أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ
سب کو ف۳ کہہ لے آؤ گواہوں اپنوں کو وہ جو گواہی دیتے ہیں

أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
یہ کہ اللہ نے حرام کیا ہے یہ۔ پس اگر گواہی دیویں پس مت گواہی دے تو ساتھ انکے

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ
اور مت پیروی کر خواہشوں ان لوگوں کی کہ جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور ان کی کہ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾
نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے اور وہ ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لاتے ہیں

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا
کہہ آؤ پڑھوں میں اوپر تمہارے جو حرام کیا ہے رب تمہارے نے اوپر تمہارے یہ کہ نہ شریک لاؤ

بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا
ساتھ اس کے کچھ اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا۔ اور مت مار ڈالو

أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا
اولاد اپنی کو ڈر افلاس کے سے۔ ہم روزی دیتے ہیں تم کو اور انکو۔ اور مت

منزل ۲

ع ۱۸ / ۶ / ۵

موضح القرآن

سی رحمت کی مانی سے اب تک تم بچے ہو لیکن نہ جانو کہ عذاب پھر گیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کافروں کا شبہ ہے کہ اگر ہمارے کام اللہ کو پسند نہ ہوتے تو ہم کو کرنے نہ دیتا اس کا جواب فرمایا کہ اگلوں کو گناہ پر کیوں پکڑا۔ معلوم ہوا کہ وہ بھی ایک مدت ناپسند کام کرتے تھے اور اللہ نہ پکڑتا تھا آخر پکڑا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ تمہاری غلطی ثابت ہوچکی کہ دلیل نہیں رکھتے تو بھی جو نہ مانے تو علامت ہے کہ تمہاری قسمت میں ہدایت نہیں رکھی۔ ۱۲ منہ رح

تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا

نزدیک جاؤ بے حیائیوں کے جو کچھ ظاہر ہو اُن میں سے اور جو کچھ کہ چھپا ہو اور مت مار ڈالو

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ

اُس جی کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے ۔ یہ بات نصیحت کرتا ہے تمکو ساتھ

بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا

اس کے تاکہ تم سمجھو ۔ اور مت نزدیک جاؤ مال یتیم کے مگر

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ

ساتھ اسطرح کے کہ وہ بہت اچھی ہے یہاں تک کہ پہنچے جوانی اپنی کو ۔ اور پورا کرو ماپ

وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور تول ساتھ انصاف کے ۔ نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اُسکی کے

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ

اور جب بات کہو پس انصاف کرو اور اگرچہ ہو صاحب قرابت ۔ اور ساتھ عہد اللہ کے

أَوْفُوا ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَ

وفا کرو ۔ یہ بات نصیحت کرتا ہے تمکو ساتھ اسکے تاکہ تم نصیحت پکڑو ۔ اور

أَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

یہ کہ یہ راہ میری سیدھی ہے یعنی متابعت پیغمبروں کی پس پیروی کرو اسکی اور مت پیروی کرو

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ

اور راہوں کی پس متفرق کر دیں گے تمکو راہ اس کی سے ۔ یہ بات ہے نصیحت کرتا ہے تمکو ساتھ اسکے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا

تاکہ تم بچو ۔ پھر دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب ۔ پورا کرنا نعمت کا

عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

اوپر اس شخص کے کہ نیکی کرتا ہے اور تفصیل کرنا واسطے ہر چیز کے اور ہدایت

وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَٰذَا

اور رحمت تاکہ وہ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے ایمان لاویں ف۱ اور یہ

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ

کتاب ہے اتاری ہم نے اسکو برکت والی پس پیروی کرو اسکی اور پرہیزگاری کرو تاکہ تم

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ پہلے حکم ہمیشہ سے جاری رہے پیچھے توریت اُتری تو شرع اور مفصل ہوئی ۔ ١٢ ۔ منہ ۔ رح ۔

ربع

١٩ ع ٦

تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾ أَنْ تَقُولُوٓا إِنَّمَآ أُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى

رحم کئے جاؤ۔ ایسا نہ ہو کر کہو تم سوائے اسکے نہیں کہ اتاری گئی تھی کتاب اوپر

طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

دو جماعت کے پہلے ہم سے اور تحقیق تھے ہم پڑھنے اُن کے سے

لَغٰفِلِينَ ﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ

البتہ غافل۔ ف۱ یا کہو تم اگر اتاری جاتی اوپر ہمارے کتاب البتہ ہوتے ہم

أَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ

راہ پانے والے اُن سے۔ پس تحقیق آئی ہے تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے اور

هُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

ہدایت اور مہربانی۔ پس کون ہو بہت ظالم اس شخص سے کہ جھٹلاوے نشانیوں اللہ کی کو

وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ

اور پھر رہے ان سے۔ البتہ جزا دیں گے ہم ان لوگوں کو جو پھر رہتے ہیں

اٰيٰتِنَا سُوٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

نشانیوں ہماری سے۔ بُرا عذاب بسبب اس کے کہ تھے پھر رہتے۔ ف۲

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ

نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آویں اُن کے پاس فرشتے یا آوے حکم

رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ

پروردگار تیرے کا یا آویں بعضی نشانیاں پروردگار تیرے کی۔ جس دن آویں گی بعض

اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ

نشانیاں رب تیرے کی نہ نفع دے گا کسی جی کو ایمان اس کا کہ نہ تھا ایمان لایا

مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِيٓ إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوٓا

پہلے اس سے یا نہ کمایا تھا بیچ ایمان اپنے کے بھلائی کو۔ کہہ منتظر رہو

إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا

تحقیق ہم بھی منتظر ہیں ف۳ تحقیق جن لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا دین اپنے کو اور ہو گئے

شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَآ أَمْرُهُمْ إِلَى اللّٰهِ

گروہ گروہ نہیں تو ان میں سے بیچ کسی چیز کے۔ سوائے اسکے نہیں کہ حکم انکا طرف اللہ کے ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ کتاب اُتاری کہ تم کو عذر کی جگہ باقی نہ رہے۔ ۱۲ منہ ۔ ر

ف۲ یعنی پہلی اُمتوں کا حال سُنکر شاید تم کو ہوس آتی سو تم کو بھی ملی ویسی کتاب منہ

ف۳ یعنی اللہ کی طرف سے جو حد تھی ہدایت کی سو آچکی ہے اور شرع اور کتاب تب بھی نہیں مانتے تو اب منتظر ہیں کہ اللہ آپ آوے یا قیامت کے نشان دیکھیں تب یقین کریں۔ سو جب قیامت کا نشان آوے گا یعنی آفتاب مغرب سے نکلے گا تب کافر کا ایمان اور عاصی کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ ۱۲ منہ ۔ ر

ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٦٠﴾ مَن جَاءَ
پھر خبر دیگا انکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے۔ ف۱ جو کوئی لاوے
بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
بھلائی پس واسطے اسکے ہیں دس برابر اس کے۔ اور جو کوئی لاوے برائی
فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾ قُلْ
پس نہیں بدلا دیا جاوے گا مگر مانند اس کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاویں گے۔ کہہ
إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا
تحقیق ہدایت کی مجھ کو رب میرے نے طرف راہ سیدھی کے۔ دین استوار
مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦٢﴾
دین ابراہیم حنیف کا۔ اور نہ تھا شریک لانے والوں سے۔
قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ
کہہ تحقیق نماز میری اور عبادتیں میری اور زندگی میری اور موت میری واسطے اللہ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٣﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ
پروردگار عالموں کے ہے۔ نہیں شریک واسطے اسکے۔ اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٤﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا
میں اور میں اول مسلمانوں کا ہوں۔ کہہ کیا سوائے خدا کے ڈھونڈوں میں پروردگار
وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
اور وہ پروردگار ہر چیز کا ہے۔ اور نہیں کماتا کوئی جی
إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ
مگر اوپر اپنے۔ اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ پھر
إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ
طرف پروردگار تمہارے کے ہے پھر جانا تمہارا پس خبر دیگا تمکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ اس کے
تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَ
اختلاف کرتے۔ اور وہ ہے جس نے کیا تمکو جانشین زمین کا اور
رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ
بلند کیا بعض تمہارے کو اوپر بعض کے درجے میں تاکہ آزماوے تمکو بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے تمکو

موضح القرآن

ف۱ یعنی توریت والوں نے کئی راہیں نکالیں تو ان میں تحقیقات نہ کر کہ صحیح کون اور غلط کون اپنی راہ صحیح پر قائم رہ۔ دین میں جو باتیں یقین لانے کی ہیں ان میں فرق نہ چاہئے کہ اور جو کرنے کی ہیں۔ اس کے طریقے کئی ہوں۔ تو برا نہیں۔

ركوع ٢٠

١٢ منہ رحم

إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

تحقیق رب تیرا جلد عذاب کرنے والا ہے اور تحقیق وہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ع ٢٠

سُورَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتُّ اٰيَاتٍ وَّاَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورۂ اعراف مکہ میں نازل ہوئی اسمیں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ

کتاب ہے کہ اتاری گئی ہے طرف تیرے پس نہ ہوئے بیچ سینے تیرے کے

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

تنگی اس سے تاکہ ڈراوے تو ساتھ اسکے اور نصیحت واسطے ایمان والوں کے۔

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

پیروی کرو اس چیز کی کہ اتاری گئی طرف تمہارے پروردگار تمہارے سے اور مت پیروی کرو

مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ وَ

سوائے اس کے دوستوں کی۔ تھوڑی سی نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور

منزل ٢

كَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا

بہت بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہمنے انکو پس آیا انکے پاس عذاب ہمارا انکو سوتے

أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا

یا وہ دوپہر کو سوتے تھے۔ پس نہ تھا پکارنا ان کا جب آیا انکے پاس عذاب ہمارا

إِلَّا أَن قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ

مگر یہ کہ کہنے لگے تحقیق ہم ہی تھے ظالم۔ پس البتہ سوال کرینگے ہم ان لوگوں کو

أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾ فَلَنَقُصَّنَّ

کہ بھیجا گیا ہے طرف انکے اور البتہ سوال کرینگے ہم بھیجے گیوں سے۔ پس البتہ بیان کرینگے ہم

عَلَيْهِم بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿٧﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ

اوپر ان کے ساتھ علم کے اور نہ تھے ہم غائب۔ اور تولنا اس دن

الْحَقُّ ۚ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

حق ہے۔ پس جو کوئی بھاری ہوئی تول اس کی پس یہ لوگ وہ ہیں

الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

فلاح پانے والے۔ اور جو کوئی کہ ہلکی ہوئی تول اس کی، پس یہ لوگ ہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

جنھوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو بسبب اسکے کہ تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے ظلم کرتے ف۱

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

اور تحقیق قدرت دی ہم نے تم کو بیچ زمین کے اور کیں ہمنے واسطے تمھارے بیچ اسکے

مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ

معیشتیں۔ تھوڑا سا شکر کرتے ہو۔ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے تمکو پھر

صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا

صورتیں بنائیں ہمنے تمھاری پھر کہا ہمنے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا انھوں نے

إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا

مگر ابلیس۔ نہیں ہوا سجدہ کرنے والوں سے۔ کہا کس چیز نے

مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ

منع کیا تجھ کو کہ نہ سجدہ کیا تو نے جب حکم کیا میں نے تجھ کو۔ کہا میں بہتر ہوں اس سے۔

خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ

پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا اس کو مٹی سے۔ کہا

فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا

پس اتر اس میں سے پس نہیں لائق واسطے تیرے یہ کہ تکبر کرے تو بیچ اسکے

فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ

پس نکل تو تحقیق تو ذلیلوں میں سے ہے۔ کہا ڈھیل دے تو مجھ کو اس

يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ

دن تک کہ قبروں سے اٹھائے جاویں۔ کہا تحقیق تو ڈھیل دیئے گیوں سے ہے۔ کہا

فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾

پس قسم ہے اسکی کہ گمراہ کیا تو نے مجھ کو البتہ بیٹھوں گا میں واسطے ان کے راہ تیری سیدھی پر ف۲

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

پھر البتہ آؤں گا میں پاس ان کے آگے ان کے سے اور پیچھے ان کے سے

ع ۱ / ۱۰ / ۸

ربع

النصف

موضح القرآن

ف۱ ہر شخص کے عمل لکھے جاتے ہیں بموافق وزن کے وہی کام ہے کہ صدق سے اور محبت سے موافق حکم کیا اور برمحل کیا تو اس کا وزن بڑھ گیا اور دکھانے کو یا رسم کو کیا یا موافق حکم نہ کیا یا ٹھکانے پر نہ کیا تو وزن گھٹ گیا آخرت میں وہ کاغذ تولیں گے جسکے نیک کام بھاری ہوئے تو برے کام بخشے گئے اور ہلکے ہوئے تو پکڑا گیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی میں تو گمراہ ہوا اب انکی بھی راہ ماروں گا ۱۲ منہ رح

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ

اور داہنے ان کے سے اور بائیں ان کے سے ۔ اور نہیں پاویگا تو اکثر ان کے کو

شٰكِرِيْنَ ⑰ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ

شکر کرنے والے ۔ کہا نکل اس سے بُرے حال سے راندہ ہوا ۔

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ⑱

البتہ جو کوئی پیروی کریگا تیری ان میں سے البتہ بھروں میں دوزخ کو تم سب سے ۔

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

اے آدم رہ تو اور جورو تیری بہشت میں پس کھاؤ

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

جہاں سے چاہو تم اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے

الظّٰلِمِيْنَ ⑲ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ

ظالموں سے ۔ پس وسوسہ دیا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ ظاہر کردے

لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا

واسطے انکے جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا ان سے شرمگاہوں اُن کی سے اور کہا نہ

نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا

منع کیا تم کو پروردگار تمھارے نے اس درخت سے مگر اس خطرہ سے کہ ہو جاؤ

مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ⑳ وَقَاسَمَهُمَآ

تم دو فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں سے ف۱ اور قسم کھائی اُن دونو کے

اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ㉑ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ

آگے کہ البتہ میں واسطے تمھارے خیرخواہوں سے ہوں پس کھینچ لیا انکو ساتھ فریب کے

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

پس جب چکھا ان دونو نے اس درخت کو ظاہر ہوگئیں واسطے ان دونو کے شرمگاہیں اُنکی اور شروع کیا

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا

ان دونو نے ٹانکنے تھے اوپر اپنے پتوں بہشت کے سے ۔ اور پکارا اُن کو

رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ

پروردگار اُن کے نے کیا نہ منع کیا تھا میں نے تم کو اس درخت سے اور نہ کہا تھا میں نے

موضح القرآن

ف۱ عیب ڈھنکے تھے یعنی حاجت ستنجا اور حاجت شہوت کی جنت میں نہ تھی ان کے بدن پر کپڑے تھے کبھی اُترتے نہ تھے اُتارے کی حاجت نہ ہوتی اپنے اعضا سے واقف نہ تھے جب گناہ ہُوا تو لوازم بشری پیدا ہوئے یعنی حاجت سے خبردار ہوئے اور اپنے اعضا دیکھے

منزل ۲

لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا

تمکو کہ تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر۔ کہا دونوں نے

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے جانوں اپنی کو اور اگر نہ بخشے گا تو ہمکو اور نہ رحم کریگا تو ہمکو

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ

البتہ ہوجاویں گے ہم ٹوٹا پانے والوں سے۔ کہا اُترو تم بعضے تمہارے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

واسطے بعضوں کے دشمن ہیں۔ اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے ٹھکانا ہے اور ایک فائدہ ہے

إِلٰى حِينٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَ

ایک مدت تک۔ کہا بیچ اس کے جیوگے تم اور بیچ اس کے مروگے تم اور

مِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾ يٰبَنِيٓ اٰدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا

اسی سے نکالے جاؤگے تم۔ اے بیٹو آدم کے تحقیق اُتارا ہم نے اوپر تمہارے پہناوا

يُّوَارِي سَوْاٰتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ

کہ ڈھانکتا ہے شرمگاہ تمہاری کو اور اُتارا پہناوا زینت کا۔ اور پہناوا بچاؤ کا یہ

خَيْرٌ ۚ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾

بہتر ہے۔ یہ نشانیوں اللہ کی سے ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ف

يٰبَنِيٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم

اے بیٹو آدم کے نہ بہکاوے تم کو شیطان جیسے نکالدیا ماں باپ تمہارے کو

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا

بہشت سے اُتار دیتا تھا اُن سے لباس اُن کا تاکہ دکھلادے انکو شرمگاہیں انکی

إِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

تحقیق وہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور کنبہ اس کا اس طرح سے کہ نہیں دیکھتے تم انکو

إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِينَ أَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾

تحقیق کیا ہم نے شیطان کو دوست واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ

اور جس وقت کرتے ہیں بے حیائی کہتے ہیں پایا ہم نے اوپر اسکے باپوں اپنوں کو اور

موضح القرآن

ف یعنی دشمن نے جنت کے کپڑے تم سے اُتروائے پھر ہم نے تم کو دنیا میں تدبیر لباس کی سکھادی اب وہی لباس پہنو جس میں پرہیزگاری ہو یعنی مرد لباس ریشمی نہ پہنے اور دامن دراز نہ رکھے اور جو منع ہوا ہے سو نہ کرے اور عورت باریک نہ پہنے کہ لوگوں کو بدن نظر آوے۔ اور اپنی زینت نہ دکھاوے

۱۲۔ منہ رحم

اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
اللہ نے حکم کیا ہم کو ساتھ اسکے۔ کہہ تحقیق اللہ نہیں حکم کرتا ساتھ بے حیائی کے۔
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ
کیا کہتے ہو اوپر اللہ کے جو کچھ نہیں جانتے ف۱ کہہ حکم کرتا ہے پروردگار میرا
بِالْقِسْطِ ۫ وَ اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
ساتھ انصاف کے۔ اور سیدھا کرو منہ اپنے کو نزدیک ہر نماز کے
وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ
اور پکارو اس کو خالص کر کر واسطے اسکے عبادت۔ جیسے پہلے پیدا کیا تم کو
تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِیْقًا هَدٰى وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ
پھر آؤ گے۔ ایک فرقے کو ہدایت کی اور ایک فرقے کو ثابت ہوئی اوپر انکے
الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ
گمراہی۔ تحقیق انھوں نے پکڑا شیطان کو دوست
دُوْنِ اللّٰهِ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ یٰبَنِیْۤ
سوائے خدا کے اور گمان کرتے ہیں کہ وہ راہ پانے والے ہیں۔ اے بیٹو
اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ
آدم کے لو زینت اپنی نزدیک ہر نماز کے اور کھاؤ اور
اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ
پیو اور مت حد سے نکل جاؤ۔ تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا حد سے نکل جانیوالوں کو ف۲ کہہ
مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّیِّبٰتِ
کس نے حرام کی ہے زینت اللہ کی جو نکالی ہے واسطے بندوں اپنے کے اور پاکیزہ چیزیں
مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
رزق سے۔ کہہ وہ واسطے ان لوگوں کے ہے کہ ایمان لائے بیچ زندگانی دنیا کے
خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ
خالص ہیں دن قیامت کے۔ اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے اس قوم
یَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا
کے کہ جانتے ہیں ف۳ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ حرام کی ہیں پروردگار میرے نے بے حیائیاں جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی سن چکے کہ پہلے باپ نے شیطان کا فریب کھایا پھر باپ کی کیوں سند لاتے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ اپنی رونق یعنی لباس نماز میں فرض ہے مرد کو کمر سے تا زانو ڈھانکنا اور عورت کو سارا بدن۔ مگر لونڈی کو زانو سے نیچے اور بغل سے اوپر کھلنا معاف ہے اور کپڑا باریک جس میں بدن یا بال نظر آویں معتبر نہیں اور نرا پاک مت اڑاؤ یعنی منع کام میں خرچ نہ کرو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی منع کام میں خرچ نہ کرے۔ اتی کھانا پینا سب روا ہے جو نعمت ہے مسلمانوں کے واسطے پیدا ہوئی ہے۔ دنیا میں کافر بھی شریک ہو گئے آخرت میں فقط انہی کو ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ

ظاہر ہیں ان میں سے اور جو چھپی ہیں اور گناہ اور سرکشی ناحق

الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ

سے اور یہ کہ شریک لاؤ ساتھ اللہ کے وہ چیز کہ نہ اُتاری ساتھ اسکے دلیل اور

أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ

یہ کہ کہو اُوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے۔ اور واسطے ہر ایک اُمت کے

أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ

ایک وقت ہے مقرر پس جب آتا ہے وقت اُن کا نہیں پیچھے رہ جاتے ایک ساعت اور

لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

نہ آگے نکل جاتے ہیں۔ اے بیٹو آدم کے اگر آویں تمہارے پاس رسول

مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ

تم میں سے بیان کریں اُوپر تمہارے نشانیاں میری پس جو کوئی پرہیزگاری کرے اور اصلاح

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ

کرے پس نہیں ڈر اُوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور تکبر کیا اُن سے یہ لوگ رہنے والے ہیں

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ

آگ کے وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ پس کون شخص ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ

افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ

باندھ لیوے اُوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانیوں اسکی کو۔ یہ لوگ

يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ

پہنچے گا اُن کو حصہ اُن کا لکھے میں سے۔ یہاں تک کہ جب آویں گے اُنکے پاس

رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ

بھیجے ہوئے ہمارے قبض کرتے ہوئے اُن کو کہیں گے کہاں ہیں جنکو تم پکارتے تھے

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ

سوائے خدا کے۔ کہیں گے کھوئے گئے ہم سے اور گواہی دیں گے اُوپر

أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝ قَالَ ادْخُلُوا فِي

جانوں اپنی کے یہ کہ وہ تھے کافر۔ کہے گا داخل ہو بیچ

أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ

اُن جماعتوں کے کہ تحقیق گذری ہیں پہلے تم سے جنوں سے اور آدمیوں سے

فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ

بیچ آگ کے۔ جب داخل ہوگی ایک جماعت لعنت کرے گی بہن اپنی کو۔ یہانتک

إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ

کو جب مل جاویں گے بیچ اس کے سب کہیں گے پچھلے اُنکے واسطے اگلوں کے

رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ

اے رب ہمارے انھوں نے گمراہ کیا تھا ہم کو پس دے اُن کو عذاب دوگنا

النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ۝

آگ سے۔ کہیگا واسطے ہر ایک کے دوگنا ہے ولیکن نہیں جانتے تم ف

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن

اور کہا اگلوں اُنکے نے واسطے پچھلوں کے پس نہ ہوئی واسطے تمہارے اوپر ہمارے

فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ إِنَّ

کچھ زیادتی پس چکھو عذاب کو بسبب اسکے کہ تھے تم کماتے۔ تحقیق

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ

جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور تکبر کیا اُن سے نہ کھولے جاویں گے

لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ

واسطے ان کے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے بہشت میں یہانتک کہ داخل ہو

الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝

جاوے اُونٹ بیچ ناکے سُوئی کے۔ اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم گنہگاروں کو۔

لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَ

واسطے اُن کے دوزخ سے بچھونا ہے اور اوپر اُن سے بالاپوشیں ہیں۔ اور

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے

منزل ۲ — ع ۸

موضح القرآن

ف یعنی ایک حساب سے پہلی اُمت کا گناہ بڑا کہ پچھلوں کو راہ ڈالی اور ایک طرح پچھلوں کا بڑا کہ پہلوں کا حال دیکھ سُنکر عبرت نہ پکڑی۔ ۱۲ منہ رح

الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ

اچھے نہیں تکلیف دیتے ہم کسی کو مگر طاقت اس کی پر یہ لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا

رہنے والے ہیں بہشت کے۔ وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور کھینچ لیا ہے جو کچھ

فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

بیچ سینوں اُن کے کے تھا ناخوشی سے چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا

اور کہا اُنھوں نے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے ہدایت کیا ہمکو طرف اسکے اور نہ تھے ہم

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ

کہ راہ پاویں اگر نہ راہ دکھاتا ہمکو اللہ۔ البتہ تحقیق آئے تھے پیغمبر

رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

پروردگار ہمارے کے ساتھ حق کے۔ اور پکارے جاوینگے کہ یہ ہے بہشت وارث کیے گئے ہو تم اسکے سبب

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ

اسکے کہ تھے تم کرتے ف۱ اور پکاریں گے رہنے والے بہشت کے رہنے والوں

النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

دوزخ کو یہ کہ تحقیق پایا ہم نے جو کچھ وعدہ دیا تھا ہم کو رب ہمارے نے سچ پس کیا

وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوْا نَعَمْ فَاَذَّنَ

پایا تم نے بھی جو کچھ وعدہ دیا تھا پروردگار تمھارے نے سچ۔ کہیں گے ہاں۔ پس پکار دے گا

مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

ایک پکارنے والا درمیان اُن کے یہ کہ لعنت خدا کی اوپر ظالموں کے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

جو لوگ کہ بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور چاہتے ہیں واسطے اسکے کجی

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَ

اور وہ ساتھ آخرت کے کافر ہیں ف۲ اور درمیان اُنکے ایک پردہ ہوگا۔ اور

عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ وَنَادَوْا

اوپر اعراف کے مرد ہونگے پہچانتے ہیں ہر ایک کو چہرے اُنکے سے اور پکاریں گے

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوا کہ نیکوں کے دل میں بھی آپس میں خفگی ہوگی جنت کے قریب پہنچ کر آپس میں دل صاف ہوں گے تب جنت میں جاویں گے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ میں اور عثمان اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم ان لوگوں میں ہیں اور جنت کے وارث فرمایا یعنی آدم کی میراث پائی۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حق تعالیٰ نے قرآن شریف میں بے انصاف فرمایا اکثر گناہوں پر لیکن ہر گناہ پر لعنت نہیں کی مگر ایسوں پر۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۲ — وقف لازم

أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا

رہنے والے بہشت کے کو کہ سلامتی ہے اوپر تمہارے وہ ابھی داخل نہیں ہوئے بہشت

وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصٰرُهُمْ تِلْقَآءَ

میں اور وہ اُمید رکھتے ہیں ف اور جب پھیری جاتی ہیں نظریں اُن کی طرف

أَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

رہنے والوں آگ کے کہتے ہیں اے رب ہمارے مت کر ہمکو ساتھ قوم

الظّٰلِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰىٓ أَصْحٰبُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا

ظالموں کے۔ اور پکاریں گے رہنے والے اعراف کے مردوں کو

يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمٰهُمْ قَالُوا مَآ أَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ

کہ پہچانتے ہیں اُنکو ساتھ چہروں اُنکے کے کہیں گے نہ کفایت کیا تم سے جمع تمہاری نے

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾ أَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ

اور یہ کہ تھے تم تکبر کرتے۔ آیا یہ لوگ جن پر قسم کھاتے تھے تم

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۚ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

کہ نہ پہنچاوے گا اللہ اُن کو رحمت۔ کہا گیا ان کو داخل ہو بہشت میں نہیں ڈر

عَلَيْكُمْ وَلَآ أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰىٓ أَصْحٰبُ

اُوپر تمہارے اور نہ تم غمگین ہوگے۔ اور پکاریں گے رہنے والے

النَّارِ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ

آگ کے رہنے والوں بہشت کے کو یہ کہ ڈالو اُوپر ہمارے

الْمَآءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۚ قَالُوٓا إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا

پانی سے یا اس چیز کہ روزی دی ہے تمکو اللہ نے۔ کہیں گے تحقیق اللہ نے حرام کیا ہے ان دونو کو

عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا

اُوپر کافروں کے۔ جنھوں نے پکڑا دین اپنے کو تماشا اور

وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ

کھیل اور فریب دیا ان کو زندگانی دنیا کے نے۔ پس آج بھول جاوینگے ہم انکو جیسا

كَمَا نَسُوا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾

بھول گئے تھے وہ دن ملاقات اپنے کے یہ کو اور جیسا تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے انکار کرتے۔

موضح القرآن ۵

ع ۸ ۱۲

ف جنت دوزخ کے بیچ میں دیوار ہوگی اس کے سرے پر مرد ہیں نجات والے جو حشر اور حساب سے فارغ ہیں بہشتی اور دوزخی کو نشان سے پہچان کر جنت والوں کو خوشخبری کہیں گے سلامتی کی یہ بھی اُمیدوار ہیں۔ خوشخبری سُنکر خوش ہوں گے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى

اور البتہ تحقیق لائے ہیں ہم اُنکے پاس کتاب کہ مفصل بیان کیا ہے ہمنے اسکو اوپر علم کے واسطے ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

ے اور رحمت کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ نہیں انتظار کرتے مگر

تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ

ظاہر ہونے حقیقت اسکے کی جسدن آویگی حقیقت اسکی کہیں گے وہ لوگ کہ بھول گئے تھے اُس کو

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ

پہلے اس سے تحقیق آئے تھے بھیجے ہوئے پروردگار ہمارے کے ساتھ حق کے پس آیا ہیں

لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ

واسطے ہمارے سفارش کرنیوالے پس شفاعت کریں واسطے ہمارے یا پھیرے جاویں ہم پس عمل کریں سوائے

الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

اس کے جو تھے ہم عمل کرتے۔ تحقیق ٹوٹا دیا انھوں نے جانوں اپنی کو اور کھویا گیا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

اُن سے جو کچھ تھے باندھ لیتے ف۱ تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ

اُوپر عرش کے۔ ڈھانک لیتا ہے رات کو دن پر ڈھونڈتا ہے اسکو شتاب اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ

پیدا کیا سورج کو اور چاند کو اور تارے مسخر کئے ہوئے ساتھ حکم اسکے کے خبردار ہو۔ واسطے اسکے

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا

ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عالموں کا۔ پکارو

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

پروردگار اپنے کو عاجزی سے اور چھپا کر۔ تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا حد سے نکل جانیوالوں کو ف۲

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

اور مت فساد کرو بیچ زمین کے پیچھے درستی اسکی کے اور پکارو اسکو

مُوضح القرآن

ف۱ یعنی کافر راہ دیکھتے ہیں کہ اس کتاب میں خبر ہے عذاب کی ہم دیکھ لیں کہ ٹھیک پڑے تب قبول کریں سو جب ٹھیک پڑے گی تب خلاصی کہاں ملے گی۔ خبر اسی واسطے ہے کہ آگے سے بچاؤ پکڑیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۶ / ۱۳ — ربع

ف۲ دعا میں بہتر ہے کہ چھپکے مانگے تا اپنی نمود نہ ہو اور دل سے گڑگڑا کر نکلے اور حد سے نہ بڑھے یعنی اپنے منہ سے بڑی بات نہ مانگے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ

ڈرسے اور طمع سے ۔ تحقیق رحمت اللہ کی نزدیک ہے نیکی کرنے والوں سے ف

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

اور وہ ہے جو بھیجتا ہے باؤں کو خوشخبری دینے والی آگے رحمت اس کی کے۔

حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ

یہاں تک کہ جب اٹھاتی ہیں بادل بھاری کو ہانک لیجاتے ہیں ہم اسکو طرف شہر

مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ

مُردہ کی پس اتارتے ہم اس سے پانی پس نکالتے ہیں ہم اس سے ہر طرح کے

الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

میوے ۔ اسی طرح نکالیں گے ہم مُردوں کو تا کہ تم نصیحت پکڑو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي

اور شہر پاکیزہ نکلتی ہے کھیتی اس کی ساتھ حکم پروردگار اپنے کے۔ اور جو

خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

خبیث ہے نہیں نکلتی مگر تھوڑی۔ اسی طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں

لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

واسطے اس قوم کے کہ شکر کرتے ہیں ف۲ البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کی کے

فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ

پس کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اسکے

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالَ

تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے ۔ کہا

الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

سرداروں نے قوم اس کی سے تحقیق ہم دیکھتے ہیں تجھ کو بیچ گمراہی ظاہر کے ۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ

کہا اے قوم میری نہیں مجھ کو گمراہی ولیکن میں بھیجا ہوا ہوں

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ

پروردگار عالموں کی طرف سے ۔ پہنچاتا ہوں تم کو پیغام پروردگار اپنے کے اور خیر خواہی کرتا ہوں

ربع — ع ۵ — ۱۴

موضح القرآن

ف۱ سنوارے پیچھے زمین میں خرابی نہ مچاؤ یعنی اسلام میں رسوم کفر کی داخل کرو اور پکارو ڈر اور توقع سے۔ یعنی اللہ پر دلیر بھی مت ہو اور ناامید بھی مت ہو ۔۱۲۔ منہ رحم۔

ف۲ یہ قدرت اپنی بیان فرمائی۔ باد میں چلنی اور مینہہ برسنا اور سبزہ نکلنا اس طرح سمجھایا مردوں کا نکلنا ایک تو مردوں کا نکلنا قیامت میں ہے اور ایک دنیا میں یعنی جاہل ادنیٰ لوگوں میں نبی بھیجا اللہ علیہ‌السلام دیا اور سردار کیا ۔ پھر ستھری استعداد والے کمال کو پہنچے اور جن کا استعداد خراب تھا ان کو بھی فائدہ پہنچ رہا تھوڑا سا ۔ ۱۲۔ منہ رحم۔

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ أَوَعَجِبْتُمْ

تمہاری اور جانتا ہوں اللہ کی باتوں میں سے جو کچھ تم نہیں جانتے ۔ کیا تعجب کرتے ہو تم

أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ

یہ کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت رب تمہارے کی طرف سے اوپر ایک مرد کے تم میں سے

لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوهُ

تاکہ ڈراوے تمکو اور تاکہ بچو تم اور تاکہ رحم کئے جاؤ تم ۔ پس جھٹلایا اُس کو

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا

پس نجات دی ہمنے اسکو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اسکے تھے بیچ کشتی کے اور ڈبو دیا ہمنے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿۶۴﴾

ان لوگوں کو کہ جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو ۔ تحقیق وہ تھے قوم اندھے ۔

ع ۸ ۱۵

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

اور بھیجا طرف عاد کے بھائی اُن کے ہود کو ۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی

منزل ۲

مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۶۵﴾ قَالَ

نہیں واسطے تمہارے معبود سوائے اس کے ۔ کیا پس نہیں ڈرتے ۔ کہا

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي

سرداروں نے جو کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے تحقیق دیکھتے ہیں ہم تجھ کو بیچ

سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يَا قَوْمِ

بیوقوفی کے اور البتہ گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو جھوٹوں سے ۔ کہا اے قوم میری

لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۷﴾

نہیں مجھ کو بے وقوفی ولیکن میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿۶۸﴾

پہنچاتا ہوں میں تمکو پیغام رب اپنے کی طرف سے اور میں واسطے تمہارے خیرخواہ ہوں امانت والا ۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ

کیا تعجب کیا تمنے یہ کہ آئی تمہارے پاس نصیحت رب تمہارے کی طرف سے اوپر ایک مرد کے

مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ

تم میں سے تاکہ ڈراوے تمکو اور یاد کرو کہ جس وقت کیا تمکو جانشین

خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً

پیچھے قوم نوح کے اور زیادہ کیا تمکو بیچ پیدائش کے پھیلاؤ۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

پس یاد کرو نعمتیں اللہ کی تاکہ تم فلاح پاؤ۔ کہا انھوں نے کیا آیا ہے تو

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا

ہمارے پاس اسواسطے کہ عبادت کریں ہم اللہ اکیلے کی اور چھوڑ دیں ہم جو کچھ تھے عبادت کرتے باپ ہمارے

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ

پس لے آ ہمارے پاس جو کچھ کہ وعدہ دیتا ہے تو ہمکو اگر ہے تو سچوں سے۔ کہا

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ

کہ تحقیق واقع ہوا اوپر تمہارے پروردگار تمہارے سے عذاب اور غصہ۔

اَتُجَادِلُوْنَنِىْ فِىْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ ناموں کے کہ رکھ لئے ہیں وہ نام تمنے اور باپوں تمہارے نے

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ

نہیں اُتاری اللہ نے واسطے اُن کے کچھ دلیل۔ پس منتظر رہو تحقیق میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ

ساتھ تمہارے منتظر رہنے والوں سے ہوں۔ پس نجات دی ہمنے اسکو اور اُن لوگوں کو

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کہ ساتھ اسکے تھے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور کاٹ ڈالی ہمنے جڑ اُن لوگوں کی کہ جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

نشانیوں ہماری کو اور نہ تھے ایمان والوں سے۔ اور بھیجا طرف ثمود کے بھائی اُن کے

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

صالح کو۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے واسطے تمہارے کوئی معبود

غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ

سوائے اسکے۔ تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے۔ یہ ہے اُونٹنی

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِىْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا

اللہ کی واسطے تمہارے نشانی پس چھوڑ دو اسکو کھاوے بیچ زمین اللہ کے اور مت

منزل ۲

ع ۹ / ۸ / ۱۶

وقف لازم

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَ
ہاتھ لگاؤ اس کو ساتھ برائی کے پس پکڑے گا تمکو عذاب درد دینے والا۔ اور

اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
یاد کرو جس وقت کیا تمکو جانشین پیچھے عاد کے

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
اور جگہ دی تمکو بیچ زمین کے بنا لیتے ہو نرم زمین اسکی سے

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ
محل اور تراش لیتے ہو پہاڑوں کو گھر۔ پس یاد کرو نعمتیں

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ
اللہ کی اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے۔ کہا

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
سرداروں نے جو تکبر کرتے تھے قوم اس کی سے واسطے ان لوگوں کے

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ
کہ ناتواں گنے جاتے تھے واسطے اُن کے جو ایمان لائے تھے اُنمیں سے کیا تمھیں یقین ہے یہ کہ

صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ
صالح بھیجا ہوا ہے رب اپنے کی طرف سے۔ کہا انھوں نے تحقیق ہم ساتھ اس دین کے

اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا
کہ بھیجا گیا ہے صالح ساتھ اسکے ایمان لانیوالے ہیں۔ کہا اُن لوگوں نے کہ تکبر کیا تھا

اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ
تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اسکے کفر کرنیوالے ہیں۔ پس پاؤں کاٹے اُونٹنی کے

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا
اور سرکشی کی حکم رب اپنے کے سے اور کہا انھوں نے اے صالح لے آ ہمارے پاس جو

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ
وعدہ دیتا ہے تو ہمکو اگر ہے تو پیغمبروں سے۔ پس پکڑا اُن کو

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى
زلزلے نے پس ہو رہے تھے بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے۔ پس منہ پھیرا

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

ان سے اور کہا اے قوم میری البتہ تحقیق پہنچا دیا تھا میں نے تم کو پیغام پروردگار اپنے کا

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

اور خیرخواہی کی میں نے واسطے تمہارے ولیکن تم نہیں دوست رکھتے خیرخواہی کرنے والوں کو

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا

اور بھیجا لوط کو جس وقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا کرتے ہو تم بے حیائی کہ نہیں کیا

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ

پہلے تم سے اس کو کسی نے عالموں سے ۔ تحقیق تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ

آتے ہو مردوں کے پاس شہوت سے سوائے عورتوں کے ۔ بلکہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

تم قوم ہو حد سے نکل جانے والے ۔ اور نہ تھا جواب قوم اس کی کا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

مگر یہ کہ کہتے تھے نکال دو ان کو بستی اپنی سے تحقیق وہ ہی یک

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

لوگ ہیں کہ بہت پاک رکھتے ہیں آپ کو ۔ پس نجات دی ہم نے اسکو اور لوگوں اس کے کو مگر

امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

عورت اس کی کو کہ تھی پیچھے رہ جانے والوں سے ۔ اور برسایا ہم نے اوپر ان کے

مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

مینہ پتھروں کا ۔ پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام گنہگاروں کا ۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اور بھیجا طرف مدین کے بھائی ان کے شعیب کو ۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اللہ کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے ۔ تحقیق آئی ہے تمہارے پاس دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

پروردگار تمہارے سے پس پورا کرو ماپ اور تول اور مت کم دو

منزل ۲

ع ۱۰ ۱۲ ۱۷

النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
لوگوں کو چیزیں اُن کی اور مت فساد کرو بیچ زمین کے بعد
إِصْلَاحِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَ
درستی اس کی کے۔ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے۔ اور
لَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن
مت بیٹھا کرو ہر راہ میں کہ ڈراتے ہو اور بند کرتے ہو
سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَ
راہ خدا کی سے اس کو جو ایمان لایا ہے ساتھ اسکے اور چاہتے ہو واسطے اسکے کجی۔ اور
اذْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانظُرُوا كَيْفَ
یاد کرو جس وقت تھے تم تھوڑے پس بہت کیا تمکو اور دیکھو کیونکر
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِن كَانَ طَائِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُوا
ہوا ہے آخر کام فساد کرنے والوں کا۔ اور اگر ہے ایک جماعت تم میں سے ایمان لائی
بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا
ساتھ اس چیز کے کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے اور ایک جماعت نہیں ایمان لائی پس صبر کرو
حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾
یہانتک کہ حکم کرے اللہ درمیان ہمارے۔ اور وہ بہتر حکم کرنے والوں کا ہے۔
قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ
کہا سرداروں نے جو تکبر کرتے تھے قوم اس کی سے
لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا
البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیب اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ بستی اپنی سے
أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾
یا پھر آؤ گے تم بیچ دین ہمارے کے۔ کہا اگرچہ ہوویں ہم ناخوش رہنے والے۔
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم
تحقیق باندھ لیا ہم نے اوپر اللہ کے جھوٹ اگر پھر آویں ہم بیچ دین تمہارے کے
بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ
پیچھے اسکے کہ نجات دی ہمکو اللہ نے اس سے۔ اور نہیں لائق ہم کو یہ کہ پھر آویں ہم

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

بیچ اس کے مگر جو چاہے اللہ پروردگار ہمارا۔ سما لیا ہے رب ہمارے نے ہر

شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ

چیز کو علم میں۔ اوپر اللہ کے توکل کیا ہم نے۔ اے پروردگار ہمارے حکم کر درمیان ہمارے اور

بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

درمیان قوم ہماری کے ساتھ حق کے اور تو بہتر حکم کرنے والا ہے۔ اور کہا

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

سرداروں نے جو کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے اگر پیروی کرو گے تم شعیب کی

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

تحقیق تم اسوقت البتہ ٹوٹا پانیوالوں سے ہو۔ پس پکڑا ان کو زلزلے نے پس فجر اٹھے

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے۔ جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو گویا کہ

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ

نہ بستے تھے بیچ اس کے۔ جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو ہوئے وہی

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

ٹوٹا پانے والے۔ پس منہ پھیرا ان سے اور کہا اے قوم میری تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ

پہنچائے ہیں نے تمکو پیغام رب اپنے کے اور خیرخواہی کی واسطے تمھارے پس کیونکر

اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ

غم کھاؤں میں اوپر قوم کافروں کے۔ اور نہیں بھیجا ہمنے بیچ کسی بستی کے کوئی

نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

نبی مگر پکڑا ہمنے لوگوں اس کے کو ساتھ فقر کے اور مرض کے تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

عاجزی کریں۔ پھر بدل ڈالی ہم نے جگہ برائی کے بھلائی

حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ

یہاں تک کہ زیادہ ہوئے اور کہنے لگے تحقیق لگی تھی باپوں ہمارے کو سختی اور

السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَ
راحت پس پکڑا ہمنے اُن کو ناگہاں اور وہ نہیں جانتے تھے ف اور
لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
اگر لوگ ان بستیوں کے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ کھولتے ہم اُوپر اُنکے
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا
برکتیں آسمان سے اور زمین سے ولیکن جھٹلایا انھوں نے
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ
پس پکڑا ہمنے اُن کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے وہ کماتے۔ کیا پس نڈر ہوگئے ہیں رہنے والے
الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾
بستیوں کے یہ کہ آوے اُن کے پاس عذاب ہمارا رات کو اور وہ سوتے ہوں۔
اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى
کیا نڈر ہوگئے ہیں رہنے والے بستیوں کے یہ کہ آوے اُنکے پاس عذاب ہمارا دن چڑھتے
وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ
اور وہ کھیلتے ہوں۔ کیا پس نڈر ہوگئے مکر خدا کے سے۔ پس نڈر نہیں ہوتے
مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ لَمْ يَهْدِ
مکر خدا کے سے مگر قوم ٹوٹا پانے والی۔ کیا نہیں راہ دکھائی
لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ
واسطے ان لوگوں کے کہ وارث ہوئے ہیں زمین کے پیچھے رہنے والوں اس کے کے یہ کہ اگر
نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
چاہیں ہم پکڑیں ہم ان کو ساتھ گناہوں اُنکے کے۔ اور مُہر رکھیں ہم اوپر دلوں اُن کے کے
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ
پس وہ نہیں سنتے۔ بستیاں بیان کرتے ہیں ہم اُوپر تیرے
مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ
بعضی خبریں اُن کی اور تحقیق آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں کے
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ
پس نہ تھے کہ ایمان لاویں ساتھ اس چیز کے کہ جھٹلایا پہلے اس سے۔ اسی طرح

موضح القرآن

ف بندے کو دُنیا میں گناہ کی سزا پہنچتی رہے تو اُمید ہے کہ توبہ کرے اور جب راحت آگیا تو یہ اللہ کا بھلاوا ہے۔ پھر ڈر ہے ہلاک کا جیسے زہر کھایا اگر نے تو اُمید ہے اور اگر بچ گیا تو کام آخر ہُوا۔ ١٢ منہ رح

ربع ١٢ ع ٢

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ
مہر رکھتا ہے اللہ اوپر دلوں کافروں کے ۔ اور نہیں پایا ہم نے واسطے بہتوں کے

مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ
اُن سے قائم رہنا اوپر عہد کے ۔ اور تحقیق پایا ہم نے بہتوں اُن کے کو البتہ فاسق ۔ پھر

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
بھیجا ہم نے پیچھے ان سب کے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون کے اور سرداروں اسکے کے

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾
پس ظلم کیا ساتھ اس کے ۔ پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام مفسدوں کا ۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾
اور کہا موسیٰ نے اے فرعون تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کے کی طرف سے

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ
ثابت ہوں اوپر اس بات کے کہ نہیں کہتا میں اوپر اللہ کے مگر سچ ۔ تحقیق

جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ
آیا ہوں میں تمہارے پاس ساتھ دلیل کے رب تمہارے سے پس بھیج ساتھ میرے بنی

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
اسرائیل کو ۔ کہا اگر ہے تو آیا ساتھ نشانی کے پس لے آ اُسکو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا
اگر ہے تو سچوں سے ۔ پس ڈال دیا عصا اپنا پس

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
ناگہاں وہ اژدہا تھا ظاہر ۔ اور نکال لیا ہاتھ اپنا پس ناگہاں وہ سفید تھا

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ
واسطے دیکھنے والوں کے ۔ کہا سرداروں نے قوم فرعون سے تحقیق

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
یہ البتہ جادوگر ہے بڑا دانا ۔ چاہتا ہے یہ کہ نکال دے تم کو زمین تمہاری سے

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ
پس کیا حکم کرتے ہو تم ۔ کہا انھوں نے ڈھیل دے اسکو اور بھائی اُسکے کو اور بھیج

منزل ٢

ع ٩

فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

بیچ شہروں کے اکٹھا کرنیوالے۔ تا کہ لے آویں تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا

اور آئے جادوگر فرعون کے پاس کہا انھوں نے تحقیق واسطے ہمارے کچھ بدلا ہے اگر ہوں

نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

ہم غالب۔ کہا البتہ اور تحقیق تم البتہ مقربوں سے ہوگے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ

کہا اے موسیٰ یا تو ڈال دے اور یا ہوں گے ہم ہی

الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

ڈالنے والے۔ کہا تمھیں ڈالو۔ پس جب ڈالا انھوں نے جادو کر دیا آنکھوں پر

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ

لوگوں کی اور ڈرایا اُن کو اور لائے سحر بڑا۔ اور

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ

وحی کی ہم نے طرف موسیٰ کے یہ کہ ڈال دے عصا اپنا۔ پس ناگہاں وہ نگل جاتا ہے

مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

جو کچھ باندھ لیتے تھے۔ پس واقع ہوا حق اور باطل ہوا جو کچھ کہ تھے کرتے۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

پس مغلوب ہوگئے اس جگہ اور پھر گئے ذلیل۔ اور ڈالے گئے جادوگر

سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى

سجدے میں۔ کہا انھوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالموں کے۔ ساتھ پروردگار موسیٰ کے

وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

اور ہارون کے۔ کہا فرعون نے ایمان لائے تم ساتھ اسکے پہلے اس سے کہ حکم کروں میں تم کو

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

تحقیق یہ کچھ مکر ہے مکر کیا تم نے وہ مکر بیچ شہر کے تا کہ نکالدو اس سے لوگوں

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

اس کے کو۔ پس البتہ جانو گے تم ف۔ البتہ کاٹوں گا میں ہاتھ تمھارے اور پاؤں تمھارے

موضح القرآن

ف یعنی تم مل کر اس فریب سے شہر کی ریاست لیا چاہتے ہو فرعون نے اس تقریر سے لوگوں کو دشمن کیا۔ ۱۲ منہ

ربع

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا

مخالف طرف سے پھر سولی دوں گا میں تم سب کو۔ کہا انھوں نے

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ

تحقیق ہم پروردگار اپنے کی طرف پھر جانیوالے ہیں۔ اور نہیں عیب پکڑتا تو ہم سے مگر یہ کہ

اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

ایمان لائے ہم ساتھ نشانیوں رب اپنے کے جب آئیں ہمارے پاس اے رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر

وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

اور مار ہمکو مسلمان کرکر۔ اور کہا سرداروں نے قوم فرعون کی سے

اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَ

کیا چھوڑ دیتا ہے تو موسیٰ کو اور قوم اس کی کو تاکہ فساد کریں بیچ زمین کے اور

يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْیٖ

چھوڑ دے تجھ کو اور معبودوں تیرے کو۔ کہا البتہ قتل کرینگے ہم بیٹوں اُن کے کو اور جیتا رکھیں گے

نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

بیٹیوں اُن کی کو۔ اور تحقیق ہم اُن پر غالب ہیں۔ ف۱ کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا

مدد چاہو ساتھ اللہ کے اور صبر کرو۔ تحقیق زمین واسطے اللہ کے ہے وارث کرتا ہے اُسکا

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

جس کو چاہے بندوں اپنے سے۔ اور آخر کام کا واسطے پرہیزگاروں کے ہے ف۲

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا

کہا انھوں نے ایذا دیئے گئے ہیں ہم پہلے اس سے کہ آوے تو ہمارے پاس اور پیچھے اس سے کہ

جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ

آیا تو ہمارے پاس کہا شتاب ہے پروردگار تمھارا یہ کہ ہلاک کرے دشمن تمھارے کو اور

يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

خلیفہ کرے تم کو بیچ زمین کے پس دیکھے کیونکر عمل کرتے ہو تم ف۳

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

اور البتہ تحقیق پکڑا ہم نے قوم فرعون کی کو ساتھ قحط کے اور کمی

موضح القرآن

ف۱ فرعون کے بت تھے کہ اپنی صورت بنا دیتا تھا۔ لوگوں کو کہ اس کو پوجا کریں اور بیٹے مارنے اور بیٹیاں چھوڑنی پہلے بھی کرتا تھا۔ درمیان میں چھوڑ دیا تھا اب پھر قصد کیا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۲ زمین کا وارث کرے یعنی ملک کا حاکم کرے ۔ حق ہے حضرت ؑ کا۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ف۳ یہ کلام نقل فرمایا مسلمانوں کے سنانے کو یہ سورت مکی ہے اس وقت مسلمان بھی ایسے ہی مظلوم تھے پھر بشارت پہنچی پورے میں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

ع ۱۴ / ۱۸ — ع ۱۵ / ۳

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ
میووں کی سے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پس جب آئی اُن کو

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
نیکی کہتے واسطے ہمارے ہے یہ۔ اور اگر پہنچتی اُن کو بُرائی

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ
شوم پکڑتے ساتھ موسیٰ کے اور جو ساتھ اسکے تھے۔ خبردار ہو سوائے اسکے نہیں کہ شوم اُنکا

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا
نزدیک خدا کے ہے اور لیکن بہت اُن کے نہیں جانتے۔ ف۱ اور کہا انھوں نے

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ
جو کچھ لاوے گا تو ہمارے پاس اسکو نشانیوں سے تاکہ جادو کرے ہم کو ساتھ اس کے پس نہیں ہم

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
واسطے تیرے ماننے والے۔ پس بھیجا ہم نے اُوپر ان کے طوفان مینھ کا اور ٹڈی باں

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫
اور چچڑیاں اور مینڈک اور لہو نشانیاں جدا جدا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ
پس تکبر کیا اور تھے قوم گنہگار ف۲ اور جب پڑتا

عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
اوپر اُنکے عذاب کہتے اے موسیٰ دعا کر واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے ساتھ اس چیز کے کہ اقرار کر رکھا

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ
ہے نزدیک تیرے۔ اگر کھول دے گا تو ہم سے عذاب البتہ ایمان لاویں گے ہم واسطے تیرے

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا
اور البتہ بھیجدیں گے ہم ساتھ تیرے بنی اسرائیل کو۔ پس جب کھول دیا ہم نے

عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾
اُن سے عذاب ایک مدت تک کہ وہ پہنچنے والے تھے اسکو تبھی وہ عہد توڑ ڈالتے تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
پس بدلا لیا ہمنے اُن سے پس ڈبو دیا ہم نے اُن کو بیچ دریا کے سبب اسکے کہ وہ جھٹلاتے تھے نشانیوں

موضح القرآن

ف۱ یعنی شومی قسمت بد ہر سو اللہ کی تقدیر سے ہے بھلائی اور برائی کا اثر ہوگا آخرت میں اسکا جواب یہ نہ فرمایا کہ شومی انکے کفر سے تھی کیونکہ کافر بھی دنیا میں عیش کرتے ہیں اصل حقیقت یہی تھی سو فرمائی کہ دنیا کے احوال موقوف ہے تقدیر میں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ حضرت موسٰی کو فرعون سے چالیس برس مقابلہ رہا، یہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے وطن جانے دے، اس نے نہ مانا۔ ان کی بددعا سے یہ بلائیں پڑیں دریائے نیل چڑھ گیا کھیت اور باغ اور گھر بہت تلف ہوئے اور ٹڈی سبزی کھا گئی اور آدمیوں کے بدن میں اور کپڑوں میں چچڑیاں پڑ گئیں اسی طرح ہر چیز میں مینڈک پھیل گئے اور پانی لہو بن گیا آخر ہر گز نہ مانا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع

وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿١٣٦﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ

ہماری کو اور تھے اُن سے غافل ف۱ اور وارث کیا ہم نے اس قوم کو کہ

كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي

وہ تھے ناتواں گنے جاتے مشرقوں زمین کو اور مغربوں اسکے کو وہ جو

بٰرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيٓ

برکت رکھی ہم نے بیچ اسکے۔ اور پوری ہوئی بات پروردگار تیرے کی اچھی اوپر بنی

إِسْرَاءِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

اسرائیل کے۔ بسبب اسکے کہ صبر کیا انھوں نے۔ اور خراب کیا ہم نے جو کچھ کہ تھے بناتے فرعون

وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ إِسْرَاءِيلَ

اور قوم اسکی اور جو کچھ کہ تھے چڑھاتے ف۲ اور پار اُتار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو

الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلٰىٓ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا

دریا سے پس آئے اوپر ایک قوم کے کہ بیٹھے رہتے تھے اوپر بتوں اپنے کے کہنے لگے

يٰمُوسَى اجْعَل لَّنَآ إِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ

اے موسیٰ بنادے ہم کو بھی معبود جیسے واسطے اُنکے ہیں معبود۔ کہا تحقیق تم

قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبٰطِلٌ

ایک قوم ہو جاہل ف۳ تحقیق یہ لوگ باطل ہیں دین میں کہ بیچ اسکے ہیں اور باطل ہیں

مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا وَهُوَ

جو کچھ کہ تھے کرتے۔ کہا کیا سوائے خدا کے چاہوں میں واسطے تمھارے معبود اور اسی نے

فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنجَيْنٰكُم مِّنْ آلِ

بزرگی دی تم کو اوپر عالموں کے۔ اور جب نجات دی ہم نے تمکو لوگوں

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُونَ أَبْنَآءَكُمْ

فرعون کے سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب۔ مارڈالتے تھے بیٹوں تمھارے کو

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِي ذٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

اور جیتا چھوڑتے تھے بیٹیوں تمھاری کو۔ اور بیچ اسکے آزمایش تھی پروردگار تمھارے کی طرف سے

عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾ وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنٰهَا

بڑی۔ اور وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو تیس رات کا اور پورا کیا اسکو

موضح القرآن

ف۱ یہ سب بلائیں ان پر آئیں ایک ایک ہفتہ کے فرق سے اول حضرت موسیٰ فرعون کو کہہ آتے کہ اللہ تم پر یہ بلا بھیجیگا وہی بلا آتی پھر مضطر ہوتے حضرت موسیٰ کی خوشامد کرتے انکی دعا کو نفع ہوتی پھر منکر ہو جاتے آخر کو وبا پڑی ضعف شب کو سارے شہر میں ہر شخص کا پہلا بیٹا مر گیا وہ لگے مُردوں کے غم میں۔ حضرت موسیٰ اپنی قوم لیکر شہر سے نکل گئے چار روز کے بعد فرعون پیچھے لگا دریائے قلزم پر جا پکڑا یہاں قوم سلامت نکل گئی اور فرعون ساری فوج سمیت غرق ہوا۔ منہ

ف۲ جس میں برکت رکھی یعنی زمین شام جہمیں ظاہر و باطن کی برکت بہت ہے۔ منہ رح

ف۳ جاہل وہی ہیں جو بے صورت و عبارت کر نہ سکیں جب تک سامنے ایک صورت ہو وہ قوم بھی گائے کی صورت پوجتے تھے انکو بھی ہوس آئی آخر گائے کا بچھڑا بنایا اور پوجا۔ منہ رح

ع ۱۶ ۱۲ ۶

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِۦٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ

ساتھ دس کے پس پورا ہوا وعدہ پروردگار اس کے کا چالیس رات ۔ اور کہا

مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَٰرُونَ ٱخْلُفْنِى فِى قَوْمِى وَأَصْلِحْ

موسیٰ نے واسطے بھائی اپنے ہارون کے خلیفہ ہو میرا بیچ قوم میری کے اور سنواریو کام کو

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ

اور مت پیروی کیجیو راہ مفسدوں کی ف۱ اور جب آیا موسیٰ

لِمِيقَٰتِنَا وَكَلَّمَهُۥ رَبُّهُۥ قَالَ رَبِّ أَرِنِىٓ أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ

واسطے وعدے ہمارے کے اور کلام کیا اس کو رب اسکے نے کہا اے رب میرے دکھلادے تو مجھ کو دیکھوں

قَالَ لَن تَرَىٰنِى وَلَٰكِنِ ٱنظُرْ إِلَى ٱلْجَبَلِ فَإِنِ ٱسْتَقَرَّ

طرف تیرے کہا اللہ نے ہرگز نہ دیکھ سکیگا تو مجھ کو ولیکن نظر کر طرف پہاڑ کے بس اگر قائم رہے

مَكَانَهُۥ فَسَوْفَ تَرَىٰنِى ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُۥ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُۥ

جگہ اپنی پر پس البتہ دیکھ سکیگا تو مجھ کو ۔ پس جب تجلی کی پروردگار اسکے نے طرف پہاڑ کی کیا اسکو

دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحَٰنَكَ

ریزہ ریزہ اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش ۔ پس جب ہوش میں آیا کہا پاکی ہے تجھ کو

تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ

توبہ کی میں نے طرف تیرے اور میں اول ایمان لانیوالا ہوں ف۲ کہا اے موسیٰ

إِنِّى ٱصْطَفَيْتُكَ عَلَى ٱلنَّاسِ بِرِسَٰلَٰتِى وَبِكَلَٰمِى

تحقیق میں نے برگزیدہ کیا تجھ کو اوپر لوگوں کے ساتھ پیغاموں اپنے کے اور ساتھ کلام اپنے کے

فَخُذْ مَآ ءَاتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَكَتَبْنَا لَهُۥ

پس پکڑ جو کچھ دیا میں نے تجھ کو اور ہو شکر کرنے والوں سے ۔ اور لکھا ہم نے واسطے اسکے

فِى ٱلْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ

بیچ تختیوں کے ہر چیز سے نصیحت اور تفصیل واسطے ہر

شَىْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا۟ بِأَحْسَنِهَا ۚ

چیز کے ۔ پس پکڑ اسکو ساتھ قوت کے اور حکم کر قوم اپنی کو کہ عمل کریں ساتھ بہتر اسکے کے

سَأُورِيكُمْ دَارَ ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿١٤٥﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ ءَايَٰتِىَ

شتاب دکھلاؤں گا میں تمکو گھر فاسقوں کا ۔ ف۳ البتہ پھیر دوں گا میں نشانیوں اپنی سے

موضح القرآن

ف۱ حقتعالیٰ نے وعدہ دیا حضرت موسیٰ کو کہ پہاڑ پر تیس رات خلوت کرو کہ تمہاری قوم کو تورات دوں اس مدت میں انھوں نے ایک مسواک کی فرشتوں کو انکے منہ کی بو سے خوشی تھی وہ جاتی رہی اسکے بدل دس رات اور بڑھا کر مدت پوری کی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت موسیٰ کو حقتعالیٰ نے بزرگی دی کہ فرشتے بغیر خود کلام کیا انکو شوق آیا کہ دیدار بھی دیکھوں اسکی برداشت نہ ہوئی اس سے معلوم ہوا کہ حقتعالیٰ کو دیکھنا ہو سکتا ہے دیدار ہو سکتا تھا پہاڑ بیشرف لیکن دنیا کے وجود کو برداشت نہ ہوئی پہاڑ ٹوٹ گیا اور حضرت موسیٰ بیہوش ہوئے تو آخرت کے وجود کو برداشت ہوگی وہاں دیکھنا تحقیق ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اس کی بہتر باتیں یعنی جو کرنے کے حکم ہیں اور بری باتیں جن کے نہ کرنے کا حکم ہے اور دکھاؤں گا گھر بے حکموں کا یعنی اگر تم حکم پر نہ چلوگے تو تم کو اسی طرح ذلیل کریں گے جس طرح شام کا ملک ان سے چھین کر تمکو دیا ۔ ۱۲ منہ رح

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا
اُن لوگوں کو کہ تکبر کرتے ہیں بیچ زمین کے نا حق۔ اور اگر دیکھیں
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ
سب نشانیاں نہ ایمان لاویں ساتھ اسکے۔ اور اگر دیکھیں راہ بھلائی کی
لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ
نہ پکڑیں اسکو راہ۔ اور اگر دیکھیں راہ گمراہی کی پکڑیں اس کو
سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾
راہ۔ یہ بسبب اسکے کہ جھٹلایا انھوں نے نشانیوں ہماری کو اور تھے اُن سے غافل ف۱
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ
اور جنھوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور ملاقات آخرت کی کو ناپید ہوئے عمل اُنکے۔
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ
نہ جزا دیئے جاویں گے مگر جو کچھ کہ تھے کرتے ف۲ اور پکڑا قوم
مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ
موسیٰ کی نے پیچھے اُس کے گہنے اُن کے سے بچھڑا ایک کہ بدن تھا کہ واسطے اسکے آواز تھی
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ
کیا نہ دیکھا تھا انھوں نے کہ وہ نہ بولتا ہے اُن سے اور نہ دکھاتا ہے اُن کو راہ۔ پکڑ لیا اس کو
وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
اور تھے وہ ظالم۔ اور جب پشیمان ہوئے بیچ ہاتھوں اپنے کے اور دیکھا انھوں نے
قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
یہ کہ وہ تحقیق گمراہ ہوئے کہا انھوں نے اگر نہ رحم کرے گا ہمکو رب ہمارا اور نہ بخشے گا ہمکو
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى
البتہ ہو جاویں گے ہم ٹوٹا پانے والوں سے۔ اور جب پھر آیا موسیٰ طرف
قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ
قوم اپنی کے غصے سے پچھتاتا ہوا کہا بُرا ہے جو کچھ جانشینی کی تم نے میری
بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ
پیچھے میرے۔ کیا شتابی کی تم نے حکم رب اپنے سے۔ اور ڈال دیں تختیاں اور پکڑا

موضح القرآن

ف۱ الواح دے کر یہ بھی فرمادیا کہ قوم کو تقید کرو کہ عمل کریں اور یہ بھی فرمادیا کہ جو بے انصاف ہیں اور حق پرست نہیں، اُن کے دل میں پھیر دوں گا کہ اس پر عمل نہ کریں۔

ع ١٧ / ٦ — منزل ٢

یعنی ہدایت اور ضلالت دونوں کی طرف سے ہیں ... جس طرح بہشت اور دوزخ۔

ف۲ یعنی اِن حکموں کی توفیق نہ ہو گی اور جو اپنی عقل سے کریں گے نہ ہو گا۔

بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ

سر بھائی اپنے کا کھینچتا تھا اسکو طرف اپنی۔ کہا اے بیٹے ماں میری کے تحقیق اس قوم نے

اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ

ناتواں سمجھا مجھ کو اور نزدیک تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو پس مت خوش کر ساتھ میرے

الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ

دشمنوں میرے کو اور مت کر مجھ کو ساتھ قوم ظالموں کے۔ ف۱ کہا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ

اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور بھائی میرے کو اور داخل کر ہمکو بیچ رحمت اپنی کے اور تو

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

بہت رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے۔ تحقیق جنھوں نے پکڑا بچھڑا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

البتہ پہنچے گا اُن کو غصہ پروردگار ان کے سے اور ذلت بیچ زندگانی دنیا کے۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم جھوٹ باندھنے والوں کو۔ اور جنھوں نے عمل کئے بُرے

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

پھر توبہ کی پیچھے اس کے اور ایمان لائے تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ

البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب چپکا ہوا موسیٰ سے غصہ

اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ

لیں تختیاں اور بیچ لکھے اُن کے کے ہدایت تھی اور رحمت تھی واسطے اُنکے

هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ

کہ وہ پروردگار اپنے سے ڈرتے ہیں۔ اور چن لئے موسیٰ نے قوم اپنی سے ستر آدمی

رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

واسطے وعدے ہمارے کے۔ پس جب پکڑا اُن کو زلزلے نے کہا موسیٰ نے اے رب میرے اگر

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ

چاہتا تو ہلاک کرتا اُن کو پہلے اس سے اور مجھکو بھی۔ کیا ہلاک کرتا ہے تو ہمکو ساتھ اس چیز کے کہ کیا بیوقوفوں نے

مُوضح القرآن

ف۱ حضرت ہارون اور اُن کی اولاد حضرت موسیٰ کی اُمت میں امام تھے۔ لیکن جب اُن کی جائے خلیفہ ہوئے تو اُمت حکم میں نہ رہی خلافت اور کی قسمت میں تھی خلیفہ وہ کہ اُمت کو دین اور دُنیا کے بندوبست میں رکھے جس طرح پیغمبر سنوار گیا تا نصرت حق اُن کے ساتھ رہے اور امام وہ کہ پیغمبر کا یادگار رہو۔ جو خدمت اور نیاز پیغمبر سے منظور ہو سو اُمت ان سے کرے تا برکت اور قبول پاویں۔ توریت میں امام کے لوازم دیکھیے تو معلوم ہو۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۸/۸ — بع

مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۚ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ
ہم میں سے ۔ نہیں یہ مگر فتنہ تیرا یعنی آزمائش تیری ۔ گمراہ کرتا ہے ساتھ اسکے جسکو چاہے اور

تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۚ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
راہ دکھاتا ہے جسکو چاہے ۔ تو ہے دوست ہمارا پس بخش ہم کو اور رحم کر ہمکو

وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
اور تو بہتر بخشنے والا ہے ۔ ف۱ اور لکھ واسطے ہمارے بیچ اس دُنیا کے

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِيْٓ
نیکی اور بیچ آخرت کے تحقیق ہمنے توبہ کی طرف تیرے ۔ کہا عذاب میرا

اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ
پہنچاتا ہوں میں اس کو جس کو چاہوں ۔ اور رحمت میری نے سما لیا ہر چیز کو

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ
پس البتہ لکھوں گا میں اُسکو واسطے اُن لوگوں کے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور

الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
جو لوگ کہ وہ ساتھ نشانیوں ہماری کے ایمان لاتے ہیں ف۲ وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ
رسُول کی جو نبی ہے اَن پڑھا وہ جو پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا نزدیک اپنے

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۚ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
بیچ توریت کے اور انجیل کے حکم کرتا ہے اُنکو ساتھ بھلائی کے اور منع کرتا ہے اُنکو

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
نامعقول چیز سے اور حلال کرتا ہے واسطے اُنکے پاکیزہ چیزیں اور حرام کرتا ہے اُوپر اُنکے

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ
ناپاک چیزیں اور اُتار رکھتا ہے اُن سے بوجھ اُن کے اور طوق جو تھے

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ
اُوپر اُن کے ۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اسکے اور قوت دی اسکو اور مدد کی اسکی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
اور پیروی کی اس نور کی کہ اُتارا گیا ہے ساتھ اسکے یہ لوگ وہ ہیں فلاح پانیوالے ف۳

موضح القرآن

ف۱ حضرت موسیٰ اپنے ساتھ لے گئے ستر آدمی سردار قوم کے ۔ جب حق تعالیٰ نے کلام کیا سُنکر کہنے لگے کہ ہم جب تک نہ دیکھیں ہم کو یقین نہیں اس سے ان پر بجلی گری اور کانپ کر مر گئے ۔ حضرت موسیٰ نے اس طرح دُعا کی آپ کو شامل کرکر تب بخشے گئے ۔ پھر زندہ ہوئے یہ شاید بچھڑا پُوجنے سے پہلے تھا یا شاید پیچھے تھا ۔ ۱۲ ۔ منہ رح

منزل ۲

ف۲ شاید حضرت موسیٰ نے اپنی اُمت کے حق میں دُنیا اور آخرت کی نیکی جو مانگی مُراد یہ تھی کہ سب اُمتوں پر مُقدم رہیں دُنیا اور آخرت میں ۔ فرمایا کہ میرا عذاب اور رحمت کسی فرقے پر مخصوص نہیں سو عذاب تو اُسی پر ہے جس کو اللہ چاہے اور رحمت سب کو شامل ہے لیکن وہ رحمت خاص لکھی ہے اُنکے نصیب میں جو اللہ کی ساری باتیں یقین کریں گے یعنی

ع ۱۹ ۶ ۹

(باقی صفحہ ۲۲۹ پر)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا

کہہ اے لوگو تحقیق میں پیغمبر ہوں اللہ کا طرف تمہارے سب کے

ۨالَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے جو نبی ہے

الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ

اَن پڑھا وہ جو ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتوں اس کی کے اور پیروی کرو اُسکی

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور قوم موسیٰ کی سے ایک جماعت ہے کہ ہدایت کرتی ہے

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ

ساتھ حق کے اور ساتھ اسکے عدل کرتے ہیں ف۱ اور کاٹے ہم نے ان میں سے بارہ قبیلے

اَسْبَاطًا اُمَمًا ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ

بڑی بڑی جماعتیں۔ اور وحی کی ہم نے طرف موسیٰ کے جب پانی مانگا اُس کو قوم اسکی نے

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا

یہ کہ مار ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو۔ پس پھوٹے اس میں سے بارہ

عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۗ وَظَلَّلْنَا

چشمے۔ تحقیق جان لیا ہر شخص نے گھاٹ اپنا۔ اور سایہ بان کیا ہم نے

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۗ كُلُوْا

اُوپر اُن کے بادل کا اور اتارا ہم نے اوپر ان کے مَن اور سلویٰ۔ کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۗ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو۔ اور نہ ظلم کیا انھوں نے ہم پر ولیکن تھے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ

جانوں اپنی کو ظلم کرتے۔ اور جب کہا گیا واسطے انکے رہو تم اس

الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ

بستی میں اور کھاؤ اس میں سے جہاں چاہو تم اور کہو جھاڑ تو گناہ ہمارے

(بقیہ صفحہ ۲۲۸)
آخری اُمت کو سب کتابوں پر ایمان لاویں گے سو حضرت موسےٰ کی اُمت میں سے جو کوئی آخری کتاب پر یقین لائے وہ پہنچے اس نعمت کو اور حضرت موسیٰ کی دُعا اُن کو لگی۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۳ حضرت کو پہلی کتابوں میں نبی اُمی بتایا تھا دو معنوں سے ایک تو بن پڑھے تھے اور دوسرے اُم القریٰ سے پیدا ہوئے یعنی مکے سے اور یہود پر سخت حکم تھے اور کھانے کی چیزوں میں تنگی تھی اس دین میں وہ سب آسان ہوئے اسی کو بوجھ اور پھانسی فرمایا اور نور سے مراد قرآن ہے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

(ربع)

موضح القرآن

ف۱ وہی لوگ تھے کہ جب حضرت پہنچے تو ایمان لائے جیسے عبد اللہ ابن سلام۔ ۱۲۔ منہ رح۔

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے بخش دیں گے ہم خطائیں تمہاری البتہ زیادہ دیں گے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

ہم احسان کرنیوالوں کو ف۱ پس بدل ڈالا جنھوں نے ظلم کیا تھا اُن میں سے بات کو سوائے اسکے

قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

جو کہی گئی تھی واسطے اُنکے پس بھیجا ہم نے اُوپر اُنکے عذاب آسمان کا بسبب اسکے کہ کرتے

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ

ظلم کرتے اور سوال کر اُن کو بستی سے جو تھی اُوپر کنارے

الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ

دریا کے جب تعدی کرتے تھے بیچ ہفتے کے جب آتی تھیں اُنکے پاس مچھلیاں اُنکی

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ

جس دن ہفتہ کرتے تھے ظاہر اور جس دن نہ ہفتہ کرتے تھے نہ آتی تھیں اُنکے پاس

كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ

اسی طرح آزمایش کرتے تھے ہم اُنکی بسبب اسکے کہ تھے فسق کرتے ف۲ اور جب کہا

اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ

ایک جماعت نے ان میں سے کہ کیوں نصیحت کرتے ہو اس قوم کو کہ اللہ ہلاک کرنیوالا ہے اُنکو

اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى

یا عذاب کرنے والا ہے اُن کو عذاب سخت۔ کہا انھوں نے واسطے عذر کرنے کے طرف

رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

رب تمہارے کے اور شاید کہ وہ بچیں ف۳ پس جب بھول گئے جو کچھ نصیحت کئے گئے تھے

بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا

ساتھ اسکے نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ منع کرتے تھے بُرائی سے اور پکڑا ہم نے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

اُن کو جو وہ ظلم کرتے تھے ساتھ عذاب بُرے کے بسبب اسکے کہ تھے فسق کرتے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا

پس جب سرکشی کی اس چیز کہ منع کئے گئے تھے اس سے کہا ہم نے اُن کو ہو جاؤ

موضح القرآن

ف۱ یعنی ابھی ایک شہر تو ... آگے سارا ملک ... منہ رح

ف۲ حضرت داؤد کے عہد میں یہ قصہ ہوا کہ یہود پر ہفتے کے دن شکار کرنا منع تھا۔ اللہ نے اس شہر والے بے حکم دیکھے لگا آزمانے ہفتے کے دن مچھلیاں اوپر پھریں اور دنوں غائب رہیں ان کا جی نہ رہ سکا آخر ہفتے کو شکار کیا۔ اپنی دانست میں حیلہ کیا کہ شکار دریا کے پانی کاٹ لئے کہ مچھلیاں وہاں بند ہو رہیں تو بھی جلیا ... ہفتے کی شام کو نکل جائیں آخر ہفتے کے دن راہ بھاگنے کی بند کی اتوار کو پکڑ لیا پھر وہ لوگ بندر ہو گئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جس شخص کو حلال روزی ملے اور حرام چاہے تو ملے تو اسکو آزمائش ہے آخر وہ روزی وبال ہوگی۔ اور معلوم ہوا کہ حیلہ اللہ پاس کام نہیں آتا۔ منہ رح

ف۳ ان میں تین فرقے ہوئے ایک شکار کرتے ایک منع کئے جاتے ایک تھک کر منع کرنا چھوڑ بیٹھے لیکن وہ بچ گئے جو منع کرتے رہے۔ منہ رح

ع ۵ ۲۰ ۱۰

قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ

بندر ذلیل ف۱ اور جب پکار دیا پروردگار تیرے نے البتہ بھیجیگا

عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

اوپر ان کے تا روز قیامت وہ شخص کہ پہنچاوے اُن کو بُرا عذاب

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

تحقیق پروردگار تیرا البتہ جلد عذاب کرنیوالا ہے اور تحقیق وہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ

اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے اُن کو بیچ زمین کے جماعتیں بڑی۔ بعضے اُنمیں سے نیک کار ہیں

وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

اور بعضے ان میں سے سوائے اسکے یعنی بدکار اور آزمایا ہمنے اُنکو ساتھ بھلائیوں کے اور بُرائیوں کے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

تاکہ وہ پھر آویں ف۳ پھر جگہ پر بیٹھے ان کے پیچھے اُن سے بُرے جانشین

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ

کہ وارث ہوئے کتاب کے لے لیتے ہیں اسباب جو ناقص ہے یعنی حرام اور

يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

کہتے ہیں البتہ بخشا جاویگا واسطے ہمارے۔ اور اگر آوے اُن کے پاس اسباب مانند اُسکے

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ

لے لیویں اُس کو۔ کیا نہیں لیا گیا اُوپر اُن کے عہد کتاب میں یہ کہ

لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ

نہ بولیں اُوپر اللہ کے مگر سچ اور پڑھا انھوں نے جو کچھ کہ بیچ اسکے ہے اور

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

گھر پچھلا بہتر ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں۔ کیا پس نہیں سمجھتے تم ف۴

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا

اور جو لوگ محکم پکڑتے ہیں کتاب کو اور قائم رکھتے ہیں نماز کو۔ تحقیق ہم

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

نہیں ضائع کرتے ثواب نیکی کرنے والوں کا۔ اور جب اُٹھایا ہم نے پہاڑ کو

موضح القرآن

ف۱ منع کرنے والوں نے شکار والوں سے ملنا چھوڑ دیا اور بیچ میں دیوار اُٹھائی ایک دن صبح کو اُٹھے دوسروں کی آواز نہ سنی دیوار پر چڑھ کر دیکھا ہر گھر میں بندر وہ آدمیوں کو پہچان کر اپنے قرابت والوں کے پاؤں پر سر رکھنے لگے اور رونے لگے آخر بُرے حال سے تین دن میں مرگئے۔ ۱۲ منہ

ف۲ توریت میں فرمایا تھا کہ جب حکم توریت چھوڑ دوگے تو تم پر اور رعیت مسلط ہونگے پھر قیامت تک تم ذلیل رہوگے۔ اب یہود کو کہیں کی حکومت نہیں غیر کی رعیت ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہود کی دولت برہم ہوئی تو آپس کی مخالفت سے ہر طرف نکل گئے اور مذہب مختلف پیدا ہوئے یہ احوال اس اُمت کو سنایا کہ یہ سب کچھ ان پر بھی ہوگا حدیث میں فرمایا ہے کہ اس اُمت میں بعضے بندر اور سُور ہو جاویں گے۔ اللہ گمراہی سے پناہ دے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ پچھلے لوگ رشوت لے کر مسئلے غلط لگے کہنے اور اُمید رکھتے کہ ہم بخشے جاویں حالانکہ پھر اسی کام کو حاضر ہیں۔ اُمید بخشنے کی ہے جب باز آویں۔ اسباب زندگی مال دُنیا کو فرمایا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲۱

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ
اُوپر اُن کے گویا کہ وہ سائبان ہے اور جانا انھوں نے یہ کہ وہ گر پڑیگا ان پر کہا ہمنے لو جو
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
کچھ دیا ہم نے تمکو ساتھ قوت کے اور یاد کرو جو کچھ کہ بیچ اس کے ہے تاکہ تم بچو۔
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ
اور جب لیا پروردگار تیرے نے بیٹوں آدم کے سے پیٹھوں اُن کی سے
ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ
اولاد اُن کی کو اور گواہ کیا اُن کو اُوپر جانوں اُن کی کے کیا نہیں ہوں میں رب تمھارا
قَالُوْا بَلٰي ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا
کہا انھوں نے البتہ تو ہے شاہد ہوئے ہم ایسا نہ ہو کہ کہو تم دن قیامت کے تحقیق
كُنَّا عَنْ ھٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ
تھے ہم اس سے غافل۔ یا کہو سوائے اسکے نہیں کہ شریک کیا تھا
اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا
باپوں ہمارے نے پہلے اس سے اور تھے ہم اولاد پیچھے اُنکے سے۔ کیا پس ہلاک کرتا ہے ہمکو
بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ
ساتھ اسچیز کے کہ کیا جھوٹوں نے ف۱ اور اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اور
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
تاکہ وہ پھر آویں ف۲ اور پڑھ اُوپر اُن کے قصہ اُس شخص کا کہ دیں ہمنے اُسکو
اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ
نشانیاں اپنی پس نکل گیا اُن میں سے پس پیچھے لگایا اس کو شیطان نے پس ہو گیا
الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ
گمراہوں سے۔ اور اگر ہم چاہتے البتہ بلند کرتے ہم اُسکو ساتھ انکے یعنی نشانیوں کے ولیکن وہ لگ گیا
اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ
طرف زمین کے اور پیروی کی خواہش اپنی کی۔ پس مثال اسکی مانند مثال کتے کے ہے۔ اگر
تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ
بوجھ رکھے تو اُوپر اسکے زبان لٹکا دے یا چھوڑ دے اُس کو زبان لٹکا دے۔ یہ ہے مثال اُس

موضح القرآن

ف۱ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی پشت سے ان کی اولاد نکالی سب سے اقرار کروایا اپنی خدائی کا پھر پشت میں داخل کیا اس سے مدعا یہ کہ خدا کے ماننے میں ہر کوئی آپ کفایت ہے باپ کی تقلید نہیں اگر باپ شرک کرے بیٹا چاہیئے ایمان لاوے اگر کسی کو شبہ ہو کہ وہ عہد تو یاد نہیں رہا پھر کیا حاصل تو یوں سمجھے کہ اس کا نشان ہر کسی کے دل میں رہا ہے اور ہر زبان پر مشہور رہا ہے کہ سب کا خالق اللہ ہے سارا جہان قائل ہے، اور جو کوئی منکر ہے یا شرک کرتا ہے سو اپنی عقل ناقص کے دخل سے پھر آپ ہی جھوٹا ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ قصہ یہود کو سنایا کہ یہ بھی عہد سے پھرے ہیں۔ جیسے مشرک پھرے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲۱/۹ ۱۱ — معنٰی ع منزل ۲ — عند المتقدمین ۲۰

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ
قوم کی کہ جھٹلایا نشانیوں ہماری کو۔ پس بیان کر قصے

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ
تاکہ وہ فکر کریں ف۱ بری ہے مثال اُس قوم کی جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ
جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور جانوں اپنی کو تھے ظلم کرتے۔ جس کو

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ
راہ دکھاوے اللہ پس وہی راہ پانے والا ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے پس یہ لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ
وہی ٹوٹا پانے والے ہیں۔ اور البتہ تحقیق پیدا کئے ہم نے واسطے دوزخ کے بہت

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ
جنوں سے اور آدمیوں سے۔ واسطے ان کے دل ہیں کہ نہیں سمجھتے ساتھ اُن کے

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا
اور واسطے اُنکے آنکھیں ہیں کہ نہیں دیکھتے ساتھ اُن کے۔ اور واسطے اُنکے کان ہیں کہ نہیں

يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ
سنتے ساتھ اُن کے۔ یہ لوگ مانند چارپایوں کے ہیں بلکہ وہ زیادہ تر گمراہ ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
یہ لوگ وہ ہیں غافل ف۲ اور واسطے اللہ کے ہیں نام اچھے

فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ
پس پکارو اُس کو ساتھ اُن کے اور چھوڑ دو اُن کو جو کجراہی کرتے ہیں بیچ ناموں اُسکے کے۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
البتہ جزا دیئے جاویں گے جو کچھ کہ تھے کرتے ف۳ اور جن لوگوں سے کہ پیدا کیا ہم نے

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ
ایک جماعت ہے کہ راہ دکھاتے ہیں ساتھ حق کے اور ساتھ اسی کے عدل کرتے ہیں ف۴ اور جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾
جھٹلایا نشانیوں ہماری کو البتہ درجہ بدرجہ کھینچیں گے ہم انکو گمراہی میں جسطرح کہ نہیں جانتے۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت موسیٰ کا لشکر چلا ایک بادشاہ پر اسکے ملک میں ایک درویش تھا صاحب تصرف بادشاہ نے اُس سے مدد چاہی اسکو باطن سے منع ہوا۔ پھر بادشاہ نے اسکی عورت کو مال کی طمع دی اُس نے اسکو راضی کرکے بھیجا وہاں اپنے ایمان چلنے نہ دیکھے بادشاہ کو حیلہ سکھایا کہ اس لشکر میں فاحشہ عورتیں بھیجے اور لوگ بدکاری کریں تو اُن پر ذلت پڑے حقتعالیٰ نے حضرت کی کی برکت سے حیلہ پیش نہ چلایا لیکن سکھانیوالا مردود ہوا۔ شاید دنیا میں یا آخرت میں اسکو یہ عذاب ہوا کہ کتے کی طرح زبان نکل پڑی حقتعالیٰ نے یہ قصہ یہود کو سنا دیا کہ اگرچہ علم کامل اپنے پاس ہو کام تب آوے کہ آپ اسکے تابع ہو اور اگر آپ تابع ہو حرص کا اور چاہے کہ علم میرے کام آوے تو کچھ نہیں ہوتا اور شاید اسے کتے کی مثال اسی لئے کہ جب تک وہ حرص سے خالی تھا اس کو باطن سے صحیح معلوم ہوا جب دل میں حرص بیٹھی تو باطن سے معلوم نہ ہوا یا ہوا تو مجمل معلوم ہوا اسکو اپنی طبع کے موافق سمجھ لیا نقل ہے کہ جب وہ چلنے لگا تو چاہا کہ پھر غیب سے کچھ معلوم ہو تب معلوم ہوا کہ جا۔ جب راہ میں پہنچا تو ایک فرشتہ ملا شمشیر ننگی

(باقی صفحہ ۲۳۴ پر)

ع ۲۲ / ۱۰ / ۱۲

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۱۸۳﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا

اور ڈھیل دوں گا میں اُن کو ۔ تحقیق مکر میرا مضبوط ہے ۔ کیا نہیں فکر کرتے ۔

مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸۴﴾

نہیں ہے واسطے صاحب اُن کے کے کچھ جنون سے ۔ نہیں وہ مگر ڈرانے والا ظاہر ۔ ف۱

أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

کیا نہیں نظر کرتے بیچ بادشاہی آسمانوں کے اور زمین کے اور جو کچھ

خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے کسی چیز سے اور یہ شتاب ہے یہ کہ نزدیک

اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۵﴾

ہوئی ہو اجل اُن کی ۔ پس ساتھ کونسی بات کے پیچھے اس کے ایمان لاویں گے ۔

مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي

جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں راہ دکھانے والا واسطے اُسکے ۔ اور چھوڑتا ہے اُنکو بیچ

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا

سرکشی اُن کی کے سرگرداں ۔ سوال کرتے ہیں تجھ کو قیامت سے کب ہو وقت قائم ہونے اسکے کا

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ

کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم اُسکا نزدیک رب میرے کے ہے ۔ نہ ظاہر کرے گا اُسکو وقت اسکے پر مگر وہی

ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ

بھاری ہے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ۔ نہیں آوے گی تم پر مگر ناگہاں

يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ

سوال کرتے ہیں تجھ سے گویا کہ تو بحث کرنیوالا ہے اس سے ۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم اُسکا نزدیک

اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾ قُل لَّا

اللہ کے ہے ولیکن بہت لوگ نہیں جانتے ۔ کہو نہیں

أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَ

اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے نفع کا اور نہ ضرر کا مگر جو چاہے اللہ ۔ اور

لَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ

اگر ہوتا میں جانتا غیب کو البتہ بہت لے لیتا میں بھلائی سے ۔

(بقیہ صفحہ ۲۳۳) ہاتھ میں اس نے التجا کی کہ اگر حکم نہ ہو تو میں نہ جاؤں کہا جا لیکن کچھ بددعا نہ کر تو پھر بادشاہ پاس پہنچ کر لگا بددعا کرنے منہ سے خود بخود دعائے نیک نکلنے لگی حضرت موسیٰ کے لشکر کو تب اک چارہ سکھایا ۱۲۔ منہ رح

ف۱ یعنی خدا اور رسول کو پہچاننا اور انکے حکم سیکھنے ہر کسی پر فرض ہیں ۔ نہ کرے تو دوزخ میں جاوے ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ نے اپنے وصف بتائے ہیں سنا جا ہے وہ کہکر پکارو کہ تم پر متوجہ ہو اور کج راہ نہ چلو کج راہ یہ کہ جو وصف نہیں بتائے وہ کہے جیسے اللہ کو بڑا کہا لمبا نہیں کہا یا قدیم کہا پرانا نہیں کہا ۔ اور ایک کج راہ یہ ہے کہ ان کو سحر میں چلاوے وہ اپنے کئے کا بدلہ پاویں گے یعنی قرب خدا نہ ملے گا وہ مطلب ملے گا بھلا یا برا ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یعنی شرع پر ۔ ۱۲۔ منہ ۔ رح ۔

منزل ۲

وقف لازم ۔ وقف منزل

موضح القرآن

ف۱ رفیق فرمایا پیغمبر کو ہمیشہ ان کے پاس ہے اور وہ اس کے حال سے واقف ہیں ۔ ۱۲۔ منہ رح

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوٓءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ
اور نہیں لگتی مجھکو برائی۔ نہیں میں مگر ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا واسطے اُس قوم
يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ
کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ وہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو جان ایک سے
وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا
اور کیا اُس سے جوڑا اُسکا تاکہ آرام پکڑے طرف اسکے پس جب ڈھانکا اُس نے اسکو
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا
اٹھالیا اس نے بوجھ ہلکا پس چلے گئی ساتھ اس کے۔ پس جب بوجھل ہوگئی پکارا دونوں نے
اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ
اللہ پروردگار اپنے کو اگر دے گا ہمکو تندرست البتہ ہوں گے ہم
الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ
شکر کرنے والوں سے۔ پس جب دیا ان کو تندرست کیا واسطے اس کے شریک
فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾ أَيُشْرِكُونَ
بیچ اس چیز کے کہ دیا تھا اُنکو پس بلند ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں ف۱ کیا شریک لاتے ہیں
مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ
اس چیز کو کہ نہیں پیدا کرتے کچھ اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں۔ اور نہیں کر سکتے
لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٢﴾ وَإِن تَدْعُوهُمْ
واسطے اُنکے مدد اور نہ اپنی جانوں کو وہ مدد کرتے ہیں۔ اور اگر تم بلاؤ اُن کو
إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ
طرف ہدایت کے نہ پیروی کریں تمہاری۔ برابر ہے اوپر تمہارے کیا پکارو تم اُن کو
أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن
یا تم چپکے رہو۔ تحقیق جنکو پکارتے ہو
دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا
سوائے اللہ کے بندے ہیں مانند تمہارے پس پکارو تم اُن کو پس چاہیئے کہ جواب دیں
لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ
تمکو اگر ہو تم سچے۔ کیا واسطے اُنکے پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں

مع ۸ ع ۲۳/۷ ۱۴

موضح القرآن

ف۱ بعضے کہتے ہیں حضرت آدم اور حوا پر یہ گذرا کہ اول جو حمل ہوا ابلیس ایک مرد نیک کی صورت میں آیا اور ڈرایا کہ تیرے پیٹ میں شاید کچھ بلا ہو جب دونوں دعا کرنے لگے تب یہ کہا کہ میری دعا سے یہ بلا بدل کر بیٹا پیدا ہوگا اس کا نام رکھیو عبدالحارث حارث شیطان کا نام تھا وہی کیا اس قصہ میں پیغمبروں سے شرک ثابت ہوتا ہے یا یہ قصہ غلط ہے اس آیت میں مرد اور عورت کو فرمایا ہے آدم اور حوا کو نہیں گو اول انکا ذکر ہو چکا یا یوں کہیئے کہ جو کچھ انسانوں میں ہونا مقدور تھا وہ حضرت آدم میں ظہور پکڑ گیا اس میں وہ نمونہ تقدیر تھے اولاد کے گناہ ان میں نظر آئے جیسے آئینے میں

(باقی صفحہ (۲۳۶) پر)

بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
ساتھ اُنکے یا واسطے اُنکے ہاتھ ہیں کہ پکڑتے ہیں ساتھ ان کے یا واسطے اُن کے آنکھیں ہیں
يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا قُلِ
کہ دیکھتے ہیں ساتھ اُن کے یا واسطے اُن کے کان ہیں کہ سُنتے ہیں ساتھ اُن کے۔ کہو
ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ
بُلاؤ شریکوں اپنوں کو پھر مکر کرو مجھ سے پس مت ڈھیل دو مجھ کو۔ تحقیق
وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
دوست میرا ہے اللہ جس نے اُتاری ہے کتاب اور وہی دوستی کرتا ہے صالحوں سے
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ
اور جنکو کہ پکارتے ہو سوائے اس کے نہیں کر سکتے مدد تمہاری
وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى
اور نہ جانوں اپنی کو مدد دیتے ہیں۔ اور اگر بُلاؤ تم اُن کو طرف ہدایت کے
لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾
نہ سُنیں گے۔ اور دیکھتا ہے اُن کو آنکھیں کر رہے ہیں طرف تیری اور وہ نہیں دیکھتے۔
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾
پکڑ درگذر کو اور حکم کر ساتھ بہتر کے اور مُنہ پھیرلے جاہلوں سے۔
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ
اور اگر وسوسہ کرے تجھ کو شیطان کی طرف سے وسوسہ ڈالنے والا پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ
تحقیق وہ ہے سُننے والا جاننے والا ف تحقیق جو لوگ کہ پرہیزگاری کرتے ہیں جب لگتا ہے اُن کو
طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾
وسوسہ شیطان سے یاد کر لیتے ہیں پس ناگہاں وہ دیکھنے لگتے ہیں۔
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾
اور بھائی اُن کے کھینچتے ہیں اُنکو بیچ گمراہی کے پھر نہیں تھکتے۔
وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ
اور جب نہیں لاتا تو ان کے پاس نشانی کہتے ہیں کیوں نہ کھینچ لایا تو اس کو۔ کہہ

(بقیہ صفحہ ۲۳۵)
صُورت چنانچہ نفس کی خواہش اور اللہ کی بے حکمی اور کہہ کر بھول جانا اور دے کر منکر ہونا یہ سب اولاد کی خوئیں ان میں نظر آچکیں ۔۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف یعنی نیک کام کو کہیئے اور جاہلوں سے پرے رہیئے۔ لڑنے نہ لگیے نہیں تو آپ بھی جاہل بنا اور کار رحمن میں کار شیطان آیا۔ اور اگر ایک وقت شیطان جھڑپ کروا دے تو جب یاد آوے شتاب پناہ پکڑے اللہ کی اور سنبھل جاوے اپنے جہل میں چلے نہ جائے ۱۲ منہ رح

منزل ۲

إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ

سوائے اسکے نہیں کہ میں پیروی کرتا ہوں اسچیز کی کہ وحی کیجاتی ہے طرف میرے رب میرے کے یہ دلیلیں

مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَإِذَا

ہیں پروردگار تمہارے سے اور ہدایت اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ اور جب

قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾

پڑھا جاوے قرآن پس سنو اس کو اور چپکے رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ ف۱

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ

اور یاد کر پروردگار اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کم

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ

آواز سے بات سے تسبیح کر اور شام کو۔ اور مت ہو

الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

غافلوں سے تحقیق جو لوگ کہ نزدیک رب تیرے کے ہیں نہیں تکبر کرتے

عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

بندگی اس کی سے اور تسبیح کرتے ہیں واسطے اسکے اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ف۲

سُورَةُ الْأَنفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَعَشْرُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ انفال مدینہ میں نازل ہوئی اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔ ف۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ ۖ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ

سوال کرتے ہیں تجھ کو لوٹوں سے۔ کہہ لوٹیں واسطے اللہ کے ہیں اور رسول کے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

پس ڈرو اللہ سے اور درست کرو معاملے آپس کے اور فرمانبرداری کرو اللہ کی

وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

اور رسول اس کے کی اگر ہو تم ایمان والے۔ ف۴ سوائے اسکے نہیں کہ ایمان والے

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ

وہ لوگ ہیں کہ جب یاد کیا جاوے اللہ ڈر جاتے ہیں دل انکے اور جب پڑھی جاتی ہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب کوئی قرآن پڑھے اوروں پر واجب ہے کہ باتیں کریں دھیان سے سنیں شاید دل میں ہدایت پڑے لیکن پڑھنے والا اوروں کی مجلس میں پڑھنے تکے پکار کر تو ہنکی خطا ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی مقرب فرشتے بھی اسکی یاد سے غافل نہیں تو انسان کو اور بھی ضرور ہے اور اسکے سوا کسی کو سجدہ نہ کرے اس جا پر سجدہ آتا ہے سب قرآن میں پندرہ جا

سجدہ ضرور ہے سب کا ایک حکم ہے حنفی مذہب میں واجب اور شافعی میں سنت ۱۲ منہ

ف۳ سورۂ انفال اتری بعد جنگ بدر کے جب ہجرت کے بعد حکم ہوا جہاد کا اول جہاد تھا قریش سے جنکے ظلم سے وطن چھوڑا انپر چڑھ کر نہ جا سکتے مکے کے اوپر مگر راہ باٹ پر مسلمان دوڑے دو تین بار۔ پھر دوسرے برس قریش کا قافلہ تجارت کو گیا ملک شام جب پھرنے لگے حضرت آپ ان پر

(باقی صفحہ ۲۳۸ پر)

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢

اور پر اُن کے نشانیاں اس کی زیادہ کرتی ہیں انکو ایمان اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣

وہ لوگ کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ دیا ہے ہمنے اُن کو خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

یہ لوگ وہ ہیں ایمان والے ساتھ حق کے۔ واسطے اُن کے درجے ہیں نزدیک

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ كَمَآ اَخْرَجَكَ

پروردگار اُنکے کے اور بخشش ہے اور رزق ہے باکرامت۔ جس طرح سے نکالا تجھ کو

رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

رب تیرے نے گھر تیرے سے ساتھ حق کے اور تحقیق ایک فرقہ مسلمانوں سے

لَكٰرِهُوْنَ ۝٥ يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

البتہ ناخوش رکھتے تھے ف۱ جھگڑا کرتے تھے تجھ سے بیچ حق کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٦ وَاِذْ

گویا کہ ہانکے جاتے ہیں طرف موت کے اور وہ دیکھتے ہیں۔ اور جب

يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ

وعدہ کرتا تھا تمکو اللہ ایک کا دو جماعتوں میں سے یہ واسطے تمہارے ہو اور تم دوست رکھتے تھے

اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

یہ کہ بن شوکت والا ہی ہووے واسطے تمہارے اور ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ

يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧ لِيُحِقَّ

ثابت کرے حق کو ساتھ باتوں اپنی کے اور کاٹے جڑ کافروں کی ف۲ تاکہ سچا کرے

الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨

دین کو اور جھوٹا کرے باطل کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں گنہگار۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ

جس وقت فریاد کرتے تھے تم پروردگار اپنے سے پس قبول کیا واسطے تمہارے یہ کہ مدد دونگا تمکو

بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

ساتھ ہزار کے فرشتوں سے پیچھے سے اور لانے والے۔ اور نہیں کیا اُسکو اللہ نے

(بقیہ صفحہ ۲۳۶)

قصد کیا خبر پا کے بچنے والے ہو کو نکلے قافلہ کی۔ قافلہ بچ نکلا اور دو نو جیر بھڑ گئیں حق تعالیٰ نے فتح دی شریر شریر کافر ستر مارے گئے اور ستر بند میں آئے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جنگ میں بعضے آگے بڑھے اور بعضے پُشت پر ہے جب غنیمت جمع ہوئی بڑھنے والوں نے کہا یہ حق ہمارا ہے کہ فتح ہمنے کی اور پشتی والوں نے کہا تم ہماری قوت سے لڑے حق تعالیٰ نے دونوں کو خاموش کیا کہ فتح اللہ کی مدد سے ہے۔ زور کسی کا پیش نہیں جاتا۔ سو مال اللہ کا ہے اور نائب اس کا رسول ہے۔ پھر آگے بہت دور تک یہی بیان فرمایا کہ فتح اللہ کی مدد سے ہے اپنی قوت سے نہ سمجھو۔ ۱۲ منہ رح۔

ربع

موضح القرآن

ف۱ یعنی غنیمت کا جھگڑا بھی ویسا ہی ہے جیسا نکلتے وقت عقل کی تدبیریں کرنے لگے اور آخر صلاح وہی ٹھیری جو رسول نے فرمایا تو ہر کام میں

(باقی صفحہ ۲۳۹ پر)

إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

مگر خوشخبری اور تاکہ آرام پکڑیں ساتھ اسکے دل تمہارے۔ اور نہیں مدد

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ إِذْ

مگر نزدیک اللہ کے سے۔ تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا۔ جبکہ

يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ

ڈھانکتا تھا تم کو اونگھ سے امن اپنی طرف سے اور اتارتا تھا اوپر تمہارے

السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ

آسمان سے پانی تاکہ پاک کرے تمکو ساتھ اسکے اور دور کرے تم سے نجاست

الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾

شیطان کی اور تاکہ باندھ دیوے اوپر دلوں تمہارے کے اور ثابت رکھے بسبب اسکے قدموں تمہارے کو ف۱

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ

جسوقت وحی پہنچاتا تھا رب تیرا طرف فرشتوں کے یہ کہ میں ساتھ تمہارے ہوں پس ثابت رکھو ان لوگوں کو

آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا

جو ایمان لائے البتہ ڈالوں گا میں بیچ دلوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے رعب پس مارو

فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

اوپر گردنوں کے اور مارو ان میں سے ہر پورے پر ف۲ یہ واسطے ہے کہ انہوں نے

شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

خلاف کیا اللہ کا اور رسول اس کے کا۔ اور جو کوئی خلاف کرے اللہ کا اور رسول اسکے کا

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ

پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ یہ ہے پس چکھو اسکو اور تحقیق

لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

واسطے کافروں کے عذاب ہے آگ کا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ

لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾

ملاقات کرو تم ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے لشکر باندھ کر پس نہ پھیرو ان سے پیٹھ کر۔ ف۳

وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ

اور جو کوئی پھیرے ان سے اس دن پیٹھ اپنی مگر حرفت کرنیوالا واسطے لڑائی کے

(بقیہ صفحہ ۲۳۸)

یہی اختیار کرو کہ تکبر داری میں اپنی عقل کو دخل نہ دو۔۱۲منہ

ف۱ حضرتؐ نے فرمایا تھا کہ یا قافلہ یا مدد ہمارے ہاتھ لگیگا۔ لوگ چاہنے لگے کہ قافلہ ہاتھ لگے اور بہتر یہی کہ کفر کا زور ٹوٹا ۱۲منہ رح

ع ۱ / ۱۵

موضح القرآن

ف۱ جب دو لشکر مقابل ہوئے تو مسلمانوں کو حاجت غسل ہوگئی اور پانی پینے کا بھی تھا اور زمین ریت تھی جہاں پاؤں نہ ٹھیریں صبحکو لڑائی درپیش یہ چیزیں دیکھ کر مسلمان ڈرے کہ آثار شکست کے ہیں سو بفضل باران کامل برسا کہ غسل اور پیاس کو کافی ہوا اور زمین جم گئی اور ایک اونگھ آپڑی اس سے جو چونکے تو دل کا خوف جاتا رہا۔۱۲منہ رح

ج

ف۲ کافروں کے دل پر نہیں فرشتوں کے الہام کے سو رعب ڈالا اپنی طرف لیا اور مسلمانوں کے دل ثابت کرنے کو حکم فرمایا اس جنگ میں فرشتے ہاتھوں سے بھی لڑے ہیں۔۱۲منہ رح

ف۳ یعنی جب مقابلہ میدان میں

(باقی صفحہ ۲۴۰ پر)

أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ
یا جگہ پکڑنے والا طرف جماعت کے پس تحقیق پھر آیا ساتھ غصے کے اللہ کی طرف سے

وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ
اور جگہ رہنے اسکے کی دوزخ ہے۔ اور بُری جگہ ہے پھر جانے کی۔ پس نہ مارا تم نے اُن کو

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ
ولیکن اللہ نے مارا اُن کو۔ اور نہ پھینکا تھا تو نے جس وقت کہ پھینکا تھا ولیکن

اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ
اللہ نے پھینکا تھا۔ اور تاکہ آزمایش کرے ایمان والوں کی ساتھ نعمت کے اپنی طرف سے آزمایش نیک تحقیق

اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾ ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ
اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف۱ بات یہ ہے اور یہ کہ اللہ سست کرنیوالا ہے مکر

الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ إِن تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ
کافروں کا۔ اگر فتح چاہتے ہو تم پس تحقیق آئی تمہارے پاس فتح

وَإِن تَنتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ
اور اگر باز رہتے ہو پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے۔ اور اگر پھر آؤ گے تم پھر آویں گے ہم

وَلَن تُغْنِيَ عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَ
اور ہرگز نہ کفایت کرے گی تم سے جماعت تمہاری کچھ اور اگرچہ بہت ہو اور

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
یہ کہ اللہ ساتھ مسلمانوں کے ہے ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ
فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی اور مت پھرو اس سے اور تم

تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا
سنتے ہو۔ اور مت ہو مانند اُن لوگوں کے کہ کہتے ہیں سنا ہم نے

وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ
اور وہ نہیں سنتے ف۳ تحقیق بدتر چلنے والوں کے نزدیک اللہ کے

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ
بہرے گونگے ہیں وہ جو نہیں سمجھتے ف۴ اور اگر جانتا اللہ

(بقیہ صفحہ ۲۳۹) ہو تو بھاگنا اشد گناہ ہے اور جو دوڑ ہو یا غارت تھے بھاگنا ہنر ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ جب شدت جنگ کی تب حضرت نے ایک مٹھی کنکر کی اس لشکر کی طرف پھینکی اللہ کی قدرت سے ہر کسی کی آنکھ میں خاک پہنچی اسکے بعد شکست کھائی یہ فرمایا کہ مسلمان سمجھیں کہ فتح ہماری قوت سے نہیں سب اللہ کی مدد سے ہے تو کسی بات میں اپنا دخل نہ کریں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ مکے کی سورتوں میں ہر جگہ کافروں کا کلام نقل فرمایا کہ ہر گھڑی کہتے ہیں متیٰ ہذا الفتح یعنی کب ہوگا۔ یہ فیصلہ سو اب فرمایا کہ اور اگر باز آؤ یعنی کفر کرو اور اگر پھر کروگے یعنی لڑائی تو ہم پھر کریں گے یعنی مدد۔ ۱۲ منہ رح

ع ۹ ۱۶

ف۳ یعنی جیسے یہود نے حکم توریت زور آوری سے قبول کیا اور دل سے نا قبول دکھایا ویسے منافق زبان سے

(باقی صفحہ ۲۴۱)

فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
بیچ اُن کے بھلائی البتہ سُناتا اُن کو۔ اور اگر اب سُنا دے اُنکو البتہ پھر جاویں اور وہ اس سے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ
مُنھ پھیرنے والے ہیں ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو پُکارنا قبول کرو واسطے اللہ کے

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اور واسطے رسول کے جب پُکارے تمکو واسطے اس کے کہ زندہ کرے تم کو اور جانو یہ کہ

اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
اللہ حائل ہوتا ہے درمیان آدمی کے اور دل اسکے کے اور یہ کہ طرف اسکے اکٹھے کئے جاؤگے ف۲

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاۗصَّةً ۚ
اور ڈرو اُس فتنہ سے کہ نہ پہنچے اُن لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں تم میں سے خاص کر

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ
اور جانو یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے ف۳ اور یاد کرو جس وقت کہ تھے تم

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ
تھوڑے ناتواں گنے جاتے بیچ زمین کے ڈرتے تھے یہ کہ اُچک لیجاویں تمکو

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لوگ پس جگہ دی تمکو اور قوت دی تمکو ساتھ مدد اپنی کے اور روزی دی تمکو پاکیزہ چیزوں سے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ
تاکہ تم شکر کرو ف۴ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت خیانت کرو اللہ کی

وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوْٓا
اور رسول کی اور مت خیانت کرو امانتوں اپنی کو اور تم جانتے ہو۔ اور جانو

اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
یہ کہ مال تمھارے اور اولاد تمھاری فتنہ ہے اور یہ کہ اللہ نزدیک اُسی کے ہے ثواب

عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ
بڑا ف۵ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر پرہیزگاری کروگے اللہ کی کرے گا

لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ
واسطے تمھارے امتیاز اور دُور کرے گا تم سے بُرائیاں تمھاری اور بخشیگا واسطے تمھارے

(بقیہ صفحہ ۲۴۶)
حکم زرا ہیں اور دل سے نہیں ۱۲ منہ
ف۴ یعنی جانوروں سے بھی بدتر ہیں وہ آدمی کہ دین حق کو نہ سمجھیں۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ نے اُنکے دل میں ہدایت کی لیاقت نہیں رکھی جنہیں لیاقت رکھی ہے انھیں کو ہدایت دیتا ہے اور بغیر لیاقت جو سُنتے ہیں تو انکار کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی حکم بجالانے میں دیر نہ کرو شاید اسوقت دل ایسا نہ رہے دل اللہ کے ہاتھ ہے اور اللہ اول کسی کے دل کو روکتا نہیں اور مہر نہیں کرتا۔ جب بندہ کاہلی کرے تو اسکی جزا میں رُکدیتا ہے یا ضد کرے حق پرستی نہ کرے تو مہر کردیتا ہے۔ ۱۲ منہ رح
ف۳ یعنی حکم میں کاہلی کرنے سے ایک تو دل ہٹتا ہے۔ دم بدم زیادہ مشکل پڑتا ہے دوسرے نیکوں کی کاہلی سے گنہگار بالکل چھوڑ دینگے تو رسم بد پھیلے گی اسکا وبال سب پر پڑیگا۔ جیسے جنگ میں بعضے سستی کریں تو نامرد بھاگ جاویں پھر شکست پڑے ساری فوج پر۔ ۱۲ منہ
ف۴ ستھری چیزیں یعنی مال غنیمت۔ ۱۲ منہ رح
ف۵ چوری اللہ رسول کی
(باقی صفحہ ۲۴۸)

رکوع ۴ ، ع ۹ ، ۱۷

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ

اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ف۱ اور جسوقت مکر کرتے تھے تجھ پر وہ لوگ

كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ

کہ کافر ہوئے تاکہ بند رکھیں تجھ کو یا مار ڈالیں تجھ کو یا نکال دیں تجھ کو۔ اور مکر کرتے تھے وہ

وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

اور مکر کرتا تھا اللہ۔ اور اللہ تعالیٰ نیک مکر کرنیوالوں کا ہے ف۲ اور جسوقت پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا

اوپر اُن کے نشانیاں ہماری کہتے ہیں تحقیق سُنا ہم نے اگر چاہیں ہم البتہ کہہ لیویں

مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾

مانند اِس کے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی۔ ف۳

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ

اور جب کہا انھوں نے یا اللہ اگر ہے یہ حق نزدیک

عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا

تیرے سے پس برسا اوپر ہمارے پتھر آسمان سے یا لے آ ہم پر

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ

عذاب درد دینے والا ف۴ اور نہیں تھا اللہ کہ عذاب کرتا اُن کو اور تو

فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

بیچ اُن کے تھا۔ اور نہیں تھا اللہ عذاب کرنے والا اُن کو اور وہ ہوں بخشش مانگتے ف۵

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

اور کیا ہے واسطے اُنکے یہ کہ نہ عذاب کرے اُن کو اللہ اور وہ بند کرتے ہیں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَاۗءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَاۗؤُهٗٓ

مسجد حرام سے اور نہیں وہ لائق والی اُس کے کے۔ نہیں لائق والی اُسکے کے

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا

مگر پرہیزگار ولیکن بہت اُن کے نہیں جانتے ف۶ اور نہیں

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاۗءً وَّتَصْدِيَةً ۭ

ہے نماز اُن کی نزدیک کعبے کے مگر سیٹیاں بجانی اور تالیاں

(بقیہ صفحہ ۲۴۱)

یہی ہو کر چھپ کر کافروں سے ملیں اپنے مال اور اولاد کے بچاؤ کو جیسے مہاجرین میں کتنوں کے گھر مکے میں تھے۔ یہ بھی ہو کر مال غنیمت چھپا رکھیں سردار پاس ظاہر نہ کریں۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ شاید فتح بدر میں مسلمانوں کے دل میں آیا ہو کہ یہ فتح اتفاقی ہے حضرت سے چھپ کر کافروں پر احسان کریے کہ ہمارے گھر بار کو نہ ستاویں سو پہلی آیت میں چوری کو منع فرمایا اور دوسری آیت میں تسلی دی کہ آگے فیصلہ ہو جاویگا۔ تمہارے گھر بار کافروں میں گرفتار نہ رہیں گے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ٹھہراویں یعنی قید کر رکھیں یہ فرمایا کہ جیسے اللہ نے پیغمبر کو بچالیا چاہے تو تمہارے گھر بار کو بچا رکھے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ہمیشہ یہ کہتے تھے اب دیکھ لیا کہ قصے تھے وعدۂ عذاب پیغمبر کا یا جیسے پہلوں پر آیا تھا ۱۲ منہ رح

ف۴ ابوجہل جب مکے سے نکلنے لگا تو یہی دعا کی کعبے سامنے وہی پیش آئی ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی مکے میں حضرت کے قدم سے عذاب اٹکا تھا اب ان پر عذاب آیا اسی طرح

(باقی صفحہ ۲۴۳ پر)

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

پس چکھو عذاب کو بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے ۔ تحقیق جو لوگ کہ

كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ

کافر ہوئے خرچ کرتے ہیں مال اپنے کو تاکہ بند کریں راہ خدا کی سے ۔

فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ

پس البتہ خرچ کریں گے اُن کو پھر ہوگا اُوپر اُن کے افسوس پھر

يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

مغلوب کئے جائیں گے ۔ اور وہ لوگ جو کافر ہیں طرف دوزخ کے اکٹھے کئے جائیں گے ۔

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

تاکہ جُدا کرے خدا ناپاک کو پاک سے اور کرے

الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا

ناپاک کو بعض اس کا اُوپر بعض کے پس وُہ کرے اس کو اکٹھا

فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾

پس کرے اُس کو بیچ دوزخ کے ۔ یہ لوگ وہ ہیں ٹوٹا پانے والے ف

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا

کہہ واسطے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے ہیں اگر باز آویں بخشا جاویگا واسطے اُنکے جو

قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

کچھ کہ گذرا ۔ اور جو پھر کریں پس تحقیق گزری ہے عادت

الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ

پہلوں کی ۔ اور لڑو اُن سے یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ اور

يَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ

ہووے دین تمام واسطے اللہ کے ۔ پس اگر باز رہیں پس تحقیق اللہ

بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا

ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں دیکھنے والا ہے ۔ اور اگر پھر جاویں پس جانو

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

یہ کہ اللہ دوست ہے تمہارا اچھا دوست ہے اور اچھا مدد دینے والا ہے ف۲

(بقیہ صفحہ ۲۴۲)
جب تک گنہگار نادم ہے اور توبہ کرتا ہے تو پکڑا نہیں جاتا اگرچہ بڑے سے بڑا گناہ ہو۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ گنہگاروں کو دو چیز پناہ ہیں ایک میرا وجود اور دوسرا استغفار ۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۶ قریش آپکو اولاد ابراہیم سمجھ کر کعبہ کے مختار ٹھیراتے تھے اور مسلمانوں کو آنے نہ دیتے سو فرمایا کہ اولاد ابراہیم میں جو پرہیزگار ہو اُسی کا حق ہے اور بے انصافوں کا حق نہیں کہ جس سے آپ ناخوش ہوئے نہ آنے دیا ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۹ | ۱۸ | ۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی آہستہ آہستہ اللہ اسلام کو غالب کرے گا اس بیچ میں کافر اپنا زور جان اور مال کا خرچ کریں گے تا نیک اور بد جُدا ہو جاوے یعنی جن کی قسمت میں اسلام لکھا ہے وہ سب مسلمان ہو چکیں اور جن کو کفر پر مرنا ہے وہی اکٹھے دوزخ میں جاویں ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ لڑو جب تک فساد رہے یعنی کافروں کا زور نہ رہے کہ ایمان سے روک سکیں ۔ ۱۲ منہ رح

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ
اور جانو تم یہ کہ جو کچھ لُوٹ لو کسی چیز سے پس تحقیق
لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
واسطے اللہ کے ہے پانچواں حصہ اور واسطے رسول کے اور واسطے قرابتیوں رسول کے اور واسطے یتیموں کے
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ
اور فقیروں کے اور مسافروں کے اگر ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
اور جو کچھ اُتارا ہم نے اوپر بندے اپنے کے دن فیصلے کے جس دن کہ مل گئیں دو جماعتیں
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا
اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۱ جس وقت کہ تھے تم کنارے ورلے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ
اور وہ تھے کنارے پرلے پر اور سوار نیچے تھے تم سے
وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ
اور اگر وعدہ مقرر کرتے تم البتہ اختلاف کرتے بیچ وعدے کے ولیکن تاکہ تمام کرے
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ
اللہ تعالیٰ اس کام کو کہ تھا کرنا تاکہ ہلاک ہو جاوے وہ شخص کہ ہلاک ہوا ہے
بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
دلیل سے اور جیتا رہے جو شخص کہ جیتا ہے دلیل سے۔ اور تحقیق اللہ
لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ
سننے والا جاننے والا ہے ف۲ جس وقت دکھلاتا تھا ان کافروں کو اللہ بیچ خواب تیرے کے تھوڑے
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
اور اگر دکھلاتا تجھ کو وہ بہت البتہ سستی کرتے تم اور البتہ جھگڑتے تم بیچ کام کے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾
ولیکن اللہ تعالیٰ نے سلامت رکھا۔ تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو
وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ
اور جس وقت کہ دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو جب ملے تم بیچ آنکھوں تمھاری کے تھوڑے اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ نے اپنے رسول پر فتح و نصرت اُتاری جس سے تم غالب ہوئے اور اللہ قادر ہے کہ آگے اور فتحیں دیوے جو مال کافروں سے لڑ کر لیویں وہ غنیمت ہے اسمیں پانچواں حصہ نیاز اللہ کی ہے واسطے خرچ رسول کے کہ رسول کو خرچ ہے اپنی ذات کا اور قرابت والوں کا اور حاجتمند مسلمانوں کا اور بعد حضرت کے بھی خرچ ہوتے ہیں سردار کو اور جو مال صلح کر لیا وہ سارا خرچ مسلمانوں کا۔ پھر غنیمت میں چار حصے ہیں سو لشکر کو تقسیم کرنا سوار کو دو حصے پیادہ کو ایک۔

ف۲ یعنی قریش اپنے قافلہ کی مدد کو آئے تھے اور تم قافلہ کی خاطر سو قافلہ بچ گیا اور دونوں فوجیں ایک میدان کے دو کناروں آ پڑیں ایک دوسرے کی خبر نہیں۔ تدبیر اللہ کی تھی اگر تم قصداً جاتے تو ایسا بروقت نہ پہنچتے اور اس فتح کے بعد کافروں پر صدق پیغمبر کا کھل گیا جو مرا وہ بھی یقین جان کر مرا اور جیتا رہا وہ بھی حق پہچان کر گویا اللہ کا الزام پورا ہوا۔

الحزب الاول ربع

منزل

وَيُقَلِّلُكُمْ فِيٓ أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا
تھوڑا دکھلاتا تھا تمکو بیچ آنکھوں اُنکی کے تاکہ تمام کرے اللہ وہ کام کہ ٹھہرا کرنا۔

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِذَا
اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب

لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ
ملاقات کرو تم ایک جماعت سے پس ثابت رہو اور یاد کرو اللہ کو بہت تا کہ تم

تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا
چھٹکارا پاؤ۔ ف۲ اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی اور مت جھگڑو آپس میں پس سست

وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوٓا إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِينَ ﴿٤٦﴾
ہو جاؤ گے اور جاتی رہیگی ہوا تمہاری اور صبر کرو۔ تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنیوالوں کے ہے ف۳

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا
اور مت ہو مانند اُن لوگوں کے کہ نکلے گھروں اپنے سے اِترا کر

وَرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
اور دکھانے کو لوگوں کے اور بند کرتے تھے راہ خدا تعالیٰ کی سے۔ اور اللہ

بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں گھیرنے والا ہے ف۴ اور جب زینت دی واسطے اُنکے شیطان نے عملوں اُنکے کو

وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ
اور کہا نہیں غالب تم پر آج کے دن کوئی لوگوں میں سے اور تحقیق میں حمایتی ہوں

لَكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ
تمہارا۔ پس جب نمودار ہوئیں دونوں جماعتیں پھر گیا اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے اور

قَالَ إِنِّي بَرِيٓءٌ مِنْكُمْ إِنِّيٓ أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّيٓ
کہا تحقیق میں بیزار ہوں تم سے تحقیق میں دیکھتا ہوں جو کچھ نہیں دیکھتے تم تحقیق میں

أَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ إِذْ يَقُولُ
ڈرتا ہوں اللہ سے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ف۵ جس وقت کہ کہتے تھے

الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ
منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں ان کے کے بیماری ہے فریب دیا ہے اُن کو

موضح القرآن

ف۱ پیغمبر کو خواب میں کافر تھوڑے نظر آئے اور مسلمانوں کو مقابلے کے وقت تا جرأت سے لڑیں پیغمبر کا خواب غلط نہیں۔ ان میں کافر رہنے والے کم ہی تھے اکثر وہ تھے جو پیچھے مسلمان ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ یعنی مدد اللہ کی چاہو تو اسباب ظاہر نہیں دل کی استقامت اور یاد اللہ کی اور حکم برداری سردار کی اور ایک مصلحت چاہیئے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۳ باؤ جاتی رہے گی یعنی اقبال سے ادبار آوے گا۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۴ جہاد عبادت ہے عبادت پر اترائے یا دکھانے کو کرے تو قبول نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۵ جب کافر جمع ہو کر نکلے لڑائی پر۔ راہ میں ایک شخص ملا بوڑھا۔ کہا (باقی صفحہ ۲۴۶ پر)

دِيْنُهُمْ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

دین انکے نے۔ اور جو کوئی توکل کرے اُوپر اللہ کے پس تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا ف

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ قبض کرتے ہیں (یعنی مُردہیں) اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے فرشتے مارتے ہیں

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾

منہ اُن کے اور پیٹھیں اُن کی اور کہتے ہیں چکھو تم عذاب جلنے کا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

یہ بسبب اس چیز کے ہے کہ آگے بھیجا ہاتھوں تمہارے نے اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا

لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

واسطے بندوں کے مانند عادت قوم فرعون کی اور وہ لوگ کہ پہلے اُن سے تھے۔

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کافر ہوئے ساتھ نشانیوں اللہ کے پس پکڑا اُن کو اللہ نے ساتھ گناہوں انکے کے تحقیق اللہ

قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ

زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا۔ یہ بسبب اس کے ہے کہ اللہ نہیں تھا

مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

بدلنے والا نعمت کو کہ انعام کی تھی اوپر کسی قوم کے یہانتک کہ بدل ڈالیں وہ اس چیز کو کہ جو بیچ

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ اٰلِ

بیچ جی انکے کے ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ف۲ جیسے عادت لوگوں

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

فرعون کی اور اُن لوگوں کی کہ پہلے ان سے تھے۔ جھٹلایا انھوں نے نشانیوں پروردگار اپنے کو

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ

پس ہلاک کیا ہم نے انکو ساتھ گناہوں انکے کے اور ڈبو دیا ہم نے قوم فرعون کی کو۔ اور سب

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

تھے ظالم۔ تحقیق بدتر چلنے والوں کے بیچ زمین کے نزدیک اللہ کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ

وہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے پس وہ نہیں ایمان لاتے۔ وہ لوگ کہ عہد باندھا تو نے

(بقیہ صفحہ ۲۴۵) میں بھی مسلمانوں کا دشمن ہوں تمھاری رفاقت کو آیا ہوں اور جنگ کا بڑا ماہر ہوں پھر جب لڑائی ہونے لگی ابو جہل سے ہاتھ چھڑا کر بھاگا وہ شخص نہ پہلے کسی نے دیکھا تھا نہ پیچھے دیکھا وہ شیطان تھا جب اس نے جبرئیل اور میکائیل دیکھے مسلمانوں کی طرف تب بھاگا۔ ۱۲۔ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ مسلمانوں کی دلیری دیکھ کر منافق اسطرح طعن کرنے لگے تھے۔ سو اللہ نے فرمایا کہ یہ غرور نہیں توکل ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اپنے جیوں کی بات بدلیں یعنی اعتقاد اور نیت جبتک نہ بدلے تو اللہ کی بخشی نعمت چھینی نہیں جاتی۔ ۱۲۔ منہ رح۔

مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا
ان سے پھر توڑ ڈالتے ہیں عہد اپنا بیچ ہر بار کے اور وہ نہیں

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ
ڈرتے۔ پس اگر پاوے تو اُن کو بیچ لڑائی کے پس بھگا دے سبب مارنے اُنکے کے

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ
ان لوگوں کو کہ پیچھے اُنکے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اگر ڈرے تو

مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
کسی قوم کی خیانت سے پس پھینک دے عہد اُنکا طرف اُنکے اوپر برابر کے۔ تحقیق اللہ

لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
نہیں دوست رکھتا خیانت کرنیوالوں کو ف۱ اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ کافر ہوئے

سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
ہیں کہ آگے نکل گئے تحقیق وہ نہیں عاجز کرنیوالے۔ اور تیاری کرو واسطے اُنکے جو کچھ کر سکو تم

مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ
قوت سے اور باندھنے گھوڑوں کے سے ڈراؤ گے تم ساتھ اسکے دشمنوں اللہ کے کو

وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
اور دشمنوں اپنے کو اور اوروں کو ورے اُن سے۔ کہ نہیں جانتے تم اُنکو اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جانتا ہے اُن کو۔ اور جو کچھ خرچ کرو کسی چیز سے بیچ راہ خدا کے

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا
پورا پہنچایا جاویگا طرف تمھاری اور تم نہ ظلم کئے جاؤ گے ف۲ اور اگر جھکیں

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
واسطے صلح کے پس جھک تو واسطے اسکے اور توکل کر اوپر اللہ کے۔ تحقیق وہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ
سننے والا جاننے والا ہے ف۳ اور اگر ارادہ کریں یہ کہ فریب دیں تجھ کو پس تحقیق

حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾
کفایت کرنیوالا تیرا اللہ ہے۔ وہی ہے جس نے قوت دی تجھ کو ساتھ مدد اپنی کے اور ساتھ مسلمانوں کے

موضح القرآن

ف۱ اگر ایک قوم نے کافروں سے صلح کی ہو پھر ان کی طرف سے دغا ہو چکے اب انکو بیخبر مارئیے اور جو دغا نہیں ہوئی لیکن اندیشہ ہو تو خبردار کر کر جو دیکھئے برابر کے برابر یعنی جو سرانجام لڑائی کا صلح سے پہلے کر سکتے سو اب بھی کر سکتے ہو لڑائی کا اسمیں کچھ بد قولی نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ حکم فرمایا کہ جہاد کا سرانجام کرو جو ہو سکے زور فرمایا تیراندازی کو اور ہتھیار رکھنا سب اسی میں آگیا اور گھوڑے پالنے میں جو خرچ اسکی خوراک میں بلکہ اسکا فضلہ سب ترازو میں چڑھیگا۔ قیامت کو فرمایا کہ یہ واسطے رعب کے ہو تا نہ جانیں کہ فتح ہوگی اسباب سے فتح ہو اللہ کی مدد سے اور وہ لوگ جنکو تم نہیں جانتے وہ منافق ہیں کہ ظاہر مسلمانی کے پردے میں ہیں ۔ ۱۲ منہ رح ۔ ۱

ف۳ یعنی اگر دل میں دغا رکھیں گے اللہ کو معلوم ہے اسکی سزا دیگا ۔ ۱۲ منہ رح

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

اور الفت ڈالی درمیان دلوں اُنکے کے ۔ اگر خرچ کرتا تو جو کچھ بیچ زمین کے ہے سب

مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ

نہ الفت ڈالتا درمیان دلوں اُن کے کے ولیکن اللہ تعالیٰ نے الفت ڈالی درمیان اُنکے

إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ

تحقیق وہ غالب ہے حکمت والا ف۱ اے نبی کفایت ہے تجھ کو اللہ اور جنے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ

پیروی کی تیری مسلمانوں میں سے ۔ ف۲ اے نبی رغبت دے

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ

مسلمانوں کو اوپر لڑائی کے ۔ اگر ہوویں تم میں سے بیس

صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ

صبر کرنے والے غالب آویں دو سو پر ۔ اور اگر ہوویں تم میں سے سو

يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

غالب آویں ہزار پر اُن لوگوں سے کہ کافر ہوئے بسبب اسکے کہ وہ قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے ف۳

الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ

اب تخفیف کی اللہ نے تم سے اور جانا یہ کہ بیچ تمہارے ناتوانی ہے ۔

فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَ

پس اگر ہوویں تم میں سے سو صبر کرنیوالے غالب آویں گے دو سو پر اور

إِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

اگر ہوویں تم میں سے ہزار غالب آویں دو ہزار پر ساتھ حکم خدا کے

وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ

اور اللہ ساتھ صبر کرنیوالوں کے ہے ۔ ف۴ نہ تھا لائق واسطے نبی کے یہ کہ ہوویں

لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ

واسطے اسکے بندیوان یہانتک کہ خوں ریزی کرے بیچ زمین کے ۔ ارادہ کرتے ہو تم

عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ

اسباب دُنیا کا اور اللہ ارادہ کرتا ہے آخرت کا ۔ اور اللہ

موضح القرآن

ف۱ عرب کی قوم میں آگے ہمیشہ بیر رکھتے تھے اور ایکدوسرے کے خون کا پیاسا پھر حضرت کے سبب سب متفق اور دوست ہوگئے ۱۲ منہ

ف۲ حضرت نے مدینہ میں آکر مسلمان شمار کروائے مرد قابل جنگ چھ سو ہوئے کہ اب ہم کو کچھ کافر کا ڈر نہیں بعد اسکے یہ آیت اُتری ۱۲ منہ رح

ع ۸ / ۶

ف۳ یعنی یقین نہیں رکھتے اللہ پر اور ثواب پر اور جس کو یقین ہے وہ موت پر دلیر ہے ۱۲ منہ

ف۴ اول کے مسلمان یقین میں کامل تھے انکو حکم ہوا تھا کہ آپ سے دس برابر کافروں پر جہاد کریں پچھلے مسلمان ایک قدم کم تھے تب یہی حکم ہوا کہ دو برابر جہاد کریں یہی حکم اب بھی باقی ہے لیکن اگر دو سے زیادہ پر حملہ کریں تو بڑا اجر ہے۔ حضرت کے وقت میں ہزار مسلمان اسی ہزار سے لڑے ہیں ۱۲ منہ رح

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ
غالب حکمت والا ہے۔ ف۱ اگر نہ ہوتا لکھا ہوا اللہ کی طرف سے کہ پہلے گذرا

لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا
البتہ لگتا تمکو بیچ اس چیز کہ لیا تھا تم نے عذاب بڑا ف۲ پس کھاؤ اس چیز کہ

غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
غنیمت کیا ہے تم نے حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے۔ تحقیق اللہ بخشنے والا

رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم مِّنَ
مہربان ہے۔ اے نبی کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ بیچ ہاتھ تمہارے کے

الْأَسْرَىٰ إِن يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ
ہیں بندیوان اگر جانے گا اللہ بیچ دلوں تمہارے کے بھلائی دیگا تمکو

خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ
بھلائی اس چیز کہ لیا گیا ہے تم سے اور بخشے گا تمکو۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ
مہربان ہے۔ اور اگر ارادہ کریں خیانت تیری کا پس تحقیق خیانت کی تھی اللہ کی

مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾
پہلے اس سے پس قادر کیا اُن پر۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۴

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ
تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑا اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے

وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا
اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے اور جن لوگوں نے کہ جگہ دی اور مدد کی

أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا
یہ لوگ بعضے انکے دوست بعض کے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ
اور نہ وطن چھوڑا نہیں واسطے تمہارے کارسازی اُن کی سے کچھ

حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ
یہاں تک کہ وطن چھوڑیں۔ اور اگر مدد چاہیں تم سے بیچ دین کے

موضح القرآن

ف۱ بدر کی لڑائی میں ستر کافر پکڑے آئے حضرت نے مشورہ کیا کہ ان کو کیا کریں اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ بیکو قتل کریں حضرت عمرؓ اور سعد بن معاذ کی یہی مشورت تھی آخر مال لیکر چھوڑ دیا یہ آیت اتری عتاب کی۔

ف۲ یعنی نبیوں کو جہاد سے مال سمیٹنا منظور نہیں بلکہ کافروں کی ضد توڑنی۔ وہ بات اسی میں ہو کہ قتل کرتے تاکہ اسکے خوف کفر کی ضد چھوڑیں۔ ۱۲ منہ

ف۳ وہ بات یہ لکھ چکا کہ ان قیدی لوگوں میں بہتوں کی قسمت تھی مسلمان ہونا ۱۲ منہ

ف۴ یعنی ڈرتے رہوگے اور کچھ خطا بھی ہوجاوے گی تو بخشیگا قیدیوں کا حکم شکر مسلمان ڈرے غنیمت سے بھی یہ انکو تسلی فرمائی کہ وہ اللہ کی عطا ہے خوشی سے کھاؤ۔ لیکن غنیمت کے واسطے جہاد نہ کرو اب حنفی کے نزدیک ہے کہ اگر کافر پکڑے آویں تو انکو مال لیکر چھوڑنا روا نہیں نہ مفت چھوڑنا کہ پھر کافروں میں جا ملیں مگر روا ہے غلام کر رکھنا یا چھوڑ دینا کہ رعیت ہو کر ملک اسلام میں رہیں اور شافعی کے پاس وہ بھی روا ہے سورۃ محمد میں فرمایا منّاً بعدُ یا فداءً۔ ۱۲ منہ

ف۵ پہلے دغا کر چکے ہیں اللہ سے یعنی کفر اور انکار اس کے حکم کا یا فرمایا ہو جیسے اسیروں

(باقی صفحہ ۲۵۰ پر)

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم
پس اوپر تمہارے ہے مدد کرنا مگر اوپر اس قوم کے کہ درمیان تمہارے اور درمیان انکے
مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ
عہد ہے - اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے ف۱ اور جو لوگ
كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن
کہ کافر ہوئے. بعضے انکے دوستدار بعضے کے ہیں - اگر نہ کرو گے اے مسلمانو اس کام کو ہوگا
فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ
فتنہ بیچ زمین کے اور فساد بڑا - ف۲ اور جو لوگ کہ
آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ
ایمان لائے اور وطن چھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے اور
الَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ
جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ وہی ہیں ایمان والے سچے
لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا
واسطے ان کے بخشش ہے اور رزق ہے باکرامت - ف۳ اور جو لوگ کہ ایمان لائے
مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ
پیچھے اس کے اور وطن چھوڑ آئے اور جہاد کیا ساتھ تمہارے پس یہ لوگ
مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ
تم میں سے ہیں - اور قرابت والے بعضے اُن کے نزدیک تر ہیں ساتھ بعض کے
فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧٥﴾
بیچ کتاب کے یعنی لکھے اللہ کے. تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۴

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَسِتَّ عَشَرَ رُكُوعًا

سورۃ توبہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں.
بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم
ف بیزاری ہے خدا کی طرف سے اور رسول اسکے کی طرف سے طرف اُن لوگوں کے کہ عہد باندھا
مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ
تم نے مشرکوں سے - پس پھرو بیچ زمین کے چار

(بقیہ صفحہ ۲۴۹) لوگ ابو طالب کی زندگی میں سب عہد کر کے متفق ہوئے تھے حضرت کی مدد پر اور اب کافروں کے ساتھ ہو گئے اور یہ وعدہ تحقیق ہوا انہیں جو مسلمان پہنچے حق تعالیٰ نے بیشمار دولت بخشی اور جو نہ پہنچے وہ خراب ہو کر تباہ ہو گئے۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ حضرت کے اصحاب دو فرقے تھے مہاجر اور انصار مہاجر گھر چھوڑنیوالے اور انصار جگہ دینے والے اور مدد کرنیوالے یعنی جتنے مسلمان حضرت کیساتھ حاضر رہیں سب کی صلح و جنگ ایک ایک کے موافق سب کا موافق ایک کا مخالف سب کا مخالف اور جو مسلمان اپنے ملک میں ہیں جہاں کافروں کا زور ہے انکی صلح اور جنگ میں یہ شریک نہیں اگر انکا صلح ایسے رہنے تو یہ مدد کریگے اگر انکے صلح پر قابو پاویں تو مدد نہ کریں اور اگر وہ بھی انپر ظلم کریں اور مدد چاہیں تو مدد کرے۔

ف۲ یعنی کافر آپس میں ایک ہیں تمہاری دشمنی پر ... پار ہیں گے ضعیف

بقیہ (صفحہ ۲۵۱)

أَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

مہینے اور جانو یہ کہ تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ کو اور تحقیق اللہ

مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔ اور پکارنا ہے اللہ کی طرف سے اور رسول اسکے کی طرف سے

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ

طرف لوگوں کے دن حج بڑے کے یہ کہ اللہ بیزار ہے

الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

مشرکوں سے اور رسول اسکا بھی۔ پس اگر توبہ کرو تم پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے

وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ

اور اگر پھر جاؤ تم پس جانو یہ کہ تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ کو

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ساتھ عذاب درد دینے والے کے ف مگر وہ لوگ کہ

عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ

عہد باندھا تھا تم نے مشرکوں میں سے پھر نہ کم کیا انھوں نے تم سے

شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

کچھ اور نہ مدد کی اوپر تمہارے کسی کو پس پورا کرو

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

طرف انکے عہد ان کا مدت ان کی تک۔ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ ۝٤ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا

پرہیزگاروں کو۔ پس جب تمام ہوجاویں مہینے امن کے پس مارو

الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَ

مشرکوں کو جہاں پاؤ ان کو اور پکڑو ان کو اور

احْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا

گھیر رو ان کو اور بیٹھو واسطے انکے ہر گھات کی جگہ۔ پس اگر توبہ کریں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ

اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو پس چھوڑ دو راہ ان کی تحقیق

(بقیہ صفحہ ٢٥٠)
مسلمان اسکو سنا دیں گے سو تم مسلمانوں کو سنا دو کہ جو ہمارے پاس ہو اسکا ذمہ ہمارا ہوا اور جو اپنے گھر ہے وہ جس طرح جانے بچے۔ ١٢ منہ رح۔

ف٣ یعنی دنیا میں بھی آخرت میں بھی سردار کے ساتھ والے مسلمان اعلیٰ ہیں گھر بیٹھنے والوں سے آخرت میں انکو بخشش زیادہ اور دنیا میں روزی باعزت یعنی غنیمت اور بھی حق ان کا ہے۔ ١٢ منہ رح۔

ف٤ یعنی مہاجرین میں جتنے ملتے جاویں سب شریک ہیں اور ناتے والا اگرچہ پیچھے مسلمان ہوا یا ہجرت کر آیا پہلے ناتے والے مسلمان مہاجر کا حقدار ہے یعنی میراث وہی لیگا اگرچہ رفاقت قدیم اوروں سے ہو۔ ١٢ منہ رح۔

ف٥ یہ سورۃ براءت حضرت نے بیان نہیں فرمایا کہ یہ جدا سورۃ ہے یا اور سورۃ میں کی آیتیں ہیں سورۃ کا نشان تھا بسم اللہ سو اسواسطے اسپر بسم اللہ نہیں کسی سورۃ میں داخل بھی نہیں۔ ١٢ منہ رح۔

موضح القرآن

ف چھٹے برس حضرت کو مکے کے لوگوں سے صلح ہوئی تھی اور بھی کئی فرقوں سے جو اوپر بیان ہوا اور عرب کی بہت سی قوموں سے صلح تھی

(باقی صفحہ ٢٥٢ پر)

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱ اور اگر کوئی مشرکوں میں سے

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

پناہ مانگے تجھ سے پس پناہ دے اسکو یہانتک کہ سنے کلام اللہ کا پھر پہنچا دے اسکو

مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ كَيْفَ يَكُوْنُ

جگہ امن کی ہیں۔ یہ اسواسطے ہے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں جانتے۔ ف۲ کیوں کر ہو

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ

واسطے مشرکوں کے عہد نزدیک اللہ کے اور نزدیک رسول اسکے کے مگر جن لوگوں سے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

عہد کیا تھا تم نے نزدیک مسجد حرام کے۔ پس جب تک سیدھے رہیں واسطے تمہارے

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ

پس سیدھے رہو تم واسطے انکے۔ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ف۳ کیونکر

وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا

نہ ماریے کافروں کو اور اگر غالب آویں اوپر تمہارے نہ رعایت کریں بیچ قرابت تمہارے کے اور نہ

ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ

عہد کے خوش کرتے ہیں تمکو ساتھ مونہوں اپنے کے اور انکار کرتے ہیں دل انکے۔ اور اکثر انکے

فٰسِقُوْنَ ۝ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا

فاسق ہیں۔ مول لیتے ہیں بدلے نشانیوں اللہ کے مول تھوڑا پس باز رکھتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا

راہ اس کی سے۔ تحقیق وہ برا ہے جو کچھ کرتے تھے وہ کرتے۔ نہیں

يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

رعایت کرتے ہیں بیچ کسی مسلمان کے قرابت کو اور نہ عہد کو۔ اور یہ لوگ وہی ہیں

الْمُعْتَدُوْنَ ۝ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

حد سے نکل جانے والے۔ پس اگر توبہ کریں اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں

الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

زکوٰۃ کو پس بھائی تمہارے ہیں بیچ دین کے۔ اور مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے ان لوگوں

(بقیہ صفحہ ۲۵۱)

جب مکہ فتح ہوا اس کے بعد ایک برس حکم نازل ہوا کہ کسی مشرک سے صلح نہ رکھو اور یہ بات حج کے دن یعنی عید قربان کو سب حج کے قافلوں میں پکار دی کہ سبکو خبر پہنچے اور صلح کا جواب بجز چار مہینے فرصت دی کہ اسمیں خواہ لڑائی کا سرانجام کریں یا مسلمان ہوں

ع ۶

جمل۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ جن کو وعدہ ٹھیرا تھا اور دغا ان کی نہ دیکھی ان کی صلح قائم رہی اور جن سے وعدہ کچھ نہ تھا انکو فرصت ملی چار مہینے اور حضرت نے فرمایا دل کی خبر اللہ کو ہے ظاہر میں جو مسلمان ہو وہ سب کے برابر مسلمان ہیں ہوا اور ظاہر مسلمانی کی حد ٹھیرائی ایمان لانا کفر سے توبہ اور نماز اور زکوٰۃ اسی واسطے جب کوئی شخص نماز چھوڑ دے یا زکوٰۃ موقوف کرے پھر اس سے امان اٹھ گئی حضرت صدیق نے زکوٰۃ کے منکروں کو برابر کافروں کے قتل فرمایا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اتنی امان کا مضائقہ نہیں کہ کچھ پوچھا سنا چاہے وہ سن لے پھر بھی جہاں وہ نڈر ہو وہاں تک پہنچا دینا بعد اسکے سب کافروں کے برابر ہے ۱۲ منہ

ف۳ صلح والے بنی ضمرہ تھے ایک جن کی مدت نہیں ٹھیری انکو جواب دیا اگر چہ کے کی صلح میں مل تھے جب تک دغا نہ کی

(باقی صفحہ ۲۵۳ پر)

يَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

کہ جانتے ہیں ف۱ اور اگر توڑ دیں قسمیں اپنی پیچھے عہد اپنے سے

وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ

اور طعن کریں بیچ دین تمہارے کے پس لڑو تم سرداروں کفر کے سے تحقیق وہ لوگ نہیں

اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا

قسمیں واسطے ان کے تاکہ وہ باز رہیں۔ ف۲ کیا نہ لڑو گے تم اس قوم سے کہ

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ

توڑا انھوں نے قسموں اپنی کو اور قصد کیا نکال دینے پیغمبر کا اور وہ شروع کیا انھوں نے تمہے

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ

پہلی بار۔ کیا ڈرتے ہو تم ان سے پس اللہ بہت حقدار ہے کہ ڈرو تم اس سے اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ

ہو تم ایمان والے۔ لڑو ان سے کہ عذاب کرے اللہ ساتھ ہاتھوں تمہارے کے

وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

اور رسوا کرے ان کو اور مدد دیوے تم کو اوپر ان کے اور شفا دیوے سینے قوم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ

ایمان والے کو۔ اور دور کرے غصہ دلوں ان کے کا۔ اور پھر آتا ہے اللہ

عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اوپر جس کے چاہتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ کیا گمان کرتے ہو تم

اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا

یہ کہ چھوڑے جاؤ اور حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ نے ان لوگوں کو کہ جہاد کرتے ہیں

مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ

تم میں سے اور نہیں پکڑتے سوائے اللہ کے اور نہ رسول اسکے کے

وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

اور نہ ایمان والوں کے دلی دوست۔ اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ

نہیں لائق واسطے مشرکوں کے یہ کہ آباد کریں مسجدوں اللہ کی کو حالانکہ گواہی دیتے ہیں

(بقیہ صفحہ ۲۵۲) یہ ادب ہے مکے کا اور تیسرے جن سے مدت ٹھہری وہ صلح قائم رہی لیکن آخر سب مشرک عرب کے ایمان لائے۔ ۱۲۔ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ جو فرمایا کہ بھائی ہیں حکم شرع میں اس سے سمجھ لیں کہ جو شخص قرائن سے معلوم ہو کہ ظاہری مسلمان ہے دل سے یقین نہیں رکھتا اسکو حکم ظاہری میں مسلمان گنیں لیکن معتمد اور دوست نہ پکڑیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ اگر ثابت ہو ایک کافر عیب دیتا ہے ہمارے دین کو وہ ذمی نہ رہا۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۲ ١٠ ٨

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَ

اوپر جانوں اپنی کے ساتھ کفر کے۔ یہ لوگ ناپید ہوئے عمل اُن کے اور

فِی النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

بیچ آگ کے وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ سوائے اسکے نہیں کہ آباد کرتے ہیں مسجدوں اللہ کی کو

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

وہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ

اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے پس نزدیک ہے یہ لوگ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ

یہ کہ ہوں راہ پانے والوں سے۔ کیا کیا ہے تم نے پانی پلانا حاجیوں کا

وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور خدمت کرنا مسجد حرام کا مانند اس شخص کے کہ ایمان لایا ہو ساتھ اللہ کے اور دن

الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ

پچھلے کے اور جہاد کیا بیچ راہ خدا کے۔ نہیں برابر ہوتے نزدیک

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ کے۔ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو۔ جو لوگ کہ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

ایمان لائے ہیں اور ہجرت کی اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے ساتھ مالوں اپنے کے

وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جانوں اپنی کے بڑے ہیں درجے میں نزدیک اللہ کے۔ اور یہ لوگ وہی ہیں

الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ

مراد پانے والے۔ بشارت دیتا ہے انکو رب انکا ساتھ مہربانی کے اپنی طرف سے اور رضامندی کے

وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

اور بہشتوں کے واسطے اُنکے بیچ اُنکے نعمت ہے پائدار۔ ہمیشہ رہیں گے بیچ اسکے ہمیشہ

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تحقیق اللہ نزدیک اسکے کے ہے ثواب بڑا اے لوگو جو ایمان لائے ہو

منزل ۲

موضح القرآن

ف اوپر سے یہاں تک پانچ آیتیں نازل ہوئیں اس پر کچھ گفتگو ہوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ میں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آخر کو ہجرت کی ہے کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہ اگر تم اول جہاد کرتے تو جہاد میں حاضر ہوتے اور مرتبے بلند پاتے۔ جیسے ہم نے پائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم بھی خدا کے کاموں میں تھے یعنی خدمت حاجیوں کی اور آبادی مسجد الحرام کی۔ سو اللہ تعالے نے فرمایا یہ کام ان کے برابر نہیں اور مشرکوں کی خدمت قبول نہیں کوئی مسلمان خدمت کرے تو قبول ہے فائدہ ۲ ان آیتوں سے سمجھ کر حضرت نے مکے سے کافروں کو نکال دیا اور ہمیشہ کو

(باقی صفحہ ۲۵۵ پر)

لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا

مت پکڑو باپوں اپنے کو اور بھائیوں اپنے کو دوست اگر دوست رکھیں

الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ

کفر کو اوپر ایمان کے۔ اور جو کوئی دوست رکھے اُنکو تم میں سے پس یہ لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ

وہی ہیں ظالم۔ ف۱ کہہ اگر ہوویں باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا

اور بھائی تمہارے اور جوروئیں تمہاری اور قبیلہ اور کنبہ تمہارا اور مال جو کمائے ہیں تم نے

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ

اور سوداگری جو ڈرتے ہو مندا ہو جانے اسکے سے اور گھر جو پسند کرتے ہو اُنکو بہت پیارے ہیں

اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا

طرف تمہارے اللہ سے اور رسول اسکے سے اور جہاد سے بیچ راہ اسکی کے پس انتظار کرو

حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا۔ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو۔ ف۲

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ

البتہ تحقیق مدد دی تمکو اللہ نے بیچ جگہوں بہت کے اور دن حنین کے

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـــًٔا وَّضَاقَتْ

جس وقت خوش لگی تمکو بہتایت تمہاری پس نہ کفایت کیا تم سے کچھ اور تنگ ہو گئی

عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

اوپر تمہارے زمین باوصف اسکے کہ کشادہ تھی پھر پھر گئے تم پیٹھ پھیر کر۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ

پھر اُتاری اللہ نے تسکین اپنی اوپر رسول اپنے کے اور اوپر مسلمانوں کے

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اُتارے لشکر نہیں دیکھا تم نے اُنکو۔ اور عذاب کیا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے

وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور یہی سزا ہے کافروں کی۔ پھر پھر آوے گا اللہ پیچھے

(بقیہ صفحہ ۲۵۴) حکم ہوا کہ تکے ہیں کافر نہ جاویں اور علماء نے لکھا ہے کہ کافر چاہے مسجد بنا دے اس کو منع کریے اور اس سے یہ نکلتا ہے کہ پیغمبر کی قرابت سے عمل کا درجہ بڑا ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ قرابت سے قریب تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ عمل میں زیادہ۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ع ۸

موضح القرآن

ف۱ بعضے شخص دل سے مسلمان ہیں لیکن برادری سے توڑ نہیں سکتے کہ ظاہر مسلمان ہو جاویں ان کا حال یہاں سے سمجھو۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ آخر حکم بھیجا کہ اس ملک کے کافر باہر ہوں تب اکثر کافر مسلمان ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اس کے اوپر جس کے چاہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو سوائے اسکے نہیں کہ مشرک ناپاک ہیں پس نہ

يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ

نزدیک آویں مسجد حرام کے پیچھے برس اُن کے کے جو یہ ہے۔ اور

اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ

اگر ڈرو تم فقر سے پس البتہ دولت مند کرے گا تمکو اللہ

فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ قَاتِلُوا

فضل اپنے سے اگر چاہے۔ تحقیق اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۲ لڑائی کرو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ

اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پچھلے کے اور

لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ

نہیں حرام جانتے اس چیز کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے اور رسول اُسکے نے اور نہیں قبول

دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى

کرتے دین سچے کو اُن لوگوں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب یہاں تک کہ

يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝

دیویں جزیہ ہاتھ اپنے سے اور وہ ذلیل ہوں۔ ف۳

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى

اور کہا یہود نے عزیر بیٹا اللہ کا ہے اور کہا نصاریٰ نے

الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ

مسیح بیٹا اللہ کا ہے۔ یہ ہے بات اُن کی ساتھ مونہوں اپنے کے

يُضَاهِــــُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ

مشابہ ہوتے ہیں بات سے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے پہلے اُن سے۔

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ

مار یو اُن لوگوں کو اللہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ف۴ پکڑا انھوں نے عالموں اپنوں کو اور

موضح القرآن

ف۱ فتح مکہ کے بعد حضرت نے سُنا کہ ہوازن و طائف کے بیچ کافر جمع ہیں لڑائی کو حضرت ان پر چلے دس ہزار مسلمان ساتھ تھے اول سو اور وہ ہزار لیے بیچ کو پہاڑوں کے بیچ گذارا فوج کا تنگی سو تھا کم کم گذرنے لگے قوم ہوازن گردیں چھپے تھے جب لگے والے گذرنے لگے وہ ان پر آگرے یہ اُٹھ بھاگے حضرت کے ساتھ والے بھی بکھر گئے حضرت پیادہ ہو کر جنگ کو مستعد ہوئے حضرت عباس نے بلند آواز سے پکارا انصار کو اس آواز پر مہاجر اور انصار پہنچے تب لڑائی ہوئی اور اللہ نے فتح دی۔ اول کسی مسلمان نے کہا تھا کہ ہم تھوڑوں کو بہت جگہ فتح ملی ہے اب تو ہم ہیں دس ہزار حق تعالیٰ نے ادب دیا تا اسباب پر نظر نہ رکھیں پھر ان کافروں میں اکثر مسلمان ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵

ف۲ مسجد الحرام میں مشرک کو جانا منع ہو بلکہ سارے حرم میں اور مسجد میں معاف ہے اور پلیدی انکے دل میں ہے بدن کی نہیں اور فقر سے ڈرتے ہو یعنی آمد و رفت موقوف ہوگی مشرکوں کی تو معاملات سوداگری بند ہونگے سو اللہ تعالیٰ نے سارا ملک مسلمان کر دیا سب کاروبار جاری ہوا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ پہلے حکم ہوا کہ مشرکوں

(باقی صفحہ ۲۵۷ پر)

[illegible]

درویشوں اپنوں کو پروردگار سوائے اللہ کے اور مسیح بیٹے

وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا

مریم کے کو۔ اور نہیں حکم کیے گئے مگر یہ کہ بندگی کریں معبود ایک کو۔ نہیں

لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

کوئی معبود مگر وہ۔ پاکی ہے اسکو اس سے کہ شریک کرتے ہیں ف۱ ارادہ کرتے ہیں

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا

یہ کہ بجھاویں روشنی اللہ کی کو ساتھ مونہوں اپنے کے اور نہیں قبول رکھتا اللہ مگر

أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ هُوَ الَّذِي

یہ کہ پورا کرے روشنی اپنی کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر ف۲ وہی ہے جس نے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

بھیجا رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اسکو

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ يَا أَيُّهَا

اوپر دین سب کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں مشرک ف۳ اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

لوگو جو ایمان لائے ہو تحقیق بہت عالموں میں سے اور فقیروں میں سے

لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ

البتہ کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور بند کرتے ہیں

[illegible]

راہ خدا کی سے۔ اور جو لوگ کہ جمع کر رکھتے ہیں سونا اور

[illegible]

چاندی اور نہیں خرچ کرتے اس کو بیچ راہ اللہ کے پس خوشخبری دے اُن کو

[illegible]

ساتھ عذاب درد دینے والے کے ف۴ جس دن کو گرم کیا جاویگا اوپر اسکے بیچ آگ دوزخ کے

[illegible]

پس داغ دیے جاوینگے ساتھ اسکے ماتھے انکے اور کروٹیں اُن کی اور پیٹھیں اُن کی۔ یہ ہے

(بقیہ صفحہ ۲۵۶)

لڑو اور ملک سے نکالو۔ اب حکم ہوا اہل کتاب سے لڑائی کا کہ یہ بھی دین حق سے منکر ہیں اور اللہ کو اور آخرت کو جیسے چاہیے نہیں مانتے لیکن ان سے جزیہ قبول کیا بشرطیکہ دنی اہلی سب ذلیل ہو کر جزیہ دیا کریں باقی عرب کے مشرکوں سے جزیہ ہرگز قبول نہیں۔ اور جہان کے مشرک سے حنفی پاس قبول ہو جزیہ ہر مہینے میں پانچ آنے یا روپیہ یا سوا روپیہ موافق حال اور ذلیل رہنا یہ کہ سواری میں لباس میں راہ چلنے میں بیٹھ باندھنے میں مسلمانوں کی برابری نہ کریں اور بھی بہت بندوبست ہیں

ف۱ یعنی اہل کتاب ہو کر مشرکوں کی رسیں کرنے لگے۔ ۱۲

منزل ۲ نصف

موضح القرآن

ف۱ کے عالم یا درویش جو اپنی عقل سے ٹھہرا دیتے وہ جانتے خدا کے ہاں ہم کو چھٹکارا ہو گیا اور ٹھہراتے خاطر کو یا طمع کو سو عالم کا قول عوام کو سند ہے جب تک شرع سے سمجھ کر کہے جب معلوم ہو کہ طمع سے کہا پھر وہ سند نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ف۲ یعنی جیسا کوئی پھونک سے چراغ بجھا دے وہ چاہتے ہیں کہ اپنی جھوٹی باتوں سے اسلام کو نہ پھیلنے دیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۳ یہ دین سب سے اوپر عقل کے نزدیک اور خدا کے نزدیک یعنی جو اس کو قرب ملے سو اور سے نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

(باقی صفحہ ۲۵۸ پر)

مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

جو جمع کیا تھا تم نے واسطے جانوں اپنی کے پس چکھو جو کچھ کہ تھے تم جمع کرتے۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي

تحقیق گنتی مہینوں کی نزدیک اللہ کے بارہ مہینے ہیں بیچ

كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا

کتاب اللہ کے جس دن پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ان میں سے

أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا

چار مہینے حرام ہیں۔ یہ ہے دین قائم پس مت ظلم کرو

فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا

بیچ ان کے آپس میں۔ اور لڑو مشرکوں سے اکٹھے جیسا

يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

لڑتے ہیں تم سے وہ اکٹھے۔ اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ف۱

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ

سوائے اسکے نہیں کہ آگے پیچھے کر لینا زیادتی ہے بیچ کفر کے گمراہ کئے جاتے ہیں ساتھ اسکے وہ لوگ

كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِئُوا

جو کافر ہوئے حلال کرتے ہیں اُسکو ایک برس اور حرام کرتے ہیں اسکو ایک برس تاکہ موافقت کریں

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ

گنتی کو اس چیز کے کہ حرام کیا ہے اللہ نے پس حلال کریں وہ چیز کہ حرام کیا ہے اللہ نے زینت دئیے گئے ہیں واسطے

سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

انکے بُرے اعمال اُن کے۔ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم کافروں کو ف۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا ہے واسطے تمہارے جس وقت کہ کہا جاتا ہے واسطے تمہارے کہ نکلو

فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم

بیچ راہ اللہ کے بوجھل ہو جاتے ہو طرف زمین کے۔ کیا راضی ہوئے ہو تم

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ

ساتھ زندگانی دنیا کے آخرت سے۔ پس نہیں فائدہ زندگانی

(بقیہ صفحہ ۲۵۷)

ف۴ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا یہ کہ زکوٰۃ اور قرض وغیرہ کا حق دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ ہمیشہ حکم شرع میں یہ ہے بارہ مہینے کا نہ کم نہ زیادہ اور دین ابراہیم میں چار مہینے حرام تھے ذیقعدہ۔ ذی الحجہ محرم۔ رجب کہ ان میں لڑنا حرام تھا ملک عرب میں امن تھا کہ لوگ دور اور نزدیک کے حج و عمرہ کر سکیں۔ اب اکثر علماء پاس یہ حکم نہیں اس آیت سے بھی نکلتا ہے کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہے اور آپس میں ظلم کرنا ہمیشہ گناہ ہے ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے کہ اگر کوئی کافر ان مہینوں کا ادب مانے تو ہم بھی اس سے ابتدا نہ کریں لڑائی کی۔ ۱۲۔ منہ رح

(منزل ۲) (ع ۹ / ۸)

ف۲ کافروں نے ایک گمراہی نکالی تھی کہ آپس میں لڑتے ایسے میں آ جاتا ماہ حرام اسکو ہٹا دیتے کہتے اب کے برس صفر پہلے آیا محرم پیچھے آویگا ماہ حرام میں لڑتے اس حیلہ سے۔ یہ اس پر حق تعالیٰ نے فرمایا۔ ۱۲۔ منہ رح

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُوا

دُنیا کا بیچ آخرت کے مگر تھوڑا ف اگر نہ نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

عذاب کرے گا تمکو عذاب درد دینے والا اور بدل لاوے گا قوم سوائے تمہارے

وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

اور نہ ضرر کرو گے اُس کو کچھ۔ اور اللہ تعالیٰ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ

اگر نہ مدد دو گے تم اُسکو پس تحقیق مدد دی ہے اُسکو اللہ نے جسوقت نکال دیا تھا اُسکو اُن لوگوں نے

كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ

کہ کافر ہوئے دوسرا دو میں کا جسوقت کہ وہ دونو بیچ غار کے تھے جسوقت کہتا تھا

لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ

واسطے رفیق اپنے کے مت غم کھا تحقیق اللہ ساتھ ہمارے ہے۔ پس اُتاری اللہ نے

سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ

تسکین اپنی اُوپر اسکے اور قوت دی اسکو ساتھ لشکروں کے کہ نہیں دیکھا تم نے اُنکو اور کی

كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ

بات ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے نیچی۔ اور بات اللہ کی وہی ہے

الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾ انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

بلند۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ف۲ نکلو ہلکے اور بھاری

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

اور جہاد کرو ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے۔

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا

یہ ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے۔ اگر ہوتا اسباب

قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ

نزدیک اور سفر میانہ البتہ چلتے پیچھے تیرے ولیکن دُور لگی

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا

اُن پر راہ دراز۔ اور البتہ قسم کھاویں گے ساتھ اللہ کے اگر سکتے ہم

موضح القرآن

ف یہاں سے مذکور ہے جنگ تبوک کا جب اسلام غالب ہوا اور عرب میں پھیلا شام کے رئیس تھے قوم غسان تابع شاہ روم کے اس فکر میں لگے کہ شاہ روم کو اس طرف لاویں اور جنگ مچاویں حضرت کو یہ خبر ہوئی آپ ہی ان پر قصد کیا اور خط لکھا روم کے شاہ کو دین اسلام کی دعوت پر اس سے ثابت ہوئی حضرت کی نبوت لیکن قوم نے رفاقت نہ کی وہ بھی اسلام سے محروم رہا جب شام والوں نے خبر پائی حضرت کے ارادے کی شاہ روم سے ظاہر کیا اس نے مدد کا ذمہ نہ لیا ان لوگوں نے اطاعت کی لیکن مسلمان نہ ہوئے پھر عنقریب حضرت کی وفات ہوئی بعد اس کے خلافت حضرت عمر میں تمام ملک شام فتح ہوا

(باقی صفحہ ۲۶۰ پر)

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

البتہ نکلتے ہم ساتھ تمہارے۔ ہلاک کرتے ہیں جانوں اپنی کو۔ اور اللہ جانتا ہے

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ

تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں۔ معاف کرے اللہ تجھ سے۔ کیوں پروانگی دی تونے انکو

حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾

یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے واسطے تیرے وہ لوگ کہ سچ بولنے والے ہیں اور جان لیتا تو جھوٹوں کو

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

نہیں پروانگی مانگتے تجھ سے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے

أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾

یہ کہ جہاد کریں ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے۔ اور اللہ جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

سوائے اسکے نہیں کہ پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے

وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾ وَ

کے اور شک میں ہیں دل اُن کے پس وہ بیچ شک اپنے کے متردد ہیں۔ اور

لَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ

اگر ارادہ کرتے نکلنے کا البتہ تیار کرتے واسطے اسکے سامان ولیکن ناخوش رکھا اللہ نے

انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾

اُٹھنا اُن کا پس کاہلی کو بند کیا انکو اور کہا گیا بیٹھ رہو ساتھ بیٹھنے والوں کے۔

لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا

اگر نکلتے بیچ تمہارے نہ زیادتی کرتے تم کو مگر فساد اور البتہ گھوڑے دوڑاتے

خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ وَ

درمیان تمہارے چاہتے واسطے تمہارے فتنہ۔ اور بیچ تمہارے بعضے لوگ ماننے والے ہیں ان کے۔

اللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِن

اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو۔ البتہ تحقیق چاہا تھا انھوں نے فتنہ پہلے

قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

اس سے اور اُلٹ پلٹ کیا تھا واسطے تیرے کاموں کو یہاں تک کہ آیا حق اور ظاہر ہوا

ع ٥ ١٢

(بقیہ صفحہ ۲۵۹) ...س جنگ میں دشمن قوی نظر آیا اور سفر دراز دیکھا اور اسباب کم منافق لگے بہانے لانے حضرت نے سب کو رخصت دی جب اللہ کے فضل سے غالب منصور پھر آئے۔ تب منافق فضیحت ہوئے اس سورۃ میں اکثر منافقوں کی باتیں بیان ہیں منہ

ف رفیق غار ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں ہجرت میں فقط یہی تھے حضرت کے ساتھ اور اصحاب بعضے پہلے نکل گئے تھے بعضے پیچھے نکل آئے۔

۱۱۔ منہ رح

أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ

حکم خدا کا اور وہ ناخوش رکھنے والے تھے۔ اور بعض انہیں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے پروانگی دو

لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

مجھ کو اور مت فتنے میں ڈالو مجھ کو خبردار ہو بیچ فتنہ کے گر پڑے۔ اور تحقیق دوزخ

لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

البتہ گھیر رہی ہے کافروں کو ف۱ اگر پہنچے تجھ کو بھلائی ناخوش کرتی ہے انکو

وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

اور اگر پہنچے تجھ کو مصیبت کہتے ہیں تحقیق پکڑ لیا تھا ہمنے کام اپنا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ

پہلے سے اور پھر جاتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ کہہ کہ ہرگز نہ پہنچیگا ہمکو

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مگر جو کچھ لکھا اللہ نے واسطے ہمارے وہی ہے کارساز ہمارا۔ اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

کریں ایمان والے۔ کہہ تم نہیں منتظر واسطے ہمارے مگر ایک دو

الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ

بھلائیوں میں سے۔ اور ہم منتظر ہیں واسطے تمہارے یہ کہ پہنچاوے تمکو

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا

اللہ تعالیٰ عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے پس منتظر رہو

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا

تحقیق ہم بھی ساتھ تمہارے منتظر ہیں۔ کہہ خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے

لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾

ہرگز نہ قبول کیا جاویگا تم سے۔ تحقیق ہو تم قوم فاسق۔ ف۲

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ

اور نہیں منع کیا انکو اس بات سے کہ قبول کئے جاویں اُن سے خرچ ان کے مگر یہ کہ انھوں نے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا

کفر کیا ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول اس کے کے اور نہیں آتے نماز کو مگر

موضح القرآن

ف۱ ایک منافق جد بن قیس بہانہ لایا کہ رُوم کی عورتیں خوبصورت ہیں۔ اس ملک میں جاکر بدی میں گرفتار ہوں گا رخصت دو کہ سفر میں جاؤں لیکن مدد خرچ کروں گا مال سے۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ وہ جو مدد خرچ دینے لگا تھا سو جواب ملا کہ بے اعتقاد کا مال قبول نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

ع

وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٥٤﴾
اور وہ کاہلی کرتے ہیں اور نہیں خرچ کرتے ہیں مگر وہ ناخوش رکھتے ہیں ۔

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ
پس نہ خوش لگے تجھ کو مال اُن کے اور نہ اولاد اُن کی ۔ سوائے اسکے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے

اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ
اللہ تاکہ عذاب کرے انکو ساتھ ان چیزوں کے بیچ زندگانی دنیا کے اور نکل جاویں جانیں اُن کی

وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَ
اور وہ کافر ہوں ۔ ف۱ اور قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے تحقیق وہ البتہ تم میں سے ہیں اور

مَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ
نہیں وہ تم میں سے ولیکن وہ ایک قوم ہیں کہ ڈرتے ہیں ۔ اگر پاویں وہ

مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ
جگہ پناہ یا کوئی گڑھا یا جگہ داخل ہونیکی البتہ پھر جاویں طرف اسکے اور وہ

يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ
سرکشی کرتے ہوں ۔ اور بعضے اُن میں سے وہ ہیں کہ عیب پکڑتے ہیں تجھ کو بیچ خیرات بانٹنے کے ۔

فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا
پس اگر دیئے جاویں اس میں سے خوش ہوں اور اگر نہ دیئے جاویں اس میں سے ناگہاں

هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَ
وہ ناخوش ہو جاتے ہیں ۔ اور اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز سے کہ دی ہے انکو اللہ نے اور

رَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ
رسول اُسکے نے اور کہتے کفایت ہے ہمکو اللہ شتاب دیویگا ہمکو اللہ فضل اپنے سے

وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ
اور رسول اس کا تحقیق ہم طرف اللہ کے رغبت کرنیوالے ہیں ۔ سوائے اس کے نہیں کہ خیرات

لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ
واسطے فقیروں کے اور محتاجوں کے اور عمل کرنیوالوں کے اوپر تحصیل اسکے کے اور جنکو الفت دلائے

قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ
جاتے ہیں دل انکے اور بیچ آزاد کرنے گردنوں کے اور قرض داروں کے اور بیچ راہ خدا کے

نصف

ع ۷ / ۱۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ تعجب نہ کر کہ بے دین کو اللہ نے نعمت کیوں دی بے دین کے حق میں اولاد اور مال وبال ہے کہ ان کے پیچھے دل پریشان ہے اور انکی فکر سے چھوٹنے نہ پاویں مرتے دم تک تا توبہ کرے یا نیکی پکڑے ۔ ۱۲ ۔ منہ رح ۔

وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾
اور مسافروں کو ۔ فرض ہے اللہ کی طرف سے ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف
وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ
اور بعضے اُن میں سے وہ ہیں کہ ایذا دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ ہر کسی کی بات سنکر لگ جانیوالا ہے
قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ
کہہ سننے والا بھلائی کا ہے واسطے تمہارے ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باور کرنیوالا ہے واسطے مسلمانوں
وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ
کے اور رحمت ہے واسطے اُنکے جو ایمان لاتے ہیں تم میں سے اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں رسول
اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ
اللہ کے کو واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا ف٢ قسمیں کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے تاکہ راضی
وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾
کریں تمکو اور اللہ اور رسول اسکا بہت حقدار ہیں اسکے کہ راضی کریں اسکو اگر ہیں ایمان والے ۔ ق
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ
کیا نہیں جانا انھوں نے یہ کہ جو کوئی خلاف کرے اللہ کا اور رسول اسکے کا پس یہ کہ واسطے اسکے ہے
نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾
آگ دوزخ کی ہمیشہ رہنے والا بیچ اسکے ۔ یہ ہے رُسوائی بڑی ۔
يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم
ڈرتے ہیں منافق یہ کہ اُتاری جائے اوپر اُنکے سورت کہ خبر دیوے اُن کو
بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾
ساتھ اُس چیز کے کہ بیچ دلوں اُنکے کے ہے کہہ ٹھٹھا کرو تحقیق اللہ نکالنے والا ہے اُس چیز کا کہ ڈرتے ہو نکالنے اسکے سے
وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ
اور البتہ اگر پوچھے تو ان سے البتہ کہیں گے سوائے اسکے نہیں کہ ہم بحث کرتے تھے اور کھیلتے تھے
قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾ لَا
کہہ کیا ساتھ اللہ کے اور نشانیوں اسکی کے اور رسول اسکے کے ہو تم ٹھٹھا کرنے والے ۔ مت
تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِن نَّعْفُ عَن
عذر کرو تحقیق کافر ہوئے تم پیچھے ایمان اپنے کے ۔ اگر معاف کریں ہم ایک

موضح القرآن

ف جس پاس مال نہ ہو وہ مفلس ہے اور حاجت چل جاوے ہر روز کے محنتی اور محتاج جس کی حاجت بند نہ ہو اور زکوٰۃ کے عامل جتنا پاویں موافق خرچ کے اور دل جن کا پرچانا ہے وہ لوگ تھے کہ طمع پر مسلمان ہوئے لیکن سردار قوم تھے ان کے طفیل سچے بھی مسلمان ہوئے اب علماء انکو نہیں گنتے ۔ اور گردن چھڑانی غلام کی آزادی یا بندی کی اور تاوان دار جو قرضدار ہو اگرچہ مالدار ہو اور قرض برابر نہ رکھتا ہو اور اللہ کی راہ یعنی جہاد کا خرچ اور مسافر جو بے خرچ ہو اگرچہ گھر میں سب کچھ موجود رکھے ۱۲ ۔ منہ رح ۔

ف٢ منافق حضرت کو طعن کرتے کہ شخص کان ہی رکھتا ہے حضرت اپنے وقار سے جھوٹے کا جھوٹ پہچانتے

(باقی صفحہ ۲۶۴ پر)

طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾
جماعت کو تم میں سے عذاب کریں گے ایک جماعت کو بسبب اسکے کہ تھے وہ گنہگار ف۱

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
منافق مرد اور منافق عورتیں بعضے انکے بعضوں سے ہیں حکم کرتے ہیں

بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ
ساتھ نامعقول کے اور منع کرتے ہیں معقول سے اور بند کرتے ہیں ہاتھوں اپنوں کو

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾
بھول گئے خدا کو پس بھول گیا انکو اللہ یعنی محروم رکھا رحمت سے۔ تحقیق منافق وہی ہیں فاسق ف۲

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ
وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور کافروں کو آگ دوزخ کا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اسکے وہی کفایت ہے انکو اور لعنت کی ہے انکو اللہ نے۔ اور واسطے انکے عذاب ہے

مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً
دائم۔ مانند ان لوگوں کے کہ تھے پہلے تم سے تھے اشد تم سے قوت میں

وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۗ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور زیادہ مال میں اور اولاد میں۔ پس فائدہ اٹھایا انھوں نے ساتھ حصے اپنے کے پس فائدہ اٹھایا تم نے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
بھی ساتھ حصے اپنے کے جیسا فائدہ اٹھایا ان لوگوں نے جو پہلے تم سے تھے ساتھ حصے اپنے کے

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۗ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
اور بحث کی تم نے جیسے بحث کی تھی انھوں نے۔ یہ لوگ کھوئے گئے عمل ان کے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾
بیچ دنیا کے اور آخرت کے۔ اور یہ لوگ وہ ہیں ٹوٹا پانے والے۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ
کیا نہیں آئی ان کو خبر ان لوگوں کی کہ پہلے ان سے تھے قوم نوح کی اور عاد کی

وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ
اور ثمود کی اور قوم ابراہیم کی اور رہنے والوں مدین کی اور بستیوں الٹی گئیوں یعنی قوم لوط کی۔

(بقیہ صفحہ ۲۶۳) تو بھی پکڑتے تغافل کرتے وہ بیوقوف جانتے کہ انھوں نے سمجھا نہیں سو اللہ نے فرمایا کہ یہ خوبی کی تمہارے حق میں بہتر نہیں تو اول تم پکڑے جاؤ گے ۱۲ منہ رح

ف۳ کسی وقت حضرت انکی دغابازی پکڑتے تو مسلمانوں کے روبرو قسمیں کھاتے کہ ہمارے دل میں بری نیت نہ تھی تاکہ انکو راضی کر کر اپنی طرف کریں جانا کہ فریب بازی خدا اور رسول کے ساتھ کام نہیں آتی۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ جو کوئی دین کی باتوں میں ٹھٹھا کرے اگرچہ دل سے منکر نہ ہو وہ کافر ہوا نہیں تو منافق البتہ ہوا دین کی بات میں ظاہر باطن با ادب رہنا ضرور ہے۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی بے اعتقاد کی صلاحیت کیا معتبر ہے اس کو فاسق ہی کہئے۔ ۱۲ منہ رح

أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

آئے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھ دلیلوں کے ۔ پس نہ تھا اللہ کہ اللہ ظلم کرے اُن لوگوں کو

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

ولیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے ۔ اور ایمان والے اور ایمان والیاں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

بعض اُن کے دوست ہیں بعض کے ۔ حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

بُرائی سے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو

وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ

اور فرمانبرداری کرتے ہیں اللہ کی اور رسول اسکے کی ۔ یہ لوگ شتاب رحم کرے گا اُن کو اللہ

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا ۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے ایمان والوں کو اور

الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ایمان والیوں کو بہشتیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ

بیچ اُن کے اور گھر پاکیزہ بیچ بہشتوں عدن کے ۔ اور رضامندی

مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ يٰٓأَيُّهَا

طرف اللہ کی سے بہت بڑی ہے ۔ یہ وہ ہے مُراد پانا بڑا ۔ اے

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ

نبی جہاد کر کافروں سے اور منافقوں سے اور سختی کر اُوپر اُنکے

وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

اور جگہ رہنے اُنکے کی دوزخ ہے ۔ اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی ۔ قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے

مَا قَالُوْا ۗ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ

کہ نہیں کہا ۔ اور البتہ تحقیق کہا ہے اُنھوں نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوئے پیچھے اسلام اپنے کے

وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا إِلَّآ أَنْ أَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ

اور قصد کیا اس چیز کا کہ نہ پہنچے اس کو ۔ اور نہ عیب کیا مگر اس بات کو کہ دولتمند کیا انکو اللہ نے

منزل ۲

ع ۹ ۶ ۱۵

وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ
اور رسول اُس کے نے فضل اپنے سے ۔ پس اگر توبہ کریں ہوگا بہتر واسطے اُنکے

وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا
اور اگر پھر جاویں عذاب کرے گا انکو اللہ عذاب درد دینے والا بیچ دُنیا کے

وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾
اور آخرت کے ۔ اور نہیں واسطے اُنکے بیچ زمین کے کوئی دوست اور نہ مددگار ف۱

وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ
اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عہد کیا اللہ سے اگر دے گا ہمکو فضل اپنے سے

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا آتَاهُمْ
البتہ خیرات دیں گے ہم اور البتہ ہوں گے ہم صالحوں سے ۔ پس جب دیا اُن کو

مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧٦﴾
فضل اپنے سے بخیلی کے ساتھ اسکے اور پھر گئے اور وُہ مُنہ پھیرنے والے ہیں ۔

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا
پس اثر دے گیا انکو نفاق بیچ دلوں اُنکے کے اُسدن تک کہ ملاقات کرینگے اس سے بسبب اسکے کہ

أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾ أَلَمْ
خلاف کیا تھا اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اُس سے اور بسبب اسکے کہ تھے جھوٹ بولتے ۔ کیا نہیں

يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ
جانتے یہ کہ اللہ جانتا ہے بھید اُن کا اور مصلحت اُن کی اور یہ کہ اللہ

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ
جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا ف۲ وہ لوگ کہ عیب پکڑتے ہیں رغبت کرنے والوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
مسلمانوں میں سے بیچ خیراتوں کے اور ان لوگوں کو کہ نہیں پاتے

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ
مگر محنت اپنی پس ٹھٹھا کرتے ہیں اُن سے ۔ ٹھٹھا کرتا ہے اللہ اُن سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اور واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا ف۳ بخشش مانگ واسطے اُنکے یا نہ بخشش مانگ واسطے اُنکے

مُوضح القرآن

ف۱ اکثر منافق پیچھے بیٹھ کر بات کرتے پیغمبر کی اور دین کی۔ جو پکڑے جاتے تو قسمیں کھاتے کہ ہم نے کچھ نہیں کہا۔ سُورۃ مُنافقون میں بھی یہ ذکر آویگا اور یہ جو فرمایا کہ فکر کیا تھا جو نہ ملا یہ مُراد ہو کہ لشکر میں خانہ جنگی ہوئی تھی آپس کے غوغا کرنے کہ مہاجر اور انصار میں پھوٹ پڑے ہیں حضرت نے صلاح کر دی سُورۃ منافقون میں آویگا یا مُراد وہ ہو کہ بارہ شخص نے سفر میں آدھی رات کو جمع ہو کر چاہا کہ حضرت پر ہاتھ چلاویں ایک صحابی ساتھ تھے حذیفہ تو فرمایا کہ انکو مار دے تب آگے سرکھانے حذیفہ سب کو پہچانتے تھے پر ظاہر کرنا حکم نہ تھا وہ منہ رکھے

ف۲ ایک منافق تھا ثعلبہ حضرت سے دعا چاہی کہ مجھ کو کشایش ہو فرمایا کہ تھوڑا جسکا شکر ہو آوے بہتر ہے بہت سے کہ غفلت لاوے پھر آیا اُنکا عہد کرنے کہ اگر مجھ کو مال ہو میں بہت خیرات کروں اور غفلت میں نہ پڑوں حضرت نے دُعا کی اسکو بکریوں میں برکت ملی یہانتک کہ مدینے کے جنگل سے کفایت نہ ہوتی ۔ نکلکر جنگل میں جا رہا ۔ جمعہ و جماعت سے محروم ہوا حضرت نے پوچھا کہ ثعلبہ کیا ہوا ۔ لوگوں نے بیان کیا ۔ فرمایا ثعلبہ خراب ہوا پھر زکوٰۃ کا وقت ہوا ۔
(باقی صفحہ ۲۶۷ پر)

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

اگر بخشش مانگے واسطے اُنکے ستر بار پس ہرگز نہ بخشیگا اللہ واسطے اُنکے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

یہ اس واسطے ہے کہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے ۔ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۸۰ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ

قوم فاسقوں کو ف۱ خوش ہوئے پیچھے چھوڑے گئے ساتھ بیٹھے رہنے اپنے کے پیچھے

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْۤا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

رسول اللہ کے اور ناخوش رکھا یہ کہ جہاد کریں ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ

بیچ راہ اللہ تعالیٰ کے اور کہا انھوں نے مت نکلو بیچ گرمی کے ۔ کہہ آگ

جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝۸۱ فَلْيَضْحَكُوْا

دوزخ کی اشد ہے گرمی میں ۔ اگر ہوتے سمجھتے پس چاہیئے کہ ہنسیں

قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲

تھوڑا اور روویں بہت ۔ بدلے اُس چیز کے کہ تھے کماتے ۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ

پس اگر پھیر لیجاوے تجھ کو اللہ تعالیٰ طرف ایک جماعت کے اُنمیں سے پس اِذن مانگیں تجھ سے

لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ

واسطے نکلنے کے پس کہہ ہرگز نہ نکلو گے تم ساتھ میرے کدھی اور ہرگز

تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ

نہ لڑو گے ساتھ میرے کسی دشمن سے تحقیق تم راضی ہوئے ساتھ بیٹھے رہنے کے

اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝۸۳ وَلَا تُصَلِّ

پہلی بار پس بیٹھے رہو ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ف۲ اور مت نماز پڑھ

عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ

اُوپر کسی کے ان میں سے کہ مرجاوے کدھی اور مت کھڑا ہو اُوپر قبر اس کی کے ۔

اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۴

تحقیق وہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور مر گئے اور وہ فاسق تھے ۔

(بقیہ صفحہ ۲۶۶)

سب دینے لگے اس نے کہا یہ تو مال بھرنا گویا جزیہ لینا بہانہ کر کر ٹال دیا پھر حضرت پاس مال دیا زکوٰۃ میں حضرت نے قبول لیا بعد حضرت کے ابوبکر رضہ و عمر رضہ بھی پاس خدمت میں اسکی زکوٰۃ نہ لیتے خلافت عثمان رضہ میں مرگیا۔

ع ۸ / ۱۶

ف۲ ایکبار حضرت نے تقید کیا خیرات پر عبدالرحمٰن عوف چار ہزار درم لائے اور لوگ لانے لگے عاصم چار سیر جو لائے عبدالرحمٰن نے کہا آٹھ ہزار میں رکھتا تھا نصف اپنے رب کو قرض دیتا ہوں اور نصف حق عیال ۔ عاصم نے کہا مزدوری کرکر آٹھ سیر جو لایا ہوں ۔ نصف خیرات کرتا ہوں اور نصف قوت عیال کا منافق کہنے لگے عبدالرحمٰن کو منظور ہے نمود اپنی ۔ اور عاصم اپنے تئیں زور آوری ملاتا ہے خیرات والوں میں ۔ ہمزہ

موضح القرآن

ف۱ یہاں سے فرق نکلتا ہے اعتقاد کا اور گنہگار کا ۔ گناہ ایسا کونسا ہے کہ پیغمبر کے بخشائے سے نہ بخشا جاوے اور بے اعتقاد کو پیغمبر کی ستر استغفار فائدہ نہ کرے اب جو بے اعتقاد لوگ بھروسا کریں پیغمبر کی شفاعت پر کس دلیل سے مثلاً آدمی سے بدی ہو یا نماز روزہ ہو

(باقی صفحہ ۲۶۸ پر)

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ
اور نہ خوش لگیں تجھ کو مال اُن کے اور نہ اولاد اُنکی سوائے اسکے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ
أَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
یہ کہ عذاب کرے ان کو ساتھ اسکے بیچ دنیا کے اور نکل جاویں جانیں اُن کی اور وہ
كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ أَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
کافر ہوں ۔ اور جسوقت کہ اُتاری جاتی ہے کوئی سورت یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے
وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ
اور جہاد کرو ساتھ رسول اسکے کے پروانگی مانگتے ہیں تجھ سے صاحب دولت اُنہیں سے
وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِأَنْ
اور کہتے ہیں چھوڑ دو ہمکو ساتھ بیٹھنے والوں کے ۔ راضی ہوئے ساتھ اسکے
يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ
کہ ہوویں ساتھ پیچھے رہنے والوں کے اور مہر رکھی گئی اُوپر دلوں اُنکے کے پس وہ
لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
نہیں سمجھتے لیکن رسول اور جو لوگ کہ ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ
ساتھ اسکے جہاد کیا انھوں نے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے ۔ اور یہ لوگ
لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ أَعَدَّ
واسطے اُنھیں کے ہیں بھلائیاں اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے ۔ تیار کی
اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
ہیں اللہ نے واسطے اُن کے بہشتیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے
فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ
بیچ ان کے ۔ یہ ہے مُراد پانا بڑا ۔ اور آئے عذر کرنے والے
مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
گنواروں سے تاکہ اذن دیا جاوے واسطے اُنکے اور بیٹھ رہے وہ لوگ کہ جھوٹ بولے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
اللہ سے اور رسول اسکے سے ۔ عنقریب پہنچیگا اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے اُن میں سے

(بقیہ صفحہ ۲٦۷) اور وہ شرمندہ ہو نہ نادم ہو تو وہ گنہگار ہے اور جو کوئی بدنام کو عیب نہ جانے اور فرض خدا کو کرنا نہ کرنا برابر سمجھے اور کرنے والوں کو طعن کرے وہ بے اعتقاد ہے ۔۱۲ منہ

۲ یہ جو فرمایا کہ اگر پھیر لے جاوے اللہ کسی فرقے کی طرف اس واسطے کہ آیت نازل ہوئی سفر میں وہ منافق تھے مدینہ میں اور فرقے فرمایا اس واسطے کہ بعضے منافق پیچھے مر گئے اور سب بیٹھنے والے منافق نہ تھے بعضے مسلمان بھی تھے کہ ان کی تقصیر معاف ہوئی ۔۱۲ منہ رح۔

ع ۹ ۱۱ ۱۷

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۹۰ لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى
عذاب درد دینے والا۔ نہیں اُوپر ناتوانوں کے اور نہ اُوپر
الۡمَرۡضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ
بیماروں کے اور نہ اُوپر ان لوگوں کے کہ نہیں پاتے وہ چیز کہ خرچ کریں
حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ
تنگی جب خیرخواہی کریں واسطے اللہ کے اور رسول اسکے کے نہیں اُوپر احسان کرنیوالوں کے
مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۹۱ وَّلَا عَلَى
کچھ راہ عتاب کی۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہیں اُوپر
الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ
اُن لوگوں کے کہ جو وقت آتے ہیں تیرے پاس تاکہ سواری دے تو اُنکو کہا تو نے نہیں پاتا میں
مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ تَوَلَّوۡا وَّاَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ
وہ چیز کہ سوار کروں میں تمکو اُوپر اسکے پھر گئے اور آنکھیں اُن کی بہتی تھیں
الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ ۝۹۲ اِنَّمَا
آنسوؤں سے بسبب غم کے کہ نہیں پاتے وہ چیز کہ خرچ کریں۔ سوائے اسکے
السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ ۚ
نہیں کہ راہ عتاب کی اُوپر ان لوگوں کے ہے کہ اذن مانگتے ہیں تجھ سے اور وہ دولتمند ہیں
رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ
راضی ہوئے ساتھ اس بات کے کہ ہو دیں ساتھ پیچھے رہنے والیوں کے اور مہر رکھی
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۹۳
اللہ نے اُوپر دلوں اُن کے کے پس وہ نہیں جانتے ۔
يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلْ
عذر لاویں گے طرف تمہارے جب پھر آؤ گے طرف اُنکے ۔ کہہ
لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّـؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَـبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ
مت عذر لاؤ ہرگز نہ مانیں گے واسطے تمہارے تحقیق بتلا دی ہیں اللہ نے
اَخۡبَارِكُمۡ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ
بعضی خبریں تمہاری۔ اور اب دیکھیگا اللہ عمل تمہارے اور رسول اسکا پھر پھیرے جاؤ گے

منزل ۲

الجزء العاشر ۱۰ [illegible]

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
طرف جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے پس خبر دیگا تمکو ساتھ اسچیز کے کرتے تم
تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ
کرتے - شتاب قسمیں کھاویں گے ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے جس وقت پھر جاؤ گے تم
اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ؗ
طرف اُنکے تاکہ منہ پھیرو اُن سے - پس منہ پھیر لو اُن سے - تحقیق وہ پلید ہیں
وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ
اور جگہ رہنے انکے کی دوزخ ہے - بدلے اس چیز کے کہ تھے کماتے - قسمیں کھاویں گے
لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
واسطے تمہارے تاکہ راضی ہو اُن سے - پس اگر راضی ہو گے اُن سے پس تحقیق اللہ نہیں
يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا
راضی ہوتا قوم فاسقوں سے ف۱ گنوار بہت سخت ہوئے کفر میں
وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور نفاق میں اور بہت لائق ہیں کہ نہیں جانتے حدیں اس چیز کی کہ اُتارا ہے اللہ نے
عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ
اُوپر رسول اپنے کے - اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۲ اور بعض گنواروں سے
مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ
وہ شخص ہیں کہ پکڑتے ہیں اسچیز کو کہ خرچ کرتے ہیں ڈانڈ اور انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے گردشوں
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَ مِنَ
زمانے کی اُوپر انکے کی ہو گردش بُرائی کی - اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے - اور بعضے
الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ
گنواروں میں سے وہ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور پکڑتے ہیں
مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ
جو کچھ خرچ کرتے ہیں نزدیکیاں نزدیک اللہ کے اور دعائے خیر پیغمبر کی - خبردار ہو
اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تحقیق وہ نزدیکی ہے واسطے اُنکے - البتہ شتاب داخل کریگا انکو اللہ بیچ رحمت اپنی کے - تحقیق اللہ

مُوضح القرآن

ف۱ یعنی جس شخص کا احوال معلوم ہو کہ منافق ہے اس کی طرف سے تغافل روا ہے لیکن دوستی اور محبت اور یگانگی روا نہیں - ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اُن کی طبع میں بے حکمی اور غرض ڈھونڈنی اور جاہلی پیدا ہے - سو اللہ حکمت والا ہے اُن سے وہ کام مشکل بھی نہیں چاہتا ہے اور وہ درجے بلند بھی نہیں دیتا ہے - ۱۲ منہ رح

(ع)

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور آگے بڑھ جانے والے پہلے ہجرت کرنے والوں سے

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

اور مدد دینے والوں سے اور وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں اُنکی ساتھ نیکی کے راضی ہوا اللہ

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا

اُن سے اور راضی ہوئے وہ اُس سے اور تیار کی ہیں واسطے اُنکے بہشتیں چلتی ہیں نیچے اُنکے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَ

نہریں ہمیشہ رہیں گے بیچ ان کے ہمیشہ۔ یہ ہے مُراد پانا بڑا ف۱ اور

مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۭ وَمِنْ اَهْلِ

اُن لوگوں سے کہ گرد تمھارے ہیں گنواروں سے منافق ہیں۔ اور بعضے لوگ

الْمَدِيْنَةِ ڀ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ

مدینہ کے بھی سرکشی کرتے ہیں اُوپر نفاق کے۔ تو نہیں جانتا اُن کو۔ ہم

نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى

جانتے ہیں اُنکو۔ شتاب عذاب کریں گے ہم اُن کو دو بار پھر پھیرے جاویں گے طرف

عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ

عذاب بڑے کے ف۲ اور اَور لوگ ہیں کہ اقرار کرتے ہیں ساتھ گناہوں اپنے کے

خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ

ملا دیا ہے عمل اچھا اور اَور بُرا۔ شتاب ہے اللہ

اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ

یہ کہ پھر آوے اُوپر ان کے۔ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ لے

مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا

مال ان کے سے خیرات کہ پاک کرے اُن کو تو (یعنی ظاہر میں) اور پاکیزہ کرے تو اُنکو ساتھ اسکے

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

(یعنی باطن میں) اور دُعاء خیر بھیج اُوپر اُنکے تحقیق دعا تیری تسکین ہے واسطے اُنکے۔ اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

جاننے والا ہے ف۳ کیا نہیں جانا انھوں نے یہ کہ اللہ وہی ہے کہ توبہ قبول کرتا ہے

ع ۱۲/۱ | عند المتقدمین ۱۷ | م ع ۵ | وقف غفران | منزل ۲

موضح القرآن

ف۱ جنگ بدر تک جو مسلمان ہوئے ہیں وہ قدیم ہیں اور باقی اُنکے تابع ہیں ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی دُنیا میں بھی تکلیف پر تکلیف پاویں گے پھر آخرت میں کھینچے جاوینگے وہ منافق کوئی اندھا ہوا کوئی کوڑھی کسی کے بدن میں پیپ پڑی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جیسے بعضوں پر عتاب ہوا کہ ہمیشہ کو اُن کی زکوٰۃ یعنی موقوف ہوئی۔ اُن پر عتاب نہیں ۔ ۱۲ منہ رح

عِبَادِهٖ وَيَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
بندوں اپنے سے اور لیتا ہے خیراتیں اور یہ کہ اللہ وہی ہے پھر آنے والا
الرَّحِيْمُ ۝١٠٤ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ
مہربان ف۱ اور کہو کہ عمل کرو پس البتہ دیکھے گا اللہ عمل تمہارے اور
رَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
رسول اُس کا اور ایمان والے ۔ اور البتہ پھیرے جاؤ گے تم طرف جاننے والے غیب کے
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٠٥ وَاٰخَرُوْنَ
اور ظاہر کے پس خبر دیگا تمکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے ف۲ اور کئی شخص
مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ
ہیں کہ ڈھیل دیئے گئے ہیں واسطے حکم اللہ کے یا عذاب کریگا اُن کو اور یا پھر آویگا اُوپر اُن کے ۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠٦ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا
اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۳ اور جن لوگوں نے پکڑی ہے مسجد
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
ضرر پہنچانے کو اور کفر کرنے کو اور جُدائی ڈالنے کو درمیان ایمان والوں کے اور
اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۗ
گھات لگانے کو واسطے اس شخص کے کہ لڑائی کر رہا ہے اللہ سے اور رسول اُسکے سے پہلے سے
وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اور البتہ قسمیں کھاویں گے کہ نہ ارادہ کیا تھا ہمنے مگر بھلائی کا ۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٠٧ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۗ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ
کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں ۔ مت کھڑا ہو تو بیچ اسکے کبھی ۔ البتہ وہ مسجد کہ بنیاد رکھی گئی
عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۗ
ہے اوپر پرہیزگاری کے پہلے دن سے بہت لائق ہے یہ کہ کھڑا ہو تو بیچ اسکے ۔
فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
بیچ اس کے مرد ہیں کہ دوستی رکھتے ہیں یہ کہ پاکی کریں ۔ اور اللہ دوست رکھتا ہے
الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝١٠٨ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى
پاکی کرنے والوں کو ف۴ کیا پس جو شخص کہ بنیاد رکھے عمارت اپنی کی اوپر تقویٰ کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی رسول بے اختیار ہے جسکے حق میں اللہ نے جو فرمایا وہ ادا کرتا ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس جہاد میں قصور ہوا تو آگے اور جہاد ہونگے رسول کے روبرو اور خلیفوں کے تب کام کریو ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اور پر کئی فرقے مذکور ہوئے ایک منافق جھوٹے بہانے کرتے ایک گنوار غرض کا وقت تاکتے ایک گنوار صاف دل سو رفیق اور ایک وہ جو اپنا گناہ مانے انکو معاف فرمایا مگر جو قدیم یاروں میں تین شخص اپنا گناہ مانے تھے انکو ادب دینے کو پچاس دن ڈھیل میں رکھا ۔ اس بیچ میں حضرت اور سب مسلمان ان سے کلام نہ کرتے اور انکی عورتیں جُدا ہو گئیں جب ان کے دل خوب پشیمان ہوئے تب معافی نازل ہوئی وہ آیت آگے ہے یہ ذکر انکا فرمایا ۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ حضرت کے سے ہجرت کر آئے تو مدینے کے باہر اُترے ایک محلہ تھا بنی عمرو بن عوف کا ۔ بعد چند روز کے شہر میں جگہ پکڑی اور مسجد نبوی تعمیر کی ۔ اس محلہ میں جہاں نماز پڑھتے تھے وہاں کے لوگوں نے

(باقی صفحہ ۲۷۳ پر)

مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
اللہ سے اور رضامندی کے بہتر ہے یا جو شخص کہ بنیاد رکھے عمارت اپنی کی
عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ
اُو پر کنارے کھائی گرنے والی کے پس لے گرے اس کو بیچ آگ دوزخ کے۔ اور
اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠٩ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ
اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ول ہمیشہ رہے گی عمارت اُن کی
الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ
جو بنائی ہے انھوں نے شک بیچ دلوں اُن کے مگر یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے کٹ جاویں
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١١٠ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى
دل اُن کے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ول تحقیق اللہ نے مول لی ہیں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ
مسلمانوں سے جانیں اُن کی اور مال اُن کے بدلے اسکے کہ واسطے اُن کے
الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ
بہشت ہے۔ لڑیں گے بیچ راہ اللہ کے پس ماریں گے اور
يُقْتَلُوْنَ تف وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ
مارے جاویں گے۔ وعدہ ہے اُوپر اسکے سچا بیچ توریت کے اور
الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
انجیل کے اور قرآن مجید کے۔ اور کون شخص بہت پورا کرنیوالا ہی عہد اپنے کو اللہ سے
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ
پس خوش وقت ہو تم سوداگری اپنی کے جو سوداگری کی ہے تم نے ساتھ اس کے۔ اور یہ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١١١ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ
وہی ہے مراد پانا بڑا۔ توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اللہ کی
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ
تعریف کرنے والے ہیں خدا کی راہ میں پھرنے والے ہیں رکوع کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں
الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
حکم کرنے والے ہیں ساتھ بھلائی کے اور منع کرنے والے ہیں نا معقول سے

(بقیہ صفحہ ۲۷۲)
مسجد تیار کی اور جماعت قائم رہی مسجد قبا کر مشہور ہے۔ حضرت اکثر ہفتے کے روز وہاں جاتے اور نماز پڑھتے۔ اس محلہ میں بعض منافقوں نے چاہا کہ او مسجد بنا دیں پہلوں کی ضد پر اور اپنی جماعت جدا ٹھیرا دیں اور ایک راہب ابو عامر کہ اسلام کی ضد سے نکل گیا تھا۔ اس کو نفاق سے بلا کر وہاں سردار و امام کریں۔ حضرت سے چاہا کہ ایک بار اول آپ وہاں نماز پڑھیں تو ہم جماعت قائم کریں حضرت کو ان کی دغا معلوم نہ تھی وعدہ کیا کہ جنگ تبوک سے ہم پھریں گے تو اول وہاں نماز پڑھ کر شہر میں داخل ہوں گے حق تعالیٰ نے پہلے خبردار کر دیا اور مسجد قبا کے لوگوں کی تعریف کی آدمی خبردار رہے کہ ظاہر بعضی عبادت ہے اور نیت اس میں نفسانیت ہے اس کا یہ حال ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳ | ۱۱
نصف

مُوضح القرآن

ول یعنی بے نصانی کی شامت سے عمل نیک بھی چاہیں تو بن نہیں آتا۔ ۱۲ منہ
ول یعنی اس عمل کا اثر یہ ہوا کہ ہمیشہ اُنکے دل میں نفاق رہیگا نفاق کو فرمایا شبہ۔ ۱۲ منہ رح۔

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

اور نگاہ رکھنے والے ہیں حدوں اللہ کی کو۔ اور بشارت دے ایمان والوں کو ف۱

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

نہیں تھا لائق واسطے نبی کے اور واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ بخشش مانگیں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا

واسطے مشرکوں کے اور اگرچہ ہوں صاحب قرابت کے پیچھے اس کے کہ

تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَ مَا كَانَ

ظاہر ہوا واسطے ان کے یہ کہ وہ رہنے والے دوزخ کے ہیں۔ اور نہیں تھا

اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ

بخشش مانگنا ابراہیم کا واسطے باپ اپنے کے مگر سبب وعدے کے کہ وعدہ کیا تھا

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ

اس سے یہ پس جب ظاہر ہوا واسطے اسکے یہ کہ وہ دشمن ہے واسطے خدا کے بیزار ہوا اس سے تحقیق

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ

ابراہیم البتہ دردمند تھا تحمل والا ف۲ اور نہیں شان اللہ کی یہ کہ گمراہ ٹھیرا دیوے

قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ

قوم کو پیچھے اسکے کہ ہدایت کیا ہے انکو یہاں تک کہ بیان کرے واسطے انکے کہ کس چیز سے بچیں

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۳ تحقیق اللہ واسطے اسکے ہے بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ

آسمانوں کی اور زمین کی۔ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور نہیں واسطے تمہارے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ

سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار۔ تحقیق ساتھ رحمت کے پھر آیا اللہ

عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

اوپر نبی کے اور وطن چھوڑنے والوں پر اور مدد دینے والوں پر جنھوں نے پیروی کی اسکی

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

بیچ وقت سختی کے پیچھے اس کے کہ نزدیک تھا کہ کج ہو جاویں دل

موضح القرآن

ف۱ سیاحت سے مراد روزہ ہے یا ہجرت ہے یا دل لگانا دنیا کے مزوں میں اور حدیں تھامنی یہ کہ بغیر حکم شرع کوئی کام کریں ۱۲ منہ رح

ف۲ قرآن میں جو ذکر ہوا کہ ابراہیم نے اپنے باپ کی بخشش مانگی شاید حضرت کے دل میں بھی آیا ہو اور مسلمانوں نے بھی چاہا کہ اپنے قرابت والوں کے حق میں دعا کریں تو منع آیا معلوم ہوا کہ مشرک بخشا نہیں جاتا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی ابھی اسواسطے تمکو منع کر دیا۔ ۱۲ منہ رح

فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ

ایک جماعت کے اُن میں سے پھر پھر آیا اُوپر ان کے . تحقیق وہ ساتھ اُنکے شفقت کرنیوالا

رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا

مہربان ہے ف۱ اور اُوپر تین شخصوں کے جو کہ پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

تنگ ہوگئی اُوپر اُن کے زمین ساتھ اس کے کہ کشادہ تھی اور تنگ ہوگئی

عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ

اوپر اُن کے جانیں اُن کی اور جانا انھوں نے کہ نہیں پناہ اللہ سے مگر

اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

طرف اسکے. پھر پھر آیا اوپر ان کے تاکہ پھر آویں وہ. تحقیق اللہ وہ ہے پھر آنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا

مہربان ف۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ

ساتھ سچوں کے ف۳ نہیں تھا لائق واسطے رہنے والوں مدینے کے اور جو لوگ

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

کہ گرد اُنکے ہیں گنواروں میں سے یہ کہ پیچھے رہ جاویں رسول خدا کے سے

وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ

اور نہ یہ کہ رغبت کریں بیچ آرام جان اپنی کے چھوڑ کر جان اسکی کو. یہ اسواسطے ہے کہ نہیں پہنچتی

ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

اُنکو پیاس اور نہ محنت اور نہ بھوک بیچ راہ خدا کے اور

لَا يَطَــــُٔـوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ

نہیں چلتے ایسی جگہ چلنے کی کہ غصے میں لاوے کافروں کو اور نہیں لیتے

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ

دشمنوں سے کچھ لینا مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُنکے بسبب اس کے عمل نیک.

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب نیکی کرنے والوں کا. اور نہیں خرچ کرتے

مُوضح القرآن

ف۱ مہاجر اور انصار کو معاف کیا دل کے خطروں سے اور دوبارہ فرمایا مہربان ہوا. ۱۲ منہ رح

ف۲ ساتھ مہاجرین اور انصار کے وہ تین شخص بھی داخل ہوئے پچاس دن میں ان پر سخت حالت گذری کہ موت سے بدتر. ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی تین شخص سچ کہنے سے بخشے گئے نہیں تو منافقوں میں ملتے. ۱۲ منہ رح

ع ۱۴ / ۸ / ۳ ربع

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا
خرچ کرنا چھوٹا اور نہ بڑا اور نہیں کاٹتے کسی جنگل کو
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے تاکہ جزا دیوے اللہ اُن کو بہتر اس چیز کی جو تھے کرتے۔
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ
اور نہ تھے مسلمان کہ نکل جاویں سارے۔ پس کیوں نہ نکلے
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
ہر فرقے سے اُن میں سے ایک جماعت تاکہ سمجھ سیکھیں بیچ دین کے
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
اور تاکہ ڈرا دیں قوم اپنی کو جب پھر جاویں طرف اُن کے شاید کہ وہ بچیں ف۱
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو لڑو اُن لوگوں سے جو پاس تمہارے ہیں کافروں سے
وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور چاہیئے کہ پاویں بیچ تمہارے سختی۔ اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ف۲
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ
اور جب اُتاری جاتی ہے کوئی سورت پس بعضے ہیں اُن میں سے کہ کہتے ہیں کہ کسکو تم میں سے زیادہ کیا
هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ
اس نے ایمان۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس زیادہ کیا اُن کو ایمان اور
هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
وہ خوش وقت ہوتے ہیں۔ اور اسے پر جو لوگ کہ بیچ دلوں اُنکے کے بیماری ہے پس زیادہ کی
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ
اُن کو نجاست ساتھ نجاست اُن کی کے اور مر گئے اور وہ کافر ہیں ف۳ کیا نہیں دیکھتے
اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ
یہ کہ وہ بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں بیچ ہر برس کے ایک بار یا دو بار پھر توبہ نہیں کرتے
وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ
اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ف۴ اور جسوقت نازل کی جاتی ہے کوئی سورۃ نظر کرتے ہیں بعضے اُنکے

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہر قوم میں سے چاہیئے بعضے لوگ پیغمبر کی صحبت میں رہیں تا علم دین سیکھیں اور پچھلوں کو سکھا دیں۔ اب پیغمبر موجود نہیں لیکن علم دین موجود ہے۔ طلب علم فرض کفایہ ہے اور جہاد فرض کفایہ ہے۔

ف۲ سختی معلوم کریں یعنی قوت جنگ یا سختی یعنی معاملت میں بے رُخی پس کافر سے اُلفت و ملایمت نہ کرے مگر جب دیکھے کہ دین کا راغب ہے ۱۲۔ منہ رحمہ۔

ف۳ کلام اللہ جس مسلمان کے دل کے خطرہ سے موافق پڑتا وہ کہتا کہ مجھ کو اس نے ایمان زیادہ کیا۔ یہی لفظ بولتے منافق جب انکے چھپے عیب بیان کرتا لیکن مسلمان کہتے خوشوقتی سے اور منافق کہتے شرمندگی سو پھر تو بھی صدق نہ لاتے چاہتے آگے سے اور اپنا عیب زیادہ چھپا دیں یہی ہے گندگی

باقی صفحہ ۲۷۷ پر

ع ۱۵ / ۴

اِلٰى بَعْضٍؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْاؕ صَرَفَ

طرف بعض کے. کیا دیکھتا ہے تمکو کوئی پھر پھر جاتے ہیں - پھیر دیا

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ

اللہ نے دلوں اُنکے کو بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے ف۱ البتہ تحقیق آیا ہے تمھارے

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

پاس پیغمبر نفس تمھارے سے شاق ہے اوپر اسکے یہ کہ ایذا میں پڑو تم حرص کرنیوالا ہے اوپر بھلائی تمھاری

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

کے ساتھ مسلمانوں کے شفقت کرنیوالا مہربان ہے ف۲ پس اگر پھر جاویں پس کہہ کفایت ہے مجھ کو اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

نہیں کوئی معبود مگر وہ. اوپر اس کے توکل کیا میں نے اور وہ ہے پروردگار بڑے تخت کا.

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعُ اٰيَاتٍ وَاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ یونس مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

یہ ہیں نشانیاں کتاب حکمت والی کی - کیا ہوا واسطے لوگوں کے

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ

تعجب یہ کہ وحی بھیجی ہمنے طرف ایک مرد کے اُن میں سے یہ کہ ڈرا لوگوں کو

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ واسطے انکے ہے قدم راستی کا یعنی مرتبہ نزدیک

رَبِّهِمْؔؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ

پروردگار ان کے. کہا کافروں نے تحقیق یہ البتہ جادوگر ہے ظاہر - تحقیق

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

پروردگار تمھارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ

دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے تدبیر کرتا ہے کام کی نہیں کوئی سفارش کرنیوالا

(بقیہ صفحہ ۲۷۶)
پراگندگی عیب دار کو لازم ہے کہ نصیحت سن کر چھوڑ دے نہ یہ کہ اس ناصح سے چھپانے لگے ۱۲ - منہ رح

ف۲ اکثر جنگ و جہاد کے وقت منافق معلوم ہو جاتے تھے - ۱۲ منہ

ع ۱۶ / ۷ / ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی کلام اللہ میں جہاں عیب آئے منافقوں کے وہ آپس میں دیکھتے ہیں کہ مجلس میں کسی نے ہم کو پرکھا ہو پھر شتاب اُٹھ جاتے ہیں ۱۲ - منہ رح -

ف۲ تلاش رکھتا ہے تمھاری یعنی چاہتا ہے کہ اُمت میری زیادہ ہوتی رہے ۱۲ - منہ رح

منزل ۳

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

إِلَّا مِنۢ بَعْدِ إِذْنِهِۦ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۚ
مگر پیچھے حکم اس کے کے۔ یہ ہے اللہ پروردگار تمھارا پس بندگی کرو اُس کی
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝٣ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ ٱللَّهِ
کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم ف۱ طرف اس کے ہے پھر جانا تمھارا سب کا۔ وعدہ کیا ہوا اللہ نے
حَقًّا ۚ إِنَّهُۥ يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ لِيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ
سچا۔ تحقیق وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پیدائش پھر دوبارہ کریگا اسکو تاکہ جزا دیوے اُن لوگوں کو
ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ بِٱلْقِسْطِ ۚ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَهُمْ
کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے ساتھ انصاف کے۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے واسطے انکے
شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ ۝٤
پینا ہے آب گرم سے اور عذاب درد دینے والا سبب اسکے کہ تھے کفر کرتے۔
هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ ٱلشَّمْسَ ضِيَآءً وَٱلْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُۥ
وہی ہے جس نے کیا سورج کو چمکتا یعنی روشن درخشندہ اور چاند کو اُجالا اور مقرر کیں
مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا۟ عَدَدَ ٱلسِّنِينَ وَٱلْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ
واسطے اس کے منزلیں تاکہ جانو تم گنتی برسوں کی اور حساب۔ نہیں پیدا کیا
ٱللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِٱلْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝٥
اللہ نے اسکو مگر ساتھ حق کے مفصل بیان کرتا ہے نشانیوں کو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں
إِنَّ فِى ٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ ٱللَّهُ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ
تحقیق بیچ آنے جانے رات کے اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے بیچ آسمانوں کے
وَٱلْأَرْضِ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝٦ إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے قوم کے کہ ڈرتے ہیں۔ تحقیق جو لوگ کہ نہیں اُمید رکھتے
لِقَآءَنَا وَرَضُوا۟ بِٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَٱطْمَأَنُّوا۟ بِهَا وَٱلَّذِينَ
ملاقات ہماری کی اور راضی ہوئے ساتھ زندگانی دنیا کے اور آرام پکڑا ساتھ اسکے اور جو لوگ کہ
هُمْ عَنْ ءَايَٰتِنَا غَٰفِلُونَ ۝٧ أُو۟لَٰٓئِكَ مَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ بِمَا كَانُوا۟
وہ نشانیوں ہماری سے غافل ہیں۔ یہ لوگ جگہ رہنے انکے کی آگ ہے سبب اس کے
يَكْسِبُونَ ۝٨ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ يَهْدِيهِمْ
کہ تھے کماتے۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے نیک راہ دکھاویگا اُن کو

موضح القرآن
ف۱ جتنی دیر لگے چھ دن کو اتنے میں بنائے آسمان و زمین اور اس ملک کا دربار ٹھیرایا۔ عرش پر سب کام کی تدبیر وہاں سے ہو۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۳

رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ فِي جَنّٰتِ

رب اُن کا بسبب ایمان اُنکے کے۔ چلیں گی نیچے اُن کے سے نہریں بیچ بہشتوں

النَّعِيمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا

نعمت کے۔ پکارنا اُنکا ہے بیچ اسکے پاکی ہے تجھ کو یا اللہ اور دُعا ملاقات اُنکی کی بیچ اُسکے

سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝١٠

سلام ہے۔ اور آخر پکارنا اُن کا یہ ہے کہ سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا ف١

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

اور اگر شتاب دیوے اللہ لوگوں کو بُرائی جیسا جلدی مانگتے ہیں یہ بھلائی کو

لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا

البتہ پوری کی جاوے طرف اُنکے اجل اُنکی۔ پس چھوڑ دیتے ہیں ہم ان لوگوں کو کہ نہیں امید رکھتے ملاقات

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝١١ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ

ہماری کی بیچ سرکشی اپنی کے سرگرداں ہوتے ہیں ف٢ اور جب لگتی ہے آدمی کو بُرائی

دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ

پکارتا ہے ہمکو اوپر کروٹ اپنی کے یا بیٹھے یا کھڑے۔ پس جب کھولدیتے ہیں ہم اُس سے

ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ

ایذا اس کی چلا جاتا ہے جیسے کہ نہ پکارا تھا ہمکو طرف ایذا کے کہ لگی تھی اسکو اسی طرح زینت دیا گیا ہے

لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝١٢ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

واسطے حد سے نکل جانے والوں کے جو کچھ کرتے تھے کرتے۔ اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہے ہمنے قرنوں کو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

پہلے تم سے جب ظلم کیا انھوں نے اور آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر ساتھ دلیلوں کے

وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝١٣

اور نہ تھے کہ ایمان لاویں۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم قوم گنہگاروں کو۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ

پھر کیا ہمنے تمکو جانشین بیچ زمین کے پیچھے اُن کے تاکہ دیکھیں

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝١٤ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ

ہم کیونکر کرتے ہو۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اُوپر اُنکے نشانیاں ہماری ظاہر

ع ١٠ / ٦

موضح القرآن

ف١ اول عجائب نعمتیں دیکھ کر کہیں گے پاک ذات یعنی سبحان اللہ پھر اس کی لذت پاکر کہینگے الحمد للہ اور جنت میں طور ملاقات یہی ہے۔ السلام علیک جو دنیا میں مسلمان کرتے ہیں۔ ١٢۔ منہ رحمہ۔

ف٢ یعنی آدمی چاہتا ہے کہ نیکی کا بدلہ شتاب ملے یا نیک دعا شتاب لگے۔ سو اگر حق تعالیٰ شتاب کرے۔ تو اپنی بدی کے وبال سے فرصت نہ پاوے مگر دونوں میں تحمل ہے تاکہ نیک لوگ تربیت پاویں اور بد لوگ غفلت میں پڑے رہیں۔ ١٢۔ منہ رحمہ۔

قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا
کہتے ہیں وہ لوگ کہ نہیں اُمید رکھتے ملاقات ہماری کی لے آ قرآن سوائے اس کے
أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ
یا بدل ڈال اسکو۔ کہہ کہ نہیں ممکن واسطے میرے یہ کہ بدل ڈالوں اسکو طرف جی اپنے
نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ
کے سے۔ نہیں پیروی کرتا ہوں میں مگر اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہو طرف میرے تحقیق ڈرتا ہوں میں اگر
عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَوْ شَاءَ
نافرمانی کروں میں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے ف۱ کہہ اگر چاہتا
اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ
اللہ نہ پڑھتا میں اسکو اوپر تمہارے اور نہ جتاتا اللہ تمکو ساتھ اس کے پس تحقیق رہا تھا میں
فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ
بیچ تمہارے ایک عمر پہلے اس سے۔ کیا پس نہیں سمجھتے ف۲ پس کون شخص بہت ظالم ہے
مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ
اس شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانیوں اسکی کو تحقیق بات یہ ہے
لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
کہ نہیں چھٹکارا پاتے گنہ گار ف۳ اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا
اس چیز کو کہ نہیں ضرر دیتی اُن کو اور نہ نفع دیتی ہے انکو اور کہتے ہیں یہ شفاعت کرنیوالے ہیں ہمارے
عِنْدَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ
نزدیک خدا کے۔ کہہ خبر دیتے ہو اللہ کو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا بیچ آسمانوں کے
وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾
اور نہ بیچ زمین کے۔ پاکی ہے اُس کو اور بلند ہے اس چیز سے کہ شریک مقرر کرتے ہیں ف۴
وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَ
اور نہ تھے لوگ مگر جماعت ایک پس اختلاف کیا۔ اور
لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا
اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوگئی ہے پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان انکے بیچ اس چیز کے

موضح القرآن

ف۱ اس قرآن کا پند نصیحت تو پسند کرتے اور بتوں کا باطل کرنا نہ مانتے تو کہتے اسکا بدل ڈال تو یہ کلام ہم سے قبول کریں۔

ف۲ یعنی اپنی طرف سے میں بناتا تو چالیس برس کی عمر میں بنایا اس قسم کا خیال رکھتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگر میں بناتا ہوں تو مجھ سا ظالم نہیں اور جو میں سچا ہوں تو جھٹلانے والوں پر یہی بات ہے ۱۲ منہ رح

ف۴ جو مشرک ہے کو یہی کہتا ہے کہ اللہ نے یہ اور یہ شریک کسی طرح سے ہم پر مختار ہے فرمایا کہ اگر ہے مختار کئے ہوتے تو آپ ان کیوں منع کیا اور جو کہیں کہ جہاں دین میں منع نہیں کیا تمکو منع کیا ہوگا تو اگلی آیت میں اسکا جواب ہے کہ دین شرع کا ایک ہے جب لوگ بچل گئے ہیں پھر انکو بتا دیا ہے اعتقاد میں کچھ فرق نہیں اور جو کہیں اگر تم سچے ہوتے تو پھر دنیا میں عذاب آتا اسکا جواب بھی آگے ہے کہ فیصلے کا دن آتا ہے ۱۲ منہ رح

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ

کہ بیچ اسکے کہ خلاف کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کیوں نہ اُتاری گئی اوپر اس کے نشانی

مِّن رَّبِّهِۦ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا ٱلْغَيْبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى

پروردگار اسکے سے۔ پس کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم غیب واسطے خدا کے ہے پس انتظار کرو تحقیق میں

مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً

بھی ساتھ تمھارے انتظار کرنے والوں سے ہوں ف۱ اور جس وقت چکھاتے ہیں ہم لوگوں کو رحمت

مِّنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِىٓ ءَايَاتِنَا ۚ قُلِ

پیچھے سختی کے کہ لگی ہو اُن کو ناگہاں اُن کو مکر ہوتا ہے بیچ نشانیوں ہماری کے۔ کہہ

ٱللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾

کہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر۔ تحقیق بھیجے ہوئے ہمارے لکھتے ہیں جو کچھ کہ مکر کرتے ہو تم ف۲

هُوَ ٱلَّذِى يُسَيِّرُكُمْ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ

وہی ہے جو چلاتا ہے تمکو بیچ جنگل کے اور دریا کے۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم

فِى ٱلْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا

بیچ کشتیوں کے اور جاری ہوتی ہیں کشتیاں ساتھ اُنکے ساتھ باؤ اچھی کے اور خوش ہوتے ہیں ساتھ اُسکے

جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ

آجاتی ہے اُن کشتیوں کو باؤ تند اور آتی ہے اُن کو موج ہر

مَكَانٍ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ

مکان سے اور جانتے ہیں یہ کہ وہ گھیر لیا اُس نے اُن کو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کر

لَهُ ٱلدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَـٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ

واسطے اس کے عبادت۔ اگر نجات دے گا تو ہمکو اس سے البتہ ہوں گے ہم

ٱلشَّـٰكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ

شکر کرنے والوں سے۔ پس جب نجات دی اُن کو ناگہاں وہ سرکشی کرتے ہیں بیچ زمین کے

بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۗ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم ۖ

ناحق۔ اے لوگو سوائے اسکے نہیں کہ سرکشی تمھاری اوپر جانوں تمھاری کے ہے

مَّتَـٰعَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم

برتو فائدہ زندگانی دنیا کا پھر طرف ہمارے ہے پھر آنا تمھارا پس خبر دیں گے ہم تم کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر کہیں کہ ہم کاہے سے جانیں کہ تمھاری بات سچ ہے فرمایا کہ آگے دیکھو حق تعالیٰ اس دین کو روشن کریگا اور مخالف ذلیل ہوں گے برباد ہو جاویں گے سو ویسا ہی ہوا سچ کی نشانی ایک بار کافی ہے اور ہر بار مخالف ذلیل ہوں تو فیصلہ ہو جاوے فیصلہ کا دن دنیا میں نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

ف۲ یعنی سختی کے وقت آدمی کی نظر اسباب سے اٹھ کر اللہ پر رہتی ہے جب کام بن گیا لگا اسباب پر رکھنے سو ڈرتا نہیں کہ اللہ پھر کوئی سبب کھڑا کر دے اسی تکلیف کا اسکے ہاتھ میں سب اسباب تیار ہیں۔ ایک اُسی کی صورت آگے اور فرمائی۔ ۱۲۔ منہ رح

ع ۱۰ ۲ ۷

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے۔ سوائے اسکے نہیں کہ مثال زندگانی دنیا کی مانند پانی کے ہےکہ

أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا
اُتارا ہمنے اس کو آسمان سے پس مل گئی ساتھ اسکے روئیدگی زمین کی اس چیز کہ

يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتّٰىٓ إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ
کھاتے ہیں لوگ اور چارپائے۔ یہاں تک کہ جب پکڑتی ہے زمین

زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ
بناؤ اپنا اور زینت پکڑتی ہے اور جانتے ہیں لوگ اس کے یہ کہ وہ قادر ہیں اوپر اسکے

أَتٰىهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَأَنْ لَّمْ
آتا ہے اس پر حکم ہمارا رات کو یا دن کو پس کر دیتے ہیں اس کو کٹی ہوئی گویا کہ نہ

تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْأٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾
بسے تھے کل کو۔ اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیوں کو واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۱

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا إِلٰى دَارِ السَّلٰمِ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ إِلٰى
اور اللہ پکارتا ہے طرف گھر سلامتی کے۔ اور راہ دکھاتا ہے جسکو چاہے طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ
راہ سیدھی کے۔ واسطے اُن لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں نیکی ہے اور زیادتی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ
اور نہ ڈھانکے گی منہ اُن کے کو سیاہی اور نہ ذلت۔ یہ لوگ رہنے والے

الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ
بہشت کے ہیں۔ وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کہ کمائیں برائیاں

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِّنَ
بدلا برائی کا مانند اسی کے ہے اور ڈھانکے گی اُن کو ذلت۔ نہیں واسطے اُنکے

اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا
اللہ سے کوئی بچانے والا۔ گویا کہ اڑھائے گئے ہیں منہ اُن کے ٹکڑے

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا
رات اندھیری کے۔ یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں۔ وہ بیچ اُس کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی روح آسمان سے بدن میں آئی بدن میں مل کر قوت پکڑی پھر کام کیے انسانی اور حیوانی جب ہر ہنر میں پورا ہوا اور اسکے متعلقوں کو اسپر بھروسہ آنا لگا موت آ پہنچی فائدہ ہمارا حکم پہنچا یعنی پک کر زرد ہو گئی پھر کھیتی یا کوئی فوج آ پڑی کہ کبھی کاٹ ڈالی یعنی موت ناگہاں آ لی ہے۔ منزل ۳

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جس دن اکٹھا کریں گے ہم اُنکو سب کو پھر کہیں گے ہم واسطے ان لوگوں کے

اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ

کہ شریک ہوئے تھے کھڑے رہو مکان اپنے پر تم اور شریک تمہارے۔ پس قسم قسم طادی بیچ درمیان انکے

قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى

اور کہا شریکوں اُنکے نے نہیں تھے تم ہم کو عبادت کرتے۔ پس کفایت ہے بیچ

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

اللہ شاہد درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے تحقیق تھے ہم عبادت تمہاری سے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ

غافل ف۱ اس جگہ آزمائے گا ہر ایک جی جو پہلے کیا تھا اور

رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

پھیرے جاویں گے طرف اللہ کے مالک اپنے حق کے اور کھویا جاویگا اُن سے جو کچھ کرتے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

باندھ لیتے۔ کہہ کون شخص رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ

یا کون شخص مالک ہے سُننے کا اور دیکھنے کا اور کون شخص نکالتا ہے زندے کو

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ

مُردے سے اور نکالتا ہے مُردے کو زندے سے اور کون تدبیر کرتا ہے

الْاَمْرَ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ

کام کی۔ پس البتہ کہیں گے اللہ۔ پس کہہ آیا پس نہیں ڈرتے۔ پس یہی ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ

اللہ پروردگار تمہارا حق ہے۔ پس کیا ہے پیچھے حق کے مگر گمراہی۔

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔ اسی طرح ثابت ہوئی بات پروردگار تیرے کی اوپر

الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ

اُن لوگوں کے جو فاسق ہوئے یہ کہ وہ نہیں ایمان لاویں گے ف۲ کہہ کیا ہے

ع ۱۰ / ۸ النصف

مُوضح القرآن

ف۱ جتنے مُشرک ہیں اپنے خیال کو پُوجتے ہیں یا شیطان کو نام کرتے ہیں نیکوں کا وہ اس کام سے بیزار ہیں آخرت میں معلوم ہوگا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ نے ازل سے اُنکی قسمت میں یقین نہیں لکھا۔ سبب اس کا بے حکمی اُن کی۔ ۱۲ منہ رح

مِّن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ

شریکوں تمھارے میں کوئی وہ شخص کہ پہلی بار کرے پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اسکو۔ کہہ اللہ

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ○ قُلْ هَلْ

ہی پہلی بار کرتا ہے پیدائش پھر دوبارہ کریگا اسکو پس کہاں سے پلٹائے جاتے ہو۔ کہہ کہ آیا

مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِيٓ إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ

ہے شریکوں تمھارے میں سے وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کے۔ کہہ کہ اللہ

يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَن يَهْدِيٓ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ

راہ دکھاتا ہے طرف حق کے کیا پس وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہو طرف حق کے بہت لائق ہے اس بات

أَمَّن لَّا يَهِدِّيٓ إِلَّآ أَن يُهْدَىٰ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ○

کا کہ پیروی کیا جاوے یا وہ شخص کہ آپ ہی نہیں راہ پاتا مگر یہ کہ راہ بتایا جاوے پس کیا ہے تم کو کیونکر حکم کرتے

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ

ہو۔ اور نہیں پیروی کرتے اکثر اُن کے مگر گمان کی۔ تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا

الْحَقِّ شَيْـًٔا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَفْعَلُونَ ○ وَمَا كَانَ

حق سے کچھ۔ تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں۔ اور نہیں ہے

هَٰذَا الْقُرْءَانُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ

یہ قرآن کہ باندھ لیا جاوے سوائے اللہ کے سے ولیکن سچا کرنیوالا ہے

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ

اس چیز کا کہ آگے اس کے ہے اور تفصیل کرنے والا ہر کتاب کی نہیں شک بیچ اس کے

مِن رَّبِّ الْعَٰلَمِينَ ○ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰهُ قُلْ فَأْتُوا

پروردگار عالموں کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس کو۔ کہہ پس لے آؤ

بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ

ایک سورۃ مانند اس کے اور پکارو جس کو سکو سوائے اللہ کے

إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ○ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا

اگر ہو تم سچے بلکہ جھٹلایا اس چیز کو کہ نہیں گھیرا

بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ

علم اس کے کو اور نہیں آئی ان کے پاس تحقیق حجت اس کی۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے کہ

منزل ۳

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پہلے تھے ان کے پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کار ظالموں کا ف۱

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۚ

اور بعضے انہیں سے وہ ہیں کہ ایمان لاویں گے ساتھ اسکے اور بعضے انہیں سے وہ ہیں کہ نہ ایمان لاویں گے ساتھ

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

اسکے اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے مفسدوں کو۔ اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس کہہ

لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

واسطے میرے عمل میرا ہے اور واسطے تمہارے عمل تمہارا ہے تم بے تعلق ہو اس چیز سے کہ کرتا ہوں میں

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ

اور میں بے تعلق ہوں اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ف۲ اور بعضے انہیں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں

اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

طرف تیرے۔ کیا پس تو سناتا ہے بہروں کو اور اگرچہ ہوں نہ سمجھتے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ

اور بعضے انہیں سے وہ ہیں کہ دیکھتے ہیں طرف تیری کیا پس تو راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور اگرچہ

كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

ہوں نہ دیکھتے۔ ف۳ تحقیق اللہ نہیں ظلم کرتا لوگوں کو کچھ

وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

اور لیکن لوگ جانوں اپنی کو ظلم کرتے ہیں ف۴ اور جس دن اکٹھا کریگا انکو

كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ

گویا کہ نہ رہے تھے مگر ایک ساعت دن سے ایکدوسرے کو پہچانیں گے آپس میں

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

تحقیق زیان پایا اُن لوگوں نے کہ جھٹلایا ملاقات اللہ کی کو اور نہ ہوئے راہ پانے والے ف۵

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اور اگر دکھلاویں ہم تجھ کو بعضی وہ چیز کہ وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو یا قبض کر لیویں تجھ کو

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ۝

پس طرف ہمارے ہے پھر آنا اُن کا پھر اللہ شاہد ہے اوپر اس چیز کے کہ کرتے ہیں۔ ف۶

موضح القرآن

ف۱ اس کی حقیقت نہیں آئی یعنی جو وعدہ ہے اس قرآن میں وہ ابھی ظاہر نہیں ہوا۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱۰

۹ ف۲ یعنی اگر جھوٹ پہنچاؤں حکم اللہ کا تو میں گنہگار ہوں تم نہیں اور اگر میں سچ لاؤں پھر نہ کرو تو گناہ تم پر ہے تو ماننے میں تمہارا نقصان نہیں کسی طرح۔ ۱۲ منہ رح

نصف

ف۳ یعنی کان رکھتے ہیں یا نگاہ کرتے ہیں اس توقع پر کہ ہمارے دل پر تصرف کر دیں جیسا کہ بعضوں پر ہو گیا سو یہ بات اللہ کے ہاتھ ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی بعضوں کے دل پر اثر نہیں دیتا۔ سو ان کی تقصیر ہے کہ دل صاف کر کر نہیں سنتے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یعنی قبر میں رہنا اس دن ایک گھڑی بھر معلوم ہوگا۔ ۱۲ منہ رح

(باقی صفحہ ۲۹۱ پر)

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم

اور واسطے ہر ایک اُمت کے پیغمبر ہے پس جب آتا ہے وہ پیغمبر اُنکا فیصل کیا جاتا ہو درمیان اُنکے

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا

ساتھ انصاف کے اور وہ نہیں ظلم کئے جاتے ف۱ اور کہتے ہیں کب ہے یہ

الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي

وعدہ اگر ہو تم سچے۔ کہہ نہیں اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ

ضرر کا اور نہ فائدے کا مگر جو چاہے اللہ۔ واسطے ہر اُمت کے وقت مقرر ہے۔

إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾

جب آتا ہے وقت اُن کا پس نہیں پیچھے رہتے ایک ساعت اور نہ آگے بڑھتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا

کہہ کیا دیکھا تم نے اگر آوے تمکو عذاب اُس کا رات کو یا دن کو کس چیز کی

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنتُم

جلدی کرتے ہیں اس میں سے گنہگار ف۲ کیا پھر جو وقت ہو پڑیگا ایمان لاؤگے تم

بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ

ساتھ اُسکے۔ کیا اب ایمان لائے اور تحقیق تھے ساتھ اُسکے جلدی کرتے ف۳ پھر کہا جاویگا واسطے اُن

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ

لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے چکھو عذاب ہمیشہ کا۔ نہیں جزا دیئے جاؤ گے مگر ساتھ اسی چیز کے

تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي

کہ تھے تم کماتے۔ اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے کیا سچ ہے وہ۔ کہہ ہاں قسم ہے پروردگار میرے کی

إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ

تحقیق وہ البتہ حق ہے۔ اور نہیں تم عاجز کرنے والے ف۴ اور اگر ہو واسطے ہر

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا

جی کے جس نے ظلم کیا ہے جو کچھ بیچ زمین کے ہے البتہ بدلا دیوے ساتھ اُسکے۔ اور چھپاویں گے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

پشیمانی کو جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور فیصل کیا جاویگا درمیان اُنکے ساتھ انصاف کے

منزل ۳ — ع ۵ ۱۳ — وقف النبی علیہ السلام

(بقیہ صفحہ ۲۸۵) ف یعنی غرض ہلاک کیجہ حضرت کے رُوبرو ہُوا اور باقی اُنکے خلیفوں سے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ عمل بد آگے سے ہوتے ہیں لیکن رسول پہنچکر سزا ملتی ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی بچاؤ کر سکو تو پھر پوچھنے کا کیا فائدہ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی عذاب آئے پر ایمان لانا کب قبول ہوگا ہو اسطے تو بھی عبث ہے ۱۲ منہ

ف۴ یعنی بھاگ کر عاجز نہ کرسکو گے ۱۲ منہ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور وہ نہ ظلم کئے جاویں گے۔ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں
وَ الْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
اور زمین کے ہے۔ خبردار ہو تحقیق وعدہ اللہ کا حق ہے ولیکن بہت اُن کے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾
نہیں جانتے۔ وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
اے لوگو تحقیق آئی ہے تمہارے پاس نصیحت پروردگار تمہارے کے سے اور
شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
تندرستی واسطے اس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہے اور ہدایت اور رحمت واسطے مسلمانوں کے۔
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ
کہہ ساتھ فضل اللہ کے اور ساتھ رحمت اُس کی کے پس ساتھ اسی کے پس چاہئے کہ خوش ہوں۔ وہ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بہتر ہے اس چیز سے کہ اکٹھا کرتے ہیں۔ کہہ کیا دیکھا تم نے جو کچھ اتارا ہے اللہ نے
لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ
واسطے تمہارے رزق سے پس کیا تم نے اس میں سے حرام اور حلال۔ کہہ
آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ
کیا خدا نے حکم دیا ہے واسطے تمہارے یا اُوپر اللہ کے باندھ لیتے ہو ف۱ اور کیا گمان ہے
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ
اُن لوگوں کا کہ باندھ لیتے ہیں اُوپر اللہ کے جھوٹ دن قیامت کے۔ تحقیق
اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اُوپر لوگوں کے ولیکن بہت اُن کے نہیں
يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ
شکر کرتے۔ اور نہیں ہوتا تو بیچ کسی حال کے اور نہیں تلاوت کرتا تو اللہ کی طرف کے
مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ
کچھ قرآن اور نہیں کرتے تم سب لوگ کچھ کام مگر ہوتے ہیں ہم اُوپر تمہارے

موضح القرآن
ف۱ سورۂ مائدہ اور انعام میں [illegible] ذکر ہو چکا - ۱۲ - منہ [illegible]

ع ۶ / ۱۲ (margin marker)

شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ
حاضر جو تھے تم شروع کرتے بیچ اس کے۔ اور نہیں چھپتی پروردگار تیرے سے
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَا
کچھ چیز برابر چھنگے کے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہ
أَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾
کوئی چیز چھوٹی اس سے اور نہ بڑی مگر بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے
أَلَا إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾
خبردار ہو تحقیق دوست خدا کے نہیں ڈر اوپر اُن کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
الَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ
وہ لوگ جو ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے۔ واسطے اُنکے ہے خوشخبری بیچ زندگانی
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ
دُنیا کے اور بیچ آخرت کے۔ نہیں بدلنا کلام خدا کے کو۔ یہی ہے
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
مُراد پانا بڑا۔ اور نہ غمگین کرے تجھ کو بات اُنکی۔ تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے
جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾ أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي
ساری۔ وہی سُننے والا جاننے والا ہے۔ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ
آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ اور نہیں پیروی کرتے وہ لوگ جو کہ پکارتے ہیں
مِنْ دُونِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ
سوائے اللہ کے شریکوں کو۔ نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور
إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
نہیں وہ مگر اٹکل کرتے۔ وہی ہے جس نے کیا واسطے تمھارے رات کو
لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تاکہ آرام پکڑیں بیچ اسکے اور دن کو دکھانے والا۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ
واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہیں۔ کہتے ہیں پکڑی ہے اللہ نے اولاد پاکی ہے اُس کو۔

وقف لازم

هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ

وہی ہے بے احتیاج۔ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے نہیں

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾

تمہارے پاس کوئی دلیل ساتھ اس کے۔ کیا کہتے ہو اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے۔

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ ؕ

کہہ تحقیق وہ لوگ کہ باندھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ نہیں چھٹکارا پاتے کے۔

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

فائدہ ہے بیچ دنیا کے پھر طرف ہمارے ہے پھر آنا اُن کا پھر چکھاویں گے ہم اُنکو عذاب

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ م

سخت بسبب اس کے کہ تھے کفر کرتے۔ اور پڑھ اوپر اُن کے خبر نوح کی

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَ

جسوقت کہا واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری اگر ہے دشوار اوپر تمہارے رہنا میرا اور

تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ

نصیحت کرنی میری ساتھ نشانیوں اللہ کے پس اوپر اللہ کے توکل کیا میں نے پس مقرر کرو تم کام اپنے

وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ

کو اور جمع کرو شریکوں اپنے کو پھر نہ ہووے کام تمہارا اوپر تمہارے چھپا ہوا پھر

اقْضُوْۤا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ

تمام کر ڈالو اس کام کو طرف میرے اور مت ڈھیل دو مجھکو ف پس اگر پھر جاؤ تم پس نہیں مانگا میں نے

مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

مزدوری۔ نہیں مزدوری میری مگر اوپر اللہ کے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي

فرماں برداروں سے۔ پس جھٹلایا اُسکو پس نجات دی ہمنے اُسکو اور اُنکو جو تھے اسکے ساتھ بیچ

الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کشتی کے اور کیا ہمنے اُن کو جانشین اور ڈبو دیا ہمنے اُن لوگوں کو کہ جھٹلاتے تھے

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ

نشانیوں ہماری کو۔ پس دیکھ کیونکر ہوئی عاقبت ڈرائے گیوں کی۔ پھر

ع ١٠ ١٢

موضح القرآن

ف یعنی سمجھانے سے بُرا مانتے ہو تو جو کر سکو میرا کر ڈالو۔ ١٢ منہ رح۔

بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

بھیجے ہم نے پیچھے اس سے پیغمبر طرف قوم انکی کے پس آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس نہ تھے کہ ایمان لاویں ساتھ اس چیز کے کہ جھٹلایا تھا اسکو پہلے اس سے

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ

اسی طرح مہر رکھتے ہیں ہم اوپر دلوں حد سے نکل جانے والوں کے ۔ پھر بھیجا ہم نے

بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

پیچھے ان سے موسی اور ہارون کو طرف فرعون کے اور سرداروں اسکے کو ساتھ نشانیوں اپنی کے

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

پس تکبر کیا انھوں نے اور تھے وہ لوگ قوم گنہگار ۔ پس جب آیا ان کے پاس حق

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى

نزدیک ہمارے سے کہا انھوں نے تحقیق یہ البتہ جادو ہے ظاہر ۔ کہا موسی نے

اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ

کیا کہتے ہو تم واسطے حق کے جب آیا تمھارے پاس ۔ کیا جادو ہے یہ ۔ اور نہیں چھٹکارا پاتے

السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

جادوگر ۔ کہا انھوں نے کیا آیا ہی تو ہمارے پاس تا کہ پھیر دے ہمکو اس چیز سے کہ پایا ہی ہمنے اوپر اسکے

اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

باپوں اپنوں کو اور ہووے واسطے تمہارے بڑائی بیچ زمین کے ۔ اور نہیں ہم واسطے تمہارے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾

ایمان لانے والے ۔ اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس ہر جادوگر دانا کو ۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

پس جب آئے جادوگر کہا واسطے انکے موسی نے ڈالو جو کچھ ہو تم

مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ

ڈالنے والے ۔ پس جب ڈالا انھوں نے کہا موسی نے جو لائے ہو تم جادو ہے ۔

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾

تحقیق اللہ شتاب باطل کرتا ہے اسکو ۔ تحقیق اللہ نہیں سنوارتا کام مفسدوں کا ۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨٢

اور ثابت کریگا اللہ حق کو ساتھ باتوں اپنی کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں گنہگار۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ

پس نہ ایمان لائے واسطے موسیٰ کے مگر اولاد قوم اس کی کی اوپر ڈر کے

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ

فرعون سے اور سرداروں اُن کے سے یہ کہ عذاب کرے انکو۔ اور تحقیق فرعون البتہ چڑھا

فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٨٣ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ

ہوا ہے بیچ زمین کے۔ اور تحقیق وہ البتہ بے باکوں سے ہے۔ اور کہا موسیٰ نے اے قوم میری

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝٨٤

اگر ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے پس اوپر اسی کے توکل کرو تم اگر ہو تم فرماں بردار۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

پس کہا انھوں نے اوپر اللہ کے توکل کیا ہمنے۔ اے رب ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم

الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٥ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦

ظالموں کے۔ اور نجات دے ہمکو ساتھ رحمت اپنی کے قوم کافروں سے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا

اور وحی بھیجی ہمنے طرف موسیٰ کے اور بھائی اسکے کے یہ کہ جگہ دو واسطے قوم اپنی کے

بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ

بیچ مصر کے گھر اور کرو گھروں اپنوں کو رو بقبلہ یعنی مسجدیں بناؤ اور قائم رکھو نماز کو۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٧ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ

اور بشارت دے ایمان والوں کو ف اور کہا موسیٰ نے اے رب ہمارے تحقیق تو نے دیا ہے

فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا

فرعون کو اور سرداروں اس کے کو آرایش اور مال بیچ زندگانی دنیا کے اے رب ہمارے

لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓي اَمْوَالِهِمْ وَ

تاکہ گمراہ کریں راہ تیری سے۔ اے رب ہمارے میٹ ڈال اوپر مالوں انکے کے اور

اشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

سختی ڈال اوپر دلوں انکے کے پس نہ ایمان لاویں یہاں تک کہ دیکھیں عذاب

موضح القرآن

ف جب فرعون کا ہلاک ہونا نزدیک پہنچا تب حکم ہوا کہ اپنی قوم اُن میں شامل نہ رکھو اپنا محلہ جدا بساؤ کہ آگے اُن پر آفتیں پڑتی ہیں یہ قوم آفت میں شریک نہ ہو۔ ۱۲ منہ

الْاَلِیْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِیْمَا وَ
درد دینے والا ف۱ کہا تحقیق قبول کی گئی دُعا تمھاری پس مستقیم رہو تم اور
لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیْلَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَ جٰوَزْنَا
ہرگز مت پیروی کرو راہ اُن لوگوں کی کہ نہیں جانتے ف۲ اور اُتارے گئے ہم
بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّ
بنی اسرائیل کو دریا سے پس پیچھا کیا اُنکا فرعون نے اور لشکروں اسکے نے سرکشی سے اور
عَدْوًا ؕ حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ
تعدی سے۔ یہاں تک کہ جب پایا اُس کو غرق نے کہا کہ ایمان لایا میں یہ کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَ اَنَا
نہیں کوئی معبود مگر وہ جو ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے بنی اسرائیل اور میں
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَ
فرماں برداروں سے ہوں۔ کیا اب ایمان لاتا ہے اور تحقیق نافرمانی کرچکا تو پہلے اس سے اور
كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ
تھا تو مفسدوں سے ف۳۔ پس آج نجات دینگے ہم تجھ کو ساتھ بدن تیرے کے
لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ
تاکہ ہو تو واسطے اُن لوگوں کے کہ پیچھے تیرے ہیں نشانی۔ اور تحقیق بہت لوگوں میں سے
عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
نشانیوں ہماری سے البتہ غافل ہیں ف۴ اور البتہ تحقیق جگہ دی ہمنے بنی اسرائیل کو
مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا
جگہ دینا راستی کا اور رزق دیا ہمنے اُنکو پاکیزہ چیزوں سے پس نہ اختلاف کیا اُنھوں نے
حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ
یہانتک کہ آیا اُنکے پاس علم۔ تحقیق پروردگار تیرا فیصل کرے گا درمیان اُن کے دن
الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِیْ
قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے ف۵۔ پس اگر ہو تو بیچ
شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ فَسْئَلِ الَّذِیْنَ یَقْرَءُوْنَ
شک کے اس چیز کے کہ نازل کی ہمنے طرف تیرے پس سوال کر اُن لوگوں سے کہ پڑھتے ہیں

موضح القرآن

ف۱ سچے ایمان کی اُن سے ... تھی کہ جب کچھ ... ت پڑتی تو جھوٹی زباں ... سے کہتے کہ اب ہم مانیں ... گے اس میں عذاب تھم ... جاتا کام فیصل ہوتا اس ... واسطے مانگا یہ جھوٹا ایمان ... وہیں دل ان کے سخت ... رہیں تا عذاب پڑ چکے اور ... کام فیصل ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی شتابی نکرو حکم ... ... سمجھو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ اللہ فرماتا ہے یعنی ... مدت عمر مخالف ... رہا اب عذاب دیکھ ... کر یقین لایا اس وقت کا ... یقین کیا معتبر ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ جیسا وہ بے وقت ... ایمان لایا بے فائدہ ... ویسا ہی اکثر نے مر گئے ۱۴ ... پیچھے اس کا بدن دریا میں ... سے نکال کر ٹیلے پر ڈال ... دیا کہ بنی اسرائیل دیکھ ... کر شکر کریں اور عبرت پکڑیں ... اسکو بدن بچنے سے کیا ... فائدہ۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی ملک شام دیا ... کہ کوئی مخالف ان کا نہ ... رہا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۹/۱۰

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

کتاب پہلے تجھ سے۔ تحقیق آیا ہے تیرے پاس حق پروردگار تیرے سے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

پس مت ہو شک لانے والوں سے۔ اور مت ہو

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾

اُن لوگوں سے کہ جھٹلاتے ہیں نشانیوں اللہ کی کو پس ہو جاویگا ٹوٹا پانے والوں سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾

تحقیق وہ لوگ کہ ثابت ہوئی اُوپر اُنکے بات پروردگار تیرے کی نہیں ایمان لاویں گے۔

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾

اور اگر آویں اُنکے پاس سب نشانیاں یہاں تک کہ دیکھیں عذاب درد دینے والا ف۱۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

پس کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو پس نفع دیا ہو اُسکو ایمان اُسکے نے مگر قوم

يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ

یونس کی۔ جب ایمان لائے کھول دیا ہمنے اُن سے عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی

الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ

دنیا کے اور فائدہ دیا ہمنے اُنکو ایک مدت تک ف۲۔ اور اگر چاہتا پروردگار تیرا البتہ ایمان لاتے

مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

جو کوئی بیچ زمین کے ہیں سب سارے۔ آیا پس تو زبردستی کرتا ہے لوگوں کو یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا

ہو جاویں مسلمان۔ اور نہیں ممکن کسی جی کو یہ کہ ایمان لاوے مگر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

ساتھ حکم خدا کے۔ اور کر دیتا ہے پلیدی اُوپر اُن لوگوں کے کہ نہیں سمجھتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي

کہہ کہ دیکھو کیا کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے۔ اور نہیں کفایت کرتیں

الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ

نشانیاں اور ڈرانے والے اُس قوم سے کہ نہیں ایمان لاتے۔ پس نہیں

موضح القرآن

ف۱ ٹھیک آئی بات یعنی ابلیس کو جو فرمایا تھا کہ تجھ کو اور تیرے ساتھیوں کو دوزخ میں بھرونگا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی دُنیا میں عذاب دیکھ کر یقین لانا کسی کو کام نہیں آیا مگر قوم یونس کو اس واسطے کہ ان پر حکم عذاب کا نہ پہنچا تھا حضرت یونس کی شتابی سے صورت عذاب کی نمودار ہوئی تھی وہ ایمان لائے پھر بچ گئے اسی طرح مکے کے لوگ فتح مکہ میں ان پر فوج اسلام پہنچی قتل و غارت کو لیکن اُن کا ایمان قبول ہو گیا۔ ۱۲ منہ رح

(ع ۹)

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
انتظار کرتے مگر مانند دنوں اُن لوگوں کے کہ گذرے ہیں پہلے اُن سے ۔
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝١٠٢ ثُمَّ
کہہ پس منتظر رہو تحقیق میں بھی ساتھ تمھارے انتظار کرنے والوں سے ہوں ۔ پھر
نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا
نجات دینگے ہم پیغمبروں اپنوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح ثابت ہوا اوپر ہمارے
نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ
نجات دینا مسلمانوں کا ۔ کہہ اے لوگو اگر ہو تم بیچ
شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
شک کے دین میرے سے پس نہیں عبادت کرتا ہیں اُن کو کہ عبادت کرتے ہو تم
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ
سوائے اللہ کے ولیکن میں عبادت کرتا ہوں اللہ کو وہ جو قبض کرتا ہے تمکو
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٤ وَاَنْ اَقِمْ
اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں ایمان والوں سے ف۱ ۔ اور یہ کہ سیدھا کر
وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٠٥
مُنہ اپنے کو واسطے دین کے حنیف ہو کر ۔ اور مت ہو مشرکوں سے ف۲ ۔
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ
اور مت پکار سوائے اللہ کے اُس چیز کو کہ نہ نفع دے تجھ کو اور نہ ضرر دے تجھ کو
فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠٦ وَاِنْ
پس اگر کیا تم نے پس تحقیق تو اُس وقت ظالموں سے ہے ۔ اور اگر
يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ
لگا دیوے تجھ کو اللہ برائی پس نہیں کھولنے والا واسطے اسکے مگر وہی ۔ اور اگر
يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَاۗدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ
ارادہ کرے تیرے ساتھ بھلائی کا پس نہیں کوئی پھیرنے والا فضل اسکے کو پہنچا دیتا ہے فضل جس کو چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٧ قُلْ يٰٓاَيُّهَا
بندوں اپنے سے ۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ کہہ اے

موضح القرآن

ف۱ کھینچ لیتا ہے یعنی موت دیتا ہے یہ صفت سب لوگ اللہ کی سمجھتے ہیں سو اسطے یہ بتا دیا کہ آخر ہی طرف کھینچے جاؤ گے کیونکہ مشہور ہے کہ اللہ ہی کی طرف آخر کو کھینچے جائیں گے تو بس اللہ ایک ہے اس کے سوا کی طرف رجوع ہونا حماقت ہے شرک کرنا ہے ۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ حنیف نام ہے دین ابراہیم والوں کا اور عرب شرک کرتے اور آپ کو حنیف کہے جاتے ۔ ۱۲ منہ رحمہ

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى
لوگو تحقیق آیا ہے تمہارے پاس حق پروردگار تمہارے سے۔ پس جس نے راہ پائی
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
پس سوائے اسکے نہیں کہ راہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں گمراہ ہوتا
عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى
ہے اوپر اس کے۔ اور نہیں میں اوپر تمہارے داروغہ۔ اور پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے
اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾
طرف تیرے اور صبر کر یہاں تک کہ حکم کرے اللہ۔ اور وہ بہتر ہے سب حکم کرنے والوں کا۔

ع ۱۱ ۱۶

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ
سورۃ ہود مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو تئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ
ایک کتاب ہے ثابت کی گئیں آیتیں اس کی پھر جدا کی گئی ہیں نزدیک
حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ
حکمت والے خبردار کے سے۔ یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کی تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے
نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا
ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ بخشش مانگو پروردگار اپنے سے پھر توبہ کرو
اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ
طرف اسکی فائدہ دیگا تمکو فائدہ اچھا ایک وقت مقرر تک اور
يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ
دے گا ہر بڑائی والے کو بڑائی اس کی۔ اور اگر پھر جاؤ تم پس تحقیق میں
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ
ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے ف طرف اللہ کے ہے پھر جانا تمہارا
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ
اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ خبردار ہو تحقیق وہ لپیٹتے ہیں سینوں اپنے کو

موضح القرآن
ف برتاوے اور زیادتی والے کو اپنی زیادتی دیوے یعنی ایمان لاؤ تو دنیا کی زندگی اچھی طرح گذرے اور جو کوئی اس سے زیادہ قدم رکھے وہ زیادہ درجہ پاوے ۱۲ منہ

لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۚ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا
تاکہ چھپ جاویں اس سے۔ خبردار ہو جس وقت لپیٹتے ہیں کپڑے اپنے جانتا ہے جو کچھ

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾
چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو ف۱۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ
اور نہیں کوئی چلنے والا بیچ زمین کے مگر اوپر اللہ کے ہے

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ
رزق اُس کا اور جانتا ہے جگہ قرار اُسکے کی اور جگہ سونپنے اُسکے کی۔ ہر ایک بیچ کتاب

مُبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
بیان کرنے والی کے ہے ف۲۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ

سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ
چھ دن کے اور تھا عرش اُس کا اُوپر پانی کے تاکہ آزماوے تمکو کون تم میں سے

أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ
بہتر ہے عمل میں۔ اور اگر کہے تو البتہ تم اُٹھائے جاؤ گے پیچھے

الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
موت کے البتہ کہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں یہ مگر جادو

مُبِينٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ
ظاہر۔ اور اگر ڈھیل دیویں ہم اُن سے عذاب کو ایک مُدت

مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ
گنی ہوئی تلک البتہ کہیں گے کس چیز نے بند رکھا ہے اسکو۔ خبردار ہو جسدن آویگا اُنکے پاس نہ

مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨﴾
پھیرا جاوے گا اُن سے اور گھیر لیوے گی اُن کو وہ چیز کہ تھے ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرتے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ
اور اگر چکھا دیں ہم آدمی کو اپنی طرف سے رحمت پھر کھینچ لیویں ہم اُس سے اُس کو

إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ
تحقیق وہ البتہ نا اُمید ناشکر ہے۔ اور اگر چکھا دیں ہم اُسکو نعمت پیچھے سختی کے کہ

موضح القرآن

ف۱ کافر کچھ مخالفت کی بات گھر میں کہتے اس کا جواب قرآن میں اُترتا سمجھتے کہ کوئی کھڑا سنتا ہے جا کر رسول خدا سے کہہ دیتا ہے تب سے یہی باتیں کہتے وکپڑا اوڑھ کر جھک کر دوہرے ہو کر اللہ تعالیٰ نے یہ نازل کیا: ۱۲۔ منہ رح

ف۲ جہاں ٹھہرنا ہے بہشت و دوزخ جہاں سونپا جانا ہے اس کی قبر اور روزی اسکی سو دنیا میں۔ ۱۲۔ منہ رح

منزل ۳ — الجزء الثانی عشر — ع ۱ / ۸

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ
لگی تھی اس کو البتہ کہے گا کہ گئیں برائیاں مجھ سے تحقیق وہ خوشیاں کرنیوالا
فَخُوْرٌ ۝١٠ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ
شیخی خورا ہے۔ مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور کام کئے اچھے۔ یہ لوگ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا
واسطے اُنکے بخشش ہے اور ثواب بڑا۔ پس شاید کہ تو چھوڑ دینے والا ہے بعضی وہ چیز کہ
يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ
وحی کی جاتی ہے طرف تیری اور تنگ ہوجاتا ہے ساتھ اسکے سینہ تیرا اسواسطے کہ کہیں وہ کیوں نہ
اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
اُتارا گیا اُوپر اُسکے خزانہ یا کیوں نہ آیا ساتھ اسکے فرشتہ سوائے اسکے نہیں کہ تو ڈرانیوالا ہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ ۝١٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
اور اللہ اُوپر ہر چیز کے کارساز ہے۔ کیا کہتے ہیں یہ کہ باندھ لیا ہے اُس کو۔
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
کہہ پس لے آؤ دس سورتیں مانند اسکے باندھ لی ہوئی اور پکارو جس کو پکار سکو تم
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٣ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا
سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے۔ پس اگر نہ قبول کریں
لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
واسطے تمہارے پس جانو تم یہ کہ وہ اُتارا گیا ہے ساتھ علم خدا کے اور یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر
هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٤ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ
وہ۔ پس آیا ہو تم فرماں برداری کرنے والے۔ جو کوئی ہے ارادہ کرتا زندگانی
الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا
دُنیا کا اور آرایش اسکی کا پورا دینگے ہم طرف اُن کی عمل اُن کے بیچ اسکے اور وہ بیچ اسکے
لَا يُبْخَسُوْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
نہ کمی کئے جائیں گے۔ یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں واسطے انکے بیچ آخرت کے
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٦
مگر آگ اور کھویا گیا جو کچھ کیا تھا انھوں نے بیچ اسکے اور جھوٹا ہوا جو کچھ کہ تھے وہ عمل کرتے۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ
آیا پس جو شخص کہ ہو اُوپر دلیل کے پروردگار اپنے کے اور پیچھے پیچھے آتا ہو اسکے ایک شاہد
مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۚ اُولٰٓئِكَ
اسکی طرف سے اور پہلے اس سے کتاب ہے موسیٰ کی پیشوا اور رحمت۔ یہ لوگ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ
ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے۔ اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اسکے گروہوں میں سے پس آگ ہے جگہ وعدے اسکے کی۔
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ
پس مت ہو بیچ شک کے اُس سے تحقیق وہ سچ ہے پروردگار تیرے سے ولیکن
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
بہت لوگ نہیں ایمان لاتے ف۱ اور کون شخص ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھے جھوٹ
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ
اُوپر اللہ کے جھوٹ۔ یہ لوگ روبرو لائے جاویں گے اوپر رب اپنے کے اور کہیں گے
الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ
گواہ یہ لوگ ہیں کہ جھوٹ بولتے تھے اوپر پروردگار اپنے کے خبردار ہو لعنت ہے
اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللہ کی اُوپر ظالموں کے۔ وہ جو بند کرتے ہیں راہ
اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
خدا کی سے اور چاہتے ہیں ساتھ اسکے کجی۔ اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں کافر ف۲۔
اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ
یہ لوگ نہ تھے عاجز کرنیوالے بیچ زمین کے اور نہ تھا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ
واسطے اُن کے سوائے اللہ کے کوئی دوست دوگنا کیا جاویگا واسطے اُنکے عذاب۔
مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾
نہ تھے کر سکتے سُننا اور نہ تھے دیکھتے ف۳۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
یہ لوگ ہیں جنھوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو اور کھویا گیا اُن سے جو کچھ کہ تھے

موضح القرآن

ف۱ گواہی پہنچی ہے یعنی دل میں اس دین کا نور اور مزہ پاتا ہے اور قرآن کی حلاوت۔

ف۲ گواہی والے آخرت میں فرشتے ہوں گے جو عمل لکھتے ہیں اور نیک بخت آدمی جن کو خبر تھی۔ فائدہ خدا پر جھوٹ بولنا کئی طرح ہے بے علم میں غلط نقل کرنا یا خواب بنا لینا یا عقل سے حکم کرنا دین کی بات میں یا دعوے کرنا کہ کشف رکھتا ہوں یا اللہ کا مقترب ہوں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی اللہ پر جھوٹ بولا کہاں سے لائے غیب سن نہ آتے تھے غیب کو دیکھتے نہ تھے۔

۱۲ منہ رح

يَفْتَرُوْنَ ۝٢١ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٢٢

باندھ لیتے ف۱ نہیں شک یہ کہ وہ بیچ آخرت کے وہی ہیں ٹوٹا پانے والے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ

تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور عاجزی کی طرف پروردگار اپنے کے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٣ مَثَلُ

یہ لوگ رہنے والے بہشت کے ہیں۔ وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ مثال

الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ

دونو فرقوں کی جیسے ایک اندھا ہوا اور بہرا ہوا اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہوا۔

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٤ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

کیا برابر ہوتے ہیں مثال میں۔ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے ہو تم۔ اور تحقیق بھیجا ہم نے

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢٥ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا

نوح کو طرف قوم اسکی کے تحقیق میں واسطے تمہارے ڈرانے والا ہوں ظاہر۔ یہ کہ نہ عبادت کرو

اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝٢٦ فَقَالَ

مگر اللہ کو۔ تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن درد دینے والے کے سے۔ پس کہا

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا

سرداروں نے جو لوگ کہ کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے نہیں دیکھتے ہم تجھ کو مگر آدمی

مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا

مانند اپنی اور نہیں دیکھتے ہم تجھ کو کہ پیروی کی ہو تیری مگر اُن لوگوں نے کہ وہ رذالے ہمارے ہیں

بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ

ظاہر سمجھے۔ اور نہیں دیکھتے ہم واسطے تمہارے اوپر اپنے کچھ بڑائی سے بلکہ

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝٢٧ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى

گمان کرتے ہیں ہم تمکو جھوٹے۔ کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ

دلیل کے پروردگار اپنے سے اور دی ہو مجھ کو رحمت یعنی نبوت نزدیک اپنے سے پس چھپائی گئی

عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝٢٨ وَيٰقَوْمِ

اوپر تمہارے کیا لگا دیویں گے ہم تمکو وہ رحمت اور تم اسکو ناخوش رکھنے والے ہو۔ اور اے قوم میری

ع ۱۶ / ۲

موضح القرآن

ف۱ یعنی جھوٹے دعوے آخرت میں گم ہوگئے۔

۱۲ منہ رح

لَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَ

نہیں مانگتا میں تم سے اوپر اسکے کچھ مال ۔ نہیں بدلا میرا مگر اوپر اللہ کے اور

مَآ أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي

نہیں میں ہانک دینے والا ان لوگوں کو کہ ایمان لائے بتحقیق وہ ملنے والے ہیں رب اپنے سے ولیکن میں

أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۲۹﴾ وَيَا قَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ

دیکھتا ہوں تمکو ایک قوم ہو کر جہالت کرتے ہو ۔ اور اے قوم میری کون شخص مدد دیگا مجھ کو اللہ سے

إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

اگر ہانک دوں میں اُنکو ۔ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے ف۱ اور نہیں کہتا ہوں میں تمسے کہ نزدیک میرے

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ

خزانے خدا کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور نہیں کہتا میں کہ تحقیق میں فرشتہ ہوں

وَّلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ

اور نہیں کہتا میں واسطے اُن لوگوں کے کہ حقیر دیکھتی ہیں اُنکو آنکھیں تمھاری ہرگز نہ دیویگا اُنکو اللہ

خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۱﴾

بھلائی ۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ بیچ جیوں اُنکے کے ہے تحقیق میں اسوقت البتہ ہو جاؤں ظالموں سے ف۲

قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا

کہنے لگے اے نوح تحقیق جھگڑا کیا تو نے ہم سے پس بہت کیا تو نے جھگڑا ہمسے پس لے آ ہمارے

تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ

پاس جو کچھ وعدہ دیتا ہے تو ہمکو اگر ہے تو سچوں سے ۔ کہا سوائے اسکے نہیں کہ لے آ دیگا اُسکو

بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ

تمھارے پاس اللہ اگر چاہے گا اور نہیں تم عاجز کرنے والے ۔ اور نہیں فائدہ دیگی تمکو

نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ

نصیحت میری اگر ارادہ کروں میں یہ کہ نصیحت کروں میں تمکو اگر ہو اللہ ارادہ کرتا

أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ يَقُولُونَ

یہ کہ گمراہ کرے تمکو ۔ وہ پروردگار تمھارا ہے اور طرف اسی کے پھیرے جاؤگے ف۳ کیا کہتے ہیں کہ

افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ

باندھ لیا ہے اُسکو ۔ کہہ اگر باندھ لیا ہے میں نے اسکو پس اوپر میرے ہے گناہ میرا اور میں بے تعلق ہوں

موضح القرآن

ف۱ کافروں نے مسلمانوں کو رذال ٹھیرایا اور چاہا کہ ان کو ہانک دو تو ہم تمھارے پاس بیٹھیں بات سنیں ۔ سو فرمایا کہ دل کی بات اللہ تحقیق کرے گا جب اس سے ملیں گے ۔ میں اگر مسلمانوں کو ہانکوں تو اللہ سے کون چھڑاوے مجھ کو ۔ اور رذال ٹھیرایا اس پر کہ وہ کسب کرتے تھے کسب سے بہتر کمائی نہیں ۔ اسی واسطے فرمایا کہ تم جاہل ہو ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ وہ جو کہتے تھے کہ تم میں ہم آپسے بڑائی نہیں دیکھتے سو فرمایا کہ میں فرشتہ نہیں غیب کی خبر نہیں رکھتا ۔ اللہ کے خزانے میرے ہاتھ نہیں وہ جو اللہ نے مہر کی ہے مجھ پر تمھاری آنکھ سے چھپی ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہاں تک جتنے سوال اُس قوم کے تھے

(باقی صفحہ ۳۰ پر)

مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ

اُس چیز سے کہ گناہ کرتے ہو تم ف۱ اور وحی کی گئی طرف نوح کے یہ کہ وہ ہرگز نہ ایمان لاویں گے

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا

قوم تیری سے مگر جو تحقیق ایمان لا چکے پس مت غم کھا ساتھ اُس چیز کے

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا

کہ کرتے ہیں۔ اور بنا کشتی ساتھ آنکھوں ہماری کے اور وحی ہماری کے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور مت گفتگو کر بیچ اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں۔ تحقیق وہ ڈبائے جاویں گے۔

وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

اور بناتا تھا نوح کشتی کو۔ اور جب گزرتے اوپر اُس کے سردار قوم اُس کی سے

سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

ٹھٹھا کرتے اُس سے۔ کہا اگر تم ٹھٹھا کرتے ہو ہم سے پس ہم بھی ٹھٹھا کرینگے تم سے

كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

جیسے ٹھٹھا کرتے ہو تم ف۲ پس البتہ جانو گے تم کون شخص ہے کہ آویگا اُسکے پاس عذاب

يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا

کہ رسوا کریگا اُسکو اور اُتر آویگا اوپر اُسکے عذاب ہمیشہ رہنے کا۔ یہاں تک کہ جب

جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

آیا حکم ہمارا اور جوش مارا پانی نے تنور میں کہا ہمنے چڑھا لے بیچ اس کے ہر قسم

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

سے جوڑا دو عدد اور اہل اپنے کو مگر جن پر چل چکی پہلے سے بات

وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ

اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں۔ اور نہ ایمان لائے تھے ساتھ اسکے مگر تھوڑے ف۳ اور کہا

ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

نوح نے کہ سوار ہو بیچ اسکے ساتھ نام اللہ کے ہے چلنا اس کا اور تھمنا اسکا۔ تحقیق رب میرا

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ بھی چلتی تھی ساتھ اُن کے بیچ موجوں کے

(بقیہ صفحہ ۳۰۰)

ع ۳ / ۱۱

ف۳ وہی تھے حضرت کی قوم کے گویا یہ سب جواب انکو ملے ایک اُن کا نیا دعویٰ تھا۔ سو آگے فرمایا۔ ۱۲ منہ رح۔

مُوضح القرآن

ف۱ حضرت نوح کتاب نہ لائے تھے کہ انکی قوم یہ بات کہتی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ وہ ہنستے تھے سپر کہ خشک زمین میں غرق کا بچاؤ کرتا ہے یہ ہنستے اس پر کہ موت سر پر کھڑی اور یہ ہنستے ہیں۔ منہ رح

ع ۴

ف۳ ہر جانور کا جوڑا رکھ لیا کشتی میں جس کی نسل رہنی مقدر تھی اور گھر والوں میں سے جس پر بات پڑ چکی ایک بیٹا کنعان اور اُس کی ماں سو ڈوبے اور تین بیٹے بچے جن کی اولاد ساری خلق ہے اور تنور تھا حضرت نوح کے گھر میں طوفان کا نشان بنا رکھا کہ جب اس تنور سے پانی اُبلے تب کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ ۱۲ منہ رح

كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ
مانند پہاڑوں کے۔ اور پکارا نوح نے بیٹے اپنے کو اور تھا وہ بیچ کنارے کے

يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ
اے بیٹے میرے چڑھ لے ساتھ ہمارے اور مت ہو ساتھ کافروں کے۔ کہا

سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ
شتاب جگہ پکڑ لیتا ہوں میں طرف پہاڑ کے کہ بچا لیگا مجھ کو پانی سے۔ کہا نہیں بچانیوالا کچھ

الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا
آج کے دن حکم خدا کے سے مگر جسکو رحم کرے اللہ۔ اور حائل ہوگئی درمیان ان دونو

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي
کے موج پس ہوگیا ڈوبنے والوں سے ف۱ اور کہا گیا اے زمین نگل جا

مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ
پانی اپنا اور اے آسمان بس کر یعنی تھم اور خشک کیا گیا پانی اور تمام کیا گیا

الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
کام اور لگی وہ کشتی اوپر جودی پہاڑ کے اور کہا گیا لعنت ہو جیو واسطے قوم

الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ
ظالموں کے ف۲ اور پکارا نوح نے پروردگار اپنے کو پس کہا اے پروردگار میرے تحقیق

ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ
بیٹا میرا اہل میری سے ہے اور تحقیق وعدہ تیرا سچ ہے اور تو بہتر حکم کرنے والا ہے

الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ
سب حکم کرنیوالوں سے ف۳ کہا اے نوح تحقیق وہ نہیں ہے اہل تیرے سے تحقیق اسکا

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ
عمل ہے ناشائستہ۔ پس مت سوال کر مجھ سے اس چیز کا کہ نہیں واسطے تیرے ساتھ اسکے علم

إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ
تحقیق میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو یہ کہ ہو جاوے تو جاہلوں سے ف۴ کہا اے پروردگار میرے

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ
تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں میں تجھ سے وہ چیز کہ نہیں مجھ کو ساتھ اسکے علم۔

موضح القرآن

ف۱ اس دن بلند پہاڑ کے بلند درخت بھی ڈوب گئے کہ پرندہ کا بچاؤ نہ تھا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ چالیس دن پانی آسمان سے برسا اور زمین سے اُبلا پھر چھ مہینے بعد پہاڑوں کے سر کھلے کہ کشتی لگی جودی پہاڑ ہے ملک شام میں کہ یہ پہاڑ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ایک عورت تو ہلاک ہو چکی اب تو چاہے بیٹے کو ہلاک میں کر چاہے نجات دیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ آدمی پوچھتا رہے جو معلوم نہ ہو لیکن مرضی معلوم چاہئے یہ کام ہے جاہل کا کہ اگلے کی مرضی نہ دیکھے پوچھنے کی پھر پوچھے۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۳

رکوع ۴

وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾
اور اگر نہ بخشے گا تو مجھ کو اور نہ رحم کریگا تو مجھ کو ہو جاؤنگا میں ٹوٹا پانیوالوں سے ف۱۔

قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ
کہا گیا اے نوح اُتر ساتھ سلامتی کے ہماری طرف سے اور برکتوں کے اُوپر تیرے اور

عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ
اُوپر اُمتوں کے اُن لوگوں میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں۔ اور اُمتیں ہونگی البتہ فائدہ دیں گے ہم اُنکو پھر

یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ
لگیگا اُنکو ہماری طرف سے عذاب درد دینے والا ف۲۔ یہ خبروں غیب کی سے ہے

نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ
کہ وحی کرتے ہیں ہم اُنکو طرف تیری نہ تھا تو جانتا اُن کو تُو اور نہ قوم تیری

مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۹﴾
پہلے اس سے۔ پس صبر کر۔ تحقیق آخرکار واسطے پرہیزگاروں کے ہے۔

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور طرف عاد کی بھائی اُن کے ہُود کو۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اسکے۔ نہیں تم مگر جھوٹ باندھنے والے۔

یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى
اے قوم میری نہیں سوال کرتا میں تم سے اُوپر اسکے مزدوری کا۔ نہیں مزدوری میری مگر اُوپر

الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا
اس شخص کے کہ پیدا کیا مجھ کو۔ کیا پس نہیں سمجھتے تم۔ اور اے قوم میری بخشش مانگو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا
پروردگار اپنے سے پھر توبہ کرو طرف اسکی بھیج دیگا آسمان کو اُوپر تمہارے برسنے والا

وَّ یَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾
اور زیادہ دیگا تمکو زور طرف زور تمہارے کی اور مت پھر جاؤ گنہگار ہو کر۔

قَالُوْا یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِیْۤ
کہا اُنھوں نے اے ہُود نہیں لایا تو ہمارے پاس کچھ دلیل ظاہر اور نہیں ہم چھوڑنے والے

ع ۴ مع ۹

عند المتاخرین ۱۲

الوقف علی فاصبر احسن فالیحفظ ۱۲

ربع ۳/۴

موضح القرآن

ف۱ حضرت نوح نے توبہ کی لیکن یہ نہ کہا کہ پھر ایسا نہ کرونگا کہ اس میں دعویٰ نکلتا ہے بندے کو کیا مقدور ہے چاہیئے اُسی کی پناہ مانگے کہ مجھ سے پھر نہ ہو۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ حق تعالیٰ نے تسلی فرمادی کہ پھر سارے نوع انسان پر ہلاک نہ آوے گا قیامت سے پہلے مگر بعضے فرقے ہلاک ہوں گے۔ ۱۲ منہ رحمہ

آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾

معبودوں اپنے کو کہنے تیرے سے اور نہیں ہم واسطے تیرے ایمان لانے والے۔

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ

نہیں کہتے ہم مگر یہ کہ آسیب پہنچایا ہے تجھ کو بعضے معبودوں ہمارے نے ساتھ برائی کے۔

قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّا

کہا کہ میں شاہد کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی شاہد رہو تحقیق میں بھی بیزار ہوں اسچیز سے

تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا

کو شریک لاتے ہو تم۔ سوائے اس کے پس مکر کرو مجھ سے سب پھر مت

تُنْظِرُونِ ﴿٥٥﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ

ڈھیل دو مجھ کو۔ تحقیق میں نے توکل کیا اوپر اللہ کے پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمہارے کے

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي

نہیں کوئی چلنے والا مگر وہ پکڑ رہا ہے پیشانی اس کی تحقیق پروردگار میرا

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

اوپر راہ سیدھی کے ہے ف۱۔ پس اگر پھر جاؤ تم پس تحقیق پہنچا دی ہے میں نے تم کو

مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا

وہ چیز کہ بھیجا گیا تھا میں ساتھ اسکے طرف تمہاری۔ اور جانشین کرے گا رب میرا کسی قوم کو

غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

سوائے تمہارے اور نہ ضرر کرو گے اس کو کچھ۔ تحقیق پروردگار میرا اوپر ہر چیز کے

حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ

نگہبان ہے ف۲ اور جب آیا حکم ہمارا نجات دی ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو کہ

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ عَذَابٍ

ایمان لائے تھے ساتھ اسکے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور نجات دی ہم نے ان کو عذاب

غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَ

گاڑھے سے ف۳ اور یہ تھے عاد کہ انکار کیا انھوں نے ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے اور

عَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

نافرمانی کی پیغمبروں اسکے کی اور پیروی کی انھوں نے حکم ہر سرکش عناد کرنے والے کی۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو سیدھی راہ چلے وہ اس سے ملے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی اللہ کے رسول کا کچھ بگاڑ سکو گے کہ اللہ نگہبان ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ گاڑھی مار وہی جو دنیا میں آئی یا آخرت کے عذاب سے۔ ۱۲ منہ رح۔

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور پیچھے لگائے گئے بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے۔

أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾

خبردار ہو تحقیق عاد نے کفر کیا ساتھ پروردگار اپنے کے۔ خبردار ہو لعنت ہے واسطے عاد کے قوم ہود کے ف۱

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

اور طرف ثمود کی بھائی اُن کے صالح کو۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ

نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اُس نے پیدا کیا تمکو زمین سے

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ

اور آباد کیا تمکو بیچ اس کے پس بخشش مانگو اُس سے پھر پھر آؤ طرف اس کی۔

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ

تحقیق پروردگار میرا نزدیک ہے دعا قبول کرنے والا۔ کہا انھوں نے اے صالح تحقیق تھا تو

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

بیچ ہمارے اُمید رکھا گیا پہلے اس سے کیا منع کرتا ہے تو ہمکو اس سے کہ عبادت کریں ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے

آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

تھے باپ ہمارے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں اس چیز سے کہ پکارتا ہے تو ہمکو طرف اس کی قلق میں ڈالنے والی ف۲

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي

کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے

وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ

اور دی اُس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت پس کون مدد دے گا مجھ کو خدا سے

إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾

اگر نافرمانی کروں میں اس کی۔ پس نہ زیادہ کرو گے تم مجھ کو سوائے ٹوٹا دینے کے۔

وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ

اور اے قوم میری یہ ہے اُونٹنی اللہ کی واسطے تمہارے نشانی پس چھوڑ دو اسکو کھاتی پھرے

فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

بیچ زمین اللہ کے اور مت ہاتھ لگاؤ اُسکو ساتھ بُرائی کے پس پکڑے گا تمکو

ع ۱۱ / ۵ — وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی قیامت کو یوں پکاریں گے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ تجھ پر ہم کو اُمید تھی یعنی ہونہار لگتا تھا کہ باپ دادے کی راہ روشن کریگا تو لگا مٹانے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي

عذاب نزدیک ف۱۔ پس پاؤں کاٹ ڈالے اسکے پس کہا فائدہ اٹھاؤ بیچ

دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۖ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾

گھر اپنے کے تین دن۔ یہ وعدہ ہے نہیں جھوٹا کیا گیا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا

پس جب آیا حکم ہمارا نجات دی ہمنے صالح کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ اِنَّ رَبَّكَ

ساتھ اسکے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور رُسوائی اُس دن کی سے۔ تحقیق پروردگار تیرا

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَ اَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

وہی ہے زور آور غالب۔ اور پکڑا اُن لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جٰثِمِينَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ

آواز تند نے پس فجر ہوئے بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے۔ گویا کہ

لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُودَا۠ كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا

نہ بسے تھے بیچ اُن کے۔ خبردار ہو تحقیق ثمود نے کفر کیا تھا ساتھ رب اپنے کے خبردار ہو

بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾ وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيمَ

لعنت ہو جیو ثمود کو ف۲ اور البتہ تحقیق آئے بھیجے ہوئے ہمارے ابراہیم کے پاس

بِالْبُشْرٰى قَالُوا سَلٰمًا ۗ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ

ساتھ خوشخبری کے کہنے لگے کہ سلام بھیجتے ہیں ہم۔ کہا سلام ہے پس نہ دیر کی یہ کہ

جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ

لے آیا گائے کا بچہ تلا ہوا ف۳ پس جب دیکھے ہاتھ اُن کے کہ نہیں پہنچتے

اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۗ قَالُوا لَا

طرف اسکی انجان ہوا اُن سے اور جی میں چھپایا اُن سے ڈر۔ کہا انھوں نے مت

تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ

ڈر تحقیق ہم بھیجے گئے طرف قوم لوط کی ف۴۔ اور بی بی اُس کی کھڑی تھی

فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

پس ہنسی پس بشارت دی ہمنے اُسکو ساتھ اسحٰق کے اور پیچھے سے اسحاق کے

موضح القرآن

ف۱ حضرت صالح سے قوم نے معجزہ مانگا جفتگا نے اُنکی دُعا سے پتھر میں سے اُونٹنی نکالی اسی وقت اُس نے بچہ دیا اسی وقت ماں کے برابر ہو گیا۔ حضرت صالح نے فرمایا کہ اسکی تعظیم کرتے رہوگے تب تک دُنیا کا عذاب ہوگا جہاں وہ جاتی کھانے کو یا پینے کو سب جانور بھاگ جاتے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ان پر عذاب آیا اس طرح کہ رات کو پڑے سوتے تھے۔ فرشتے نے چنگھاڑ ماری سب کے جگر پھٹ گئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ وہ کئی شخص فرشتے تھے قوم لوط پر جاتے تھے ہلاک لیکر اوّل حضرت ابراہیم پاس آئے اور بشارت دی بیٹے کی انکو بی بی سے جنانہ تھا اول حضرت ابراہیم نے نہ پہچانا کہ فرشتے ہیں کھانا لے آئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ انکے ساتھ جو عذاب تھا اسکا ڈر پڑا اُنکے دل پر۔ ۱۲ منہ رح

يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يَٰوَيْلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ وَأَنَا۠ عَجُوزٌ وَهَٰذَا
یعقوب کی ف۱ کہا اے وائے مجھ کو کیا جنوں گی میں اور میں بڑھیا ہوں اور یہ

بَعْلِى شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوٓا۟ أَتَعْجَبِينَ
خاوند میرا بوڑھا ہے۔ تحقیق یہ بات ہے تعجب کی۔ کہا انہوں نے کیا تعجب کرتی ہو تو

مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ ۖ رَحْمَتُ ٱللَّهِ وَبَرَكَٰتُهُۥ عَلَيْكُمْ أَهْلَ
حکم خدا کے سے رحمت ہے اللہ کی اور برکتیں اس کی اوپر تمہارے اے

ٱلْبَيْتِ ۚ إِنَّهُۥ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَٰهِيمَ
اس گھر والو۔ تحقیق وہ تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ پس جب گیا ابراہیم سے

ٱلرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ ٱلْبُشْرَىٰ يُجَٰدِلُنَا فِى قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾
ڈر اور آئی اس کو خوشخبری جھگڑنے لگا ہم سے بیچ قوم لوط کے۔

إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّٰهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ
تحقیق ابراہیم البتہ تحمل والا دردمند رجوع کرنے والا ہے ف۲ اے ابراہیم

أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَآ ۖ إِنَّهُۥ قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَ
منہ پھیر لے اس بات سے۔ تحقیق اب آیا ہے حکم پروردگار تیرے کا۔ اور

إِنَّهُمْ ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ
تحقیق وہ لوگ آنے والا ہے ان کو عذاب نہ پھیرا جاوے گا۔ اور جب آئے

رُسُلُنَا لُوطًا سِىٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ
بھیجے ہوئے ہمارے لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ ان کے اور تنگ ہوا ساتھ ان کے دل میں اور کہا

هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَآءَهُۥ قَوْمُهُۥ يُهْرَعُونَ
یہ دن ہے سخت ف۳۔ اور آئی اس کے پاس قوم اس کی دوڑتی ہوئی

إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ قَالَ
طرف اس کی اور پہلے اس سے تھے کرتے برائیاں۔ کہا

يَٰقَوْمِ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِى هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَ
اے قوم میری یہ ہیں بیٹیاں میری وہ بہت پاکیزہ ہیں واسطے تمہارے پس ڈرو اللہ سے اور

لَا تُخْزُونِ فِى ضَيْفِىٓ ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾
مت رسوا کرو مجھ کو بیچ مہمانوں کے۔ کیا نہیں تم میں سے کوئی مرد اچھا ف۴۔

موضح القرآن

ف۱ اس ڈر کے رہے ہوئے سے خوش ہو کر ہنس پڑیں حق تعالیٰ نے خوشی پر اور خوشیاں سنائیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت لوط اسی کے بھیجے گئے تھے اس قوم میں جب سنا کہ ان پر عذاب آیا ترس کھا کر سفارش کرنے لگے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۷

ف۳ یہ فرشتے گئے لڑکے بنکر اور حضرت لوط کو اس قوم کی خو معلوم تھی اس سے خفا ہوئے کہ لڑائی کرنی پڑی ۱۲ منہ

ف۴ فرشتے مہمان اترے انکے گھر اور قوم دیکھ کر دوڑی یہ انکے بچانے کو اپنی بیٹیاں بیاہ دینی قبول کرنے لگے لیکن وہ کب مانتے تھے اسوقت کا ڈر سے بیاہ دینا منع تھا۔ ۱۲ منہ

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ
کہا انھوں نے البتہ تحقیق جانتا ہے تو کہ نہیں واسطے ہمارے بیچ بیٹیوں تمہاری کے کچھ حق۔ اور
اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً
تحقیق تو جانتا ہے جو کچھ ارادہ کرتے ہیں ہم۔ کہا کاش کہ ہوتا واسطے میرے ساتھ تمہارے زور
اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا
یا جگہ پکڑتا میں طرف قلعہ محکم کی۔ کہا اُن مہمانوں نے اے لوط تحقیق ہم
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ
بھیجے ہوئے ہیں رب تیرے کے ہرگز نہ پہنچ سکیں گے طرف تیری پس لے جا لوگوں اپنے کو
بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا
ایک ٹکڑے رات کے سے اور نہ منہ پیچھے پھیرے تم میں سے کوئی مگر
امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
جورو تیری۔ تحقیق وہ پہنچنے والا ہے اُس کو جو کچھ پہنچا انکو۔ تحقیق وقت وعدے انکے کا
الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا
صبح ہے۔ کیا نہیں صبح نزدیک ف۔ پس جب آیا حکم ہمارا
جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ
کیا ہمنے اوپر اسکے نیچے اس کے اور برسائے ہمنے اوپر اس کے پتھر
سِجِّيْلٍ ڏ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا
کھنگر سے تہ بہ تہ۔ نشان کئے ہوئے نزدیک پروردگار تیرے کے۔ اور نہیں
هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
وہ ظالموں سے دور۔ اور طرف مدین کی بھائی اُن کے
شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
شعیب کو۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود
غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ
سوائے اس کے۔ اور مت کم کرو ماپ کو اور تول کو تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو
بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾
بیچ بھلائی کے اور تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن گھیرنے والے سے۔

موضح القرآن

ف ہمارے حضرت کو ایک فتح ہوا صبح کے وقت شاید یہ وہی اشارت ہو۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ع ۵ / ۷ النصف

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا
اور اے قوم میری پورا کرو ماپ کو اور تول کو ساتھ انصاف کے اور نہ
تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
کم دو لوگوں کو چیزیں اُن کی اور مت پھرو بیچ زمین کے
مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
فساد کرتے ف۱۔ باقی رکھا ہوا اللہ کا بہتر ہے واسطے تمھارے اگر ہو تم
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا
ایمان والے۔ اور نہیں میں اوپر تمھارے نگہبان۔ کہا انھوں نے
يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ
اے شعیب کیا نماز تیری حکم کرتی ہے تجھ کو یہ کہ چھوڑ دیں ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے
اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ
باپ ہمارے یا یہ کہ کریں ہم بیچ مالوں اپنے کے جو کچھ چاہیں۔ تحقیق تو
لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
البتہ تحمل والا بھلائی والا ہے ف۲۔ کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر
كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا
ہوں میں اوپر دلیل ظاہر کے پروردگار اپنے سے اور دیا ہو مجھ کو اپنی طرف سے رزق
حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ
نیک۔ اور نہیں ارادہ کرتا میں یہ کہ مخالفت کروں میں تمھاری طرف اس چیز کی کہ منع کرتا ہوں تمھیں کو
عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَ
اس سے۔ نہیں ارادہ کرتا میں مگر کام سنوارنا جب تک کر سکوں میں۔ اور
مَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
نہیں توفیق میری مگر ساتھ اللہ کے۔ اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کے
اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ
رجوع کرتا ہوں ف۳۔ اور اے قوم میری نہ باعث ہو تم کو مخالفت میری یہ کہ پہنچ جاوے تم کو
مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ
مانند اس چیز کے کہ پہنچ گیا تھا قوم نوح کی کو یا قوم ہود کی کو یا قوم

موضح القرآن

ف۱ نقل ہے کہ امانت کے روپے کتر لیتے۔
۱۲ منہ رح

ف۲ جاہلوں کا دستور ہے کہ نیکوں کا کام آپ نہ کر سکیں تو انھیں کو لگیں چڑانے یہی خصلت ہے کفر کی۔
۱۲ منہ رح

ف۳ یہ خصلت ہے خدا کے لوگوں کی کہ چڑانے سے برا نہ مانا اور اپنے مقدور سمجھاتے رہے۔
۱۲ منہ رح

صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا

صالح کی کو۔ اور نہیں قوم لوط کی تم سے دور۔ اور بخشش مانگو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

پروردگار اپنے سے پھر پھرو اوپر طرف اسکی۔ تحقیق رب میرا مہربان ہے دوستدار۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا

کہا انھوں نے اے شعیب نہیں سمجھتے ہم بہت کچھ کہ کہتا ہے تو اور تحقیق

لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ

البتہ دیکھتے ہیں ہم تجھ کو درمیان اپنے ناتوان۔ اور اگر نہ ہوتی برادری تیری البتہ سنگسار کر ڈالتے ہم تجھ کو

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ

اور نہیں تو اوپر ہمارے غالب۔ کہا اے قوم میری آیا برادری میری

اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ

بہت عزیز ہے اوپر تمہارے اللہ سے۔ اور پکڑا تم نے اس کو پیچھے پیٹھ اپنی کے ڈالا ہوا۔

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

تحقیق پروردگار میرا ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم گھیرنے والا ہے۔ اور اے قوم میری عمل کرو

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

اوپر جگہ اپنی کے تحقیق میں بھی عمل کرنیوالا ہوں۔ البتہ جانوگے تم کون شخص ہے کہ

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا

آویگا اسکو عذاب کہ رسوا کرے اسکو اور کون شخص ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔ اور منتظر رہو

اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے منتظر ہوں۔ اور جب آیا حکم ہمارا نجات دی ہمنے شعیب کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ

اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ اسکے ساتھ رحمت کے ہماری طرف سے۔ اور پکڑا ان لوگوں کو جنھوں نے

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

ظلم کیا تھا کڑک نے پس صبح کو اٹھے بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

گویا کہ نہ بستے تھے بیچ اسکے خبردار ہو دوری ہے مدین کو جیسے کہ دوری ہوئی

منزل ۳

ثَمُودُ ۝٩٥ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ

ثمود کو ۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے اور حجت

مُّبِينٍ ۝٩٦ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ

ظاہر کے ۔ طرف فرعون کی اور سرداروں اسکے کی پس پیروی کی انھوں نے حکم

فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝٩٧ يَقْدُمُ قَوْمَهُ

فرعون کی ۔ اور نہیں حکم فرعون کا درست ۔ آگے چلیگا قوم اپنی کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝٩٨

دن قیامت کے پس جا کھڑا کریگا اُنکو آگ پر ۔ اور بُرا ہے گھاٹ لا کھڑا کیا گیا ۔

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ

اور پیچھے کر دیئے گئے بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے ۔ بُری ہے

الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝٩٩ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ

بخشش کہ بخش دی گئی وہ لعنت ۔ یہ ہیں بعضی خبریں بستیوں کی کہ بیان کرتے ہیں ہم اُس کو

عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝١٠٠ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن

اُوپر تیرے ۔ بعضے اُنمیں سے قائم اور بعضے جڑسے کٹے ہوئے ۔ اور نہیں ظلم کیا تھا ہمنے اُنکو و لیکن

ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي

ظلم کیا تھا انھوں نے جانوں اپنی کو پس نہ کفایت کیا اُن سے معبودوں اُن کے نے جو

يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ

پکارتے تھے اُن کو سوائے اللہ کے کچھ جب آیا حکم پروردگار تیرے کا ۔

وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝١٠١ وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ

اور نہ زیادہ کیا انھوں نے سوائے ہلاک کرنے کے ۔ اور اسی طرح پکڑنا ہے پروردگار تیرے کا

إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝١٠٢

جب پکڑے بستیوں کو اور وہ ظالم ہوتے ہیں ۔ تحقیق پکڑنا اُسکا ہے درد دینے والا سخت ۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اُس شخص کے کہ ڈرتا ہے عذاب آخرت کے سے ۔

يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝١٠٣

ایک دن ہے کہ اکٹھے کئے جاویں گے واسطے اُس کے لوگ اور یہ دن ہے حاضر کیا گیا

ع ۸ ۱۲ ۸

منزل ۳

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا

اور نہیں ڈھیل کرتے ہم اسکو مگر واسطے ایک وقت گنے ہوئے کے۔ جس دن آوے گا

تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

بولے گا کوئی جی مگر ساتھ حکم اسکے کے۔ پس بعض اُن میں سے بدبخت ہیں اور بعضے نیکبخت ہیں

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ

پس جو لوگ کہ بدبخت ہوئے پس بیچ آگ کے ہیں واسطے اُنکے چلانا ہے بیچ اسکے آواز باریک اور

شَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

آواز موٹی ہے۔ ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے جب تک کہ رہیں آسمان اور زمین

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا

مگر جو چاہے پروردگار تیرا۔ تحقیق پروردگار تیرا کرنیوالا ہے جو ارادہ کرتا ہے ف۱ اور جو

الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

لوگ کہ نیک بخت کیے گئے ہیں پس بیچ بہشت کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے جبتلک کہ رہیں

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ

آسمان اور زمین مگر جو چاہے پروردگار تیرا۔ بخشش ہے نہ

مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ

کاٹی گئی۔ پس مت ہو بیچ شک کے اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہیں یہ۔

مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا

نہیں عبادت کرتے مگر جیسا عبادت کرتے تھے باپ اُن کے پہلے اُن سے۔ اور تحقیق ہم

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

البتہ پورا دینے والے ہیں حصہ اُن کا نہ کم کیا ہوا۔ اور البتہ تحقیق دی ہم نے

مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

موسیٰ کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بیچ اسکے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے گزری تھی

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾

پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان اُنکے اور تحقیق وہ البتہ بیچ شک کے ہیں اُس سے قلق میں ف۲

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اور تحقیق ہر ایک نہیں ہے جب جاویگا روبرو اُسکے البتہ پورا دیگا اُنکو رب تیرا عمل اُنکے تحقیق وہ ساتھ اسکے کہ کرتے

موضح القرآن

ف۱ دو معنی ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ رہیں آگ میں جتنی دیر رہ چکے ہیں آسمان و زمین دُنیا میں مگر جتنا اور چاہے تیرا رب وہ اسی کو معلوم ہے دوسرے یہ کہ رہیں گے آگ میں جب تک ہے آسمان زمین اس جہان کا یعنی ہمیشہ مگر جو چاہے رب تو موقوف کر دے لیکن چاہ چکا کہ موقوف نہ ہو۔ فائدہ اس کہنے میں فرق نکلا اللہ کے ہمیشہ رہنے میں اور بندے کے کہ بندہ کو ہمیشہ رہنا ہے پر ساتھ یہ بات لگی ہے کہ اللہ چاہے تو فنا کر دے۔

منزل ۳ - ع ۹/۱۴ - ۹

ف۲ یہ کتاب دی تھی راہ بتانے کو وہ لوگ اس کے سمجھنے میں اختلاف کرنے لگے اور فقط آگے ہو چکے یہ کہ دنیا میں سچ اور جھوٹ صاف نہ ہو۔

منزل ۳

خَبِيرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ

ہیں خبردار ہے ۔ پس سیدھا رہ جس طرح سے حکم کیا گیا ہے تو اور جس نے توبہ کی ساتھ تیرے

وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوا

اور مت سرکشی کرو تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ۔ اور مت جھکو

إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ

طرف اُن لوگوں کی کہ ظلم کرتے ہیں پس لگے گی تمکو آگ اور نہیں واسطے تمہارے سوائے

اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اللہ کے کوئی دوست پھر نہیں مدد دیئے جاؤ گے ۔ اور قائم کر نماز کو

طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ

دونو طرف دن کی اور کتنی ساعتیں رات سے ۔ تحقیق نیکیاں لے جاتی ہیں

السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَإِنَّ

برائیوں کو ۔ یہ نصیحت ہے واسطے ذکر کرنیوالوں کے ۔ اور صبر کر پس تحقیق

اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ

اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب نیکی کرنے والوں کا ف ۔ پس کیوں نہ ہوئے

الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

اُن قرنوں میں سے کہ پہلے تم سے تھے صاحب شعور کے کہ منع کرتے فساد سے

فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ

بیچ زمین کے مگر تھوڑے ان لوگوں میں سے کہ نجات دی ہمنے اُن میں یعنی گمراہی سے اور پیروی کی اُن لوگوں

ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ

نے کہ ظالم تھے اس چیز کی کہ دولت دیئے گئے تھے بیچ اسکے اور تھے گنہگار ف۲ ۔ اور نہ تھا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

پروردگار تیرا کہ ہلاک کرے بستیوں کو ساتھ ظلم کے اور اہل اُن کے نیکوکار ہوں ۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا

اور اگر چاہتا رب تیرا البتہ کرتا لوگوں کو اُمت ایک اور ہمیشہ

يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ

رہیں گے اختلاف کرنے والے مگر جسکو رحم کیا پروردگار تیرے نے ۔ اور واسطے اسکے

مُوضح القرآن

ف نیکیاں دُور کرتی ہیں بُرائیوں کو تین طرح جو نیکیاں کرے اس کی بُرائیاں معاف ہوں اور جو نیکیاں پکڑے اُس سے خُو بُرائیوں کی چھوٹے اور جس ملک میں نیکیوں کا رواج ہو وہاں ہدایت آوے اور گمراہی مٹے لیکن تینوں جگہ وزن غالب چاہئے حسنات کا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی نیک لوگ غالب ہوتے تو قوم ہلاک نہ ہوتی تھوڑے تھے سو آپ بچ گئے ۔ ۱۲ منہ رح

(نصف)

خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
پیدا کیا ہے انکو۔ اور پوری ہوئی بات پروردگار تیرے کی البتہ بھروں گا میں دوزخ کو

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ
جنوں سے اور آدمیوں سے سب سے۔ اور ہر ایک چیز کو بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے

مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ
خبروں پیغمبروں کی سے وہ چیز کہ ثابت کرتے ہیں ہم ساتھ اسکے دل تیرے کو۔ اور آیا ہے

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰﴾
تیرے پاس بیچ اس کے حق اور نصیحت اور یاد دلانا واسطے ایمان والوں کے۔

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ
اور کہہ واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے عمل کرو اوپر جگہ اپنی کے۔

إِنَّا عَامِلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلَّهِ
تحقیق ہم بھی عمل کرنیوالے ہیں۔ اور منتظر رہو۔ تحقیق ہم بھی منتظر رہنے والے ہیں۔ اور واسطے اللہ کے

غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ
ہیں پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی یعنی علم اُنکا اور طرف اسی کی پھیرا جاتا ہے کام سارا

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۳﴾
پس عبادت کر اُسکو اور توکل کر اوپر اسکے۔ اور نہیں پروردگار تیرا بے خبر اس چیز کو کرتے ہو۔

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَإِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً وَاثْنَا عَشَرَ رُكُوعًا
سورۂ یوسف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۱﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ
یہ آیتیں کتاب بیان کرنے والی کی ہیں۔ تحقیق اُتارا ہے ہمنے اُسکو

قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ
قرآن عربی تاکہ تم سمجھو ہم بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا
اوپر تیرے بہت اچھی طرح بیان کرنا اس طرح سے کہ وحی کیا ہمنے طرف تیری یہ

منزل ۳ ع ۱۰

الْقُرْاٰنَ ۖ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③

قرآن - اور تحقیق تھا تو پہلے اس سے البتہ غافلوں سے -

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ

جس وقت کہا یوسف نے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے تحقیق دیکھے میں نے خواب میں

عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ④

گیارہ تارے اور سورج اور چاند دیکھا میں نے انکو واسطے اپنے سجدہ کرنیوالے -

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ

کہا اے چھوٹے بیٹے میرے مت بیان کیجیو خواب اپنے کو اوپر بھائیوں اپنے کے

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

پس مکر کریں گے واسطے تیرے کچھ مکر - تحقیق شیطان واسطے آدمی کے ہے دشمن

مُّبِيْنٌ ⑤ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ

ظاہر ف۱ اور اسی طرح برگزیدہ کرے گا تجھ کو پروردگار تیرا اور سکھلا دے گا تجھ کو

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى

تعبیر بتانی باتوں کی اور پوری کریگا نعمت اپنی اوپر تیرے اور اوپر

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ

اولاد یعقوب کے جیسا پورا کیا تھا اس کو اوپر دو باپ تیرے کے پہلے اس سے

اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑥ لَقَدْ

ابراہیم اور اسحاق کے یعنی دو دادوں تیرے کو تحقیق پروردگار تیرا جاننے والا حکمت والا ہے ف۲ البتہ

كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ⑦ اِذْ

تحقیق تھیں بیچ یوسف کے اور بھائیوں اسکے کے نشانیاں واسطے پوچھنے والوں کے ف۳ جس وقت

قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ

کہا انھوں نے البتہ یوسف اور بھائی اسکا بہت پیارے ہیں طرف باپ ہمارے کی ہم سے اور ہم ہیں

عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ⑧ ۨ اقْتُلُوْا

جماعت زبردست - تحقیق باپ ہمارا البتہ بیچ غلطی ظاہر کے ہے ف۴ - مار ڈالو

يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

یوسف کو یا ڈال دو اسکو کسی زمین میں کہ خالی ہو جائے واسطے تمہارے توجہ باپ تمہارے کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی اسکی تعبیر ظاہر ہے سنتے ہی سمجھ لیں گے گیارہ بھائی تھے اور ایک باپ ایک ماں انکی طرف محتاج ہونگے پھر شیطان انکے دل میں حسد ڈالیگا - ۱۲ منہ رح

ف۲ نوازش اللہ کی سجدے سے سمجھے اور کل بھائی باپ کی یعنی سب اہل ہو خواب کی تعبیر انکے ذہن کی رسائی کو اور دیا تقوے کو ایسا خواب مونا دیکھا چھوٹی عمر میں ابراہیم اور اسحق کا نام لیا عاجزی سے - ۱۲ منہ رح

ف۳ نقل ہے کہ قریش نے یہود سے کہا کچھ بتاؤ کہ ہم محمد سے پوچھیں سچ آزمانے کو کہا پوچھو کہ ابراہیم کا وطن شام ہے اسکی اولاد بنی اسرائیل مصر میں اکیونکر آئی کہ موسیٰ کو فرعون سے قضیہ ہوا یہ سورۃ اتری فرمایا کہ پوچھنے والوں کو نشانیاں ہیں قریش نے یہ ایک بھائی کا حسد کیا اطاعت قبول کی آخر اسی کی طرف محتاج کیا اور اسی طرح یہود حسد کر کر خراب ہوئے اور قریش نے بھائی کو وطن سے نکالا وہی سکا عروج ہوا -

ف۴ یعنی ہم وقت پر کام آنے والے ہیں اور یہ لڑکے ہیں چھوٹے ایک بھائی انکا سگا تھا اور سب سوتیلے - ۱۲ منہ رح

ع ۲ | ع ۶

وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝٩ قَالَ قَآئِلٌ
اور ہو جاؤ تم پیچھے اس کے قوم صلاحیت والی۔ کہا ایک کہنے والے نے
مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
اُن میں سے مت مارو یوسف کو اور ڈال دو اُسکو بیچ گہراؤ کنوئیں کے
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝١٠ قَالُوْا
اُٹھا لیوے اُسکو کوئی راہ گیر اگر ہو تم کرنے والے۔ کہا انھوں نے
يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ
اے باپ ہمارے کیا ہوا واسطے تیرے کہ نہیں امین جانتا تو ہمکو اُوپر یوسف کے اور تحقیق ہم واسطے اسکے
لَنٰصِحُوْنَ ۝١١ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ
البتہ خیر خواہ ہیں۔ بھیجدے اسکو ساتھ ہمارے کل کو شکم سیر کھاوے اور کھیلے
وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝١٢ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا
اور ہم واسطے اسکے البتہ محافظت کرنیوالے ہیں ف۱۔ کہا یعقوب نے تحقیق البتہ غمگین کرتا ہے مجھ کو یہ کہ لیجاؤ
بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ
تم اس کو اور ڈرتا ہوں یہ کہ کھا جائے اُس کو بھیڑیا اور تم اُس سے
غٰفِلُوْنَ ۝١٣ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ
غافل ہو ف۲۔ کہا انھوں نے اگر کھا جاوے اسکو بھیڑیا اور ہم جماعت ہیں زبردست
اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝١٤ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا
تحقیق ہم اُس وقت زیاں کاروں سے ہوں۔ پس جب لے گئے اُس کو اور مقرر کیا
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ
یہ کہ کردیں اُس کو بیچ گہراؤ کنوئیں کے۔ اور وحی بھیجی ہم نے طرف اُسکی
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٥
کہ البتہ خبر دے گا تو اُن کو ساتھ اس کام اُنکے کے اور وہ نہ سمجھتے ہوں گے ف۳۔
وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝١٦ قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا
اور آئے باپ اپنے کے پاس اندھیر پڑے روتے ہوئے۔ کہا انھوں نے اے باپ ہمارے تحقیق
ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا
گئے تھے ہم دوڑتے ہوئے اور چھوڑ گئے تھے ہم یوسف کو نزدیک اسباب اپنے کے

موضح القرآن

ف۱ بکریاں چرانے کو جنگل جاتے تھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ انکو بھیڑیے کا بہانہ کرنا تھا وہی اُن کے دل میں خوف آیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ پھر جب لے کر چلے آگے نہ فرمایا کہ کیا ہوا اس واسطے کہ لائق بیان نہیں جو کچھ بھائیوں نے سلوک کیا راہ میں بُرا کہتے اور مارتے لے گئے نہ اُن کے رونے پر رحم کھایا نہ فریاد پر پھر کنوئیں میں ڈالا وہ کنارے کو پکڑ کر رہ گئے تب رسی میں باندھ کر لٹکایا آدھی دور سے چھوڑ دیا پانی میں گرے چوٹ سے بچے گوشہ میں ایک پتھر پر بیٹھ رہے اور بھائیوں نے کرتہ اُتار کر ننگا ڈالا تب حق تعالیٰ کی بشارت پہنچی کہ ایک وقت تو اُن کو یاد دلاویگا ان کا کام۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۳

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ

پس کھا گیا اُسکو بھیڑیا۔ اور نہیں تو ہرگز یقین کرنیوالا واسطے ہمارے اور اگرچہ

كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ

ہوں ہم سچے۔ اور لے آئے اُوپر کُرتے اُس کے کے لہو

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ

جھوٹا۔ کہا بلکہ بنالی ہے واسطے تمہارے جی تمہارے نے ایک بات پس صبر

جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

بہتر ہے۔ اور اللہ سے مدد مانگی گئی ہے اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم ف۱۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ

اور آیا قافلہ پس بھیجا انہوں نے آگے چلنے والے اپنے کو پس لٹکایا اُسنے ڈول اپنا۔

قَالَ يٰبُشْرٰي هٰذَا غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ

کہا اے خوش وقتی کہ یہ لڑکا ہے۔ اور چھپا رکھا ہے اُس کو پونجی کر کر۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ

اور اللہ جانتا تھا جو کچھ کہ وہ کرتے تھے ف۲۔ اور بیچا اُسکو بھائیوں نے تھا قیمت ناقص

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

کے درہم تھے کئی ایک گِنے ہوئے۔ اور تھے بیچ اس کے بے رغبت ف۳۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ

اور کہا اُس شخص نے کہ مول لیا تھا اُسکو مصر سے واسطے بی بی اپنی کے باحرمت رکھنا

مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ

اسکو شاید یہ کہ نفع دے ہمکو یا پکڑیں ہم اسکو فرزند۔ اور اسی طرح

مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ

قدرت دی ہمنے واسطے یوسف کے بیچ زمین کے اور تاکہ سکھاویں ہم اسکو تاویل باتوں کی

الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

یعنی تعبیر خوابوں کی۔ اور اللہ غالب ہے اُوپر کام اپنے کے ولیکن بہت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

لوگ نہیں جانتے ف۴۔ اور جب پہنچا جوانی اپنی کو دیا ہمنے اُس کو حکم

موضح القرآن

ف۱ یعنی کُرتے پر لہو دھر تھا انکا جھوٹ بھیڑیا کھاتا تو کُرتا ثابت کب چھوڑ جاتا ۱۲ منہ

ف۲ کنوئیں میں سے حضرت یوسف ڈول میں بیٹھے کھینچنے والے نے انکا حُسن دیکھ کر خوشی سے پکارا کہ بڑی قیمت کو بیچیگا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کرتے ہیں شاید یہ مراد ہو یہود آجکل یہ قصہ بدلتے ہیں توریت میں بدل ڈالا تاکہ اپنے باپ دادوں پر عیب آوے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اگلے دن بھائی گئے کنوئیں میں نہ پایا قافلہ پر دعویٰ کیا جب ثابت ہو اٹھارہ درم کو بیچ ڈالا درم قریب پاؤلی کے تو بھائیوں نے دو دو درم بانٹے ایک صرف کیا پھر آگے قافلہ والوں نے مصر میں جاکر بیچا حضرت نے مصر میں ایک بیچا فرمایا پر وشی کو لیکن اشارۃً سے معلوم ہوا کہ سستے مول تو اسی جگہ بیچا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ مصر میں عزیز نے مول لیا عزیز کہتے تھے بادشاہ کے مختار کو آپنے ہوشیار دیکھ کر غلاموں کی طرح نہ رکھا فرزند کی طرح رکھ کر کاروبار میں نائب ہوگا اس طرح حق تعالیٰ نے اس ملک میں انکا قدم جمایا پھر انکے سبب سارے بنی اسرائیل کو بسایا اور یہ بھی منظور تھا کہ سردار دنکی صحبت دیکھیں تاکہ رمز و اشارہ سمجھیں

(باقی صفحہ ۳۱۸ پر)

وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ
اور علم - اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو ف۱ - اور بہلایا اسکو
الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ
اس عورت نے جو وہ بیچ گھر اسکے کے تھا جان اسکی سے اور بند کئے دروازے
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي
اور کہنے لگی آؤ کہتی ہوں میں تجھ کو - کہا پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی تحقیق وہ رب میرا ہے
أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ
اچھی طرح سے کیا اس نے رکھنا میرا - تحقیق نہیں فلاح پاتے ظالم ف۲ - اور البتہ تحقیق
هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ
قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ اسکے اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی دلیل رب اپنے کی
كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا
اسی طرح کیا ہم نے تاکہ پھیر دیں ہم اس سے برائی اور بے حیائی - تحقیق وہ بندوں ہمارے
الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ
خالص کئے گئے سے تھا ف۳ اور دوڑے دونو دروازے کو اور پھاڑا اس نے کرتا یوسف کا
مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ
پیچھے سے اور پایا ان دونو نے خاوند اسکے کو نزدیک دروازے کے کہا اس عورت نے کیا سزا ہے اسکی
مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ
جو ارادہ کرے ساتھ جورو تیری کے برائی کا مگر یہ کہ قید کیا جاوے یا عذاب
أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي ۚ وَشَهِدَ
درد دینے والا ف۴ کہا یوسف نے اس نے بہلایا تھا مجھ کو جان میری سے اور گواہی دی
شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن
گواہ نے اہل اس کے سے - اگر ہو کرتا اس کا پھٹا ہوا
قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن
آگے سے پس سچ بولی یہ عورت اور وہ ہے جھوٹوں سے - اور اگر
كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ
ہو کرتا اسکا یعنی یوسف کا پھٹا ہوا پیچھے سے پس جھوٹی ہے یہ عورت اور وہ ہے

(بقیہ صفحہ ۳۱۷) سلیقہ کمال پکڑیں اور علم خدائی پورا پاویں - اور اللہ جیت رہتا ہے یعنی بھائیوں نے چاہا کہ ان کو گراویں اسی میں یہ چڑھ گئے - ۱۲ منہ رح -

موضح القرآن

ف۱ حکم دیا یعنی عقل کہ شکل باتیں حل کرتے اور علم اللہ کا دین - ۱۲ منہ رح -

ع

ف۲ یعنی اسکے ناموس میں کیونکر دخل کروں - ۱۲ منہ رح -

ف۳ نقل ہے کہ حضرت یعقوب کی صورت ان کو نظر آئی انگلی دانت میں باقی خیال گناہ گناہ نہیں اور اگر گناہ ہے تو کتر سا اصل گناہ سے پیغمبر کو بچالیا ہے اللہ نے - ۱۲ منہ رح -

ف۴ حضرت یوسف دوڑے نکل جانے کو وہ دوڑی پکڑنے کو - ۱۲ منہ رح

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ

سچوں سے ف۱۔ پس جب دیکھا کرتا اُس کا پھٹا ہوا پیچھے سے کہا

اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ

تحقیق یہ مکر تمہارے سے ہے۔ تحقیق مکر تمہارا بڑا ہے اے یوسف

اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ

منہ پھیرے اس بات سے۔ اور بخشش مانگ اے عورت واسطے گناہ اپنے کے۔ تحقیق تو ہے

كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ

خطاکاروں سے۔ اور کہا کتنی بی بیوں نے بیچ شہر کے

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

عورت عزیز کی بہلاتی ہے جوان یعنی غلام اپنے کو جان اسکی سے۔ تحقیق بیٹھ گیا بیچ دل اسکے کے

حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

یوسف ازروئے محبت کے۔ تحقیق ہم البتہ دیکھتے ہیں اسکو بیچ گمراہی ظاہر کے ف۲ پس جب سُنا اُس عورت نے

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً

مکر اُن کا آدمی بھیجا طرف اُن کی اور تیار کیں واسطے اُن کے مسندیں

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ

اور دیئے ہر ایک کو اُن میں سے چاقو اور کہا نکل اے یوسف

عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

اُوپر ان کے۔ پس جب دیکھا انھوں نے اسکو بڑا جانا انھوں نے اسکو اور کاٹ ڈالے ہاتھ اپنے۔

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا

اور کہا پاکی ہے واسطے اللہ کے نہیں یہ آدمی نہیں یہ مگر

مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ

فرشتہ بزرگ ف۳۔ کہا اس عورت نے پس یہی شخص ہے جو ملامت کرتی ہو تم مجھ کو

فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ

بیچ اسکے۔ اور البتہ تحقیق بہلایا میں نے اسکو جان اسکی سے پس تھام رکھا اُسنے اپنے تئیں۔ اور

لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا

البتہ اگر نہیں کریگا جو کہتی ہوں میں اسکو البتہ قید کیا جاویگا اور البتہ ہوگا

ع ۳ ۹ ۱۳

منزل ۳

موضح القرآن

ف۱ اس عورت کا ناتے دار ایک لڑکا دودھ پیتا یہ بول اٹھا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی غلام اس قابل کیا ہوگا ۱۲ منہ

ف۳ چھریاں دی تھیں میوہ کھانے کو انکا حسن دیکھ کر بے حواس ہوگئیں چھری سے ہاتھ کٹ گئے۔ ۱۲ منہ رح

مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا
ذلیلوں سے ف۱ ۔ کہا اے پروردگار میرے قید بہت محبوب ہے طرف میری اس چیز سے کہ
يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ
پکارتی ہیں مجھ کو طرف اسکی ۔ اور اگر نہ پھیرے گا مجھ سے مکر اُن کا
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ
جھک جاؤں گا طرف اُنکی اور ہو جاؤں گا جاہلوں سے ۔ پس قبول کیا
لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
واسطے اُسکے رب اُسکے نے پس پھیر دیا اُن سے مکر اُن کا ۔ تحقیق وہی ہے سننے والا
الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ
جاننے والا ف۲ ۔ پھر ظاہر ہوا واسطے اُن کے پیچھے اسکے کہ دیکھا اُنھوں نے نشانیوں کو
لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
کہ البتہ قید کریں اُسکو ایک مدت تلک ف۳ ۔ اور داخل ہوئے ساتھ اسکے قید میں
فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ
دو جوان ۔ کہا ایک نے اُن دونوں میں سے تحقیق میں دیکھتا ہوں اپنے تئیں نچوڑتا ہوں شراب اور
قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا
کہا دوسرے نے تحقیق میں دیکھتا ہوں اپنے تئیں کہ اُٹھا رہا ہوں اوپر سر اپنے کے روٹیاں
تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
کہ کھاتے جاتے ہیں جانور اس میں سے ۔ خبر دے ہمکو ساتھ تعبیر اسکی کے ۔ تحقیق ہم دیکھتے ہیں ہم تجھ کو
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا
احسان کرنیوالوں سے ف۴ ۔ کہا نہیں آوے گا تمہارے پاس کھانا کہ دیئے جاؤ گے تم مگر
نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا
خبر دوں گا میں تمکو ساتھ تاویل اسکی کے ۔ پہلے اس سے کہ آوے تمہارے پاس یہ اس چیز سے ہے کہ
عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ
سکھلایا ہے مجھ کو رب میرے نے ۔ تحقیق میں نے چھوڑ دیا ہے دین اس قوم کا کہ نہیں ایمان لاتے
بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ
ساتھ اللہ کے اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں کافر ف۵ ۔ اور پیروی کی میں نے

موضح القرآن

ف۱ اُن کے رُو برو یہ بات کہی تاکہ وہ بھی سمجھا دیں اور حضرت یوسف ڈر کر قبول کریں ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اپنے مانگے سے قید پڑے لیکن اللہ تعالے نے اتنا ہی قبول فرمایا کہ ان کا فریب دفع کیا اور قید ہونا تھا قسمت میں ۔ آدمی کو چاہیئے وگھبرا کر اپنے حق میں برائی نہ مانگے پوری بھلائی مانگے گو کہ وہی ہوگا جو قسمت میں ہے ۱۲ منہ رح ۔

ع ۴ / ۱۴

ف۳ اگرچہ نشان سب دیکھ چکے کہ گناہ عورت کا تھا تو بھی ان کو قید کیا تاکہ بدنامی خلق میں عورت سے اُترے یا اس واسطے کہ اس کی نظر سے دور رہیں ۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ جس نے شراب دیکھا وہ بادشاہ کا (باقی صفحہ ۳۲۸ پر)

مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ
دین باپوں اپنے کی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی نہیں روا

لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ
واسطے ہمارے یہ کہ شریک لاویں ساتھ اللہ کے کوئی چیز۔ یہ فضل

اللّٰهِ عَلَیْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
اللہ کے سے ہے اوپر ہمارے اور اوپر لوگوں کے ولیکن اکثر لوگ نہیں

یَشْكُرُوْنَ ۝۳۸ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
شکر کرتے ہیں۔ اے دو یار قید خانے کے کیا خاوند متفرق

خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۳۹ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
بہتر ہیں یا اللہ اکیلا غالب بہتر ہے۔ نہیں عبادت کرتے تم

دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ
سوائے اس کے مگر ناموں کو کہ نام دھر لیا ہے تم نے اُن کو اور باپوں تمہارے نے نہیں

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ
اتاری اللہ نے واسطے اُن کے کوئی دلیل۔ نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے۔ حکم کیا ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَ لٰكِنَّ
یہ کہ نہ عبادت کرو تم مگر اسی کو۔ یہی ہے دین سیدھا ولیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۴۰ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّاۤ
بہت لوگ نہیں جانتے۔ اے دو یار قید خانے کے لیکن

اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ
ایک تم میں کا پس پلاویگا خاوند اپنے کو شراب۔ اور جو ہے دوسرا پس سولی دیا جاوے گا

فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ
پس کھاویں گے جانور سر اُس کے سے۔ مقرر کیا گیا وہ کام جو

فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ۝۴۱ وَ قَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ
بیچ اسکے سوال کرتے تھے۔ اور کہا واسطے اس شخص کے کہ گمان کیا تھا کہ وہ نجات پاویگا

مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ
اُن میں سے یاد کیجیو مجھ کو نزدیک خاوند اپنے کے پس بھلا دیا اُسکو شیطان نے یاد کرنا

(بقیہ صفحہ ۳۲۰)
شراب ساز تھا دُوسرا نانبائی تھا لیکن خلاف عادت دیکھا کہ سر پر سے جانور نوچتے ہیں زہر کی تہمت میں دونوں قید تھے آخر نانبائی پر ثابت ہوئی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ حق تعالےٰ نے قید میں یہ حکمت رکھی کہ اُن کا دل کافروں کی صحبت سے ٹوٹا تو دل پر اللہ کا علم روشن ہوا چاہا کہ اول اُن کو دین کی بات سُنا دیں پیچھے تعبیر خواب کہیں اس واسطے تسلی کر دی تاکہ نہ گھبراویں کہا کہ کھانے کے وقت تک وہ بھی بتا دوں گا

۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہمارا اس دین پر رہنا سب خلق کے حق میں فضل ہو کہ ہم سے راہ سیکھیں ۱۲ منہ رح

ع ۵

رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝٤٢ وَقَالَ
خاوند اپنے کے پاس پس رہا بیچ قید خانے کے کتنے برس ف۔ اور کہا

الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
بادشاہ نے تحقیق میں دیکھتا ہوں سات بیل موٹے کھائے جاتے ہیں انکو

سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ
سات دُبلے اور سات بالیں سبز اور سات سوکھی۔

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا
اے سردار و جواب دو مجھ کو بیچ خواب میرے کے اگر ہو تم واسطے خواب کے

تَعْبُرُوْنَ ۝٤٣ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ
تعبیر کرتے۔ کہا انھوں نے یہ ہیں پریشان خواب۔ اور نہیں ہم

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝٤٤ وَقَالَ الَّذِيْ
ساتھ تعبیر خوابوں پریشان کے جاننے والے۔ اور کہا اس شخص نے کہ

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ
نجات پائی تھی ان دونوں میں سے اور یاد کیا بعد مدت کے میں خبر دوں گا تمکو ساتھ تعبیر اسکی کے

فَاَرْسِلُوْنِ ۝٤٥ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ
پس بھیجو مجھ کو۔ اے یوسف اے بڑے سچے جواب دے ہمارے تئیں بیچ

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
سات بیل موٹوں کے کھاتے ہیں انکو سات دُبلے

وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ
اور سات بالیں سبز اور اور سات خشک تاکہ

اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٤٦ قَالَ
پھر جاؤں میں طرف لوگوں کی تاکہ وہ جانیں ف۲۔ کہا

تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ
کہ کھیتی کرو گے تم سات برس محنت سے۔ پس جو کچھ کاٹو تم

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝٤٧
پس چھوڑ دو اس کو بیچ بالوں اس کے کے مگر تھوڑا اس میں سے جو کھاؤ تم۔

ع ۷ / ۱۵

موضح القرآن

ف۱ فرمایا کہ ایک مارا جائے گا۔ اس کو نہ کہا تو ہے یہ خلق نیک ہے اللہ نے فرمایا کہ اس کو اٹکلا کر بیچے گا۔ معلوم ہوا کہ تعبیر خواب یقین نہیں اٹکل ہے۔ مگر پیغمبر اٹکل کرے سو بیشک ہے حضرت یوسف نے اسباب کی سعی کی کہ میرا ذکر کریو بادشاہ پاس وہ بھول گیا تاکہ پیغمبر کا دل اسباب پر نہ ٹھیرے کئی برس رہے قید میں اکثر لوگ کہتے ہیں سات برس رہے ۱۲ منہ
ف۲ یعنی تیری قدر

ملخص ہو ۱۲ منہ رح

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ

پھر آویں گے پیچھے اس کے سات برس سخت کھا جاویں گے

مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾

جو کچھ پہلے رکھا تم نے واسطے اُن کے مگر تھوڑا سا جو کچھ بچا رکھو تم واسطے بیج کے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ

پھر آوے گا پیچھے اس کے برس کہ بیچ اسکے مینہ برسائے جاویں گے لوگ

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ

اور بیچ اسکے نچوڑیں گے ف۱۔ اور کہا بادشاہ نے کہ لے آؤ میرے پاس اُس کو۔

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ

پس جب آیا اُس کے پاس ایلچی کہا کہ پھر جا طرف خاوند اپنے کی پس پوچھ اُس سے

مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي

کیا حال ہے اُن عورتوں کا جنھوں نے کاٹے تھے ہاتھ اپنے۔ تحقیق پروردگار میرا

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ

مکر اُن کے کو جانتا ہے ف۲ کہا کہ کیا حال تھا تمھارا جس وقت بہلایا تھا تم نے

يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا

یوسف کو جان اُس کی سے۔ کہا اُنھوں نے پاکی ہے واسطے اللہ کے نہیں جانی ہمنے

عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ

اُوپر اُس کے کچھ بُرائی۔ کہا عورت عزیز کی نے اب

حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ

کھل گیا حق میں نے بہلایا تھا اُس کو جان اُس کی سے اور تحقیق وہ

لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۵۱﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ

البتہ سچوں سے ہے ف۳۔ کہا یوسف نے یہ تحقیقات واسطے کی ہے تا کہ جانے عزیز یعنی خاوند اُسکا یہ کہ

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۵۲﴾

میں نے نہیں خیانت کی اسکی غائبانہ اور جانے یہ کہ تحقیق اللہ نہیں مطلب کو پہنچاتا مکر خیانت کرنیوالوں کو۔

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ

اور نہیں پاک کرتا میں جان اپنی کو۔ تحقیق جی البتہ حکم کرنے والا ہے

موضح القرآن

ف۱ رس نچوڑنا واسطے شراب سا کے فرمایا اور سات برس کا ذخیرہ بال میں رکھوایا کہ زمین گل نہ جائے سات برس قحط ہوگا جب تک پورا پڑے۔ ۱۲منہ

ف۲ وہی قصہ دلایا کہ وہ عورتیں شاہد ہیں بادشاہ پوچھے تو وہ کھول دیں کہ تقصیر کس کی ہے۔ ۱۲منہ رح

بِالسُّوٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾

ساتھ بُرائی کے مگر جو رحم کرے رب میرا۔ تحقیق رب میرا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ

اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے پاس اُس کو چھانٹ لوں میں اسکو واسطے جان اپنی کے۔

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾

پس جب باتیں کیں اُس سے کہا تحقیق تو آج نزدیک ہمارے مرتبے والا امانت والا ہے ف۱۔

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ

کہا کہ مقرر کر میرے تئیں اُوپر خزانوں زمین کے۔ تحقیق میں نگہبانی کرنیوالا

عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ

خوب جاننے والا ہوں ف۲۔ اور اسی طرح جگہ دی ہمنے یوسف کو بیچ زمین کے۔

یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

کہ جگہ پکڑتا تھا اسمیں سے جہاں چاہتا تھا۔ پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی جس کو

نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ

چاہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم ثواب نیکی کرنے والوں کا۔ اور البتہ ثواب

الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ

آخرت کا بہتر ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے ف۳ اور آئے

اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ

بھائی یوسف کے پس داخل ہوئے اُوپر اس کے پس پہچانا اُن کو اور وہ واسطے اُسکے

مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ

ناشناس تھے ف۴۔ اور جب تیار کیا واسطے اُن کے سامان اُن کا کہا لے آؤ میرے پاس

بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ

بھائی اپنا جو باپ تمہارے سے ہے۔ کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں پورا دیتا ہوں پیمان

وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا

اور میں بہتر مہمانی کرنے والا ہوں ف۵ پس اگر نہ لاؤ گے تم اسکو میرے پاس پس نہیں

كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ

پیمان واسطے تمہارے نزدیک میرے اور نہ پاس آئیو میرے۔ کہا انھوں نے شتاب بہلا دیںگے

موضح القرآن

ف۱ حضرت یوسفؑ نے سب کا فریب فرمایا اسواسطے کہ ایک کا فریب تھا اور سب اسکی مددگار تھیں اور فریب انکا نام نہ لیا حق پرورش کو۔ اور بادشاہ نے پوچھا تم نے یعنی یا تھا اسواسطے کہ وہ جانیں بادشاہ خبر رکھتا ہے پھر جھوٹ نہ بولیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اب عزیز کا عہدہ موقوف کیا اپنی صحبت میں رکھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ انھوں نے آپ یہ خدمت طلب کی تا کہ صحبت اہل دنیا سے دور رہیں اور خواب کی تعبیر اور طرح بھی بن نہ آئی ۱۲ منہ رح

ع ۸

ف۴ یہ جواب ہوا اُن کے سوال کا کہ اولاد ابراہیم اس طرح شام سے آئی مصر میں اور بیان ہوا کہ بھائیوں نے حضرت یوسفؑ کو گھر سے دور پھینکا تا کہ ذلیل ہو اللہ نے زیادہ عزت دی اور ملک پر اختیار دیا ویسا ہی ہوا ہمارے حضرت کو۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ جب حضرت یوسفؑ ملک مصر پر مختار ہوئے خواب کے

(باقی صفحہ ۳۲۵ پر)

عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ
ہم اس سے باپ اسکے کو اور ہم البتہ کرنے والے ہیں۔ اور کہا واسطے جوانوں اپنے کے
اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَاۤ
رکھ دو پونجی اُن کی بیچ شلیتوں اُنکے کے شاید کہ وہ پہچانیں اُس کو
اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا
جب پھر جاویں طرف لوگوں اپنے کی شاید کہ وہ پھر آویں ف۔ پس جب
رَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ
پھر آئے طرف باپ اپنے کی کہا انھوں نے اے باپ ہمارے منع کیا گیا ہم سے پیمانہ
فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾
پس بھیج ساتھ ہمارے بھائی ہمارے کو پیمان کروا لاویں ہم اور ہم واسطے اسکے البتہ نگہبان ہیں۔
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنْتُكُمْ عَلٰۤى
کہا کہ نہیں امانتدار جانتا میں تمکو اوپر اسکے مگر جیسا امانتدار جانا تھا میں نے تمکو اوپر
اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ
بھائی اسکے کے پہلے اس سے۔ پس اللہ بہتر محافظت کرنے والا ہے اور وہ بہت رحم کرنیوالا ہے
الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ
سب رحم کرنے والوں سے۔ اور جب کھولا انھوں نے اسباب اپنا پائی اپنی پونجی
رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
پھیری گئی ہے طرف انہیں کی کہا انھوں نے اے باپ ہمارے کیا چاہیں ہم۔ یہ ہے پونجی ہماری
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ
پھیری گئی طرف ہماری اور اناج لا دینگے ہم واسطے لوگوں اپنے کے اور ہم محافظت کرینگے بھائی اپنے کی
كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ
اور زیادہ لا دینگے ہم پیمان ایک اونٹ کا یہ پیمان ہے آسان۔ کہا کہ ہرگز نہ بھیجوں گا میں اسکو
مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ
ساتھ تمھارے یہاں تک کہ دو تم مجھ کو قول اللہ کا البتہ لے آؤگے تم اسکو میرے پاس
اِلَّاۤ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ
مگر یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب۔ پس جب دیا انھوں نے اُس کو عہد اپنا کہا

(بقیہ صفحہ ۳۲۴)
موافق سات برس خوب آبادی کی اور ملک کا اناج بھرتے گئے پھر سات برس کے قحط میں ایک بھاؤ مقرر باندھ کر بکوایا اپنے ملک والوں کو اور پردیسیوں کو برابر مگر پردیسی کو ایک اونٹ سے زیادہ نہ دیتے۔ اس میں خلق بچی قحط سے اور خزانہ بادشاہ کا بھر گیا۔ ہر طرف خبر تھی کہ مصر میں اناج سستا ہے انکے بھائی آئے خرید کو۔ ۱۲ منہ رح

ف سب سے چھوٹا بھائی حضرت یوسف کا سگا بھائی تھا اُس کو بلوایا۔ ۱۲ منہ رح

(ربع)

موضح القرآن

ف جو قیمت لائے تھے وہ چھپا کر اناج کے بوجھوں میں ڈال دی احسان کر کر۔ ۱۲ منہ رح

اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا

اللہ اُوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم کارساز ہے ف۱ اور کہا اے بیٹو میرے مت

تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ

داخل ہوجیو دروازے ایک سے اور داخل ہوجیو دروازوں

مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَاۤ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

متفرق سے - اور نہیں کفایت کرتا میں تمکو خدا کی طرف سے کچھ

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے . اُوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور اُوپر اسی کے پس چاہئے کہ توکل کریں

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

توکل کرنے والے ف۲ - اور جب داخل ہوئے جیسے حکم کیا تھا اُن کو

اَبُوْهُمْ ۚ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

باپ اُنکے نے - نہ تھا کہ کفایت کرے اُن کو خدا سے کچھ

اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۚ وَاِنَّهٗ لَذُوْ

مگر ایک خطرہ تھا بیچ دل یعقوب کے کہ کر ڈالا اُس کو - اور تحقیق وہ البتہ صاحب

عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

علم تھا واسطے اس چیز کے کہ سکھایا تھا ہمنے اُس کو ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ف۳ -

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ

اور جب داخل ہوئے اُوپر یوسف کے جگہ دی طرف اپنی بھائی اپنے کو کہا

اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

کہ میں ہی ہوں بھائی تیرا پس مت غمگین ہو ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے ف۴ -

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ

پس جب تیار کیا واسطے اُنکے سامان اُن کا رکھ دیا ایک پیالہ پانی پینے کا بیچ شلیتے

اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾

بھائی اپنے کے پھر پکارا ایک پکارنے والے نے اے قافلے والو تحقیق تم البتہ چور ہو -

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ

کہا انھوں نے اور منہ پھیر کھڑے ہوئے اوپر اُنکے کیا چیز کھوئی گئی ہے تمھاری . کہا انھوں نے کھویا گیا ہے

ف۱ ظاہر کا اسباب بھی پختہ کرلیا اور بھروسہ پر رکھا یہی حکم ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ ٹوک کا بچاؤ بتایا بھروسہ اللہ پر کیا ٹوک لگنی غلط نہیں اور اسکا بچاؤ کرنا روا ہے ۱۲ منہ

ف۳ یعنی جس طرح کہا تھا داخل ہوئے تو اگرچہ ٹوک نہ لگی لیکن تقدیر اور طرف سے آئی تقدیر دفع نہیں ہوتی۔ سو جن کو علم ہے اُن کو تقدیر کا یقین اور اسباب کا بچاؤ دونوں ہو سکتے ہیں اور بے علم کو ایک ہے تو دوسرا نہیں ۱۲ منہ

ف۴ اس بھائی کو جو حضرت یوسف نے آرزو سے بلایا اوروں کو حسد لگا اس سفر میں اسکو ہر بات پر جھڑکتے اور طعنے دیتے اب حضرت یوسف نے تسلی کر دی۔ ۱۲ منہ

منزل ۳ — ع ۸ / ۱۱ / ۳

صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا
پیالہ بادشاہ کا اور واسطے اس شخص کے کہ لے آوے اسکو بوجھ ہو اونٹ کا اور میں

بِهٖ زَعِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
ساتھ اسکے ضامن ہوں ف ۱ کہا انھوں نے قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق جانتے ہو تم کہ نہیں آئے ہم

لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝ قَالُوْا
تاکہ فساد کریں بیچ زمین کے اور نہیں ہم چور کہا انھوں نے

فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
پس کیا ہے سزا اس کی اگر ہو تم جھوٹے کہا انھوں نے سزا اسکی یہ ہے

مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
جو شخص کہ پایا جاوے بیچ شلیتے اسکے کے پس وہی ہے بدلہ اسکا۔ اسی طرح بدلا دیتے ہیں ہم

الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ
ظالموں کو ف ۲۔ پس شروع کیا ساتھ شلیتوں انکے کے پہلے شلیتے بھائی اپنے کے

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا
پھر نکال لیا اس کو شلیتے بھائی اپنے کے سے۔ اسی طرح مکر کیا ہم نے

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ
واسطے یوسف کے۔ نہیں تھا کہ لے سکے بھائی اپنے کے بیچ دین بادشاہ کے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جسکو چاہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ
اور اوپر ہر جاننے والے کے جاننے والا ہے ف ۳۔ کہا انھوں نے اگر چرا وے یہ

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ
پس تحقیق چرایا تھا ایک بھائی اس کے نے پہلے اس سے۔ پس چھپایا اسکو یوسف نے

فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ
بیچ جی اپنے کے اور نہ ظاہر کیا اسکو واسطے انکے۔ کہا کہ تم برے ہو جگہ میں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ
اور اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ بیان کرتے ہو تم ف ۴۔ کہا انھوں نے اے سردار

موضح القرآن

ف ۱ باس بادشاہ کے پینے کا چاندی کا اسکی پیاس پر ماپا تھا یا اناج ماپنے کا اور گھوڑے اس میں پانی پیتے حضرت یوسف نے انکو چور کہا یا جھوٹ نہیں حضرت یوسف کو باپ کی چوری سے بیچ ڈالا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف ۲ حضرت یعقوب کے دین میں تھا کہ چور غلام ہو رہے ایک برس تک ۱۲ منہ

ف ۳ یعنی بھائیوں کی زبان سے آپ ہی نکلا کہ چور کو غلام کرو۔ اسی پر پکڑے گئے نہیں تو اس بادشاہ کا یہ حکم نہ تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف ۴ یعنی تمنے ایسی چوری کی کہ بھائی کو باپ سے چرا کر بیچ ڈالا اور میری چوری کا حال اللہ کو معلوم ہے ان کو چوری کا طعن دیا۔ وہ قصہ یہ کہ حضرت یوسف کو پھوپھی نے پالا جب بڑے ہوئے۔ باپ نے چاہا اپنے پاس رکھیں پھوپھی کو محبت تھی چھپا کر ایک پٹکا انکی کمر سے باندھا

(باقی صفحہ ۳۲۸)

إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ إِنَّا

تحقیق ہے واسطے اسکے باپ بوڑھا بزرگ پس لے ایک کو ہم میں سے جگہ اسکی۔ تحقیق ہم

نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ

دیکھتے ہیں تجھ کو احسان کرنے والوں سے ف۱ کہا پناہ ہے اللہ کی یہ کہ

نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا

لے لیویں ہم سوائے اس شخص کے کہ پائی ہمنے چیز اپنی نزدیک اُسکے تحقیق ہم اُس وقت

لَظَالِمُونَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ

البتہ ظالموں سے ہوں۔ پس جب نااُمید ہوئے اس سے اکیلے بیٹھے مصلحت کرتے ہوئے۔

قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ

کہا بڑے اُن کے نے کیا نہیں جانتے تم یہ کہ باپ تمہارے نے تحقیق لیا تھا

عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ

اُوپر تمہارے عہد خدا کا اور پہلے اس سے کیا تقصیر کی تھی

فِي يُوسُفَ ۖ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي

بیچ یوسف کے۔ پس ہرگز نہ ٹلوں گا میں اس زمین سے یہاں تک کہ پروانگی دے مجھ کو

أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٠﴾

باپ میرا یا حکم کرے اللہ واسطے میرے۔ اور وہ بہتر حکم کرنے والا ہے ف۲۔

ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

پھر جاؤ طرف باپ اپنے کی پس کہو اے باپ ہمارے تحقیق بیٹے تیرے نے چوری کی ہے۔

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

اور نہ شاہدی دی تھی ہمنے مگر جو کچھ کہ ہم جانتے تھے اور نہ تھے ہم واسطے غیب کے

حَافِظِينَ ﴿٨١﴾ وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَ

نگہبان ف۳۔ اور پوچھ لو اس بستی سے کہ تھے ہم بیچ اس کے اور

الْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ

اس قافلے سے کہ آئے ہم بیچ اُس کے اور تحقیق ہم البتہ سچے ہیں۔ کہا

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ

بلکہ بنائی ہے واسطے تمہارے جی تمہارے نے ایک بات۔ پس صبر بہتر ہے۔

(بقیہ صفحہ ۳۲۰)
...ھر اس کو ڈھونڈھنے
...ی لوگوں میں چرچا ہوا۔
...آخر ان کی کمر سے نکلا
...وافق اس دین کے ایک
...رس پھوپھی پاس اور
...ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۹ / ۱۱ / ۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی بیٹا بوڑھے باپ کا ہاتھ پکڑے پھرتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اور بھائیوں کو رخصت کیا۔ بڑا بھائی رہ گیا اس توقع پر شاید مہربان ہو کر خلاص کر دیں ۱۱ منہ رح

ف۳ یعنی تمکو قول دیا تھا اپنی دانست میں اور چوری کی خبر نہ تھی یا ہم نے چور کو پکڑ رکھنا بتایا اپنے دین کے موافق نہ معلوم تھا کہ بھائی چور ہے۔ ۱۲ منہ رح

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
شتاب ہے کہ اللہ تعالیٰ لے آوے میرے پاس ان سبکو اکٹھا۔ تحقیق وہی ہے جاننے والا

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى
حکمت والا ف۱۔ اور منھ پھیرا اُن سے اور کہا اے افسوس اوپر

يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ
یوسف کے اور سفید ہوگئیں آنکھیں اُس کی یعنی یعقوب کی غم سے پس وہ

كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى
غم سے بھرا ہوا تھا ف۲۔ کہا انھوں نے قسم ہے خدا تعالیٰ کی کہ ہمیشہ رہیگا تو یاد کرتا یوسف کو یہانتک

تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ
کہ ہو جاوے تو مضمحل یا ہو جاوے تو ہلاک ہونے والوں سے ف۳۔ کہا

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ
سوائے اسکے نہیں کہ شکایت کرتا ہوں میں بیقراری اپنی کی اور غم اپنے کی طرف اللہ کی اور جانتا ہوں میں خدا

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا
کی طرف سے جو کچھ کہ تم نہیں جانتے ف۴۔ اے بیٹو میرے جاؤ پس خبر لو

مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
یوسف سے اور بھائی اُسکے سے اور مت ناامید ہو رحمت اللہ تعالیٰ کی سے۔

اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾
تحقیق نہیں ناامید ہوتے رحمت خدا تعالیٰ کی سے مگر قوم کافروں کی۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ
پس جب داخل ہوئے اوپر اس کے کہا انھوں نے اے عزیز لگی ہمکو اور

اَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
اہل ہمارے کو سختی اور لائے ہم پونجی حقیر یعنی تھوڑی پس پورا دے ہمکو پیمان

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
اور خیرات کر اوپر ہمارے۔ تحقیق اللہ ثواب دیتا ہے صدقہ دینے والوں کو ف۵۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ
کہا کیا جانتے ہو تم کہ کیا کیا تھا تم نے ساتھ یوسف کے اور بھائی اسکے کے جب

موضح القرآن

ف۱ پہلی بار کی بے اعتباری سے ابکے بھی حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کا اعتبار نہ کیا لیکن یہی کلام جھوٹ نہیں بیٹوں کی بنائی بات تھی حضرت یوسف بھی بیٹے تھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ غم کی بات منھ سے نہ نکالتا تھا مگر اسوقت بے اختیار آنا نکلا ایسا درد اتنی مدت دبا رکھنا کسکا کام سوا پیغمبر کے۔ ۱۲ منہ

ف۳ اس بیٹے کے جانے سے پھر یوسف کا غم تازہ ہوا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی تم کیا مجھ کو صبر سکھاؤ گے لیکن بے صبر وہ جو خلق کے آگے شکایت کرے خالق کی میں تو اسی کو کہتا ہوں جس نے درد دیا اور یہ بھی جانتا ہوں کہ مجھ پر آزمایش ہے دیکھوں کس حد کو پہنچکر بس ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ قحط میں سب اسباب گھر کا بک گیا اب کی بار اون اور پنیر اور ایسی چیزیں لائے تھے اناج خریدنے کو یہ حال سنکر حضرت یوسف کو رحم آیا

(باقی صفحہ ۳۳۰ پر)

اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ

تم تھے جاہل۔ کہا انھوں نے کیا تحقیق تو ہی ہے یوسف۔

قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِيْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ط

کہا کہ میں ہی ہوں یوسف اور یہ بھائی میرا ہے تحقیق اللہ نے احسان کیا اوپر ہمارے

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

تحقیق جو کوئی پرہیزگاری کرے اور صبر کرے پس تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

احسان کرنے والوں کا ف۱۔ کہا انھوں نے قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق پسند کیا اللہ نے تجھ کو اوپر ہمارے

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط

اور تحقیق تھے ہم البتہ خطاوار ف۲۔ کہا نہیں سرزنش اوپر تمھارے آج کے دن۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا

بخشیگا اللہ واسطے تمھارے اور وہ بہتر رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے۔ لے جاؤ

بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج

کرتا میرا یہ پس ڈال دو اس کو اوپر منہ باپ میرے کے آوے گا بینا ہو کر۔

وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ

اور لے آؤ میرے پاس اہل اپنے کو سب کو ف۳۔ اور جب جدا ہوا قافلہ

قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ

کہا باپ ان کے نے تحقیق میں پاتا ہوں بو یوسف کی اگر نہ

تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾

بہکا ہوا کہو مجھ کو۔ کہنے لگے قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ

پس جب آیا خوشخبری لانے والا ڈال دیا اس کرتے کو اوپر منہ اسکے کے پس ہو گیا

بَصِيْرًا ج قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

بینا۔ کہا کیا نہ کہا تھا میں نے واسطے تمھارے تحقیق میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

جو کچھ تم نہیں جانتے ف۴۔ کہا انھوں نے اے باپ ہمارے بخشش مانگ واسطے ہمارے گناہوں ہمارے

(بقیہ صفحہ ۳۲۹)
اپنے تیئں ظاہر کیا اور سارے گھر کو بلوالیا۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ جس پر تکلیف پڑے اور وہ شرع سے باہر نہ ہو اور گھبرائے نہیں تو آخر بلا سے زیادہ عطا ملے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تیرا خواب سچ تھا اور ہمارا حسد غلط۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ ہر مرض کی اللہ کے ہاں دوا ہے۔ آنکھیں گئی تھیں ایک شخص کے فراق میں اسی کے بدن کی چیز ملنے سے چنگی ہوئیں یہ کرامت تھی حضرت یوسف کی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ حضرت یوسف نے کرتا اور سواری اور خرچ بھیجا اپنے غلام کے ہاتھ اس نے آکر کرتا منہ پر ڈال دیا اور خوشخبری دی۔ اسی وقت آنکھیں کھل گئیں۔ ۱۲ منہ رح۔

إِنَّا كُنَّا خٰطِئِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

کی تحقیق ہم ہی تھے خطا کرنے والے۔ کہا البتہ بخشش مانگوں گا میں واسطے تمہارے

رَبِّيْ ۖ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى

رب اپنے سے۔ تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پس جب داخل ہوئے اوپر

يُوْسُفَ اٰوٰى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ إِنْ

یوسف کے جگہ دی طرف اپنی ماں باپ اپنے کو اور کہا کہ داخل ہو مصر میں اگر

شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

چاہا ہے خدا نے امن سے ف۱۔ اور چڑھایا ماں باپ اپنے کو اوپر تخت کے اور گرے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓأَبَتِ هٰذَا تَأْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ

واسطے اسکے یعنی یوسف کے سجدہ کرتے ہوئے۔ اور کہا اے باپ میرے یہ ہے تعبیر خواب میرے

قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِيْٓ إِذْ

پہلے کی۔ تحقیق کر دیا اسکو پروردگار میرے نے سچ۔ اور تحقیق احسان کیا تھا میرے جسوقت

أَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

نکالا مجھکو قید خانے سے اور لے آیا تمکو جنگل سے

مِنْۢ بَعْدِ أَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ إِخْوَتِيْ ۚ

پیچھے اس سے کہ جھگڑا ڈالدیا تھا شیطان نے درمیان میرے اور درمیان بھائیوں میرے کے۔

إِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾

تحقیق پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جس چیز کو چاہے۔ تحقیق وہی ہے جاننے والا حکمت والا ف۲۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ

اے پروردگار میرے تحقیق دی تو نے مجھ کو کچھ بادشاہی اور سکھائی تو نے مجھ کو

تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

تعبیر باتوں کی یعنی خوابوں کی۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے۔

أَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

تو ہی ہے دوست یعنی کارساز میرا بیچ دنیا کے اور آخرت کے۔ قبض کر مجھ کو مطیع اپنا

وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكَ مِنْ أَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

اور ملا دے مجھ کو ساتھ صالحوں کے ف۳۔ یہ ہے خبروں غیب کی سے

موضح القرآن

ف۱ باہر شہر سے استقبال کو نکلے وہاں یہ کہا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جو اللہ کے احسان تھے سو ذکر کیے اور جو تکلیف تھی دخل شیطان سے اس کو منہ پر نہ لائے مجمل سنا دیا پہلے وقت میں سجدۂ تعظیم تھے آپس کے فرشتوں نے حضرت آدم کو کیا ہے اس وقت اللہ نے وہ رواج موقوف کیا وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰہِ الآیہ اسوقت پہلے رواج پر چلنا ویسا ہے کہ کوئی بہن سے نکاح کرے کہ حضرت آدمؑ کے وقت ہوا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ علم کامل پایا دولت کامل پائی اب شوق ہوا اپنے باپ دادے کے مراتب کا حضرت یعقوب علیہ السلام کی زندگی تک رہے دنیا کے کام میں پیچھے اپنے اختیار سے چھوڑ دیا۔ ۱۲ منہ رح۔

نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ

کہ وحی کرتے ہیں ہم طرف تیری ۔ اور نہیں تھا تو نزدیک اُنکے جس وقت کہ مقرر کیا انھوں نے کام اپنا

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اور وہ مکر کرتے تھے ف۱ ۔ اور نہیں بہت لوگ اگرچہ حرص کرے تو

بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ

ایمان لانے والے ۔ اور نہیں مانگتا تو اُن سے اُوپر اس کے کچھ بدلا ۔ نہیں یہ

إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَأَيِّن مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ

مگر نصیحت واسطے سارے جہان کے ۔ اور کتنی نشانیاں ہیں بیچ آسمانوں کے

ع ۱۱ / ۵

وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾

اور زمین کے کہ گذرتے ہیں اُوپر اُن کے اور وہ اُن سے منہ پھیرنے والے ہیں ۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾

اور نہیں ایمان لاتے اکثر اُن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے مگر اور وہ شرک لانے والے ہیں ف۲ ۔

أَفَأَمِنُوا أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

کیا پس نڈر ہوئے اس بات سے کہ آوے اُن کے پاس ڈھانکنے والا عذاب خدا کے سے

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

یا آوے اُن کے پاس قیامت ناگہاں اور وہ نہ جانتے ہوں ۔ کہہ

هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَ

کہ یہ ہے راہ میری پکارتا ہوں میں طرف اللہ کی ۔ اُوپر بینائی کے میں اور

مَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۸﴾

جسنے متابعت کی میری ۔ اور پاکی بیان کرتا ہوں واسطے اللہ کے اور نہیں میں شریک لانیوالوں سے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِم

اور نہیں بھیجے ہمنے پہلے تجھ سے مگر مرد کہ وحی بھیجتے تھے طرف اُن کی

مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

رہنے والوں بستیوں کے سے ۔ کیا پس نہیں سیر کی بیچ زمین کے

فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

پس دیکھتے کیونکر ہوا آخر کام اُن لوگوں کا کہ پہلے اُن سے تھے ۔

منزل ۳

وقف النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ مذکور توریت میں اور پہلی کتابوں میں بھی نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مُنہ سے سب کہتے ہیں کہ خالق مالک سب کا وہی ہے پھر اوروں کو پکڑتے ہیں ۔ ۱۲ منہ رح

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں۔ کیا پس نہیں سمجھتے تم۔
حَتّٰۤى اِذَا اسْتَايْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ
یہاں تک کہ جب نا اُمید ہوئے پیغمبر اور گمان کیا انھوں نے یہ کہ اُنسے لوگوں نے تحقیق
كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ۗ وَلَا يُرَدُّ
جھوٹ بولا آئی اُن کے پاس مدد ہماری پس نجات دیا گیا جو شخص کہ چاہتے تھے ہم اور نہیں پھیرا
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ
جاتا عذاب ہمارا قوم گنہ گار سے ف۔ البتہ تحقیق ہے بیچ
قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا
قصّوں اُن کے کے نصیحت واسطے صاحبوں عقل کے۔ نہیں ہے بات
يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
کہ باندھ لی جاوے ولیکن سچا کرنے والی اُس چیز کو کہ آگے اُس کے ہے اور
تَفْصِيْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
تفصیل ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت واسطے اُس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ ثَلٰثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ رعد مکہ میں نازل ہوئی اسمیں بینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
یہ ہیں آیتیں کتاب کی۔ اور وہ چیز کہ اُتاری گئی ہو طرف تیری
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾
رب تیرے سے سچ ہے ولیکن اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے۔
اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
اللہ تعالیٰ ہر وہ شخص جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم اُن کو
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
پھر قرار پکڑا اُوپر عرش کے اور مسخر کیا سورج کو اور چاند کو۔

موضح القرآن
ف یعنی وعدہ عذاب کی دیر لگی یہاں تک کہ رسول نومید لگے ہونے کہ شاید ہماری زندگی میں نہ آیا پیچھے آوے اور ان کے یار خیال کرنے لگے کہ شاید وعدہ خلاف تھا اتنے خیال سے آدمی کافر نہیں ہوتا اگر جانتا ہے کہ یہ خیال بد ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱۲ ۔ منزل ۳

كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
ہر ایک چلتا ہے واسطے وعدے مقرر کے۔ تدبیر کرتا ہے کام کی تفصیل سے بیان کرتا ہے
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ
نشانیاں تاکہ تم ساتھ ملاقات رب اپنے کے یقین کرو ف۔ اور وہی ہے
الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ
جس نے کھینچا زمین کو اور کئے بیچ اُس کے پہاڑ اور
اَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
نہریں۔ اور ہر میوے سے کئے بیچ اس کے جوڑے
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
دو قسم کے ڈھانک دیتا ہے رات کو دن سے۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ
واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۲ اور بیچ زمین کے قطعے ہیں
مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
نزدیک ایک دوسرے کے اور باغ ہیں انگوروں کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں
صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَ
ایک تھانولے میں کئی کئی اور سوا کئی کئی یعنی ایک تھانولے میں اکیلی کھجور پلائی جاتی ہیں پانی ایک سے۔ اور
نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ
بزرگی دیتے ہیں ہم بعض اُن کے اوپر بعضوں کے بیچ میوے کے۔ تحقیق بیچ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ
اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں۔ اور اگر تعجب کرے تو
فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ
پس عجب ہے بات اُن کی کیا جب ہو جاوینگے ہم مٹی کیا مقرر ہونگے ہم البتہ بیچ پیدایش
جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ
نئی کے۔ یہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے۔ اور یہ لوگ ہیں
الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
طوق ہیں بیچ گردنوں اُن کی کے۔ اور یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے۔

موضح القرآن

ف چلتا ہے ٹھیری مدت تک یعنی قیامت تک یا اپنے اپنے دور تک سورج ایک برس اور چاند ایک مہینے تک پھر نیا دور شروع کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ہر میوہ کے جوڑے یعنی ایک قسم دو ایک قسم ناقص اور رات دن ایک اندھیرا ایک اجالا رنگا رنگ چیزیں بنائی نشان ہے کہ اپنی خوشی سے بنایا اگر ہر چیز خاصیت سے ہوتی تو ایک سی ہوتی۔ ۱۲ منہ رح۔

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝٥ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ
وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور شتابی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ برائی کے
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ط
پہلے بھلائی کے اور تحقیق گذری ہیں پہلے اُن سے عقوبتیں۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ج وَ
اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب بخشش کا ہے واسطے لوگوں کے اوپر ظلم اُنکے کے۔ اور
إِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٦ وَيَقُولُ الَّذِينَ
تحقیق پروردگار تیرا البتہ سخت عذاب کرنے والا ہے ف۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو
كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط إِنَّمَا
کافر ہوئے ہیں کیوں نہ اُتاری گئی اُوپر اس کے نشانی پروردگار اسکے سے۔ سوائے اسکے نہیں
أَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝٧ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
کہ تو ڈرانے والا ہے اور واسطے ہر قوم کے ہدایت کرنیوالا ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ کہ
تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا
اُٹھاتی ہے ہر عورت اور جو کچھ کہ کم کرتے ہیں رحم اور جو کچھ کہ
تَزْدَادُ ط وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝٨ عٰلِمُ الْغَيْبِ
بڑھاتے ہیں۔ اور ہر چیز نزدیک اُسکے اندازے پر ہے۔ جاننے والا ہے پوشیدہ کا
وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝٩ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ
اور ظاہر کا بڑا بلند۔ برابر ہے تم میں سے جو شخص کہ
أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ
چھپا لے بات کو اور یا جو کوئی پکار کر کہے اُسکو اور جو شخص کہ وہ چھپنے والا ہے
بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝١٠ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ
رات کو اور چلنے والا ہے دن کو۔ واسطے اسکے چوکیدار ہیں ایک کے پیچھے
بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُونَهٗ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ ط
ایک آگے سامنے سے اور پیچھے اسکے سے محافظت کرتے ہیں اسکو حکم خدا تعالیٰ کے سے۔
إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا
تحقیق اللہ نہیں بدلتا اس معاملت کو کہ ساتھ کسی قوم کے ہے یہانتک کہ بدلڈالیں وہ جو کچھ

موضح القرآن

ف برائی چاہتے ہیں آگے بھلائی سے یعنی ایمان نہیں قبول کرتے کہ سب خوبی پا دیں انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں عذاب لے آؤ اور پہلے ہو چکی ہیں کہاوتیں یعنی عذاب جن کی کہاوتیں چلی ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱ | ۹

بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِقَوْمٍ سُوٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُۥ ۚ

بیچ جی اُنکے کے ہے۔ اور جسوقت ارادہ کرتا ہے خدا ساتھ کسی قوم کے بُرائی کا پس نہیں پھیرنا واسطے اسکے

وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَالٍ ﴿١١﴾ هُوَ ٱلَّذِى يُرِيكُمُ

اور نہیں ہے واسطے انکے سوائے اسکے کوئی کارساز ف۱۔ وہی ہے جو دکھلاتا ہے تمکو

ٱلْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ ٱلسَّحَابَ ٱلثِّقَالَ ﴿١٢﴾

بجلی ڈر سے اور طمع سے اور پیدا کرتا ہے بادل بھاری۔

وَيُسَبِّحُ ٱلرَّعْدُ بِحَمْدِهِۦ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِۦ

اور تسبیح کرتا ہے گرجنے والا ساتھ تعریف اُسکی کے اور فرشتے ڈر اُس کے سے۔

وَيُرْسِلُ ٱلصَّوَٰعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَآءُ

اور بھیجتا ہے گرنے والی بجلیاں پس پہنچا دیتا ہے اُس کو جس کو چاہتا ہے

وَهُمْ يُجَٰدِلُونَ فِى ٱللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ ٱلْمِحَالِ ﴿١٣﴾

اور وہ جھگڑتے ہیں بیچ اللہ تعالیٰ کے۔ اور وُہ سخت عذاب والا ہے۔

لَهُۥ دَعْوَةُ ٱلْحَقِّ ۖ وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ

واسطے اُس کے پُکارنا ہے سچا۔ اور جن لوگوں کو پُکارتے ہیں سوائے اس کے

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَىْءٍ إِلَّا كَبَٰسِطِ كَفَّيْهِ

نہیں جواب دیتے اُن کو ساتھ کسی چیز کے مگر جیسے کھولنے والا دونو ہتھیلیاں اپنی کو

إِلَى ٱلْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَٰلِغِهِۦ ۚ وَمَا دُعَآءُ

طرف پانی کی تاکہ پہنچے مُنھ اسکے کو اور نہیں وہ پہنچنے والا اُس کو۔ اور نہیں دُعا

ٱلْكَٰفِرِينَ إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ ﴿١٤﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِى

کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے ف۲۔ اور واسطے خدا کے سجدہ کرتا ہے جو کوئی بیچ

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَٰلُهُم

آسمانوں کے اور زمین کے ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور پرچھائیاں اُن کی

بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْءَاصَالِ ۩ ﴿١٥﴾ قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ

صبح کو اور شام کو ف۳۔ کہہ کون ہے پروردگار آسمانوں کا

وَٱلْأَرْضِ قُلِ ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَٱتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِۦٓ

اور زمین کا۔ کہہ کہ اللہ۔ کہہ کیا پس پکڑے ہیں تم نے سوائے اس کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ اپنی مہربانی اور نگہبانی سے محروم نہیں کرتا کسی قوم کو جو ہمیشہ اس کی طرف سے رہی ہے جب تک وہ اپنی چال اللہ کے ساتھ نہ بدلیں ۱۲ منہ رح

ف۲ کافر جنکو پکارتے ہیں بعضے خیال ہیں اور بعضے جن ہیں اور بعضے چیزیں ہیں کہ ان میں کچھ خواص ہیں لیکن اپنے خواص کے مالک نہیں پھر کیا حاصل ان کا پکارنا جیسے آگ یا پانی اور شاید ستارے بھی اسی قسم میں ہوں یہ اس کی مثال فرمائی ۱۲ منہ رح

ف۳ جو اللہ پر یقین لایا خوشی سے سر رکھتا ہے اس کے حکم پر اور جو نہ یقین لایا آخر اس پر بھی اسی کا حکم جاری ہے۔ اور پرچھائیاں صبح و شام زمین پر پسر جاتی ہیں یہی ہے اُن کا سجدہ ۱۲ منہ رح

ربع

السجدة ۲

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

کارساز کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے جانوں اپنی کے نفع اور نہ ضرر۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ

کہہ کہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھنے والا۔ کیا برابر

تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

ہوتے ہیں اندھیرے اور اُجالا کیا۔ مقرر کیا انھوں نے واسطے خدا کے شریک

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ

کہ پیدا کیا اُنھوں نے مانند پیدایش اس کی کے پس مل گئی پیدایش اُوپر اُن کے۔ کہہ کہ

اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯

اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا ہر چیز کا اور وہی ہے اکیلا غالب۔

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا

اُتارا ہے اُس نے آسمان سے پانی پس بہے نالے ساتھ اندازے اپنے کے

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

پس اُٹھا لیا رَو نے جھاگ چڑھا ہوا۔ اور اُس چیز کہ دھونکتے ہیں

عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ

اُوپر اس کے بیچ آگ کے واسطے چاہنے گہنے کے یا اسباب کے جھاگ ہیں مانند اسکے۔

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ فَاَمَّا الزَّبَدُ

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق اور باطل۔ پس جو کہ جھاگ ہے

فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ

پس جاتا رہتا ہے ناکارہ۔ اور جو کہ وہ چیز کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو پس رہتی ہے

فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ⑰ ؕ

بیچ زمین کے۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں ف۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ وَالَّذِيْنَ

واسطے اُن لوگوں کے کہ قبول کیا واسطے پروردگار اپنے کے نیکی ہے۔ اور جن لوگوں نے کہ

لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا

نہ قبول کیا واسطے اس کے اگر ہو واسطے اُنکے جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہے سارا

مُوضح القرآن

ف یعنی آسمان سے دینِ حق اُترتا ہے تو ہر ایک اپنی استعداد کے مُوافق فیض لیتا ہے پھر حق اور باطل ٹھیرتا ہے تو میل اُبھرتا ہے جیسے مینھ کا پانی زمین میں مل کر رُو چڑھاتا ہے کو ڈہکا کر میل اُبھرتا ہے آخر جھاگ کو بُنیاد نہیں اور کام کی چیز کو بُنیاد ہے یہ حق اور باطل ٹھیرنا دُنیا کی لڑائی مُراد ہے آخر حق غالب ہے یا ہر ایک کے دل میں حق و باطل ٹھیرتا ہے آخر حق اس باطل کو مٹا کر صاف حق رہتا ہے ۱۲

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ

اور مانند اسکے ساتھ اسکے البتہ بدلہ دیویں گے ساتھ اسکے ۔ یہ لوگ واسطے انکے ہے برا

الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

حساب ۔ اور جگہ رہنے انکے کی دوزخ ہے ۔ اور برا ہے بچھونا ۔

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

کیا پس جو شخص کہ جانتا ہے یہ کہ جو کچھ اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے سچ ہے

كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾

مانند اسکے ہے کہ وہ اندھا ہے ۔ سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل کے ۔

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

وہ لوگ کہ پورا کرتے ہیں عہد اللہ تعالے کے کو اور نہیں توڑتے

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

عہد کو ۔ اور وہ لوگ کہ ملاتے ہیں اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ نے ساتھ اسکے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ

یہ کہ ملائی جاوے اور ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے اور ڈرتے ہیں برائی

الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

حساب کی سے ۔ اور وہ لوگ ہیں کہ صبر کرتے ہیں واسطے چاہنے رضامندی رب اپنے کی

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور خرچ کرتے ہیں اس چیز سے کہ دی ہم نے انکو پوشیدہ

وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ

اور ظاہر اور دفع کرتے ہیں ساتھ نیکی کے برائی کو یہ لوگ

لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

واسطے انہیں کے ہے پچھاڑی گھر کی ۔ بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے کی کہ داخل ہونگے ان میں وہ

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

اور جو کوئی کہ لائق ہیں باپوں انکے سے اور بی بیوں ان کی سے اور اولاد ان کی سے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾

اور فرشتے داخل ہوں گے اوپر ان کے ہر دروازے سے ۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾
سلامتی ہے اُوپر تمہارے بسبب اسکے کہ صبر کیا تمنے پس اچھی ہے پچھاڑی گھر کی۔
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
اور جو لوگ کہ توڑتے ہیں عہد خدا کا پیچھے مضبوطی اُسکی کے
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
اور کاٹتے ہیں اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ نے بیچ اس کے یہ کہ ملائی جاوے اور
يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ
فساد کرتے ہیں بیچ زمین کے۔ یہ لوگ واسطے اُنکے ہے لعنت اور
لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
واسطے اُنکے ہے بُرائی گھر کی۔ اللہ تعالیٰ کشادہ کرتا ہے رزق کو واسطے جسکے چاہے
وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ
اور تنگ کرتا ہے۔ اور خوش ہوئے یہ ساتھ زندگانی دُنیا کے۔ اور نہیں ہے زندگانی
الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
دُنیا کی بیچ آخرت کے مگر اسباب تھوڑا۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ
كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ
کہ کافر ہوئے کیوں نہ اُتاری گئی اُوپر اس کے نشانی رب اُس کے سے۔ کہہ تحقیق
اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾
اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنی اس شخص کو کہ رجوع کرتا ہے ۱
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا
جو لوگ کہ ایمان لائے اور آرام پکڑتے ہیں دل اُن کے ساتھ یاد اللہ کے۔ خبردار ہو
بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
ساتھ یاد اللہ کے آرام پکڑتے ہیں دل۔ جو لوگ کہ ایمان لائے اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾
کام کئے اچھے خوشحالی ہو واسطے اُنکے اور اچھی ہو جگہ پھر جانے کی۔
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا
اسی طرح بھیجا ہم نے تجھ کو بیچ اُمت کے تحقیق کہ گذر گئی ہیں پہلے اس سے

موضح القرآن

۱ یعنی حق تعالیٰ کو ضرور نہیں کہ سب کی راہ پر لاوے یا نشانیاں بھیجے کہ ہر طرح ہدایت دے بلکہ یہی منظور ہے کہ کوئی بچلے اور کوئی راہ پاوے سو جس کے دل میں رجوع آئی نشان ہے کہ اس کو سُوجھانا چاہا۔ ۱۲ منہ

ع ٣ | ربع

أُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ وَهُمْ
بہت اُمتیں تاکہ پڑھے تو اُوپر اُن کے وہ چیز کہ وحی کی ہمنے طرف تیری اور وہ

يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ
کفر کرتے ہیں ساتھ رحمٰن کے۔ کہہ وہی ہے پروردگار میرا نہیں کوئی معبود مگر وہ۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ أَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ
اُوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کی ہے توبہ کرنا میرا ف۔ اور اگر قرآن ہوتا کہ چلائے جاتے

بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ
ساتھ اس کے پہاڑ یا کاٹی جاتی ساتھ اسکے زمین یا بُلائے جاتے ساتھ اسکے

الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ أَفَلَمْ يَايْـَٔسِ
مُردے۔ تو بھی ایمان نہ لاتے بلکہ واسطے خدا کے ہے کام سارا۔ کیا پس نہیں جان کرنا اُمید کیے

الَّذِينَ اٰمَنُوٓا أَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ
وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ اگر چاہتا اللہ تعالیٰ البتہ ہدایت کرتا لوگوں کو

جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا
سب کو۔ اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں پہنچتی جاویگی اُنکو بسبب اسکے

صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى
جو کرتے ہیں مصیبت یا اُترے گی نزدیک گھر اُن کے سے یہاں تک

يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٣١﴾
کہ آوے وعدہ اللہ تعالیٰ کا۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں خلاف کرتا وعدہ ف۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ
اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا گیا ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے پس ڈھیل دی میں نے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ
واسطے اُن لوگوں کے جو کافر ہوئے تھے پھر پکڑ لیا میں نے اُن کو۔ پس کیونکر تھا

عِقَابِ ﴿٣٢﴾ أَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
عذاب میرا۔ کیا پس جو شخص کہ وہ کھڑا ہے اُوپر ہر جان کے یعنی خبردار ہے ساتھ اس چیز کے

كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۗ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ
کہ کماتے ہیں ف۔ اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے شریک۔ کہہ نام رکھ لو اُنکے۔ کیا

موضح القرآن

ف یعنی گناہوں سے چھوٹ کر وہ منکر ہوتے ہیں رحمٰن سے عرب لوگ اللہ تعالیٰ کا نام رحمٰن نہ بولتے تھے جب قرآن میں یہ نام سُنا کہنے لگے تو نے اپنا ایک معبود چھوڑ کر دُوسرا پکڑا فرمایا کہ وہی میرا ایک رب ہے جس نام سے پکاروں۔ ۱۲ منہ

ف مسلمان چاہتے ہونگے کہ ایک نشانی بڑی سی آئے تو کافر مسلمان ہو جاویں۔ سو فرمایا کہ اگر کسی قرآن سے یہ کام ہونے ہوتے تو البتہ اس سے پہلے ہوتے لیکن اختیار اللہ کا ہے اور خاطر جمع اس پر چاہئے کہ اللہ نے یوں نہیں چاہا اگر چاہتا تو سب کو حکم کافی تھا لیکن کافر مسلمان یوں ہونگے کہ اُن پر آفت پڑتی رہیگی۔ اُن پر پڑے یا ہمسایہ پر جب تک سارے عرب ایمان میں آجاویں وہ آفت یہی تھی جہاد مسلمانوں کے ہاتھ سے۔ ۱۲ منہ رح

ف یعنی وہ اُن کو چھوڑ دے گا بن سزا دیے۔ ۱۲ منہ رح

(منزل ۳) (ع ۵ / ۱۰)

تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ
خبر دار کرتے ہو تم اسکو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا بیچ زمین کے یا ساتھ ظاہری کے

الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا
بات سے۔ بلکہ زینت دیا گیا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے مکر اُن کا اور بند کیے گئے

عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
راہ سے۔ اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی

هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
راہ دکھانے والا۔ واسطے اُن کے عذاب ہے بیچ زندگانی دنیا کے اور البتہ عذاب

الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾
آخرت کا بہت شاق ہے۔ اور نہیں واسطے اُن کے اللہ سے کوئی بچانے والا۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ
صفت اس بہشت کی کہ وعدہ دیئے گئے ہیں پرہیزگار۔ چلتی ہیں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى
نیچے اُن کے سے نہریں۔ میوہ اُس کا ہمیشہ ہے اور سایہ اُس کا۔ یہ ہے آخر

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ
اُن لوگوں کا کہ پرہیزگار ہیں اور آخر کام کافروں کا آگ ہے۔ اور جو لوگ

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
کہ دی ہمنے اُن کو کتاب خوش ہوتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اُتاری گئی ہے طرف تیری اور بعضی جماعتوں میں سے

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
وہ شخص ہے کہ انکار کرتا ہے بعضے اسکے کو۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ عبادت کروں اللہ کو

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ
اور نہ شریک لاؤں ساتھ اسکے طرف اسی کی پکارتا ہوں میں اور طرف اسی کی ہے پھر جانا میرا۔ اور اسی طرح

اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
اُتارا ہے ہمنے اس قرآن کو عربی میں اور اگر پیروی کریگا تو خواہشوں اُنکی کی پیچھے

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾
اُس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ بچانے والا۔

نصف

ع ۵ ۶ ۱۱

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا

اور البتہ تحقیق بھیجے ہمنے پیغمبر پہلے تجھ سے اور کیں ہمنے واسطے اُنکے بی بیاں

وَّ ذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

اور اولاد۔ اور نہ تھا واسطے کسی پیغمبر کے یہ کہ آوے کوئی نشانی مگر ساتھ حکم

اللّٰهِ ۗ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ

اللہ کے واسطے ہر ایک وعدے کے ایک لکھت ہے۔ مٹا ڈالتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور

يُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ

ثابت کرتا ہے اور نزدیک اُسکے ہے اصل کتاب ف۱۔ اور اگر دکھلا دیں ہم تجھ کو

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

بعض وہ چیز جو وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو یا قبض کر لیویں تجھ کو پس سوائے اسکے نہیں کہ اوپر تیرے پیغام

وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

پہنچانا ہے اور اوپر ہمارے ہے حساب لینا۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ

گھٹاتے ہوئے کنارے اُس کے سے۔ اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں پیچھا ڈالنے والا

لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

واسطے حکم اسکے کے۔ اور وہ جلدی لینے والا ہے حساب کا ف۲ اور تحقیق مکر کیا اُن لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ

جو پہلے اُن سے تھے پس واسطے خدا کے ہے مکر تمام۔ جانتا ہے جو کماتا ہے ہر

نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ

جی۔ اور شتاب جان لیوینگے کافر واسطے کس کے ہے پچھاڑی گھر کی۔ اور کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ

وہ لوگ جو کافر ہوئے نہیں تو بھیجا ہوا۔ کہہ کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وہ شخص کہ پاس اُس کے ہے علم کتاب کا ف۳۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ دُنیا میں ہر چیز اسباب سے ہے۔ بعضے اسباب ظاہر ہیں بعضے چھپے ہیں اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہے جب اللہ چاہے اس کی تاثیر اندازے سے کم زیادہ کرے جب چاہے ویسی ہی رکھے آدمی کبھی کنکر سے مرتا ہے اور گولی سے بچتا ہے اور ایک اندازہ ہر چیز کا اللہ کے علم میں ہے وہ ہرگز نہیں بدلتا اندازہ تقدیر کہتے ہیں دو تقدیریں ہیں ایک رہتی ہے اور ایک نہیں بدلتی۔ ۱۲ منہ رح

(منزل ۳)

ف۲ ہم چلے آتے ہیں زمین پر گھٹاتے یعنی اسلام پھیلتا جاتا ہے عرب کے ملک میں اور کفر گھٹتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اللہ گواہ یوں ہے کہ سچ کو بڑھاوے اور جھوٹ کو مٹاوے

(ع ۶ / ۱۲)

دوسرا گواہ ہیں پہلی کتاب جاننے والے آگے بھی اسی طرح تری ہے کتاب۔ ۱۲ منہ رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ
یہ کتاب ہے اُتارا ہمنے اُس کو طرف تیری تاکہ نکالے تو لوگوں کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ
اندھیروں سے طرف اُجالے کے ساتھ حکم پروردگار انکے کے طرف راہ عزت والے

الْحَمِيْدِ ۝۱ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
تعریف کئے گئے کی۔ اللہ تعالیٰ کی جو کہ واسطے اُسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝۲ ۨالَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ
ہے اور وائے ہے واسطے کافروں کے عذاب سخت سے۔ وہ لوگ جو دوست رکھتے ہیں

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
زندگانی دنیا کو اوپر آخرت کے اور بند کرتے ہیں راہ خدا تعالیٰ

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ۝۳ وَ
کی سے اور چاہتے ہیں واسطے اُسکے کجی۔ یہ لوگ بیچ گمراہی دُور کے ہیں۔ اور

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ
نہیں بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر مگر ساتھ زبان قوم اپنی کے تاکہ بیان کرے واسطے اُنکے

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ
پس گمراہ کرتا ہے اللہ جس کو چاہے اور راہ دکھاتا ہے جس کو چاہے۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ
ہے غالب حکمت والا وٗ۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے یہ کہ نکال

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ
قوم اپنی کو اندھیروں سے طرف اُجالے کی اور نصیحت دے اُنکو ساتھ دنوں یعنی کاموں خدا کے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ
تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے وٗ۔ اور جب کہا

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ
موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے جس وقت نجات دی تمکو

موضح القرآن

وٗ کافر کہتے تھے کہ اور بولی میں قرآن اُترتا تو ہم یقین کرتے یہ تو اسی شخص کی بولی ہے شاید آپ کہلاتا ہو اس کا یہ جواب ہے۔ ۱۲ منہ رح

وٗ یاد دلا دن اللہ کے یعنی اللہ کے ساکھے جو ہر قوم پر گذرے۔ ۱۲ منہ

(ع ۱۴)

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
لوگوں فرعون کے سے پہنچاتے تھے تمکو بُرا عذاب اور ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ
بیٹوں تمھارے کو اور زندہ رکھتے تھے بی بیوں تمھاری کو۔ اور بیچ اس کے آزمایش تھی

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ
پروردگار تمھارے کی طرف سے بڑی۔ اور جب پکار دیا پروردگار تمھارے نے اگر شکر کرو تم

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷
البتہ زیادہ دونگا میں تمکو اور اگر کفر کروگے تم تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے اگر کفر کروگے تم اور جو کوئی بیچ زمین کے ہیں

جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
سب پس تحقیق اللہ البتہ بے پرواہ ہو تعریف کیا گیا۔ کیا نہیں پہنچی تمکو خبر

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَ
اُن لوگوں کی کہ پہلے تم سے تھے قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی۔ اور

الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڔ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ
اُن لوگوں کی کہ پیچھے اُن کے تھے نہیں جانتا اُن کو مگر اللہ۔ آئے تھے اُنکے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ
پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس پھیرے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونہوں اپنے کے اور

قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ
کہا انھوں نے تحقیق کفر کیا ہمنے ساتھ اُس چیز کے بھیجے گئے ہو تم ساتھ اسکے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ
اُس چیز سے کہ پکارتے ہو تم ہمکو طرف اُسکی قلق ڈالنے والی۔ کہا پیغمبروں اُن کے نے کیا بیچ اللہ کے

شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ
شک ہے بنانے والا آسمانوں کا اور زمین کا۔ پکارتا ہے تمکو تاکہ بخشے واسطے تمھارے

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ
بعضے گناہ تمھارے سے اور ڈھیل دے تمکو ایک وقت مقرر تلک۔ کہا انھوں نے نہیں

ع ۶ / ۱۴

منزل ۳

مع عند المتقدمین ۱۲

الثالثۃ

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ
تم مگر آدمی مانند ہمارے۔ ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ بند کرو تم ہمکو اسچیز سے کہ تھے

یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ⑩ قَالَتْ لَهُمْ
عبادت کرتے باپ ہمارے پس لے آؤ ہمارے پاس دلیل ظاہر۔ کہا واسطے اُن کے

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ یَمُنُّ
پیغمبروں اُن کے نے نہیں ہم مگر آدمی مانند تمھارے ولیکن اللہ احسان کرتا ہے

عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِیَكُمْ
اُوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے۔ اور نہیں واسطے ہمارے یہ کہ لے آویں تمھارے

بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪
پاس کوئی دلیل مگر ساتھ حکم اللہ کے۔ اور اُوپر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان والے

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ
اور کیا ہے واسطے ہمارے یہ کہ نہ توکل کریں ہم اوپر اللہ کے اور تحقیق دکھلائیں اُسنے ہمکو راہیں ہماری اور البتہ صبر کرینگے

عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫
ہم اُوپر اسکے کہ ایذا دیتے ہو تم ہمکو۔ اور اُوپر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کریں توکل کرنے والے۔

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ
اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے تھے واسطے پیغمبروں اپنے کے البتہ نکال دیں گے ہم تمکو زمین سے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ
یا البتہ پھر آؤگے تم بیچ دین ہمارے کے۔ پس وحی بھیجی طرف اُنکی پروردگار اُنکے نے البتہ ہلاک کرینگے

الظّٰلِمِیْنَ ⑬ وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ
ہم ظالموں کو۔ اور البتہ بسا دیں گے ہم تمکو زمین میں پیچھے اُن کے۔ یہ

لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَ خَافَ وَعِیْدِ ⑭ وَ اسْتَفْتَحُوْا
واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہو کھڑے ہونے سے رُوبرو میرے اور ڈرتا ہو ڈرانے میرے سے۔ اور فتح مانگی

وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ⑮ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ
انھوں نے اور نامراد ہوا ہر ایک سرکش عناد کرنیوالا یعنی دشمن۔ آگے اُس کے جہنم ہے اور

یُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ⑯ یَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ
پلایا جاوے گا پانی کہ وہ پیپ ہے۔ ایک ایک گھونٹ پیئے گا اسکو اور نزدیک نہ ہوگا کہ گلے کے

موضح القرآن

ف ۱ یعنی سند دیجئے

ع ۳ / ۱۴ / ۶

سے ایمان نہیں آتا اللہ کے دیئے سے آتا ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ
اُتار سکے اور آویگی اُسکو موت ہر جگہ سے اور نہیں وہ مرنے والا۔ اور

مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
آگے اس کے ہے عذاب گاڑھا۔ صفت اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
ساتھ پروردگار اپنے کے عمل اُنکے مانند راکھ کے ہیں کہ سخت چلے ساتھ اسکے باؤ بیچ دن

عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ
آندھی والے کے۔ نہیں قدرت پاویں گے اس میں سے کہ کمایا ہے اُوپر کسی چیز کے۔ یہ

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وہی ہے گمراہی دور۔ کیا نہ دیکھا تو نے تحقیق اللہ نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ
اور زمین کو ساتھ حق کے۔ اگر چاہے لے جاوے تمکو اور لے آوے خلقت

جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ
نئی۔ اور نہیں یہ اُوپر اللہ کے دشوار۔ اور روبرو ہونگے واسطے خدا

جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
کے سب پس کہیں گے ناتوان واسطے اُن لوگوں کے جو تکبر کرتے تھے تحقیق ہم تھے واسطے تمہارے

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
تابع پس کیا ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے عذاب خدا کے سے کچھ۔

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ
کہیں گے اگر ہدایت کرتا ہمکو اللہ البتہ ہدایت کرتے ہم تمکو۔ برابر ہے اوپر ہمارے اضطراب کریں یا

صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا
صبر کریں ہم نہیں واسطے ہمارے جگہ بھاگنے کی۔ اور کہے گا شیطان جب

قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
فیصل کیا گیا کام تحقیق اللہ نے وعدہ دیا تھا تمکو وعدہ سچا اور وعدہ دیا تھا میں نے

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ
تمکو پس خلاف وعدہ کیا تھا میں نے تمسے اور نہیں تھا واسطے میرے اوپر تمہارے کچھ غلبہ یعنی زور مگر یہ کہ

ع ۳ ۹ ۱۵

دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ
پکارا تھا میں نے تمکو پس قبول کر لیا تمنے واسطے میرے پس نہ ملامت کرو مجھ کو اور ملامت کرو اپنے تئیں

مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا
نہ میں ہوں فریاد کو پہنچنے والا تمہارا اور نہ تم فریاد کو پہنچنے والے ہو میرے تحقیق میں نے کفر کیا تھا اسکے

أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾
کہ شریک کیا تھا تمنے مجھ کو پہلے سے۔ تحقیق ظالم واسطے اُن کے عذاب ہے درد دینے والا ف۱

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
اور داخل کئے جاویں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے چلتی ہیں

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ
نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے۔

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
دعا ملاقات اُنکی کی بیچ اُسکے سلام ہو ف۲۔ کیا نہ دیکھا تو نے کہ کیونکر بیان کی اللہ نے مثال

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي
بات پاکیزہ کی مانند درخت پاکیزہ کے جڑ اُسکی محکم ہو اور ڈالیاں اُسکی بیچ

السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ
آسمان کے۔ دیتا ہے میوہ اپنا ہر وقت ساتھ حکم پروردگار اپنے کے۔ اور بیان کرتا ہو

اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ
اللہ مثالیں واسطے لوگوں کے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور مثال

كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ
بات ناپاک کی مانند درخت ناپاک کے ہے کہ جسم پکڑ گیا ہے اُوپر سے

الْأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
زمین کے نہیں واسطے اُسکے قرار ف۳۔ ثابت رکھتا ہو اللہ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَ
ساتھ بات محکم کے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے۔ اور

يُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ أَلَمْ
گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہو ف۴۔ کیا نہ

موضح القرآن

ف۱ شیطان کا زور نہیں انسان پر مگر شوق دیتا ہے بُری۔ وہ نہ یعنی اپنا گناہ ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ دُنیا میں سلام دُعا ہے سلامتی مانگنے پر وہاں سلام مُبارکباد ہے سلامتی پر۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ مسلمانوں کا دعویٰ درست ہے جس کی دلیل صحیح ہے اور دل میں اثر رکھتا ہے اور روز بروز چڑھتا ہو اور کافروں کا دعوے جڑ نہیں رکھتا۔ تھوڑا دھیان کرنے سے غلط معلوم ہونے لگے اور دل میں اس سے کچھ نور نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ قبر میں جو کوئی مضبوط بات کہے گا۔ ٹھکانا نیک پاوے گا اور جو بچلی بات کہے گا خراب ہوگا۔ ۱۲ منہ

ع ۴ | ۱۶

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ
دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی کہ بدل ڈالا انھوں نے نعمت اللہ کی کو کفر سے اور اُتارا قوم اپنی کو

دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾
گھر ہلاک کے بیچ۔ کہ دوزخ ہے۔ داخل ہونگے اسمیں۔ اور بُری ہے جگہ قرار کی ف۔

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ
اور مقرر کیئے واسطے خدا کے شریک تاکہ بہکا دیں راہ اُس کی سے۔ کہہ

تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ
کہ فائدہ اُٹھاؤ یعنی دنیا میں پس تحقیق پھر جانا تمھارا طرف آگ کی ہے۔ کہہ واسطے بندوں میرے کے جو

اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
ایمان لائے قائم رکھیں نماز کو اور خرچ کریں اُس چیز سے کہ دی ہمنے اُنکو پوشیدہ

وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا
اور ظاہر پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہیں بیچنا ہے بیچ اسکے اور نہ

خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ
دوستی ف۲۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ
اُتارا آسمان سے پانی پس نکالا ساتھ اس کے میووں سے

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
رزق واسطے تمھارے اور مسخر کیں واسطے تمھارے کشتیاں تاکہ چلتی رہیں بیچ دریا کے

بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ
ساتھ حکم اسکے کے۔ اور مسخر کیا واسطے تمھارے نہروں کو۔ اور مسخر کیا واسطے تمھارے سورج

وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَ
اور چاند کو ہمیشہ پھرنے والے۔ اور مسخر کیا واسطے تمھارے رات کو اور دن کو۔ اور

اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ
دیا تمکو بعضی ہر چیز سے جو سوال کرتے ہو تم اُسکو۔ اور اگر گنو نعمتیں

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾
اللہ کی نہ پورا گن سکو اُنکو۔ تحقیق انسان البتہ ظلم کرنے والا ہے کفر کرنے والا۔

موضح القرآن

ف۱ بکے کے سردار مُراد ہیں کہ غریبوں کو گمراہ کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی نیک عمل بکتے نہیں اور کوئی دوستی سے رعایت نہیں کرتا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵ / ۱۷

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا
اور جب کہا ابراہیم نے اے رب میرے کر اس شہر کو امن والا

وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ
اور ایک طرف کر مجھ کو اور بیٹوں میرے کو اس سے کہ عبادت کریں ہم بتوں کی۔ اے پروردگار میرے تحقیق

اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ
انھوں نے گمراہ کیا ہے بہتوں کو لوگوں میں سے۔ پس جو کوئی پیروی کرے میری پس تحقیق وہ مجھ سے ہے

وَ مَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ
اور جس نے نافرمانی کی پس تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے رب میرے تحقیق میں نے

اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ
بسائی ہے بعضی اولاد بیچ میدان بن کھیتی والے کے نزدیک

بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً
گھر تیرے باحرمت کے اے پروردگار میرے تاکہ قائم رکھیں نماز کو پس کر دل

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
کتنے لوگوں کے کہ جھکتے ہوں طرف ان کی اور رزق دے ان کو میووں سے

لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَ
تاکہ وہ شکر کریں ف۱۔ اے رب ہمارے تحقیق تو جانتا ہے جو چھپاتے ہیں ہم اور

مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا یَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ
جو ظاہر کرتے ہیں ہم۔ اور نہیں پوشیدہ اوپر اللہ کے کچھ بیچ زمین کے

وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ
اور نہ بیچ آسمان کے۔ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے بخشا مجھ کو

عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ
اوپر بڑھاپے کے اسماعیل اور اسحاق۔ تحقیق پروردگار میرا البتہ سننے والا

الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ
دعا کا ہے ف۲۔ اے رب میرے کر مجھ کو قائم رکھنے والا نماز کا اور

ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ
اولاد میری سے اے رب میرے اور قبول کر دعا میری۔ اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور

موضح القرآن

ف۱ حضرت ابراہیم کا گھر تھا شام میں ایک حرم سے پیدا ہوئے اسماعیل ان کو ساتھ ماں کے لا کر اس جنگل میں بٹھا کر چلے گئے جہاں پیچھے شہر مکہ بسا اللہ تعالیٰ نے چشمہ زمزم نکالا اس سبب سے وہاں بستی پڑی اور زمین لائق نہ تھی کھیتی کے نہ میوے کے اس کے نزدیک زمین طائف سنوار دی کہ بہتر سے بہتر میوے وہاں ہو ویں اور شہر مکہ میں پہنچیں۔ ۱۲ منہ

ف۲ ہم چھپا ویں اور کھولیں ظاہر میں دعا کی سب اولاد کے واسطے اور دل میں دعا منظور تھی پیغمبر آخر الزماں کو۔ ۱۲ منہ

ربع

لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَلَا
ماں باپ میرے کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہووے حساب ۔ اور ہرگز
تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا
مت گمان کر اللہ کو کہ بے خبر ہے اُس چیز کہ کرتے ہیں ظالم ۔ سوائے اسکے نہیں
يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِينَ
کہ ڈھیل دیتا ہے انکو واسطے اس دن کے کہ پتھرا جاویں گی بیچ اسکے نظریں ۔ دوڑتے ہوئے
مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَ
اونچے کئے ہوئے سروں اپنے کو نہ پھر آویں گی طرف اُن کی نظریں اُن کی اور
أَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ
دل اُنکے گرے ہوئے ہونگے ف۱ ۔ اور ڈرا لوگوں کو اُس دن سے کہ آوے گا اُنکو
الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ
عذاب پس کہیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے اے رب ہمارے ڈھیل دے ہمکو طرف
أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ
وقت نزدیک تک کہ قبول کریں ہم پکارنے تیرے کو اور پیروی کریں رسولوں کی ۔
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن
کیا نہ تھے تم کہ قسم کھاتے تھے پہلے اس سے کہ نہیں واسطے تمہارے
زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
کچھ زوال ۔ اور رہے تھے تم بیچ گھروں اُن لوگوں کے کہ ظلم کیا تھا انھوں نے
أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا
جانوں اپنی کو اور ظاہر ہوا تھا واسطے تمہارے کیونکر کیا ہمنے ساتھ اُنکے اور بیان کیں ہمنے
لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ
واسطے تمہارے مثالیں ۔ اور تحقیق مکر کیا تھا انھوں نے مکر اپنا اور نزدیک
اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ
خدا کے ہے مکر اُن کا ۔ اور نہ تھا مکر اُن کا کہ ٹل جاویں اس سے
الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ
پہاڑ ف۲ ۔ پس ہرگز مت گمان کر اللہ تعالیٰ کو کہ خلاف کرنیوالا ہے وعدے اپنے کو پیغمبروں اپنے سے

ع ۱۸

منزل ۳

موضح القرآن

ف۱ قیامت کے دن آسمان کے دروازے کھل کر فرشتے لگیں گے اُترنے اور لوگوں کو پکڑ کر عذاب کرنے اس دن سے سب کی آنکھیں ڈر کر لگ جاویں گی اور نیچے دیکھنے کی فرصت نہ ہوگی ۱۲ منہ

ف۲ مکے کے لوگوں نے کئی تدبیریں ٹھیرائی تھیں حضرت کو سب مل کر قتل کریں یا قید کریں یا اپس سے نکال دیں اسی کو فرمایا ۱۲ منہ رح۔

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
تحقیق اللہ غالب ہے بدلا لینے والا۔ اُس دن کہ بدلی جاوے گی زمین

غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
سوائے اس زمین کے اور بدلے جاویں گے آسمان اور رُوبرو ہونگے سب لوگ واسطے اللہ اکیلے

الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ
غالب کے۔ اور دیکھے گا گنہگاروں کو اُس دن جکڑے ہوئے

فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ
بیچ زنجیروں کے۔ کُرتے اُن کے گندھک کے ہوں گے اور

تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ
ڈھانک لے گی منہ اُن کے کو آگ۔ تاکہ جزا دیوے اللہ ہر جی کو

مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا
جو کچھ کمایا ہے۔ تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا۔ یہ

بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
پہنچا دینا ہے واسطے لوگوں کے اور تاکہ ڈرائے جاویں ساتھ اسکے اور تاکہ جانیں سوائے اسکے نہیں کہ

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾
وہی ہے معبود اکیلا اور تاکہ نصیحت پکڑیں صاحب عقلوں کے۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَسِتُّ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ حجر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الٓرٰ ۟ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾
یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور قرآن بیان کرنے والے کی۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا
بہت وقت دوست رکھیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے کاش کہ

مُسْلِمِيْنَ ﴿۲﴾ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ
ہوتے مسلمان چھوڑ دے اُن کو کہ کھا دیں اور فائدہ اٹھاویں اور غافل کرے اُنکو

منزل ۳ ع ۱۱ ۱۹

الجزء الرابع عشر

الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝٣ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن
آرزو دراز پس البتہ جانیں گے۔ اور نہیں ہلاک کی ہم نے
قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝٤ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ
کوئی بستی مگر واسطے اس کے لکھا ہوا ہے معلوم۔ نہیں آگے نکل جاتی کوئی جماعت
أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝٥ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي
وقت اپنے سے اور نہ پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اور کہا کافروں نے اے وہ شخص کہ
نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝٦ لَّوْ مَا تَأْتِينَا
اُتارا گیا ہے اوپر اس کے ذکر تحقیق تو البتہ دیوانہ ہے۔ کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس
بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ
فرشتوں کو اگر ہے تو سچوں سے۔ نہیں اُتارتے ہم
الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُّنظَرِينَ ۝٨
فرشتوں کو مگر ساتھ حق کے اور نہ ہوں گے اس وقت ڈھیل دیئے گئے۔
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝٩ وَ
تحقیق ہم نے اُتارا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم ہیں واسطے اس کے البتہ نگہبان۔ اور
لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝١٠ وَمَا
البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے پیغمبر پہلے تجھ سے بیچ اُمتوں پہلے کے۔ اور نہیں
يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝١١
آتا تھا ان کے پاس کوئی پیغمبر مگر تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے۔
كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُونَ
اسی طرح چلا دیتے ہیں اُسکو یعنی انکار کو بیچ دلوں گنہگاروں کے۔ نہیں ایمان لاتے
بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم
ساتھ اسکے اور تحقیق گذر گئی ہے عادت پہلوں کی ف۔ اور اگر کھول دیں ہم اوپر ان کے
بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝١٤ لَقَالُوا إِنَّمَا
دروازے آسمان سے پس ہو جاویں بیچ اسکے چڑھتے ہوئے۔ البتہ کہینگے سوائے اسکے نہیں
سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝١٥ وَلَقَدْ
کہ مست ہو گئی ہیں آنکھیں ہماری بلکہ ہم ایک قوم ہیں سحر کیے ہوئے۔ اور البتہ تحقیق

منزل ۳ — ع ۱

موضح القرآن

ف یعنی یہ قرآن کسی کے دل میں حق تعالیٰ اسی طرح سُناتا ہے کہ ساتھ اس کے انکار چلا آوے شک راہی اور گمراہی کے اختیار ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۱۶
کیے ہم نے بیچ آسمان کے برج اور زینت دی ہمنے انکو واسطے دیکھنے والوں کے ف۱

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝۱۷ اِلَّا مَنِ
اور محفوظ رکھا ہمنے اس کو ہر ایک شیطان راندے گئے سے ۔ مگر جس نے

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۸ وَالْاَرْضَ
چرا لیا سننے کو پس پیچھے لگتا ہے اس کے شعلہ ظاہر ف۲ ۔ اور زمین کو

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
پھیلایا ہمنے اسکو اور ڈالے ہمنے بیچ اس کے پہاڑ اور اگائی ہمنے بیچ اسکے ہر ایک

شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝۱۹ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
چیز وزن والی ۔ اور کیں ہمنے واسطے تمہارے بیچ اسکے معیشتیں اور اسکو کہ

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝۲۰ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ
نہیں تم واسطے اسکے رزق دینے والے ف۳ ۔ اور نہیں کوئی چیز مگر نزدیک ہمارے ہیں خزانے اسکے

وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۱ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ
اور نہیں اتارتے ہم اسکو مگر ساتھ اندازہ معلوم کے ۔ اور بھیجا ہمنے باؤں کو

لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَا
حاملہ کرنے والی پس اتارا ہمنے آسمان سے پانی پس پلایا ہمنے تمکو وہ ۔ اور نہیں

اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝۲۲ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَ
تم اس کو ذخیرہ کرنے والے ف۴ ۔ اور تحقیق ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور

نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۲۳ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ
ہم وارث ہیں ف۵ ۔ اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں آگے بڑھ جانیوالوں کو تم میں سے

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ۝۲۴ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ
اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں پیچھے رہنے والوں کو ۔ اور تحقیق پروردگار تیرا وہی اکٹھا کریگا انکو

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۲۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ
تحقیق وہ حکمت والا جاننے والا ہے ۔ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۲۶ وَالْجَاۗنَّ خَلَقْنٰهُ
بجنے والی مٹی سے جو بنی تھی کیچڑ سڑی ہوئی سے ف۶ ۔ اور جنوں کو پیدا کیا ہمنے انکو

ف۱ حق تعالیٰ بندوں سے خطاب کرتا ہے جو سمجھیں انکے عرف میں آسمان مشرق سے مغرب تک اور مغرب سے مشرق تک بارہ پھانک ہو رہے ہیں وہی بارہ برج ہیں اور سورج بارہ مہینوں میں سب طے کرتا ہے تو موسم گرمی اور سردی کا اس سے بدلتا ہے اور گرمی سردی سے [illegible] دنیا بستی ہے اور روشن تارے [illegible] ہیں ۔

ف۲ فرشتوں کی مشورت سننے کو شیطان جاتے ہیں آسمان کے قریب [illegible] انکا [illegible] کوئی بات سن بھاگا [illegible]

ع

ف۳ یعنی جانوروں کی روزیاں ۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اگلے برس کے واسطے پانی کے [illegible] جمع رہتے ہیں [illegible] پانی کے بھرے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی ہر کوئی مرجاتا ہے اور اسکی کمائی اللہ کے ہاتھ میں رہتی ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۰

ف۶ مٹی ملی میں تری اور خمیر اٹھایا تو کھنکھنانے لگی وہی بدن ہوا انسان کا [illegible] اسکی خاصیتیں ہیں [illegible] اور بوجھ اسی طرح گرم باؤ کی خاصیت رہی جنکی پیدائش میں ۔ ۱۲ منہ رح

مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

پہلے اس سے آگ لُوؤں کی سے ف۱ - اور جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے

اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾

تحقیق میں پیدا کرنے والا ہوں آدمی کو بجنے والی مٹی سے جو بنی تھی کیچڑ سڑی ہوئی سے ف۲ -

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿٢٩﴾

پس جب درست کروں میں اسکو اور پھونکدوں بیچ اسکے روح اپنی سے پس گر پڑو واسطے اسکے سجدہ کرتے ہوئے ف۳

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِیْسَؕ اَبٰٓی

پس سجدہ کیا فرشتوں سب ساروں نے - مگر ابلیس نے - نہ مانا

اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا لَكَ

یہ کہ ہو ساتھ سجدہ کرنے والوں کے - کہا اے ابلیس کیا ہوا واسطے تیرے

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ

یہ کہ نہ ہوا تو ساتھ سجدہ کرنے والوں کے - کہا کہ میں نہیں لائق اس بات کے کہ سجدہ کروں

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾

واسطے بشر کے کہ پیدا کیا اسکو مٹی بجنے والی سے جو بنی تھی کیچڑ سڑی ہوئی سے -

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّاِنَّ عَلَیْكَ

کہا پس نکل اس میں سے پس تحقیق تو راندہ ہوا ہے ف۴ اور تحقیق اوپر تیرے

اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی

لعنت کی دن قیامت تک - کہا اے پروردگار میرے پس ڈھیل دے مجھ کو

یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰی

اُسدن تک کہ زندہ کئے جاویں گے - کہا پس تحقیق تو ڈھیل دیئے گیوں سے ہے - دن

یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ

وقت معلوم تک - کہا اے رب میرے بسبب اسکے کہ گمراہ کیا تو نے مجھ

لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٣٩﴾

کو البتہ زینت دُوں گا میں واسطے انکے بیچ زمین کے اور البتہ گمراہ کروں گا میں اُن کو سب کو -

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا

مگر بندے تیرے اُن میں سے جو خالص کئے گئے ہیں - کہا کہ یہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی لطیف آگ ہوا ملی ہوئی ابلیس بھی اسی قسم میں ہے - ۱۲ منہ رح

ف۲ بشر وہ جو بدن رکھے کہ ہاتھ سے پکڑا جاوے اور روح رکھے ہوشیار اگلے مخلوقات یا حیوان تھے جنکو ہوش نہیں یا فرشتے یا جن تھے جنکا بدن نہ پکڑا جاوے ۱۲ منہ رح

ف۳ اپنی جان جیسی خاص جس میں نمونہ ہے اللہ کی صفات کا علم اور تدبیر اور یاد حق کی اور لگاؤ اللہ سے - ۱۲ منہ رح

ف۴ شاید یہی مراد ہو کہ انگارے پھینکتے ہیں اور نکالا زمین سے کہ انسان بسیں - ۱۲ منہ رح

صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ

راہ ہے اُوپر میرے سیدھی ف۱ ۔ تحقیق بندے میرے نہیں واسطے تیرے

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾

اُوپر اُن کے غلبہ مگر جس نے پیروی کی تیری گمراہوں میں سے ۔

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ

اور تحقیق دوزخ جگہ وعدے اُنکے کی ہے سب کی ۔ واسطے اُسکے سات دروازے ہیں ۔

لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

واسطے ہر ایک دروازے کے انمیں سے ایک حصہ ہے تقسیم کیا ہوا ف۲ ۔ تحقیق پرہیزگار

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾

بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے ہیں ۔ کہیں گے انکو داخل ہو انہیں ساتھ سلامتی کے امن سے ف۳ ۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ

اور نکال ڈالا ہمنے جو کچھ بیچ سینوں اُنکے کے تھا ناخوشی سے بھائی ہو جاوینگے اُوپر تختوں کے

مُتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا

آمنے سامنے ف۴ ۔ نہیں لگے گی اُن کو بیچ اُس کے محنت اور نہیں وہ اس سے

بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

نکالے گئے ہونگے ۔ خبر دے بندوں میرے کو تحقیق میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان ۔

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ

اور یہ کہ تحقیق عذاب میرا وہ ہے عذاب درد دینے والا ف۵ ۔ اور خبر دے اُن کو

ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا

مہمانوں ابراہیم کے سے ۔ جس وقت داخل ہوئے اُوپر اسکے پس کہا انھوں نے کو سلام کرتے ہیں ہم

قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ

کہا تحقیق ہم تم سے ڈرتے ہیں ف۶ ۔ کہا انھوں نے مت ڈر تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ

بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَى أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ

کو ساتھ لڑکے علم والے کے ۔ کہا کیا بشارت دی تمنے مجھ کو اُوپر اس بات کے کہ لگا ہے مجھ کو بڑھاپا

فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ

پس ساتھ کس چیز کے بشارت دیتے ہو مجھ کو ف۷ ۔ کہا انھوں نے بشارت دیتے ہیں ہم تجھ کو ساتھ حق کے پس مت ہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی بندگی اللہ کی سیدھی راہ ہے اور اُن پر شیطان قابو نہیں رکھتا ۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی بہشت کے آٹھ دروازے ہیں نیک عمل والوں پر بانٹے ہوئے ہیں دوزخ کے سات دروازے ہیں بدعمل والوں پر بانٹے ہوئے شاید بہشت کا ایک دروازہ زیادہ وہ ہے کہ بعضے لوگ نرے فضل سے جاوینگے بغیر عمل باقی عمل پر دروازے برابر ہیں ۔ ۱۲ منہ

ف۳ سلامتی سے یعنی کسی طرح کی بے آرامی نہیں یا سلام علیک سے کہ فرشتے اُن سے کہیں گے ۔ ۱۲ منہ

ف۴ یعنی دنیا میں جو کچھ آپس خفگی تھی جی صاف ہو گئے اس سے معلوم ہوا کہ کبھی دو آدمیوں میں خفگی رہی ہو اور دونوں بہشتی ہیں جیسے حضرت کے اصحاب ۔ ۱۲ منہ

ف۵ اگلا قصہ فرمایا کہ ایک بار فرشتے آئے ایک جا خوشخبری دیتے اور ایک جا پتھر برساتے تاکہ معلوم ہو کہ اسکی دونوں صفتیں پوری ہیں بندے نہ دلیر ہوں نہ آس توڑیں ۔ ۱۲ منہ

(باقی صفحہ ۳۵۶ پر)

الْقَانِطِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ

ناامیدوں سے۔ کہا اور کون ناامید ہوتا ہے رحمت پروردگار اپنے کی سے

إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

مگر گمراہ ف۱۔ کہا پس کیا ہے مہم تمہاری اے بھیجے ہوؤ۔

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ

کہا انھوں نے تحقیق ہم بھیجے ہوئے طرف قوم گنہ گار کی۔ مگر کنبہ لوط کا۔

إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا

تحقیق ہم البتہ نجات دینے والے ہیں اُن سب کو۔ مگر عورت اسکی مقرر کر رکھا ہے ہمنے یہ کہ وہ

لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

البتہ پیچھے رہنے والوں سے ہو ف۲۔ پس جب آئے کنبے لوط کے پاس بھیجے ہوئے۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا

کہا تحقیق تم قوم ہو ناپہچان۔ کہا انھوں نے بلکہ لائے ہیں ہم تیرے پاس ساتھ اس چیز کے

كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾ وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾

کہ تھے بیچ اسکے شک کرتے ف۳۔ اور لائے ہیں ہم تیرے پاس ساتھ حق کے اور تحقیق ہم البتہ سچے ہیں۔

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ

پس لے چل اہل اپنے کو بیچ ایک ٹکڑے کے رات سے اور پیروی کر پچھاڑی اُنکی کی

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

اور نہ پھر کر دیکھے تم میں سے کوئی شخص اور چلے جاؤ جہاں حکم کیے جاتے ہو۔

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ

اور مقرر کر دیا ہمنے طرف اسکی اس بات کو کہ تحقیق جڑ اُن کی کاٹی جاوے گی

مُصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾

صبح ہوتے۔ اور آئے اُس شہر والے خوشیاں کرتے۔

قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ

کہا تحقیق یہ لوگ مہمان میرے ہیں پس مت فضیحت کرو مجھ کو۔ اور ڈرو اللہ سے

وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾

اور مت رسوا کرو مجھ کو۔ کہا انھوں نے کیا نہیں منع کیا ہمنے تجھ کو سارے جہان سے۔

(بقیہ صفحہ ۳۵۵)

ف۱ ظاہر کچھ سبب۔ تھا ڈر کا پر انکے ساتھ جو حکم تھا عذاب کا حضرت ابراہیم کو دل پر اسکا اثر پڑا دل کی صفائی سے یہ ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف معلوم ہوا کہ کامل بھی ظاہر اسباب پر ہوتے ہیں ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ عذاب سے نڈر ہونا اور فضل سے ناامیدی دونوں کفر کی باتیں ہیں یعنی آگے کی خبر اللہ کو ہے ایک بات پر دعویٰ کرنا یقین کر کے یہی کفر کی بات ہے لیکن دل کے خیال پر پکڑ نہیں جب منہ سے دعویٰ کرے تب گناہ آتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۶ | منزل ۳

ف۲ وہ عورت دل سے منافق تھی لیکن حق تعالیٰ بغیر تقصیر ظاہر کے عذاب نہیں کرتا۔ ایک حکم ایسا بھیجا کہ اس سے نہ ہوسکا وہ یہ کہ منہ پھیر کر۔ دیکھو پھر اس گناہ پر عذاب میں پکڑا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی ہم اوپرے آدمی نہیں فرشتے ہیں۔ قوم پر عذاب لائے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ

کہا کہ یہ ہیں بیٹیاں میری اگر ہو تم کرنے والے۔ قسم ہے زندگی تیری کی تحقیق وہ

لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾

البتہ بیچ مستی اپنی کے سرگرداں تھے ف۱۔ پس پکڑا اُن کو آواز تند نے سورج نکلتے ہوئے۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

پس کیا ہم نے اوپر اُس کا نیچے اُسکے اور برسایا ہم نے اوپر اُن کے پتھروں کو

مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

کنکر سے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے چہرہ پہچاننے والوں کے۔

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

اور تحقیق وہ بستی البتہ بیچ راہ چلنے کے ہے ف۲ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے واسطے ایمان والوں کو۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا

اور تحقیق تھے رہنے والے بن کے البتہ ظالم۔ پس بدلا لیا ہم نے

مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

اُن سے۔ اور تحقیق وہ دونو البتہ بیچ راستے ظاہر کے ہیں ف۳۔ اور البتہ تحقیق جھٹلایا رہنے والوں

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

حجر کے نے پیغمبروں کو ف۴۔ اور دیں ہم نے اُنکو نشانیاں پس ہوئے اُن سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾

منہ پھیرنے والے۔ اور تھے تراشتے پہاڑ سے گھر امن چاہنے والے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

پس پکڑا اُن کو آواز تند نے صبح ہوتے۔ پس نہ کفایت کیا اُن سے

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اس چیز نے کہ تھے کماتے۔ اور نہیں پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ

اور اس چیز کو کہ درمیان اُنکے ہے مگر ساتھ حق کے۔ اور تحقیق قیامت البتہ آنیوالی ہے پس درگذر کر

الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾

درگذر کرنا نیک ف۵۔ تحقیق رب تیرا وہ ہے پیدا کرنے والا جاننے والا۔

موضح القرآن

ف۱ یہ اللہ تعالیٰ حضرت کو فرماتا ہے قسم ہے تیری جان کی وہ قوم لوط اپنی مستی میں اُن کی بات نہیں سنتے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ مکے سے شام کو جاتے ہوئے وہ بستی اوپر نظر آتی تھی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب مدین میں رہتے تھے اور پاس اس شہر کے درختوں کا بن تھا وہاں بھی رہتے تھے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ حجر والے فرمایا ثمود کو انکے ملک کا نام حجر تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ پہلی امتوں کا احوال سنا کر فرمایا کہ یہ جہان خالی نہیں پڑا سر پر ایک مدبر ہے ہر چیز کا تدارک کرنے والا پورا تدارک آخر کو قیامت ہے اور کنارہ پکڑنے کو فرمایا جب حکم پہنچا چکے اور کافر ضد پر آئے تب حکم ہوا کہ جھگڑنے کا فائدہ نہیں وعدہ کی راہ دیکھو۔

۱۲ منہ رح

نصف ۔ ع ۵ ۱۹

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

اور البتہ تحقیق دیں ہمنے تجھ کو سات چیزیں کہ دُہرائی جاتی ہیں اور قرآن بڑا ف۱۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ

مت لمبی کر دونوں آنکھیں اپنی طرف اس چیز کی کہ فائدہ دیا ہے ہمنے ساتھ اسکے کتنی قسموں کو اُن میں سے اور

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

مت غم کھا اُوپر ان کے اور نیچے کر بازو اپنے کو واسطے ایمان والوں کے۔

وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى

اور کہہ تحقیق میں ڈرانے والا ہوں ظاہر ف۲۔ جس طرح اُتارا ہم نے اُوپر

الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

بانٹنے والوں کے۔ جنھوں نے کیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

پس قسم ہے رب تیرے کی البتہ سوال کرینگے ہم اُنسے سب سے۔ اس چیز کہ تھے عمل کرتے ف۳۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا

پس آشکارا کر اس چیز کو کہ حکم کیا جاتا ہے تو اور منہ پھیر لے مشرکوں سے۔ تحقیق

كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

ہمنے کفایت کیا ہے تجھ کو ٹھٹھا کرنیوالوں سے۔ وہ جو مقرر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے

اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

معبود اور پس۔ پس البتہ جانیں گے۔ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم یہ کہ تو تنگ ہو جاتا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ

ہے سینہ تیرا ساتھ اس چیز کے کہ کہتے ہیں۔ پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ہو

السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

سجدہ کرنیوالوں سے۔ اور عبادت کر پروردگار اپنے کو یہاں تک کہ آوے تجھ کو موت ف۴۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ نحل مکہ میں نازل ہوئی اسمیں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ نعمت بڑی دیکھ اور کافروں کی ضد سے خفا نہ ہو سات آیتیں ونشیذ کہا سورۂ فاتحہ کو اور بڑا قرآن بھی اسی کو کہا ہر سورۃ قرآن ہے یہ سب سے بڑی ہے درجے میں رسول نے فرمایا جسکو اللہ نے قرآن دیا ہو پھر کسی کی اور نعمت دیکھ کر ہوس کرے اُس نے قرآن کی قدر نہ جانی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی تیرا کام دل پھیر دینا نہیں یہ خدا سے ہو سکتا ہے۔ جو کوئی ایمان نہ لاوے تو غم نہ کھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ کافر سنتے تھے سورتوں کے نام تو آپسیں ٹھٹھے کو بانٹتے کوئی کہتا میں بقرہ لونگا یا مائدہ تجھ کو عنکبوت دونگا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی موت کہ بیشک ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

معنی ۲۔ ع ۶ (۳۰)

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا
آیا حکم اللہ کا پس مت جلدی کرو اسکو۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے اس چیز سے
يُشْرِكُونَ ① يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ
کہ شریک کرتے ہیں۔ اتارا ہے فرشتوں کو ساتھ روح کے حکم اپنے سے
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ
اوپر جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے سے یہ کہ ڈراؤ ساتھ اس بات کے کہ نہیں کوئی معبود
إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ② خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
مگر میں پس ڈرو مجھ سے۔ پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے۔
تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ③ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ
بلند ہوا اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں۔ پیدا کیا انسان کو نطفے سے
فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ④ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ
پس ناگہاں وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر۔ اور چارپایوں کو پیدا کیا ان کو واسطے تمہارے
فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑤ وَلَكُمْ فِيهَا
بیچ اسکے اسباب گرمی کا اور فائدے ہیں اور اسمیں سے کھاتے ہو۔ اور واسطے تمہارے بیچ اسکے
جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑥ وَتَحْمِلُ
جمال ہے جس وقت کہ شام کو چگا لاتے ہو اور جب چگانے کو نکالتے ہو۔ اور اٹھائے جاتے ہیں
أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ
بوجھ تمہارے طرف کسی شہر کی کہ نہ تھے تم پہنچنے والے اس کے مگر ساتھ آدھی
الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑦ وَالْخَيْلَ
جان کے۔ تحقیق پروردگار تمہارا البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔ اور پیدا کیے گھوڑے
وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا
اور خچریں اور گدھے تاکہ چڑھو ان پر اور واسطے زینت کے۔ اور پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ
لَا تَعْلَمُونَ ⑧ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا
نہیں جانتے تم۔ اور اوپر اللہ کے پہنچتی ہے سیدھی راہ اور بعضی ان میں سے
جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨ هُوَ الَّذِي
کج ہے۔ اور اگر چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا تمکو سب کو ف۱۔ وہی ہے جس نے

موضح القرآن
ف۱ یعنی اس کی قدرتیں دیکھ کر صاف معلوم ہوتی ہیں اس کی خوبیاں اور جس کی عقل سیدھی نہیں وہ بہکتا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

(نصف)

(ع ۹ ا)

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ
اُتارا آسمان سے پانی واسطے تمہارے اس میں سے پینا ہے اور اُس میں سے
شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ
درخت ہیں کہ بیچ اُسکے چَراتے ہو۔ اُگاتا ہے واسطے تمہارے ساتھ اُسکے کھیتی
وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ
اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہرایک میووں سے۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ
تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں۔ اور مسخر کیا واسطے تمہارے
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ
رات اور دن اور سورج اور چاند اور تارے مسخر ہیں
بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ
ساتھ حکم اُسکے کے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے کہ سمجھتے ہیں ف۱ اور
مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
جو کچھ پھیلا دیا ہے واسطے تمہارے بیچ زمین کے کہ مختلف ہیں رنگ اسکے۔ تحقیق بیچ اس کے
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
البتہ نشانی ہے واسطے اُس قوم کے کہ نصیحت پکڑتے ہیں ف۲۔ اور وہ ہے جس نے مسخر کیا دریا کو
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً
تاکہ کھاؤ اُس میں سے گوشت تازہ اور نکالو اُس میں سے گہنا
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
کہ پہنتے ہو اُسکو۔ اور دیکھتا ہے تو کشتیوں کو پانی پھاڑنے والی بیچ اسکے اور تاکہ ڈھونڈو
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
فضل اُسکے سے اور تاکہ تم شکر کرو ف۳۔ اور ڈالے بیچ زمین کے پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾
ایسا نہ ہو کہ ہل جاوے ساتھ تمہارے اور نہریں اور راہیں تاکہ تم راہ پاؤ ف۴۔
وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ
اور نشانیاں راہ کی۔ اور ساتھ تاروں کے وہ راہ پاتے ہیں ف۵۔ کیا پس جو شخص کہ پیدا کرتا ہے

موضح القرآن

ف۱ چار چیزوں سے بندوں کے کام لگ رہے ہیں صریح لیکن اور ستاروں سے کچھ ظاہر ہیں انکو کام نہیں اُن کو جُدا فرمایا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ شاید اس سے مراد جانور ہیں۔ ۱۲ منہ

ف۳ تلاش کرو اسکے فضل سے یعنی روزی کماؤ سوداگری سے دریا میں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں جاسکو۔ ۱۲ منہ

ف۵ یعنی راہ میں پتے رکھے بھول نہ جاویں۔ ۱۲ منہ رح

كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا
مانند اُسکے ہو کہ نہیں پیدا کرتا۔ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم۔ اور اگر گنو تم
نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾
نعمتیں اللہ کی نہ پورا گن سکو اُن کو۔ تحقیق اللہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ
اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہو تم اور جو ظاہر کرتے ہو تم ف ۱۔ اور اُن لوگوں کو
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ
کہ پکارتے ہیں سوائے اللہ کے نہیں پیدا کرتے کچھ اور وہ
يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ
پیدا کئے جاتے ہیں۔ مُردے ہیں نہیں زندے۔ اور نہیں جانتے کب
يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
اُٹھائے جاویں گے ف ۲۔ معبود تمہارا معبود اکیلا ہے۔ پس جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے
بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا
ساتھ آخرت کے دل اُنکے انکار کرتے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ نہیں
جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۗ اِنَّهٗ
شک یہ کہ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں تحقیق وہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ
نہیں دوست رکھتا تکبر کرنے والوں کو۔ اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُنکے کیا اُتارا ہے
رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ
پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں کہانیاں ہیں پہلوں کی۔ تاکہ اُٹھاویں بوجھ اپنے
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ
پورے دن قیامت کے اور بعضے گناہوں اُن لوگوں کے سے کہ گمراہ کرتے ہیں اُن کو
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ
بغیر علم کے۔ خبردار ہو بُرا ہے جو کچھ بوجھ اُٹھاتے ہیں۔ تحقیق مکر کیا تھا اُن لوگوں نے
مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ
جو پہلے اُن سے تھے پس آیا عذاب اللہ کا عمارت اُنکی کے پاس نیووں سے پس گر پڑی اُوپر اُنکے

موضح القرآن

ف ۱ شاید اس جگہ یہ بات اس پر فرمائی کہ جیسے شہر باتیں لاجواب ہوتے ہیں ... بات نہیں سمجھتی سو خدا دل پر پہنچا ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف ۲ شاید ان کو فرمایا جو مرے اُن کو پوجتے تھے۔

ع ۱۲ ۸ ۲ — ع ۱۳ ۳ ۹

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
چھت اُوپر اُن کے سے اور آیا اُن کے پاس عذاب اس جگہ سے کہ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ
نہیں جانتے تھے ف۱۔ پھر دن قیامت کے رُسوا کریگا اُن کو اور کہے گا کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ
شریک میرے وہ جو تھے تم جھگڑتے بیچ اُنکے۔ کہیں گے وہ لوگ کہ
اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾
دیئے گئے تھے علم تحقیق رُسوائی آج کے دن اور بُرائی اُوپر کافروں کے ہے۔
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا
جو قبض کرتے تھے اُن کو فرشتے اس حالت میں کہ ظلم کرنیوالے تھے جانوں اپنی کو پس ڈالی انھوں نے
السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
صلح نہ تھے ہم کرتے کچھ بُرائی۔ کیوں نہیں تحقیق اللہ جاننے والا ہے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
ساتھ اُس چیز کے کہ تھے تم کرتے۔ پس داخل ہو دروازوں دوزخ کے میں ہمیشہ رہنے والے
فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ
بیچ اسکے۔ پس البتہ بُری ہے جگہ تکبر کرنے والوں کی۔ اور کہا گیا واسطے اُن لوگوں کے
اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
جو پرہیزگاری کرتے ہیں کیا اُتارا تھا پروردگار تمہارے نے کہا انھوں نے بھلائی واسطے اُن لوگوں کے احسان
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ
کرتے ہیں بیچ اس دُنیا کے بھلائی ہے۔ اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے۔ اور البتہ بہتر ہے
دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ
گھر پرہیزگاروں کا۔ بہشتیں ہمیشہ رہنے کی داخل ہوں گے اُن میں چلتی ہیں
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي
نیچے اُنکے نہریں واسطے اُنکے ہے بیچ اُن کے جو چاہیں۔ اسی طرح جزا دیتا ہے
اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ
اللہ پرہیزگاروں کو۔ جو لوگ کہ قبض کرتے ہیں اُنکو فرشتے اس حالت میں کہ پاکیزہ ہیں

موضح القرآن
ف۱ چنائی پر پہنچا [partial]
اسے اور چھت گر [partial]
یعنی انکے فریب دغا [partial]
اکھاڑ مارا ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ [partial]

يَقُولُونَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾

کہتے ہیں فرشتے سلامتی ہو اُوپر تمھارے داخل ہو بہشت میں بسبب اس کے کہ تھے تم عمل کرتے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ

نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آویں اُن کے پاس فرشتے یا آوے حکم

رَبِّكَ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

پروردگار تیرے کا۔ اسی طرح کیا تھا اُن لوگوں نے کہ پہلے اُن سے تھے۔ اور نہیں ظلم کیا اُنکو اللہ نے

وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ

ولیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے۔ پس پہنچیں اُن کو بُرائیاں

مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ

اُس چیز کی کہ کیا تھا اُنھوں نے اور گھیر لیا اُنکو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اُسکے ٹھٹھا کرتے۔ اور کہا

الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهٖ مِنْ

اُن لوگوں نے جو شریک لاتے ہیں اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم سوائے اس کے

شَيْءٍ نَحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ

کسی چیز کو ہم اور نہ باپ ہمارے اور نہ حرام کر ڈالتے ہم سوائے اسکے یعنی بن کہے اسکے کسی چیز کو

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ

اسی طرح کیا اُن لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے۔ پس آیا ہے اُوپر پیغمبروں کے

إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا

مگر پہنچا دینا ظاہر ف۱۔ اور البتہ تحقیق بھیجے ہیں ہم نے بیچ ہر ایک اُمت کے پیغمبر

أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ

یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ایک طرف رہو بُتوں سے پس بعضے اُنمیں سے وہ تھے

هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۚ فَسِيرُوا

کہ ہدایت کی اُنکو اللہ نے اور بعضے اُنمیں سے وہ ہیں کہ ثابت ہوئی اُوپر اُنکے گمراہی۔ پس سیر کرو

فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾

بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا ف۲۔

إِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ

اگر حرص کرے تو اُوپر ہدایت اُنکی کے پس تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا اُس شخص کو

مُوضح القرآن

ف۱ یہ نادانوں کے کلام ہیں کہ اللہ کو یہ کام بُرا لگتا تو کیوں کرنے دیتا آخر ہر فرقے کے نزدیک بعضے کام بُرے ہیں پھر وہ کیوں ہوتے ہیں یہاں جواب مجمل فرمایا کہ ہمیشہ رسول منع کرتے آئے ہیں اس سے جس کی قسمت تھی ہدایت پائی جو خراب ہونا تھا خراب ہوا اللہ کو یہی منظور ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ طاغوت وہ جو ناحق سرداری کا دعوے کرے کچھ سند نہ رکھے ایسے کو طاغوت کہتے ہیں بُت اور شیطان اور زبردست ظالم سب یہی ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۴ / ۹ / ۱۰

ع ۵ / ۶

يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
کو گمراہ کرتا ہے اور نہیں واسطے اُنکے کوئی مددگار ۔ اور قسم کھائی اُنھوں نے ساتھ اللہ کے

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا
سخت قسم اپنی کہ نہ اٹھاوے گا اللہ اُنکو جو مرجاتے ہیں۔ کیوں نہیں وعدہ کیا ہے

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ
اُوپر اپنے ثابت ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ تاکہ بیان کرے

لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
واسطے اُنکے وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اسکے اور تاکہ جانیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ
یہ کہ وہ تھے جھوٹے ف۱ ۔ سوائے اسکے نہیں کہ کہنا ہمارا واسطے کسی چیز کے جب ارادہ کرتے

اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي
ہیں ہم اسکو یہ کہ کہتے ہیں ہم اسکو ہو پس ہو جاتی ہے ف۲ ۔ اور جن لوگوں نے کہ وطن چھوڑا بیچ

اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
راہ اللہ کے پیچھے اسکے کہ ظلم کئے گئے البتہ جگہ دیویں گے ہم اُنکو بیچ دنیا کے اچھی یعنی مہاجرین کو

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
اور البتہ ثواب آخرت کا بہت بڑا ہے کاش کہ ہوتے جانتے ۔ جن لوگوں نے صبر کیا

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
اور اُوپر رب اپنے کے توکل کرتے ہیں ۔ اور نہیں بھیجے ہمنے پہلے تجھ سے مگر

رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ
مرد کہ وحی بھیجتے تھے ہم طرف اُن کی پس سوال کرو یاد والوں کو اگر ہو تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ
نہیں جانتے ف۳ ۔ یعنی بھیجا ہمنے اُنکو ساتھ دلیلوں کے اور کتابوں کے اور اُتارا ہمنے طرف تیری ذکر کو

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾
تاکہ بیان کرے تو واسطے لوگوں کے وہ چیز کہ اُتاری گئی ہے طرف اُنکی اور تاکہ وہ فکر کریں ۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ
کیا پس نڈر ہو گئے وہ لوگ جو مکر کرتے ہیں بُرائیاں یہ کہ دھنسا دیوے اللہ ساتھ اُن کے

النصف

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس جہان میں بہت باتوں کا شبہ رہا اور کسی نے اللہ کو نہ مانا کوئی منکر رہا تو دوسرا جہان ہونا لازمی ہے کہ جھگڑے تحقیق ہوں سچ اور جھوٹ جُدا ہو اور مطیع اور منکر اپنا کیا پاویں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی مُردوں کو جِلانا ہمارے پاس مشکل نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یاد رکھنے والے یعنی اہل کتاب کہ اگلے احوال جانتے تھے۔ ۱۲ منہ رح۔

الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۵﴾
زمین کو یا آوے اُنکے پاس عذاب اُس جگہ سے کہ نہیں جانتے ۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۶﴾ أَوْ
یا پکڑے اُن کو بیچ چلنے پھرنے اُنکے کے پس نہیں وہ عاجز کرنے والے ۔ یا

يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۴۷﴾
پکڑے اُن کو اُوپر ڈرانے کے ۔ پس تحقیق پروردگار تمہارا البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ
کیا نہیں دیکھا اُنھوں نے طرف اُسکی کہ پیدا کیا اللہ نے ہر چیز سے پھرتے ہیں

ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ
سائے اُس کے داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے واسطے اللہ کے اور وُہ

دَاخِرُونَ ﴿۴۸﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
ذلیل ہیں اُسکے آگے ف ۱ ۔ اور واسطے اللہ کے سجدہ کرتے ہیں جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ

الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۹﴾
زمین کے ہیں چلنے والوں سے اور فرشتے اور وُہ نہیں تکبر کرتے ف ۲ ۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۵۰﴾
ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے اُوپر اپنے سے اور کرتے ہیں جو کچھ حکم کئے جاتے ہیں ف ۳ ۔

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ
اور کہا اللہ نے مت پکڑو معبود دو سوائے اسکے نہیں کہ وُہ

إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۵۱﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
معبود اکیلا ہے ۔ پس مجھ ہی سے ڈرو ۔ اور واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿۵۲﴾
اور زمین کے ہے اور واسطے اُسی کے ہے عبادت لازم ۔ کیا پس غیر خدا کے سے ڈرتے ہو ۔

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
اور جو کچھ تمہارے پاس ہے نعمت سے پس اللہ کی طرف سے ہے پھر جب لگتی ہے تمکو سختی

فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا
پس طرف اُسی کی فریاد کرتے ہو ۔ پھر جب کھول دیتا ہے سختی کو تم سے ناگہاں

موضح القرآن

ف ۱ ہر چیز ٹھیک دوپہر میں کھڑی ہے اس کا سایہ بھی کھڑا ہے جب دن ڈھلا سایہ جھکا پھر جھکتے جھکتے شام تک زمین پر پڑ گیا جیسے نماز میں کھڑے سے رکوع رکوع سے سجدہ اسی طرح ہر چیز آپ کھڑی ہے اپنے سایہ سے نماز کرتی ہے کبھی ملک میں کسی موسم میں داہنے طرف جھکتا ہے کہیں بائیں طرف ۔ ۱۲ منہ رح

ف ۲ پہلے کھڑی چیزوں کا سجدہ بیان ہوا ۔ یہ جانوروں کا اور فرشتوں کا مغرور لوگوں کو سر رکھنا زمین پر مشکل پڑتا ہے نہیں جانتے کہ بندے کی بڑائی اسی میں ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف ۳ ہر بندے کے دل میں ہے کہ میرے اُوپر اللہ ہے آپ کو نیچے سمجھتا ہے یہ سجدہ فرشتوں کا بھی ہے اور سب کا ۔ ۱۲ منہ رح

(حاشیہ: ع ۱۰ / ۱۲ ۔ سجدہ)

فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ
ایک فرقہ تم میں کو ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لاتا ہے تاکہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دیا ہم نے انکو

فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ
پس اٹھالو فائدہ۔ پس البتہ جانو گے۔ اور مقرر کرتے ہیں واسطے اس چیز کے کہ نہیں جانتے

نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾
ایک حصہ اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے انکو قسم ہے اللہ کی البتہ سوال کئے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے تم باندھ لیتے ف۱

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾
اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے بیٹیاں پاکی ہے اسکو اور واسطے انکے ہے جو کچھ کہ چاہتے ہیں ف۲۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ
اور جب خبر دیا جاتا ہے ایک اُن کا ساتھ بیٹی کے، ہو جاتا ہے منہ اُس کا سیاہ اور وہ

كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ
غم سے بھرا ہوتا ہے۔ چھپتا پھرتا ہے قوم سے یعنی لوگوں سے برائی اس چیز کی سے کہ بشارت دیا گیا ہے ساتھ اسکے۔

أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَلَا
آیا نگاہ رکھے اُس کو اوپر ذلت کے یا گاڑے اسکو بیچ مٹی کے۔ خبردار ہو

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
برا ہے جو کچھ کہ حکم کرتے ہیں۔ واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے

مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾
صفت بری ہے۔ اور واسطے اللہ کے ہے صفت بلند۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن
اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ ظلم انکے کے نہ چھوڑے اوپر اس کے زمین کے کوئی

دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ
چلنے والا ولیکن ڈھیل دیتا ہے اُن کو ایک وقت مقرر تک۔ پس جب آوے گا

أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾
وقت اُن کا نہ پیچھے رہیں گے ایک ساعت اور نہ پہلے چلیں گے ف۳۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ
اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ کہ ناخوش رکھتے ہیں اور بیان کرتی ہیں زبانیں اُن کی

ع ١٠

موضح القرآن

ف۱ یہ اُن کو فرمایا جو اپنے کھیت میں مواشی میں تجارت میں اللہ کے سوا کسی کی نیاز ٹھیراتے ہیں سب مال اللہ کا ہے اور کسی کا حق نہیں مگر اللہ کی راہ میں دے اپنے تو آپ پھر اپنے بدلے تو بے کسی کو دلوائے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنے واسطے چاہتے ہیں بیٹا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی لوگوں کو سزا نہ دے تو مینہ بند کرے جس میں جانور بھی مریں۔ ۱۲ منہ رح

الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ
جھوٹ یہ کہ واسطے اُنکے ہے اچھی چیز۔ نہیں شک یہ کہ واسطے اُنکے ہے آگ

وَأَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ
اور یہ کہ وہ آگے چلائے گئے ہیں ف۱ ۔ قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق بھیجے ہمنے پیغمبر طرف امتوں کی

مِنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ
پہلے تجھ سے پس زینت دی واسطے اُنکے شیطان نے عملوں اُنکے کو پس وہی ہے دوست اُن کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا
آج کے دن اور واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا۔ اور نہیں اُتاری ہمنے اُوپر تیرے کتاب کو مگر

لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ
تاکہ بیان کرے تو واسطے اُنکے وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اسکے اور ہدایت اور رحمت واسطے اُس

يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ
قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ نے اُتارا ہے آسمان سے پانی پس زندہ کیا ساتھ اس کے

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾
زمین کو پیچھے موت اسکی کے۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہیں ف۲

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ
اور تحقیق واسطے تمہارے بیچ چارپایوں کے البتہ عبرت ہے۔ پلاتے ہیں ہم تمکو اس چیز سے کہ بیچ پیٹوں اُنکے کے

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾
ہے درمیان سے گوبر اور لہو کے دودھ خالص آسانی سے حلق میں گزرنیوالا واسطے پینے والوں کے

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ
اور میوے کھجوروں کے اور انگوروں کے سے لیتے ہو تم اُس سے

سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾
مست کرنیوالی چیزیں اور رزق اچھا۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ
اور وحی بھیجی پروردگار تیرے نے طرف مکھی شہد کے یہ کہ پکڑ لے پہاڑوں سے

بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِي مِنْ
گھر اور درختوں سے اور اس چیز سے کہ بلند کرتے ہیں ف۳ ۔ پھر کھا سب

ع ۸ ۵ ۱۴

موضح القرآن

ف۱ یہ اُنکو فرمایا جو ناکا چیزیں اللہ کے نام دیں اور اس پر یقین کریں کہ ہمکو بہشت ملے اور وہ روز برزخ میں بڑھتے ہیں ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اسی طرح قرآن سے جاہلوں کو عالم کریگا اگر دل سے سنیں گے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی انگور کی بیل چڑھانے کو۔ ۱۲ منہ رح

كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ

میووں سے پس چل راہوں پروردگار اپنے کی میں ستھری ہوئی ۔ نکلتی ہیں

مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ

پیٹوں اُن کے سے پینے کی چیزیں کہ مختلف ہیں رنگ اُس کے بیچ اس کے شفا ہے

لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

واسطے لوگوں کے ۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۱ اور

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ڐ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى

اللہ نے پیدا کیا تمکو پھر قبض کرے گا تمکو اور بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ پھیرا جاتا ہے

اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَـيْــــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

طرف ناکارہ عمر کی تا کہ نہ جانے پیچھے جاننے کے کچھ ۔ تحقیق اللہ

عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي

جاننے والا ہے قدرت والا ف۲ ۔ اور اللہ نے بزرگی دی بعضے تمہارے کو اوپر بعض کے بیچ

الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا

رزق کے ۔ پس نہیں وہ لوگ کہ بزرگی دیے گئے ہیں پھیر دینے والے رزق اپنے کو اوپر اسکے جو

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾

مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اُنکے پس وہ بیچ اسکے برابر ہوں کیا پس ساتھ نعمت اللہ کے انکار کرتے ہیں ۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

اور اللہ نے پیدا کیں واسطے تمہارے جنس تمہاری سے جوروئیں اور پیدا کیے واسطے تمہارے

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ

بی بیوں تمہاری سے بیٹے اور پوتے اور رزق دیا تمکو

الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ

پاکیزہ چیزوں سے ۔ کیا پس ساتھ باطل کے ایمان لاتے ہیں اور ساتھ نعمت اللہ کے وہ

يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ

کفر کرتے ہیں ف۳ ۔ اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ نہیں اختیار رکھتے

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْــــًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾

واسطے اُنکے رزق کا آسمانوں سے اور زمین سے کچھ اور نہیں طاقت رکھتے ف۴ ۔

ف۱ تین پتے بتائے برسے میں سے بھلا نکلنے کے جانور کے پیٹ میں سے دودھ اور نشا کے انگور کھجور سے روزی پاک اور مکھی کے پیٹ سے شہد یعنی اس قرآن سے جاہلوں کی اور عالم نکلے گی حضرت صلعم کے وقت یہی ہوا کافروں کی اولاد کامل ہوئی ۱۲ منہ رح ۔

ع ۹ / ۱۵

ف۲ رسول نے فرمایا کہ جب کسی کا غلام اسکا کھانا پکالاوے گرمی اور دھواں آپ اٹھاوے اور تحفہ مال اسکو پہنچاوے تو لازم ہے کہ اسکو ساتھ بٹھا کر کھلاوے نہ ہو تو ایک دو نوالے ہاتھ میں کھ دے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ یعنی بتوں کا احسان مانتے ہیں کہ بیماری سے چنگا کیا یا بیٹا دیا یا روزی دی اور یہ سب جھوٹ ۔ وہ جو سچ دینے والا ہے اسکے شکر گذار نہیں ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی نہ آسمان سے مینھ برسا دیں نہ زمین سے اناج نکالیں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

فَلَا تَضْرِبُوا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷۴

پس مت بیان کرو واسطے اللہ کے مثالیں۔ تحقیق اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ف۱۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

بیان کی اللہ نے مثال کی طرح ایک غلام پرائے بس میں نہیں قدرت پاتا اوپر کسی چیز کے

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا

اور وہ شخص کہ دیا ہمنے اُسکو اپنی طرف سے رزق اچھا پس وہ خرچ کرتا ہے اس سے چھپے

وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵

اور ظاہر۔ کیا برابر ہوتے ہیں۔ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے۔ بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے ف۲۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

اور بیان کی اللہ نے مثال دو مردوں کی ایک اُن دونو کا گونگا ہے نہیں قدرت رکھتا

عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ

اوپر کسی چیز کے اور وہ بوجھ ہے اوپر مالک اپنے کے جدھر بھیجے اُس کو نہیں لاتا

بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ

بھلائی۔ کیا برابر ہوتا ہے وہ اور جو شخص کہ حکم کرتا ہے ساتھ انصاف کے اور وہ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۶ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اوپر راہ سیدھی کے ہے ف۳۔ اور واسطے اللہ کے ہے علم غیب آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ

اور نہیں حال قیامت کا مگر مانند جھپکنے پلک کے یا وہ زیادہ نزدیک ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۷۷ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ

تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ اور اللہ نے نکالا تمکو

مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ

پیٹوں ماؤں تمہاری کے سے نہیں جانتے تھے تم کچھ اور کیا واسطے تمہارے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷۸ اَلَمْ

کان اور آنکھیں اور دل تاکہ تم شکر کرو۔ کیا نہیں

يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ

دیکھا انھوں نے طرف پرند جانوروں کی کہ مسخر کیے گئے ہیں بیچ اُدھر آسمان کے نہیں تھام رکھتا ان کو

موضح القرآن

ف۱ مشرک کہتے ہیں کہ مالک اللہ ہی ہے پر یہ لوگ اس کی سرکار میں مختار ہیں اس واسطے ان کو پوجیے سو یہ غلط مثال ہے اللہ ہر چیز آپ کرتا ہے کسی پر سپرد نہیں کر رکھا اور اگر صحیح مثال چاہو تو آگے دو مثالیں فرمائیں۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اللہ مالک ہر چیز کا جس کو جو چاہے سو دے اور بُت مالک نہیں کسی چیز کا بلکہ آپ پرایا مال ہے۔ ۱۲ منہ

ف۳ یعنی خدا کے دو بندے ایک بُت نکمت نہ بل سکے نہ چل سکے جیسے گونگا غلام دوسرا رسول جو اللہ کی راہ بتا دے ہزاروں کو اور آپ بندگی پر قائم ہے اسکے تابع بہتر یا اس کے۔ ۱۲ منہ

ع ۱۰ / ۱۶

ربع

إِلَّا اللّٰهُ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾
مگر اللہ۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اُن قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ف۱۔
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
اور اللہ نے کیا واسطے تمہارے گھروں تمہارے سے ایک جگہ رہنے کی اور کیا واسطے تمہارے
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ
چمڑوں جانوروں کے سے گھر کہ ہلکا جانتے ہو تم اُسکو دن سفر اپنے کے
وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ
اور دن مقام اپنے کے اور بالوں بھیڑوں کے اور بالوں اونٹوں کے اور بالوں بکریوں کے
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا
اسباب اور فائدہ ہر ایک مدت تک۔ اور اللہ نے کئے واسطے تمہارے اس چیز سے
خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ
کہ پیدا کیا ہے سائے اور کئے واسطے تمہارے پہاڑوں سے سائے اور کئے
لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ
واسطے تمہارے کرتے بڑے بڑے کہ بچاتے ہیں تمکو گرمی سے اور کرتے ہیں کہ بچاتے ہیں تمکو لڑائی تمہاری
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ
سے اسی طرح پورا کرتا ہے نعمت اپنی کو اوپر تمہارے تاکہ تم مطیع ہو ف۲۔ پس اگر
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ
پھر جاویں پس سوائے اسکے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا ظاہر ہے۔ پہچانتے ہیں نعمت
اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ
اللہ کی پھر انکار کرتے ہیں اُسکا اور اکثر اُن کے کافر ہیں۔ اور جس دن کہ
نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ
کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت سے گواہ پھر نہ اذن دیا جاویگا واسطے اُن لوگوں کے
كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
کہ کافر ہوئے اور نہ وہ عذر قبول کئے جاویں گے ف۳۔ اور جب دیکھیں گے وہ لوگ کہ ظالم ہیں
الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ
عذاب کو پس نہ ہلکا کیا جاویگا اُن سے اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے۔ اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایمان لانے میں بعضے اٹکتے ہیں معاش کی فکر سے سو فرمایا کہ ماں کے پیٹ سے کوئی کچھ نہیں لاتا اسباب کمائی کے آنکھ کان دل اسی نے دیا ہے اور اُڑتے جانور ادھر بن کس کے تھامے رہتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔
ف۲ جن کرتوں میں گرمی کا بچاؤ ہے سردی کا بھی بچاؤ ہے پر اس ملک میں گرمی بہت ہے اسی کا ذکر فرمایا اور لڑائی کا بچاؤ زرہیں۔ ۱۲ منہ رح
ف۳ حکم نہ ملے گا بولنے کا۔ ۱۲ منہ رح۔

نصف
ع ۱۱
۱۷

إِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

جب دیکھیں گے وہ لوگ جو شریک لاتے ہیں شریکوں اپنوں کو کہیں گے اے پروردگار ہمارے یہ ہیں

شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ

شریک ہمارے وہ جو تھے ہم پکارتے سوائے تیرے پس ڈالینگے طرف انکی

الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۨالسَّلَمَ

بات تحقیق تم جھوٹے ہو ف۱ ۔ اور ڈالیں گے طرف اللہ کی اُس دن صلح

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

اور کھوئی جاویگی اُن سے وہ چیز کہ تھے باندھتے ۔ وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور

صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

بند کیا انھوں نے راہ خدا کی سے زیادہ دیں گے ہم انکو عذاب اُوپر عذاب کے

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ

سبب اسکے کہ تھے فساد کرتے ۔ اور جس دن کہ کھڑا کریں گے ہم بیچ ہر اُمت کے

شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى

گواہ اُن کے جانوں اُن کی سے اور لاویں گے ہم تجھ کو گواہ اُوپر

هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ

اُن لوگوں کے ۔ اور اُتاری ہمنے اُوپر تیرے کتاب بیان کرنے والی ہر چیز کی اور

هُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

ہدایت اور رحمت اور خوشخبری واسطے مسلمانوں کے ۔ تحقیق اللہ حکم کرتا ہے

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

ساتھ عدل کے اور احسان کے اور دینے قرابت والوں کے اور منع کرتا ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾

بے حیائی سے اور نامعقول سے اور سرکشی سے ۔ نصیحت کرتا ہے تمکو تاکہ تم نصیحت پکڑو ف۲ ۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

اور پورا کرو عہد اللہ کا جب عہد باندھو تم اور مت توڑو قسموں کو

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ

پیچھے مضبوطی اُنکی کے اور تحقیق کیا ہے تمکو اللہ نے اُوپر اپنے ضامن ۔ تحقیق

موضح القرآن

ف۱ جو لوگ پوجتے ہیں بزرگوں کو وہ بزرگ بیگناہ ہیں ایک شیطان اپنا وہی نام رکھکر آپکو پجواتا ہو اسی سے انکو کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ غیر کے مقدمہ میں انصاف چاہیے یعنی برابر رکھنا اور اپنی طرف سے بھلائی ۔ ۱۲ منہ رح ۔

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ
اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم ۔ اور مت ہو مانند اس عورت کے کہ توڑ ڈالا

غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ
کاتا اپنا کر پیچھے قوت کے ریزہ ریزہ ۔ پکڑتے ہو تم قسموں اپنی کو

دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ
دخل دینے والی درمیان اپنے اسواسطے کہ ہووے کوئی امت بڑھتی ہوئی دوسری جماعت سے ۔

اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا
سوائے اسکے نہیں کہ آزمایش کرتا ہے تم کو اللہ ساتھ اسکے ۔ اور البتہ بیان کریگا واسطے تمہارے دن قیامت کے

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
جو کچھ تھے تم بیچ اسکے اختلاف کرتے ف۱ ۔ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کر دیتا تمکو

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ
امت ایک ولیکن گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَا
جسکو چاہتا ہے ۔ اور البتہ پوچھے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے تم عمل کرتے ف۲ ۔ اور مت

تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ
پکڑو قسموں اپنی کو دخل دینے والی درمیان اپنے پس ڈگ جاویگا قدم تمہارا پیچھے

ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ
ثابت ہونے اسکے کے اور چکھو گے تم برائی بسبب اس کے کہ بند کیا تم نے راہ

اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ
اللہ کی سے اور ہوگا واسطے تمہارے عذاب بڑا ف۳ ۔ اور مت مول لو بدلے عہد اللہ کے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾
مول تھوڑا سا ۔ تحقیق وہ چیز نزدیک اللہ کے ہو وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ف۴ ۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
جو کچھ نزدیک تمہارے ہے تمام ہو جاتا ہے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے باقی رہنے والا ہے اور البتہ جزا دینگے ہم

صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ
ان لوگوں کو کہ صبر کرتے ہیں ثواب انکا ساتھ بہتر اس چیز کے کہ تھے کرتے ۔ جو کوئی کرے کام

موضح القرآن

ف۱ کوئی قول دیکر دغا کرتا ہے اسواسطے کہ زبردست کو بگاڑے اور کمزور کو چڑھاوے یا اللہ نے آزمانے کو رکھا ہے کسی کے بڑے سے بڑا نہیں جاتا ۔ ادبار سے اقبال دیتا ہے توڑے اور بد قولی کا خیال بھی آتا ہے جب ادبار آتا ہے دوسرا گرایا گرا اول آپ گرتا ہے اپنے بنے کام کو خراب کرتا جیسے ایک عورت دیوانی تھی مالدار ۔ سارے برس سوت کتواتی کہ شام کو جب شروع ہوتا سوت کتر کر بوٹی بوٹی سب کو بانٹتی ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ کافر کو بد قولی سے ماتحت تکرار ہو ... سے مٹتا نہیں اور اپنے اوپر وبال آتا ہے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ یعنی مسلمانی کو بدنام کرکے یقین لانے والے شک میں پڑیں پھر یہ گناہ چڑھے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۴ پہلے مذکور تھا آپس کی قول توڑنے کا اب ذکر ہے اللہ سے قول توڑنے کا یعنی اس کی طرح سے حکم شرع کے خلاف کرو مال اور بال دیکر تو کوئی نرم تم کو اس سے بہتر ہے تمہارا حق ... ۔ ۱۲ منہ رح ۔

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

اچھا مردوں سے ہو یا عورتوں سے اور وہ ہو ایمان والا پس البتہ زندہ کرینگے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا

ہم اسکو زندگی پاکیزہ۔ اور البتہ بدلا دینگے ہم اُنکو ثواب ان کا بہتر اس چیز کے کہ تھے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ

عمل کرتے ف۱۔ پس جب پڑھے تو قرآن پس پناہ مانگ ساتھ اللہ کے

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

شیطان راندے ہوئے سے۔ تحقیق شیطان نہیں واسطے اسکے غلبہ اُوپر اُن لوگوں کے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى

کہ ایمان لائے اور اُوپر پروردگار اپنے کے وہ توکل کرتے ہیں۔ سوائے اسکے نہیں کہ غلبہ اُسکا اُوپر

الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَا

اُن لوگوں کے ہے کہ دوستی کرتے ہیں اُسکی اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ خدا کے شریک کرتے ہیں ف۲ اور جب بدل

اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ

ڈالتے ہیں ہم ایک آیت کو جگہ ایک آیت کی اور اللہ خوب جانتا ہے اُس چیز کو کہ اُتارتا ہے کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں

اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ

کہ تو باندھ لینے والا ہے۔ بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے ف۳۔ کہہ کہ اُتارا ہے اُسکو

رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ

جان پاک نے پروردگار تیرے کی طرف سے ساتھ حق کے تاکہ ثابت رکھے اُن لوگوں کو

اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

کہ ایمان لائے اور ہدایت اور خوشخبری واسطے مسلمانوں کے ف۴۔ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم

اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ

یہ کہ وہ کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ سکھاتا ہے اسکو آدمی زبان اس شخص کی کہ کجراہی کرتے ہیں

اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

طرف اسکی عجمی ہے اور یہ زبان عربی ہے ظاہر ف۵۔ تحقیق وہ لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ

نہیں ایمان لاتے ساتھ نشانیوں اللہ کی کے نہ ہدایت کریگا اُنکو اللہ اور واسطے اُنکے عذاب ہے

موضح القرآن

ف۱ اچھی زندگی قیامت کو جلا دینگے یا دُنیا میں اللہ کی محبت میں اور لذت میں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ دُنیا میں کسی آدمی کو کوئی شیطان یعنی جن ستانے لگے تو اسکے رجوع نہ ہو وہ اور سر چڑھتا ہے۔ بلکہ اللہ کی پناہ میں دوڑے اس کا کلام ہے اور اسی کے نام ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اس کلام میں اللہ تعالےٰ نے اکثر نسخ فرمایا ہے تو کافر شبہ کرتے اس کا جواب سمجھا دیا یعنی ہر وقت پر موافق اس وقت کے حکم بھیجے تو یقین والوں کا دل قوی ہو کہ ہمارا رب ہر حال سے باخبر ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی ہر حال میں اسکے موافق راہ سُوجھا دے اور ہر کام پر ویسی خوشخبری سُنا دے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ ایک شخص کا غلام رُومی نصرانی مکے میں تھا حضرت کے پاس آ بیٹھتا محبت سے اللہ کا کلام اور پیغمبروں کا احوال سُننے کو کافر کہتے وہی سکھا جاتا ہے ۱۲ منہ رح

ع ۱۳ / ۱۱ / ۱۹

اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
درد دینے والا ف۱ سوائے اسکے نہیں کہ باندھ لیتے ہیں جھوٹ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ہیں
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ
ساتھ نشانیوں اللہ کے۔ اور یہ لوگ وہی ہیں جھوٹے۔ جو کوئی کفر کرے
بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ
ساتھ اللہ کے پیچھے ایمان اپنے کے مگر وہ شخص کہ زبردستی کیا گیا اور دل اُس کا
مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ
آرام میں ہے ساتھ ایمان کے ولیکن جو شخص کہ کھل گیا ساتھ کفر کے
صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
سینہ اُس کا پس اُوپر اُنکے ہے غصہ اللہ کا۔ اور واسطے اُنکے ہے عذاب
عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى
بڑا ف۲۔ یہ اس واسطے ہے کہ اُنھوں نے دوست رکھا زندگانی دنیا کو اُوپر
الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ
آخرت کے اور تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم کافروں کو ف۳۔ یہ لوگ
الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ
وہ ہیں کہ مہر رکھی اللہ نے اُوپر دلوں اُنکے کے اور کانوں اُنکے کے اور آنکھوں اُنکی کے۔
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ
اور یہ لوگ وہی ہیں بے خبر۔ نہیں شک یہ کہ وہ بیچ آخرت کے
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وہی ہیں ٹوٹا پانیوالے۔ پھر تحقیق پروردگار تیرا واسطے اُن لوگوں کے کہ وطن چھوڑ جاتے
مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ
ہیں پیچھے اس کے کہ ایذا دیئے گئے پھر جہاد کیا انھوں نے اور صبر کیا تحقیق پروردگار تیرا
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ
پیچھے اس کے البتہ بخشنے والا مہربان ہے ف۴۔ اُس دن کہ آوے گا ہر جی
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
جھگڑتا ہوا جان اپنی کی طرف سے اور پورا دیا جاویگا ہر جی کو جو کچھ کر کیا ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جتنا سمجھا شیے وہ نہیں سمجھتے بے یقین آدمی محروم ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ پہلے مذکور ہوئے کافروں کے شبہے اب فرمایا کہ جو کوئی شبہے منکر ایمان سے پھر جاوے اس کا یہ حال ہے مگر ظالم زبردستی سے گر مُنہ سے کفر کا لفظ کہوا دے اور دل میں ایمان برقرار ہے اس کو گناہ نہیں لیکن اگر مرنا قبول کرے اور لفظ بھی مُنہ سے نہ کہے تو شہید اکبر ہے۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۳

ف۳ اگر جو کوئی ایمان سے پھرا ہے تو دُنیا کی غرض کو جان کے ڈر سے یا برادری کی خاطر سے یا زر کے لالچ سے جس نے دُنیا عزیز رکھی اس کو آخرت کہاں۔ اگر جان کے ڈر سے لفظ کہے تو چاہیے جب ڈر کا وقت جا چکے پھر توبہ استغفار کر کے ثابت ہو جاوے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۴ / ۱۰ / ۲۰

ف۴ مکے میں بعضے لوگ

(باقی صفحہ ۳۷۵ پر)

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً

اور نہ وہ ظلم کئے جاویں گے ف۱ ۔ اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی

كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ

کہ تھی امن والی چین والی آتا تھا اُسکو رزق اُس کا بافراغت ہر

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ

جگہ سے پس کفر کیا ساتھ نعمتوں اللہ کے پس چکھا دیا اُسکو اللہ نے پہناوا

الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ

بھوک کا اور ڈر کا بسبب اس کے کہ تھے کرتے ف۲ ۔ اور البتہ تحقیق آیا تھا اُنکے

رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١١٣﴾

پاس ایک پیغمبر اُن میں سے پس جھٹلادیا اُس کو پس پکڑا اُنکو عذاب نے اور وہ ظالم تھے ۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا

پس کھاؤ اس چیز سے کہ دیا ہے تمکو اللہ نے حلال پاکیزہ اور شکر کرو

نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ

نعمت اللہ کی کا اگر ہو تم اسی کو عبادت کرتے ف۳ ۔ سوائے اسکے نہیں کہ حرام کیا

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ

اُوپر تمہارے مُردار اور لہو اور گوشت سور کا اور وہ چیز کہ آواز بلند کی جاوے

لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ

واسطے غیر خدا کے ساتھ اُسکے ۔ پس جو کوئی بے بس ہو نہ حد سے نکلنیوالا اور نہ چھین لینے والا پس

اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ

تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور مت کہو واسطے اس چیز کے کہ بیان کرتی ہیں زبانیں تمہاری

الْكَذِبَ هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ

جھوٹ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ باندھو اُوپر اللہ کے

الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

جھوٹ ۔ تحقیق جو لوگ کہ باندھ لیتے ہیں اُوپر اللہ کے جھوٹ

لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١٧﴾

نہیں فلاح پانے کے ۔ فائدہ ہے تھوڑا سا اور واسطے اُنکے ہے عذاب درد دینے والا ۔

(بقیہ صفحہ ٣٧٤)

کافروں کے ظلم سے کچل گئے تھے یا زبانی لفظ کہہ لیا تھا اسکے پیچھے جب ... کام کئے ایمان کے وہ تقصیر بخشی گئی ایک بزرگ تھے عمار ان کے باپ یاسر اور ماں سمیہ ظلم اُٹھاتے مرگئے پر لفظ کفر نہ کہا بیٹے نے خوف جان کو لفظ کہہ دیا پھر روتے ہوئے حضرت کے پاس آئے ۔ تب یہ آیتیں اُتریں ۔ ١٢ منہ رح ۔

ع

موضح القرآن

ف۱ یعنی کسی طرف کوئی نہ بولیگا ۔ اُس دن ظلم نہ چل سکے گا ۔ ١٢ منہ رح

ف۲ ایسے بہت شہر ہوتے ہیں پر یہ احوال فرمایا مکے کا تن کے کپڑے بھوک اور ڈر یعنی ایک دم بھوک اور ڈر سے خالی نہ رہنے لگے ١٢ منہ رح

ف۳ یعنی ایمان لاؤ اور حلال کو حرام مت کرو اپنی عقل سے ۔ ١٢ منہ رح

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ
اور اوپر اُن لوگوں کے کہ یہودی ہوئے حرام کی ہمنے وہ چیز کہ بیان کی ہمنے اوپر تیرے
قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
پہلے اس سے۔ اور نہ ظلم کیا ہمنے اُن کو ولیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے ف۱۔
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
پھر تحقیق پروردگار تیرا واسطے اُن لوگوں کے کہ کرتے ہیں بُرائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرتے ہیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
پیچھے اس کے اور نیکی کرتے ہیں تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ
البتہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲۔ تحقیق ابراہیم تھا پیشوا فرماں بردار واسطے اللہ کے
حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ
پھر آنیوالا طرف راہ سیدھی کی۔ اور نہ تھا شریک لانیوالوں سے ف۳۔ شکر کرنیوالا تھا واسطے نعمتوں اسکی کے۔
اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ
برگزیدہ کیا تھا اُسکو اور راہ دکھائی تھی اُسکو طرف راہ سیدھی کے۔ اور دی ہمنے اُس کو
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ؕ
بیچ دُنیا کے نیکی۔ اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے البتہ صالحوں سے ہے ف۴۔
ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا
پھر وحی بھیجی ہمنے طرف تیری یہ کہ پیروی کر دین ابراہیم حنیف کی۔ اور نہیں
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ
تھا وہ شریک لانیوالوں سے ف۵۔ سوائے اسکے نہیں کہ مقرر کی گئی تھی تعظیم ہفتے کی اوپر ان لوگوں کے
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کہ اختلاف کرتے تھے بیچ اسکے۔ اور تحقیق رب تیرا البتہ حکم کریگا درمیان اُنکے دن قیامت کے
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے ف۶۔ بُلا طرف راہ پروردگار اپنے کے
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
ساتھ حکمت کے اور نصیحت نیک کے اور جھگڑا کر اُن سے ساتھ اس چیز کے

موضح القرآن

ف۱ سُورۂ انعام میں ذکر ہو چکا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی حلال حرام میں جھوٹ بنایا تھا۔ جب مسلمان ہوئے تو بخشے گئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی حلال اور حرام میں اور دین کی باتوں میں اصل ملت ابراہیم اور عرب کے لوگ کہتے ہیں ہمکو حنیف اور شرک کرتے ہیں اس کی راہ پر نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ دُنیا کی خوبی آسودگی اور قبولیت سارے جہان میں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یعنی درمیان میں یہود و نصاریٰ کو موافق انکے حال کے اور حکم بھی ہوئے آخری پیغمبر پھر اسی حد پر آئے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۶ یعنی اصل ملت ابراہیم میں ہفتے کا کچھ حکم نہ تھا۔ اس امت پر بھی نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱۵ ۹ ۲۱

منزل ۳

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

کہ وہ بہت بہتر ہے۔ تحقیق رب تیرا وہی بہت جاننے والا ہے ساتھ اس شخص کے کہ گمراہ ہوگیا

سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ

راہ اُسکی سے اور وہی خوب جانتا ہے راہ پانیوالوں کو ف۱۔ اور اگر بدلا لو تم

فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ

پس بدلا لو برابر اُس چیز کے کہ ایذا دیئے گئے ہو تم ساتھ اُسکے۔ اور البتہ اگر صبر کرو تم البتہ وہ

خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا

بہتر ہو واسطے صبر کرنیوالوں کے۔ اور صبر کر اور نہیں صبر تیرا مگر ساتھ اللہ کے اور مت

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

غم کھا اُوپر اُنکے اور مت ہو بیچ تنگی کے اس سے کہ مکر کرتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

تحقیق اللہ ساتھ اُن لوگوں کے ہے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں اور ساتھ اُنکے کہ وہ احسان کرنے والے ہیں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَإِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً وَاثْنَا عَشَرَ رُكُوعًا

سورۂ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ

پاکی ہے اس شخص کو کہ لے گیا بندے اپنے کو رات کو

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي

مسجد حرام سے طرف مسجد اقصٰی کی وہ جو

بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

برکت دی ہمنے گرد اسکے کو تا کہ دکھلادیں ہم اُسکو نشانیوں اپنی سے تحقیق وہ ہے سننے والا

الْبَصِيرُ ﴿١﴾ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

دیکھنے والا ف۳۔ اور دی ہمنے موسٰی کو کتاب اور کیا ہمنے اُسکو ہدایت

لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا ﴿٢﴾

واسطے بنی اسرائیل کے یہ کہ نہ پکڑو سوائے میرے کارساز۔

موضح القرآن

ف۱ الزام دے جس طرح بہتر ہو یعنی قضیہ نہ بڑھے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ پہلے جو فرمایا کہ سمجھاؤ بھلی طرح آپس رخصت دی کہ بدی کے بدل بدی بری نہیں صبر اور بہتر ہو ۱۲ منہ رح

ف۳ حق تعالیٰ اپنے رسول کو معراج کی رات لے گیا مکہ سے بیت المقدس بُراق پر اور آگے لے گیا آسمانوں پر یہاں اتنا ذکر ہے باقی سورۂ نجم میں ۱۲ منہ رح

ع ۱۶ / ۲۲

منزل ۴

انصاف الحزب ۳۴ / النصف من الحزب ۱۵

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ﴿٣﴾

اے اولاد اُن لوگوں کی کہ چڑھائے تھے ہمنے ساتھ نوح کے تحقیق وہ تھا بندہ شکر کرنیوالا۔

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ

اور حکم کیا ہمنے طرف بنی اسرائیل کی بیچ کتاب کے البتہ فساد کروگے تم

فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾ فَإِذَا جَاءَ

بیچ زمین کے دو بار اور البتہ بلندی پکڑوگے تم بلندی بڑی۔ پس جب آیا

وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ

وعدہ پہلا اُن دونوں میں کا بھیجے ہمنے اوپر تمہارے بندے واسطے ہمارے لڑائی والے

شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿٥﴾

سخت پس پیٹھ گئے بیچ گھروں کے۔ اور تھا وعدہ پورا کیا گیا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ

پھر پھیر دیا ہمنے واسطے تمہارے غلبہ اوپر اُن کے اور مدد دی ہمنے تمکو ساتھ مالوں کے

وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾ إِنْ أَحْسَنتُمْ

اور بیٹوں کے اور کیا ہمنے تم کو زیادہ لشکر میں۔ اگر بھلائی کروگے تم

أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا

بھلائی کروگے واسطے جانوں اپنی کے۔ اور اگر برائی کروگے پس واسطے انہی کے ہے پس جب

جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا

آیا وعدہ دوسرا (بھیجے اور بندے) تاکہ برا کریں منہ تمہارے کو اور تاکہ پیٹھ جاویں

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا

مسجد میں جیسا کہ پیٹھ گئے اُس میں پہلی بار اور تاکہ ویران کریں جسپر غالب آویں

تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ

ویران کرنا۔ نزدیک ہے پروردگار تمہارا یہ کہ رحم کرے تمکو اور اگر پھر اوگے تم

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ

پھر آویں گے ہم اور کیا ہمنے دوزخ کو واسطے کافروں کے قیدخانہ ف۱۔ تحقیق

هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ

یہ قرآن راہ دکھاتا ہے طرف اس راہ کی کہ وہ بہت سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے

موضح القرآن

ف۱ توریت میں کہہ دیا تھا کہ دو بار بنی اسرائیل شرارت کریں گے اس کی جزا میں دشمن انکے ملک پر غالب ہوں گے اسی طرح ہوا ہر ایک بار جالوت غالب ہوا پھر حق تعالے نے اسکو حضرت داؤد کے ہاتھ سے ہلاک کیا پیچھے بنی اسرائیل کو اور قوت زیادہ دی حضرت سلیمان کی سلطنت میں۔ دوسری بار فارسی لوگوں میں بخت نصر غالب ہوا تب سے ان کی سلطنت نے قوت نہ پکڑی اب فرمایا کہ اللہ مہربانی پر آیا ہے اگر اس نبی کے تابع ہو تو وہی سلطنت اور غلبہ پھر کرے اور اگر پھر وہی شرارت کروگے تو ہم وہی کریں گے یعنی مسلمان کو ان پر غالب کیا اور آخرت میں دوزخ تیار ہے۔ ۱۲ منہ رح

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
مسلمانوں کو وہ جو عمل کرتے ہیں اچھے یہ کہ واسطے اُن کے ہے ثواب
كَبِيرًا ﴿٩﴾ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ أَعْتَدْنَا
بڑا۔ اور یہ کہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے تیار کیا ہم نے
لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾ وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ
واسطے اُنکے عذاب درد دینے والا۔ اور دُعا مانگتا ہے آدمی ساتھ بُرائی کے مانند دُعا کرنے اُسکے کے
بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ
ساتھ نیکی کے۔ اور ہے آدمی جلدکار ول۔ اور کئے ہیں ہمنے رات کو
وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
اور دن کو دو نشانی پس چھائیں ڈال دی ہمنے نشانی رات کی ہیں اور کی ہمنے نشانی
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا
دن کی دکھلانے والی تاکہ چاہو تم فضل پروردگار اپنے کے سے اور تاکہ جانو تم
عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾
گنتی برسوں کی اور حساب۔ اور ہر چیز کو مفصل بیان کیا ہمنے اسکو مفصل بیان کرنا ول۔
وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ
اور ہر آدمی کو لگا دیا ہمنے اسکو عملنامہ اسکا بیچ گردن اسکی کے۔ اور نکالیں گے ہم واسطے اُسکے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَلْقٰهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾ اقْرَأْ كِتٰبَكَ كَفٰى
دن قیامت کے ایک کتاب کہ دیکھیگا اسکو کھلی ہوئی ول۔ پڑھ کتاب اپنی۔ کفایت ہے
بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾ مَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا
جان تیری آج اوپر تیرے حساب لینے والی۔ جس نے راہ پائی پس سوائے اسکے نہیں
يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ
کہ راہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں کہ گمراہ ہوتا ہے اوپر اپنے۔ اور
لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ
نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا بوجھ دوسرے کا۔ اور نہیں ہم عذاب کرنے والے
حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً
یہاں تک کہ بھیجیں پیغمبر ول۔ اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ ہلاک کریں کسی بستی کو

موضح القرآن

ول یعنی گھبراتا ہو کہ میری دُعا شتاب کیوں نہیں قبول ہوتی اور اُس کی دُعا بعضی اس کے حق میں بُری ہے اگر قبول ہو تو انسان خراب ہو سو ہر طرح اللہ بہتر دانا ہے اسی کی رضا پر شاکر رہیے ۱۲منہ

ع ۱۰

ول یعنی گھبرانے سے فائدہ نہیں ہر چیز کا وقت اندازہ مقرر ہے جیسے رات اور دن کسی کے گھبرانے سے اور دُعا سے رات کم نہیں ہو جاتی۔ اپنے وقت پر آپ صبح ہوتی ہے اور دونوں نمونے اس کی قدرت کے ہیں ۔۱۲منہ رح

ول یعنی بُری قسمت کے ساتھ بُرے عمل ہیں کہ چھوٹ نہیں سکتے وہی نظر آویں گے قیامت میں ۱۲منہ رح

ول یعنی بُرے عمل آفت لاتے ہیں پر حق تعالیٰ بن سمجھائے نہیں پکڑتا رسول بھیجے ہے اسی واسطے۔ ۱۲منہ رح

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ

حکم کرتے ہیں ہم دولتمندوں اسکے کو پس نافرمانی کرتے ہیں بیچ اسکے پس ثابت ہوتی ہے اوپر اسکے بات

فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ

عذاب کی پس ہلاک کرتے ہیں ہم اسکو ہلاک کرنا۔ اور بہت ہلاک کئے ہیں ہم نے قرنوں سے

بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۱۷﴾

پیچھے نوح کے۔ اور کفایت ہے پروردگار تیرا ساتھ گناہوں بندوں اپنے کے خبردار دیکھنے والا۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ

جو کوئی ارادہ کرتا ہے دنیا کا شتاب دیتے ہیں ہم اسکو بیچ اس کے جو چاہتے ہیں ہم

لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا

واسطے جسکے چاہیں ہم پھر کرتے ہیں واسطے اسکے دوزخ۔ داخل ہوگا انہیں بُرے حال سے

مَدْحُورًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا

راندہ ہوا۔ اور جو کوئی ارادہ کرتا ہے آخرت کا اور سعی کرتا ہے واسطے اسکے جو سعی اسکی ہے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿۱۹﴾

اور وہ ایمان والا ہے پس یہ لوگ ہیں سعی اُن کی قدردانی کی گئی ہے۔

كُلًّا نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۚ وَ

ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم اُن کو اور اُن کو بخشش پروردگار تیرے کی سے۔ اور

مَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿۲۰﴾ انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

نہیں ہے بخشش پروردگار تیرے کی بند کی گئی۔ دیکھ کیونکر بزرگی دی ہم نے

بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ

بعضے انکے کو اوپر بعض کے۔ اور البتہ آخرت بڑی ہے درجوں میں اور بڑی ہے

تَفْضِيلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ

بزرگی دینے میں۔ مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود اور پس بیٹھ رہیگا تو

مَذْمُومًا مَخْذُولًا ﴿۲۲﴾ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا

مذمت کیا گیا ہلاک میں سونپا ہوا۔ اور حکم کیا پروردگار تیرے نے یہ کہ نہ عبادت کرو



إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ

مگر اسی کو یعنی اللہ کو اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا۔ اگر پہنچے نزدیک تیرے

الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ

بڑھاپے کو ایک اُن دونو میں سے یا دونو پس مت کہہ اُن کو اُف اور

لَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝٢٣ وَاخْفِضْ لَهُمَا

مت ڈانٹ اُنکو اور کہہ واسطے اُن دونو کے بات تعظیم کی۔ اور بچھا واسطے اُن دونو کے

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

بازو ذلت کا مہربانی سے اور کہہ اے پروردگار میرے رحم کر اُن دونو کو جیسا کہ

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝٢٤ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ

پالا ان دونو نے مجھ کو چھوٹا۔ رب تمھارا خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ بیچ جیوں تمھارے کے ہے۔

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ

اگر ہوگے صالح پس تحقیق وہ ہے واسطے رجوع کرنیوالوں کے

غَفُوْرًا ۝٢٥ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ

طرف اپنی بخشنے والا ف۱۔ اور دے قرابت والے کو حق اُس کا اور مسکین کو اور

السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝٢٦ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ

مسافر کو اور مت بیجا خرچ کر بیجا خرچ کرنا ف۲۔ تحقیق بیجا خرچ کرنے والے

كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ

ہیں بھائی شیطان کے۔ اور ہے شیطان واسطے پروردگار اپنے کے

كَفُوْرًا ۝٢٧ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ

کفر کرنیوالا ف۳۔ اور اگر منہ پھیرے تو اُن سے واسطے چاہنے رحمت

مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝٢٨ وَلَا

پروردگار اپنے کی کہ اُمید رکھتا ہے تو اسکی پس کہہ واسطے اُنکے بات آسانی کی ف۴۔ اور مت

تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

کر ہاتھ اپنے کو بندھا ہوا طرف گردن اپنی کی اور مت کھولدے اُسکو

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝٢٩ اِنَّ رَبَّكَ

نہایت کھول دینا پس بیٹھ رہیگا تو ملامت کیا ہوا پچھتایا ہوا ف۵۔ تحقیق پروردگار تیرا

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ كَانَ

کھول دیتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہے اور بند کر لیتا ہے۔ تحقیق وہ ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی دل میں آوے کہ بڑھاپے ماں باپ سے معاملت نباہنی مشکل ہے تو فرمایا کہ جس کی نیت نیکی پر ہے اگر خطا کرے اور پھر رجوع لاوے تو اللہ بخشنے والا ہے۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی بے جگہ خرچ کر کے خراب نہ کر۔ ۱۲ منہ

ف۳ یعنی مال بڑی نعمت ہے اللہ کی جس سے خاطر جمع ہو عبادت میں اور درجے بڑھیں بہشت میں اسکو بے جا اڑانا ناشکری ہے۔ ۱۲ منہ ر

ف۴ یعنی جو کوئی حاجت مند سوال کرتا ہو اور ایک وقت اس پاس نہیں اللہ کے ہاں اُمید والے کا محروم جانا خوش نہیں آتا اس محتاج کی قسمت اللہ سخیوں کو بھیج رہتا ہے سوا واسطے اگر ایک وقت تو نہ دے تو میٹھی بات کہہ کہ آگے سب خیراتیں برابر نہ ہوں۔ ۱۲ منہ ر

ف۵ یعنی سب الزام دیں کہ اتنا کیوں دیا کہ آپ محتاج رہ گیا۔ ۱۲ منہ ر

ع ۳

بِعِبَادِهٖ خَبِيرًۢا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوٓا أَوْلَادَكُمْ
ساتھ بندوں اپنے کے خبردار دیکھنے والا ف۱ ۔ اور مت مار ڈالو اولاد اپنی کو

خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ
ڈر افلاس کے سے ۔ ہم رزق دیتے ہیں انکو اور تمکو ۔ تحقیق

قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْـًٔا كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰٓ ۖ إِنَّهٗ
مار ڈالنا اُن کا ہے خطا بڑی ف۲ ۔ اور مت نزدیک جاؤ زنا کے تحقیق وہ

كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَآءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
ہے بے حیائی ۔ اور بُری ہے راہ ف۳ ۔ اور مت مار ڈالو اُس جان کو

الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا
جو حرام کیا ہے اللہ نے یعنی مسلمان کو مگر ساتھ حق کے ۔ اور جو کوئی مارا جاوے مظلوم

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِّي
پس تحقیق کیا ہم نے واسطے والی اُسکے کے غلبہ پس چاہیے کہ نہ زیادتی کرے بیچ

الْقَتْلِ ۖ إِنَّهٗ كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ
قتل کے تحقیق وہ ہے یعنی وارث مقتول کا مدد دیا گیا ف۴ ۔ اور مت پاس جاؤ مال

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهٗ
یتیم کے مگر اس نیت سے کہ وہ بہت اچھی ہے یہاں تک کہ پہنچے جوانی اپنی کو

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔولًا ﴿٣٤﴾ وَ
اور پورا کرو عہد کو ۔ تحقیق عہد ہے سوال کیا گیا ف۵ ۔ اور

أَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ
پورا کرو ماپ کو جب ماپ کرو اور تولو ساتھ ترازو

الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا
سیدھی کے ۔ یہ بہتر ہے اور اچھا ہے باز گشت میں ف۶ ۔ اور مت

تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ
پیچھے چل اس چیز کے کہ نہیں تجھ کو ساتھ اسکے علم ۔ تحقیق کان اور آنکھ

وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔولًا ﴿٣٦﴾ وَلَا
اور دل ہر ایک اُن میں کا ہے گا اُس سے سوال کیا گیا ف ۔ اور مت

ع ۸

ف۱ یعنی محتاج کو دیکھ کر بیتاب نہ ہو جا اسکی حاجت تیرے ذمہ نہیں اللہ کے ذمہ ہے لیکن یہ باتیں پیغمبر کو فرمائی ہیں جو بعد کسی تھے جسکے جی سے مال نکلے اسکو تقید ہو دینے کا لیم بھی گرمی والے کو ردو دادیتا ہے۔ سردی والے کو گرم ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کافر بیٹیاں مارتے تھے کہ انکا خرچ کہاں سے دیں گے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اگر یہ راہ نکلے تو ایک دوسرے کی عورت پر نظر کرے کوئی اسکی عورت پر کرے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ہر کسی کو لازم ہے کہ خون کا بدلہ دلانے میں مدد کرے۔ اُس مقتول کی حمایت کرے اور وارث بھی چاہیے ایک کے بدلے دو نہ مارے یا قاتل کے ہاتھ نہ لگا اسکے بیٹے بھائی کو نہ مارے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ مگر جس طرح بہتر ہو یعنی اسکے مال کو سنوارے

(باقی صفحہ ۳۸۳ پر)

تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ
چل بیچ زمین کے اکڑتا ہوا۔ تحقیق تو ہرگز نہ پھاڑے گا زمین کو

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ
اور ہرگز نہ پہنچیگا پہاڑوں کو لنباؤ میں۔ سب یہ باتیں ہیں گی بُری

عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ
نزدیک پروردگار تیرے کے ناپسند ول۔ یہ اُس چیز سے ہے کہ وحی کی ہے طرف تیری

رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ
رب تیرے نے حکمت سے۔ اور مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود اور

فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفَاكُمْ
پس ڈالا جاویگا بیچ دوزخ کے ملامت کیا ہوا راندہ ہوا۔ کیا پسند کیا ہے تمکو

رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ
پروردگار تمھارے نے ساتھ بیٹوں کے اور پکڑیں آپ فرشتوں میں سے بیٹیاں۔ تحقیق تم

لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا
البتہ کہتے ہو بات بڑی۔ اور البتہ تحقیق طرح طرح سو بیان کیا ہے بیچ اس

الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾ قُلْ
قرآن کے تا کہ نصیحت پکڑیں۔ اور نہیں زیادہ کرتا اُن کو مگر نفرت۔ کہہ

لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا
اگر ہوتے ساتھ اس کے بہت معبود جیسا کہتے ہیں یہ کافر اسوقت البتہ ڈھونڈتے

إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا
طرف صاحب عرش کی راہ ول۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے اُس چیز سے

يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ
کہ کہتے ہیں بلندی بڑی۔ تسبیح کرتے ہیں واسطے اُسکے آسمان ساتوں

وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ
اور زمین اور جو کوئی کہ بیچ اُنکے ہیں۔ اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے

بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ
ساتھ تعریف اُس کی کے ولیکن نہیں سمجھتے تم تسبیح اُنکی۔ تحقیق وہ ہے

(بقیہ صفحہ ۳۸۲)
تو مضائقہ نہیں اور قرار کی پُوچھ ہے یعنی کسی سے قول قرار صلح کا دیکر بدی کرنی اسکا وبال ضرور پڑتا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۶ سیدھی ترازو سے یعنی جھوک نہ مارو اوا اچھا انجام یعنی دغا باز کا اول چلتی ہر پھر لوگ خبردار ہوکر اس سے معاملت نہیں کرتے اور پورا حق دینے والا سب کو خوش لگتا ہے اللہ اسکی تجارت خوب چلاتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۰

ف۷ یعنی جو بات تحقیق معلوم نہ ہو اسکو دعوے کرکے نہ کہیئے کہ یوں ہی ہوا اور ایسی ہی گواہی دینی۔ ۱۲ منہ رح۔

مُوضح القرآن

ف۱ جن باتوں کو منع کیا وہ رب کی بیزاری سے اور جنکو حکم کیا انکا نہ کرنا بیزاری ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی پرایا محکوم رہ کیوں قبول کرتے تخت کے مالک اُلٹ ڈالتے۔ ۱۲ منہ رح

حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا
تحمل والا بخشنے والا ف۔ اور جس وقت پڑھتا ہے تو قرآن کو کر دیتے ہیں ہم
بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا
درمیان تیرے اور درمیان اُن لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے پردہ
مَسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ
چھپا ہوا ف۔ اور کر دیتے ہیں ہم اُوپر دلوں اُنکے کے پردہ ایسا نہ ہو کہ سمجھیں اُس کو
وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ
اور بیچ کانوں اُنکے کے بوجھ ہے۔ اور جس وقت کہ یاد کرتا ہے تو پروردگار اپنے کو بیچ قرآن کے
وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ
اکیلا پھر جاتے ہیں اُوپر پیٹھوں اپنی کے بھاگتے ہوئے۔ ہم خوب جانتے ہیں
بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ
اس نیت کو کہ سنتے ہیں ساتھ اسکے جس وقت کہ کان رکھتے ہیں طرف تیری اور جس وقت کہ وہ
نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا
مصلحت کرتے ہیں جس وقت کہ کہتے ہیں ظالم نہیں پیروی کرتے تم مگر مرد
مَسْحُورًا ﴿٤٧﴾ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
جادو کئے گئے کی۔ دیکھ کیونکر بیان کی ہیں واسطے تیرے مثالیں
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا
پس گمراہ ہوئے پس نہیں پا سکتے راہ۔ اور کہتے ہیں آیا جب ہو جاوینگے
عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾
ہم ہڈیاں اور گلے ہوئے کیا ہم پھر اُٹھائے جاویں گے پیدائش نئی میں۔
قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ
کہہ کہ ہو جاؤ تم پتھر یا لوہا۔ یا اور پیدائش اس قسم کی کہ بڑی لگے
فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي
بیچ سینوں تمہارے کے۔ پس البتہ کہیں گے کہ کون پھیر لاویگا اُن کو۔ کہہ وہی ہے
فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ
جس نے پیدا کیا تھا تمکو پہلی بار۔ پس مٹکاویں گے طرف تیری سر اپنے کو

منزل ۴

موضح القرآن

ف یعنی ایسی بُری باتوں پر تمکو شتابی نہیں پکڑتا اور توبہ کرو تو بخشتا ہے۔ ۱۲ منہ

ف یعنی اس قرآن میں ایسی تاثیر ہے اور کافروں پر اثر نہیں ہوتا یہی واسطہ کہ اوٹ میں ہیں آفتاب ہے جہاں روشن ہے اور جسکی اس طرف پیٹھ ہو اسکے حساب کہیں نہیں۔ ۱۲ منہ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾
اور کہیں گے کب ہو گا یہ ۔ کہہ شتاب ہے یہ کہ ہو نزدیک ۔
يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ
جس دن بُلاوے گا تمکو پس جواب دو گے ساتھ تعریف اُس کی کے اور جانو گے
إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا
کہ نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑا ف ۔ اور کہہ واسطے بندوں میرے کے کہ کہیں وہ
الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ
بات کہ وہ بہت اچھی ہے ۔ تحقیق شیطان وسوسہ ڈالتا ہے درمیان اُن کے ۔ تحقیق
الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَّبُّكُمْ
شیطان ہے واسطے آدمی کے دشمن ظاہر ف ۔ پروردگار تمھارا
أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ
خوب جانتا ہے تمکو ۔ اگر چاہے رحم کرے تمکو یا اگر چاہے عذاب کرے تمکو ۔
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن
اور نہیں بھیجا ہمنے تجھ کو اُوپر اُن کے داروغہ ف ۔ اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے اُن لوگوں کو
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ
کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہیں ۔ اور البتہ تحقیق بزرگی دی ہم نے بعضے
النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾ قُلِ
نبیوں کو اُوپر بعض کے اور دی ہمنے داؤد کو زبور ف ۔ کہہ
ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ
بلاؤ اُن لوگوں کو کہ دعوے کرتے ہو تم سوائے اس کے پس نہیں اختیار رکھتے کھولنا
الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
بُرائی کا تم سے اور نہ بدل ڈالنا ف ۔ یہ لوگ جنکو پکارتے ہیں
يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَ
ڈھونڈتے ہیں طرف پروردگار اپنے کی وسیلہ کو نسا اُنمیں سے بہت نزدیک ہے اور
يَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ
اُمید رکھتے ہیں رحمت اُسکے کی اور ڈرتے ہیں عذاب اُس کے سے ۔ تحقیق عذاب

موضح القرآن

ف یعنی اب شتابی کرتے ہو تب جانو گے کہ دنیا میں کچھ دیر نہ رہے تھے پچاس سو برس ان ہزاروں برس کے سامنے کیا معلوم ہوں گے ۱۲ منہ رح

ع ۱۲

ف یعنی مذاکرہ میں سخت بات نہ کہیں شیطان لڑائی ڈالتا ہے ۔ جب لڑائی پڑے تو اگلا سمجھتا ہو تو بھی نہ سمجھے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف مذاکرہ میں حق والا جھنجھلاتا ہے کہ دوسرا صریح حق کو نہیں مانتا ۔ فرمادیا کہ تم پر انکا ذمہ نہیں اللہ بہتر جانے جس کو چاہے راہ سوجھائے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ربع

ف یعنی بعضے نبی تھے کہ جھنجھلا گئے تیرا حوصلہ اُن سے زیادہ رکھا ہے اور داؤد کا ذکر کیا کہ دونوں رکھتے تھے جہاد بھی اور زبور بھی سمجھانے کو وہی دونوں باتیں یہاں بھی ہیں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف یعنی تم سے کسی اور پر ڈال دیں ۔ ۱۲ منہ رح

رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾ وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا
پروردگار تیرے کا ہے خوف کیا گیا ف۱۔ اور نہیں کوئی بستی مگر
نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا
ہم ہلاک کرنے والے ہیں اُس کے پہلے دن قیامت کے یا عذاب کرنے والے ہیں ہم
عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾
اس کے عذاب سخت۔ ہے یہ بیچ کتاب کے لکھا ہوا ف۲۔
وَمَا مَنَعَنَآ أَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ إِلَّآ أَنْ كَذَّبَ بِهَا
اور نہ منع کیا ہمارے تئیں یہ کہ بھیج دویں ہم نشانیاں مگر یہ کہ جھٹلایا تھا ساتھ اُنکے
الْأَوَّلُونَ ۚ وَاٰتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ
پہلوں نے۔ اور دی ہمنے ثمود کو اُونٹنی دلیل پس ظلم کیا انھوں نے اس پر۔
وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ
اور نہیں بھیجتے ہم نشانیوں کو مگر واسطے ڈرانے کے ف۳۔ اور جو وقت کہا ہمنے واسطے تیرے
إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِيٓ
تحقیق رب تیرے نے گھیر لیا ہے لوگوں کو۔ اور نہیں کیا ہمنے وہ نمود یعنی خواب جو
أَرَيْنٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي
دکھلائی تجھ کو مگر آزمایش واسطے لوگوں کے اور اسی طرح اس درخت کو کہ لعنت کیا گیا ہے بیچ
الْقُرْاٰنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا
قرآن کے۔ اور ڈراتے ہیں ہم اُن کو پس نہیں زیادہ کرتا اُن کو مگر سرکشی
كَبِيرًا ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِاٰدَمَ
بڑی ف۴۔ اور جس وقت کہا ہمنے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم ؑ کو
فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ۭ قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ
پس سجدہ کیا انھوں نے مگر ابلیس نے کہا کیا سجدہ کروں میں واسطے اس شخص کے کہ پیدا کیا ہے تو نے
طِينًا ﴿٦١﴾ قَالَ أَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ
مٹی سے ف۵۔ کہا کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ بڑائی دی اُوپر میرے
لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا
اگر ڈھیل دے گا تو مجھ کو دن قیامت تک البتہ ہلاک کروں گا میں اولاد اُسکی کو مگر

منزل ۴

ع ۸/۶

موضح القرآن

ف۱ یعنی جنکو کافر پوجتے ہیں آپ ہی اللہ کی جناب میں وسیلہ ڈھونڈھتے ہیں کہ جو بندہ بہت نزدیک ہو اسی کا وسیلہ پکڑیں اور وسیلہ سب پیغمبر ہے آخرت میں انہی کی شفاعت ہوگی۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی تقدیر میں لکھ چکے ہر شہر کے لوگ بزرگ کو پوجتے ہیں کہ ہم اسکی رعیت ہیں اور اس کی پناہ میں ہیں سو وقت آئے پر کوئی نہیں پناہ دے سکتا۔ ۱۲ منہ

ف۳ یعنی ہدایت موقوف نہیں نشانی پر۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی جب کہدیا کہ رب نے گھیر لئے لوگ تو آخر سب مسلمان ہونگے پھر تو نشانی کیوں مانگے اور وہ دکھاوا معراج ہے کہ لوگ جانچے گئے کسیوں نے مانا اور کتوں نے جھوٹ جانا اور درخت چھٹکارا یعنی درخت زقوم قرآن میں فرمایا کہ دوزخ والے کھاوینگے ایمان والے یقین لائے اور منکروں نے کہا کہ دوزخ کی آگ میں سبز درخت کیونکر ہوگا۔ یہ بھی جانچنا تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

(باقی صفحہ ۳۸۷ میں)

قَلِيلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ
تھوڑے ف۱ ۔ کہا جا پس جو کوئی پیروی کریگا تیری اُن میں سے پس تحقیق
جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ
دوزخ ہے جزا تمھاری جزا پوری ۔ اور بہکا جس کو
اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ
بہکا سکے اُن میں سے ساتھ آواز اپنی کے اور کھینچ بلاؤ اُوپر اُنکے سواروں اپنے کو
وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
اور پیادوں اپنے کو اور شریک ہو اُن کا بیچ مالوں اُن کے کے اور اولاد اُن کی کے
وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾
اور وعدہ دے اُن کو ۔ اور نہیں وعدہ دیتا اُن کو شیطان مگر فریب کا ف۲ ۔
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ
تحقیق بندے میرے نہیں واسطے تیرے اُوپر اُنکے غلبہ ۔ اور کفایت ہے
بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾ رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ
پروردگار تیرا کارساز ۔ رب تمھارا وہ ہے جو چلاتا ہے واسطے تمھارے کشتیاں
فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ
بیچ دریا کے تا کہ چاہو فضل اُس کے سے ۔ تحقیق وہ ہے ساتھ تمھارے
رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن
مہربان ف۳ ۔ اور جب پہنچتی ہے تمکو سختی بیچ دریا کے کھوئے جاتے ہیں جنکو
تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ
پکارتے ہیں مگر وہی ۔ پس جب نجات دیتا ہے تمکو طرف جنگل کی منھ پھیر لیتے ہو
وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ
اور ہے آدمی ناشکر گذار ۔ کیا پس نڈر ہو تم اس سے کہ دھنسا دیوے
بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا
تمکو طرف جنگل کی یا بھیجدیوے اُوپر تمھارے مینھ پتھروں کا پھر نہ
تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ
پاؤ تم واسطے اپنے کوئی کارساز ۔ یا نڈر ہو تم اس سے کہ لے جاوے تمکو

(بقیہ صفحہ ٣٨٦)
ف۵ یعنی اللہ کے حکم میں شبہے نکالنے کافروں کی چال ہے وہی چال ہے ابلیس کی ۔ ١٢ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنا مسخر کرلوں جیسے گھوڑے کو لگام لگادی ۔ ١٢ منہ رح

ف۲ مال میں ساجھا یہ کہ بتوں کی نیاز اپنے مال میں فرض سمجھتے ہیں ۔ اولاد میں یہ کہ ایک کو بتاتے ہیں فلانے کا بخشا ہے دوسرا فلانے کا بخشا ۔ ١٢ منہ رح ۔

ف۳ اس کا فضل یعنی روزی ۔ روزی کو قرآن میں اکثر فضل فرمایا ہے فضل کے معنی زیادتی سو مسلمان کی بندگی ہے واسطے آخرت کے اور دنیا ملتی ہے بڑھتی ہیں کشتی ہانکتا ہے یعنی دریا میں اپنا زور نہیں چلتا تکی باندھ کرکر باؤ سو اس کا خدا میں ہے ۔ ١٢ منہ رح

فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
بیچ اس کے اور بار پس بھیجے اُوپر تمھارے کشتی توڑنے والی
الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ
باؤ سے پس ڈبا دیوے تمکو بسبب اسکے کہ کفر کیا تم نے پھر نہ پاؤ تم واسطے اپنے
عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَ
اوپر ہمارے بدلے اسکے پیچھا کرنیوالا۔ اور البتہ تحقیق عزت دی ہم نے بنی آدم کو اور
حَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ
چڑھایا ہمنے اُنکو سواریوں پر بیچ جنگل کے اور دریا کے اور رزق دیا ہم نے اُن کو پاکیزہ سے
وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾
اور بزرگی دی ہمنے اُنکو اوپر بہتوں کے اُن لوگوں سے کہ پیدا کئے ہیں ہم نے بزرگی دینا ف۔
يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ
جسدن بلا دینگے ہم سب لوگوں کو ساتھ پیشواؤں اُنکے کے۔ پس جو کوئی دیا گیا اعمالنامہ اپنا
بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ
بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس وہ لوگ پڑھیں گے اعمالنامہ اپنا اور نہ ظلم کئے جاویں گے
فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي
تاگے برابر ف۲۔ اور جو کوئی ہے بیچ اس دُنیا کے اندھا پس وہ بیچ
الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِن كَادُوا
آخرت کے اندھا ہے اور بہت کھویا ہوا ہے راہ ف۳۔ اور تحقیق نزدیک تھے
لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ
کہ البتہ بہکا دیں تجھ کو اس چیز سے کہ وحی کی ہم نے طرف تیری تاکہ باندھ لیوے تو
عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَا
اوپر ہمارے سوائے اسکے اور اُس وقت البتہ پکڑتے تمکو دوست ف۴۔ اور اگر نہ
أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾
ثابت رکھتے ہم تجھ کو البتہ تحقیق نزدیک تھا تاکہ جھک جاوے طرف ان کی کچھ تھوڑا۔
إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ
اسوقت البتہ چکھاتے ہم تجھ کو دوگنا عذاب زندگانی دنیا کا اور دوگنا عذاب موت کا

موضح القرآن

ف۱ جانوروں کو سواری نہیں زمین پر نہ دریا پر آدمی کو دی ہے اور ستھری روزی یہ کہ میوے کا چھلکا دُور کرنا اور اناج کی بھوسی پیسنا اور پکا کھانا اسی کو سکھایا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۰

ف۲ اس دن عمل کا کاغذ اُڑا دیں گے نیکوں کے ہاتھ میں آوے گا۔ داہنے ڈھب سے اور بدوں کو بائیں سے اور پیچھے سے یہ نشانی دیکھ کر نیک خوشی سے پڑھنے لگیں گے ۱۲ منہ رح

ق ع

ف۳ یعنی ہدایت سے اندھا رہا ویسا ہی آخرت میں بہشت کی راہ سے اندھا ہے اور دُور پڑا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ کافر کہتے تھے کہ اس کلام میں نصیحت کی باتیں اچھی ہیں مگر ہر جا شرک پر عیب دیا ہے یہ بدل ڈال تو ہم سب اس کو مانیں۔ ۱۲ منہ رح

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿۷۵﴾ وَإِنْ كَادُوا

پھر نہ پاتا تو واسطے اپنے اوپر ہمارے مدد دینے والا۔ اور تحقیق نزدیک ہو

لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَ

کہ بچلا دیں تجھ کو اس زمین سے تا کہ نکال دیں تجھ کو اس میں سے اور

إِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلٰفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ

اس وقت نہ رہیں گے پیچھے تیرے مگر تھوڑے۔ عادت اُن شخصوں کی کہ

قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

تحقیق بھیجا ہے انکو پہلے تجھ سے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاویگا تو واسطے عادت ہماری کے

تَحْوِيلًا ﴿۷۷﴾ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى

تغییر۔ قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج کے

غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ

رات کے اندھیرے تک اور قرآن پڑھ فجر کو۔ تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا

كَانَ مَشْهُودًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

ہے حاضر کیا گیا۔ اور تھوڑی سی رات کو پس نماز تہجد کر ساتھ قرآن کے بڑھتی ہے

لَكَ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ﴿۷۹﴾

واسطے تیرے شتاب ہے کہ بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں ف۱۔

وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ

اور کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا

صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَصِيرًا ﴿۸۰﴾

سچا اور کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا ف۲۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ

اور کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل۔ تحقیق باطل

كَانَ زَهُوقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

تھا گم ہو جانے والا ف۳۔ اور اُتارتے ہیں ہم قرآن میں سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے

وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ إِلَّا

اور رحمت واسطے ایمان والوں کے۔ اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر

مُوضح القرآن

ف۱ یعنی نیند سے جاگ کر قرآن پڑھا کر یہ حکم سب سے زیادہ تجھ پر کیا ہے کہ تجھ کو مرتبہ بڑا دینا ہے وہ تعریف کا مقام ہے شفاعت کا جب کوئی پیغمبر نہ بول سکے گا تب حضرت اللہ سے عرض کر کے خلق کو چھڑا دیں گے تکلیف سے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی اس شہر سے نکال آبرو سے اور کسی جگہ بٹھا آبرو سے وہ اللہ تعالیٰ نے مدینے میں بٹھایا اور وہاں کے لوگ حکم میں دیئے جس سے دین کو امداد ہوئی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی غلبۂ دین آیا اور کفر بھاگا مکے میں سے اور تمام عرب میں سے۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۸

خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ

ٹوٹا ف۱ ۔ اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم اُوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے

وَنَا بِجَانِبِهٖ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ

اور دُور کر لیتا ہے کروٹ اپنی ۔ اور جب لگتی ہے اُسکو بُرائی ہوتا ہے نااُمید ف۲ ۔ کہہ

كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۗ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ

ہر ایک عمل کرتا ہے اُوپر طرق اپنے کے ۔ پس پروردگار تمھارا خوب جانتا ہے اس شخص کو

هُوَ أَهْدٰى سَبِيلًا ﴿٨٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۗ قُلِ

کہ وہ بہت پانیوالا ہے راہ کو ۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو جان سے ۔ کہہ

الرُّوْحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ أُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

جان حکم پروردگار میرے کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے تم علم سے

إِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ أَوْحَيْنَآ

مگر تھوڑا ف۳ ۔ اور اگر چاہیں ہم البتہ لے جاویں وہ چیز کہ وحی کی ہم نے

إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا

طرف تیری پھر نہ پاوے تو واسطے اپنے ساتھ اسکے اوپر ہمارے کارساز ۔ مگر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۗ إِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾

مہربانی پروردگار تیرے کی طرف سے ۔ تحقیق فضل اُسکا ہے اُوپر تیرے بڑا ۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى أَنْ

کہہ البتہ اگر اکٹھے ہوویں آدمی اور جن اُوپر اس بات کے

يَّأْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَأْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ

کہ لاویں مانند اس قرآن کے نہ لاسکیں گے مانند اس کے اور اگرچہ

كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

ہوویں بعضے اُن کے واسطے بعضوں کے مددگار ۔ اور البتہ طرح طرح سے بیان کیا ہے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَأَبٰٓى

ہم نے واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے ہر مثال سے پس انکار کیا

أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنا ۔ اور کہا انھوں نے ہرگز نہ مانیں گے ہم واسطے تیرے

موضح القرآن

ف۱ روگ چنگے ہوں دل کے شبہے اور شک مٹیں اور اسکی برکت سے بدن کے روگ بھی دفع ہوں ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ناز و ہتا دے یعنی بندگی سے سرکتا جاوے ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ حضرت کے آزمانے کو یہود نے پوچھا سو اللہ نے نہ بتایا کہ انکو سمجھنے کا حوصلہ نہ تھا آگے بھی پیغمبروں نے خلق سے باریک باتیں نہیں کہیں اتنا جاننا بس کہ اللہ کے حکم سے ایک چیز بدن میں پڑی وہ جی اُٹھا جب نکل گئی وہ مر گیا ۔ ۱۲ منہ رح

حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾ اَوْ تَكُوْنَ
یہاں تک کہ پھاڑ دیوے تو واسطے ہمارے زمین میں سے چشمہ۔ یا ہووے
لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ
واسطے تیرے باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا پس پھاڑ لاوے تو نہریں
خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ
درمیان اسکے پھاڑ لانے کر۔ یا ڈال دے تو آسمان کو جیسا کہا کرتا ہے تو
عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ
اوپر ہمارے ٹکڑے ٹکڑے یا لے آوے تو اللہ کو اور فرشتوں کو مدمقابل۔ یا
يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ
ہو واسطے تیرے ایک گھر سونے کا یا چڑھ جاوے تو بیچ آسمان کے۔
وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا
اور ہرگز نہ مانیں گے ہم چڑھ جانے تیرے کو یہاں تک کہ اُتار لاوے اُوپر ہمارے کتاب
نَّقْرَؤُهٗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا
کہ پڑھیں ہم اُسکو۔ کہہ کہ پاک ہے پروردگار میرا نہیں ہوں میں مگر آدمی
رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
پیغام پہنچانیوالا۔ اور نہیں منع کیا لوگوں کو یہ کہ ایمان لاویں جس وقت آئی اُنکے پاس
الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾
ہدایت مگر یہ کہ کہا انھوں نے کیا بھیجا اللہ نے آدمی کو پیغام پہنچانے والا۔
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ
کہہ اگر ہوتے بیچ زمین کے فرشتے چلا کرتے
مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾
آرام سے البتہ اُتارتے ہم اُوپر اُنکے آسمان سے فرشتے کو پیغام پہنچانیوالا۔
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ اِنَّهٗ كَانَ
کہہ کفایت ہے اللہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمھارے تحقیق وہ ہے
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
ساتھ بندوں اپنے کے خبردار دیکھنے والا۔ اور جسکو ہدایت کرے اللہ پس وہ ہے

منزل ٤ — ع ٩/١٠

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ

راہ پانے والا۔ اور جسکو گمراہ کرے پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے اُنکے دوست سوائے

دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا

اُس کے۔ اور اکٹھا کرینگے ہم اُنکو دن قیامت کے اُوپر مونہوں اپنے کے اندھے

وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ

اور گونگے اور بہرے۔ جگہ رہنے اُنکے کی دوزخ ہے۔ جب بجھنے لگے گی زیادہ کرینگے ہم واسطے اُنکے

سَعِيرًا ﴿٩٧﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

آگ دہکانا۔ یہ سزا اُنکی بسبب اسکے کہ کفر کیا انھوں نے ساتھ نشانیوں ہماری کے

وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا

اور کہا کیا جب ہو جاویں گے ہم ہڈیاں اور بوسیدہ کیا ہم البتہ اُٹھائے جاوینگے پیدایش

جَدِيدًا ﴿٩٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ

نئی میں۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ اللہ جس نے پیدا کیا

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

آسمانوں کو اور زمین کو قادر ہے اُوپر اس کے کہ پیدا کرے مانند اُن کے

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ

اور مقرر کرے واسطے اُنکے ایک وقت مقرر کہ نہیں شک بیچ اسکے۔ پس انکار کیا ظالموں نے

إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾ قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ

مگر کفر کرنا۔ کہہ اگر ہو تم مالک خزانوں رحمت

رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ

پروردگار میرے کے اسوقت البتہ بند رکھو تم ڈر خرچ ہو جانے کے سے۔ اور ہے

الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ

آدمی تنگی کرنے والا۔ اور البتہ تحقیق دیں ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں

بَيِّنَاتٍ ۖ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ

ظاہر پس سوال کر بنی اسرائیل سے جب آیا اُن کے پاس پس کہا

لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ

واسطے اسکے فرعون نے تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو اے موسیٰ جادو کیا ہوا ف کہا

النصف — منزل ۴ — ع ۷

موضح القرآن

ف شاید نو نشانیاں معجزے ہوں وہ جو فرعون کے مقابل میں اللہ نے بھیجے اور شاید نو حکم ہوں کہ توریت کے سرے پر لکھے جاتے تھے وہ یہی کبیرہ گناہوں سے منع تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
البتہ تحقیق جانتا ہے تو نے کہ نہیں اُتارا اُن نشانیوں کو مگر پروردگار آسمانوں اور

الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾
زمین کے نے واسطے دکھانے کے۔ اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو اے فرعون ہلاک کیا گیا۔

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
پس ارادہ کیا یہ کہ بہکا دیوے اُنکو یعنی نکالدے زمین سے پس غرق کیا ہم نے اسکو اور جو لوگ کہ

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ساتھ اسکے تھے سب کو۔ اور کہا ہم نے پیچھے اس کے واسطے بنی اسرائیل کے

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ
رہو تم زمین میں پس جب آوے گا وعدہ آخرت کا لے آویں گے ہم تمکو

لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
لپیٹ کر۔ اور ساتھ حق کے اُتارا ہے ہمنے اُسکو اور ساتھ حق کے اُترا ہے۔ اور نہیں بھیجا ہمنے تجھ کو

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى
مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ف۱۔ اور قرآن کو جُدا جُدا کیا ہمنے اسکو تا کہ پڑھے تو اسکو اُوپر

النَّاسِ عَلٰي مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ
لوگوں کے اُوپر آہستگی کے اور اُتارا ہمنے اسکو اُتارنا آہستہ آہستہ ف۲۔ کہہ ایمان لاؤ تم ساتھ اسکے

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ
یا نہ ایمان لاؤ تم۔ تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم پہلے اس سے

اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّ
جب پڑھا جاتا ہے اُوپر اُن کے گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے۔ اور

يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾
کہتے ہیں پاکی ہے رب ہمارے کو تحقیق ہے وعدہ رب ہمارے کا البتہ کیا گیا ف۳۔

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾
اور گر پڑتے ہیں اوپر ٹھوڑیوں کے روتے ہوئے اور زیادہ کرتا ہے اُن کو عاجزی کرنا ف۴۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
کہہ پکارو اللہ کو یا پکارو رحمٰن کو۔ جسکو پکارو گے تم پس واسطے اسی کے ہیں

موضح القرآن

ف۱ سچ کے ساتھ اُترا یعنی بیچ میں بدلا نہیں گیا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ بعضی کتاب سے مطلب فقط معنی سمجھنے ہیں اور اسکے لفظ بھی پڑھنے سے غرض ہے کہ نور و برکت اُترتا ہے اسی واسطے سورتیں اور آیتیں جدا جدا کہیں اور تھوڑا تھوڑا اُتارا ہر وقت کے موافق حکم۔

ف۳ یعنی اگلے کلام پہچاننے والے اس کو پہچانتے ہیں اور وعدہ تھا کہ آخر زمانے میں ایک کلام اُتریگا ٹھیک پاتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ نماز میں سجدہ دوبار ہوتا ہے اسواسطے دوبار فرمایا پہلی بار اس کلام کی تاثیر سے تعجب ہو دوسری بار عاجزی۔ ۱۲ منہ رح

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ
نام بہت اچھے - اور مت آواز بلند کر ساتھ نماز اپنی کے اور نہ بہت آہستہ کر
بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
ساتھ اسکے اور ڈھونڈھ درمیان اس کے راہ ف۱ - اور کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہو واسطے اُسکے شریک بیچ بادشاہی کے
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾
اور نہیں ہو واسطے اُسکے دوست بچانیوالا ذِلّت سے اور بڑائی کر اُسکو بڑائی کرنا ف۲ -

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا
سُورۂ کہف مکہ میں نازل ہوئی اسمیں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ
سب تعریف واسطے اللہ کے ہو جس نے اُتاری اوپر بندے اپنے کے کتاب اور نہ
يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا
کی واسطے اُس کے کجی - درحالانکہ وہ قائم رکھنے والی ہو تاکہ ڈراوے عذاب سخت سے
مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
پاس اُس کے سے اور بشارت دے ایمان والوں کو جو عمل کرتے ہیں
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ
اچھے یہ کہ واسطے اُن کے ہے ثواب اچھا - رہنے والے بیچ اسکے
اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾
ہمیشہ - اور ڈراوے اُن لوگوں کو کہ کہتے ہیں پکڑی ہے اللہ نے اولاد -
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ
نہیں اُن کو ساتھ اس کے کچھ علم اور نہ باپوں اُنکے کو - بڑی بات ہے جو نکلتی ہے
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ
مونہوں اُن کے سے - نہیں کہتے مگر جھوٹ - پس شاید کہ تو

موضح القرآن

ف۱ رحمان نام اللہ کا عرب لوگ جانتے تھے اسپر یہ فرمایا کہ نام بہتیرے ہیں اللہ وہی ایک ہے اور پکارنے کی نماز میں بہت چلانا بھی نہیں اور بہت دبی آواز بھی نہیں بیچ کی چال پسند ہے ۱۲ منہ رحمہ
ف۲ کوئی مددگار نہیں ذلت کے وقت یعنی اس پر کبھی ذلت ہی نہیں کہ مددگار چاہیئے بادشاہوں کے ہاں امیر زیر پڑ جاتے ہیں اس سے کہ بُرے وقت ان کی رفاقت کئے ہوتے ہیں وہاں یہ مذکور ہی نہیں ۱۲ منہ رحمہ

ع ۱۲ / ۱۱ / ۱۲

منزل ۴

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا
ہلاک کرنے والا ہے جان اپنی کو اُوپر پچھاڑی اُنکی کے جو نہ ایمان لاویں ساتھ اس

الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً
بات کے مارے غم کے۔ تحقیق ہمنے کیا ہے جو کچھ اوپر زمین کے ہے زینت

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ
واسطے اسکے تاکہ آزماویں انکو کونسا انہیں سے بہتر ہے عمل میں ف۱۔ اور تحقیق ہم البتہ کرنیوالے ہیں

مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
اس چیز کو کہ اوپر اسکے ہے زمین بنجر ناقابل زراعت کے ف۲۔ کیا گمان کیا ہے تو نے یہ کہ رہنے والے

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى
غار کے اور اس کھودی ہوئی کے تھے نشانیوں ہماری سے تعجب اچنبھا جسوقت کہ جا پکڑی

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
ان جوانوں نے طرف غار کی پس کہا انھوں نے اے رب ہمارے دے ہمکو پاس اپنے سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا
رحمت اور تیار کر واسطے ہمارے کام ہمارے سے بھلائی۔ پس پردہ مارا ہمنے

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ
اُوپر کانوں اُنکے کے یعنی سُلا دیا اُنکو بیچ غار کے برس کتنے ایک۔ پھر اُٹھایا ہمنے اُنکو

لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾
تاکہ ظاہر کریں ہم کونسا دو جماعتوں میں سے خوب گننے والا تھا اچھی طرح کہ رہے تھے مدت ف۳

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
ہم بیان کریں گے اوپر تیرے قصہ اُن کا ساتھ حق کے۔ تحقیق وہ کتنے جوان تھے کہ ایمان لائے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ساتھ رب کے اور زیادہ کی تھی ہمنے انکو ہدایت ف۴۔ اور باندھ دیا تھا ہمنے اوپر دلوں اُنکے کے

اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ
جسوقت کہ کھڑے ہوئے پس کہا انھوں نے پروردگار ہمارا پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا ہے ہرگز

نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾
نہ پکاریں گے ہم سوائے اس کے کسی معبود کو البتہ تحقیق کہی ہمنے اسوقت بات زیادہ ف۵۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی اسکی رونق پر دوڑتا ہے یا اسکو چھوڑ کر آخرت پکڑتا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی گھاس اور درخت چھانٹ کر۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ دو فرقے یا تاریخ لکھنے والوں میں یعنی کوئی کتنے برس لکھتے ہیں کوئی کتنے یا وہی اصحاب کہف جاگ کر بیٹھے تجویز کرنے لگے کہ ہم ایکدن سوئے بعضے کہنے لگے اس سے کم۔ ۱۲ منہ

ف۴ یعنی ایمان سے زیادہ درجہ دیا اولیا کا۔ ۱۲ منہ رح

(ع ۱۲)

ف۵ ایک شہر کا بادشاہ تھا ظالم جو اسکے بت کو نہ پوجتا اسکو عذاب مارتا یا بت پوجاتا۔ کئی جوان اُسکے نوکروں کے بیٹے تھے کوئی نانبائی کا کوئی باورچی ۱۳ اسی طرح کسی نے اُن کی چغلی کی اسنے رُبرو بُلا کر پوچھا اسوقت حقتعالیٰ نے انکے دل پر گرہ دی یعنی ثابت رکھا کہ اپنی بات صاف کہہ دی۔ وقت بادشاہ نے موقوف رکھا اور شہر سے پھر کر آوے تو ان سے بت پوجنا قبول کروائے یا عذاب کرے وہ گیا اور شہر سے یہ چھپ نکل گئے۔ ۱۲ منہ رح

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا
اس قوم ہماری نے پکڑے ہیں سوائے اس کے معبود۔ کیوں نہیں
يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
لاتے اوپر ان کے دلیل ظاہر۔ پس کون شخص ہے بہت ظالم اُس شخص سے
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا
کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ۔ اور جب ایک گوشہ ہو جاؤ تم اُن سے اور اسچیز کو
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ
کہ عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے پس جگہ پکڑو طرف غار کی کہ پھیلائے واسطے تمہارے رب تمہارا
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝۱۶ وَ
رحمت اپنی طرف سے اور تیار کرے واسطے تمہارے کام تمہارے سے سبب آرام کا ف۔ اور
تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ
دیکھے تو آفتاب کو کہ جب طلوع کرتا ہے جھک جاتا ہے غار اُنکے سے داہنی
الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ
طرف اور جب غروب کرتا ہے کترا جاتا ہے اُن سے بائیں طرف اور وہ
فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ
بیچ میدان کشادہ کے ہیں اس سے۔ یہ نشانیاں اللہ کی سے ہے۔ جس کو ہدایت کرے
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
اللہ پس وہی ہے راہ پانیوالا۔ اور جسکو گمراہ کرے پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے اسکے کوئی دوست
مُّرْشِدًا ۝۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّ
راہ بتانے والا ف۔ اور گمان کرے تو اُن کو جاگتے اور وہ ہیں سوتے۔ اور
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ
کروٹیں بدلواتے ہیں ہم اُن کو داہنی طرف اور بائیں طرف۔ اور کتا اُن کا
بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ
پھیلا رہا ہے دونو ہاتھ اپنے بیچ دہانے غار کے۔ اگر جھانکے تو اوپر اُن کے
لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸ وَ
البتہ پیٹھ پھیرے تو اُن سے بھاگ کر اور البتہ بھر جاوے تو اُن سے رعب کر ف۔ اور

موضح القرآن

ف اس شہر سے نکل کر پاس ایک پہاڑ میں کھوہ تھی آپسمیں مشورہ کرکے وہاں جا بیٹھے نیند غالب ہوئی سو گئے کسی کو معلوم نہ ہوا تب ایک سوتے ہیں بیچ میں ایکبار اللہ نے جگا دیا تھا جس سے لوگوں پر خبر کھلی پھر سو رہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ حقتعالی کی قدرت سے اس مکان میں ان پر دھوپ آوے نہ مینھ نہ برف اور کھلی جگہ ہے تنگ خفہ نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ کہتے ہیں سوتے میں ان کی آنکھیں کھلی ہیں اس سے کوئی جانے جاگتے ہیں اور حق تعالی نے اس مکان میں ہشت رکھی ہے تا کہ لوگ تماشا نہ پکڑیں کہ وہ بے آرام ہوں انکے ساتھ ایک کتا بھی لگ گیا تھا وہ بھی زندہ رہ گیا اگرچہ کتا رکھنا برا ہے لیکن لاکھوں بروں میں ایک بھلا بھی ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۵ ۱۴

منزل ۴

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

اسی طرح اُٹھا دیا ہم نے اُنکو تا کہ سوال کریں ایک دوسرے کو آپس میں کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے

كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا

کتنا رہے تم۔ کہا انھوں نے رہے ہم ایک دن یا تھوڑا دن میں سے۔ کہا انھوں نے

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ

پروردگار تمھارا خوب جانتا ہے جتنا رہے تم۔ پس بھیجو ایک اپنے کو ساتھ روپے اپنے کے

هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا

جو یہ ہے طرف شہر کی پس چاہیے کہ دیکھے کونسا ان میں سے پاکیزہ ہے کھانا

فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا

پس لے آوے تمھارے پاس رزق اس میں سے اور چاہیے کہ نرم گوئی کرے اور نہ

يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ

جتاوے ساتھ تمھارے کسی کو۔ تحقیق وہ اگر غالب ہو جاویں اوپر تمھارے سنگسار کرینگے تمکو

أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

یا پھیرے جاویں گے تمکو بیچ دین اپنے کے اور ہرگز نہ چھوٹو گے تم اس وقت کبھی۔

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ

اور اسی طرح مطلع کیا ہم نے اوپر اُن کے تا کہ جانیں یہ کہ وعدہ اللہ کا

حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ

سچ ہے اور یہ کہ قیامت نہیں شک بیچ اسکے جس وقت کہ جھگڑتے تھے وہ

بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ

آپس میں بیچ کام اپنے کے پس کہا انھوں نے بناؤ اوپر اُن کے عمارت ف۲۔ پروردگار انکا

أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

خوب جانتا ہے اُنکو۔ کہا اُن لوگوں نے کہ غالب آئے تھے اوپر کام اپنے کے البتہ بنا دیں گے ہم

عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ

اوپر اُن کے مسجد ف۳۔ البتہ کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا اُنکا کتا اُنکا ہے

وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ

اور کہیں گے پانچ ہیں چھٹا اُن کا کتا اُنکا بات پھینکتے ہیں بن دیکھے

موضح القرآن

ف۱ یہ سیکڑوں برس بنا انکو ایکدن معلوم ہوا مُردہ اور سونا برابر ہے۔ ۲ اصح۔

ف۲ اتنے میں وہ پیسہ لیکر گیا شہر کو سب چیز اوپری تھی اس مدت میں کئی قرن بدل گئے شہر کے لوگ اس روپے کا سکہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ کس بادشاہ کا نام ہے اور کس عہد کا۔ جانا کہ اس شخص نے کہیں مال پایا قدیم کا۔ آخر بادشاہ تک پہنچا اس نے پوچھ کر سب احوال معلوم کیا اور اس وقت شہر میں دو طرح کے لوگ تھے ایک آخرت میں جینے کے قائل اور دوسرے منکر جھگڑا پڑ رہا تھا بادشاہ منصف تھا چاہتا تھا ایک طرف کی کوئی سند ہاتھ لگے تو دوسروں کو دکھا دیجے اللہ نے یہ سند بھیجدی بادشاہ آیا کر غار میں سب کو دیکھ آیا ہر ایک سے احوال سن آیا اس شہر کو سب لوگ یقین لائے آخرت پر کہ یہ قصہ بھی دوسری بار جینے سے کم نہیں۔ ۲ اصح ۲۰۔

ف۳ یہی جتا کہ ف کا دین مذہب اتنا معلوم ہوا فقط توحید پر قائم تھے اور کسی نبی کی شریعت پکڑے نہیں اپنے مغرو والوں کی خبر پا کر معتقد ہوئے اور دین ان کا بنایا وہ سمجھے تھے اصحاب کہف سب لوگ تو جست کرکے مر گئے۔ ۲ اصح

وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ
اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں اُن کا کتا اُن کا۔ کہہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے
بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا
گنتی اُن کی نہیں جانتے اُنکو مگر تھوڑے۔ پس مت جھگڑا کر بیچ اُن کے مگر
مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾
جھگڑا ظاہر اور مت سوال کر بیچ اُن کے اُنمیں سے کسی کو ف۱۔
وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا
اور ہرگز مت کہیو کسی چیز کو کہ البتہ کرنے والا ہوں میں یہ کل کو۔ مگر
أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ
یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کر پروردگار اپنے کو جب بھول جاوے اور کہہ
عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا
شتاب ہے یہ کہ ہدایت کرے مجھ کو رب میرا طرف نزدیک زیادہ کی اس سے
رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ
بھلائی میں ف۲۔ اور رہے وہ بیچ غار اپنے کے تین سو برس
وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ
اور زیادہ رہے نو برس۔ کہہ اللہ خوب جانتا ہے اس مدت کو کہ رہے وہ واسطے اُسی کے ہے
غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا
علم غیب آسمانوں کا اور زمین کا۔ کیا خوب دیکھنے والا ہے ساتھ اسکے اور کیا خوب سننے والا ہے۔ نہیں
لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ
واسطے اُن کے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہیں شریک کرتا بیچ حکم اپنے کے
أَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا
کسی کو ف۳۔ اور پڑھ جو کچھ وحی کی گئی ہے طرف تیری کتاب پروردگار تیرے سے۔ نہیں
مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾
کوئی بدلنے والا باتوں اُسکی کو۔ اور ہرگز نہ پاویگا تو سوائے اس کے جگہ پناہ کی۔
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ
اور روک رکھ جان اپنی کو ساتھ اُن لوگوں کے کہ پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو صبح کو

ف۱ یعنی ان باتوں میں جھگڑنا کچھ حاصل نہیں کہتا ابن عباس نے کہا وہ سات کہ اللہ تعالی نے پہلی دو بات کو بن دیکھا نشانہ کہا اور اسکو نہیں کہا۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ اصحاب کہف کا قصہ آگے کی کتابوں میں نادر تھا، لکھا تھا ہر کسی کو خبر کہاں ہو سکتی۔ کافروں نے یہود کے سکھانے سے حضرت کو پوچھا آزمانے کو، حضرت نے وعدہ کیا کہ کل بتاؤں گا اس بھروسے پر کہ جبریل آویں گے تو کہہ دونگا۔ جبریل نہ آئے کئی دن تک، حضرت نہایت غمگین ہوئے، آخر قصہ لے آئے اور پیچھے یہ نصیحت کی بات پر وعدہ نہ کریے بغیر انشاء اللہ۔ اگر ایک وقت بھول جائے تو پھر یاد کر کے کہہ لیوے اور فرمایا کہ امید رکھ کہ تیرا رب اللہ اس سے زیادہ کرے یعنی کبھی بھولے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ جتنی مدت وہ جاگے تاریخ والے کئی طرح کہتے تھے سو ٹھیک اللہ بتائے۔ یہاں تک قصہ ہو چکا۔ ۱۲ منہ رحمہ

وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ

اور شام کو چاہتے ہیں رضامندی اُسی کی اور نہ پھر جاویں دونو آنکھیں تیری اُن سے۔

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ

ارادہ کرے تو بناؤ زندگانی دُنیا کا۔ اور مت کہا مان اُس شخص کا

أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ

کہ غافل کیا ہم نے دل اُسکے کو یاد اپنی سے اور پیروی کی اُس نے خواہش اپنی کی اور ہے

أَمْرُهُ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ

کام اُسکا حد سے نکلا ہوا ف۱۔ اور کہہ حق ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے۔ پس جو کوئی چاہے

فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا

پس ایمان لاوے اور جو کوئی چاہے پس کفر کرے۔ تحقیق تیار کر رکھی ہے ہم نے

لِلظّٰلِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا

واسطے ظالموں کے آگ کہ گھیر لیا ہے اُن کو پردوں اُس کے نے۔ اور اگر فریاد کریں

يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ

فریاد کو پہنچے جاوینگے ساتھ پانی کے مانند تانبے گلے ہوئے کے کہ بھون ڈالتا ہے مونہوں کو۔ بُرا پینا ہے۔

وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور بُری ہے وہ آگ فائدہ اُٹھانے میں۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ أُولٰئِكَ لَهُمْ

تحقیق ہم نہیں ضائع کرتے ثواب اسکا کہ اچھا کرتا ہے عمل۔ یہ لوگ واسطے اُنکے ہیں

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ

باغ ہمیشہ رہنے کے چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں گہنا پہنائے جاویں گے

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا

بیچ اس کے کنگن سونے کے سے اور پوشاک پہنیں کے کپڑے سبز

مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى

لاہی کے اور تافتے کے تکیہ کیے ہوئے بیچ اس کے اوپر

الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَ

تختوں کے۔ اچھا ہے ثواب۔ اور اچھی ہے بہشت فائدہ اُٹھانے میں ف۲ اور

النصف

ربع

مُوضح القرآن

ف۱ ایک کافر حضرت کو سمجھانے لگا کہ اپنے پاس رذالوں کو نہ بیٹھنے دو کہ ہم تمہارے پاس بیٹھیں اور کہا غریب مسلمانوں کو اور ہم دولت مند کافروں کو اسی پر یہ آیت اُتری ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت نے فرمایا سونا اور ریشمی کپڑا مردوں کو منع ہے بہشت میں جو کوئی یہاں پہنے یہ چیزیں وہاں نہ پہنے ۱۲ منہ رح

ع ۴ ۹ ۱۶

اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا
بیان کرو واسطے اُن کے مثال دو مردوں کی کہ کئے ہم نے واسطے ایک کے اُنہیں سے
جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا
دو باغ انگوروں سے اور گھیرا ہم نے اُن دونوں کو ساتھ کھجوروں کے اور کی ہم نے
بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا
درمیان اُن دونوں کے کھیتی ف۱۔ دونوں باغوں نے دیا میوہ اپنا
وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّ كَانَ
اور نہ کم کیا اس میں سے کچھ اور پھاڑ دی ہم نے درمیان اُن دونوں کے نہر۔ اور تھا
لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ
واسطے اُسکے میوہ۔ پس کہا اُسنے واسطے ہمنشین اپنے کے اور وہ سوال جواب کرتا تھا اس سے میں زیادہ تر ہوں تجھ سے
مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ
مال میں اور زیادہ عزت والا ہوں آدمیوں کر ف۲۔ اور داخل ہوا باغ اپنے میں اور وہ ظلم کرنیوالا تھا
لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّ مَاۤ
جان اپنی پر۔ کہا کہ میں نہیں گمان کرتا یہ کہ ہلاک ہووے یہ باغ کبھی۔ اور نہیں
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ
گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونے والا اور اگر پھیرا گیا میں طرف پروردگار اپنے کی
لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ
البتہ پاؤں گا میں بہتر اُس سے جگہ پھر جانے کی ف۳۔ کہا واسطے اُسکے ہمنشین اُسکے نے
وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
اور وہ جواب سوال کرتا تھا اس سے آیا کفر کرتا ہے تو ساتھ اُس شخص کے کہ پیدا کیا ہے تجھ کو مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ
پھر منی سے پھر تندرست کیا تجھ کو مرد۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ وہ ہے اللہ
رَبِّيْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَ لَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ
رب میرا اور نہیں شریک لاتا میں ساتھ رب اپنے کے کسی کو۔ اور کیوں نہ جس وقت کہ داخل ہوا تو
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ
بیچ باغ اپنے کے کہا تو نے جو چاہا خدا نے نہیں قوت مگر ساتھ اللہ کے۔ اگر

موضح القرآن

ف۱ پہلے وقت میں ایک شخص مر گیا دو بیٹے تھے برابر مال بانٹ لیا ایک نے زمین خریدی دو طرف میووں کے باغ لگائے بیچ میں کھیتی اور ندی کاٹ لا کر ان میں ڈالی کہ مینھ نہ ہو تو بھی نقصان نہ آوے اور عمدہ جگہ بیاہ کیا اولاد ہوئی اور نوکر رکھے تدبیر دنیا درست کر کے آسودہ دن گذران کرنے لگا۔ دوسرے نے سب مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا آپ قناعت سے بیٹھ رہا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ مال تو اللہ کی نعمت تھی پر اترانے سے اور کفر بکنے سے آفت آئی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ منکر لوگ جانتے ہیں کہ جیسے دنیا میں عیش کرتے ہیں ساتھ گناہوں کے وہی بات ہوگی آخرت میں۔ سو ہرگز ہونا نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝۳۹ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ

دیکھتا ہے تو مجھ کو کمتر آپ سے مال میں اور اولاد میں۔ پس شتاب ہو رب میرا یہ کہ

يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

دیوے مجھ کو بہتر باغ تیرے سے اور بھیجے اوپر اس کے عذاب

مِّنَ السَّمَاۗءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝۴۰ اَوْ يُصْبِحَ مَاۗؤُهَا

آسمان سے پس ہو جاوے زمین پھسلنی۔ یا ہو جاوے پانی اس کا

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝۴۱ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ

خشک پس ہرگز نہ کر سکے تو واسطے اس کے طلب کرنا ف۱۔ اور گھیرا گیا میوہ اس کا

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰي مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ

پس مجر ہوا ملتا تھا ہتھیلیاں اپنی اوپر اس چیز کے کہ خرچ کیا تھا بیچ اس کے اور وہ

خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ

گرے ہوئے تھے اوپر چھتوں اپنی کے اور کہتا تھا اے کاش کہ میں نہ شریک لایا ہوتا

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝۴۲ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

ساتھ رب اپنے کے کسی کو ف۲۔ اور نہ ہوئی واسطے اس کے کوئی جماعت مدد دیوے اس کو سوائے

دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝۴۳ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

اللہ کے اور نہ ہوا بدلا لینے والا۔ اس جگہ حکم چلانا

لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝۴۴ وَاضْرِبْ

واسطے اللہ کے ہے ثابت۔ وہ بہتر ہے ثواب دینے میں اور بہتر ہے انجام لانے میں۔ اور بیان کر

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ

واسطے ان کے مثال زندگانی دنیا کی مانند پانی کے کہ اتارا ہم نے اس کو آسمان سے

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

پس مل گئی ساتھ اس کے روئیدگی زمین کی پس ہو گیا چورہ چورہ

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵

اڑاتی ہیں اس کو باویں۔ اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ف۳۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ

مال۔ اور بیٹے آرائش ہیں زندگانی دنیا کی۔ اور باقی رہنے والیاں

موضح القرآن

ف۱ رسول نے فرمایا کہ جب آدمی کو اپنے گھر بار میں آسودگی نظر آوے تو یہی لفظ کہے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کو ٹوک نہ لگے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ آخر اسکے باغ پر وہی ہوا جو اس نیک کی زبان سے نکلا رات کو آگ لگ گئی آسمانی سے سب جل کر ڈھیر ہو گیا مال خرچ کیا پونجی جو بڑھانے کو وہ اصل بھی کھو بیٹھا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جب چاہے پھر جل جاوے۔ ۱۲ منہ رح

الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾
نیکیاں بہتر ہیں نزدیک پروردگار تیرے کے ثواب میں اور بہتر ہیں آرزو رکھنے میں ف۱۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ
اور جس دن کہ چلا دینگے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو زمین کو صاف نکلی ہوئی اور

حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى
اکٹھا کریں گے ہم اُن کو پس نہ چھوڑیں گے ہم اُن میں سے کسی کو۔ اور رُوبرُو لائے جاوینگے اوپر

رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۡ
پروردگار تیرے کے صف باندھ کر تحقیق آئے تم ہمارے پاس جیسا پیدا کیا ہمنے تمکو پہلی بار

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ
بلکہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ کرینگے ہم واسطے تمہارے وعدہ گاہ ف۲۔ اور رکھی جاویگی

الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ
کتاب پس دیکھے گا تو گنہگاروں کو ڈرتے ہیں اُس چیز کے کہ بیچ اس کے ہے اور

يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
کہیں گے اے وائے ہمکو کیا ہے واسطے اس کتاب کے نہیں چھوڑتی چھوٹی بات کو

وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ
اور نہ بڑی بات کو مگر گِن لیا ہے اسکو۔ اور پاویں گے جو کچھ کیا تھا حاضر

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا
اور نہیں ظلم کرتا پروردگار تیرا کسی کو ف۳۔ اور جس وقت کہا ہمنے فرشتوں کو سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ
آدم کو پس سجدہ کیا انھوں نے مگر ابلیس نے نہ کیا۔ تھا جن سے

فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ
پس نافرمانی کی اُس نے حکم پروردگار اپنے کی سے۔ کیا پس پکڑتے ہو تم اُسکو اور اولاد اُس کی کو

اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ
دوست سوائے میرے اور وہ واسطے تمہارے دشمن ہے۔ بُرا ہے واسطے ظالموں کے

بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بدلا ف۴۔ نہیں شاہد کیا تھا میں نے اُنکو وقت پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے

موضح القرآن

ف۱ رہنے والی نیکیاں یہ کہ علم سیکھا جائے جو جاری رہے یا نیک رسم چلا جاوے یا مسجد کنوآں۔ سرائے۔ باغ کھیت وقف کر جاوے یا اولاد کو تربیت کر کے صالح چھوڑ جائے ۱۲ منہ

ف۲ یہ اللہ تعالیٰ ان کی تنبیہ کو فرما دے گا اور جیسا بنایا تھا پہلی بار یہ بھی ہوگا۔ بدن میں کچھ زخم و نقصان نہ رہیگا ختنہ بھی نہ رہیگا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ رب جو کرے سو ظلم نہیں سبا سی کا دل ہو پر ظاہر میں جو ظلم نظر آوے وہ بھی نہیں کرتا ہے گناہ دوزخ میں نہیں ڈالتا اور نیکی ضائع نہیں کرتا جو کوئی کہے گناہ میں ہمارا کیا اختیار سو بات نہیں اپنے دل سے پوچھ لے جب گناہ پر دوڑتا اپنے قصد سے

(باقی صفحہ ۴۰۳ پر)

(ع ۶ / ۵ / ۱۸) (نصف)

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
اور نہ وقت پیدا کرنے جانوں اُن کی کے اور نہیں میں پکڑنے والا گمراہ کرنے والوں کو
عَضُدًا ۝٥١ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
بازو اپنا یعنی مددگار۔ اور جس دن کہے گا پکارو شریکوں میرے کو جو
زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا
دعویٰ کرتے تھے تم پس پکاریں گے اُن کو پس نہ جواب دیں گے اُن کو اور کریں گے ہم
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝٥٢ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا
درمیان اُنکے مہلکہ ف۱۔ اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو پس گمان کریں گے
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣
یہ کہ وہ گرنے والے ہیں اُس میں اور نہ پاویں گے اس سے جگہ پھر جانے کی۔
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہمنے بیچ اس قرآن کے واسطے لوگوں کے ہر
مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝٥٤ وَمَا
مثال سے۔ اور ہے آدمی زیادہ سب چیز سے جھگڑنے میں۔ اور نہ
مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَ
منع کیا لوگوں کو اس سے کہ ایمان لاویں جب آئی اُن کے پاس ہدایت اور
يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
بخشش مانگیں رب اپنے سے مگر یہ کہ آوے اُن کے پاس عادت پہلوں کی
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ
یا آوے اُن کے پاس عذاب سامنے ف۲۔ اور نہیں بھیجتے ہم پیغمبروں کو
اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے۔ اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ
ساتھ باطل کے تاکہ پھسلاویں ساتھ اُسکے حق کو اور پکڑا اُنھوں نے نشانیوں میری کو اور اُس چیز کو
اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝٥٦ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
کہ ڈرائے گئے تھے ٹھٹھا اُسکے ٹھٹھا۔ اور کون شخص ہے بہت ظالم اُس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا تھا نشانیوں پروردگار اپنے کی

بقیہ (صفحہ ۴۰۲)
دوڑتا ہے اور جو کوئی کچھ قصد بھی اُسی نے دیا سو قصد دونوں طرف لگ سکتا ہے اور جو کچھ اُسی نے ایک طرف لگا دیا سو بندے کے دریافت سے باہر ہے بندے سے معاملت ہے اس کی سمجھ پر بندہ بھی پکڑے گا اسی کو جو اس سے بدی کرے نہ لیگا تو اس کا کیا قصور اللہ نے کروایا ۱۲ منہ رحمہ۔

ع ۲ / ۱۹

ف۴ یعنی اللہ کے بدلے شیطان پکڑا اسکی اولاد ہی میں جتنے بُت پوجے جاتے ہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی خندق آگ کی بھری۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یعنی پچھلا انتظار نہیں باطلیں جو اگلے پہلوں کی طرح ہلاک ہوں یا قیامت کا عذاب آنکھوں سے دیکھیں۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا

پس منہ پھیر لیا اُن سے اور بھول گیا جو آگے بھیجا ہاتھوں اُسکے نے۔ تحقیق کیا ہے ہم نے

عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ

اُوپر دِلوں اُنکے کے پردہ اس سے کہ سمجھیں اس کو اور بیچ کانوں اُنکے کے بوجھ۔

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا

اور اگر بُلاوے تو انکو طرف ہدایت کی پس ہرگز نہ راہ پاویں گے اس وقت

اَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا

کبھی۔ اور پروردگار تیرا بخشنے والا رحمت والا ہے۔ اگر پکڑے اُنکو سبب اس چیز کے

كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ

کہ کماتے ہیں البتہ جلد لاوے واسطے اُنکے عذاب۔ بلکہ واسطے اُن کے وعدہ ہے کہ نہ

يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ

پاویں گے سوائے اسکے پناہ۔ اور یہ بستیاں کہ ہلاک کیا ہمنے اُن کو

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝۵۹ۧ وَاِذْ قَالَ

جب ظلم کیا انھوں نے اور کیا ہمنے واسطے ہلاک اُنکے کے وعدہ گاہ ف۔ اور جب کہا

مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓي اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

موسیٰ نے واسطے جوان اپنے کے کہ نہ ٹلوں گا میں یہانتک کہ پہنچوں بیچ جگہ ملنے دو دریا کی

اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝۶۰ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا

یا چلا جاؤں برسوں تلک ف۔ پس جب پہنچے دونو جگہ ملنے کی درمیان ان دونو کے بھول گئے

حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا

مچھلی اپنی پس پکڑی اُس نے راہ اپنی بیچ دریا کے خشک ف۔ پس جب

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ

گذر گئے اس سے کہا واسطے جوان اپنے کے دے ہمکو کھانا ہمارا صبح کا البتہ تحقیق ملے ہم اس

سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝۶۲ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ

سفر اپنے سے رنج کو ف۔ کہا کیا دیکھا تو نے جب جگہ پکڑی تھی ہم نے

اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا

طرف پتھر کی ۔ پس تحقیق میں بھول گیا مچھلی کو اور نہ بھلادی مجھ کو وہ مچھلی مگر

مُوضح القرآن

ف اُوپر ذکر ہوا تھا کافر اپنی دُنیا پر مغرور دُغلس مسلمانوں کو ذلیل سمجھ کر حضرت سے چاہتے تھے کہ انکو اپنے پاس نہ بٹھاؤ۔ تو ہم بیٹھیں اسی پر دو بھائیوں کی کہاوت بیان کی اور ابلیس کا خراب ہونا اپنے غرور سے۔ اب قصہ فرمایا موسیٰ اور خضر کا کہ اللہ کے لوگ کہ بہتر بھی ہوں تو اپنے کو کسی سے بہتر نہیں کہتے۔ رسول نے فرمایا کہ موسیٰؑ اپنی قوم میں نصیحت فرماتے تھے ایک شخص نے پوچھا کہ یا موسیٰ تجھ سے زیادہ بھی کوئی علم ہے کہا مجھ کو معلوم نہیں۔ یہ بات تحقیق تھی پر اللہ کی خوشی تھی کہ یوں کہتے مجھ سے بندے اللہ کے بہت ہیں سب کی خبر اسی کو ہے تب حق تعالیٰ نے کہا ایک بندہ ہمارا ہے جو دو دریا کے ملاپ پاس اسکو علم زیادہ ہے تجھ سے۔ موسیٰؑ نے دُعا کی مجھ کو اسکی ملاقات میسر ہو حکم ہوا کہ ایک مچھلی تل کر ساتھ لو تو جہاں مچھلی گم ہو وہاں وہ ملے۔ ۱۲ منہ

ف یہ جوان فرمایا یوشع حضرت موسیٰؑ کے خادم

(باقی صفحہ ۴۰۵ پر)

الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ
شیطان نے یہ کہ ذکر کروں اُسکا۔ اور پکڑی اُس نے راہ اپنی بیچ دریا کے

عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰۤى
عجب۔ کہا یہی ہے جو کچھ تھے ہم چاہتے پھر آئے دونوں اُوپر

اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ
نشانوں پاؤں اپنے کے نقش دیکھتے۔ پس پایا ایک بندے کو بندوں ہمارے سے

اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا
کو دی تھی ہمنے اُسکو رحمت نزدیک اپنے سے اور سکھلایا تھا ہمنے اُسکو اپنے پاس سے

عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ
علم ف۱۔ کہا واسطے اس کے موسیٰ نے کیا پیروی کروں میں تیری اُوپر اسکے کہ

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ
سکھائے تو مجھ کو اس چیز سے کہ سکھایا گیا ہے تو کچھ بھلائی۔ کہا تحقیق تو ہرگز نہ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ
کر سکے گا ساتھ میرے صبر۔ اور کیونکر صبر کرے گا تو اُوپر اس چیز کے کہ نہیں

تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
گھیرا تو نے اسکو سمجھ سے۔ کہا البتہ پاویگا تو مجھ کو اگر چاہا اللہ نے

صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ
صبر کرنیوالا اور نہ نافرمانی کرونگا میں واسطے تیرے کسی حکم کی۔ کہا پس اگر

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ
پیروی کرے تو میری پس مت سوال کیجیو مجھ سے کسی چیز کا یہانتک کہ شروع کروں میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِي
واسطے تیرے اُس کا مذکور۔ پس چلے دونو۔ یہاں تک کہ جب سوار ہوئے بیچ

السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۗ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ
کشتی کے پھاڑا اُس کو۔ کہا پھاڑا تو نے اسکو تاکہ ڈبا دیوے لوگوں اس کے کو۔

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ
البتہ تحقیق لایا تو ایک چیز بھاری ف۲۔ کہا کیا نہ کہا تھا میں نے یہ کہ تو ہرگز

(بقیہ صفحہ ۴۰۴)
خاص تھے۔ پیچھے ان کے روبرو پیغمبر ہوئے اور انکے بعد خلیفہ ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ وہاں پہنچکر حضرت موسیٰ سوئے اور گوشہ دریا سے وضو کرنے لگے وہ تلی مچھلی زندہ ہوکر دریا میں نکل پڑی اور پانی میں بیٹھ گئی وہاں طاق سا کھلا رہ گیا انکو دیکھکر تعجب آیا چاہا کہ جب سو جاگیں تب اُن سے کہوں وہ جاگے تو دونوں آگے چل کھڑے ہوئے کہنا بھول گئے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ حضرت موسیٰ پہلے نہیں تھکے جب مطلب چھوٹ گیا اس جگہ سے تھکے۔ ۱۲ منہ رح۔

ربع

موضح القرآن

ف۱ وہ بندہ خضر تھا۔ ملکر سبب پوچھا آنیکا موسیٰ نے سبب بتایا خضر نے کہا تمکو اللہ نے تربیت فرمائی پر بات یوں ہوکر اللہ کا ایک علم مجھ کو ہے تمکو نہیں ایک تمکو ہے مجھ کو نہیں ایک چڑیا دکھائی دریا میں سے پانی پیتی کہا سارا علم سب خلق کا اللہ کے علم میں سے

ع ۹ ۱۱ ۲۱

(باقی صفحہ ۴۰۶ پر)

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا
نہ کر سکے گا ساتھ میرے صبر۔ کہا مت پکڑ مجھ کو ساتھ اس چیز کے

نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا
کہ بھول گیا میں اور مت ڈال اوپر میرے کام میرے سے تنگی یعنی دشواری ف۱۔ پس چلے دونو

حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا
یہاں تک کہ جب ملے ایک لڑکے کو پس مار ڈالا اُسکو کہا کیا مار ڈالا تو نے جان

زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٤﴾
پاک کو بغیر بدلے جان کے۔ البتہ تحقیق لایا تو چیز بڑی ف۲۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ
کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تجھ کو تحقیق تو ہرگز نہ کر سکے گا

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا
ساتھ میرے صبر۔ کہا اگر سوال کروں میں تجھ سے کوئی چیز پیچھے اس کے

فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾
پس مت صحبت میں رکھیو مجھ کو۔ تحقیق پہنچا تو میرے پاس سے عذر کو۔

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا
پھر چلے دونو۔ یہاں تک کہ جب آئے لوگوں کے پاس ایک گاؤں کے کھانا مانگا

أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا
لوگوں اسکے سے پس انکار کیا انھوں نے یہ کہ ضیافت کریں انکی پس پائی دونو نے بیچ اسکے ایک دیوار

يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
چاہتی تھی یہ کہ ٹوٹ جائے پس سیدھا کھڑا کر دیا اُسکو۔ کہا اگر چاہتا تو البتہ لیتا

عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ
اُوپر اسکے مزدوری ف۳۔ کہا یہ جدائی ہے درمیان میرے اور درمیان تیرے۔

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾
اب خبر دونگا میں تجھ کو ساتھ حقیقت اس چیز کے کہ نہ کر سکا تو اوپر اس کے صبر ف۴۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ
اما بعد کشتی پس تھی واسطے فقیروں کے محنت کرتے تھے بیچ دریا کے

(بقیہ صفحہ ۴۰۵) ابھرتا دریا میں سے چڑیا سے منہ میں۔ ۱۲ منہ رح۔
ف۲ جب ناؤ اوپر چڑھے تھے ناؤ والوں نے خضر کو پہچان کر مفت چڑھا لیا اس احسان کے بدلے عیب لگانا اور عیب لگا لیکن کنارے کے قریب آ پہنچی تو ڈوبے تو ڑی وایک تختہ نکال ڈالا۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ پہلا پوچھنا حضرت موسیٰ سے بھول کر ہوا اور دوسرا اقرار کرنے کو اور تیسرا رخصت کو ۱۲ منہ رح
ف۲ ستھری یعنی بیگناہ جب تک لڑکا بالغ نہ ہو پھر کچھ گناہ نہیں ایک گاؤں پاس لڑکے کھیلتے تھے ایک لڑکے کو مار ڈالا اور چل کھڑے ہوئے ۱۲ منہ رح
ف۳ یعنی گاؤں کے لوگوں پر مسافر کا حق نہ سمجھا کر بھلائی کریں ۱۲ منہ رح
ف۴ اب کے موسیٰ نے جان پوچھا رخصت ہونے کو سمجھ لیا کہ یہ علم میرے ڈھب کا نہیں حضرت موسیٰ کا علم وہ تھا جس میں پیروی کرے خلق تو ان کا بھلا ہو حضرت خضر کا علم وہ کہ دوسرے کو اسکی پیروی نہ آوے۔ ۱۲ منہ رح۔

منزل ۴

فَأَرَدْتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ
پس ارادہ کیا میں نے یہ کہ عیب ڈالدوں اسمیں اور تھا پرے انکے ایک بادشاہ لے لیتا تھا
كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ
ہر کشتی کو چھین کر۔ اور وہ جو لڑکا تھا پس تھے ماں باپ اسکے
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾
ایمان والے پس ڈرے ہم یہ کہ گرفتار کرے انکو سرکشی اور کفر میں ف۱۔
فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَوٰةً وَ
پس ارادہ کیا ہمنے یہ کہ بدلا دیوے انکو رب انکا بہتر اس سے پاکیزگی میں اور
أَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ
نزدیک تر مہربانی میں ف۲۔ اور وہ جو دیوار تھی پس تھی واسطے دو لڑکوں یتیم کے
فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا
بیچ شہر کے اور تھا نیچے اسکے گنج واسطے ان دونوں کے اور تھا باپ اُن دونو کا
صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا
نیک بخت۔ پس ارادہ کیا رب تیرے نے یہ کہ پہنچیں جوانی اپنی کو اور نکالیں
كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي
گنج اپنا رحمت کر پروردگار اپنے سے۔ اور نہیں کیا میں نے یہ کام اپنے حکم سے۔
ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَ
یہ ہے حقیقت اس چیز کی کہ نہ کر سکا تو اوپر اسکے صبر ف۳۔ اور
يَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُم
سوال کرتے ہیں تجھ کو ذو القرنین سے۔ کہہ شتاب پڑھونگا میں اوپر تمہارے
مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ
اسمیں سے کچھ مذکور ف۴۔ تحقیق ہمنے قدرت دی تھی اسکو بیچ زمین کے اور دی تھی ہمنے اسکو
مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا
ہر چیز سے راہ۔ پس پیچھے چلا ایک راہ کے ف۵۔ یہانتک کہ جب
بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ
پہنچا جگہ ڈوبنے سورج کے پایا اس کو ڈوبتا تھا بیچ چشمے

ع ۱۰ ۱۲

ف۱ یعنی اگر وہ بڑا ہوتا تو موذی اور بدراہ ہوتا۔ اسکے ماں باپ اسکے ساتھ خراب ہوتے۔ بعضے آدمی کی بنیاد بری ہے اور بعضے کی بھلی جیسے لکڑی ٹیڑھی کوئی بیچ سیدھا پڑا کوئی گرہ اگرچہ چھیل میں لگی ٹیڑھا پڑا ہر آدمی کی بنیاد بھی اصل میں ہر گز کر کوئی چھیل کر دے نکالے۔ اسکا علم اللہ کو ہے پیغمبر نے فرمایا ہر آدمی کی بنیاد مسلمانی پر ہے یہی معنی سمجھنے چاہئیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اس ماں باپ کو پیچھے ایک بیٹی ہوئی ایک نبی سے بیاہی گئی اور ایک نبی جنا جس سے ایک امت چلی۔ ۱۲ منہ

ف۳ یعنی ہر کام خدا کے حکم سے کرنا ضرور ہوا اس پر صبر درست نہیں یعنی۔ فائدہ آگے قصہ ذوالقرنین بادشاہ کا بھی یہود کے سکھانے سے تھے کے لوگ پوچھتے تھے پیغمبر کے آزمانے کو جیسے اصحاب کہف کا احوال۔ ۱۲ منہ

ف۴ اس بادشاہ کو ذوالقرنین کہتے ہیں اسواسطے کہ دنیا کے دونوں سرے پر پھر گیا تھا مشرق اور مغرب پر۔ بعضے کہتے ہیں یہ لقب سکندر کا بعضے کہتے ہیں کوئی بادشاہ پہلے گذرا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی سرانجام کرنے لگا ایک سفر کا۔ ۱۲ منہ رح

حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

کیچڑ کے اور پایا نزدیک اُسکے ایک قوم کو ف۱۔ کہا ہمنے اے ذوالقرنین

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۞ ٨٦

یا یہ کر عذاب کرے تو انکو اور یا یہ کر پکڑے تو بیچ ان کے بھلائی ف۲۔

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى

کہا اے پر جو شخص ظالم ہو پس البتہ عذاب کرینگے ہم اسکو پھر پھیرا جاویگا طرف

رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۞ ٨٧ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ

رب اپنے کی پس عذاب کریگا اسکو عذاب بُرا۔ اور اے پر جو شخص کہ ایمان لایا اور

عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

عمل کئے اچھے پس واسطے اسکے بطریق جزا کے ہے نیکی۔ اور البتہ کہیں گے ہم اسکو

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۞ ٨٨ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۞ ٨٩ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ

کام اپنے سے آسانی ف۳۔ پھر پیچھے چلا اور راہ کے ف۴۔ یہاں تک کہ جب پہنچا

مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

جگہ نکلنے سورج کی پایا اس کو کہ نکلتا ہے اوپر ایک قوم کے کہ نہیں کیا ہمنے

لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۞ ٩٠ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا

واسطے اُن کے ورے اس سے پردہ ف۵۔ اسی طرح تھا۔ اور تحقیق گھیر لیا تھا ہمنے ساتھ اس چیز

لَدَيْهِ خُبْرًا ۞ ٩١ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۞ ٩٢ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ

کے کہ نزدیک اسکے تھی خبرداری کر ف۶۔ پھر پیچھے پڑا اور راہ کے۔ یہاں تک کہ جب پہنچا

بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ

درمیان دو دیوار کے پایا ورے ان دونوں سے ایک قوم کو کہ نہیں نزدیک تھے

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۞ ٩٣ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ

کہ سمجھیں بات کو ف۷۔ کہا انھوں نے اے ذوالقرنین تحقیق یاجوج

وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

اور ماجوج فساد کرنے والے ہیں بیچ زمین کے پس آیا کر دیں ہم

لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۞ ٩٤

واسطے تیرے کچھ مال اوپر اس بات کے کہ کر دیوے تو درمیان ہمارے اور درمیان ان کے ایک دیوار ف۸۔

موضح القرآن

ف۱ ذوالقرنین کو شوق ہوا دیکھے دنیا کی بستی کہاں تک بسی ہے سو مغرب کی طرف اس جگہ پہنچا کہ دلدل تھی آگے آدمی کا نہ کشتی کا اسکے ملک کی حد پا سکا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اسکو یہ کہا یعنی دونوں بات کی قدرت دی ہر بادشاہ کو ہر حاکم کو قدرت ملتی ہے چاہے خلق کو ستاوے چاہے اپنی خوبی کا ذکر جاری رکھے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ حاکم جو عادل ہو اسکی یہی راہ ہے بُروں کو سزا دے بُرائی کی اور بھلوں سے نرمی کرے اس نے یہ کہی یعنی یہ چال اختیار کی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی اور سفر کا سرانجام کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ شاید وہ لوگ جنگلی ہونگے کہ گھر بنانا اور چھت ڈالنا انمیں دستور نہ ہوگا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۶ تاریخ والے شاید اس جگہ کچھ اور کہتے ہونگے اور اصل حقیقت اتنا ہی جو فرما دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۷ یعنی کسی کی بولی ان سے نہ ملتی تھی اور دو آڑ دو پہاڑ تھے اس ملک میں اور یاجوج ماجوج کے ملک میں بیچ ان کا ڈ تھے۔ اوپر چڑھ سکتے نہ تھی مگر بیچ میں کھلا تھا ایک گھاٹا اس راہ سے یاجوج ماجوج آتے اور لوٹ مار کر چلے جاتے۔ ۱۲ منہ رح

ف۸ یعنی آپس میں چندہ ڈال کر کچھ مال جمع کر دیں اس کو دیکھا بادشاہ صاحب زر واسطہ کام کا جانا کہ اس سے یہ کام ہو سکیگا

(باقی صفحہ آئندہ پر)

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ

کہا جو کچھ قدرت دی ہے مجھ کو بیچ اسکے رب میرے نے بہتر ہے پس مدد کرو میری ساتھ قوت کے

أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ

کروں میں درمیان تمہارے اور درمیان انکے دیوار موٹی ف۱۔ لاؤ میرے پاس ٹکڑے

الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

لوہے کے۔ یہاں تک کہ جب برابر کر دیا درمیان دونو پہاڑوں کے کہا

انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ

پھونکو یعنی دھونکو۔ یہاں تک کہ جب کر دیا اسکو آگ کہا لاؤ میرے پاس ڈالوں

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا

اوپر اسکے تانبا گلا ہوا ف۲۔ پس نہ کر سکیں کہ چڑھ آویں اوپر اس کے اور نہ

اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ

کر سکیں کہ سوراخ کریں بیچ اسکے ف۳۔ کہا یہ مہربانی ہے پروردگار میرے کی

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ

پس جب آویگا وعدہ پروردگار میرے کا کر دیگا اسکو ریزہ ریزہ۔ اور ہے وعدہ

رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي

رب میرے کا سچ ف۴۔ اور چھوڑ دیا ہمنے بعض انکے کو اس دن کہ موج مارتے ہیں بیچ

بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا

بعض کے اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس اکٹھا کرینگے ہم انکو اکٹھا کرنا ف۵ اور روبرو لاویں گے

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ كَانَتْ

ہم دوزخ کو اس دن واسطے کافروں کے روبرو لانا۔ وہ لوگ کہ تھیں

أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

آنکھیں ان کی بیچ پردے کے یاد میری سے اور نہیں تھے

سَمْعًا ﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا

سن سکتے ف۶۔ کیا پس گمان کیا ہے ان لوگوں نے جو کافر ہوئے یہ کہ پکڑیں

عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

بندوں میرے کو سوائے میرے دوست۔ تحقیق ہمنے تیار کیا ہے دوزخ کو

(بقیہ صفحہ)

یاجوج ماجوج عرب کی زبان میں نام ہے ایک قوم کا دو دادوں کی اولاد ہیں ایک یاجوج ایک ماجوج نہیں معلوم کہ اس ملک میں انکا نام کیا تھا ترکوں کے ملک کے تھے اور قوم میں ترکوں کے بھائی تھے۔ ۱۲ منہ رحمۃ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی مال میرے پاس بہت ہے مگر ہاتھ پاؤں سے ہمارے ساتھ تم بھی محنت کرو۔ ۱۲ منہ رحمۃ۔

ف۲ اول لوہے کے بڑے بڑے تختے بنائے ایک پر ایک دھرتا گیا کہ دو پہاڑوں کے برابر ملا دیا۔ پھر تانبا پگھلا کر اس کے اوپر سے ڈالا وہ درزوں میں بیٹھ کر جم گیا سب مل کر ایک پہاڑ سا ہو گیا ہمارے پیغمبر پاس ایک شخص نے کہا۔ میں سد تک گیا ہوں اور اسکو دیکھا ہے فرمایا اسکی طرح بیان کر اس نے کہا جیسے چارخانہ لنگی۔ فرمایا تو سچا ہے وہ لوہے کے تختے سیاہ تھے ہی اور درزوں میں پیتل تانبے کی سرخ۔ ۱۲ منہ رحمۃ

ع ١١ ١٩ ٢

ف۳ ایسی بیا بادشاہ

(باقی صفحہ ۴۱۰ پر)

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ
واسطے کافروں کے مہمانی۔ کہہ کیا خبر دیں ہم تم کو ساتھ بہت ٹوٹا پانیوالوں کے

اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
عمل میں۔ وہ لوگ کہ کھوئی گئی سعی اُنکی بیچ زندگانی دُنیا کے

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ
اور وہ گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ اچھا کرتے ہیں کام ف۱ یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ
جنھوں نے کفر کیا ہو ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے اور ملاقات اسکی کے پس کھوئے گئے

اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ
عمل اُن کے پس نہ قائم کرینگے ہم واسطے اُنکے دن قیامت کے تول ف۲ یہ ہے

جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ
بدلا ان کا دوزخ بسبب اس کے کہ کفر کیا انھوں نے اور پکڑا نشانیوں میری کو اور

رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
پیغمبروں میرے کو ٹھٹھا۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ
ہیں واسطے ان کے بہشتیں فردوس کی مہمانیاں۔ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ
بیچ ان کے نہیں چاہیں گے اس سے جگہ بدلنا۔ کہہ اگر ہووے دریا

مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ
سیاہی واسطے باتوں پروردگار میرے کے البتہ تمام ہو جاوے دریا پہلے اس سے کہ تمام ہوں

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ
باتیں رب میرے کی اور اگرچہ لاویں ہم برابر اس کے مدد۔ کہہ سوائے اسکے نہیں

اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
کہ میں آدمی ہوں مانند تمہارے وحی کی جاتی ہے طرف میری یہ کہ معبود تمھارا معبود

وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا
ایک ہے۔ پس جو کوئی ہو امید رکھتا ملاقات رب اپنے کی پس چاہئے کہ عمل کرے عمل

(منزل ۴)

(بقیہ صفحہ ۴۰۹) صاحب عزم و صاحب حکم اس کام پر لگا نہیں اور تھوڑے لوگوں سے ہو نہیں سکتا۔ ١٢ منہ رح

ف۴ حضرت کے وقت میں ڈوپے برابر سوراخ اس میں پڑ گیا اور حضرت عیسیٰ کے وقت انکا نکلنا وعدہ ہے سب دُنیا کو لڑائی سے عاجز کریں گے۔ آسمان پر تیر چلاویں گے۔ وہ لہو بھرے آویں گے حضرت کی بد دُعا سے یکبار سارے مر رہیں گے ذوالقرنین ایسے محکم دیوار پر بھی منتظر تھا کہ آخر یہ بھی فنا ہوگی نہ جیسے وہ باغ والا اپنے باغ پر مغرور۔ ١٢ منہ رح

ف۵ یہ قیامت کے دن ہوگا جو رب کا وعدہ ہے۔ ١٢ منہ رح

ف۶ یعنی اپنی عقل کی آنکھ نہ تھی کہ قدرتیں دیکھ کر یقین لاویں اور کسی کی بات نہ سُننے تھے کہ سمجھائے سمجھیں۔ ١٢ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو دوڑ کی سو واسطے دُنیا کے اور آخرت ویران رکھی۔ ١٢ منہ رح

ف۲ وہ آخرت کو مانتے تھے تو اس کے واسطے کچھ کام نہ کیا پھر ایک نے کیا تولے۔ ١٢ منہ رح

صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾
اسے چاہیے اور نہ شریک لاوے ساتھ عبادت پروردگار اپنے کے کسی کو۔

ع ۱۲ / ۹

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّ تِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّ سِتَّةُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ مریم مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾
یاد کرنا ہے رحمت پروردگار تیرے کا بندے اپنے زکریا کو۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ
جس وقت کہ پکارا اُس نے پروردگار اپنے کو پکارنا آہستہ ف۱۔ کہا اے پروردگار میرے تحقیق میں سست

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ
ہو گئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا اور نہ تھا میں

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ
بیچ پکارنے تیرے کہ اے رب میرے بدنصیب ف۲۔ اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے

وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ
سے پیچھے میرے اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش تو واسطے میرے اپنے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ
پاس سے ولی ف۳۔ کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد یعقوب کا

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ
اور کر دے اس کو اے رب میرے پسندیدہ ف۴۔ اے زکریا تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ساتھ ایک

ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ
لڑکے کے کہ نام اُس کا یحییٰ ہے نہیں کیا ہم نے واسطے اس کے پہلے اس سے ہمنام۔ کہا

رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا
اے رب میرے کیونکر ہو گا واسطے میرے فرزند اور ہے عورت میری بانجھ

وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ
اور تحقیق پہنچا ہوں میں بڑھاپے کی بے حد کو ف۵۔ کہا اسی طرح۔ کہا

موضح القرآن

ف۱ یعنی دل میں دُعا کی یا پکارا ہو اکیلے مکان میں چھپے پکارا اس واسطے کہ بوڑھی عمر میں بیٹا مانگتے تھے اگر نہ ملے تو لوگ ہنسیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ ڈیگ بڑھاپے کی یعنی بال سفید۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ بھائی بند راہ نیک بگاڑیں یہ ڈر ہو گا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ اللہ نے اُن کو قائم مقام اُن کا اور اگلے پیغمبروں کا دیا۔ لیکن رُوبرو ہی قائم مقام ان کے پیچھے نہیں رہا۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ اوکھی چیز مانگنے تعجب نہیں آیا۔ جب سُنا کر ہو گا تب تعجب کیا۔ ۱۲ منہ رح۔

ربع

رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ
پروردگار تیرے نے وہ اوپر میرے آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا میں نے تجھ کو پہلے اس سے اور نہ تھا تو

شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا
کچھ ف۱ ۔ کہا اے پروردگار میرے کر واسطے میرے نشانی ۔ کہا نشانی تیری یہ ہے کہ نہ

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ
بولے تو لوگوں سے تین رات تندرست ۔ پس نکلا اوپر قوم اپنی کے

مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ
محراب سے پس اشارت کی طرف ان کی یہ کہ تسبیح کرو صبح کو اور

عَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ
شام کو ف۲ ۔ اے یحییٰ پکڑ کتاب کو ساتھ قوت کے اور دیا ہم نے اس کو حکم

صَبِيًّا ۝١٢ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ۙ
لڑکا پن سے ف۳ ۔ اور دی مہربانی اپنی طرف سے اور پاکیزگی ۔ اور تھا پرہیزگار ف۴ ۔

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ
اور خوش سلوک ساتھ ماں باپ اپنے کے اور نہ تھا سرکش نافرمان ف۵ ۔ اور سلام

عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ۧ
ہے اوپر اس کے جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرا اور جس دن اٹھیگا زندہ ہو کر ف۶ ۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا
اور یاد کر بیچ کتاب کے مریم کو جب جا پڑی لوگوں اپنے سے

مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦ۙ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۣ فَ
مکان شرقی میں ف۷ ۔ پس پکڑا ورے ان سے پردہ ۔

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧
پس بھیجا ہم نے طرف اس کی روح اپنی کو پس صورت پکڑی واسطے اس کے آدمی تندرست کی ف۸

قَالَتْ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝١٨
کہنے لگی تحقیق میں پناہ پکڑتی ہوں ساتھ رحمٰن کے تجھ سے اگر ہے تو پرہیزگار ۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ڰ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
کہنے لگا سوائے اس کے نہیں کہ میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار تیرے کا تاکہ بخش جاؤں تجھ کو لڑکا ۔

موضح القرآن

ف۱ یہ فرشتے نے کہا ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ منہ سے نہ بول سکے نشان ہوا کہ وہ وقت آیا ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ یعنی علم کتاب لوگوں کو سکھانے لگا اپنے باپ کی جگہ زور سے یعنی باپ ضعیف تھے اور یہ جوان ۱۲ منہ رح

ف۴ ایک لڑکے نے انکو بلایا کھیلنے کو کہا ہم اس واسطے نہیں بنے ۔ ۱۲ منہ

ف۵ یعنی آرزو کے لڑکے ایسے ہوتے ہیں وہ نہ تھا ۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ اللہ جو بندے پر سلام کہے اسکے معنی یہ کہ اسپر کچھ پکڑ نہیں ۱۲ منہ رح

ف۷ یعنی غسل حیض کرنے کو یہی پہلا حیض تھا تیرہ برس کی عمر تھی یا پندرہ برس کی عمر تھی کنارے ہو گئیں شرم سے وہ مکان مشرق کو تھا اب نصاریٰ نے قبلہ کرتے ہیں شرق کو ۱۲ منہ رح

ف۸ یعنی جوان خوش صورت ۔ ۱۲ منہ رح ۔

منزل ۴ | ع ۵ | وقف لازم

زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي

پاکیزہ۔ کہا کیونکر ہوگا واسطے میرے غلام اور نہیں ہاتھ لگایا مجھ کو

بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

کسی آدمی نے اور نہیں میں بدکار۔ کہا اسی طرح سے۔ کہا پروردگار تیرے نے وہ

عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا

اوپر میرے آسان ہے اور تاکہ کریں ہم اسکو نشانی واسطے لوگوں کے اور مہربانی اپنی طرف سے

وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ

اور ہے کام مقرر کیا ہوا ف۱۔ پس حاملہ ہوگئی تھا اسکے پس جا پڑی ساتھ اسکے

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ

مکان دور میں یعنی جنگل میں ف۲۔ پس لے آیا اسکو درد زہ طرف تنے

النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ

درخت خرما کے۔ کہا اے کاش کہ میں مرگئی ہوتی پہلے اس سے اور ہوتی میں

نَسْيًا مَنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ

بھولی بھلائی۔ پس پکارا اس کو نیچے اسکے سے یہ کہ مت غم کھا تحقیق

جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ

کردیا ہے پروردگار تیرے نے نیچے تیرے چشمہ ف۳۔ اور ہلا طرف اپنی تنے

النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِي وَ

کھجور کے کو ڈالے گا اوپر تیرے کھجور تازہ۔ پس کھا اور

اشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا

پی اور ٹھنڈی رکھ آنکھوں کو۔ پس اگر دیکھے تو آدمیوں میں سے کسی کو

فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ

پس کہہ تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے باری تعالیٰ کے روزہ پس ہرگز نہ بولونگی میں آج کے دن

إِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ

کسی آدمی کو ف۴۔ پس آئی ساتھ اسکے قوم اپنی میں گود میں لئے ہوئے اسکو۔ کہنے لگے اے مریم تحقیق

جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ

لائی تو ایک چیز عجیب۔ اے بہن ہارون کی نہ تھا باپ تیرا

موضح القرآن

ف۱ نشانی لوگوں کو یعنی بن باپ کا لڑکا پیدا ہوگا اللہ کی قدرت سے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی جننے کے وقت ۱۲ منہ رح۔

ف۳ آواز دی فرشتے نے اور زمین میں ایک چشمہ پھوٹ نکلا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ان کے دین میں یہ منت درست تھی کہ نہ بولنے کا بھی روزہ رکھتے ہمارے دین میں یہ منت درست نہیں۔ ۱۲ منہ رح

امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۖ

آدمی بُرائی کا اور نہ تھی ماں تیری بدکار۔ پس اشارت کی طرف اسکی

قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ

کہا انھوں نے کیونکر کلام کریں ہم اس شخص سے کہ ہے بیچ گود کے لڑکا۔ کہا

اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَّ

تحقیق میں بندہ اللہ کا ہوں۔ دی ہے مجھ کو کتاب اور کیا ہے مجھ کو نبی۔ اور

جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ

کیا ہے مجھ کو برکت والا جہاں ہوں میں اور حکم کیا ہے مجھ کو ساتھ نماز کے

وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ

اور زکوٰۃ کے جبتک رہوں میں جیتا۔ اور خوش سلوک ساتھ ماں اپنی کے اور نہیں

يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ

کیا مجھ کو سرکش بدبخت۔ اور سلامتی ہو اوپر میرے جسدن پیدا ہوا میں

وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى

اور جسدن مروں گا میں اور جسدن اٹھوں گا میں زندہ ہوکر۔ یہ ہے عیسے

ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا

بیٹا مریم کا۔ بات حق کی وہ جو بیچ اسکے شک کرتے ہیں۔ نہیں

كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى

لائق واسطے اللہ کے یہ کہ پکڑے اولاد پاکی ہے اسکو۔ جب مقرر کرتا ہے

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ

کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا ہے اسکو ہو پس ہو جاتا ہے۔ اور تحقیق اللہ

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمھارا پس عبادت کرو اسکو۔ یہ ہے راہ سیدھی۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

پس اختلاف کیا فرقوں نے درمیان اپنے۔ پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے

كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَ

کہ کافر ہوئے حاضر ہونے دن بڑے کے سے۔ کیا خوب سنتے ہونگے اور

موضح القرآن

ف بہن ہارون کی یعنی نبی ہارون کی بہن والے کا نام پرتے ہیں قوم کو جیسی عاد و ثمود تھیں اولاد حضرت ہارون میں۔ ١٢ منہ رح

أَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَٰلٍ
کیا خوب دیکھتے ہونگے جسدن آوینگے ہمارے پاس لیکن ظالم آج کے دن بیچ گمراہی

مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ
ظاہر کے ہیں۔ اور ڈرا ان کو دن پچھتانے کے سے جسوقت مقرر کیا جاویگا کام

وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا نَحْنُ
اور وہ بیچ غفلت کے ہیں اور وہ نہیں ایمان لانے والے ف۱ تحقیق ہم

نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾
وارث ہونگے زمین کے اور اس کسی کے کہ اوپر اسکے ہے اور طرف ہماری پھیرے جاویں گے

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ إِبْرَٰهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا
اور یاد کر بیچ کتاب کے ابراہیم کو۔ تحقیق وہ تھا سچا

نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ
نبی۔ جسوقت کہا اسنے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے کیوں عبادت کرتا ہے اس چیز کو کہ نہ سنے

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يَٰٓأَبَتِ إِنِّي
اور نہ دیکھے اور نہ کفایت کرے تجھ سے کچھ۔ اے باپ میرے تحقیق میں

قَدْ جَآءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ
تحقیق آیا ہے میرے پاس علم سے جو کچھ کہ نہیں آیا تیرے پاس پس پیروی کر میری کہ دکھاؤنگا میں تجھ

صِرَٰطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يَٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَٰنَ إِنَّ الشَّيْطَٰنَ
کو راہ سیدھی۔ اے باپ میرے مت عبادت کر شیطان کی تحقیق شیطان

كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن
ہے واسطے اللہ کے نافرمان۔ اے باپ میرے تحقیق میں ڈرتا ہوں یہ کہ

يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَٰنِ
لگ جاوے تجھ کو عذاب اللہ کی طرف سے پس ہو جاوے تو شیطان کا

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ ءَالِهَتِي يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ
دوست ف۲۔ کہا کیا اعراض کرتا ہے تو معبودوں میرے سے اے ابراہیم

لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ
البتہ اگر باز نہ آویگا تو البتہ سنگسار کرونگا میں تجھ کو اور چھوڑ جا مجھ کو مدت تک۔ کہا

موضح القرآن

ف۱ جب تک حشر کا دن ہے دوزخ سے مسلمان نکل نکل کر بہشت میں جاویں گے تب تک کافر بھی توقع میں ہوں گے پھر موت کو مینڈھے کی صورت میں لاکر دوزخ بہشت کے بیچ سب کو دکھا کر ذبح کریں گے اور پکاریں گے کہ جنتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں پڑے ہمیشہ کو وہ دن ہو کر کافر ناامید ہونگے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی کفر کرے وبال سے کچھ آفت آوے اور تو مدد مانگنے لگے شیطان سے یعنی بتوں سے اکثر لوگ ایسے ہر وقت شرک کرتے ہیں ۱۲ منہ رح

سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۗ إِنَّهٗ كَانَ بِيْ

سلام ہے اوپر تیرے ۔ البتہ بخشش مانگوں گا میں واسطے تیرے رب اپنے سے تحقیق وہ ہے ساتھ میرے

حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مہربان ف۱ ۔ اور چھوڑ دوں گا میں تم کو اور اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے اللہ کے

وَأَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى أَلَّآ أَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

اور پکاروں گا میں رب اپنے کو شاید کہ نہ ہوں میں ساتھ پکارنے رب اپنے کے بے نصیب

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا

پس جب چھوڑ دیا ان کو اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے وہ سوائے خدا کے دیا ہم نے

لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا

اس کو اسحاق اور یعقوب ۔ اور ہر ایک کو کیا ہم نے نبی ف۲ ۔ اور دی ہم نے

لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ

ان کو رحمت اپنی سے اور کی ہم نے واسطے انکے زبان راستی کی

عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۚ إِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا

بلند ف۳ ۔ اور یاد کر بیچ کتاب کے موسیٰ کو تحقیق وہ تھا خالص کیا گیا

وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ

اور تھا پیغمبر نبی ف۴ ۔ اور پکارا ہم نے اس کو کنارے طور کے سے

الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ

جو بہت برکت والا تھا اور نزدیک کیا ہم نے اسکو باتیں کرتے ہوئے ف۵ ۔ اور دیا ہم نے اسکو مہربانی اپنی سے

أَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيْلَ ۚ

بھائی اس کا ہارون پیغمبر ف۶ ۔ اور یاد کر بیچ کتاب کے اسماعیل کو

إِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَ

تحقیق وہ تھا سچا وعدے کا اور تھا پیغمبر نبی ف۷ ۔ اور

كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ

تھا حکم کرتا اہل اپنے کو ساتھ نماز کے اور زکوٰۃ کے اور تھا نزدیک

رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِدْرِيْسَ ۚ إِنَّهٗ

پروردگار اپنے کے پسندیدہ ۔ اور یاد کر بیچ کتاب کے ادریس کو تحقیق وہ

موضح القرآن

ف۱ تیری سلامتی رہے یہ رخصت کا سلام ہے معلوم ہوا اگر دین کی بات سے ماں باپ ناخوش ہوں اور گھر سے نکالدیں تو بیٹا بات سچی کہکر الگ ہو وے وہ بیٹا عاق نہیں اور ان کو بخشوانے کو دعا کرے یہ جب تھا جب اللہ کی مرضی نہ دیکھی تب موقوف کیا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اللہ کی راہ میں ہجرت کی اپنوں سے دور پڑے اللہ نے انسے بہتر اپنے دیئے اسحٰق کو یہاں اسمٰعیل کا نام نہ فرمایا کہ وہ انکے پاس نہیں رہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ہمیشہ لوگ انکی تعریف کرتے رہیں اور ان پر رحمت بھیجتے ۱۲ منہ رح

ف۴ جسکو اللہ سے وحی آئی وہی نبی جو خاص ہیں امت سے یا کتاب رسول ہیں ۱۲ منہ

ف۵ اسے کلام ہوا بیچ میں فرشتہ نہ تھا ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی انکے ساتھ مددگار ہوئے ۱۲ منہ رح

ف۷ ایک شخص سے وعدہ کیا تھا کہ جبتک تو آوے میں اسی جگہ رہونگا وہ ایک برس نہ آیا وہیں رہے ۱۲ منہ رح

ع ۱

كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

تھا سچا نبی اور چڑھا لیا ہم نے اُسکو مکان بلند میں ف۱ ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

یہ لوگ ہیں وہ کہ انعام کیا اللہ نے اُوپر اُن کے پیغمبروں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ

اولاد آدم کی سے اور اُن لوگوں سے کہ چڑھا لیا ہم نے ساتھ نوح کے اور اولاد

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ

ابراہیم کی اور اسرائیل کی سے اور اُن لوگوں سے کہ ہدایت کی ہم نے اور کھینچ لیا ہم نے اُنکو

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ

اپنی طرف جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں رحمٰن کی گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور

بُكِيًّا ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا

روتے ہوئے ۔ پس جانشین ہوئے پیچھے اُن کے بُرے لوگ کہ ضائع کیا انھوں نے

الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾

نماز کو اور پیروی کی خواہشوں کی پس ملاقات کریں گے غی کی ۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا اچھا پس یہ لوگ داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ

بہشت میں اور نہ ظلم کئے جاویں گے کچھ ۔ بہشتیں ہمیش رہنے کی وہ جو

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ

وعدہ کیا ہے رحمٰن نے بندوں اپنے سے ساتھ غیب کے ۔ تحقیق ہے وعدہ اُس کا

مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ

لایا ہوا ۔ نہیں سنیں گے بیچ اس کے بیہودہ مگر سلام ۔ اور واسطے اُن کے ہے

رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ

رزق اُن کا بیچ اُس کے صبح اور شام ف۲ ۔ یہ وہ بہشت ہے کہ

نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ

وارث کرتے ہیں ہم اُسکا بندوں اپنے میں سے اُس شخص کو کہ ہو پرہیزگار ف۳ ۔ اور نہیں اترتے ہم

موضح القرآن

ف۱ لکھا ہے کہ حضرت ادریسؑ پہلے تھے حضرت نوح علیہ السلام سے حساب ستاروں کی چال کا ادریسا کہتے ہیں ان سے سیکھا خلق نے ملک الموت ان سے آشنا تھا ایک بار آزمانے کو اپنی جان بدن سے نکلوائی پھر ڈالدی اور بہشت کی سیر مانگی پھر وہاں رہ گئے اللہ کے حکم سے حضرت سے ملے تھے معراج کی رات آسمان پر اور بعضے کہتے ہیں حضرت الیاس کا لقب ہے ادریس یہ بنی اسرائیل میں پیغمبر ہوئے تھے خضر کی طرح یہ بھی زندہ رہ گئے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ بک بک نہ سنیں گے اور سلام علیک کی آواز بلند سنیں گے ۱۲ منہ رح

ف۳ میراث آدم کی کہ اول ان کو بہشت ملی ہے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَ

مگر ساتھ حکم رب تیرے کو واسطے اسکے ہے جو آگے ہمارے ہے اور جو کچھ پیچھے ہمارے ہے اور

مَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ

جو کچھ درمیان اسکے ہے۔ اور نہیں ہے پروردگار تیرا بھولنے والا ف۱۔ پروردگار آسمانوں کا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ

اور زمین کا اور اس چیز کا کہ درمیان ان کے ہے پس عبادت کر اسی کو اور صبر کر واسطے عبادت اسکی کے۔

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا

کیا جانتا ہے تو واسطے اسکے ہمنام ف۲۔ اور کہتا ہے آدمی کیا جب

مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا

مر جاؤنگا میں البتہ نکالا جاؤں گا میں زندہ۔ کیا نہیں یاد کرتا انسان یہ کہ

خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

ہمنے پیدا کیا تھا اس کو پہلے اس سے اور نہ تھا کچھ۔ پس قسم ہے رب تیرے کی

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

البتہ اکٹھا کریں گے ہم انکو ساتھ شیطانوں کے پھر البتہ حاضر کریں گے ہم انکو گرد دوزخ کے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ

زانو پر گرے ہوئے ف۳ پھر البتہ کھینچ لیویں گے ہر جماعت سے جو ان میں سے اشد ہے

عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ

اوپر باری تعالیٰ کے سرکشی میں۔ پھر البتہ ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو کہ وہ

أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ

بہت لائق ہیں ساتھ اسکے داخل ہونے میں۔ اور نہیں کوئی تم میں سے مگر گذرنیوالا ہے اوپر اسکے ہے

عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا

اوپر پروردگار تیرے کے لازم ادا کیا گیا۔ پھر نجات دینگے ہم انکو جو پرہیزگاری کرتے ہیں

وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو بیچ اسکے گرے ہوئے ف۴۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر انکے

آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ

نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں کونسا

موضح القرآن

ف۱ ایکبار جبرئیل کئی روز نہ آئے جب آئے حضرت نے کہا تم ہر روز کیوں نہیں آتے اللہ تعالیٰ نے یہ کلام سکھایا جبرئیل کو کہ جواب یوں کہو کلام ہے اللہ کا جبرئیل کی طرف سے جیسا ایاک نعبد و ایاک نستعین ہم کو ہمارے آگے پیچھے کہا آسمان و زمین کو اترتے ہوئے زمین آگے آسمان پیچھے چڑھتے ہوئے وہ پیچھے یہ آگے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اللہ کے نام سب اسکی صفت ہیں یعنی کوئی ہے اس صفت کا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ مارے دہشت کے کھڑے سو گر پڑیں گے اور جن سے بیٹھے نہ سکینگے یہی ہے گھٹنوں پر گرنا۔

ف۴ بہشت کو راہ نہیں مگر دوزخ کے منہ میں تنور کی شکل دوزخ ہے منہ اسکا دنیا سے بڑا اسکے اوپر ایک تنگ راہ پڑی ہے بال برابر تیز جیسے تلوار اور کانپتے ایمان والے اس پر سے سلامت گذر جاویں گے اور گنہگار گر پڑیں گے پھر موافق عمل کئی روز کے نکلیں گے اور شفاعت سے اور ارحم الراحمین کی مہر سے آخر جس نے کلمہ کہا ہے سچے دل سے سب نکلیں گے اور کافر رہ جاویں گے پھر اس کا منہ بند ہوگا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵

منزل ۴

الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

دو فرقوں میں بہتر ہے جگہ میں اور بہتر ہے مجلس میں ف۱ ۔ اور کتنے ہلاک کئے ہیں ہمنے

قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَّرِئْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

پہلے اُن سے قرن وہ بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں ۔ کہہ

مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ

جو شخص کہ ہے بیچ گمراہی کے پس چاہیے کہ کھینچ لیجاوے اسکو رحمن خوب کھینچنا ف۲

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا

یہاں تک کہ جب دیکھیں جو وعدہ دیے جاتے ہیں یا عذاب کا اور یا

السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضْعَفُ

قیامت کا ۔ پس البتہ جانیں گے کونسا بدتر ہے مکان میں اور بودا ہے

جُندًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَ

لشکر میں ف۳ ۔ اور زیادہ دیتا ہے اللہ اُن لوگوں کو کہ راہ پائی ہے راہ پانا ۔ اور

الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں نزدیک پروردگار تیرے کے ثواب میں اور بہتر ہیں

مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ

پھر آنے میں ف۴ ۔ آیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھ نشانیوں ہماری کے اور کہا البتہ دیا جاؤنگا

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ

میں مال اور اولاد ف۵ ۔ کیا جھانک آیا ہے غیب کو یا لیا ہے نزدیک اللہ کے سے

عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ

عہد ۔ ہرگز نہیں ۔ یہ البتہ لکھیں گے ہم جو کہتا ہے وہ اور لمبا کریں گے ہم اس کو

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

عذاب سے لمبا کرنا ۔ اور وارث کرینگے ہم اسکو بیچ اس چیز کا کہ کہتا ہے اور آویگا ہمارے پاس اکیلا ف۶

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ

اور پکڑتے ہیں وہ سوائے اللہ کے معبود تاکہ ہو دیں واسطے ان کے

عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

عزت ۔ ہرگز نہیں ۔ یہ البتہ کفر کرینگے ساتھ عبادت انکی کے اور ہو دینگے وہ ضد اوپر اُن کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا کی رونق میں مقابلہ دیتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بہکاوے میں جانے دے کیونکہ دنیا جانچنے کی جگہ ہے بھلا برا پاوینگے آخرت میں یہاں نیک و بد بھلائی برائی میں شامل ہیں ۱۲ منہ

ف۳ فوج یعنی مددگار کافر اپنا مددگار سمجھتے ہیں بتوں کو اور ایمان والے اللہ کو ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی دنیا کی رونق رہ جاوے گی کام کی نہیں نیکیاں رہیں گی اور دنیا نہ رہیگی ۱۲ منہ رح

ع

ف۵ ایک کافر کا ادھار ایک لوہار مسلمان کو کہنے لگا تو مسلمانی سے منکر ہو تو تیری مزدوری دوں اُسنے کہا اگر تو مرے اور پھر جیوے تو بھی میں منکر نہ ہوں اُسنے کہا اگر پھر جیونگا تو بھی مال اور اولاد ہوگا تجھکو مزدوری وہاں دیدونگا اسی پر فرمایا یعنی وہ دولت ملنی ہو یا ہے کافر چاہے کہ یہاں کی دولت وہاں ملے سو نہ ہو ۱۲ منہ رح

ف۶ جو بتاتا ہے کہ یعنی مال اور اولاد اس کافر کے دونوں بیٹے مسلمان ہوئے ۱۲ منہ رح

ضِدًّا ﴿٨٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
مخالف۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ بھیجا ہے شیطانوں کو اوپر کافروں کے

تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ
بہکاتے ہیں انکو بد کا نا کر۔ پس مت جلدی کر اوپر انکے سوائے اسکے نہیں کہ گنتے جاتے ہیں ہم واسطے انکے

عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾
گنتے جانا۔ اس دن کہ جمع کریں گے ہم پرہیزگاروں کو طرف رحمان کی مہمان۔

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ إِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ
اور ہانکیں گے ہم گنہگاروں کو طرف دوزخ کی پیاسے۔ نہیں اختیار پاویں گے

الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾
شفاعت کا مگر جس نے کر لیا ہوگا نزدیک اللہ کے عہد ف۱۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا
اور کہا انھوں نے پکڑی ہے اللہ نے اولاد۔ البتہ تحقیق لائے تم ایک چیز

إِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ
بھاری ف۲۔ نزدیک ہیں آسمان کہ پھٹ جاویں اس سے اور پھٹ جاوے

الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ
زمین اور گر پڑے پہاڑ کانپ کر۔ اس کو کہ دعویٰ کیا انھوں نے واسطے اللہ کے

وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾
اولاد کا۔ اور نہیں لائق واسطے رحمان کے یہ کہ پکڑے اولاد۔

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ
نہیں کوئی شخص کہ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہر مگر آتا ہو رحمان کے پاس

عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ أَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ
بندہ ہو کر۔ البتہ تحقیق گھیر لیا ہے انکو اور گن لیا ہے انکو گن لینے کر۔ اور سب وہ

اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
آنے والے ہیں دن قیامت کے اکیلے ہو کر۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا
اچھے البتہ کرے گا واسطے ان کے رحمان محبت ف۳۔ پس سوائے اسکے نہیں

ع ٥ / ٨

وقف لازم — وقف لازم — منزل

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس کو اللہ نے وعدہ دیا وہی سفارش کریگا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بھاری گناہ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ان سے محبت کرے گا یا ان کے دل میں اپنی محبت پیدا کریگا یا خلق کے دل میں انکی محبت۔ ۱۲ منہ رح

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ
کہ آسان کیا ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان تیری کہ تاکہ بشارت دے تو ساتھ اسکے پرہیزگاروں کو اور ڈرا دے

بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
ساتھ اسکے قوم جھگڑنیوالوں کو۔ اور بہت ہلاک کئے ہم نے پہلے اس سے قرن۔

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝
کیا دیکھتا ہے تو ان میں سے کسی کو یا سنتا ہے واسطے ان کے کھٹکا۔

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَمَانُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایکسو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا
نہیں اتارا ہم نے اوپر تیرے قرآن تاکہ رنج کھینچے۔ مگر

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ
نصیحت واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے۔ اتارے گئے اسکی طرف سے کہ جس نے پیدا کیا

الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
زمین کو اور آسمانوں بلند کو۔ وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے

اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
قرار پکڑا اس نے واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ
اور جو کچھ نیچے گیلی مٹی کے ہے۔ اور اگر پکار کر کہے تو بات پس تحقیق وہ جانتا ہے

السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ
چھپے بھید کو اور بہت چھپے کو ف ۱۔ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ واسطے اسی کے ہیں نام

الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ
اچھے ف ۲۔ اور کیا آئی ہے تیرے پاس بات موسےٰ کی۔ جس وقت

رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ
دیکھی اس نے آگ پس کہا واسطے اہل اپنے کے رہ جاؤ تحقیق میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ

(حاشیہ) نصف القرآن ۶ / ۴۶ ع — ربع ۶ — وقف لازم

موضح القرآن
ف ۱ چھپا جو آہستہ بولے اور اس سے چھپا جو دل میں ہو۔ ۱۲ منہ
ف ۲ کا ترجمہ رحمٰن سنتے تو کہتے تم ایک کو ٹھیراؤ کبھی کسی کو پکارتے ہو کبھی کسی کو۔ ۱۲ منہ

اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾

لے آؤں میں تمہارے پاس اس میں سے انگارا یا پاؤں اوپر آگ کے راہ بتانے والا ف۱

فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰى ﴿۱۱﴾ اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ

پس جب آیا اس کے پاس پکارا گیا اے موسیٰ۔ تحقیق میں ہوں پروردگار تیرا پس اتار ڈال

نَعۡلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ وَاَنَا

دونوں جوتیاں اپنی۔ تحقیق تو بیچ میدان پاک کے ہے کہ نام اسکا طویٰ ہے ف۲۔ اور میں نے

اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

پسند کیا تجھ کو پس سن جو کچھ کہ وحی کی جاتی ہے۔ تحقیق میں ہی ہوں اللہ نہیں کوئی معبود

اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ﴿۱۴﴾ اِنَّ

مگر میں پس عبادت کر میری اور قائم رکھ نماز کو واسطے یاد میری کے۔ تحقیق

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍ

قیامت آنے والی ہے نزدیک ہے کہ چھپا ڈالوں میں اس کو تا کہ بدلا دیا جاوے ہر جی

بِمَا تَسۡعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ

ساتھ اس چیز کے کہ کرتا ہے ف۳۔ پس نہ بند کرے تجھ کو فکر اسکے سے وہ شخص کہ نہیں ایمان لاتا

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ

ساتھ اسکے اور پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی پس ہلاک ہو جاوے ف۴۔ اور کیا ہے بیچ داہنے ہاتھ تیرے کے

يٰمُوۡسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِىَ عَصَاىَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَ

اے موسیٰ۔ کہا کہ یہ ہے عصا میرا۔ تکیہ کرتا ہوں میں اوپر اسکے اور

اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿۱۸﴾

پتے جھاڑتا ہوں میں ساتھ اسکے اوپر بکریوں اپنی کے اور میرے تئیں بیچ اس کے فائدے ہیں اور

قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ

کہا ڈال دے اس کو اے موسیٰ۔ پس ڈال دیا اس کو پس ناگہاں وہ سانپ تھا

تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ سَنُعِيۡدُهَا

دوڑتا۔ کہا پکڑ لے اس کو اور مت ڈر۔ ابھی پھیر دیں گے ہم اس کو

سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ

طرح پہلی میں ف۵۔ اور ملالے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے

منزل ۴

موضح القرآن

ف۱ یہ قصہ سورۂ قصص اور طٰہٰ اور اعراف میں سے پورا معلوم ہوگا۔ جب حضرت موسیٰ مدین سے مصر کو آنے لگے عورت اور بکریاں ساتھ لیکر جنگل میں رات کی سردی میں راہ بھولے اور عورت کو جننے کا درد ہوا۔ دور سے آگ نظر آئی وہ آگ نہ تھی اللہ کا نور تھا ان سے کلام کیا اور نبی کر کر فرعون کی طرف بھیجا۔ پیچھے عورت اپنے باپ کے گھر پہنچ رہی ۱۲ منہ رح

ف۲ وہ میدان آگے سے شاید بزرگ تھا یا اب ہوگیا ان کی پاپوشیں ناپاک تھیں یہود یہ نہیں سمجھے پاک موزہ پاپوش بھی نماز میں اتارتے ہیں۔ ہمارے پیغمبر نے فرمایا تم نماز پڑھو موزے سے پاپوش سے اگر پاک ہوں کسی کو نہیں بتاتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ موسیٰ کو بھی پہلے اسی میں نماز کا حکم ہوا اور ہمارے پیغمبر کو بھی رتبہ تکبیر اور

(باقی صفحہ ۴۲۳ پر)

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝٢٢ لِنُرِيَكَ
نکل آویگا سفید بغیر برائی کے نشانی اور تاکہ دکھلاویں ہم تجھ کو

مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝٢٣ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
نشانیوں اپنی بڑی سے۔ جا طرف فرعون کی تحقیق اُس نے

طَغٰى ۝٢٤ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝٢٥ وَيَسِّرْ لِيْٓ
سرکشی کی ہے۔ کہا اے رب میرے کھول دے واسطے میرے سینہ میرا۔ اور آسان کر واسطے میرے

اَمْرِيْ ۝٢٦ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝٢٧ يَفْقَهُوْا
کام میرا۔ اور کھول دے گرہ زبان میری سے۔ تاکہ سمجھیں

قَوْلِيْ ۝٢٨ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝٢٩ هٰرُوْنَ
بات میری ف۔ اور کر واسطے میرے وزیر اہل میرے سے۔ ہارون

اَخِي ۝٣٠ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝٣١ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝٣٢
بھائی میرا۔ مضبوط کر ساتھ اسکے قوت میری۔ اور شریک کر اسکو بیچ کام میرے کے ف

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝٣٣ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝٣٤ اِنَّكَ كُنْتَ
تاکہ پاکی بیان کریں ہم تیری بہت۔ اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت۔ تحقیق تو ہے

بِنَا بَصِيْرًا ۝٣٥ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝٣٦
ہم کو دیکھنے والا۔ کہا تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا اے موسیٰ۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۝٣٧ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى
اور البتہ تحقیق احسان کیا تھا ہمنے اوپر تیرے ایک بار اور۔ جس وقت کہ ڈالی ہمنے طرف

اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۝٣٨ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ
ماں تیری کو وہ چیز کہ وحی کیجاتی ہے اب ف۔ یہ کہ ڈال دے اسکو بیچ صندوق کے پس ڈال دے اسکو

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ
بیچ دریا کے پس چاہیے کہ ڈال دے اس کو دریا کنارے پر لے لیوے اسکو دشمن

لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَ
میرا اور دشمن اس کا۔ اور ڈال دی میں نے اوپر تیرے محبت اپنی طرف سے۔ اور

لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۝٣٩ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ
تاکہ پرورش کیا جائے تو اوپر آنکھوں میری کے ف۔ جس وقت کہ چلتی تھی بہن تیری پس کہتی تھی

(بقیہ صفحہ ۴۲۲)
قیامت کو چھپاتا ہوں یعنی وقت کسی کو نہیں بتاتا۔ ۱۲ منہ رح

ف : روک دے اس سے یعنی قیامت کے یقین لانے سے یا نماز سے جب اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو بُرے کی صحبت سے منع کیا تو اور کوئی کیا ہے ۱۲ منہ رح

ف یعنی پھر لاٹھی ہو جائے گی۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱۴ ۱۰

موضح القرآن

ف بُری طرح یعنی آزار سے سفید نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف سینہ کشادہ کر یعنی جلد خفا نہ ہوں اور زبان رکا پن میں جل گئی تھی صاف نہ بول سکتے تھے ۱۲ منہ رح۔

ف ایسے بڑے پیغمبروں کو خلق کی طرف بہت خیال نہیں ہوتا۔ ایک پیش کار چاہیے کہ خلق کو سمجھ میں سمجھاوے ہمارے پیغمبر کے آگے ابو بکر تھے اول پیغمبری سے

(باقی صفحہ ۴۲۴ پر)

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ
کیا دلالت کروں میں تم کو اوپر اس شخص کے کہ پالے اس کو پس پھیر لائے ہم تجھ کو طرف ماں تیری کے

كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ
تاکہ ٹھنڈی ہوں آنکھیں اس کی اور نہ غم کھاوے اور مارا تھا تو نے ایک جان کو پس نجات دی ہم نے

مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫۬ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ
تجھ کو غم سے اور آزمایا ہم نے تجھ کو آزمانا ۔ پس رہا تو کئی برس بیچ

اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ یّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾
لوگوں مدین کے ۔ پھر آیا تو اوپر اندازے کے اے موسےٰ ۔

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿ۚ۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ
اور پسند کر لیا میں نے تجھ کو واسطے ذات اپنی کے ۔ جا تو اور بھائی تیرا

بِاٰیٰتِیْ وَ لَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿ۚ۴۲﴾ اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ
ساتھ نشانیوں میری کے اور مت سستی کرو بیچ یاد میری کے ۔ جاؤ تم دونو طرف فرعون کے

اِنَّهٗ طَغٰى ﴿ۚۖ۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ
تحقیق اُس نے سرکشی کی ۔ پس کہو اس کو بات نرم شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا

یَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَاۤ
ڈرے ۔ کہا دونو نے اے رب ہمارے تحقیق ہم ڈرتے ہیں یہ کہ جلدی کرے اوپر ہمارے

اَوْ اَنْ یَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ
یا یہ کہ سرکشی کرے ۔ کہا مت ڈرو تحقیق میں ہوں ساتھ تمہارے سنتا ہوں

وَ اَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا
اور دیکھتا ہوں ۔ پس جاؤ اسکے پاس پس کہو تحقیق ہم دونو بھیجے ہوئے ہیں رب تیرے کے پس بھیج ساتھ ہمارے

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ
بنی اسرائیل کو ۔ اور مت عذاب کر انکو ۔ تحقیق ہم لائے ہیں تیرے پاس نشانی

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾
رب تیرے سے ۔ اور سلامتی اوپر اس شخص کے ہے کہ پیروی کرے ہدایت کی ۔

اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ
تحقیق وحی کی گئی طرف ہمارے یہ کہ عذاب اوپر اس شخص کے ہے کہ جھٹلاوے

(بقیہ صفحہ ۴۲۳)
وقت بہت لوگ ان کے سمجھانے سے ایمان میں آئے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۴ ان کی ماں کو یہ بات خواب میں کہی اس سے پیغمبرنہ ہوگئیں ۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ فرعون اس برس بنی اسرائیل کے بیٹے مارتا تھا جب موسیٰ پیدا ہوئے ماں ڈری کہ فرعون کے پیادے خبر پاویں تو مار ہی ڈالیں اور ماں باپ ستاویں کہ ظاہر کیوں کیا ۔ تب خواب میں یہ دیکھا کہ صندوق نہر میں ڈال دیا وہ فرعون کے باغ میں پہنچا اس کی بی بی نے اٹھایا اُن کا نام آسیہ وہ تھیں بنی اسرائیل میں کی پھر فرعون کو بھی دیکھ کر محبت آئی اپنا بیٹا کر کر پالا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

منزل ۴

موضح القرآن

ف۱ یہ سارا قصہ سورۂ قصص میں ہے ۱۲ منہ رح

وَتَوَلّٰی ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰی ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا
اور منھ پھیرے - کہا فرعون نے پس کون ہے پروردگار تمہارا اے موسیٰ - کہا موسیٰ نے رب ہمارا
الَّذِيْۤ اَعْطٰی كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿٥٠﴾ قَالَ
وہ شخص ہے جس نے دی ہر چیز کو پیدائش اس کی پھر راہ دکھائی ف١ - کہا
فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ
فرعون نے پس کیا ہے حال قرنوں پہلے کا - کہا کہ علم ان کا نزدیک پروردگار میرے کے ہے
فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَی ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ
بیچ کتاب کے - نہیں بھٹک جاتا ہے رب میرا اور نہ بھول جاتا ہے ف٢ - جس نے
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور بنائیں واسطے تمہارے بیچ اس کے راہیں
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ
اور اتارا آسمان سے پانی - پس نکالے ہم نے ساتھ اس کے اقسام
نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۚ اِنَّ فِيْ
روئیدگی کے مختلف - کھاؤ اور چگاؤ جانوروں اپنے کو - تحقیق بیچ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰی ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا
اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے ف٣ - اس سے پیدا کیا ہمنے تمکو اور بیچ اسکے
نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ
دوبارہ لیجاویں گے ہم تمکو اور اس میں نکالیں گے ہم تمکو ایک بار اور - اور البتہ تحقیق
اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰی ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا
دکھائیں ہمنے اسکو نشانیاں اپنی سب پس جھٹلایا اور نہ مانا - کہا کیا آیا ہے تو ہمارے پاس
لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰی ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ
تاکہ نکالدیوے ہمکو زمین ہماری سے ساتھ جادو اپنے کے اے موسیٰ - پس البتہ لاوینگے ہم تیرے
بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا
پاس جادو مانند اسکے پس مقرر کر درمیان ہمارے اور درمیان اپنے ایک وعدہ گاہ نہ
نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًی ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ
خلاف کریں اس کا ہم اور نہ تو مکان ہموار - کہا وعدہ گاہ تمہارا

موضح القرآن

ف١ یعنی کھانے پینے کا ہوش دیا بچے کو دودھ پینا وہ نہ سکھاوے تو کوئی نہ سکھا سکے ١٢ منہ

ف٢ فرعون شاید دہری مزاج تھا آدمیوں کی پیدائش سمجھتا تھا جیسے برسات کا سبزہ نہ اول کسی نے پیدا کیا آپ پیدا ہو گیا نہ آخر باقی رہا گل کر مٹی ہو گیا جب سنا کہ سب کے سر پر ایک رب ہے تب پوچھا کہ اگلی خلق کہاں گئی بتایا کہ انکا حساب لکھا ہوا موجود ہے ایک آدمی پھر حاضر ہوگا ١٢ منہ

ف٣ یہ اللہ کلام فرماتا ہے دہریوں کی آنکھ کھولنے کو اسکی تدبیریں اور قدرتیں دیکھو اگر عقل ہے سمجھ لوگے ١٢ منہ ح

ربع ٣٠

يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلَّىٰ

دن زینت کا ہے اور یہ کہ اکٹھے کئے جاویں گے لوگ دن چڑھے ف۱ پس پھر گیا

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ

فرعون پس جمع کیا مکر اپنا پھر آیا۔ کہا واسطے ان کے موسیٰ نے

وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ

اے وائے تمکو مت باندھو اوپر خدا کے جھوٹ پس فنا کردے گا تمکو ساتھ عذاب کے

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

اور تحقیق نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پس جھگڑنے لگے کام اپنے میں درمیان اپنے

وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ﴿۶۲﴾ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ

اور چھپایا مصلحت کو۔ کہا انھوں نے تحقیق یہ جادوگر ہیں

يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو زمین تمہاری سے ساتھ جادو اپنے کے اور لے جاویں

بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ﴿۶۳﴾ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا

راہ تمہاری بہتر کو۔ پس جمع کرو مکر اپنا یعنی تدبیر پھر آؤ

صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ﴿۶۴﴾ قَالُوا

صف باندھ کر۔ اور تحقیق فلاح پائی آج کے دن اس شخص نے کہ غالب آیا۔ کہا انھوں نے

يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

اے موسیٰ یا یہ کہ تو ڈال دے اور یا ہوں ہم پہلے

أَلْقَىٰ ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ

ڈالنے والے۔ کہا بلکہ ڈالو تم پس ناگہاں رسیاں ان کی اور لاٹھیاں انکی

يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿۶۶﴾ فَأَوْجَسَ

خیال بندھا تھا طرف اسکی جادو ان کے سے یہ کہ وہ دوڑتے ہیں۔ پس چھپایا

فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ

بیچ جی اپنے کے ڈر موسیٰ نے۔ کہا ہمنے مت ڈر تحقیق

أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿۶۸﴾ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا

تو ہے غالب۔ اور ڈال جو بیچ داہنے ہاتھ تیرے کے ہڑنگل جاویگا اس چیز کو جو

منزل ۴

موضح القرآن

ف۱ دنگل میں مقابلہ کرنے سے دونوں کو غرض یہی تھی وہ چاہے کہ انکو ہرادے سب کے روبرو۔ یہ چاہیں کہ وہ ہارے جشن کا دن سالانہ مصر کے شہر میں مقرر تھا فرعون نے ساحر جمع کئے اور سب امیروں کو یہی بات پڑھایا تب حضرت موسیٰ نے ہر شخص کو نصیحت کر دی جدا جدا۔ ۱۲ منہ رح۔

صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ

بنایا ہوا انھوں نے۔ تحقیق جو کچھ بنایا ہوا انھوں نے مکر جادوگر کا ہو۔ اور نہیں فلاح پاتا جادوگر

حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

جہاں آتا ہے۔ پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کہنے لگے ایمان لائے ہم

بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

ساتھ رب ہارون اور موسیٰ کے۔ کہا ایمان لائے تم واسطے اسکے پہلے اس سے کہ حکم کروں

لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

میں تمکو۔ تحقیق وہ البتہ بڑا تمھارا ہے جس نے سکھایا ہے تمکو جادو۔ پس البتہ کاٹوں گا میں

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ

ہاتھوں تمھارے کو اور پاؤں تمھارے کو خلاف سے اور البتہ سُولی دُونگا میں تمکو

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا

بیچ شاخوں کھجور کے اور البتہ جانوگے تم کونسا ہم میں اشد ہو عذاب میں

وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا جَاۗءَنَا مِنَ

اور بہت باقی رہنے والا ہو ف۱۔ کہا انھوں نے ہرگز نہ اختیار کرینگے ہم تجھ کو اُوپر اس چیز کے کہ آئی ہو ہمارے

الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ

پاس دلیلوں سے اور اس شخص کے کہ پیدا کیا اُس نے ہمکو پس حکم کر جو کچھ تو حکم کرنے والا ہو۔

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا

سوائے اسکے نہیں کہ حکم کریگا تو بیچ اس زندگانی دنیا کے۔ تحقیق ہم ایمان لائے ساتھ پروردگار اپنے

لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ

کے تاکہ بخشے واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور وہ چیز کہ زبردستی کی ہو تو نے ہمکو اُوپر اسکے جادو سے۔

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا

اور اللہ بہت بہتر ہو اور باقی رہنے والا ہو ف۲۔ تحقیق بات یہ ہو کہ جو کوئی آوے رب اپنے کے پاس گنہگار ہو کر

فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَ

پس تحقیق واسطے اسکے دوزخ ہو۔ نہ مرے گا بیچ اس کے اور نہ جیے گا۔ اور

مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ

جو کوئی آوے اُس کے پاس ایمان والا ہو کر تحقیق عمل کیے ہوں اچھے پس یہ لوگ

مُوضح القرآن

ف۱ تمھارا بڑا جس نے جادو سکھایا یہ شاید کچھ کہنے لگا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ زورآوری کروایا کہتے ہیں جادوگر حضرت موسیٰ کے نشان دیکھ کر سمجھ گئے تھے کہ یہ جادو نہیں مقابلہ نہ کریئے۔ پھر فرعون کی خاطر سے کیا شاید فرعون جو ڈراتا تھا سوان پر کر نہ سکا۔ دل میں ڈر گیا موسیٰ کی نشانی سے۔ ۱۲ منہ رح

نصف

انفاع

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

واسطے اُن کے درجے ہیں بلند۔ بہشتیں ہمیشہ رہنے کی چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا

نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے۔ اور یہی ہے بدلا اُس شخص کا

مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ

جو پاک ہوا۔ اور البتہ تحقیق وحی کی ہمنے طرف موسیٰ کی یہ کہ راتوں رات لے چل

ع ٣ / ٣٤ / ١٤

بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا

بندوں میرے کو پس مار واسطے اُن کے راہ بیچ دریا کے خشک نہ

تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

ڈرے گا تو پالینے سے اور نہ خطرہ کرے گا۔ پس پیچھے لگا اُن کے فرعون

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَ

ساتھ لشکروں اپنے کے پس ڈھانک لیا انکو دریا میں سے جس چیز نے کہ ڈھانک لیا انکو۔ اور

اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

گمراہ کیا فرعون نے قوم اپنی کو اور نہ راہ دکھائی۔ اے بنی اسرائیل

قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ

تحقیق نجات دی ہمنے تمکو دشمن تمہارے سے اور وعدہ کیا ہمنے تمکو کنارے طور

الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا

برکت والے کے اور اتارا ہمنے اُوپر تمہارے من اور سلویٰ۔ کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

پاکیزہ اس چیز سے کہ دی ہے ہمنے تمکو اور مت سرکشی کرو بیچ اسکے پس اُتریگا

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ

اُوپر تمہارے غصہ میرا۔ اور جو کوئی اُترے اُوپر اس کے غصہ میرا پس تحقیق

هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

گرا وہ ف۔ اور تحقیق میں بخشنے والا ہوں واسطے اس شخص کے کہ پھر آیا اور ایمان لایا اور کام کئے

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾

اچھے پھر راہ پائی۔ اور کیا چیز جلد لے آئی تجھ کو قوم تیری سے اے موسیٰ

موضح القرآن

ف زیادتی کرو یعنی رکھ نہ چھوڑو۔ ١٢ منہ رح۔

قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ
کہا کہ وہ یہ ہیں اوپر نقشِ قدم میرے کے اور جلد آیا میں طرف تیری اے

رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ
رب میرے تاکہ راضی ہو تو۔ کہا پس تحقیق ہمنے آزمایش کی ہے قوم تیری کو

بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ
پیچھے تیرے اور گمراہ کیا ان کو سامری نے۔ پس پھر آیا موسیٰ طرف قوم اپنی کے

غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا
غصے میں غمگین۔ کہا اے قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تمکو پروردگار تمھارے نے وعدہ

حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ
اچھا ف۔ کیا پس لمبا ہوا اوپر تمھارے وقت یا ارادہ کیا تم نے یہ کہ

يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ﴿٨٦﴾
اترآوے اوپر تمھارے غصہ پروردگار تمھارے کا پس خلاف کیا تمنے وعدے میرے کو۔

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا
کہا انھوں نے نہیں خلاف کیا ہمنے وعدے تیرے کو ساتھ اختیار اپنے کے ولیکن اٹھوائے گئے تھے ہم

أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى
بوجھ گہنوں قوم فرعون کے سے پس پھینک دیا ہمنے اس کو پس اسی طرح ڈالا

السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ
سامری نے ف۲۔ پس نکالا واسطے انکے بچہ گائے کا ایک بدن ہر واسطے اسکے آواز ہو گائے کی

فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا
پس کہا انھوں نے یہ ہے معبود تمھارا اور معبود موسیٰ کا پس بھول گیا ہے موسیٰ ف۳۔ کیا پس نہیں

يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ
دیکھا انھوں نے یہ کہ نہیں پھیرتا طرف اُن کی جواب اور نہیں اختیار میں رکھتا واسطے اُنکے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ
ضرر اور نہ فائدہ۔ اور البتہ تحقیق کہا تھا واسطے اُن کے ہارون نے

قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ
پہلے اس سے اے قوم میری سوائے اسکے نہیں کہ آزمائے گئے ہو تم ساتھ اسکے اور تحقیق پروردگار تمھارا رحمٰن ہے

موضح القرآن

ف۱ وعدہ توریت دینے کا حضرت موسیٰ تو تیس دن کا وعدہ کر گئے تھے پہاڑ پر۔ وہاں چالیس دن لگے پیچھے بچھڑا بنا کر پوجنے لگے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ فرعون والے عاریت مانگ کر لیا تھا گہنا کہ دیکھیں جائیں کہ ان کو شادی منظور ہے جس واسطے نکلتے ہیں شہر سے اس کے بغیر فرعون نکلنے نہ دیتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی موسیٰ بھول گیا کہ اور جگہ گیا۔ ۱۲ منہ رح

نصف

ع ۱۳
۴

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ

پس پیروی کرو میری اور مانو حکم میرا۔ کہا انھوں نے ہمیشہ رہیں گے ہم اوپر اسکے

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

معتکف یہاں تک کہ پھر آوے طرف ہماری موسیٰ۔ کہا اے ہارون

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ

کس چیز نے منع کیا تجھ کو جس وقت کہ دیکھا تو نے انکو گمراہ ہوئے۔ اس سے کہ نہ پیروی کرے میری

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

کیا پس نافرمانی کی حکم میرے کی۔ کہا اے بیٹے ماں میری کے مت پکڑ داڑھی میری

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ

اور نہ سر میرا۔ تحقیق میں ڈرا یہ کہ کہے تو جدائی ڈال دی درمیان

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

بنی اسرائیل کے اور نہ انتظار کیا بات میری کا ف۱۔ کہا پس کیا ہے حال تیرا

يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ

اے سامری۔ کہا کہ دیکھا میں نے اس چیز کو کہ نہ دیکھا تھا لوگوں نے اس کو

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ

پس بھر لی میں نے ایک مٹھی خاک قدم بھیجے ہوئے کے سے پس ڈال دیا میں نے اسکو یعنی گائے کے

كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ

بچے کے پیٹ میں اور اسی طرح اچھا دکھایا مجھ کو جی میرے نے ف۲۔ کہا پس جا پس تحقیق

لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ

واسطے تیرے ہے بیچ زندگانی کے یہ کہ کہا کرے تو نہیں ہاتھ لگانا اور تحقیق واسطے تیرے

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ

ایک جگہ وعدے کی ہرگز نہ پیچھے چھوڑا جاوے گا اس سے۔ اور دیکھ طرف معبود اپنے کے وہ جو

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي

ہو گیا تھا تو اوپر اس کے معتکف۔ ابھی جلا دیں گے ہم اسکو پھر اڑا دیں گے ہم اس کو بیچ

الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

دریا کے اڑا دینا کر ف۳۔ سوائے اسکے نہیں کہ معبود تمہارا اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ۔

موضح القرآن

ف۱ چلتے وقت موسیٰ ہارون کو نصیحت کر گئے تھے کہ سب کو متفق رکھیو سو اسواسطے انھوں نے بچھڑا پوجنے والوں کا مقابلہ نہ کیا زبان سے سمجھایا وہ نہ سمجھے ۱۲ منہ رح

ف۲ جس وقت بنی اسرائیل پھٹے دریا میں پیچھے پیچھے فرعون ساتھ فوج کے پیٹھا جبرئیل بیچ میں ہو گئے کہ انکو ان تک ملنے دیں سامری نے پہچانا کہ یہ جبرئیل ہیں انکے پاؤں کے نیچے سے مٹھی بھر مٹی اٹھالی وہی اب سونے کے بچھڑے میں ڈال دی۔ سونا تھا کافروں کا مال لیا ہوا فریب سے اسمیں مٹی پڑی برکت کی حق اور باطل ملکر ایک کرشمہ پیدا ہوا کہ رونق جاندار کی اور آواز اس میں ہو گئی ایسی چیزوں سے بہت بچنا چاہئے اسی سے بت پرستی بڑھتی ہے۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۴

ف۳ دنیا میں اسکو یہی سزا ہی کہ وہ لشکر بنی اسرائیل سے

(باقی صفحہ ۴۳۱ پر)

وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
سمالیا ہے ہر چیز کو علم میں۔ اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے
اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾
خبروں اُس چیز کی سے کہ تحقیق پہلے گذری۔ اور تحقیق دیا ہمنے تجھ کو اپنے پاس سے ذکر۔
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جو کوئی منہ پھیرے اُس سے پس تحقیق وہ اُٹھاوے گا دن قیامت کے
وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
بوجھ۔ ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے۔ اور بُرا ہے واسطے اُن کے دن قیامت کے
حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ
بوجھ۔ اس دن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے اور اکٹھا کریںگے ہم گنہگاروں کو
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
اُسدن کیری آنکھوں سے ف۱۔ آہستہ کہتے ہوں گے درمیان اپنے نہیں رہے تھے تم مگر
عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ
دس دن ف۲۔ ہم خوب جانتے ہیں اس چیز کو کہ کہتے ہیں جسوقت کہے گا بہتر اُن کا
طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ
راہ میں نہ رہے تھے مگر ایک روز ف۳۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو
الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
پہاڑوں سے پس کہہ اُڑا دیگا انکو رب میرا اُڑا دینا کر۔ پس چھوڑ دیگا اُس زمین کو
صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ
میدان صاف۔ نہیں دیکھیگا تو بیچ اس کے کجی اور نہ اونچان یعنی ٹیلہ۔ اُس دن
يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
پیچھے چلیں گے پکارنے والے کے نہیں کجی واسطے اسکے۔ اور نیچی ہو جاویں گی آوازیں
لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ
واسطے رحمان کے پس نہ سُنے گا مگر آواز آہستہ۔ اُس دن نہ فائدہ دے گی
الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ
شفاعت مگر اُسکو کہ اذن دیا ہے واسطے اُس کے رحمان نے اور پسند کیا ہے واسطے اُسکے

(بقیہ صفحہ ۴۳۰)
باہر الگ رہتا اگر وہ کسی سے ملتا یا کوئی اس سے دونوں کو تپ چڑھتی اس مارے لوگوں کو دُور دُور کرتا ایک وعدہ ہو کر خلاف نہ ہوگا۔ شاید عذاب آخرت ہے اور شاید دجّال کا نکلنا وہ بھی یہود میں سی کا فساد پُورا کرے گا جیسے ہمارے پیغمبر مال بانٹتے تھے ایک شخص نے کہا انصاف سے بانٹو۔ فرمایا اس کی جنس کے لوگ نکلیں گے وہ خارجی نکلے کر اپنے پیشواؤں پر طعن کرے ایسا ہی ہوا۔ ۱۲ منہ رحمہ

ربع

ع ۵
۱۴

مُوضح القرآن

ف۱ یعنی اندھے اور شاید یونہی ہوں نشانی کے واسطے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یعنی دُنیا میں رہنا اتنا نظر آوے گا یا قبر میں رہنا۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۳ ہمکو خوب معلوم ہے یعنی چُپکے سے کہنا ہم سے نہیں چھپتا۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

کہنا ف۱ ۔ جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے اور نہیں

يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ

گھیرتے اس کو علم کر ۔ اور ذلیل ہو گئے منہ واسطے زندہ قائم رہنے والے کے ۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

اور تحقیق نامراد ہوا جس نے اُٹھایا ظلم ۔ اور جو کوئی عمل کرے

الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا

نیکیوں میں سے اور وہ مومن ہو پس نہیں ڈرے گا ظلم سے اور نہ

هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا

توڑنے سے ف۲ ۔ اور اسی طرح اُتارا ہم نے اسکو قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کیا ہم نے

فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ

بیچ اس کے ڈرانے سے تاکہ وہ ڈریں یا پیدا کرے واسطے اُنکے

ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

یاد ۔ پس بہت مرتبہ ہے اللہ بادشاہ برحق ۔ اور مت جلدی کر ساتھ قرآن کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ

پہلے اس سے کہ سرانجام کی جاوے طرف تیری وحی اسکی اور کہہ اے رب میرے

زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ

زیادہ دے مجھ کو علم ف۳ ۔ اور البتہ تحقیق عہد کیا تھا ہم نے طرف آدم کی پہلے اس سے

فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

پس بھول گیا اور نہ پایا ہم نے واسطے اسکے قصد خلاف کا ف۴ ۔ اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا

سجدہ کرو واسطے آدم کے پس سجدہ کیا انھوں نے مگر ابلیس نے ۔ نہ مانا ۔ پس کہا ہم نے

يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا

اے آدم تحقیق یہ دشمن ہے واسطے تیرے اور واسطے جورو تیری کے پس نہ نکالدیوے تم دونوں کو

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ

بہشت سے پس محنت میں جا پڑے تو ۔ تحقیق واسطے تیرے ہے یہ کہ نہ بھوکا رہے تو بیچ اسکے اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی اسکی سفارش چلے گی ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ یعنی اس پر زور نہ ہوگا ۔ اللہ کے ہاں انصاف ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ جبرئیل جب قرآن لاتے حضرت اُن کے پڑھنے کے ساتھ آپ بھی پڑھنے لگتے کہ بھول نہ جاویں اس کو پہلے منع فرمایا تھا ۔ سورۂ قیامت میں اور تسلی کر دی تھی کہ اس کا یاد رکھوا) اور لوگوں تک پہنچوانا ذمہ ہمارا ہے لیکن بندہ بشر ہے شاید بھول گئے ہوں پھر تقید کیا اور بھولے پر شکل فرمائی آدم کی ۔ ۱۲ منہ

ف۴ وہی جو دانہ کھایا بھول گئے یعنی قائم نہ رہے ۱۲ منہ رح

منزل ۴

ع ۱۱ ۱۵

لَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

ننگا رہے تو۔ اور یہ کہ نہ پیاسا رہے تو بیچ اس کے اور نہ دھوپ کھاوے۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

پس وسوسہ کیا طرف اس کی شیطان نے کہا اے آدم کیا دلالت کروں میں تجھ کو

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا

اوپر درخت ہمیشہ رہنے کے اور اس بادشاہی کی کہ نہ پرانی ہو۔ پس کھایا دونوں نے اس میں سے

فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

پس ظاہر ہو گئی ان کو شرمگاہ ان دونوں کی اور شروع کیا دونوں نے گانٹھتے تھے اوپر اپنے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ

پتوں بہشت کے سے اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہو گیا۔ پھر

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا

برگزیدہ کیا اسکو رب اسکے نے پس پھر آیا اوپر اسکے اور راہ دکھائی۔ کہا اترو تم

مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

اس سے اکٹھے بعضے تمہارے بعض کے دشمن ہیں۔ پس اگر آوے تمہارے پاس

مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا

میری طرف سے ہدایت پس جس نے پیروی کی ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ

يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

ایذا کھینچیگا ف۱ ۔ اور جس نے منہ پھیرا یاد میری سے پس تحقیق واسطے اس کے

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

معیشت ہے تنگ اور اٹھاویں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

کہے گا اے رب میرے کیوں اٹھایا مجھ کو اندھا اور تحقیق تھا میں دیکھنے والا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

کہیگا اسی طرح آئی تھیں تیرے پاس نشانیاں ہماری پس بھول گیا تو انکو اور اسی طرح آج

تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ

بھلا دیا جاویگا تو ف۲ ۔ اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اس شخص کو کہ حد سے نکل گیا اور نہ ایمان لایا

موضح القرآن

ف۱ ایکدوسرے کے دشمن رہے انکی اولاد جیسا آپس میں رفاقت کرکے گناہ کیا اس رفاقت کا بدلہ یہ ملا کہ اولاد آپسمیں دشمن ہوئی۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ آیتوں کو بھلایا یعنی عمل کیا اور یقین نہ لایا اور پیغمبر نے فرمایا میری امت کے سامنے گناہ مجھکو دکھائے انمیں بڑا گناہ یہ دیکھا کہ قرآن کی کوئی آیت کسی شخص کو یاد ہوئی پھر اسنے بھلا دی ۱۲ منہ

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ

ساتھ نشانیوں رب اپنے کے ۔ اور البتہ عذاب آخرت کا بہت سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے ف۱ ۔ کیا پس

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

نہیں راہ دکھاتا ان کو یہ کہ کتنے ہلاک کئے ہیں ہم نے پہلے ان سے قرنوں سے کہ چلتے ہیں

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

بیچ گھروں انکے کے ۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے ۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ

اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہو چکی پروردگار تیرے کی طرف سے البتہ ہوتا عذاب چمٹنے والا اور

اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر ف۲ ۔ پس صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور تسبیح کر

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے پہلے نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے اس کے سے ۔

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور گھڑیوں رات کی سے پس تسبیح کر اور کناروں دن کے سے شاید کہ تو

تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ

راضی ہو ف۳ ۔ اور ہرگز مت لمبی کر دونوں آنکھیں اپنی کو طرف اس چیز کی کہ فائدہ دیا ہم نے ساتھ اسکے

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ

لوگوں کو ان میں سے آرائش زندگانی دنیا کی تاکہ آزماویں ہم ان کو بیچ اس کے ۔

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ

اور رزق پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ۔ اور حکم کر لوگوں اپنے کو ساتھ نماز کے

وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

اور صبر کر اوپر اس کے ۔ نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے رزق ۔ ہمیں رزق دیتے ہیں تجھ کو

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ

اور عاقبت واسطے پرہیزگاروں کے ہے ف۴ ۔ اور کہا انھوں نے کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ

رب اپنے سے ۔ کیا نہیں آئی ان کے پاس دلیل اس چیز کی کہ بیچ کتابوں

ع ۱۳ / ۱۶

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ عذاب اندھا ہونیکا حشر میں ہے اور دوزخ میں اور زیادہ ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ آخر وعدہ پر بہشت ہوئی مسلمانوں میں اور کافروں میں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ دن کی حدوں پر یعنی پہر پہر وقت ہیں نمازوں کے سوائے پہلے پہر کے اور تو راضی ہوگا یعنی امت کو مذہوگی دنیا میں اور بخشش گناہوں کی آخرت میں تیری سفارش سے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ اور خاوند غلام روزی کماتے ہیں خاوند بندگی چاہتا ہے روزی آپ دیتا ہے ۔ ۱۲ منہ

الْأُولَىٰ ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن

پہلی کی ہے ف۱ ۔ اور اگر ہم ہلاک کرتے اُن کو ساتھ عذاب کے پہلے

قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

اس سے البتہ کہتے اے پروردگار ہمارے کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہماری پیغمبر

فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿۱۳۴﴾

پس پیروی کرتے ہم نشانیوں تیری کی پہلے اس سے کہ ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے ۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

کہہ کہ ہر ایک انتظار کرنے والا ہے پس انتظار کرو تم ۔ پس البتہ جانو گے تم

مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿۱۳۵﴾

کون ہیں راہ سیدھی کے اور کس نے راہ پائی ۔

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ

سورۃ الانبیاء مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي

نزدیک آیا ہے واسطے لوگوں کے حساب اُن کا اور وہ بیچ

غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿۱﴾ مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم

غفلت کے منہ پھیر رہے ہیں ۔ نہیں آتا اُن کے پاس کچھ ذکر پروردگار اُن کے سے

مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً

نیا مگر سنتے ہیں اسکو اور وہ کھیلتے ہیں ۔ غفلت میں ہیں

قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا

دل اُن کے ۔ اور چھپا کر کے مصلحت کی اُن لوگوں نے کہ ظلم کیا تھا نہیں یہ

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿۳﴾

مگر آدمی مانند تمہارے ۔ کیا پس آتے ہو سحر کے پاس اور تم دیکھتے ہو ۔

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ

کہا پیغمبر نے پروردگار میرا جانتا ہے بات بیچ آسمان کے اور زمین کے اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگلی کتابوں میں خبر رسول آخر الزماں کی پایہ معنی کہ پہلے پیغمبروں کی نشانی کفایت کرے پیغمبر بھی انھیں باتوں کا تصدیق کرتا ہے کوئی بات نئی نہیں بتایا یہ نشانی کہ اگلی بڑی کے موافق قصے بیان کرتا ہے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بَلْ قَالُوٓا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍۭ
وہ ہے سننے والا جاننے والا۔ بلکہ کہا انھوں نے پریشان خیال ہیں
بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَأْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ
بلکہ باندھ لیا ہے اسکو بلکہ وہ شاعر ہے۔ پس لے آئے ہمارے پاس کوئی نشانی جیسے
أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ
بھیجے گئے تھے پہلے پیغمبر۔ نہیں ایمان لائی تھی پہلے اُن سے کوئی بستی
أَهْلَكْنٰهَا ۚ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
کہ ہلاک کیا ہمنے اسکو۔ کیا پس وہ ایمان لاویں گے۔ اور نہیں بھیجے ہمنے پہلے تجھ سے
إِلَّا رِجَالًا نُّوحِيٓ إِلَيْهِمْ فَسْئَلُوٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ
مگر مرد کہ وحی بھیجتے تھے ہم طرف اُن کی پس سوال کرو ذکر والوں سے اگر
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ
ہو تم نہیں جانتے۔ اور نہیں کیا تھا ہم نے ان کو ایسا بدن کہ کھاتے
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خٰلِدِينَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ
کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے ف۔ پھر سچا کیا ہمنے اُن سے
الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝
وعدہ پس نجات دی ہمنے اُن کو اور جسکو چاہا اور ہلاک کیا ہمنے حد سے نکل جانیوالوں کو۔
لَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
البتہ تحقیق اتاری ہمنے طرف تمہاری کتاب بیچ اسکے ذکر ہے تمہارا۔ کیا پس نہیں سمجھتے تم۔
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّأَنْشَأْنَا
اور کتنی ہلاک کیں ہمنے بستیاں کہ تھیں ظلم کرنے والیاں اور پیدا کی ہم نے
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِينَ ۝ فَلَمَّآ أَحَسُّوا بَأْسَنَآ إِذَا
پیچھے اُن کے قوم اور۔ پس جب دیکھا انھوں نے عذاب ہمارا ناگہاں
هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوٓا إِلٰى
وہ اس میں سے دوڑتے تھے۔ مت دوڑو اور پھر جاؤ طرف
مَآ أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُونَ ۝
اُس جگہ کی کہ آرام دیئے گئے تھے بیچ اسکے اور گھروں اپنے کے تاکہ تم سوال کئے جاؤ ف۔

موضح القرآن
ف یعنی موت بھی آتی انکو ۱۲ منہ رح
ف یعنی یہ بات ہوتی نہ تھی۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

کہا انھوں نے اے وائے ہمکو تحقیق ہمیں تھے ظالم۔ پس ہمیشہ رہا یہی

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾

پکارنا اُن کا یہاں تک کر دیا ہمنے اُن کو جڑسے کٹے ہوئے بجھے ہوئے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾

اور نہیں پیدا کیا ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ کہ درمیان اِن دونوں کے ہے کھیلتے ہوئے۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ

اگر ارادہ کرتے ہم یہ کہ لیویں مشغول یعنی بچہ البتہ لیتے اُس کو اپنے پاس سے

اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى

اگر ہوتے ہم کرنے والے ف۱۔ بلکہ پھینکتے ہیں ہم حق کو اُوپر

الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ

باطل کے پس توڑتا ہے سر اس کا پس ناگہاں وہ فنا ہو جاتا ہے۔ اور واسطے تمہارے وائے ہے

مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اس چیز سے کہ بیان کرتے ہو تم ف۲۔ اور واسطے اسی کے ہے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا

اور وہ جو نزدیک اس کے ہیں نہیں تکبر کرتے بندگی اس کی سے اور نہیں

يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾

تھکتے پاکی بیان کرتے ہیں رات اور دن نہیں تھمتے۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾

کیا مقرر کیے ہیں انھوں نے معبود زمین میں سے کہ وہ پیدا کرتے ہیں۔

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ

اگر ہوتے بیچ ان دونوں کے معبود سوائے اللہ کے البتہ بگڑ جاتے۔ پس پاکی ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا

اللہ پروردگار عرش کے کو اُس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں۔ نہیں سوال کیا جاتا اس چیز سے

يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

کہ کرتا ہے اور وہ سوال کیے جاتے ہیں۔ یا پکڑے ہیں ورے اُس سے

موضح القرآن

ف۱ کھلونا یعنی بیٹا ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یعنی اللہ تعالیٰ غیب سے ایک قدرت کا نمونہ بھیجتا ہے جھوٹ کے مٹانے کو ان کا ملوں کو تم کہتے ہو خدا کا بیٹا!! ۱۲ منہ

رکوع ۲

اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ
معبود ۔ کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی یہ ہے ذکر اُن لوگوں کا کہ ساتھ میرے ہیں

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ
اور ذکر اُن لوگوں کا کہ پہلے مجھ سے تھے ۔ بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے ہیں حق کو

فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
پس وہ منہ پھیرتے ہیں ف۱ ۔ اور نہ بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے

رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾
پیغمبر مگر وحی کرتے تھے ہم طرف اُسکی یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر میں پس عبادت کرو مجھ کو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ
اور کہا انھوں نے کہ پکڑی ہے رحمٰن نے اولاد پاک ہے وہ ۔ بلکہ بندے ہیں

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ
عزت دیئے گئے۔ نہیں آگے چلتے اس سے بات میں اور وہ ساتھ حکم اس کے کے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
عمل کرتے ہیں ۔ جانتا ہے جو کچھ کہ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ کہ پیچھے اُن کے ہے

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ
اور نہیں شفاعت کرتے مگر واسطے اس کے جو پسند کرے اور وہ

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْ
ڈر اس کے سے ڈرنے والے ہیں۔ اور جو کوئی کہے اُن میں سے تحقیق میں

اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ
معبود ہوں ورے اس سے پس وہ شخص جزا دیتے ہیں ہم اُسکو دوزخ ۔ اسی طرح

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ
جزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے کہ کافر ہوئے یہ کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا
آسمان تھے اور زمین تھے ملے ہوئے پس جدا کیا ہم نے اُن دونو کو اور کیا ہم نے

مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا
پانی سے ہر چیز کو زندہ ۔ کیا پس نہیں ایمان لاتے ف۲ ۔ اور کئے ہم نے

موضح القرآن

ف۱ پہلے ان معبودوں کا فرمایا جو برابر خدا کے کوئی سمجھے اگر وہ حاکم ہوتے تو جہان خراب ہوتا اب انکا فرمایا جو خدا کے نائب ٹھیراتے ہیں اس کو مالک کی سند چاہئے اس کے بغیر نائب کیونکر ہووے ۱۲ منہ

منزل ۴

ف۲ منہ بند تھے یعنی ایک چیز تھی زمین میں سے نہریں اور کانیں اور سبزی بھانت بھانت نکالی آسمان سے کتنے ستارے ہر ایک کا گھر جدا اور چال جدا اور بادل بنائے یعنی جانور پانی کر یعنی نطفہ سے ۱۲

ع ۲ ۱۹

فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا

بیچ زمین کے پہاڑ ایسا نہ ہو کر ہل جاوے تھا انکے اور کئے ہمنے بیچ اسکے

فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ

کشادہ رستے تاکہ وہ راہ پاویں ف۱۔ اور کیا ہم نے آسمان کو

سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾

چھت محفوظ۔ اور وہ نشانیوں اسکی سے منہ پھیرنے والے ہیں ف۲

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَ

اور وہ ہے جس نے پیدا کیا رات کو اور دن کو اور سورج اور

الْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

چاند۔ ہر ایک بیچ آسمان کے تیرتے ہیں ف۳۔ اور نہیں کیا ہمنے واسطے کسی آدمی کے

مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿۳۴﴾

پہلے تجھ سے ہمیشہ رہنا۔ کیا پس اگر تو مر جاویگا پس یہ ہمیشہ رہیں گے ف۴۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

ہر جی چکھنے والا ہے موت کا۔ اور آزماتے ہیں ہم تمکو ساتھ برائی اور بھلائی کے

فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

آزمایش کو۔ اور طرف ہماری پھیرے جاؤ گے۔ اور جسوقت دیکھتے ہیں تجھ کو وہ لوگ کہ کافر ہوئے

إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ

نہیں پکڑتے تجھ کو مگر ٹھٹھا۔ کیا یہی ہے جو ذکر کرتا ہے

آلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ

معبودوں تمہارے کا اور وہ ساتھ ذکر اللہ کے وہی کافر ہیں ف۵۔ پیدا کیا گیا

الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا

آدمی جلدی سے۔ شتاب دکھاؤنگا میں تمکو نشانیاں پس مت

تَسْتَعْجِلُونِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ

جلدی کرو مجھ سے۔ اور کہتے ہیں کب ہے وعدہ اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا

ہو تم سچے۔ کاش کہ جانیں وہ لوگ جو کافر ہوئے اسوقت کہ نہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایک ملک کے لوگ دوسرے ملک والوں سے مل سکیں اگر پہاڑ ایسے ڈھب پر پڑتے کہ راہیں بند ہوتیں تو یہ بات کہاں بنتی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ بچاؤ کی چھت یعنی کوئی اسکو توڑ نہیں سکتا اور اس کے نمونے آرے اور چال و رات و دن ۱۲ منہ

ف۳ یعنی اپنی راہ پڑے ہیں کسی سے نہیں ہٹتے ۱۲ منہ

ف۴ کافر کہتے تھے اس شخص تک ہے یہ دھوم جہاں یہ مرا پھر کچھ نہیں ۱۲ منہ رح

ف۵ نام لیتا ہے ٹھاکروں کا یعنی برا کہتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ
روک سکیں گے منہوں اپنے سے آگ اور نہ پیٹھوں اپنی سے

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ
اور نہ وہ مدد کئے جاویں گے۔ بلکہ آجاوے گی اُن کے پاس ناگہاں پس بھچکا کر دیگی اُنکو

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ
پس نہ پھیر سکیں گے پھیر دینا اس کا اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے۔ اور البتہ تحقیق

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
ٹھٹھا کیا گیا تھا ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے پس گھیر لیا اُن لوگوں کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے

مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ
اُن میں سے اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے۔ کہہ کہ کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
رات اور دن اللہ سے۔ بلکہ وہ یاد پروردگار اپنے کی سے

مُعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا ۚ لَا
منہ پھیرنے والے ہیں۔ کیا واسطے اُن کے معبود ہیں کہ منع کرتے ہیں اُن کو درے ہم سے نہیں

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾
کر سکتے مدد جانوں اپنی کی اور نہ وہ ہماری طرف سے رفاقت کئے جاتے ہیں۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ
بلکہ فائدہ دیا ہم نے اُن کو اور باپوں اُنکے کو یہاں تک کہ دراز ہوگئی اوپر اُنکے

الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا
عمر۔ کیا پس نہیں دیکھتے یہ کہ ہم آتے ہیں زمین پر گھٹاتے اُس کو

مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ
کناروں اُس کے سے۔ کیا پس وہ غالب ہیں ف۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ ڈراتا ہوں میں

بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿٤٥﴾
تمکو ساتھ وحی کے اور نہیں سنتے بہرے پکارنا جب ڈرائے جاتے ہیں۔

وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ
اور اگر لگ جاوے اُنکو ایک جھونکا عذاب پروردگار تیرے کے سے البتہ کہیں گے

ع ١٢/٣

منزل ٤

موضح القرآن

ف ہم چلے آتے ہیں گھٹاتے یعنی عرب کے ملک میں مسلمانی پھیلنے لگی ہے کفر گھٹنے لگا ۱۲ منہ رح

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٤٦ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ

اے وائے ہمکو تحقیق ہم تھے ظالم ۔ اور رکھیں گے ہم ترازوئیں عدل کی

لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ

دن قیامت کے پس نہ ظلم کیا جاوے گا کوئی جی کچھ ۔ اور اگر ہو ویگا عمل

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا

آدمی کا برابر ایک دانے رائی کے لے آویں گے ہم اسکو ۔ اور کفایت ہیں ہم

حٰسِبِيْنَ ۝٤٧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

حساب لینے والے ۔ اور تحقیق دیا ہمنے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو معجزہ

وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٨ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

اور روشنی اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے ۔ وہ جو ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝٤٩

رب اپنے سے بن دیکھے اور وہ قیامت سے ڈرتے ہیں ۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ

اور یہ ذکر ہے برکت والا اتارا ہے ہمنے اسکو ۔ کیا پس تم اس کے

مُنْكِرُوْنَ ۝٥٠ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ

منکر ہو ۔ اور البتہ تحقیق دی ہمنے ابراہیم کو ہدایت اس کی

قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝٥١ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

پہلے اس سے اور تھے ہم اسکو جاننے والے ۔ جب کہا اسنے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝٥٢

کیا ہیں یہ صورتیں کہ تم واسطے انکے اعتکاف کرنے والے ہو ۔

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝٥٣ قَالَ لَقَدْ

کہا انھوں نے پایا ہمنے باپوں اپنے کو واسطے انکے عبادت کرنے والے ۔ کہا البتہ تحقیق

كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٤ قَالُوْٓا

تھے تم اور باپ تمہارے بیچ گمراہی ظاہر کے ۔ کہا انھوں نے

اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝٥٥ قَالَ بَلْ

کیا لایا ہے تو ہمارے پاس حق یا تو ہے کھیلنے والوں سے ۔ کہا بلکہ

رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ
پروردگار تمھارا پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا ہے جس نے پیدا کیے اُن کو
وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝۵۶ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ
اور میں اُوپر اس بات کے شاہدوں سے ہوں - اور قسم ہے اللہ کی البتہ میں بدی کرونگا
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ۝۵۷ فَجَعَلَهُمْ
بتوں تمھارے سے پیچھے اس کے کہ پھر جاؤ تم پیٹھ پھیر کر - پس کیا اُن کو
جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ۝۵۸
ٹکڑے ٹکڑے مگر ایک بڑے اُنکے کو تا کہ وہ طرف اُس کی پھر آویں ف ۱ -
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۵۹
کہا انھوں نے کس نے کیا یہ ساتھ معبودوں ہمارے کے تحقیق وہ البتہ ظالموں سے ہے -
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ۝۶۰
کہا انھوں نے کہ سنا ہم نے ایک جوان کو کہ ذکر کرتا تھا اُن کا کہتے ہیں اُس کو ابراہیم -
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَشْهَدُوْنَ ۝۶۱
کہا انھوں نے پس لے آؤ اُس کو رُوبرو آنکھوں لوگوں کے تا کہ وہ دیکھیں -
قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۝۶۲ قَالَ
کہا انھوں نے کیا تو نے کیا ہے یہ ساتھ معبودوں ہمارے کے اے ابراہیم - کہا
بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا
بلکہ کیا ہے اُس کو بڑے اُن کے نے کہ یہ ہے پس پوچھو اُن سے اگر ہیں
یَنْطِقُوْنَ ۝۶۳ فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ
بولتے - پس پھر آئے طرف جی اپنے کے پس کہا انھوں نے تحقیق تم ہی ہو
الظّٰلِمُوْنَ ۝۶۴ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ
ظالم ف ۲ - پھر اُلٹے کیے گئے اُوپر سروں اپنے کے البتہ تحقیق جانتا ہے تو
مَا هٰۤؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ ۝۶۵ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ
کہ نہیں یہ بولتے - کہا کیا پس عبادت کرتے ہو تم
دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یَضُرُّكُمْ ۝۶۶
سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے تمکو کچھ اور نہ ضرر دے تمکو -

موضح القرآن

ف ۱ یہ علاج کرنا انھوں
نے پیچھے کہا پھر جب
شہر سے باہر
ایک میلے
تب بتخانہ میں جا کر
سب کو توڑا - ۱۲ منہ رح
ف ۲ سمجھے کہ پھر پوجنا
یا حاصل - ۱۲ منہ رح

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا

تف ہے تمکو اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم سوائے اللہ کے کیا پس نہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ

عقل پکڑتے۔ کہا انھوں نے جلاؤ تم اسکو اور مدد دو معبودوں اپنے کو اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى

ہو تم کرنے والے۔ کہا ہمنے اے آگ ہو جا تو ٹھنڈی اور سلامتی اوپر

اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾

ابراہیم کے۔ اور ارادہ کیا ساتھ اُسکے مکر کا پس کیا ہمنے انھیں کو زیان پانے والے۔

وَ نَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

اور نجات دی ہمنے اُسکو اور لوط کو طرف اس زمین کی کہ برکت دی تھی ہمنے بیچ اس کے

لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ

واسطے عالموں کے ف۱۔ اور دیا ہمنے اُس کو اسحاق۔ اور یعقوب زیادتی۔

وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ

اور ہر ایک کو کیا ہمنے صالح ف۲۔ اور کیا ہمنے اُن کو پیشوا ہدایت کرتے تھے

بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ

ساتھ حکم ہمارے کے اور وحی کی ہمنے طرف اُن کی کرنا بھلائیوں کا اور برپا رکھنا

الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا۔ اور تھے وہ واسطے ہمارے عبادت کرنیوالے۔

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

اور لوط کو دیا ہمنے اُس کو حکم اور علم اور نجات دی ہمنے اسکو اس بستی سے

الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

کہ کرتے تھے کام گندے۔ تحقیق وہ تھے قوم بُری

فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ

بدکار۔ اور داخل کیا ہمنے اُس کو بیچ رحمت اپنی کے۔ تحقیق وُہ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

صالحوں سے تھا۔ اور نوح کو ہدایت کی جسوقت کہ پکارا پہلے اس سے پس قبول کیا ہمنے

موضح القرآن

ف۱ یعنی زمین شام جسمیں آسودگی خوب ہے ۱۲ منہ

ف۲ انعام میں دیا پوتا دُعا تھی بیٹے کی۔ ۱۲ منہ رح۔

لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
واسطے اُس کے پس نجات دی ہمنے اس کو اور اہل اس کے کو سختی بڑی سے۔
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ
اور مدد دی ہمنے اُس کو اُس قوم سے کہ وہ جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو۔ تحقیق وُہ
كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ
تھے قوم بُری پس ڈبو دیا ہمنے اُن سب کو۔ اور داؤد
وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
اور سلیمان کو ہدایت دی جسوقت حکم کرتے تھے دو نو بیچ کھیتی کے جسوقت کہ چُگ گیا بیچ اسکے
غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا
ریوڑ ایک قوم کا۔ اور تھے ہم واسطے حکم اُن کے کے شاہد۔ پس سمجھا دیا ہمنے وُہ
سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
سلیمان کو۔ اور ہر ایک کو دیا ہمنے حکم اور علم ف۱ اور مسخر کیا ہم نے ساتھ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾
داؤد کے پہاڑوں کو تسبیح کہتے تھے اور جانوروں کو اور تھے ہم کرنے والے۔
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
اور سکھلائی ہمنے اسکو کاریگری ایک پہناوے تمھارے کی تاکہ بچائے تمکو لڑائی تمھاری سے۔
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ
پس کیا ہو تم شکر کرنے والے ف۲۔ اور واسطے سلیمان کے باؤ تند کو مسخر کیا چلتی تھی
بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ
ساتھ حکم اسکے کے طرف اس زمین کی کہ برکت دی تھی ہمنے بیچ اس کے۔ اور ہیں ہم ہر چیز کو
عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ
جاننے والے ف۳۔ اور شیطانوں میں سے مسخر کیئے وہ جو غوطہ مارتے تھے واسطے اسکے اور
يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾
کرتے تھے کام بہت سوائے اس کے۔ اور تھے ہم واسطے ان کے نگہبان ف۴۔
وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ
اور ایوب کو ہدایت دی جسوقت پکارا اُس نے رب اپنے کو تحقیق مجھ کو پہنچی ہے ایذا اور تو

موضح القرآن

ف۱ حضرت داؤدؑ نے بکریاں دلوا دیں کھیتی والے کو بدلا ان کے دین میں چور کو غلام کر لیتے تھے اسی کے موافق یہ حکم کیا اور حضرت سلیمان لڑکے تھے انھوں نے بھی یہ جھگڑا اپنے پاس منگوایا اور کہا کہ بکریاں رکھو انکا دودھ پیو اور کھیتی کو پانی دیا کریں بکری والے جب کھیتی جیسی تھی ویسی ہو جاوے تب بکریاں پھیر دیں اور کھیتی لے لیں اسمیں دونوں کا نقصان نہ ہو۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ حضرت داؤدؑ کے ساتھ زبور پڑھنے کے وقت پہاڑ اور جانور بھی انہی کی سی آواز سے پڑھتے اور لوہے کی زرہ بناتے فقط ہاتھ سے موم کی طرح۔ اور بناتے ہیں آگ سے ۱۲ منہ رح

ف۳ ایک تخت بنایا تھا بہت بڑا اپنے سارے کارخانوں سے اور لوگوں سے اس پر بیٹھتے پھر باؤ آتی زور سے اسکو زمین سے اٹھاتی اوپر نرم باؤ چلتی مہینے کی راہ دو پہر میں پہنچاتی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ شیطانوں سے غوطہ لگواتے جواہر دریا سے نکلواتے جہاں آدمی کا مقدور نہیں اور عمارت میں بھاری کام انسے کرواتے اور سفر میں حوض برابر لگن تانبے کی اور کنوئیں برابر دیگیں اٹھائے چلتے اور ان میں کھانا پکاتے اور سخت کام ان سے لیتے۔ ۱۲ منہ رح

أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ

بہت مہربان ہے سب مہربانی کرنیوالوں سے۔ پس قبول کیا ہمنے واسطے اسکے پس کھولدی ہمنے جو کچھ تھی

مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

اُس کو ایذا اور دی ہمنے اُسکو اولاد اُس کی اور مانند اُن کے ساتھ اُن کے مہربانی

مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ

اپنی طرف سے اور نصیحت واسطے عبادت کرنے والوں کے ف۱ ۔ اور اسمٰعیل کو

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٨٥

اور ادریس کو اور ذالکفل کو ہدایت دی۔ وہ ہر ایک تھا صبر کرنیوالوں سے ف۲ ۔

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٨٦

اور داخل کیا ہمنے اُن کو بیچ رحمت اپنی کے۔ تحقیق وہ تھے صالحوں سے ۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ

اور مچھلی والے یعنی یونس کو ہدایت کی جسوقت گیا غصہ کھا کر پس جانا یہ کہ ہرگز نہ تنگ کرینگے

عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ہم اوپر اس کے پس پکارا بیچ اندھیروں کے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو

سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٧ فَاسْتَجَبْنَا

پاکی ہے تجھ کو تحقیق میں تھا ظالموں سے ۔ پس قبول کیا ہمنے

لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٨

واسطے اُسکے اور نجات دی ہمنے اُسکو غم سے۔ اور اسی طرح نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو ف۳ ۔

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا

اور ہدایت دی ہمنے زکریا کو جسوقت پکارا اُسنے پروردگار اپنے کو اے پروردگار میرے مت چھوڑ مجھ کو

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٨٩ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ

اکیلا اور تو بہتر وارثوں کا ہے ف۴ ۔ پس قبول کیا ہمنے واسطے اُسکے اور دیا ہمنے اُسکو

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ

یحییٰ اور درست کر دیا ہمنے واسطے اُسکے بی بی اُسکی۔ تحقیق وہ تھے جلدی کرتے

فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا

بیچ بھلائیوں کے اور پکارتے تھے ہمکو رغبت سے اور ڈر سے ۔ اور تھے واسطے ہمارے

موضح القرآن

ف۱ حضرت ایوب کو حق تعالیٰ نے دنیا میں سب طرح سے آسودہ کیا تھا کھیت اور مواشی اور لونڈی غلام کتنے اور اولاد صالح اور عورت موافق مرضی اور یہ شکر گذار رہتے پھر آزمانے کو آئیں شیطان کو ہاتھ دیا کھیت جل گئے مواشی مر گئے اور اولاد کو کشتی دب مری دوست دار الگ ہو گئے بدن میں پھوڑے پڑ کر کیڑے پڑ گئے ایک عورت رفیق رہی جیسے نعمت میں شاکر تھے ویسے بلا میں صابر رہے ایک قرن کے بعد یہ دعا کی اللہ تعالیٰ نے اولاد مری ہوئی جلائی اور نئی اولاد دی زمین کو چشمہ نکالا اسی سے پی کر اور نہا کر چنگے اور سونے کی ٹڈیاں برسائیں اور سب طرح درست کر دیا ۱۲ منہ رح

ف۲ کہتے ہیں ذوالکفل تھے ایوب کے بیٹے ایک شخص کو ضامن ہو کر کئی برس قید میں رہے اور نبی تحقیق [illegible] ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ حضرت یونس کو بات میں تھوڑی بڑے شوق میں عبادت کی اور دنیا سو اللہ کا حکم ہوا کہ انکو بھیجو شہر نینوا میں مشرکوں کو منع کریں بت پوجنے سے وہ خفا ہو کر گئے راہ میں ندی آئی ایک بیٹا کندھے پر چھوڑا ایک کندھے پر لیا عورت کا ہاتھ پکڑا ندی میں جب پانی نے زور کیا عورت کا ہاتھ چھوٹ گیا [illegible] سو کندھے سے گر پڑا [illegible] جدا ہو گئے [illegible] دوست [illegible] اس کو پھر [illegible] جب اس شہر میں پہنچے بڑا زمانہ [illegible] پیغام [illegible] وہ ہٹھ کرنے لگے ایک مدت تک خفا ہو کر بددعا کی عذاب کی

(باقی صفحہ ۴۴۶ پر)

خٰشِعِيْنَ ۝٩٠ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

عاجزی کرنیوالے ف۔ اور ہدایت دی اس عورت کو کہ محافظت کی اُسنے شرمگاہ اپنی کی پس

فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٩١

پھونکدیا ہمنے بیچ اسکے روح اپنی کو اور کیا ہمنے اُسکو اور بیٹے اسکے کو نشانی واسطے عالموں کے۔

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ

تحقیق یہ ہے اُمت تمہاری اُمت ایک اور میں ہوں پروردگار تمہارا

فَاعْبُدُوْنِ ۝٩٢ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا

پس عبادت کرو میری۔ اور کاٹ لیا انھوں نے کام اپنا درمیان اپنے۔ ہرایک طرف ہماری

رٰجِعُوْنَ ۝٩٣ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ

پھرانے والے ہیں۔ پس جو کوئی کام کرے اچھے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝٩٤

ایمان والا ہو پس نہیں ناقدردانی واسطے سعی اسکی کے۔ اور تحقیق ہم واسطے اسکے لکھنے والے ہیں۔

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٩٥

اور لازم ہے اُوپر اس بستی کے کہ ہلاک کیا ہمنے اُس کو یہ کہ وہ نہیں پھرتے ف۔

حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

یہاں تک کہ جب کھولے جاویں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝٩٦ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

ہر اُونچان سے دوڑتے ہوں گے۔ اور نزدیک آوے وعدہ سچا

فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا

پس ناگہاں وہ چڑھ رہی ہیں آنکھیں اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے کہتے ہوں گے اے وائے

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٩٧

ہمکو تحقیق تھے ہم بیچ غفلت کے اس سے بلکہ تھے ہم ظالم ف۔

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ

تحقیق تم اور جس چیز کو عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے پتھر ہیں دوزخ کے۔

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝٩٨ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا

تم اُس کے پاس آنے والے ہو۔ اگر ہوتے یہ معبود نہ

ع ۱۸

منزل ۴

(بقیہ صفحہ ۴۴۵) اور آپ نکل گئے تین دن عذاب آیا شہر کے لوگ جنگل میں نکلے اللہ کے آگے توبہ کی روئے بت سارے توڑ ڈالے۔ عذاب ٹل گیا شیطان نے یونس کو خبر دی کہ وہ قوم ابھی بھلی ہے اُن پر عذاب آیا۔ یہ دل میں خفا ہوئے کہ اللہ نے مجھ کو جھوٹا کیا یہ حکم کی راہ نہ دیکھی کسی طرف چل کھڑے ہوئے ایک کشتی پر سوار ہوئے بھنور میں چکر کھانے لگی لوگوں نے کہا کشتی میں کسی کا غلام ہے بھاگا خاوند سے۔ قرعہ ڈالا تو اُنکے نام پر آیا دریا میں ڈال دیا ایک مچھلی نگل گئی اس اندھیرے میں رب کو پکارے تب توبہ قبول ہوئی مچھلی نے کنارے پر اُگل دیا وہاں ایک بیل نے چھا کر چھاؤں کی اور ہرنی نے دودھ پلایا جب قوت پائی حکم ہوا اسی قوم میں پھر جانے کا۔ وہ آرزومند تھے راہ دیکھتے انکی عورت لڑکے پیدا ہوئے بھیڑیے کو لوگوں نے چھڑایا تھا اور بہتوں کو نکال لیا تھا اسی شہر میں اب انکی قبر ہے۔ اور جو فرمایا سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے یعنی مہربانی کرکے معاملے میں اسکو راضی نہ کر سکیں گے وہ ایسا خفا ہوا اور ہو گئے معاملے میں ہر چیز آسان ہے ۱۲ منہ
تک یعنی اولاد ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ اگلے کہتے ہیں کوئی امت کو بلانے کو تعمیل یا اور سورہ باقی صفحہ ۴۴۷ پر)

وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا
آتے اُس پاس - اور ہر ایک بیچ اُسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں - واسطے اُنکے بیچ اُس کے

زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ
چلانا ہے اور وہ بیچ اس کے نہ سُنیں گے ف۱ - تحقیق وہ لوگ

سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾
کہ پہلے ہو چکا ہے واسطے اُنکے ہماری طرف سے وعدہ نیک یہ لوگ اس سے دور کئے گئے ہیں ف۲

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ
نہیں سُنیں گے کھڑکا اس کا - اور وہ بیچ اس کے کہ چاہیں گے

أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ
جی اُنکے ہمیشہ رہنے والے ہیں - نہ غمگین کرے گا اُن کو ڈر بڑا اور

تَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ
لینے آویں گے اُن کو فرشتے - یہ ہے دن تمہارا جو تھے تم

تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ
وعدہ دیئے جاتے - جس دن لپیٹ لیویں گے ہم آسمان کو جیسا لپیٹتا ہے طومار

لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا
رقعوں کا - جیسے شروع کی تھی ہم نے پہلی پیدائش دوبارہ کریں گے اُسکو - وعدہ ہے

عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ
ہمارے ذمے پر - تحقیق ہم ہیں کرنے والے - اور البتہ تحقیق لکھ دیا ہم نے بیچ زبور کے

مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ
پیچھے ذکر کے یہ کہ زمین کے وارث ہوں گے اسکے میرے بندے

الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾
صالح - تحقیق بیچ اسکے البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہے واسطے قوم عبادت کرنے والی کے

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ إِنَّمَا
اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر رحمت واسطے عالموں کے - کہہ سوائے اسکے نہیں

يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم
کہ وحی کی جاتی ہے طرف میری یہ کہ معبود تمہارا معبود ایک ہے اکیلا - پس آیا ہو تم

(بقیہ صفحہ ۴۴۶)
محب تحقیق نہیں - یہاں سے اسکی غلطی نکلی - ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی کفر نہیں چھوڑتے تبھی کھپتے ہیں - ۱۲ منہ رح
ف۳ یعنی خبر پہنچی تھی جا کر بلادی - ۱۲ منہ رح

منزل ۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنے چلانے کے شور سے - ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی ایکبار گذر کر پھر ہمیشہ دور رہیں گے - ۱۲ منہ رح

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ

اطاعت کرنے والے ۔ پس اگر پھر جاویں پس کہہ خبردار کر دیا میں نے تمکو اوپر برابری کے ۔

وَإِنْ أَدْرِيْٓ أَقَرِيْبٌ أَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

اور نہیں جانتا میں کہ نزدیک ہے یا دور جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہو ف

إِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾

تحقیق وہ جانتا ہے پکارنے کو بات سے اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو تم ۔

وَإِنْ أَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلٰى

اور نہیں جانتا میں شاید کہ وہ آزمایش ہے واسطے تمہارے اور فائدہ ہے ایک

حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ

مدت تک ۔ کہا پیغمبر نے اے رب میرے حکم کر ساتھ حق کے ۔ اور پروردگار ہمارا مہربان

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾

مدد مانگا گیا ہے اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم ۔

موضح القرآن

ف دونوں طرف برابر یعنی ابھی تم دونوں آ کر سکتے ہو ایکطرف کا ور نہیں آیا ۔ ۱۲ منہ رح

النصف

منزل ۴

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ حج مدینہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے ۔ تحقیق زلزلہ قیامت کا

شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

چیز ہے بڑی ۔ جس دن دیکھیں گے اسکو بھول جاوے گی ہر دودھ پلانے والی

عَمَّآ أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

جس کو دودھ پلایا تھا اور ڈال دیوے گی ہر حمل والی حمل اپنا

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ

اور دیکھے گا تو لوگوں کو مست اور نہیں وہ مست یعنی بے حواس ولیکن

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

عذاب اللہ کا سخت ہے ۔ اور بعضے لوگ وہ شخص ہیں کہ جھگڑتے ہیں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝٣
بیچ توحید خدا کے بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں ہر شیطان سرکش کی -

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ
لکھا گیا ہے اوپر اسکے یہ کہ جسکی دوستی کرے وہ یعنی شیطان پس تحقیق وہ گمراہ کرتا ہے اسکو اور

يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
راہ دکھاتا ہے طرف عذاب دوزخ کی اے لوگو

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اگر ہو تم بیچ شک کے پھر جی اٹھنے سے پس تحقیق ہمنے پیدا کیا ہے تمکو

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
مٹی سے پھر نطفے سے پھر لہو جمے ہوئے سے پھر

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَ
بوٹی صورت بنی ہوئی سے اور بن بنی ہوئی سے تاکہ بیان کریں واسطے تمہارے - اور

نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
ٹھیراتے ہیں ہم اسکو بیچ رحم کے جتنا چاہیں ایک وقت مقرر تک پھر نکالتے ہیں تمکو

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
بچہ پھر تاکہ پہنچو جوانی اپنی کو - اور بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ قبض کیا جاتا ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
اور بعض تم میں سے وہ ہے کہ پھیرا جاتا ہے طرف ناکارہ عمر کی تاکہ نہ جانے

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً
پیچھے جاننے کے کچھ - اور دیکھتا ہے تو زمین کو خشک

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ
پس جسوقت اتارتے ہیں ہم اوپر اسکے پانی ہلتی ہے اور پھولتی ہے اور اگاتی ہے

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
ہر قسم نفیس سے - یہ بسبب اس کے ہے کہ اللہ وہی ہے حق

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦
اور یہ کہ وہی جلاتا ہے مُردوں کو اور یہ کہ وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے -

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے نہیں شک بیچ اس کے اور یہ کہ اللہ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۷ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اٹھاوے گا اُن لوگوں کو کہ بیچ قبروں کے ہیں۔ اور بعض لوگوں سے وہ ہے جو

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ

جھگڑتا ہے بیچ خدا کے بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور نہ کتاب

مُّنِيْرٍ ۝۸ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ

روشن کے۔ موڑنے والا شانے اپنے کو تاکہ گمراہ کرے راہ خدا کی سے۔ واسطے اُس کے ہے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

بیچ دنیا کے رسوائی ہے اور چکھاویں گے ہم اُس کو دن قیامت کے عذاب

الْحَرِيْقِ ۝۹ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ

جلنے کا۔ یہ سبب اس کے ہے کہ آگے بھیجا تھا دونوں ہاتھ تیرے نے اور یہ کہ اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۰ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ

نہیں ظلم کرنے والا واسطے بندوں اپنے کے۔ اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے کہ بندگی کرتا ہے

اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ

اللہ کی اوپر کنارے کے۔ پس اگر پہنچے اُس کو بھلائی آرام پکڑے ساتھ اس عبادت کے۔

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ

اور اگر پہنچے اُس کو فتنہ پلٹ جاوے اوپر منہ اپنے کے۔ ٹوٹے میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۱

دیا دنیا اور آخرت کو۔ یہ ہے وہ ٹوٹا پانا ظاہر۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ

پکارتا ہے سوائے اللہ کے اُس چیز کو کہ نہ ضرر دے اُس کو اور نہ نفع دے اُس کو۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۲ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ

یہ ہے وہ گمراہی دور۔ پکارتا ہے اُس شخص کو کہ ضرر اُس کا

اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝۱۳

نزدیک ہے نفع اُس کے سے۔ البتہ بُرا ہے دوست اور بُرا ہے ہم صحبت۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا کی نیکی پاوے تو بندگی پر قائم رہے اور تکلیف پاوے تو چھوڑ دے اُدھر دنیا گئی اِدھر دین گیا

ع ۸

کنارے کھڑا ہو یعنی دل بھی اس طرف نہ۔ اُس طرف جیسے کوئی مکان کے کنارے کھڑا ہے جب چاہے نکل جاوے۔ ۱۱ منہ رح۔

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تحقیق اللہ داخل کرے گا اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے
جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں۔ تحقیق اللہ کرتا ہے
مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللّٰهُ
جو چاہتا ہے۔ جو شخص کہ گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ مدد دیگا اُس کو اللہ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ
بیچ دنیا کے اور آخرت کے پس چاہیے کہ کھینچ پہنچاوے ایک رسی طرف آسمان کی
ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا
پھر چاہیے کہ کاٹ ڈالے اُس کو پھر دیکھے کیا لے جاویگا مکر اُس کا اُس چیز کو
يَغِيظُ ﴿١٥﴾ وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنٰهُ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَأَنَّ اللّٰهَ
کہ غصے میں لاتی ہے ف۔ اور اسی طرح اُتارا ہے ہم نے اُس کو نشانیاں ظاہر اور یہ کہ اللہ
يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ﴿١٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ
هَادُوا وَالصّٰبِئِينَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ
کہ یہودی ہوئے اور بے دین اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ
أَشْرَكُوا ۖ إِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ إِنَّ
کہ شریک کرتے ہیں تحقیق اللہ فیصل کردیگا درمیان اُن کے دن قیامت کے۔ تحقیق
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ
اللہ اُوپر ہر چیز کے حاضر ہے ف۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں
لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ
واسطے اُس کے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہیں اور سورج
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ
اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور
وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ
اور بہت آدمیوں میں سے۔ اور بہت ہیں کہ ثابت ہوا اُوپر اُن کے عذاب۔

موضح القرآن

ف دنیا کی تکلیف میں جو خدا سے ناامید ہوکر اسکی بندگی چھوڑدے اور جھوٹی چیزیں پوجے جنکے ہاتھ نہیں بُرا بھلا وہ اپنے دل کے ٹھیرانے کو یہ صورت قیاس کرلے جیسے ایک شخص اونچی لٹکی رسی سے لٹکا ہے اگر چڑھ نہیں سکتا تو توقع ہے کہ رسی اوپر کھینچے تو چڑھ جاوے جب رسی توڑدی پھر کیا توقع رسی کہا اللہ تعالیٰ کی اُمید کو اور آسمان کو تانے یعنی اونچان کو۔ ١٢ منہ رح

ف مجوس آگ پوجتے ہیں اور ایک نبی کا بھی نام لیتے ہیں معلوم نہیں پیچھے بگڑے ہیں یا پہلے سے غلط ہیں ١٢ منہ رح

موضح القرآن

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اور جس کو ذلیل کرے اللہ پس نہیں واسطے اُسکے کوئی عزت دینے والا۔ تحقیق اللہ
يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۞ ۱۸ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا
کرتا ہے جو چاہتا ہے ف۔ یہ دو جھگڑنے والے جھگڑے
فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
بیچ پروردگار اپنے کے پس وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیونتے جاویں گے واسطے اُنکے کپڑے
مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۱۹
آگ کے۔ ڈالا جاوے گا اُوپر سروں اُن کے کے گرم پانی۔
يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۲۰ وَلَهُمْ
گلایا جاوے گا ساتھ اس کے جو کچھ پیٹوں اُنکے کے ہے اور چمڑا۔ اور واسطے اُن کے
مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۲۱ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا
ہتھوڑے ہیں لوہے کے۔ جس وقت ارادہ کریں گے یہ کہ نکلیں
مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ
اُس سے غم سے پھیرے جاویں گے بیچ اس کے اور چکھو عذاب
الْحَرِيْقِ ۲۲ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
جلنے کا۔ تحقیق اللہ داخل کرتا ہے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
اچھے بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں پہنائے جاویں گے
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ
بیچ اس کے کنگن سونے سے اور موتی۔ اور لباس اُن کا
فِيْهَا حَرِيْرٌ ۲۳ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ
بیچ اس کے ریشمی ہے ف۔ اور راہ دکھلائے گئے طرف پاکیزگی کی بات سے
وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
اور راہ دکھلائے گئے طرف راہ تعریف کئے گئے کے ف۔ تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ
بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور مسجد حرام سے وہ جو

سجدہ

منزل ۴

ع ۹/۱۲

ف۱ ایک سجدہ ہے کہ سب ہمیشہ شامل ہیں۔ آسمان زمین میں جو کوئی ہے وہ یہ کہ اللہ کی قدرت میں ہے بس میں اور ایک سجدہ ہے ہر ایک کا جدا وہ یہ کہ اس کو جس کام کا بنایا اس کام میں لگے بہت آدمی کرتے ہیں بہت نہیں کرتے اور حلق سامنے کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یہ جو فرمایا کہ وہاں گہنا اور وہاں پوشاک معلوم ہوا کہ یہ دونوں یہاں نہیں اور گہنوں میں سے کنگن اس واسطے کہ غلام کی خدمت پسند آتی ہو تو کنگنے ڈالتے ہیں ہاتھ میں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ ستھری بات یعنی بہشت میں جھگڑا اور بکنا نہیں سوائے خوشی کی باتیں اور شکر اللہ کا یا دنیا میں توحید کی راہ پائی اور شاباشی کی راہ۔ ۱۲ منہ رح

جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ وَ
مقرر کیا ہم نے اسکو واسطے لوگوں کے برابر ہیں رہنے والے بیچ اسکے اور باہر سے آنے والے ۔ اور

مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾
جو کوئی ارادہ کرے بیچ اسکے گمراہی کا ساتھ ظلم کے چکھاویں گے اسکو عذاب درد دینے والے سے ف۱ ۔

وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ
اور جس وقت جگہ مقرر کر دی ہم نے واسطے ابراہیم کے مکان کعبے کا اس شرط پر کہ نہ شریک لا ساتھ میرے

شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ
کسی چیز کو اور پاک رکھ گھر میرے کو واسطے گرد پھرنیوالوں کے اور کھڑے رہنے والوں کے اور رکوع

السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا
سجدہ کرنیوالوں کے ف۲ ۔ اور پکار دے بیچ لوگوں کے ساتھ حج کے آوینگے تیرے پاس پیادے

وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾
اور اوپر ہر اونٹ دبلے کے آویں گے ہر راہ دور سے ف۳ ۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ
تاکہ حاضر ہوں واسطے فائدوں اپنے کے اور یاد کریں نام اللہ کا بیچ

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ
دنوں معلوم کے اوپر اس چیز کے کہ دیا ہے انکو چوپایوں پالے ہوئے سے ۔

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا
پس کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ بھوکے محتاج کو ف۴ ۔ پھر چاہیے کہ دور کریں

تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾
میل اپنا اور پوری کریں نذریں اپنی اور گرد پھریں گھر قدیم کے ف۵ ۔

ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ
بات یہ ہے اور جو کوئی تعظیم کرے حرمتوں اللہ کی کو پس وہ بہتر ہے واسطے اسکے نزدیک

رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
پروردگار اسکے کے ۔ اور حلال کیے گئے واسطے تمہارے چارپائے پالے ہوئے جانور مگر جو پڑھا جاتا ہے اوپر تمہارے

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ
پس بچتے رہو ناپاکی بتوں کی سے اور بچتے رہو بولنے

ع ۳ ۱۰

موضح القرآن

ف۱ یعنی جنھوں نے لوگوں کو وہاں جانا بند کیا وہ سزا پاویں گے

ف۲ پہلے یہاں جو گھر تھا طوفان نوح کے سبب گر گیا تھا پھر بعد مدتوں کے نشان نہ رہا تھا حضرت ابراہیم کو حکم ہوا پھر عمارت بنائی اور تازہ کیا ایک بادل غیب سے آکر کھڑا ہوا اسکی چھاؤں پر لکیر ڈالی اور بنیاد رکھی اور شرک میں کوئی نہ تھا۔ حاصل یہ کہ امت میں یہ خبر دی ہو کہ اب کے اسکو آباد کرنیوالے ہوں گے

ف۳ ایک پہاڑ پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم نے پکارا کہ لوگو تمہارے رب نے حج فرض کیا ہے حج کو آؤ باپ کی پشت میں لبیک کہا جس کی قسمت میں حج ہو گیا

یا دو بار یا زیادہ اپنے شوق سے پر اتنی حق پیادہ آنے میں بھی فرض تب ہو کر سواری پیدا ہو اور اگر مکہ نزدیک ہو یا شخص چلنے کی طاقت ہو تو امام مالک کے ہاں فرض ہے

ف۴ جو قربانی وہ ذبح ہو اسکا گوشت وہ آپ کھاوے اور جو بدلہ قصور ہو انہیں آپ نہ کھاوے اور کئی دن فرمایا یعنی عید کے دن اور تین دن بعد اسکے

ف۵ جہاں تک احرام باندھے رہے ہیں حجامت نہ بنا سکیں نہ ناخن تراشیں نہ بالوں میں تیل لگائیں سب تمام کرنے میں حجامت کرے

(باقی صفحہ ۴۵۵ پر)

الزُّوْرِ ۝٣٠ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ
جھوٹ کے سے ۔ توحید کرنیوالے اللہ کو ، شریک لانیوالے ساتھ اسکے اور جو کوئی

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ
شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس گویا گر پڑا آسمان سے پس اُچک لے جاتے ہیں اسکو

الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝٣١
جانور یا پھینک دیتی ہے اُس کو باؤ بیچ مکان دُور کے ف۱ ۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى
بات یہ ہے اور جو کوئی تعظیم کرے نشانیوں خدا کی کو پس تحقیق وہ پرہیزگاری

الْقُلُوْبِ ۝٣٢ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
دلوں کی سے ہے ۔ واسطے تمہارے بیچ اسکے فائدے ہیں ایک وقت مقرر تک

ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝٣٣ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
پھر جگہ حلال ہونے اُن کے کی طرف کعبے کے ہے ف۲ ۔ اور واسطے ہر اُمت کے

جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ
مقرر کی ہر ہمنے طرح عبادت کی تاکہ یاد کریں نام اللہ کا اُوپر اس چیز کے کر دی ہے ہمنے

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ
اُنکو چارپایوں پالے ہوئے سے ۔ پس معبود تمہارا معبود ایک ہے پس واسطے اُسی کے

اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝٣٤ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
مطیع ہو ۔ اور خوشخبری دے عاجزی کرنیوالوں کو ۔ وہ جو جس وقت یاد کیا جاتا ہے اللہ

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ
ڈر جاتے ہیں دل اُن کے اور صبر کرنے والے اوپر اُس چیز کے کہ پہنچتی ہے اُن کو

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣٥
اور قائم رکھنے والے نماز کو اور اُس چیز سے کہ دی ہے ہمنے اُن کو خرچ کرتے ہیں ف۳

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا
اور اونٹ قربانی کے کیا ہمنے اُنکو واسطے تمہارے نشانیوں اللہ کی سے واسطے تمہارے بیچ اُن کے

خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا
خوبی ہے پس یاد کرو نام اللہ کا اُوپر اُن کے قطار باندھے ہوئے ۔ پس جس وقت

بقیہ صفحہ ٤٥٣
مسلی اُنکے کپڑے پہنکر طواف کو جاتے ہیں جسکو ذبح کرنا ہو پہلے ذبح کر لیتا ہے اور منتیں اپنی مراد ملنے کے واسطے جو مانا ہو وہ ادا کریں اصل منت اللہ کی ہے اور کسی کی نہیں۔ ١٢ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی یعنی قربانی کے جانور اچھے موٹے اور قیمتی جانور لاوے اور اسپر جھول اچھی ڈالکر پھر وہ بھی خیرات کرے اور چوپائے تمکو حلال ہیں یعنی جو کھانے میں رواج ہے اور بحیرے چھوٹے حرام بھی ہیں اور جسکو بتوں کے نام کا کیا سو کسی تھان پر ذبح کیا وہ مردار ہوا اور جھوٹی بات یعنی جو کسی کے نام کا کرکے ذبح کیا وہ بھی حرام ہے اور جو کوئی شریک کرے اسکی مثال فرمائی اسواسطے کہ جسکی نیت ایک اللہ پر ہو وہ قائم ہے اور جہاں نیت بہت طرف گئی وہ سب اسکو راہ میں کو اُچک لے گئے یا سب سے متنفر ہو کر دہری ہو گیا۔ ١٢ منہ رح۔

ف۲ جتنے مواشی ہیں اسکو حق یہی ہے کہ کام لے بیچتے پھر کعبہ پاس لیجا کر چڑھا دیجئے مگر یہ بات دشوار ہے تو جہاں بسم اللہ اللہ اکبر کہا اور ذبح کیا یہ نشان ہے کہ اللہ کی نیاز کعبہ کو چڑھایا اور ہو بہ نزدیک ہو۔ ١٢ منہ

ف۳ یعنی مواشی ذبح کرنا نیاز اللہ کی ہر دین میں عبادت تھی ہے اسکے سوا اور کی نیاز ذبح کرنا کسی کی عبادت ہو گئی تو شرک ہے۔ ١٢ منہ

وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ
گر پڑیں کروٹیں اُن کی پس کھاؤ اُن میں سے اور کھلاؤ بے سوال فقیر کو
وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾
اور سوال کرنیوالے کو۔ اسی طرح مسخر کیا اُن کو واسطے تمہارے تاکہ تم شکر کرو ف۔
لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِنْ يَنَالُهُ
ہرگز نہ پہنچیگا اللہ کو گوشت اُن کا اور نہ لہو اُن کا ولیکن پہنچیگی اُسکو
التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ
پرہیزگاری تمہاری۔ اسی طرح مسخر کیا اُنکو واسطے تمہارے تاکہ تم بڑائی بولو اللہ کی
عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ
اُوپر اس کے کہ ہدایت کیا تمکو۔ اور بشارت دے نیکی کرنے والوں کو۔ تحقیق اللہ
يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
دفع کرتا ہے اُن لوگوں سے کہ ایمان لائے۔ تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا ہر
خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿۳۸﴾ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ
خیانت کرنیوالے کفر کرنیوالے کو ف۲۔ اذن دیا گیا واسطے اُن لوگوں کو کہ لڑائی کیے جاتے ہیں بسبب اسکے
ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ
کہ وہ ظلم کیے گئے ہیں۔ اور تحقیق اللہ اُوپر مدد اُن کی کے البتہ قادر ہے۔ وہ لوگ کہ
أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا
نکالے گئے گھروں اپنے سے ناحق مگر یہ کہ کہا انہوں نے
رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
پروردگار ہمارا اللہ ہے۔ اور اگر نہ ہوتا دور کرنا اللہ کا لوگوں کو بعضے اُن کے کو
بِبَعْضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ
بعض سے البتہ ڈھائے جاتے خلوت خانے درویشوں کے اور عبادت خانے نصاریٰ کے اور عبادت
وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ
خانے یہود کے اور مسجدیں کہ یاد کیا جاتا ہے بیچ اُن کے نام اللہ کا بہت اور البتہ مدد دے گا
اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾ الَّذِينَ
اللہ اُسکو جو مدد دیتا ہے اُسکو۔ تحقیق اللہ البتہ زورآور ہے غالب ف۳۔ وہ لوگ

موضح القرآن

ف۱ اُونٹ کو ذبح کے بدلے نحر ہو کھڑا کر کے قبلے کے سامنے پھر چھاتی میں زخم دیجئے جب سارا لہو نکل چکا وہ گر پڑا کاٹنے لگیے۔ قانع دو قسم کے ہیں ایک وہ ہے جو مانگتا نہیں اور دوسرا وہ جو مانگتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جبتک حضرت مکے میں رہے حکم تھا کہ مسلمان صبر کریں کافروں کی بدی پر۔ جب مدینے میں آئے حکم ہوا کہ جو تم سے بدی کرتے ہیں تم بھی بدلا لو تب جہاد شروع ہوا۔ اگلی آیت میں حکم ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ جو اسکی مدد کرے یعنی اسکے دین اور اس کے رسول کی۔ اللہ قادر ہے جو چاہے ایکدم میں کرے انسان سے یہی معاملہ ہے بھلے بُرے آپس میں سزا پاویں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵ / ۱۲

اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

کہ اگر قدرت دیں ہم اُن کو بیچ زمین کے قائم رکھیں نماز کو اور دیں

الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

زکوٰۃ اور حکم کریں ساتھ بھلائی کے اور منع کریں نامعقول سے۔

وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

اور واسطے اللہ کے ہے آخر سب کاموں کا ۔ اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ

جھٹلایا تھا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے اور قوم عاد اور ثمود نے۔ اور قوم

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

ابراہیم کی نے اور قوم لوط کی نے۔ اور رہنے والے مدین کے نے۔ اور جھٹلایا گیا

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ

موسیٰ پس ڈھیل دی میں نے کافروں کو پھر پکڑا میں نے اُنکو۔ پس کیونکر تھا

كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ

عذاب میرا۔ پس بہت بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے اُن کو اور وہ

ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ

ظالم تھیں پس وہ گری ہوئی ہیں اوپر چھتوں اپنی کے اور بہت کنوئیں ناکارہ پڑے ہوئے

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ

اور بہت محل ہیں بلند کئے ہوئے۔ کیا پس نہیں سیر کی انھوں نے بیچ زمین کے پس ہوتے

لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ

واسطے اُن کے دل کہ سمجھتے ساتھ اُن کے اور کان کہ سنتے ساتھ اُن کے۔

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ

پس تحقیق وہ نہیں کہ اندھی ہو جاتی ہیں آنکھیں ولیکن اندھے ہو جاتے ہیں دل

الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ

وہ جو بیچ سینوں کے ہیں۔ اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے عذاب کو

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

اور ہرگز نہ خلاف کریگا اللہ وعدے اپنے کو۔ اور تحقیق ایک دن نزدیک پروردگار تیرے کے

موضح القرآن

منزل

ف یعنی اُمت دین قائم کریگے ایک مدت آخر اللہ ہی جانے۔ ۱۲ منہ رح۔

كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

مانند ہزار برس کے ہوتا ہے ان دنوں سے کہ گنتے ہو تم ف۱ ۔ اور بہت بستیاں ہیں

اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ

کہ ڈھیل دی میں نے انکو اور وہ ظلم کرنیوالیاں تھیں پھر پکڑا میں نے انکو اور طرف میری

الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ

ہے پھر آنا ۔ کہہ اے لوگو سوائے اسکے نہیں کہ میں واسطے تمہارے ڈرانے والا

مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

ہوں ظاہر ۔ پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے اُن کے

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا

بخشش ہے اور رزق ہے عزت کا ۔ اور جن لوگوں نے سعی کی بیچ نشانیوں ہماری کے

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

عاجز کرنے کو یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے ۔ اور نہیں بھیجا ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى

پہلے تجھ سے کوئی رسول اور نہ نبی مگر جس وقت کہ آرزو کرتا تھا

اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي

ڈال دیتا تھا شیطان بیچ آرزو اس کی کے ۔ پس موقوف کر دیتا ہے اللہ جو ڈالتا ہے

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾

شیطان پھر محکم کرتا ہے اللہ نشانیوں اپنی کو ۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ف۲ ۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ

تاکہ کر دیوے اس چیز کو کہ ڈالتا ہے شیطان آزمایش واسطے اُن لوگوں کے کہ بیچ

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

دلوں اُن کے کے مرض ہے اور جو کہ سخت ہیں دل اُن کے ۔ اور تحقیق ظالم

لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

البتہ بیچ خلاف دور کے ہیں ۔ اور تاکہ جانیں وہ لوگ کہ دیے گئے ہیں علم

اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

یہ کہ وہ سچ ہے پروردگار تیرے کی طرف سے پس ایمان لاویں ساتھ اسکے پس عاجزی کریں واسطے اُسکے

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہزار برس کا کام ایک دن میں کر سکتا ہے ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ نبی کو ایک حکم اللہ سے آتا ہے اس میں ہرگز تفاوت نہیں اور ایک اپنے دل کا خیال اس میں جیسے اور آدمی کبھی خیال ٹھیک پڑا کبھی نہ پڑا جیسے حضرت نے خواب میں دیکھا کہ مدینے سے مکے میں گئے عمرہ کیا خیال میں آیا کہ شاید اسی برس ٹھیک پڑا اگلے برس یا وعدہ ہوا کافروں پر غلبہ ہوگا خیال آیا کہ اسی لڑائی میں ہیں ہوا پھر اللہ جتا دیتا ہے لڑائی کا حکم تھا اس میں تفاوت نہیں ۱۲ منہ رح

(ع ۱۰ / ۱۳ ، ربع)

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ

دل اُن کے۔ اور تحقیق اللہ البتہ راہ دکھانے والا ہے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے طرف راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ

سیدھی کے ف۔ اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ شک کے

مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ

اس سے یہانتک کہ آوے اُن کے پاس قیامت ناگہاں یا آوے اُنکے پاس عذاب

يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

دن نحس کا۔ بادشاہی اُس دن واسطے اللہ کے ہے۔ حکم کریگا درمیان اُن کے۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ

پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بیچ بہشتوں

النَّعِيْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۗىِٕكَ

نعمت کے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو پس یہ لوگ

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ

واسطے اُنکے عذاب ہے ذلیل کرنے والا۔ اور جن لوگوں نے وطن چھوڑا بیچ راہ

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا

اللہ کے پھر مارے گئے یا مر گئے البتہ رزق دیوے گا اُن کو اللہ رزق اچھا۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ

اور تحقیق اللہ البتہ وہ ہے بہتر روزی دینے والا۔ البتہ داخل کرے گا انکو

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

اس جگہ کہ پسند کریں گے اُس کو۔ اور تحقیق اللہ جاننے والا تحمل والا ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ

بات یہی ہے۔ اور جو کوئی بدلا لیوے برابر اُسکے کہ زیادتی کی گئی ہے اُوپر اسکے پھر

بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

تعدی کیجاوے اُوپر اسکے البتہ مدد دیگا اُسکو اللہ تحقیق اللہ البتہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے ف۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

یہ بسبب اس کے ہے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے

موضح القرآن

ف یعنی اس میں گمراہ اور بھٹکتے ہیں سو ان کا کام ہے بھٹکنا اور ایمان والے اور مضبوط ہوتے ہیں کہ اس کلام میں بندے کا دخل نہیں اگر ہوتا تو یہی بندے کے خیال کی طرح کبھی صحیح کبھی غلط ہوتا اور جس کی نیت اعتقاد پر ہو اسکو اللہ سوجھاتا ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۷

ف یعنی بدلا واجبی لینے والے کو عذاب نہیں کرتا اگرچہ بدلا نہ لیتا بہتر تھا۔ بدر کی لڑائی میں مسلمانوں نے بدلا لیا کافروں کی ایذا کا پھر کافر آئے زیادتی کرنے کو احد میں اور احزاب میں پھر اللہ نے پوری مدد کی۔ ۱۲ منہ رح

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾ ذَٰلِكَ

دن کو بیچ رات کے اور یہ کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۔

بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

بسبب اسکے ہے کہ اللہ وہ ہی حق اور یہ کہ جو پکارتے ہیں سوائے اسکے

هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ تَرَ

وہ باطل ہے اور یہ کہ اللہ وہ ہے بلند مرتبہ بڑا ۔ کیا نہ دیکھا تو نے

أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ

یہ کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی پس ہو جاتی ہے زمین

مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ مَا فِي

سبز ۔ تحقیق اللہ باریک دیکھنے والا ہے خبردار ۔ واسطے اُسی کے ہے جو کچھ بیچ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ

آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے ۔ اور تحقیق اللہ البتہ وہ ہے بے پروا

الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي

تعریف کیا گیا ۔ کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ

الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ

زمین کے ہے اور مسخر کیا کشتیوں کو چلتی ہیں بیچ دریا کے ساتھ حکم اسکے کے ۔ اور تھام رکھتا ہے

السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

آسمان کو اس سے کہ گر پڑے اوپر زمین کے مگر ساتھ حکم اس کے کے ۔ تحقیق اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ

ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے ۔ اور وہی ہے جس نے جلایا تم کو

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾

پھر مارے گا تمکو پھر زندہ کریگا تمکو ۔ تحقیق آدمی البتہ ناشکر ہے ف۲ ۔

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ

واسطے ہر ایک اُمت کے کی ہم نے طرح عبادت کی کہ وہ عبادت کرتے ہیں اسکو پس نہ جھگڑیں تجھ کو

فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى

بیچ حکم کے اور پکار طرف پروردگار اپنے کے ۔ تحقیق تو البتہ اوپر راہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی اسی طرح کفر میں اسلام غالب کرے گا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اس کو حق نہیں مانتا ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۸ / ۱۵

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
سیدھی کے ہے ف۔ اور اگر جھگڑیں تجھ سے پس کہہ کہ اللہ خوب جانتا ہے ساتھ اس چیز کے

تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا
کہ کرتے ہو تم۔ اللہ حکم کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے

كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
کہ تم بیچ اس کے اختلاف کرتے۔ کیا نہیں جانتا تو یہ کہ اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ
جو کچھ بیچ آسمان کے اور زمین کے ہے۔ تحقیق یہ بیچ کتاب کے ہے۔ تحقیق

ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
یہ اوپر اللہ کے آسان ہے ف۔ اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ
اس چیز کے کہ نہیں اتاری ساتھ اسکے کوئی دلیل اور اس چیز کو کہ نہیں واسطے انکے ساتھ اسکے علم۔

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا
اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا۔ اور جس وقت پڑھی جاتی ہیں اوپر انکے نشانیاں

بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ
ہماری روشن پہچانتا ہے تو بیچ مونہوں اُن لوگوں کے کہ کافر ہیں ناخوشی کو۔

يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ
نزدیک ہیں کہ حملہ کریں ساتھ اُن لوگوں کے کہ پڑھتے ہیں اوپر اُن کے نشانیاں ہماری۔

قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ
کہہ پس کیا خبر دوں میں تمکو ساتھ بدتر کے اس سے۔ آگ ہے۔ وعدہ کیا ہے اُسکا اللہ نے

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے۔ اور بری ہے جگہ پھر جانے کی۔ اے لوگو

ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ
بیان کی گئی ہے مثال پس سنو اُس کو تحقیق کہ جن کو پکارتے ہو

مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا
سوائے اللہ کے ہرگز نہ پیدا کریں گے ایک مکھی اور اگرچہ اکٹھے ہوں

منزل ۴

ع ۹ ۸ ۱۶

موضح القرآن

ف یعنی اصل دین ہمیشہ سے ایک ہے اور احکام ہر دین میں جدا آتے ہیں ہر حکم کا واسطہ کیوں پوچھتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف یعنی بندوں کے عمل بھی کتاب میں لکھے ہیں ۱۲ منہ رح

لَهٗ ؕ وَ اِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ

واسطے اس کے۔ اور اگر چھین لے اُن سے مکھی کچھ نہ چھڑا سکیں اُس کو

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ۞ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ

اُس سے۔ بودا ہے مانگنے والا اور جو مانگا ہے۔ نہ قدر جانی اللہ کی

حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۞ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ

حق قدر اُس کی کا۔ تحقیق اللہ زبردست ہے غالب ف۱۔ اللہ پسند کرلیتا ہے

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ

فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے اور آدمیوں میں سے۔ تحقیق اللہ سننے والا

بَصِیْرٌ ۞ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ

دیکھنے والا ہے ف۲۔ جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے۔

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام ف۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو پروردگار اپنے کی اور کرو

الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ وَ جَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ

بھلائی تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور محنت کرو بیچ راہ اللہ کے حق محنت اس کی کا۔

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

اُس نے برگزیدہ کیا تم کو اور نہیں کی اوپر تمہارے بیچ دین کے کچھ تنگی۔

مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ

دین باپ تمہارے ابراہیم کا۔ اُسی نے نام رکھا ہے تمہارا مسلمان

مِنْ قَبْلُ وَ فِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا

پہلے سے اور بیچ اس کتاب کے بھی تاکہ ہو پیغمبر گواہ

عَلَیْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیْمُوا

اُوپر تمہارے اور ہو تم گواہ اوپر لوگوں کے پس قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ

نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور مضبوط پکڑو ساتھ اللہ کے۔ وہی ہے

منزل ۴

السجدة عند الشافعی

مُوضح القرآن

ف۱ چاہنے والا کافر اور جس کو چاہتا ہے ان کے بُت مکھی چاہتی ہے بُت کو نہ وہ صورت اڑاتی ہے نہ اس صورت کا شیطان۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ساری خلق میں بہتر وہ لوگ ہیں پیغام پہنچانیوالے فرشتوں میں بھی وہ فرشتے اصلی ہیں ان کو چھوڑ کر بُتوں کو مانتے پھرتے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی وہ بھی اختیار نہیں رکھتے اختیار ہر چیز میں اللہ کا ہے۔ ۱۲ منہ رح

مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝٧٨

دوست تمہارا۔ پس بہت اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار ہے۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ المؤمنون مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایکسو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

تحقیق فلاح پائی ایمان والوں نے۔ وہ جو بیچ

صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝٢ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

نماز اپنی کے زاری کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو بے فائدہ بات سے

مُعْرِضُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝٤

اور کام سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ جو واسطے زکوٰۃ کے ادا کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰٓى

اور وہ جو واسطے شرمگاہ اپنی کے محافظت کرنے والے ہیں۔ مگر اوپر

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

بی بیوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ اُن کے پس تحقیق وہ نہیں

مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ملامت کیے گئے۔ پس کوئی کہ ڈھونڈے سوائے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں

الْعٰدُوْنَ ۝٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

حد سے گزرنے والے۔ اور وہ جو امانتوں اپنی کو اور عہد اپنے کو

رٰعُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩

رعایت کرنیوالے ہیں۔ اور وہ جو اوپر نمازوں اپنی کے محافظت کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

یہ لوگ وہی ہیں وارث۔ جو ورثہ لیویں گے بہشت۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو

ع ۱۰ / ۱۶

موضح القرآن

ف ا انے تمہارا نام رکھا مسلمان یعنی اللہ نے یا ابراہیم نے پہلی دعائیں کہا کر مسلمان پیدا کر اور اس قرآن میں شاید انھیں کے مانگنے سے یہ نام پڑا ہوا اور تا رسول بتانے والا ہو یعنی پسند کیا تمکو اس واسطے کہ تم اور اُمتوں کو سکھاؤ اور رسول تمکو سکھاوے اور یہ اُمت جو سب سے پیچھے آئی سب کی نقل اس پر معلوم ہوئی سبکو راہ صحیح بتائی

۱۴۰۶ھ

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً
ستنی ہوئی یعنی بچتی مٹی سے ۔ پھر پیدا کیا ہمنے اُسکو ایک قطرہ منی کا

فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
بیچ جگہ مضبوط کے ۔ پھر پیدا کیا ہمنے منی کو لہو جما ہوا

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا
پس پیدا کیا ہمنے لہو جمے ہوئے کو بوٹی گوشت کی پس پیدا کیا ہمنے بوٹی کو ہڈیاں پھر پہنا دیا ہمنے

الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ
ہڈیوں کو گوشت پھر پیدا کیا ہمنے اُس کو پیدایش اور ۔ پس بہت برکت والا ہے اللہ

اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَیِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾
بہتر پیدا کرنے والوں کا ۔ پھر تحقیق تم پیچھے اس کے البتہ مرنے والے ہو ۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
پھر تحقیق تم دن قیامت کے اُٹھائے جاؤ گے ۔ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے

فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِیْنَ ﴿۱۷﴾
اُوپر تمہارے سات طبق راہوں والے اور نہیں ہیں ہم پیدایش سے غافل ۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖ
اور اُتارا ہمنے آسمان کی طرف سے پانی ساتھ اندازے کے پس رکھا ہمنے اُسکو بیچ زمین کے

وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ
اور تحقیق ہم اوپر لیجانے اُسکے کے البتہ قادر ہیں ۔ پس نکالے ہمنے واسطے تمہارے

بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ
ساتھ اس کے باغ کھجوروں کے اور انگوروں کے واسطے تمہارے بیچ اسکے میوے ہیں

كَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ
بہت اور بعض اُن میں سے کھاتے ہو ۔ اور پیدا کیا درخت کو کہ نکلتا ہے

طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ ﴿۲۰﴾
پہاڑ طور سینا سے کہ اُگتا ہے چکنائی کو اور سالن واسطے کھانے والوں کے ۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ
اور تحقیق واسطے تمہارے بیچ چارپایوں کے البتہ نشانی ڈر کی ہے ۔ پلاتے ہیں تمکو ہم بعضی چیز کہ بیچ

بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾

پیٹوں اُنکے کے ہے اور واسطے تمہارے بیچ اُسکے منافع ہیں بہت اور اسیں سے کھاتے ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اور اُوپر اُنکے اور اُوپر کشتیوں کے سوار کئے جاتے ہو۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

ع ٢

نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

نوح کو طرف قوم اُس کی کے پس کہا نوح نے اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو نہیں واسطے تمہارے

مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ

کوئی معبود سوائے اسکے۔ کیا پس نہیں ڈرتے ہو تم۔ پس کہا سرداروں نے وہ جو

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ

کافر ہوئے تھے قوم اُس کی سے نہیں یہ مگر آدمی مانند تمہارے چاہتا ہے

أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

یہ کہ بڑائی کرے اُوپر تمہارے۔ اور اگر چاہتا اللہ اُتارتا فرشتے

مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا

نہیں سُنا ہمنے یہ بیچ باپوں اپنے پہلے کے۔ نہیں وہ مگر

رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ

ایک مرد کہ اس کو جنون ہے پس انتظار کرو اسکی ایک مدت تک۔ کہا اُس نے

رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ

اے رب میرے مدد دے مجھ کو بدلے اسکے کہ جھٹلاتے ہیں مجھ کو۔ پس وحی بھیجی ہمنے طرف اسکی یہ کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَ

بنا کشتی کو ساتھ آنکھوں ہماری کے اور وحی ہماری کے پس جس وقت آوے حکم ہمارا اور

فَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

جوش مارے تنور پس بٹھا لے بیچ اسکے ہر قسم سے جوڑا دو عدد

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا

اور لوگوں اپنے کو مگر وہ شخص کہ گزری ہو اُوپر اسکے بات اُن میں سے۔ اور مت

تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

کہو مجھ سے بیچ اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں۔ تحقیق وہ غرق کئے جاویں گے۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

پس جس وقت سوار ہو تو اور جو کوئی ساتھ تیرے ہیں اوپر کشتی کے پس کہو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے نجات دی ہمکو قوم ظالموں کی سے ۔

وَقُلْ رَّبِّ أَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّأَنْتَ خَيْرُ

اور کہہ اے رب میرے اُتار مجھ کو اُتارنا مُبارک اور تو بہتر

الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّإِنْ كُنَّا

اُتارنے والا ہے ۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں اور تحقیق ہیں ہم

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾

البتہ آزمایش کرنے والے ۔ پھر پیدا کئے ہم نے پیچھے اُن سے قرن اور ۔

فَأَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

پس بھیجا ہم نے بیچ اُن کے رسول اُن میں سے یہ کہ عبادت کرو اللہ کو نہیں واسطے تمھارے

مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط أَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ

کوئی معبود سوائے اس کے ۔ کیا پس نہیں ڈرتے ۔ اور کہا سرداروں نے

قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ

قوم اس کی سے جو کافر ہوئے تھے اور جھٹلاتے تھے ملاقات آخرت کی کو اور

أَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

دولت دی تھی ہم نے اُن کو بیچ زندگانی دنیا کے نہیں یہ مگر آدمی مانند تمھارے

يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾

کھاتا ہے اُس چیز سے کہ کھاتے ہو تم اسمیں سے اور پیتا ہے اُس چیز سے کہ پیتے ہو تم ۔

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور اگر اطاعت کرو گے تم ایک آدمی مانند اپنے کی تحقیق تم اسوقت البتہ زیان پانے والے ہو ۔

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا أَنَّكُمْ

کیا وعدہ دیتا ہے تمکو یہ کہ جس وقت مر جاؤ گے اور ہو جاؤ گے تم مٹی اور ہڈیاں یہ کہ تم

مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

نکالے جاؤ گے ۔ دور ہے دور ہے جو کچھ وعدہ دئیے جاتے ہو تم ۔

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

نہیں ہے مگر زندگانی ہماری دُنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں ہم

بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۷﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

اُٹھائے جاویں گے۔ نہیں وہ مگر ایک مرد کہ باندھ لیا ہے اُس نے اُوپر اللہ کے

كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ

جھوٹ اور نہیں ہم واسطے اُس کے ایمان لانے والے۔ کہا اے پروردگار میرے

انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ

مدد دے مجھ کو بیچ اُس چیز کے کہ جھٹلاتے ہیں مجھ کو۔ کہا اس چیز سے کہ تھوڑی دیر ہیں ہو جاویں گے

نَادِمِينَ ﴿۴۰﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

پشیمان۔ پس پکڑا اُن کو آواز تند نے ساتھ حق کے پس کر دیا ہم نے اُن کو

غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ

ریزہ ریزہ۔ پس لعنت ہے واسطے قوم ظالموں کے ف۔ پھر پیدا کیے ہم نے

بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

پیچھے اُن کے قرن اور۔ نہیں آگے نکل جاتی کوئی اُمت

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ

وقت اپنے سے اور نہ پیچھے رہ جاتی ہے۔ پھر بھیجے ہم نے پیغمبر اپنے پے در پے۔

كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ

جب آتا تھا کسی اُمت کے پاس پیغمبر اُسکا جھٹلاتے تھے اُسکو پس پیچھے کیا ہم نے بعضوں کو

بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا

بعضوں کے یعنی ہلاک کرنے میں اور کیا ہم نے اُنکو باتیں پس لعنت ہے واسطے اُس قوم کو کہ نہیں

يُؤْمِنُونَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ ۙ

ایمان لاتے۔ پھر بھیجا ہم نے موسےٰ کو اور بھائی اُس کے ہارون کو

بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿۴۵﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

ساتھ نشانیوں اپنی کے اور معجزے ظاہر کے۔ طرف فرعون کی اور سرداروں اُسکے کی

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ

پس تکبر کیا اُنھوں نے اور تھے قوم سرکش۔ پس کہا اُنھوں نے کیا ایمان لاویں ہم

موضح القرآن

ف اس سے معلوم ہوتا ہے یہ قصہ ہے ثمود کا چنگھاڑ سے وہی مرے ہیں ۱۲ منہ

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝۴۷

واسطے دو آدمی کے مانند ہمارے اور قوم اُن کی واسطے ہمارے بندگی کرنیوالے ہیں۔

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝۴۸ وَلَقَدْ

پس جھٹلایا اُن دونو کو پس ہو گئے ہلاک کئے گیوں سے۔ اور البتہ تحقیق

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۴۹ وَجَعَلْنَا

دی ہمنے موسیٰ کو کتاب تاکہ وہ ہدایت پاویں۔ اور کیا ہم نے

ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ

بیٹے مریم کے کو اور ماں اُسکی کو نشانی اور جگہ دی ہمنے دونو کو طرف زمین بلند کی

قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝۵۰ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ

جگہ رہنے کی اور پانی جاری کی ف۱۔ اے پیغمبرو کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۵۱ وَاِنَّ

اور کام کرو اچھے۔ تحقیق میں ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہوں ف۲۔ اور تحقیق

هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝۵۲

یہ اُمت تمہاری اُمت ایک ہے اور میں ہوں پروردگار تمہارا پس ڈرو مجھ سے۔

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ

پس کاٹ لیا انھوں نے کام اپنا درمیان اپنے ٹکڑے ٹکڑے ہر ایک گروہ ساتھ اسچیز کے کہ پاس

فَرِحُوْنَ ۝۵۳ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۵۴

اُنکے ہے خوش ہیں ف۳۔ پس چھوڑ دے اُنکو بیچ غفلت اُن کی کے ایک مدت تک۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۵۵

کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ جو کچھ کہ مدد دیتے ہیں ہم اُنکو ساتھ اُسکے مال سے اور بیٹوں سے۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶ اِنَّ

شتابی کرتے ہیں واسطے اُن کے بیچ بھلائیوں کے۔ بلکہ نہیں سمجھتے۔ تحقیق

الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷ وَ

جو لوگ کہ وہ ڈر پروردگار اپنے کے سے ڈرنے والے ہیں۔ اور

الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ

جو لوگ کہ وہ ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے ایمان لاتے ہیں۔ اور جو لوگ کہ وہ

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ جب ماں سے پیدا ہوئے اس وقت کے بادشاہ نے نجومیوں سے سنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہوا وہ دشمن ہوا ان کی تلاش میں پڑا انکو بشارت ہوئی کہ اسکے ملک سے نکلجاؤ نکلکر مصر کے ملک میں گئے ایک گاؤں کے زمیندار نے حضرت مریم کو اپنی بیٹی کر رکھا جب حضرت عیسیٰ جوان ہوئے ہر طرف بادشاہ مرچکا تب پھر آئے اپنے وطن کو وہ گاؤں تھا ٹیلے اور پانی وہاں کا خوب تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی سب رسولوں کے دین میں یہی ایک حکم ہو کہ حلال کھانا حلال راہ کو کما کر اور نیک کام کرنا نیک کام سب خلق جانتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ ہر پیغمبر کے ہاتھ اللہ نے جو اس وقت کے

(باقی صفحہ ۴۶۹ پر)

بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا
ساتھ پروردگار اپنے کے نہیں شریک لاتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو کچھ دیئے گئے
وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾
اور دل اُن کے ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ طرف پروردگار اپنے کے پھر جانیوالے ہیں ف۱
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾
یہ لوگ جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں کے اور وہ طرف اُن کی آگے نکل جانیوالے ہیں۔
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ
اور نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اُسکی کے اور نزدیک ہمارے کتاب ہے
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ
کہ بولتی ہے ساتھ حق کے اور وہ نہیں ظلم کئے جاتے۔ بلکہ دل اُن کے
فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ
بیچ غفلت کے ہیں اس سے اور واسطے اُن کے عمل ہیں سوائے اس کے
هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ
وہ اس کو کرنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ جب پکڑا ہمنے دولتمندوں اُن کے کو
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ
ساتھ عذاب کے ناگہاں وہ زاری کرتے ہیں۔ مت زاری کرو آج
اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
تحقیق تم ہمسے نہیں مدد دیئے جاؤگے۔ تحقیق تھیں آیتیں میری کہ پڑھی جاتی تھیں اوپر تمہارے
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ
پس تھے تم اوپر ایڑیوں اپنی کے پھر جاتے۔ تکبر کرتے ہوئے
بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ
ساتھ اسکے افسانہ گوئی کرتے ہوئے بیہودہ بکتے تھے۔ کیا پس نہیں فکر کی انھوں نے بات میں یا
جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ
آیا ہے اُن کے پاس جو کچھ کہ نہ آیا تھا باپوں اُن کے پہلے کے پاس ف۲۔ یا نہیں
يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
پہچانا اُنھوں نے پیغمبر اپنے کو پس وہ واسطے اسکے انکار کرنیوالے ہیں ف۳۔ یا کہتے ہیں کہ

(بقیہ صفحہ ۴٦٧) لوگوں میں بگاڑ تھا اس کا سنوار فرمایا ہے پیچھے لوگوں نے جانا انکا حکم جدا جدا ہے آخر ہمارے پیغمبر کے ہاتھ سب بگاڑ کا سنوار کھل بتا دیا اب سب دین مل کر ایک دین ہوگیا۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی کیا جانے ہاں قبول ہوا نہ ہوا آگے کام آوے نہ آوے دیتے ہیں یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی نصیحت کرنے والے ہمیشہ ہوتے رہے ہیں پیغمبر ہوئے یا پیغمبر کے تابع ہوئے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ہمیشہ اس رسول کی خو اور خصلت سے واقف ہیں اور اس سانچ اور نیکی جان رہے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ
اس کو جنون ہے۔ بلکہ لایا ہے اُن کے پاس حق اور اکثر اُن کے حق کو
كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَاۗءَهُمْ لَفَسَدَتِ
ناخوش رکھنے والے ہیں۔ اور اگر پیروی کرے حق خواہشوں اُن کی کی البتہ بگڑ جاویں
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ
آسمان اور زمین اور جو کوئی بیچ اُن کے ہے۔ بلکہ لائے ہیں ہم اُن کے پاس ذکر اُن کا
فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔــلُهُمْ خَرْجًا
پس وہ ذکر اپنے سے منہ پھیرتے ہیں۔ یا مانگتا ہے تو اُن سے مال
فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ
پس مال پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور وہ بہتر ہے رزق دینے والا۔ اور تحقیق تو
لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
بلاتا ہے اُن کو طرف راہ سیدھی کے۔ اور تحقیق وہ لوگ کہ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾
نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے راہ سے البتہ مڑ جانے والے ہیں۔
وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّـلَجُّوْا فِيْ
اور اگر مہربانی کریں ہم اوپر اُنکے اور کھول دیں ہم جو کچھ ساتھ اُنکے ہے سختی سے البتہ اصرار کریں بیچ
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
سرکشی اپنی کے سرگرداں ہوتے ہوئے ف۱۔ اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہمنے اُن کو ساتھ عذاب کے
فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓي
پس نہ گڑگڑائے وہ طرف پروردگار اپنے کی اور نہ عاجزی کی۔ یہاں تک کہ
اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ
جب کھول دیا ہمنے اُوپر اُن کے دروازہ عذاب سخت کا ناگہاں وہ بیچ اس کے
مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
ناامید ہیں ف۲۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کی واسطے تمہارے شنوائی اور بینائی
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
اور دل۔ تھوڑا سا شکر کرتے ہو۔ اور وہ ہے جس نے

موضح القرآن

ف۱ حضرت کی دعا سے ایکبار مکے کے لوگوں پر قحط پڑا تھا پھر حضرت ہی کی دعا سے کھلا شاید آگے فرمایا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ شاید وہ دروازہ لڑائیوں کا کھلا جس میں تھک کر عاجز ہوگئے۔ ۱۲ منہ رح

ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

پھیلایا تمکو بیچ زمین کے اور طرف اُسی کی اِکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہ ہے کہ

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا

جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور واسطے اسی کے ہے پھر آنا رات کا اور دن کا۔ کیا پس نہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْٓا

سمجھتے تم۔ بلکہ کہا انھوں نے جیسا کہا تھا پہلوں نے۔ کہتے ہیں

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾

کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم اُٹھائے جاویں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ

البتہ تحقیق وعدہ دیے گئے ہم اور باپ ہمارے یہ بات پہلے اس سے نہیں

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ

یہ مگر کہانیاں پہلوں کی۔ کہہ واسطے کس کے ہے زمین

وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ

اور جو کوئی بیچ اس کے ہے اگر ہو تم جانتے۔ شتاب کہیں گے واسطے اللہ کے

قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

کہہ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے۔ کہہ کون ہے پروردگار آسمانوں

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ

ساتوں کا اور پروردگار عرش بڑے کا۔ شتاب کہیں گے واسطے اللہ کے۔

قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

کہہ کیا پس نہیں ڈرتے۔ کہہ کون شخص ہے کہ بیچ ہاتھ اُسکے کے بادشاہی ہے ہر

شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ

چیز کی اور وُہی پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ دیا جاتا برخلاف اُس کے اگر ہو تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾

جانتے۔ البتہ کہیں گے واسطے اللہ کے ہے۔ کہہ پس کہاں سے سحر کیے جاتے ہو۔

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ

بلکہ لائے ہم اُن کے پاس حق اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں۔ نہیں پکڑی

اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا

اللہ نے اولاد اور نہیں ہے ساتھ اسکے کوئی معبود اس وقت

لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى

البتہ لیجاتا ہر ایک معبود اس چیز کو کہ پیدا کیا ہے اور البتہ چڑھائی کرتے بعضے اُنکے اُوپر

بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۹۱ عٰلِمِ الْغَيْبِ

بعضوں کے پاک ہے اللہ اُس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں۔ جاننے والا غیب کا

وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۹۲ قُلْ رَّبِّ اِمَّا

اور حاضر کا پس بلند ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں۔ کہہ اے رب میرے اگر

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝۹۳ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ

دکھلاوے مجھ کو جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ اے رب میرے پس مت کیجیو مجھ کو بیچ قوم

الظّٰلِمِيْنَ ۝۹۴ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

ظالموں کے ف۱۔ اور تحقیق ہم اُوپر اسکے کہ دکھلاویں تجھ کو جو وعدہ دیتے ہیں ہم انکو

لَقٰدِرُوْنَ ۝۹۵ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ

البتہ قادر ہیں۔ دور کر ساتھ اُس چیز کے کہ وہ بہت اچھی ہے برائی کو۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝۹۶ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ

ہم خوب جانتے ہیں اس چیز کو کہ بیان کرتے ہیں۔ اور کہہ اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝۹۷ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ

تیرے وسوسے ڈالنے شیطانوں کے سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے رب میرے اس سے

يَّحْضُرُوْنِ ۝۹۸ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

کہ حاضر ہوں میرے پاس ف۲۔ یہاں تک کہ جب آوے ایک کو اُن میں سے موت کہتا ہے

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝۹۹ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ

اے رب میرے پھیر دے میرے تئیں طرف دنیا کی شاید کہ میں عمل کروں نیک بیچ اسکے کہ چھوڑ آیا ہوں

كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ

ہرگز نہیں تحقیق یہ ایک بات ہے کہ وہ کہنے والا ہے اُس کا اور ورے اُن سے پردہ ہے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۰۰ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

اُس دن تک کہ وہ اٹھائے جاویں گے ف۳۔ پس جب پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس نہیں نسب

موضح القرآن

ع ۵ / ۱۵

ف۱ یعنی دنیا کی آفت میں شامل نہ کریو ۱۲ منہ

ف۲ پھیر شیطان کی یہی دین کے سوال جواب میں غصہ چڑھے اور ذاتی ہو جاوے اس پر فرمایا کہ برے کا جواب دے اس سے بہتر ۱۲ منہ

ف۳ معلوم ہوا جو لوگ کہتے ہیں آدمی مرکر پھر آتا ہے سب غلط ہے قیامت کو اٹھیں گے اس سے پہلے ہرگز نہیں ۱۲ منہ

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ
درمیان اُن کے اُس دن اور نہ ایکدوسرے کو پوچھیگا ف۱۔ پس جو شخص کہ بھاری ہوا
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ
پلہ اُس کا پس یہ لوگ وُہی ہیں فلاح پانے والے۔ اور جو شخص کہ ہلکا ہوا
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ
پلہ اُس کا پس یہ لوگ ہیں جنھوں نے ڈبا دیا جانوں اپنی کو بیچ
جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ
دوزخ کے ہمیشہ رہیں گے۔ جھلس دیوے گی مُنھ اُن کے کو آگ اور وُہ
فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
بیچ اسکے تیور چڑھاتے ہیں ف۲۔ کیا نہ تھیں نشانیاں میری پڑھی جاتیں اُوپر تمھارے
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا
پس تھے تم اُن کو جھٹلاتے۔ کہیں گے اے رب ہمارے غالب ائی اُوپر ہمارے
شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
بدبختی ہماری اور ہوئے ہم قوم گمراہ۔ اے پروردگار ہمارے نکال ہمکو
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوْا
اس سے پس اگر پھر کریں گے ہم پس تحقیق ہم ظالم ہیں۔ کہیگا دُور ہو
فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ
بیچ اس کے اور مت کلام کرو مجھ سے۔ تحقیق تھا ایک فرقہ
عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ
بندوں میرے سے کہ کہتے تھے اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہمکو اور رحمت کر ہمکو اور
اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى
تُو بہتر رحم کرنے والا ہے۔ پس پکڑا تھا تم نے اُن کو مسخرہ یہاں تک کہ
اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ
بھلا دیا تمکو اُنھوں نے یاد میری سے اور تھے تم اُن سے ہنستے۔ تحقیق میں نے
جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
جزا دی اُن کو آج بسبب اس کے کہ صبر کرتے تھے یہ کہ وُہی ہیں مُراد پانے والے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی باپ بیٹا ایک دوسرے کے شامل نہیں ہر ایک کے اسکے عمل کا حساب ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ جلتے جلتے بدن سُوج جاویگا نیچے کا ہونٹ ناف تک اور اُوپر کا کھوپری تک اور زبان گھسٹتی زمین میں لوگ اسکو روندتے ۱۲ منہ رح

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا

کہے گا حق تعالےٰ کتنا رہے تھے تم بیچ زمین کے گنتی برسوں کی۔ کہیں گے

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾

رہے تھے ہم ایک دن یا ٹکڑا دن کا پس پوچھ لے گنتی والوں سے۔

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

کہے گا نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑے اگر ہوتے تم جانتے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

کیا پس گمان کیا تمنے یہ کہ پیدا کیا ہے ہمنے تمکو بے فائدہ اور یہ کہ تم طرف ہماری نہیں

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ

پھر آؤ گے ف۱۔ پس بہت بلند ہے اللہ بادشاہ حق۔ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ

مگر وہ۔ پروردگار عرش کرامت والے کا۔ اور جو کوئی بلاوے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

اللہ کے معبود اور کوئی نہیں دلیل واسطے اسکے ساتھ اسکے پس سوائے اسکے نہیں کہ حساب اسکا

عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ

نزدیک پروردگار اسکے کے ہے تحقیق نہیں فلاح پانے والے کافر۔ اور

قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

کہہ اے پروردگار میرے بخش اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں کا ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ نور مدینہ میں نازل ہوئی اس میں چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ

یہ سورت ہے کہ اتارا ہے ہمنے اسکو اور لازم کیا ہمنے اسکو اور اتاریں ہمنے بیچ اسکے نشانیاں

بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ

بیان کرنیوالیاں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا

موضح القرآن

ف۱ یعنی فرشتوں سے جنھوں نے نیکی اور بدی لکھی ہے یہ بھی گنا ہوگا زمین میں رہنا یعنی قبر میں رہنا یا دنیا کی عمر یہ بھی وہاں تھوڑی نظر آویگی یہ پوچھنا ہوا ہے کو دنیا میں عذاب کی شتابی کرتے تھے اب جانا کہ شتاب ہی آیا۔ ۱۲ منہ رح۔

(ع ٦)

ف۲ یعنی دنیا میں تو نیکی اور بدی کا اثر نہیں ملتا اگر دوسرا دن نہ ہوتا ہے کا تو یہ سب کھیل تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا
پس مارو ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو دُرّے اور نہ

تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
پکڑے تمکو بیچ حق اُن کے کے مہربانی بیچ دین خدا کے اگر ہو تم

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا
ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے ۔ اور چاہئیے کہ حاضر ہو عذاب کرنے پر ان دونو

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا
کے ایک جماعت مسلمانوں میں سے ۔ زنا کرنے والا نہیں نکاح کرتا مگر

زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا
زنا کرنے والی کو یا بت پرست کو اور زنا کرنے والی نہیں نکاح کرتا اُس کو مگر

زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
زنا کرنے والا یا بت پرست ۔ اور حرام کیا گیا ہے یہ اُوپر مسلمانوں کے ف۱ ۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
اور جو لوگ کہ تہمت لگاتے ہیں پاک دامنوں کو پھر نہیں لاتے چار

شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا
شاہد پس مارو اُن کو اسّی کوڑے اور مت قبول کرو

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
اُن کی شہادت کبھی ۔ اور یہ لوگ وُہی ہیں فاسق ف۲ ۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ
مگر جنھوں نے توبہ کی پیچھے اس کے اور سنور گئے ۔ پس تحقیق

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں جوروؤں اپنیوں کو

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ
اور نہیں ہیں واسطے اُن کے شاہد مگر جانیں اُن کی پس گواہی

اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
ایک کی اُن میں سے چار بار گواہیاں ساتھ قسم اللہ کے تحقیق وہ شخص البتہ سچوں سے ہے ۔

منزل ۴

مُوضح القرآن

ف۱ مرد اگر بدکار ہو تو عورت پارسا نہ بیاہ لاوے اور اگر نیک ہو تو عورت بدکار نہ لاوے دو واسطے ایک کہ اسکا کفو نہیں اسکو عار ہے دوسرے یہ کہ ایک سے دوسرے کو علت نہ لگجاوے لیکن اگر کرے تو درست ہے مگر مرد کو عورت بدکار نہیں درست جبتک بدکاری کرتی ہے اور اگر توبہ کرے تو درست ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ قید والیاں یعنی کبھی انکو بری بات میں نہیں دیکھا اور یہی حکم ہے جو مرد کو عیب لگاوے عیب کہا ہے بدکاری کو ۔ ۱۲ منہ رح ۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ کہ لعنت خدا کی ہے اُوپر اُس کے اگر ہو وے

الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ

جھوٹوں سے۔ اور دفع کرتا ہے اس سے عذاب کو یہ کہ گواہی دیوے

أَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَ

چار گواہیاں ساتھ قسم خدا کے تحقیق یہ البتہ جھوٹوں میں سے ہے۔ اور

الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ إِنْ كَانَ مِنَ

پانچویں بار یہ کہ غضب خدا کا ہے اُوپر اُس کے اگر ہو یہ شخص

الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

سچوں سے۔ اور اگر نہ ہو فضل خدا کا اُوپر تمہارے اور رحمت اُس کی

وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْإِفْكِ

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا حکمت والا ہوتا۔ تحقیق جو لوگ کہ لائے ہیں طوفان

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۚ بَلْ هُوَ

جماعت ہیں تمہیں میں سے۔ مت گمان کرو اُس کو بُرا واسطے اپنے۔ بلکہ وُہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ

بہتر ہے واسطے تمہارے واسطے ہر شخص کے ہے اُن میں سے جو کچھ کمایا

الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ

گناہ سے۔ اور جو شخص کہ متولی ہوا بڑی بات کا اُن میں سے واسطے اُس کے عذاب

عَظِيْمٌ ۝ لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ

ہے بڑا۔ کیوں نہ جس وقت سُنا تم نے اُس کو گمان کیا ہوتا مسلمانوں نے اور

الْمُؤْمِنٰتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ إِفْكٌ

مسلمانیوں نے ساتھ آپس لپنے کے اچھا اور کیوں نہ کہا انھوں نے یہ طوفان ہے

مُّبِيْنٌ ۝ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَإِذْ

ظاہر۔ کیوں نہیں لائے اُوپر اس کے چار شاہد۔ پس جس وقت

لَمْ يَأْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَأُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ

نہ لائے شاہدوں کو پس یہ لوگ نزدیک اللہ کے وُہی ہیں

مُوضح القرآن

ف اسکے بعد ذکر ہے طوفان کا جو حضرت کے وقت ہوا تھا۔ حضرت عائشہ پیغمبر کیساتھ جہاد سے پھر سے آتے تھے رات کو کوچ ہوا نقارہ نہ ہوا ام المومنین جنگل گئی تھیں پیچھے رہ گئیں۔ ایک مسلمان لشکر سے پیچھے چلتا تھا۔ حضرت کے حرم کو گرا پڑا اُٹھانے کو انکو دیکھا تنہا رہ گئیں اونٹ پر سوار کیا آپ مہار پکڑ کر لشکر میں لا پہنچایا۔ تہمت منافقوں نے اپنا رُوسیاہ کرنے ایک مہینے تک یہ چرچا رہا پیغمبر بھی سُنتے بغیر تحقیق کچھ نہ کہتے لیکن دل میں خفا تھے مہینے کے بعد جب ام المومنین نے سُنا انکو نہایت غم اُٹھا روتے روتے دم نہ لیا تب اللہ تعالیٰ نے اگلی آیتیں بھیجیں دو رکوع تک۔

ف تمکو بہتر ہوا واسطے اللہ کے فرمانے سے اور تمکو بزرگی ملی اور جتنا کسی نے گناہ کیا اُس کو پہنچا بعضے خوشیاں کرکے کہتے بعضے افسوس کرکے بعضے چھیڑ کر مجلس میں چرچا اُٹھا دیتے آپ چپکے سُنا کرتے بعضے سُنکر تامل میں چُپ رہ جاتے اور بعضے جھٹلا دیتے۔ ان پچھلوں کو پسند کیا اور سب کو تھوڑا بہت الزام دیا اور بڑا بوجھ اُٹھایا عبداللہ بن اُبی نے منافقوں کا سردار ۔۔۔

ع ١٠ | ربع

الْكٰذِبُوْنَ ۝١٣ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

جھوٹے ف۱ - اور اگر نہ ہوتا فضل خدا کا اوپر تمہارے اور رحمت اسکی

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

بیچ دنیا کے اور آخرت کے البتہ لگتا تمکو بیچ اس چیز کے کہ شروع کیا تھا تم نے بیچ اس کے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٤ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ

عذاب بڑا ف۲ - جس وقت لیتے تھے تم اسکو ساتھ زبانوں اپنی کے اور کہتے تھے

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ

ساتھ مونہوں اپنے کے وہ چیز کہ نہیں واسطے تمہارے ساتھ اسکے علم اور گمان کرتے تھے اسکو آسان

وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝١٥ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

اور وہ نزدیک اللہ کے بڑا ہے - اور کیوں نہ جس وقت سنا تم نے اس کو

قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ

کہا ہوتا تم نے نہیں لائق ہمکو کہ بولیں یہ بات پاکی ہے تجھکو

هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝١٦ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا

یہ بہتان ہے بڑا - نصیحت کرتا ہے تمکو اللہ اس سے کہ پھر کرو تم

لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٧ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ

ایسا کام کبھی اگر ہو تم ایمان والے - اور بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٨ اِنَّ الَّذِيْنَ

واسطے تمہارے نشانیاں - اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۳ - تحقیق وہ لوگ کہ

يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

دوست رکھتے ہیں یہ کہ پھیلے بے حیائی بیچ مسلمانوں کے واسطے انکے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ

عذاب درد دینے والا بیچ دنیا کے اور آخرت کے - اور اللہ جانتا ہے اور

اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٩ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ

تم نہیں جانتے - اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور

رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

رحمت اس کی اور یہ کہ اللہ شفقت کرنے والا مہربان ہے - اے لوگو

موضح القرآن

ف۱ چاہئے مسلمان جب سنے کہ لوگ ایک نیک شخص کو بری تہمتیں لگاتے ہیں انکو جھٹلاوے پیغمبر نے فرمایا جو کوئی پیٹھ پیچھے بھائی مسلمان کی مدد کرے اللہ پیٹھ پیچھے اسکی مدد کرے اور بے تحقیق تہمتیں کرنی ایمان سے بعید ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ نے اس امت کو پیغمبر کے طفیل دنیا کے عذابوں سے بچایا ہے نہیں تو یہ بات قابل تھی عذاب کے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی پتا اس کا کہ یہ طوفان اٹھایا کس نے معلوم ہوا کہ منافقوں نے جو ہمیشہ چھپے دشمن تھے اگلی آیت میں پتا بتادیا ۱۲ منہ رر.

النصف ع ۲ ۸

اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ

جو ایمان لائے ہو مت پیروی کرو قدموں شیطان کی ۔ اور جو کوئی پیروی کرے گا

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ

قدموں شیطان کی پس تحقیق وہ حکم کرتا ہے ساتھ بے حیائی کے اور نامعقول کے ۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی نہ پاک ہوتا تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ

کوئی کبھی ولیکن اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہے ۔ اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ

سننے والا جاننے والا ہے ۔ اور نہ قسم کھاویں صاحب بزرگی کے تم میں سے

وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

اور کشایش کے یہ کہ دیویں صاحب قرابت کو اور فقیروں کو

وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۗ

اور وطن چھوڑنے والوں کو بیچ راہ اللہ کے اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگذر کریں

اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

کیا نہیں دوست رکھتے تم یہ کہ بخش دیوے تمکو اللہ ۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ

مہربان ہے ف۔ تحقیق وہ لوگ کہ تہمت لگاتے ہیں پاک دامنوں کو بے خبر

الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ایمان والیوں کو لعنت کی گئی ان کو بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور واسطے ان کے عذاب

عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ

ہے بڑا ۔ اس دن گواہی دیں گے اوپر ان کے زبانیں ان کی اور ہاتھ ان کے

وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ

اور پاؤں ان کے ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے ۔ اس دن پوری دیگا ان کو

اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اللہ جزا حق ان کی اور جان لیویں گے یہ کہ اللہ وہی ہے حق

موضح القرآن

ف جب طوفان دینے والے جھوٹے پڑے اور انکو حد ماری گئی اسی کوڑے۔ جو ان میں دو تین مسلمان تھے ایک شخص تھا مسطح ابوبکر صدیق کا بھانجا مفلس انکی خبر لیتے تھے اسنے قسم کھائی دا سلوک میں کچھ دونگا اللہ نے انکی سفارش کردی وہ تھا مہاجرین اہل بدر سے بڑائی والے کہا صدیق اکبر کو جو انکی برائی نہ مانے وہ اسنے جتنا تب بعد انھوں نے قسم لی [illegible] دیتا تھا [illegible]

الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ
بیان کرنے والا۔ خبیث عورتیں واسطے خبیث مردوں کے ہیں اور خبیث مرد
لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ
واسطے خبیث عورتوں کے ہیں اور پاک عورتیں واسطے پاک مردوں کے ہیں اور پاک مرد
لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۗ لَهُمْ
واسطے پاک عورتوں کے ہیں۔ یہ لوگ پاک ہیں اُس چیز سے کہ کہتے ہیں۔ واسطے اُنکے
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بخشش ہے اور روزی ہے باکرات ف۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا
مت داخل ہو گھروں میں سوائے گھروں اپنوں کے یہاں تک کہ اذن لو
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ
اور سلام کرو اُوپر رہنے والوں اُن کے۔ یہ بہتر ہے واسطے تمہارے تاکہ تم
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا
نصیحت پکڑو ف۲۔ پس اگر نہ پاؤ بیچ اُن کے کسی کو پس مت
تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
داخل ہو اُنہیں یہاں تک کہ اذن دیا جاوے واسطے تمہارے اور اگر کہا جاوے واسطے تمہارے پھر جاؤ
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾
پس پھر جاؤ وہ پاکیزہ ہے واسطے تمہارے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہے ف۳۔
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ
نہیں اُوپر تمہارے گناہ یہ کہ داخل ہو گھروں میں کہ کوئی نہیں
مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ
رہتا اُن میں بیچ اُن کے دھرا ہے اسباب تمہارا۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور
مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ
جو کچھ چھپاتے ہو ف۴۔ کہہ واسطے مسلمان مردوں کے کہ بند کریں آنکھیں اپنی
وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۚ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
اور محافظت کریں شرمگاہوں اپنی کی۔ یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے اُنکے۔ تحقیق اللہ

موضح القرآن

ف۱ ابن عباس نے کہا کسی پیغمبر کی عورت بدکار نہیں ہوئی یعنی اللہ انکی ناموس تھامتا ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بےخبر کسی کے گھر میں گھس جائے کیا جانے وہ کس حال میں ہے اول آواز دیوے سب سے بہتر آواز سلام کی ۱۲ منہ رح

ع ۹

ف۳ کوئی گھر میں ہو تو پرائی نے کہی ہو تو خالی گھر میں چلے جاؤ اور وہ دے ہو تو نہ جاؤ اور پھر جاؤ کہنے سے برا نہ مانو نہیں پیس کی ملاقات صاف نہیں ہو ایک دوسرے پر بوجھ نہیں پڑتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ شاید سننے والوں کے دل میں آیا ہوگا کہ جس گھر میں کوئی نہیں رہتا تو کس سے اذن مانگیں سو یہ ہر وقت پوچھنا جیسے گھر والوں کو اور جو ایک گھر کے لوگ ہیں جیسے لونڈی غلام یا اولاد انکو ہر وقت پوچھنا ضرور نہیں مگر تین وقت جن کا ذکر ہے وہ اس سورۃ کے آخر میں ہے۔ ۱۲ منہ رح

خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَٰتِ يَغْضُضْنَ
خبردار ہے ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہیں ف۱ ۔ اور کہہ واسطے مسلمان عورتوں کے کہ بند کریں

مِنْ أَبْصَٰرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ
آنکھیں اپنی اور محافظت کریں شرمگاہ اپنی کی اور نہ ظاہر کریں

زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
بناؤ اپنا مگر جو ظاہر ہے اُس میں سے اور چاہیئے کہ ڈالیں اوڑھنیاں اپنی

عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ
اوپر گریبانوں اپنے کے اور نہ ظاہر کریں بناؤ اپنا مگر واسطے خاوندوں اپنے کے

أَوْ ءَابَآئِهِنَّ أَوْ ءَابَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ
یا باپوں اپنے کے یا واسطے باپوں خاوندوں اپنے کے یا بیٹوں اپنے کے یا بیٹوں

بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ
خاوندوں اپنے کے یا بھائیوں اپنے کے یا بیٹوں بھائیوں اپنے کے یا بیٹوں

أَخَوَٰتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُهُنَّ
بہنوں اپنی کے یا اپنی بیبیوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ اُن کے

أَوِ ٱلتَّٰبِعِينَ غَيْرِ أُو۟لِى ٱلْإِرْبَةِ مِنَ ٱلرِّجَالِ أَوِ ٱلطِّفْلِ
یا جو ساتھ رہنے والے ہیں غیر حاجت والے مردوں سے یا لڑکوں سے

ٱلَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا۟ عَلَىٰ عَوْرَٰتِ ٱلنِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ
جو نہیں واقف اوپر چھپی باتوں عورتوں کے اور نہ ماریں

بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوٓا۟
پاؤں اپنے تاکہ جانا جاوے جو کچھ کہ چھپا لیتی ہیں زینت اپنی سے ۔ اور توبہ کرو

إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾
طرف اللہ کی سب اے مسلمانوں تاکہ تم فلاح پاؤ ف۲ ۔

وَأَنكِحُوا۟ ٱلْأَيَٰمَىٰ مِنكُمْ وَٱلصَّٰلِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ
اور نکاح کردو رانڈوں کو اپنے میں سے اور لائق والوں کو غلاموں اپنے میں سے

وَإِمَآئِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا۟ فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ ٱللَّهُ مِن
اور لونڈیوں اپنی میں سے ۔ اگر ہوں گے فقیر حاجت روائی کریگا اُن کی اللہ

ف۱ تھامے رہیں ستر یعنی نہ کسی کا ستر دیکھیں نہ اپنا دکھاویں اور خبر ہے جو کرتے ہیں کفر کی رسم میں اس بات کی قید نہ تھی۔

ف۲ سنگار میں کہ کھلی چیز یا ایسی چیز کو کہا جیسے چھلے اور نتھ پازیب یا یہ کہا عورت کو منہ تھوڑا سا اور ہاتھ کی انگلیاں اور پاؤں کا پنجہ کھولنا درست ہے ناچاری کو پھر ہاتھ مہندی کھلیگی یا آنکھ کا کاجل یا انگلی کا چھلا اور باقی بدن اور گہنا ڈھانکنا ضرور ہے غیر سے مگر اپنے محرموں سے چھاتی سے زانو تک نہ کھولے اور اپنی عورتیں یعنی نیک چال کی ہوں ان سے بھی اتنا ضرور ہے اور بدراہ عورتوں سے کنارہ پکڑنا اور گھیرے جنکو غرض نہیں وہ کہ کھانے اور رہنے میں غرق ہیں شہوت کی نہیں رکھتے اور لڑکا دس برس تک اور اپنا غلام بھی محرم ہے بہت علماء کے نزدیک اور پاؤں کی دھمک سے معلوم ہوتے ہیں گھونگرو یا گوجری اور باریک کپڑا جس سے بدن نظر آوے ننگے برابر ہے اور اتنا بھی کھلے تو بہت ہے۔

ربع

فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ

فضل اپنے سے - اور اللہ کشایش والا جاننے والا ہے ف۱ - اور چاہیے کہ پاکدامنی کریں

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ

وہ لوگ کہ نہیں مقدور پاتے نکاح کا یہاں تک کہ غنی کرے گا اُن کو اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

فضل اپنے سے - اور وہ لوگ کہ چاہتے ہیں لکھت آزادی کی کچھ دیکر ان لوگوں میں سے

اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّ

کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے پس لکھ دو اُن کو اگر جانو تم بیچ اُن کے بھلائی اور

اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا

دو اُن کو مال خدا کے سے جو دیا ہے تم کو - اور مت جبر کرو

فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا

لونڈیوں اپنیوں کو اوپر بدکاری کے اگر چاہیں بچے رہنا تا طلب کرو تم

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ

اسباب زندگانی دنیا کا اور جو کوئی جبر کریگا اُن کو پس تحقیق اللہ

مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ

پیچھے جبر کرنے کے اُن پر بخشنے والا مہربان ہے ف۲ - اور البتہ تحقیق اُتاری ہیں ہم نے

اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا

طرف تمہاری نشانیاں بیان کرنے والیاں اور مثالیں اُن لوگوں کی کہ گذرے تھے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ

پہلے تم سے اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے ف۳ - اللہ نور ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا

آسمانوں کا اور زمین کا - مثال نور اُس کے کی مانند طاق کی ہے کہ بیچ اس کے

مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

چراغ ہو - وہ چراغ بیچ قندیل شیشہ کے ہے - وہ قندیل شیشہ کا گویا کہ وہ

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

تارا ہے چمکتا روشن کیا جاتا ہو وہ چراغ درخت مبارک زیتون کے سے

منزل ۴ — ع ۴ / ۸ / ۱۰

موضح القرآن

ف۱ رسول نے فرمایا اے علی تین کام میں دیر نہ کر نماز فرض کا جب وقت آوے جنازہ جب موجود ہو اور رانڈ عورت جب جوڑ ملے اسکی ذات کا جو کوئی دوسرا خاوند کرنے کو عیب سمجھے اسکا ایمان سلامت نہیں اور جو نیک ہوں بندی غلام یعنی بیاہ دینے سے مغرور ہو جاویں گے تمہارا کام چھوڑ بیٹھیں - ۱۲ منہ رحمہ -

ف۲ لکھا چاہیں یعنی کسی کا غلام لونڈی کہے کہ میں اتنی مدت میں اتنا تجھ کو کما دوں تو مجھ کو آزاد کر یہ اقرار لکھوالیں اسکو کتابت کہتے ہیں اگر ان میں نیکی دیکھے تو لکھ دے نیکی یہ کہ آزاد ہو کر فساد نہ مچاوے مگر چوری بدکاری نہ کریگا اور دولتمندوں کو فرمایا کہ ایسے غلام لونڈی کو مال سے مدد کر دو تا کہ آزاد ہو جاویں خواہ مال زکوٰۃ سے اور خواہ خیرات سے اور لونڈیوں سے بدکاری کروانی اور کمانے کو بڑا وبال ہے خواہ وہ خوش ہوں خواہ وہ ناخوش ہوں ناخوشی پر اور زیادہ وبال ہے گناہ سب پاک ہے اور ناخوشی میں (باقی صفحہ ۴۸۱ پر)

لَا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ
نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف ہے نزدیک ہے تیل اُس کا کہ روشن ہو جاوے اور
لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ
اگرچہ نہ لگے اُس کو آگ۔ روشنی اوپر روشنی کے۔ راہ دکھاتا ہے اللہ
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
طرف نور اپنے کی جسکو چاہتا ہے۔ اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں واسطے لوگوں کے۔
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ
اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۱۔ بیچ گھروں کے کہ حکم کیا ہے اللہ نے یہ کہ
تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ
بلند کیے جاویں اور یاد کیا جاوے بیچ انکے نام اُسکا تسبیح کرتے ہیں واسطے اُسکے بیچ اُنکے صبح کو
وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا
اور شام کو۔ وہ مرد کہ نہیں غافل کرتی اُن کو سوداگری اور نہ
بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ
بیچنا یاد خدا کی سے اور قائم کرنے نماز کے سے اور دینے زکوٰۃ کے سے
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾
ڈرتے ہیں اُس دن سے کہ پھر جاویں گے بیچ اس کے دل اور آنکھیں۔
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ
تاکہ جزا دیوے اُنکو اللہ تعالیٰ بہتر اس چیز کی کہ کی ہے انھوں نے اور زیادہ دیوے اُنکو
فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾
فضل اپنے سے۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار ف۲۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے عمل اُن کے مانند ریت کے ہیں بیچ میدان کے
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ
گمان کرتا ہے اُس کو پیاسا پانی۔ یہاں تک کہ جب آیا اُسکے پاس نہ پایا اُس کو
شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ وَاللّٰهُ
کچھ اور پایا اللہ کو نزدیک اُسکے پس پورا کر دیا اُسکو حساب اُسکا۔ اور اللہ

(بقیہ صفحہ ۴۸۰)
لونڈی بیگناہ ہو۔ ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی پہلی اُمتوں پر بھی ایسے ہی حکم تھے۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ سے رونق اور بستی ہے زمین اور آسمان کی اُسکے نور سے سب پر ان کو جاویں اور اللہ کی روشنی کی کہاوت ابن عباسؓ نے کہا یہ مومن کے دل میں روشنی ہے کتنے پردوں میں ایک ایک تہ روشنی رکھتا ہے سب کے اندر تارا سا ہے اور زیتون نہ شرق کا نہ غرب کا یعنی باغ کے بیچ کا نہ صبح کی دھوپ کھاوے نہ شام کی غرض ہرا اور چکنا ہے یا پیغمبر کو فرمایا کہ دل کا نور ملتا ہے اُن سے وہ ملک عرب میں پیدا ہوئے نہ مشرق میں نہ مغرب میں اسکا تیل بن آگ لگے تیار ہے یعنی مومن کے ذہن سے رہا صفت اُنکی صحبت سے روشنی پیدا ہوتی ہے آگے فرمایا کہ وہ روشنی ملتی ہے اُن کے جن مسجدوں میں کامل لوگ بندگی کرتے ہیں صبح و شام وہاں لگا ہے۔ ۱۲ منہ
ف۲ ایمان کی برکت سے مومن کو نیک عمل کا بدلا ہے اور بدعمل کی شامت سے کافر کو بدعمل کی سزا ہے اور نیک عمل خراب ہے فرمایا کہ بہتر سے بہتر کام۔ ۱۲ منہ رح

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ

جلد لینے والا ہے حساب کا۔ یا مانند اندھیروں کے ہیں بیچ دریائے عمیق کے

يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ

ڈھانکتی ہے اُس کو موج اوپر اس کے اور موج ہے اوپر اس کے بادل ہے۔

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ

اندھیرے ہیں بعض اُن کے اوپر بعضوں کے۔ جس وقت نکال یوے ہاتھ اپنا

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا

نہیں نزدیک کہ دیکھے اُس کو۔ اور جو کوئی کہ نہ کرے اللہ واسطے اُس کے نور

فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ

پس نہیں واسطے اسکے کچھ نور۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ کو تسبیح کرتا ہے واسطے اسکے

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ

جو کوئی بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور جانور پر کھولے ہوئے۔ ہر ایک

قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

تحقیق جانتا ہے نماز اُس کی اور تسبیح اُس کی۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ

يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ

کرتے ہیں۔ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور

اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا

طرف اللہ کے ہے پھر جانا۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ چلاتا ہے بادلوں کو

ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى

پھر ملاپ ڈالتا ہے درمیان اُن کے پھر کر دیتا ہے اُن کو تہ بہ تہ پس دیکھتا ہے تو

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ

مینہ کو نکلتا ہے درمیان اُس کے سے اور اُتارتا ہے آسمان کی طرف سے

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

پہاڑوں سے کہ بیچ اُنکے ہے سردی اولوں کی پس پہنچاتا ہے اُس کو جسکو چاہتا ہے

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ

اور پھیر دیتا ہے اُس کو جس سے چاہتا ہے۔ نزدیک ہے چمک بجلی اُس کی کہ لیجاوے

موضح القرآن

ف کافر دو طرح کے ہیں ایک غیب کی طرف تاکتے پھر بہکے اللہ کا دین چھوڑتے ہیں غلط راہیں پکڑتے ہیں یہ انکی کہاوت ہے ریت کو پانی سمجھ کر دوڑے وہاں پانی نہ ملا آخرت میں اپنے گناہوں کی مل دوسرے وہ ہیں جو دنیا میں غرق ہیں یا پتھر پوجتے ہیں۔ ان کی کہاوت آگے فرمائی انکے پاس ریت بھی نہیں اندھیرے میں بند ہوئے ہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ع ۵ / ۱۱

بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ
آنکھوں کو۔ پھیرتا ہے اللہ رات کو اور دن کو۔ تحقیق بیچ
ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ
اس کے البتہ سمجھنے کی جگہ ہے واسطے سوجھ والوں کے۔ اور اللہ نے پیدا کیا
كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى
ہر جانور کو پانی سے۔ پس بعض اُن میں سے وہ ہو کر چلتا ہے اُوپر
بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ
پیٹ اپنے کے اور بعض اُن میں سے وہ ہو کر چلتا ہے اُوپر دو نو پاؤں اپنے کے اور بعض اُن میں
مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وہ ہے کہ چلتا ہے اُوپر چار پاؤں کے۔ پیدا کرتا ہے اللہ جو کچھ چاہے۔ تحقیق اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ
اُوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ البتہ تحقیق اُتاری ہیں ہم نے نشانیاں ظاہر
وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾
اور اللہ تعالےٰ راہ دکھاتا ہے جس کو چاہے طرف راہ سیدھی کے۔
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى
اور کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول کے اور فرمانبرداری کی ہم نے پھر پھر
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ
جاتا ہے ایک فرقہ ان میں سے پیچھے اس کے۔ اور نہیں یہ لوگ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ
ایمان والے۔ اور جس وقت بلائے جاتے ہیں طرف اللہ کی اور رسول اس کے کی تاکہ حکم کرے
بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ
درمیان اُنکے ناگہاں ایک فرقہ اُن میں سے مُنہ پھیرنے والا ہے۔ اور اگر ہو
لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ
واسطے اُن کے حق آتے ہیں طرف اس کی مطیع ہو کر۔ کیا بیچ دلوں اُن کے
مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ
بیماری ہے یا شک کرتے ہیں یا ڈرتے ہیں یہ کہ گمراہی کرے اللہ تعالیٰ

منزل ۴

عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾
اور اُن کے اور رسول اُس کا۔ بلکہ یہ لوگ وہی ہیں ظالم ف۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ
یہی ہے اس کے نہیں کہ ہے بات مسلمانوں کی جس وقت بلائے جاتے ہیں طرف اللہ کی اور

رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
رسول اُس کے کی تاکہ حکم کرے درمیان اُن کے یہ کہیں سُنا ہمنے اور فرمانبرداری کی ہمنے

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ
اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانیوالے۔ اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور

رَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾
رسول اُسکے کی اور ڈرے اللہ سے اور پرہیزگاری کرے پس یہ لوگ وہی ہیں مُراد پانیوالے۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ
اور قسم کھائی اُنھوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی البتہ اگر حکم کریگا تو اُن کو

لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ
نکل جاویں گے۔ کہہ مت قسم کھاؤ مطلب ہمارا فرمانبرداری ہے معقول۔ تحقیق

اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
اللہ خبردار ہے اُس چیز سے کہ کرتے ہو۔ کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو

الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ
رسول کی پس اگر پھر جاؤ پس سوائے اسکے نہیں کہ اوپر ذمے اسکے ہے جو کچھ اُٹھوایا گیا وہ اور اوپر تمہارے

مَا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى
ہے جو کچھ اُٹھوائے گئے تم۔ اور اگر فرمانبرداری کرو اُس کی راہ پاؤ۔ اور نہیں اوپر

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ
پیغمبر کے مگر پہنچا دینا ظاہر۔ وعدہ کیا اللہ نے اُن لوگوں سے

آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
جو کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے اور کام کئے اچھے البتہ خلیفہ کریگا اُن کو بیچ

الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ
زمین کے جیسا کہ خلیفہ کیا تھا اُن لوگوں کو کہ پہلے اُن سے تھے اور

الربع ع ٦ ١٢

موضح القرآن
ف دل میں روگ یہ کہ
خدا ور رسول کو سچ مانا
لیکن حرص
نہیں چھوڑتی
کہ سکھ پر چلیں
جیسے بیمار چاہتا ہے
چلے اور پاؤں نہیں
اٹھتا۔ ۱۰ منہ رحم۔

لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ

البتہ ثابت کر دے گا واسطے اُن کے دین اُنکا جو پسند کر دیا ہے واسطے اُن کے

وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي

اور البتہ بدل دے گا اُن کو پیچھے ڈر اُن کے کے امن ۔ عبادت کریں گے میری

لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ

نہیں شریک لاویں گے ساتھ میرے کچھ ۔ اور جو کوئی کفر کرے پیچھے اس کے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

پس یہ لوگ وہی ہیں فاسق ف ۔ اور قائم رکھو نماز کو اور دو

الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾ لَا

زکوٰۃ اور فرماں برداری کرو رسول کی تاکہ تم رحم کیے جاؤ ۔ مت

تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَ

گمان کر اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے ہیں عاجز کرنے والے بیچ زمین کے ۔ اور

مَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جگہ رہنے انکے کی آگ ہے ۔ اور البتہ بُری ہے جگہ پھر جانے کی ۔ اے لوگو

آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ

جو ایمان لائے ہو چاہئے کہ اذن مانگیں تمسے وہ لوگ کہ مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے یعنی غلام اور جو لوگ

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّن قَبْلِ

کہ نہیں پہنچے بلوغ کو تم میں سے تین بار ۔ پہلے

صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ

نماز فجر کے اور جس وقت اُتار رکھتے ہو کپڑے اپنے دوپہر کو

وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ

اور پیچھے نماز عشاء کے ۔ تین وقت پردے کے ہیں واسطے تمہارے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ

نہیں اُوپر تمہارے اور نہ اُوپر اُن کے گناہ پیچھے اُن کے ۔ پھرنے والے ہیں

عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

اُوپر تمہارے بعضے تمہارے اُوپر بعض کے ۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

موضح القرآن

ف خطاب فرمایا حضرت کے وقت کے لوگوں کو جو ان میں نیک ہیں پیچھے ان کو حکومت دے گا اور جو دین پسند ہے ان کے ہاتھ سے قائم کرے گا۔ اور وہ بندگی کریں گے بغیر شرک یہ چاروں خلیفوں سے ہوا پہلے خلیفوں سے اور زیادہ پھر جو کوئی اس نعمت کی ناشکری کرے انکو بے حکم فرمایا۔ جو کوئی انکی خلافت سے منکر ہوا اس کا حال سمجھا گیا۔ ۱۲ منہ رح

ع ١٤

لَكُمُ الْاٰیٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝ وَ اِذَا بَلَغَ

واسطے تمہارے نشانیاں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۱۔ اور جس وقت کہ پہنچیں

الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ

لڑکے تم میں سے بلوغ کو پس چاہیے کہ اذن مانگیں جیسا اذن مانگتے ہیں

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ ؕ

وہ لوگ کہ پہلے ان سے تھے۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی۔

وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۲۔ اور بیٹھ رہنے والیاں عورتوں میں سے وہ جو

لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ

نہیں امید رکھتیں نکاح کی پس نہیں اوپر ان کے گناہ یہ کہ

یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ وَ اَنْ

اتار رکھیں کپڑے اپنے نہ غور کرنے والیاں ساتھ بناؤ کے۔ اور اگر

یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

بچیں اس سے بہتر ہے واسطے ان کے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف۳

لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

نہیں اوپر اندھے کے تنگی اور نہ اوپر لنگڑے کے تنگی

وَّ لَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰۤی اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا

اور نہ اوپر بیمار کے تنگی ف۴ اور نہ اوپر آپس تمہارے کے یہ کہ کھاؤ تم

مِنْۢ بُیُوْتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآىٕكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ

گھروں اپنے سے یا گھروں باپوں اپنے کے سے یا گھروں ماؤں اپنی کے سے

اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

یا گھروں بھائیوں اپنے کے سے یا گھروں بہنوں اپنی کے سے یا گھروں

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِكُمْ

چچاؤں اپنے کے سے یا گھروں پھوپھیوں اپنی کے سے یا گھروں ماموؤں اپنے کے سے

اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِیْقِكُمْ

یا گھروں خالاؤں اپنی کے سے یا جن کے مالک ہوئے ہو کنجیوں انکی کے یا آشناؤں اپنے کے سے۔

موضح القرآن

ف۱ ان تین وقت میں لڑکوں کو اور غلام لونڈی کو بھی پروانگی لینی چاہیے اور سارے وقتوں میں حاجت نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ویسی پروانگی یعنی ہر وقت جیسے جدے گھر والے ہر وقت خبر کر کے آویں ۱۲

ف۳ یعنی بوڑھی عورتیں گھر میں تھوڑے کپڑوں میں ہیں تو درست ہے اور پورا پردہ رکھیں تو اور بہتر۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی جو کام تکلیف کے ہیں وہ انکو معاف ہیں جہاد اور حج اور جمعہ اور جماعت اور ایسی چیزیں ۱۲ منہ رح

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا
نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ کھاؤ اکٹھے یا متفرق۔
فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً
پس جس وقت کہ داخل ہو تم گھروں میں پس سلام بھیجو اوپر اپنے کے دعا مقرر کی ہوئی
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
نزدیک خدا کے سے برکت والی پاکیزہ۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ
لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
واسطے تمہارے نشانیاں تاکہ تم سمجھو ف۔ سوائے اس کے نہیں کہ مسلمان
الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ
وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور جس وقت کہ ہوں ساتھ اسکے اوپر
أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
کام جمع کرنے والے کے نہ جائیں یہاں تک کہ اذن لے لیویں پیغمبر سے۔ تحقیق وہ لوگ
يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
کہ اذن مانگتے ہیں تجھ سے یہ لوگ وہی ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور
رَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ
رسول اسکے کے پس جس وقت کہ اذن مانگیں تجھ سے واسطے بعضے کام اپنے کے پس حکم دے
لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
واسطے اس شخص کے کہ چاہے تو ان میں سے اور بخشش مانگ واسطے انکے اللہ سے۔ تحقیق اللہ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ
بخشنے والا مہربان ہے۔ مت مقرر کرو پکارنا پیغمبر کا درمیان اپنے
كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
جیسا پکارنا بعضے تمہارے کا ہے بعضوں کو۔ تحقیق جانتا ہے اللہ ان لوگوں کو
يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ
کہ چپ کر نکل جاتے ہیں تم میں سے نظر بچا کر۔ پس چاہئے کہ ڈریں وہ لوگ کہ
يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ
جو مخالفت کرتے ہیں حکم اس کے سے اس سے کہ پہنچ جاوے ان کو فتنہ یا

موضح القرآن

ف یعنی پنایت کے علاقوں میں کھانے کی چیز کو ہر وقت پوچھنا ضرور نہیں نہ کھانے والا حجاب کرے نہ گھر والا دریغ کرے مگر عورت کا گھر اگر اس کے خاوند کا ہو اس کی مرضی چاہئے اور مل کر کھاؤ یا جدا یعنی اس کی تکرار دل میں نہ رکھیے کہ کس نے کم کھایا یا کس نے زیادہ سب نے مل کر پکایا سب نے مل کر کھایا اور اگر ایک شخص کی مرضی نہ ہو پھر ہرگز درست نہیں کسی کی چیز کھانی اور تقید فرمایا سلام کا آپس کی ملاقات میں اس سے بہتر دعا نہیں جو لوگ اس کو چھوڑ کر اور لفظ ٹھیراتے ہیں اللہ کی تجویز سے ان کی تجویز بہتر نہیں ۱۲ منہ رح

ع ۸ / ۱۴

ربع

يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي

پہنچ جاوے اُنکو عذاب درد دینے والا ف ۔ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ

آسمانوں اور زمین کے ہے ۔ تحقیق جانتا ہے جو کچھ کہ ہو تم اُوپر اُس کے ۔

وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ

اور جسدن کہ پھیرے جاوینگے طرف اسکی پس خبر دیگا اُن کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہے ۔

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۔

ع ۹ ۱۵

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

سورۂ فرقان مکہ میں نازل ہوئی اس میں ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ

بہت برکت والا ہے جس نے اُتارا قرآن اُوپر بندے اپنے کے تاکہ ہووے

لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ

واسطے عالموں کے ڈرانے والا ۔ وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور

الْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ

زمین کی اور نہ پکڑی اولاد اور نہیں ہے واسطے اُس کے شریک

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾

بیچ بادشاہی کے اور پیدا کیا ہر چیز کو پس اندازہ کیا اُس کو اندازہ کرنا ۔

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَ

اور پکڑے ہیں سوائے اس کے معبود کہ نہیں پیدا کرتے کچھ اور

هُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا

وہ پیدا کئے جاتے ہیں اور نہیں مالک واسطے جان اپنی کے ضرر اور نہ

نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾

نفع کے اور نہ اختیار میں رکھتے موت کو اور نہ زندگی کو اور نہ پھر اُٹھنے کو ۔

موضح القرآن

ف حضرت کے بلانے سے فرض ہوتا تھا حاضر ہونا جس کام کو بلاویں پھر بھی کو وہاں بے حکم چلے نہ جاویں اب بھی یہی چاہئے اپنے سرداروں سے کرنا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ
اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے نہیں یہ مگر طوفان باندھ لیا ہے اُس کو

وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۚ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا
اور مدد کی ہے اُوپر اس کے قوم اور نے پس تحقیق لائے ظلم

وَزُورًا ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا
اور جھوٹ۔ اور کہا انھوں نے یہ کہانیاں ہیں پہلوں کی لکھ لیا ہے اُن کو

فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ
پس وہ پڑھی جاتی ہیں اُوپر اس کے صبح اور شام ف۱۔ کہہ اُتارا ہے اُس کو

الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ
اُس شخص نے کہ جانتا ہے بھید کو بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے۔ تحقیق وہ ہے

غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ
بخشنے والا مہربان ف۲۔ اور کہا انھوں نے کیا ہے اس پیغمبر کو کہ کھاتا ہے

الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ
کھانا اور چلتا ہے بیچ بازاروں کے۔ کیوں نہ اُتارا گیا طرف اُسکی فرشتہ

فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ
پس ہوتا ساتھ اُس کے ڈرانے والا۔ یا ڈالا جاوے طرف اُس کی گنج یا

تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ
ہووے واسطے اس کے باغ کہ کھاوے اس میں سے۔ اور کہا ظالموں نے

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ
نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک مرد جادو کئے گئے کی۔ دیکھ کیونکر

ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
بیان کیں انھوں نے واسطے تیرے مثالیں پس گمراہ ہوئے پس نہیں پا سکتے

سَبِيلًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا
راہ۔ بہت برکت والا ہے وہ شخص کہ اگر چاہے کرے واسطے تیرے بہتر

مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ
اُس سے باغ کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں اور

مغ
عند المتاخرین

موضح القرآن

ف۱ اول نماز کا وقت مقرر تھا صبح وشام۔ مسلمان حضرت پاس جمع ہوتے جو نیا قرآن اُترا ہوتا لکھ لیتے یاد کرنے کو اسکو کافروں کہنے لگے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنی بخشش اور مہر ہی سے یہ اُتارا ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۹ ۱۶

يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَ
کرے واسطے تیرے محل۔ بلکہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو اور
أَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾ إِذَا
تیار کیا ہے ہم نے واسطے اس شخص کے کہ جھٹلاتا ہے قیامت کو دوزخ۔ جب
رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾
دیکھے گی اُن کو مکان دور سے سنیں گے واسطے اسکے غصہ کھانا اور چلانا
وَإِذَآ أُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا
اور جب ڈالے جاویں گے اس میں سے مکان تنگ میں جکڑے ہوئے پکاریں گے
هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا
اس جگہ ہلاک کو۔ مت پکارو آج ہلاک ایک کو
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ أَذٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ
اور پکارو ہلاک بہت کو۔ کہہ کیا یہ بہتر ہے یا بہشت
الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ
ہمیشہ رہنے کی کہ وعدہ دیئے گئے ہیں پرہیزگار۔ ہے واسطے اُن کے بدلا اور
مَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ كَانَ
جگہ پھر جانے کی۔ واسطے اُنکے بیچ اسکے جو کچھ چاہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ہے
عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا
اوپر پروردگار تیرے کے وعدہ سوال کیا گیا۔ اور جس دن اکٹھا کرے گا انکو اور اُس چیز کو
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ
کہ عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے پس کہے گا کیا تم نے گمراہ کیا
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
بندوں میرے کو اُن کو یا وہی بہک گئے راہ سے۔ کہیں گے پاکی ہے تجھ کو
مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ أَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ
نہیں تھا لائق ہم کو یہ کہ پکڑیں ہم سوائے تیرے
أَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ
کارساز ولیکن فائدہ دیا تو نے اُنکو اور باپوں اُن کے کو یہاں تک کہ بھول گئے یاد تیری۔

موضح القرآن

و یعنی ایکبار مریں تو چھوٹ جائیں دن میں ہزار بار مرنے سے بدتر حال ہوتا ہے

وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا

اور ہوئے تھے قوم ہلاک ہونے والی ۔ پس تحقیق جھٹلایا تم کو بیچ اُس چیز کے کہ کہتے تھے پس نہیں

تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ

کر سکتے تم عذاب کو پھیر دینا اور نہ مدد دینا ف۱ اور جو کوئی ظلم کریگا تم میں سے

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿۱۹﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ

چکھاویں گے ہم اُس کو عذاب بڑا ۔ اور نہیں بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَ

پیغمبر مگر تحقیق وہ البتہ کھاتے تھے کھانا اور

يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ

چلتے تھے بیچ بازاروں کے ۔ اور کیا ہم نے بعضوں تمہارے کو واسطے بعضوں کے

فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿۲۰﴾

آزمایش ۔ آیا صبر کرتے ہو تم ۔ اور ہے پروردگار تیرا دیکھنے والا ف۲ ۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا

اور کہا اُن لوگوں نے کہ نہیں اُمید رکھتے ملاقات ہماری کی کیوں نہ

أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا

اُتارے گئے اوپر ہمارے فرشتے یا دیکھیں ہم پروردگار اپنے کو تحقیق تکبر کیا اُنھوں نے

فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ

بیچ جیوں اپنے کے اور سرکشی کی سرکشی بڑی ۔ جس دن دیکھیں گے فرشتوں کو

لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا

نہیں خوشی اُس دن واسطے گنہگاروں کے اور کہیں گے بند کئے جاویں

مَّحْجُورًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ

بند کئے جانا ۔ اور آئے ہم طرف اُس چیز کی کہ کئے تھے اُنھوں نے سب کاموں سے

فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا ﴿۲۳﴾ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

پس کیا ہم نے اُس کو ریت پراگندہ ۔ رہنے والے بہشت کے اُس دن

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ

بہتر ہیں ٹھکانے میں اور بہتر ہیں جگہ دوپہر کاٹنے میں ۔ اور جس دن کہ پھٹ جاوے گا

موضح القرآن

ف۱ یعنی عذاب پھیر دینا یا بات پلٹ ڈالنا ۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ پیغمبر ہیں کافروں کا ایمان جانچنے کو اور کافر ہیں پیغمبروں کا صبر جانچنے کو ۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱ ۲ ۱۴

السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ
آسمان ساتھ بدلی کے اور اُتارے جاویں گے فرشتے اُتارے جانے کر۔ بادشاہی
يَوْمَئِذِ ١لْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
اُس دن ثابت ہے واسطے رحمان کے۔ اور ہوگا وہ دن اُوپر کافروں کے
عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ
سخت۔ اور جسدن کاٹ کاٹ کھاویگا ظالم اوپر دونو ہاتھوں اپنے کے کہے گا
يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى
اے کاش کہ پکڑتا میں ساتھ رسول کے راہ۔ اے وائے ہے مجھ کو
لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ
کاش کہ نہ پکڑتا فلانے کو دوست۔ البتہ تحقیق گمراہ کیا مجھ کو
الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
قرآن سے پیچھے اس کے کہ آیا میرے پاس۔ اور ہے شیطان آدمی کو
خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا
ہلاکی میں سونپنے والا۔ اور کہا رسول نے اے رب میرے قوم میری نے پکڑا ہے
هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
اس قرآن کو چھوڑا ہوا۔ اور اسی طرح کیا ہم نے واسطے ہر نبی کے
عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ
دشمن گنہگاروں میں سے۔ اور کفایت ہے پروردگار تیرا ہدایت کرنیوالا اور
نَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
مدد کرنیوالا ف۔ اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے کیوں نہ اُتارا گیا اُوپر اس کے
الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ
قرآن اکٹھا ایک بار۔ اسی طرح اُتارا ہم نے تاکہ ثابت کریں ساتھ اس کے
فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
دل تیرے کو اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ف۔ اور نہیں لاتے تیرے پاس کوئی مثل
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ
مگر لاتے ہیں ہم تیرے پاس حق کو اور بہت اچھا کھول کر بیان کرتے ہیں۔ وہ لوگ

منزل ۴

ع

موضح القرآن

ف کافر بہکایا کریں جسکو اللہ چاہیگا راہ پر لاویگا ۱۲ منہ رح

ف یعنی ہر بات کے وقت اس کا جواب آتا ہے تو پیغمبر کا دل ثابت رہے ۱۲ منہ رح

يُحْشَرُونَ عَلٰى وُجُوهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ

کہ اکٹھے کئے جاویں گے اُوپر مُونہوں اپنے کے طرف دوزخ کی یہ لوگ بدتر ہیں

مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى

مکان میں اور بہت بہکے ہوئے ہیں راہ میں۔ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ اَخَاهُ هٰرُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾

کتاب اور کیا ہمنے ساتھ اسکے بھائی اس کے ہارون کو وزیر۔

فَقُلْنَا اذْهَبَا اِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا

پس کہا ہمنے جاؤ تم دونو طرف اس قوم کی کہ جھٹلایا ہے انھوں نے نشانیوں ہماری کو

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

پس ہلاک کیا ہمنے اُنکو ہلاک کرنا۔ اور قوم نوح کی کو جب جھٹلایا انھوں نے

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۚ وَ

پیغمبروں کو غرق کیا ہمنے اُن کو اور کیا ہمنے اُن کو واسطے لوگوں کے نشانی۔ اور

اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِينَ عَذَابًا اَلِيمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّثَمُودَا

تیار کیا ہمنے واسطے ظالموں کے عذاب درد دینے والا۔ اور عاد کو اور ثمود کو

وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾

اور رہنے والے کنوئیں کے کو اور قرنوں کو درمیان اس کے بہت کو۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾

اور ہرایک کے واسطے بیان کیں ہمنے مثالیں اور ہرایک کو ہلاک کیا ہمنے ہلاک کرنے کر۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ

اور البتہ تحقیق آئے ہیں اُوپر اس بستی کے کہ برسایا گیا ہے مینھ برا۔

اَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾

کیا پس نہ تھے دیکھتے اُس کو۔ بلکہ تھے نہ اُمید رکھتے جی اُٹھنے کی۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُونَكَ اِلَّا هُزُوًا ۖ اَهٰذَا الَّذِي

اور جس وقت کہ دیکھتے ہیں تجھ کو نہیں پکڑتے تجھ کو مگر ٹھٹھا۔ کیا یہی ہے جس کو

بَعَثَ اللّٰهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا

بھیجا اللہ نے پیغمبر کرکے۔ تحقیق نزدیک تھا کہ گمراہ کرے ہمکو معبودوں ہمارے سے

ع ٣ ١٤

موضح القرآن

ف کنوئیں والے کہتے ہیں ایک اُمت نے اپنے رسول کو کنوئیں میں ڈالا پھر اُن پر عذاب آیا تب وہ رسول خلاص ہوا ١٢ منہ رح

منزل ٤

لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ

اگر نہ صبر کرتے ہم اوپر انکے۔ اور البتہ جانیں گے جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ

دیکھیں گے عذاب کو کون شخص بہت گمراہ ہوا ہے راہ سے۔ کیا دیکھا تو نے اس

اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾

شخص کو کہ پکڑا اس نے معبود اپنا خواہش اپنی کو۔ کیا پس ہوتا ہو تو اوپر اس کے داروغہ۔

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ

کیا گمان کرتا ہے تو کہ اکثر ان کے سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں۔

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾

نہیں وہ مگر مانند چارپایوں کے بلکہ وہ بہت بھولے بھٹکے ہیں راہ کو۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ

کیا نہیں دیکھا تو نے طرف رب اپنے کی کیونکر پھیلایا ہے سایہ کو اور اگر چاہتا البتہ کر دیتا اس کو

سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ

تھما ہوا۔ پھر کیا ہم نے سورج کو اوپر اس کے نشانی۔ پھر

قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

کھینچ لیا ہم نے اسکو طرف اپنی کھینچنا آہستہ آہستہ ف۔ اور وہی ہے جس نے کیا

لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ

واسطے تمہارے رات کو پردہ اور نیند کو آرام اور کیا دن کو

نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيْحَ بُشْرًۢا بَيْنَ

وقت منتشر ہونے کا۔ اور وہی ہے جس نے بھیجا باؤں کو خوشخبری دینے والیاں آگے

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

مہربانی اپنی کے۔ اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی پاک کرنے والا۔

لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا

تاکہ زندہ کریں ساتھ اسکے شہر مردے کو اور پلاویں وہ پانی ان چیزوں میں کہ پیدا کیا ہم نے جانوروں کو

وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ڮ

اور آدمیوں کو بہت کو۔ اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہم نے اسکو درمیان انکے تاکہ نصیحت پکڑیں

موضح القرآن

ع ۱ / ۲ — منزل ۴

ف اول ہر چیز کا سایہ لمبا پڑتا ہے پھر جس طرف سورج چلتا ہو اسکے مقابل سایہ ہٹتا ہے جب تک کہ جڑ میں آلگے اپنی طرف کھینچ لیا یہ کہ اپنی اصل کو جا لگتا ہر سب کی اصل اللہ ہی ہے ۱۲ رح

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا

پس انکار کیا اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنا۔ اور اگر چاہتے ہم البتہ بھیجتے ہم

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ

بیچ ہر بستی کے ڈرانے والا۔ پس مت کہا مان کافروں کا اور

جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ

جھگڑا کر اُن سے ساتھ اس کے جھگڑا بڑا۔ اور وہ ہے جس نے ملائے

الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ

دو دریا یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری ہے چھاتی جلانے والا۔

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ

اور کیا درمیان ان دونو کے پردہ اور بند بندھا ہوا۔ اور وہ

الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ

ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی پس کیا واسطے اُس کے ناتا اور سسرال۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور ہے پروردگار تیرا قادر۔ اور عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى

اس چیز کو کہ نہ نفع دے اُن کو اور نہ ضرر دے اُن کو۔ اور ہے کافر اُوپر

رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

رب اپنے کے پیٹھ دینے والا۔ اور نہیں بھیجا ہمنے تجھ کو مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ

کہہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اُوپر اس قرآن کے کچھ بدلا مگر جو کوئی چاہے یہ کہ

يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

پکڑ لیوے طرف رب اپنے کی راہ۔ اور توکل کر اُوپر اُس زندہ کے جو

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

نہیں مرتا اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف اُسکی کے۔ اور کفایت ہے وہ ساتھ گناہوں بندوں اپنے

خَبِيْرًا ۝ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

کے خبردار۔ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ

موضح القرآن

ف۱ یعنی نبی کا آنا تعجب نہیں اللہ چاہے نبیوں کی بہتات کرے ہر بستی میں ایک نبی سو تو شبہ نہ کھا کافروں کے انکار سے ۱۲ منہ رح

ربع

ف۲ اپنی اولاد کا جدہر اور جہاں اُن کا بیاہ ہوا انکی سسرال ہے اور رب سب کر سکتا ہے یعنی مارے پھر جلائے ۱۲ منہ رح

مع عند المتقدمین ۱۲

بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ
درمیان ان دونوں کے ہے بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے
الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۵۹ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا
وہ رحمان ہے پس سوال کر اُسکو خبردار سے۔ اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُنکے سجدہ کرو
لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا
واسطے رحمان کے کہتے ہیں وہ اور کیا ہے رحمان کیا سجدہ کریں ہم جسکو حکم کرے تو
وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۶۰ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
اور زیادہ کرتا ہے اُنکو بھاگنا۔ بہت برکت والا ہے جس نے کئے بیچ آسمان کے
بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۶۱ وَهُوَ
برج اور کیا بیچ اس کے چراغ یعنی سورج اور چاند روشن ف۱ اور وُہی
الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ
ہے جس نے کیا رات کو اور دن کو آگے پیچھے آنیوالے واسطے اسکے کہ ارادہ کرتا ہے یہ کہ
يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ
نصیحت پکڑے یا ارادہ کرتا ہے شکر کرنا ف۲۔ اور بندے رحمان کے وہ لوگ ہیں کہ
يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ
چلتے ہیں اوپر زمین کے آہستہ اور جسوقت کہ بات کرتے ہیں اُن سے جاہل
قَالُوا سَلَامًا ۶۳ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَ
کہتے ہیں کہ سلام ہے ف۳۔ اور وہ لوگ کہ رات کاٹتے ہیں واسطے پروردگار اپنے کے سجدہ کرتے ہوئے
قِيَامًا ۶۴ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
اور کھڑے ف۴۔ اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے پھیر دے ہم سے
عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۶۵ إِنَّهَا
عذاب دوزخ کا تحقیق عذاب اُسکا ہے لازم ہو جانے والا۔ تحقیق وہ
سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۶۶ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا
بُری ہے جگہ قرار کی اور رہنے کی۔ اور وہ لوگ کہ جسوقت خرچ کرتے ہیں
لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ۶۷
نہیں بیجا خرچ کرتے اور نہیں تنگی کرتے اور ہوتی ہے درمیان اسکے معتدل گذران۔

موضح القرآن

ف۱ آسمان کے بارہ حصے کا نام برج ہر ایک ستارے کا پتہ یہ حدیں رکھی ہیں حساب کو۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ بدلتے یا تو بڑھنا گھٹنا یا آنا جانا ایک دوسرے کا بدلا دن کا کام رہ گیا رات کو کیا رات کا دن کو ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ایسوں سے لگتے نہیں نہ ان میں شامل ہوں نہ ان سے لڑیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ رکوع کو نہیں کہا رکوع بہت لمبا نہیں ہوتا۔ ۱۲ منہ رح

وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا
اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ اللہ کے معبود اور کو اور نہیں
يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا
مار ڈالتے اس جان کو کہ حرام کیا ہے خدا نے مگر ساتھ حق کے اور نہیں
يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ
زنا کرتے ۔ اور جو کوئی کرے یہ کام ملے گا بڑے وبال سے ف۱ ۔ دُگنا کیا جاویگا
لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا
واسطے اُس کے عذاب دن قیامت کے اور پڑا رہیگا بیچ اس کے رسوا ف۲ ۔ مگر
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیا کام اچھا پس یہ لوگ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
بدل ڈالتا ہے اللہ برائیوں اُن کی کو بھلائیوں سے ۔ اور ہے اللہ بخشنے والا
رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
مہربان ف۳ ۔ اور جو کوئی توبہ کرے اور عمل کرے اچھے پس تحقیق وہ رجوع کرتا ہے
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ
طرف اللہ کی رجوع کرنا ف۴ ۔ اور وہ لوگ کہ نہیں گواہی دیتے جھوٹی اور
اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا
جس وقت گذرتے ہیں ساتھ بیہودہ کے گذرتے ہیں بزرگانہ ف۵ ۔ اور وہ لوگ کہ جس وقت نصیحت کیے جاتے ہیں
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾
ساتھ نشانیوں رب اپنے کے نہیں گر پڑتے اوپر اُن کے بہرے اور اندھے ہوکر ف۶ ۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا
اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں اے رب ہمارے بخش ہمکو جوروؤں ہماری سے
وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾
اور اولاد ہماری سے خنکی آنکھوں کی اور کر ہمکو پرہیزگاروں کا پیشوا ف۷ ۔
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا
یہ لوگ بدلا دیے جاوینگے بالاخانے بسبب اسکے کہ صبر کیا انھوں نے اور پہنچائے جاوینگے

موضح القرآن

ف۱ مگر جہاں چاہئے رسول نے فرمایا مسلمان کی جان نہیں مارنی سوائے تین گناہ پر خون کرنے میں یا بدکاری میں سنگسار کرنا یا راہ لوٹنے پر مارنا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ یعنی اور گناہوں سے یہ گناہ بڑے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ بدل دیگا یعنی گناہوں کی جگہ نیکیوں کی توفیق دیگا اور کفر کے گناہ معاف کریگا ۱۲ منہ رح

ف۴ پہلا ذکر تھا کفر کے گناہ کا جو پیچھے ایمان لایا ! یہ ذکر ہے مسلمان گناہ کریگا وہ بھی جب توبہ کرے یعنی پھر اپنے کام سنوارے تو اللہ کو ہر جگہ پاوے ۱۲ منہ

ف۵ یعنی گناہ میں شامل نہیں اور کھیل کی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے ؛ اس میں شامل نہ ان سے لڑیں ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی دھیان سے سُنیں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۷ آنکھ کی ٹھنڈک یہ کہ وہ اپنی راہ پر ہوں ہم پرہیزگاروں کے آگے ہوں وہ ہمارے پیچھے ۱۲ منہ

ربع

تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا

بیچ اسکے دعا زندگی اور سلامتی کو ف ۔ ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے اچھی جگہ قرار کی

وَّ مُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ

اور رہنے کی ف۲ ۔ کہہ کہ نہیں اختیار رکھتا تمکو رب میرا اگر نہ ہوتی التجا تمہاری ۔

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

پس تحقیق جھٹلایا تم نے پس البتہ ہوگا وبال اُسکا لگ جانے والا ف۳ ۔

ع ١٧

سُوْرَةُ الشُّعَرَاۗءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَّسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاِحْدٰى عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۃ الشعراء مکہ میں نازل ہوئی اسمیں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

طٰسۗمّۗ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ

یہ ہیں آیتیں کتاب بیان کرنے والی کی ۔ شاید کہ تو

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ

ہلاک کرنیوالا ہو جان اپنی کو اسواسطے کہ نہیں ہوتے ایمان لانیوالے ۔ اگر چاہیں ہم

نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ

اُتاریں اُوپر اُن کے آسمان سے نشانی پس ہو جاویں گردنیں اُن کی

لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ

واسطے اُس کے نیچی ۔ اور نہیں آتا اُن کے پاس کچھ مذکور

الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ

اللہ کی طرف سے نیا مگر ہوتے ہیں اُس سے منہ پھیرنیوالے ۔ پس تحقیق

كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾

جھٹلایا انھوں نے پس شتاب آویں گی انکو خبریں اس چیز کی کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے ۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کیا نہیں دیکھا انھوں نے طرف زمین کی کتنے اگائے ہیں ہمنے بیچ اس کے ہر قسم

زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

کے جوڑے نفیس سے ۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے ۔ اور نہیں ہیں اکثر اُن کے

منزل ۵

موضح القرآن

ف یعنی فرشتے آگے آگے لیجاویں گے ۔ ١٢ منہ رح

ف۲ یعنی ایسی جگہ تھوڑی دیر ٹھیرنا ملے تو بھی غنیمت ہے اُن کا تو وہ گھر ہے ۔ ١٢ منہ رح

ف۳ یعنی بندہ و مغرور نہ ہو خاوند کو اس کی التجا پر رحم کرتا ہے اب ہوتا ہے بھیٹا یعنی لڑائی جہاد ۔ ١٢ منہ رح

ع ۹ / ۵

مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾ وَ

ایمان لانیوالے ۔ اور تحقیق رب تیرا البتہ وہ غالب ہے مہربان ف۱ ۔ اور

إِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

جس وقت پکارا پروردگار تیرے نے موسیٰ کو یہ کہ جا قوم ظالموں کے پاس ۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

قوم فرعون کی ۔ کیا نہیں ڈرتے ہیں وہ ۔ کہا کہ اے رب میرے تحقیق میں ڈرتا ہوں

أَن يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ

اس سے کہ جھٹلاویں مجھ کو ۔ اور تنگی کرتا ہے سینہ میرا اور نہیں چلتی

لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ

زبان میری پس وحی بھیج طرف ہارون کی بھی ۔ اور ان کو اوپر میرے ایک گناہ ہے

فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا

پس ڈرتا ہوں یہ کہ مار ڈالیں مجھ کو ۔ کہا کہ ہرگز نہ ماریں گے پس جاؤ تم دونو ساتھ نشانیوں ہماری

إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا

کے تحقیق ہم ساتھ تمہارے سننے والے ہیں ۔ پس جاؤ فرعون کے پاس پس کہو تحقیق ہم

رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي

بھیجے ہوئے ہیں پروردگار عالموں کے ۔ یہ کہ بھیج دے ساتھ ہمارے بنی

إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ

اسرائیل کو ف۲ ۔ کہا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھ کو درمیان اپنے بچہ اور رہا ہے تو

فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ

درمیان ہمارے عمر اپنی سے کتنے برس ۔ اور کیا تو نے وہ کام اپنا

الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا

جو کیا تو نے اور تو کافروں سے ہے ف۳ ۔ کہا موسیٰ نے کیا تھا میں نے

إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

وہ کام اسوقت اور میں گمراہوں سے تھا ۔ پس بھاگ گیا تھا میں تم سے جب ڈرا تم سے

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾

پس دیا مجھ کو رب میرے نے حکم اور کیا مجھ کو پیغمبروں سے ۔

منزل ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی زمانے پر جلد عذاب نہیں بھیجتا ۱۲ منہ رح

ف۲ بنی اسرائیل کا وطن تھا ملک شام حضرت ابراہیم کے وقت سے حضرت یوسف کے سبب مصر میں آ رہے کئی مدت گذری اب حق تعالے نے ان کو ملک شام دینا چاہا ۔ فرعون انکو نہ چھوڑتا تھا کہ ان سے کام لیتا بیگار میں ۱۲ منہ رح

ف۳ ایک قبطی کا خون ہوا تھا ان سے ۔ سورہ قصص میں آوے گا ۱۲ منہ رح

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيٓ

اور یہ کیا نعمت ہے کہ احسان رکھتا ہو اس کا اوپر میرے یہ کہ غلام کر رکھا ہے تو نے بنی

إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٣﴾

اسرائیل کو۔ کہا فرعون نے اور کیا ہے پروردگار عالموں کا۔

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ

کہا پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ کہ درمیان ان دونوں کے ہے۔ اگر ہو تم

مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾

یقین لانیوالے۔ کہا واسطے ان لوگوں کے کہ گرد اس کے تھے کیا نہیں سنتے تم۔

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّ

کہا پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے پہلے کا ہے۔ کہا تحقیق

رَسُولَكُمُ الَّذِيٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ

پیغمبر تمہارا جو بھیجا گیا ہے طرف تمہاری البتہ دیوانہ ہے۔ کہا

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ

پروردگار مشرق کا اور مغرب کا اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے۔ اگر ہو تم

تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي

سمجھتے وا۔ کہا اگر پکڑے گا تو معبود سوائے میرے

لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ

البتہ کردوں گا میں تجھ کو قیدیوں میں سے۔ کہا اگرچہ لاؤں میں تیرے پاس

بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَأْتِ بِهِۦٓ إِنْ كُنْتَ مِنَ

ایک چیز ظاہر۔ کہا پس لے آ اسکو اگر ہے تو

الصّٰدِقِينَ ﴿٣١﴾ فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

سچوں سے۔ پس ڈال دیا عصا اپنا پس ناگہاں وہ تھا اژدہا اشتی گن

مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِينَ ﴿٣٣﴾

ظاہر۔ اور بغل میں سے کھینچ لیا ہاتھ اپنا پس ناگہاں وہ سفید تھا واسطے دیکھنے والوں کے

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ

کہا واسطے سرداروں کے گرد اپنے تحقیق یہ البتہ جادوگر ہے دانا۔ چاہتا ہے

منزل ٥

ع ٢

موضح القرآن

وا حضرت موسیٰ ایک بات کہے جاتے تھے۔ اللہ کی قدرتیں پتے بتانے کو اور فرعون بیچ میں اپنے سرداروں کو ابھارتا تھا کہ انکو یقین نہ آجائے ۱۲ منہ

أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ ۝۳۵

یہ کہ نکالدے تمکو زمین تمہاری سے ساتھ جادو اپنے کے پس کیا حکم کرتے ہو۔

قَالُوْٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۳۶

کہا انھوں نے کہ ڈھیل دے اسکو اور بھائی اسکے کو اور بھیج بیچ شہروں کے اکٹھے کرنیوالے۔

يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝۳۷ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ

لے آویں تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو۔ پس اکٹھے کئے جادوگر واسطے وقت

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۳۸ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝۳۹

دن معلوم کے۔ اور کہا گیا واسطے لوگوں کے کیا ہو تم اکٹھے ہونے والے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۴۰ فَلَمَّا

شاید کہ ہم پیروی کریں جادوگروں کی اگر ہو دیں وہ غالب۔ پس جب

جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ

آئے جادوگر کہنے لگے واسطے فرعون کے کیا مقرر ہوگا واسطے ہمارے بدلا اگر

كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۴۱ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ

ہوں ہم غالب۔ کہا کہ ہاں اور تحقیق تم ہو وقت البتہ

الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۴۲ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى أَلْقُوْا مَآ أَنْتُمْ

مقربوں سے ہوگے ف۱۔ کہا واسطے ان کے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ کہ ہو تم

مُّلْقُوْنَ ۝۴۳ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا

ڈالنے والے۔ پس ڈالیں انھوں نے رسیاں اپنی اور لاٹھیاں اپنی اور کہا انھوں نے

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۴۴ فَأَلْقٰى

ساتھ اقبال فرعون کے تحقیق ہم ہیں غالب۔ پس ڈالا

مُوْسٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝۴۵

موسیٰ نے عصا اپنا پس ناگہاں وہ نگل جاتا ہے جو کچھ جھوٹ باندھا تھا۔

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝۴۶ قَالُوْٓا آمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۷

پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے۔ کہا انھوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالموں کے

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۴۸ قَالَ آمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ أَنْ

پروردگار موسیٰ کے اور ہارون کے۔ کہا ایمان لائے تم واسطے اسکے پہلے اس سے کہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی میرے مصاحب ہوگے ۱۲ منہ

أَذِنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

پروانگی دوں میں تمکو۔ تحقیق وہ بڑا تمہارا ہے جس نے سکھلایا تم کو جادو۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم

پس البتہ شتاب جانو گے تم ف۱۔ البتہ کاٹوں گا میں ہاتھ تمہارے اور پاؤں تمہارے

مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا

مخالف طرف سے اور البتہ سولی پر کھینچوں گا میں تم سب کو۔ کہا انھوں نے

لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن

نہیں ضرر ہمکو تحقیق ہم طرف رب اپنے کی پھر جانیوالے ہیں۔ تحقیق ہم اُمید رکھتے ہیں یہ کہ

يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾

بخشدے واسطے ہمارے پروردگار ہمارا گناہ ہمارے ہواسطے کہ ہیں ہم اول ایمان لانے والے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُم

اور وحی کی بھیجی طرف موسیٰ کی یہ کہ رات کو لے چل بندوں میرے کو تحقیق تم

مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ

پیچھا کیے جاؤ گے۔ پس بھیجے لوگ فرعون نے بیچ شہروں کے

حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾

جمع کرنے والے۔ تحقیق یہ ایک جماعت ہے تھوڑی۔

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ﴿٥٦﴾

اور تحقیق وہ ہمکو غصے میں لانیوالے ہیں۔ اور تحقیق ہم جماعت ہیں ترسناک۔

فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَ

پس نکالا ہمنے اُنکو باغوں سے اور چشموں سے اور گنجوں سے اور

مَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾

مکانوں پاکیزہ سے۔ اسی طرح سے کیا۔ اور وارث کردیا ہمنے اُن کا بنی اسرائیل کو۔

فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ

پس پیچھے لگے اُنکے سورج نکلتے یعنی صبحکو ف۲۔ پس جب آپسمیں دیکھنے لگیں دو جماعتیں کہا

أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ

یاروں موسیٰ کے نے تحقیق ہم پائے گئے ہیں۔ کہا ہرگز نہیں تحقیق ساتھ میرے

موضح القرآن

ف۱ تمہارا بڑا ایکا رب کو یعنی موسیٰ اور تم ایک اُستاد کے شاگرد ہو۔ ۱۲ منہ رح

ع ۳/۱۸

ف۲ ایک رات اللہ کے حکم سے شہر مصر میں وبا پڑی ہر گھر بڑا بیٹا مرگیا۔ اور بنی اسرائیل کو آگے سے حکم تھا کر تیار رہیں اس رات میں نکل کھڑے ہوئے پھر کئی دن لگے اُن کو ماتم میں آخر فرعون کی تاکید سے سب نکل کر پیچھے لگے دریائے قلزم پر جا ملے۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۵

رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ

رب میرا ہو شتاب راہ دکھلاویگا مجھ کو۔ پس وحی بھیجی ہمنے طرف موسیٰ کی یہ کہ مار

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ

ساتھ عصا اپنے کے دریا کو۔ پس پھٹ گیا پس ہو گیا ہر ٹکڑا مانند پہاڑ

الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ اَنْجَيْنَا

بڑے کے ف۱۔ اور نزدیک کر دیا ہمنے اسجگہ دوسروں کو۔ اور نجات دی ہم نے

مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

موسیٰ کو اور اُن لوگوں کو کہ ساتھ اسکے تھے سب کو۔ پھر ڈبو دیا ہم نے

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

دوسروں کو۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے۔ اور نہ تھے اکثر اُن کے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾

ایمان لانے والے۔ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان ف۲۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

اور پڑھ اُوپر اُن کے قصہ ابراہیم کا۔ جسوقت کہا واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا

کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔ کہا انھوں نے کہ عبادت کرتے ہیں ہم بتوں کی پس رہتے ہیں واسطے اُنکے

عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾

بیٹھے۔ کہا کہ کیا سنتے ہیں تمہارے جسوقت کہ پکارتے ہو تم۔

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ

یا نفع دیتے ہیں تم کو یا ضرر دیتے ہیں۔ کہا انھوں نے بلکہ پایا ہے ہم نے

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ

باپوں اپنے کو اسی طرح سے کرتے تھے۔ کہا کہ کیا پس دیکھا ہے تم نے اُس چیز کو کہ ہو تم

تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ

عبادت کرتے۔ تم اور باپ تمہارے پہلے۔ پس تحقیق وہ

عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ

دشمن ہیں واسطے میرے مگر پروردگار عالموں کا۔ وہ شخص کہ جسنے پیدا کیا مجھ کو پھر وہی

موضح القرآن

ف۱ پانی بہت گہرا تھا بارہ جگہ سے پھٹ کر گلیاں پڑگئیں بارہ قبیلے بنی اسرائیل اسمیں پیٹھے بیچ میں پانی کے پہاڑ کھڑے رہ گئے ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یہ سنا دیا ہمارے حضرت کو کہ مکے کے فرعون بھی مسلمانوں کے پیچھے نکلیں گے لڑائی کو پھر وطن سے باہر تباہ ہونگے بدر کے دن جیسے فرعون تباہ ہوا ۱۲ منہ رحمہ

ع ۱۷ ۸

منزل ۵

وقف لازم

يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾
راہ دکھاتا ہے مجھ کو۔ اور وہ جو کھلاتا ہے مجھ کو اور پلاتا ہے مجھ کو

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ
اور جب بیمار ہوتا ہوں پس وہی شفا دیتا ہے مجھ کو۔ اور وہ جو مار ڈالے گا مجھ کو پھر

يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ
جلا دیگا مجھ کو۔ اور وہ شخص کہ امید رکھتا ہوں میں یہ کہ بخشے خطا میری

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
دن قیامت کے۔ اے پروردگار میرے بخش مجھ کو حکم اور ملادے مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
ساتھ صالحوں کے۔ اور کر واسطے میرے زبان راستی کی بیچ

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾
پچھلوں کے۔ اور کر مجھ کو وارثوں بہشتوں نعمتوں کے سے۔

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا
اور بخش واسطے باپ میرے کے تحقیق وہ تھا گمراہوں سے۔ اور نہ

تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا
رسوا کیجیو مجھ کو اسدن کہ اٹھائے جاویں گے۔ جس دن کہ نہ نفع دے مال اور نہ

بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ
بیٹے۔ مگر جو کوئی لاوے اللہ کے پاس دل سلامت۔ اور نزدیک کیجاویگی

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾
بہشت واسطے پرہیزگاروں کے۔ اور ظاہر کی جاوے گی دوزخ واسطے گمراہوں کے۔

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ
اور کہا جاوے گا واسطے ان کے کہاں ہے جو کچھ کہ تھے تم عبادت کرتے۔ سوائے

اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا
اللہ کے۔ کیا مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلا لیتے ہیں۔ پس اوندھے ڈالے جاویں گے

فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾
بیچ اس کے وہ اور سب گمراہ۔ اور لشکر ابلیس کا سب۔

موضح القرآن

ف یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آخر زمان میں میرے گھرانے سے نبی ہو اور امت ہو اور میرا دین تازہ کریں۔ ١٢ منہ رح

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ
کہیں گے اور وُہ بیچ اس کے جھگڑتے ہوں گے۔ قسم ہو خدا کی تحقیق تھے ہم البتہ بیچ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ
گمراہی ظاہر کے۔ جسوقت کہ برابر کرتے تھے ہم تمکو ساتھ پروردگار عالموں کے۔ اور

مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾
نہیں گمراہ کیا ہم کو مگر گنہگاروں نے۔ پس نہیں واسطے ہمارے شفاعت کرنیوالے۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ
اور نہ آشنا غم کھانے والا۔ پس کاش کہ ہوتا واسطے ہمارے پھر جانا پس ہوتے ہم

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
ایمان لانے والوں سے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے۔ اور نہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
ہیں اکثر اُن کے ایمان لانے والے۔ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وُہ ہے غالب

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۣالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ
مہربان۔ جھٹلایا قوم نوح کی نے پیغمبروں کو۔ جسوقت

قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ
کہ کہا واسطے اُنکے بھائی اُن کے نوح نے کیا نہیں ڈرتے تم۔ تحقیق میں واسطے تمہارے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَاۤ
ہوں پیغمبر با امانت۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا۔ اور نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ
سوال کرتا میں تم سے اُوپر اس کے کچھ بدلا۔ نہیں بدلا میرا مگر اُوپر پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ
عالموں کے۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا۔ کہا انہوں نے کیا مان لیویں ہم

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا
واسطے تیرے اور پیروی کی تیری رذالوں نے۔ کہا اور کیا جانوں میں کیا کرتے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ
تھے وُہ پہلے ف۱۔ نہیں حساب اُن کا مگر اُوپر پروردگار میرے کے

موضح القرآن

ف۱ کمینے کہا یعنی اُن کو ہر پیغمبر کے ساتھ اول غریب ہوئے ہیں سو فرمایا کہ مجھ کو ان کا صدق قبول ہے ان کے کام کو کیا غرض کہ ان کا پیشہ کیا ہے ۱۲ منہ رح

ع ٥ / ٣٦

ع ٥

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ

اگر سمجھو تم ۔ اور نہیں میں نکال دینے والا ایمان والوں کو ۔ نہیں

اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

میں مگر ڈرانے والا ظاہر کر کے ۔ کہا انہوں نے اگر نہ باز رہیگا تو اے نوح

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ

البتہ ہوگا تو سنگسار کیے گیوں سے ۔ کہا نوح نے اے رب میرے تحقیق قوم میری

كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَ

نے جھٹلایا مجھ کو ۔ پس حکم کر درمیان میرے اور درمیان انکے حکم کرنے کا اور نجات دے مجھ کو اور

مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ

اُن لوگوں کو کہ ساتھ میرے ہیں ایمان والوں سے ۔ پس نجات دی ہم نے اُسکو اور اُنکو کہ ساتھ اُسکے تھے

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾

بیچ کشتی بھری ہوئی کے ۔ پھر ڈبو دیا ہم نے پیچھے باقیوں کو ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے ۔ اور نہیں ہیں اکثر اُن کے ایمان لانے والے ۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ

اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ ہے غالب مہربان ۔ جھٹلایا عاد نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

پیغمبروں کو ۔ جس وقت کہا واسطے انکے بھائی اُنکے ہود نے کیا نہیں ڈرتے تم ۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾

تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں با امانت ۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا ۔

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي

اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اُوپر اسکے کچھ بدلے سے ۔ نہیں ہے بدلا میرا مگر اُوپر

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾

پروردگار عالموں کے ۔ کیا بنا لیتے ہو تم بیچ ہر زمین کے ایک نشانی کھیلتے ہوئے ۔

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا

اور بنا لیتے ہو تم مکان کاریگری کے تا کہ تم ہمیشہ رہو ف اور جس وقت

النصف

منزل ٥ — ع ١٨/٦ ١٠

موضح القرآن

ف ان لوگوں کو بڑا شوق تھا اُونچے مضبوط منارے بنانے کا جس سے کچھ کام نہ نکلے مگر نام اور رہنے کی عمارتیں بھی بڑے تکلف سے مال خراب کرنے کو باغ ارم بھی انھیں کا مشہور ہے ۔ ١٢ منہ

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

پکڑتے ہو تم پکڑتے ہو سرکش ہوکر - پس ڈرو اللہ سے اور

أَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

کہا مانو میرا - اور ڈرو اس شخص سے کہ مدد دی تمکو ساتھ اس چیز کے کہ جانتے ہو تم -

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

مدد دی تمکو ساتھ چارپایوں کے اور بیٹوں کے - اور باغوں کے اور چشموں کے -

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا

تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے - کہا انھوں نے

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوٰعِظِينَ ﴿١٣٦﴾

برابر ہے اوپر ہمارے کیا تو نصیحت کرے کیا نہ ہو تو نصیحت کرنے والوں سے -

إِنْ هٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾

نہیں مگر عادت پہلوں کی - اور نہیں ہم عذاب کئے گئے -

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنٰهُمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ

پس جھٹلایا اس کو پس ہلاک کیا ہمنے انکو - تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے - اور نہ تھے

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾

بہت ان کے ایمان والے - اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان -

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

جھٹلایا ثمود نے پیغمبروں کو - جس وقت کہا واسطے انکے بھائی انکے

صٰلِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا

صالح نے کیا نہیں ڈرتے ہو - تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت - پس ڈرو

اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اللہ سے اور کہا مانو میرا - اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اسکے کچھ بدلا -

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَتُتْرَكُونَ

نہیں ہے بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے - کیا چھوڑے جاؤ گے تم

فِي مَا هٰهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَ

بیچ اس چیز کے کہ یہاں ہے امن سے - بیچ باغوں کے اور چشموں کے - اور

وَّزُرُوۡعٍ وَّنَخۡلٍ طَلۡعُهَا هَضِيۡمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنۡحِتُوۡنَ مِنَ

کھیتوں کے اور کھجوروں کہ خوشہ ان کا ٹوٹا پڑتا ہے۔ اور تراش لیتے ہو تم

الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا فٰرِهِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۵۰﴾

پہاڑوں سے گھر باتکلف۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا۔

وَلَا تُطِيۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيۡنَ يُفۡسِدُوۡنَ

اور مت مانو حکم حد سے نکل جانے والوں کا۔ وہ لوگ کہ فساد کرتے ہیں

فِى الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ

بیچ زمین کے اور نہیں اصلاح کرتے۔ کہا انھوں نے سوائے اسکے نہیں کہ تو

الۡمُسَحَّرِيۡنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۚ فَاۡتِ بِاٰيَةٍ

جادو کئے گیوں سے ہے۔ نہیں تو مگر آدمی مانند ہمارے پس لے آ کچھ نشانی

اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا

اگر ہے تو سچوں سے۔ کہا یہ اونٹنی ہے واسطے اس کے

شِرۡبٌ وَّلَـكُمۡ شِرۡبُ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمَسُّوۡهَا

پانی پینا ہے اور واسطے تمہارے پانی پینا ہے ایک دن معلوم کا ف۔ اور مت ہاتھ لگاؤ اسکو

بِسُوۡٓءٍ فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوۡهَا

ساتھ برائی کے پس پکڑے گا تمکو عذاب دن بڑے کا۔ پس پاؤں کاٹے اسکے

فَاَصۡبَحُوۡا نٰدِمِيۡنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ اِنَّ فِىۡ

پس ہو گئے پشیمان ف۲۔ پس پکڑا ان کو عذاب نے۔ تحقیق بیچ

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ

اس کے البتہ نشانی ہے۔ اور نہ تھے اکثر ان کے ایمان والے۔ اور

اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطِ

تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان۔ جھٹلایا قوم لوط نے

ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ لُوۡطٌ اَلَا

پیغمبروں کو۔ جس وقت کہ کہا واسطے انکے بھائی ان کے لوط نے کیا نہیں

تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے ہو تم۔ تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں باامانت۔ پس ڈرو اللہ سے

منزل ۵

ع ۱۹ / ۱۲

موضح القرآن

ف اونٹنی پیدا ہوئی پتھر میں سے اللہ کی قدرت سے حضرت صالح کی دعا سے۔ وہ چھوٹی پھرتی جس جنگل میں چرنے جاتی سب اسکی بھاگ کر کنارے ہو جاتے جس تالاب پر پانی کو جاتی سب مواشی وہاں سے بھاگتے تب یوں ٹھہرا دیا کہ ایک دن پانی پر وہ جاوے ایک دن اوروں کے مواشی جاویں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ ایک عورت بدکار کے گھر مواشی بہت تھے چارے اور پانی کی تکلیف سے اپنے ایک یار کو سکھایا اسنے اونٹنی کے پاؤں کاٹ کر ڈال دیئے اسکے دو تین دن بعد عذاب آیا۔ ۱۲ منہ رح۔

وَأَطِيعُونِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ

اور کہا مانو میرا۔ اور نہیں سوال کرتا میں اوپر اس کے کچھ بدلا۔ نہیں

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۶۴﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ

بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے۔ کیا آتے ہو تم مردوں کے پاس

مِنَ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ

عالموں میں سے۔ اور چھوڑ دیتے ہو جو کچھ پیدا کیا ہو واسطے تمہارے رب تمہارے نے

مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُونَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوا

جوروؤں تمہاری سے۔ بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکلنے والے۔ کہا انہوں نے

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿۱۶۷﴾

اگر نہ باز رہے گا تو اے لوط البتہ ہو گا تو نکالے گیوں سے۔

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِينَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِي

کہا کہ تحقیق میں عمل تمہارے کو ناخوش رکھنے والوں سے ہوں۔ اے پروردگار میرے نجات دے مجھ کو

وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۷۰﴾

اور اہل میرے کو اس چیز سے کہ کرتے ہیں۔ پس نجات دی ہم نے اس کو اور اہل اس کے کو سب کو۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِينَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۷۲﴾

مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانیوالوں میں سے۔ پھر ہلاک کیا ہم نے اوروں کو۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۷۳﴾ إِنَّ

اور برسایا ہم نے اوپر ان کے مینہ۔ پس برا ہوا مینہ ڈرائے گیوں کا۔ تحقیق

فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۷۴﴾ وَإِنَّ

بیچ اس کے البتہ نشانی ہے۔ اور نہ تھے اکثر ان کے ایمان والے۔ اور تحقیق

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ

پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان۔ جھٹلایا رہنے والوں بن کے نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۶﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۷۷﴾

پیغمبروں کو۔ جس وقت کہا واسطے ان کے شعیب نے کیا نہیں ڈرتے تم۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۱۷۹﴾

تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں با امانت۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا۔

ربع ۵

ع ۹ ۱۶ ۱۳

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى

اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اُوپر اس کے کچھ بدلا۔ نہیں بدلا میرا مگر اوپر

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۸۰ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ

پروردگار عالموں کے۔ پورا کرو ماپ کو اور مت ہو

الْمُخْسِرِيْنَ ۝۱۸۱ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝۱۸۲ وَ

نقصان دینے والوں سے۔ اور تولو ساتھ ترازو سیدھی کے۔ اور

لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

مت کم دو لوگوں کو چیزیں اُن کی اور مت پھرو بیچ زمین کے

مُفْسِدِيْنَ ۝۱۸۳ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فساد کرتے ہوئے۔ اور ڈرو اُس شخص سے کہ پیدا کیا اُس نے تم کو اور خلقت

الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۸۴ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝۱۸۵ وَ

پہلی کو۔ کہا اُنھوں نے سوائے اسکے نہیں کہ تو جادو کئے گیوں سے ہے۔ اور

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۱۸۶

نہیں تو مگر آدمی مانند ہمارے اور البتہ گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو جھوٹوں سے۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

پس ڈال دے اُوپر ہمارے ایک ٹکڑا آسمان سے اگر ہے تو

الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۸۷ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸۸

سچوں سے۔ کہا پروردگار میرا خوب جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ

پس جھٹلایا اُس کو پس پکڑا اُن کو عذاب دن سائبان کے نے۔ تحقیق وہ

كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۸۹ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا

تھا عذاب دن بڑے کا۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے۔ اور نہ

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۹۰ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

تھے اکثر اُن کے ایمان والے۔ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب

الرَّحِيْمُ ۝۱۹۱ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۹۲ نَزَلَ

مہربان۔ اور تحقیق وہ البتہ اُتارا گیا ہے پروردگار عالموں کی طرف سے۔ اُترا ہے

موضح القرآن

ف سائبان کی طرح ابر آیا۔ اسمیں سے آگ برسی سب قوم جل گئی ۱۲ منہ

منزل ۵

ع ۱۰ / ۱۶ / ۱۲

بِهِ الرُّوحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ
ساتھ اسکے رُوح الامین یعنی جبرئیل ۔ اُوپر دل تیرے کے تاکہ ہو تو
الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ
ڈرانیوالوں سے ۔ ساتھ عربی زبان بیان کرنے والی کے ۔ اور تحقیق یہ قرآن البتہ مذکور ہے
زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ
بیچ کتابوں پہلے پیغمبروں کے ف۱ ۔ کیا نہیں ہے واسطے انکے نشانی یہ کہ جانتے ہیں اس کو
عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ
عالم بنی اسرائیل کے ۔ اور اگر اُتارتے ہم اس کو اُوپر بعض
الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾
عجمیوں کے ۔ پس پڑھتا اسکو اُوپر انکے نہ ہوتے ساتھ اسکے ایمان لانیوالے ف۲ ۔
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا
اسی طرح چلاتے ہیں ہم اس کو بیچ دلوں گنہ گاروں کے ۔ نہیں
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ
ایمان لاتے ساتھ اسکے یہاں تک کہ دیکھیں عذاب درد دینے والا ۔ پس آوے گا اُن کو
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ
عذاب ناگہاں اور وہ نہ سمجھتے ہوں ۔ پس کہیں گے کیا ہم ہیں
مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ
ڈھیل دیئے گئے ۔ کیا پس عذاب ہمارے کو جلدی کرتے ہیں ۔ کیا پس دیکھا تو نے اگر
مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾
فائدہ دیں ہم انکو کتنے برس ۔ پھر آوے انکے پاس جو کچھ تھے وعدہ دیئے جاتے ۔
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا
کیا کفایت کرے گا اُن سے جو تھے فائدہ دیئے جاتے ۔ اور نہ ہلاک کی ہم نے
مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا
کوئی بستی مگر واسطے اسکے ڈرانے والے تھے ۔ نصیحت دیتے ہیں ہم ۔ اور نہیں تھے ہم
ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
ظالم ۔ اور نہیں اُترے ساتھ اس کے شیطان ۔ اور نہیں لائق

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس قرآن کی خبر لکھی ہے اگلی کتابوں میں اور اسکا مدعا بھی ہے اکثر ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ کافر کہتے تھے کہ قرآن آیا ہے عربی زبان اس نبی کی زبان بھی عربی ہے شاید آپ ہی کہتا ہو ۔ اگر غیر زبان والے پر عربی آتا تو یقین کرتے فرمایا کہ دھوکے والے کا جی کبھی نہیں ٹھیرتا ۔ تب اور شبہ نکالتے کہ کوئی سکھا جاتا ہے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ربع

مع ۹ عند المتقدمین ۱۲

لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ
واسطے اُن کے اور نہیں کر سکتے ۔ تحقیق وہ سننے اُس کے سے

لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ
البتہ باز رکھے گئے ہیں ۔ پس مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو پس ہو جاوے گا تو

مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾
عذاب کیے گیوں سے ف ۔ اور ڈرا قبیلوں اپنے نزدیک والے کو ف

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾
اور نیچا کر بازو اپنا واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرتا ہے تیری ایمان والوں میں سے ف ۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَ
پس اگر نافرمانی کریں تیری پس کہہ تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ف ۔ اور

تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ
توکل کر اوپر اُس غالب مہربان کے ۔ جو دیکھتا ہے تجھ کو جس وقت کہ

تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
اُٹھتا ہے تو ۔ اور پھرنا تیرا بیچ سجدہ کرنے والوں کے ۔ تحقیق وہ ہے سننے والا

الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾
جاننے والا ف ۔ کیا بتلاؤں میں تمکو اوپر کس کے اُترتے ہیں شیطان ۔

تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَ
اُترتے ہیں اوپر ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے ۔ رکھتے ہیں شیطان کان اپنے اور

أَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾
اکثر اُن کے جھوٹے ہیں ف ۔ اور شاعروں کی پیروی کرتے ہیں گمراہ سب ف ۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ وہ بیچ ہر جنگل کے سرگرداں ہوتے ہیں ف ۔ اور یہ کہ وہ

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
کہتے ہیں جو کچھ کہ نہیں کرتے ف ۔ مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا
اچھے اور یاد کیا اللہ کو بہت اور بدلا لیا پیچھے اس سے کہ

موضح القرآن

ف١ یہ فرمایا رسول کو اور سنایا اوروں کو۔ ١٢ منہ رح۔

ف٢ جب آیت اُتری حضرت نے سارے قریش کو پکار کر سنایا اور اپنی پھوپھی تک اور اپنی بیٹی تک اور چچا تک سب کو سنایا کہ اپنے اپنا فکر کرو خدا کے ہاں میں تمھارا کچھ کر نہیں سکتا ١٢ منہ رح

ف٣ یعنی شفقت میں رکھ ایمان والوں کو اپنے ہوں یا پرائے ١٢ منہ رح

ف٤ یعنی خلاف حکم خدا جو کوئی کرے اُس سے تو بیزار ہو جا اپنا ہو یا پرایا۔ ١٢ منہ رح۔

ف٥ یعنی جب تو تہجد کو اُٹھتا ہے اور سب کی خبر لیتا ہے کہ یاد میں ہیں یا غافل۔ ١٢ منہ رح۔

ف٦ ایک لوگ تھے کاہن کہلاتے کسی شیطان سے دوستی کر رکھتے نذر نیاز دیکر وہ شیطان زمین سے اوپر جاتا فرشتوں کی باتیں سننے وہاں انگارے اترتے ہیں تارے چھوٹتے نظر آتے ہیں جو ایک دو بات کان میں پڑ گئی آکر اپنے دوست پر ڈالی اُسنے لوگوں کو بتا دی لوگ اسکے قائل ہوئے جو سچا کاہن ہے سو یہ کاذب بہت لوگ مکر بناتے ہیں بعضی چیز انسان سے چھپی ہے شیطان پر معلوم ہے جیسے تو

(باقی صفحہ ٥١٣ پر)

ظَلَمُوْا ۚ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْآ اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾
ظلم کئے گئے تھے اور شتاب جانیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے ہیں کونسی جگہ پھرنے کی پھر جاوینگے ول

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ نمل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾
آیتیں ہیں قرآن کی اور کتاب روشن کی۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
ہدایت ہے اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے۔ جو لوگ کہ قائم رکھتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو اور وہ ساتھ آخرت کے وہی

يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا
یقین رکھتے ہیں۔ تحقیق جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے زینت دی ہم نے

لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
واسطے اُن کے عملوں اُن کے کو پس وہ بھٹکتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ

لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ
واسطے اُن کے ہے بُرائی عذاب کی اور وہ بیچ آخرت کے وہ ہیں

الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ
ٹوٹا پانے والے۔ اور تحقیق تو البتہ سکھایا جاتا ہے قرآن نزدیک

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ
حکمت والے علم والے کے سے۔ یاد کر جس وقت کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنی کے تحقیق میں نے دیکھی ہے

نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ
آگ۔ شتاب لاؤں گا میں تمہارے پاس اس میں سے کچھ خبر یا لاؤنگا شعلہ انگارے کا

لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ
تا کہ تم سینکو۔ پس جب آیا اسکے پاس پکارا گیا یہ کہ برکت دیا گیا ہے

(بقیہ صفحہ ٥١٢)

ع ٣٦ / ١٥

بچا اس کو کسی کے احوال یا کسی کی جب بچا دیا ہے یا اسکے دل میں خیال کیا اور انکی خبر شیطان کو بھی معلوم نہیں مگر ایک دو بات فرشتوں سے کوئی اڑ دیوے ہیں اس ایک سو ایک جھوٹ پڑے یا سچ سو شیطان نیکبختوں سے بیزار ہو کر ایسکو بُرا جانتے ہیں جھوٹے دغا باز دوں سے خوش ہو جو اسکی مرضی کے موافق ہیں ١٢ منہ رح

ف کافر پیغمبر کو کبھی کاہن بتاتے کبھی شاعر سو فرمایا کہ شاعر کی بات کسی کو ہدایت نہیں ہوتی اسکی صحبت میں بزاروں خلق نیکی پر آتے ہیں ١٢ منہ رح

ع ٥ نصف

ف یعنی جو مضمون پکڑ لیا اسی کو بڑھاتے چلے گئے ١٢ منہ

ف یعنی جیسی مردانگی کہتے ہیں زور نہیں رکھتے عشق کہتے ہیں جھوٹھ بیماری کہتے ہیں جھوٹھ ١٢ منہ رح۔

نصف

موضح القرآن

ف مگر جو کوئی شعر نصیحت کی بات کہے یا کفر کی مذمت گناہ کی برائی یا کافر اسلام کی ہجو کریں اسکا جواب دے ویسا شعر عیب نہیں ١٢ منہ رح

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ

جو کوئی بیچ آگ کے ہے اور جو کوئی گرد اُسکے ہے۔ اور پاکی ہے اللہ پروردگار

الْعَالَمِينَ ۝ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٩

عالموں کے کو ف۱۔ اے موسیٰ بات یہ ہے کہ تحقیق میں ہی ہوں اللہ غالب با حکمت۔

وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ

اور ڈالدے عصا اپنا۔ پس جسوقت کہ دیکھا اسکو ہلتا جاتا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے پھر گیا

مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا

پیٹھ پھیر کر اور نہ پیچھے پھرا۔ پھر پکارا گیا اے موسیٰ مت ڈر۔ تحقیق میں نہیں

يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝١٠ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ

ڈرتے نزدیک میرے پیغمبر ف۲۔ مگر جو کوئی ظلم کرے پھر

بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝١١

بدل ڈالے نیکی پیچھے برائی کے پس تحقیق میں بخشنے والا مہربان ہوں ف۳۔

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ

اور داخل کر ہاتھ اپنا بیچ گریبان اپنے کے نکلے گا سفید بغیر

سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا

برائی کے۔ بیچ نو نشانیوں کے طرف فرعون کی اور قوم اسکے کی۔ تحقیق وہ تھے

قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝١٢ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا

قوم فاسق ف۴۔ پس جب آئیں اُنکے پاس نشانیاں ہماری دکھلانے والیاں کہنے لگے

هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝١٣ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا

یہ جادو ہے ظاہر۔ اور انکار کیا اُن کا اور یقین جان لیا تھا اُس کو

أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جی اُن کے نے ظلم اور تکبر سے۔ پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام

الْمُفْسِدِينَ ۝١٤ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ

فساد کرنے والوں کا۔ اور البتہ تحقیق دیا ہمنے داؤد کو اور سلیمان کو علم۔

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ

اور کہا دونو نے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے بزرگی دی ہمکو اوپر بہتسے بندوں اپنے

منزل ۵

ع ۱۴ ۱۶

موضح القرآن

ف۱ آگ کے اندر اور آس پاس فرشتے مقرب تھے آگ نہ تھی اُن کا نور تھا اور آواز دی غیب سے اللہ تعالیٰ نے ۱۲ منہ رح

ف۲ اول شکل سی بن گئی تھی پتلی جب فرعون کے آگے ڈالی تو ناگ ہوگئی بڑا کر۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ موسیٰ علیہ السلام سے چوک کر ایک کافر کا خون ہوگیا تھا اسکا ڈر تھا انکے دل میں انکو وہ معاف کردیا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ سورۂ اعراف میں وہ سات نشانیاں ہوچکیں۔ ۱۲ منہ رح۔

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا

ایمان والے کے۔ اور وارث ہوا یعنی قائم مقام ہوا سلیمان داؤد کا اور کہا اے

النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

لوگو سکھایا گیا ہوں میں بولی جانوروں کی اور دیئے گئے ہیں ہم ہر چیز سے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ

تحقیق یہ البتہ وہی ہے بزرگی ظاہر ف۱ اور اکٹھے کئے گئے واسطے سلیمان کے

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾

لشکر اسکے جنوں سے اور آدمیوں سے اور جانوروں سے پس وہ مثل بندی کھڑے کئے جاتے ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا

یہاں تک کہ جب آئے اوپر میدان چیونٹیوں کے کہا ایک چیونٹی نے اے

النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ

چیونٹیو داخل ہو گھروں اپنے میں۔ نہ کچل ڈالے تمکو سلیمان

وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا

اور لشکر اس کا اور وہ نہ جانتے ہوں ف۲۔ پس مسکرایا ہنستا ہوا

مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

بات اس کی سے اور کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

جو نعمت رکھی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں میں

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

نیک جو پسند کرے تو اسکو اور داخل کر مجھ کو ساتھ رحمت اپنی کے بیچ بندوں اپنے کے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى

صالحوں کے ف۳۔ اور خبر لی پرند جانوروں کی پس کہا کیا ہے مجھ کو نہیں دیکھتا میں

الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ

ہدہد کو۔ کیا ہے وہ غائبوں سے۔ البتہ عذاب کرونگا میں اسکو

عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ

عذاب سخت یا ذبح کروں گا میں اس کو یا لے آویگا میرے پاس دلیل

منزل ۵

موضح القرآن

ف۱ وارث ہوا یعنی نبی ہوا اور بادشاہ ہوا باپ کی جگہ اور بیٹے تھے وہ اس مقام پر نہ ہوئے اور ہر چیز میں سے دیا یعنی جو چیزیں دنیا میں درکار ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ چیونٹی کی آواز کوئی نہیں سنتا ان کو معلوم ہوگئی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ ان کے باپ پر تو ہزاروں احسان تھے اور ماں پر بھی کچھ ہوئے ایک مشہور ہے کہ بڑی پارسا تھی کہتے ہیں وہی تھی جس کا ذکر ہے سورۃ صاد میں اس چیونٹی کی بات سمجھ کر انکو شکر آیا اللہ کا۔ ۱۲ منہ رح۔

مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ
ظاہر ۔ پس دیر کی اُس نے تھوڑی سی پس کہا میں نے احاطہ کیا اس جگہ کو کہ نہ

تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ
احاطہ کیا تُنے ساتھ اسکے اور لایا ہوں میں تمہارے پاس ملک سبا سے خبر تحقیق ف۱ ۔ میں نے

وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
پایا ایک عورت کو کہ بادشاہی کرتی ہے اور دی گئی ہے ہر چیز سے

وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ
اور واسطے اُسکے ہے تخت بڑا ف۲ ۔ پایا میں نے اُسکو اور قوم اُسکی کو کہ سجدہ کرتے ہیں

لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
سُورج کو سوائے خدا کے ۔ اور زینت دی ہے واسطے اُنکے شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾
عملوں اُنکے کو پس بند کیا ہے اُن کو راہ سے پس وہ نہیں راہ پاتے ۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
یہ کہ سجدہ کریں واسطے اللہ کے وہ جو نکالتا ہے چھپی چیزوں کو بیچ آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ
اور زمین کے اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو ف۳ ۔ اللہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ
نہیں کوئی معبود مگر وہ پروردگار عرش بڑے کا ۔ کہا سلیمان نے اب دیکھیں گے

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ
ہم کہ سچ کہا تو نے یا ہے تو جھوٹوں سے ۔ لے جا

بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ
کتاب میری یہ پس ڈال دے اُسکو طرف اُن کی پھر پھر آ اُنکے پاس سے پس دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ
کیا جواب دیتے ہیں ف۴ ۔ کہا اے سردارو تحقیق ڈالی گئی ہے

اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ
طرف میری کتاب بزرگ ف۵ ۔ تحقیق وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور تحقیق وہ ساتھ نام

منزل ۵ — السجدة

موضح القرآن

ف۱ حضرت سلیمان کو اس ملک کا حال مفصل نہ پہنچا تھا اب پہنچا۔ سبا ایک قوم کا نام ہے ان کا وطن عرب میں تھا یمن کی طرف ۱۲ منہ رح

ف۲ سب چیز میں مال و اسباب اور حسن و جمال بھی آگیا اور اسکے بیٹھنے کا تخت ایسا تکلف کا تھا کہ اس وقت کسی بادشاہ پاس نہ تھا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ ہدہد کی روزی ہے ریت میں سے کیڑے نکال نکال کھاتا ہے دانا کھاتا نہ میوہ اسکو اللہ کی یہی قدرت سے کام ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی آپکو معلوم نہ کرا لیکن وہاں کا ماجرا دیکھ ۔ ہدہد لے گیا بلقیس جہاں اکیلی سوتی تھی روزن میں سو جا کر اُس کی چھاتی پر رکھ دیا ۱۲ منہ رح۔

ف۵ کہتے ہیں سنہرے کاغذ پر لکھا تھا ۱۲ منہ رح

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ

اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے ہے۔ یہ کہ مت سرکشی کرو اُوپر میرے اور چلے آؤ میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ

مسلمان ہو کر ف۱۔ کہا اے سردارو جواب دو مجھ کو بیچ کام میرے کے۔

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا

نہیں میں فیصل کرتی کسی کام کو یہاں تک کہ حاضر ہو تم میرے پاس۔ کہا انہوں نے

نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۬ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ

ہم صاحب قوت ہیں اور صاحب جنگ سخت ہیں اور حکم طرف تیری ہے

فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا

پس دیکھ تو کیا حکم کرتی ہے۔ کہا بلقیس نے تحقیق بادشاہ جس وقت

دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ

کہ داخل ہوتے ہیں کسی شہر میں خراب کرتے ہیں اُسکو اور کرتے ہیں عزت والوں اس کے کو ذلیل۔

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ف۲۔ اور تحقیق میں بھیجنے والی ہوں طرف اُن کی تحفہ

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ

پس دیکھتی ہوں ساتھ کس چیز کے پھر آتے ہیں بھیجے ہوئے ف۳۔ پس جب آیا وہ بھیجا ہوا سلیمان کے پاس

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ

کہا سلیمان نے کیا مدد دیتے ہو تم مجھ کو ساتھ مال کے پس جو کچھ کہ دیا ہے مجھ کو اللہ نے بہتر ہے اس چیز سے

اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

کہ دیا ہے تمکو۔ بلکہ تم ہی ساتھ تحفہ اپنے کے خوش ہوتے ہو۔ پھر جا اپنی طرف اُنکی

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ

پس البتہ آدینگے ہم اُنپر ساتھ لشکروں کے نہ مقابلہ ہوسکیگا اُنکو ساتھ ان لشکروں کے اور البتہ نکالدینگے

مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا

ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کرکے اور وہ رسوا ہوں گے ف۴۔ کہا سلیمان نے اے سردارو

اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

کونسا تم میں سے لے آتا ہے میرے پاس تخت اسکا پہلے اس سے کہ آویں میرے پاس مسلمان ہو کر ف۵۔

موضح القرآن

ف۱ انکو دین حق سکھانا منظور تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی یہ بادشاہ بھی ایسا ہی کریں گے ۱۲ منہ

ف۳ چاہا کہ ان بادشاہ کا شوق دریافت کرے کس چیز پر ہے مال یا خوبصورت آدمی یا نادر اسباب سب قسم چیزیں بھیجی تھیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ اور کسی پیغمبر نے اس طرح کی بات نہیں فرمائی۔ انکو حق تعالے کی سلطنت کا زور تھا جو یہ فرمایا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ کافر جو اپنے ایمان میں نہیں اُس کا مال زبردستی سے حلال ہے جب وہ مسلمان ہوا پھر حلال نہیں۔ ۱۲ منہ رح

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ
کہا ایک دیو نے جنوں میں سے میں لے آؤں گا تمہارے پاس اسکو پہلے اس سے کہ اٹھو تم

مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ
جگہ اپنی سے ۔ اور تحقیق میں اوپر اسکے البتہ زور آور ہوں با امانت ف ۔ کہا

الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ
اس شخص نے کہ نزدیک اس کے تھا علم کتاب سے میں لے آؤنگا تمہارے پاس اسکو

قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا
پہلے اس سے کہ پھر آوے طرف تمہاری نظر تمہاری ۔ پس جب دیکھا اس کو ٹھیرا ہوا

عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ
نزدیک اپنے کہا یہ فضل پروردگار میرے کے سے ہے ۔ تاکہ آزمائے مجھ کو کہ شکر کرتا ہوں میں

أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن
یا کفر کرتا ہوں میں ۔ اور جو کوئی شکر کرے پس سوائے اسکے نہیں کہ شکر کرتا ہے واسطے جان اپنی کے ۔ اور جو

كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا
کوئی ناشکری کرے پس تحقیق پروردگار میرا بے پرواہ کرم کرنیوالا ف ۔ کہا بدل ڈالو واسطے اسکے تخت

نَنظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۴۱﴾
اسکا کہ دیکھیں ہم آیا راہ پاتی ہے یا ہوتی ہے اُن لوگوں سے کہ نہیں راہ پاتے ف ۔

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ
پس جب آئی بلقیس کہا گیا کیا اسی طرح کا ہے عرش تیرا ۔ کہا بلقیس نے گویا کہ وہی ہے ۔

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۴۲﴾ وَ
اور دیئے گئے تھے ہم علم پہلے اس سے اور ہوئے تھے ہم مسلمان ف ۔ اور

صَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ
بند کیا اس کو اس چیز نے کہ تھی عبادت کرتی سوائے خدا کے ۔ تحقیق وہ تھی

مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۴۳﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا
قوم کافروں سے ۔ کہا گیا واسطے اسکے داخل ہو محل میں ۔ پس جب

رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ
دیکھا اسکو گمان کیا اس کو گہرا پانی اور کھول دیا دونو پنڈلیوں اپنی کو ۔ کہا سلیمان نے

منزل ۵

موضح القرآن

ف اپنی جگہ سے اس کو پھر ایک عرصہ لگتا اور بستر اس واسطے کہا کہ اس میں جواہر لگے تھے بیش قیمت ۱۲ منہ رح

ف یعنی ظاہر کے اسباب سے نہیں آیا اللہ کا فضل ہے کہ میرے رفیق اس درجے کو پہنچے جن سے کرامت ہونے لگی پھر آدمی آنکھ یعنی کسی طرف دیکھنے سو پھر اپنی طرف دیکھے اور اسکے پاس ایک علم تھا اس کتاب یعنی اللہ کے اسماء اور کلام کی تاثیر کا وہ شخص آصف تھا انکا وزیر ۱۲ منہ رح

ف روپ بدلنا یہ کہ وہ جڑاؤ کا تھا اس کا جڑاؤ اکھاڑ کر اور طرح سے جڑا اور بلقیس کی عقل آزمائی تھی اور اپنا معجزہ دکھانا ۱۲ منہ رح

ف یعنی اس معجزہ کی حاجت نہ تھی ۱۲ منہ رح

إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي
تحقیق یہ محل ہے منڈھا ہوا شیشے سے ۔ کہا بلقیس نے اے پروردگار میرے تحقیق
ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ
میں نے ظلم کیا جان اپنی کو اور مطیع ہوئی ساتھ سلیمان کے واسطے اللہ پروردگار
الْعَالَمِينَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا
عالموں کے ف۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے طرف ثمود کی بھائی اُن کے صالح کو
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿۴۵﴾ قَالَ
یہ کہ عبادت کرو اللہ کی پس ناگہاں وہ دو فرقے تھے آپس میں جھگڑتے تھے ف۔ کہا
يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْ
اے قوم میری کیوں جلدی کرتے ہو تم ساتھ برائی کے پہلے بھلائی کے ۔ کیوں
لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا
نہیں بخشش مانگتے اللہ سے تاکہ تم رحم کیے جاؤ ۔ کہا انہوں نے بدشگون پکڑا ہم نے
بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ
تجھ کو اور اُن لوگوں کو کہ ساتھ تیرے ہیں ۔ کہا حضرت صالح نے کہ بدشگون تمہارا نزدیک خدا کے ہے بلکہ تم
قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
ایک قوم ہو کہ گرفتار کیے جاتے ہو ف۔ اور تھے بیچ شہر کے نو شخص
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۴۸﴾ قَالُوا
کہ فساد کرتے تھے بیچ زمین کے اور نہ اصلاح کرتے تھے ۔ کہا انہوں نے
تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ
کہ قسم کھاؤ آپس میں ساتھ اللہ کے شبخون ماریں گے ہم اس کو اور گھر والوں اس کے کو پھر البتہ کہیں گے ہم واسطے
مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوا
وارثوں اس کے کہ نہ حاضر تھے ہم وقت ہلاک ہونے گھر والوں اس کے کے اور ہم البتہ سچے ہیں ۔ اور مکر کیا انہوں نے
مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ
ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر اور وہ نہیں جانتے تھے ف۔ پس دیکھ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ
کیونکر ہوا آخر کام مکر اُن کے کا یہ کہ ہلاک کیا ہم نے اُن کو اور قوم اُن کی کو

موضح القرآن

ف دیوانخانے میں بیٹھے تھے حضرت سلیمان بیچ پتھروں کی جگہ شیشے کا فرش تھا دور سے لگتا پانی ہے نیچے سے مچھلیاں کھوبن پانی میں پیٹھنے کو حضرت سلیمان نے پکارا کہ شیشوں کا فرش ہے پانی نہیں اسکو اپنی عقل کا قصور اور انکی عقل کا کمال معلوم ہوا سمجھی کہ دین میں بھی ہو۔ سمجھے یہی صحیح

ف حضرت سلیمان نے شاہ کو انکی پنڈلیوں پر بال تھے بکری کی طرح اسطرح معلوم کیا کہ سچ تھے انکی دوا تجویز کی وہ کہتے ہیں نورہ کی بنا پیدا ہوئی تھی یہ تدبیر انکا تھا

ف یعنی ایک ایمان لائے اور ایک منکر جیسے کہ کے لوگ حضرت کے آنے سے جھگڑنے لگے

ف یعنی کفر کی شامت تم پر سختی پڑی ہو کر دیکھیں کچھ ہوا نہیں

ف یعنی انکے ہلاک ہونے کے دستیاب ہوتے تھے جب تک حضرت صالح کو نہ ہینچے جب تک ہلاک نہیں ہوئے

ع ۱۳ ۱۸ | ربع

أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ

سب کو ۔ پس یہ ہیں گھر اُن کے خالی بسبب اسکے کہ ظلم کیا تھا انھوں نے تحقیق

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ

بیچ اسکے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں ف۱ ۔ اور نجات دی ہمنے اُن لوگوں کو

آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے ۔ اور لوط کو جس وقت کہا اُس نے واسطے قوم اپنی کے

أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

کیا کرتے ہو تم بے حیائی اور تم دیکھتے ہو ف۲ ۔ کیا آتے ہو تم

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

مردوں کے پاس شہوت سے سوائے عورتوں کے ۔ بلکہ تم ایک قوم ہو

تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

کہ جہل کرتے ہو ۔ پس نہ تھا جواب قوم اُسکی کا مگر یہ کہ کہا انھوں نے

أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

نکال دو لوگوں لوط کے کو بستی اپنی سے تحقیق وہ ایک لوگ ہیں کہ ستھرائی کرتے ہیں ۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

پس نجات دی ہمنے اسکو اور اہل اسکے کو مگر عورت اسکی کو کہ مقرر کیا تھا ہمنے اسکو پیچھے رہنے والوں سے

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٥٨﴾

اور برسایا ہمنے اوپر اُن کے ایک مینہ ۔ پس بُرا تھا مینہ ڈرائے گیوں کا ف۳ ۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ

کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور سلام اوپر بندوں اُسکے کے جن کو برگزیدہ کیا ۔

آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾ أَمَّنْ خَلَقَ

کیا اللہ بہتر ہے یا جس کو کہ شریک لاتے ہیں ف۴ ۔ آیا کسنے پیدا کیا ہے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا

آسمانوں کو اور زمین کو اور اُتارا واسطے تمھارے آسمان سے پانی پس اُگائے ہم نے

بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا

ساتھ اسکے باغ رونق والے ۔ نہ قدرت تھی تمکو یہ کہ اُگاؤ درختوں انکے کو ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہی حال ہے اُن کافروں کا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی دیکھتے ہو کہ کیسا بُرا کام ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ حضرت سلیمان کے قصے میں فرمایا ہم لاوینگے لشکر جنکا سامنا نہ کر سکیں گے وہی بات ہوئی رسول ہیں اور کھے داؤں ہیں اور حضرت صالح پر نو شخص متفق ہوئے کہ رات کو پڑیں اللہ نے انکو بچایا اور انکو کھپایا اور کھے کے لوگ بھی یہی چاہ چکے لیکن نہ بنا جس رات حضرت نے ہجرت کی کتنے کافر حضرت کا گھر گھیر بیٹھے تھے کہ صبح کو اندھیرے میں نکلیں تو سب مار لیں حضرت نکل گئے ان کو نہ سوجھا اور قوم لوط نے چاہا کہ شہر سے نکال دیں یہی بھی چاہ چکے اللہ نے آپ ہی نکال دیا اور اسی میں کام نکالا ۱۲ منہ رح

ف۴ اللہ کی تعریف اور پیغمبر پر سلام بھیجکر اگلی بات شروع کردی لوگوں کو سکھادی ۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۵ | ع ۴ | ۱۴ | ۱۹

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞ اَمَّنْ جَعَلَ

آیا ہے کوئی معبود ساتھ اللہ کے۔ بلکہ وہ ایک قوم ہیں کہ پھر جاتے ہیں راہ راست سے۔ آیا کس نے کیا

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا

جو زمین کو ٹھکانا اور کیں درمیان اس کے نہریں اور کئے واسطے اس کے

رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ

پہاڑ اور کیا درمیان دو دریا کے پردہ۔ آیا ہے کوئی معبود ساتھ

اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۞ اَمَّنْ یُّجِیْبُ

اللہ کے۔ بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے۔ آیا کون ہے کہ قبول کرتا ہے دعا

الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ

مضطر کی جس وقت کہ پکارتا ہے اسکو اور کھول دیتا ہے برائی اور کرتا ہے تمکو جانشین

الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞

زمین کا۔ آیا ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ تھوڑے سے نصیحت پکڑتے ہو۔

ربع

اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ

آیا کون ہے کہ راہ دکھاتا ہے تمکو بیچ اندھیروں جنگل کے اور دریا کے اور کون بھیجتا ہے

الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى

باؤں کو خوشخبری دینے والی آگے رحمت اپنی کے۔ کیا ہے کوئی معبود سوا اللہ کے۔ بہت بلند ہے

اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۞ اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ

اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں۔ یا کون پہلی بار کرتا ہے پیدایش پھر دوبارہ کرے گا اسکو اور

مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

کون رزق دیتا ہے تمکو آسمان سے اور زمین سے۔ کیا ہے کوئی معبود ساتھ اللہ کے۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۞ قُلْ لَّا

کہہ لاؤ تم دلیل اپنی اگر ہو تم سچے۔ کہہ نہیں

یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا

جانتا کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے غیب کو مگر

اللّٰهُ ؕ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ۞ بَلِ ادّٰرَكَ

اللہ۔ اور نہیں جانتے کہ کس وقت اٹھائے جاویں گے۔ بلکہ مختلف ہوا ہے

عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۖ بَلْ

علم اُن کا بیچ آخرت کے۔ بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں اس سے۔ بلکہ

هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا

وہ اس سے اندھے ہیں ف۔ اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے کیا جس وقت ہو جاویں گے ہم

تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا

مٹی اور باپ ہمارے کیا ہم البتہ نکالے جاویں گے۔ البتہ تحقیق وعدہ دیئے گئے ہیں ہم اس بات کا

نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

ہم اور باپ ہمارے پہلے اس سے نہیں یہ مگر کہانیاں

الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

پہلوں کی۔ کہہ سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ

آخر کام گنہگاروں کا۔ اور مت غمگین ہو اُوپر اُن کے اور

لَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

مت ہو بیچ تنگی کے اس چیز سے کہ مکر کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کب ہے

هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسَىٰ أَن

وعدہ اگر ہو تم سچے۔ کہہ شتاب ہے کہ

يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَ

لگی ہو پیچھے تمہارے بعضی وہ چیز کہ جلدی کرتے ہو۔ اور

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب فضل ہے اُوپر لوگوں کے ولیکن بہت اُن کے

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

نہیں شکر کرتے۔ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ کرتے ہیں سینے اُن کے

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور نہیں کوئی چیز پوشیدہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ

مگر بیچ کتاب بیان کرنے والی کے ہے۔ تحقیق یہ قرآن بیان کرتا ہے

موضح القرآن

ف یعنی عقل دوڑا کر تھک گئے آخرت کی حقیقت نہ پائی کبھی شک کرتے ہیں کبھی منکر ہوتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾
اوپر بنی اسرائیل کے اکثر اس چیز کا کہ وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے ہیں ف۱
وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ
اور تحقیق یہ قرآن البتہ ہدایت ہے اور رحمت ہے واسطے ایمان والوں کے۔ تحقیق رب تیرا
یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿۷۸﴾
فیصل کرے گا درمیان اُنکے ساتھ حکم اپنے کے۔ اور وُہی ہے غالب جاننے والا۔
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ
پس توکل کر اوپر اللہ کے۔ تحقیق تو اوپر حق ظاہر کے ہے۔ تحقیق تو
لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
نہیں سناتا مُردوں کو اور نہیں سناتا بہروں کو پکارنا جسوقت کہ پھر جاویں
مُدْبِرِیْنَ ﴿۸۰﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
پیٹھ پھیر کر۔ اور نہیں تو راہ دکھانے والا اندھوں کو گمراہی اُن کی سے۔
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾
نہیں سناتا تو مگر اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہو ساتھ نشانیوں ہماری کے پس وُہ مطیع ہیں۔
وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ
اور جسوقت آن پڑے گی بات اوپر اُن کے نکالیں گے ہم واسطے اُن کے ایک جانور
الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا
زمین سے بولیگا اُن سے یہ کہ لوگ تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے نہیں
یُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَ یَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ
یقین لاتے ف۲۔ اور جسدن کہ اٹھاویں گے ہم ہر ایک اُمت میں سے جماعت اُن لوگوں سے
یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ
کہ جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو پس وُہ ترتیب سے کھڑے کئے جاویں گے ف۳۔ یہانتک کہ جب آویں گے
قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ وَ لَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا
کہیگا حق تعالیٰ کیا جھٹلاتے تھے تم نشانیوں ہماری کو اور نہیں گھیرا تھا تم نے انکو علم کر۔ آیا
ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا
کیا کرتے تھے تم۔ اور آن پڑے گی بات اوپر اُن کے بسبب ظلم اُن کے کے

موضح القرآن

ف۱ بعضے قصے ان کے ہاں کئی طرح روایت تھے اس میں اسی طرح فرمایا جو صحیح تھا اکثر عقیدے اکثر مسئلے اس میں اس طرف اشارے کردیئے ان پر معلوم ہوا کہ صحیح وہی تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ قیامت سے پہلے صفا پہاڑ پھٹے گا اس میں سے ایک جانور نکلے گا لوگوں سے باتیں کریگا کہ اب قیامت نزدیک ہے اور سچے ایمان والوں کو اور جھوٹے منکروں کو جدا کردیگا نشان دیکر ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی ہر گناہ والے ایک جتھا ہونگے۔ ۱۲ منہ رح

فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿۸۵﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ
پس وہ نہ بول سکیں گے۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ کی ہم نے رات

لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
تاکہ آرام پکڑیں بیچ اسکے اور دن کو دکھلانے والا۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ
واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ اور جسدن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے

فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ
پس ڈر جاویگا جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہے مگر جس کو

شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا
چاہا ہے اللہ نے۔ اور سب آوینگے آگے اسکے ذلیل ف۱۔ اور دیکھیگا تو پہاڑ دیکھ گمان کرتا ہے تو انکو

جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي
جمے ہوئے اور وہ چلے جاتے ہیں مانند گذرنے بادلوں کے۔ کاریگری اللہ کی جس نے

أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾ مَنْ
محکم کیا ہر چیز کو۔ تحقیق وہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو ف۲۔ جو کوئی

جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ
لاوے نیکی پس واسطے اس کے ہے بہتر اس سے۔ اور وہ ڈر سے

يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ
اس دن امن میں ہیں۔ اور جو کوئی لاوے برائی پس ڈالے جاویں گے

وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ
منہ ان کے بیچ آگ کے۔ نہیں جزا دیے جاؤ گے تم مگر جو کچھ کرتے

تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ
تم کرتے۔ سوائے اسکے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ عبادت کروں میں پروردگار اس شہر کے کو

الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ
یعنی مکہ جس نے حرمت دی اسکو اور واسطے اسکے ہے ہر چیز اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ
مسلمانوں سے۔ اور یہ کہ پڑھوں میں قرآن۔ پس جس نے راہ پائی

موضح القرآن

ف۱ ایکبار صور پھونکیگا جس سے سب خلق مرجاویں گے دوسرا پھونکے گا تو گھبرا جاویں گے اور پھونکے گا تو بے ہوش ہوجاوینگے اور پھونکے گا تو ہوشیار ہوجاویں گے صور پھونکنا بہت بار ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یہ ہوگا قیامت میں جیسے سورۂ طٰہٰ میں فرمایا ہے:۔ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا۔ ۱۲ منہ رح

ع ۷ | ۵

فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا

پس سوائے اسکے نہیں ہر کہ راہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں کہ میں

مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ

ڈرانے والوں سے ہوں۔ اور کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے البتہ دکھلا دیگا تمکو

آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

نشانیاں اپنی پس پہچانو گے تم اُن کو اور نہیں پروردگار تیرا غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو تم۔

ع ۱۱

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَثَمَانُونَ آيَةً وَتِسْعُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ قصص مکّے میں نازل ہوئی اُس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

طسم ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ نَتْلُوا

یہ آیتیں ہیں کتاب بیان کرنے والی کی۔ پڑھتے ہیں ہم

عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

اوپر تیرے کچھ قصّے موسیٰ کے سے اور فرعون کے سے ساتھ حق کے واسطے اُس قوم کے

يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ

کہ ایمان لاتے ہیں ف۱۔ تحقیق فرعون نے سرکشی کیا تھا بیچ زمین کے اور کیا تھا

أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ

لوگوں اسکے کو فرقے مختلف ضعیف جانتا تھا ایک گروہ کو اُن میں سے ذبح کرتا تھا

أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ

بیٹوں اُن کے کو اور زندہ رہنے دیتا تھا عورتیں اُن کی۔ تحقیق وہ تھا

الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾ وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ

مفسدوں سے ف۲۔ اور ارادہ کرتے تھے ہم یہ کہ احسان کریں ہم اوپر اُن لوگوں کے

اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً

کہ ناتواں کئے گئے تھے بیچ زمین کے اور کریں اُن کو پیشوا دین میں اور

وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٥﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

کریں اُن کو وارث ملک کے۔ اور قدرت دیں اُن کو بیچ زمین کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی مسلمان لوگ اپنا حال قیاس کر لیں ظالموں کے مقابلے میں۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ بیٹے ذبح کرتا کہ یہ قوم بڑھ نہ جاوے کہ زور پکڑیں یعنی بنی اسرائیل ۱۲ منہ رحمہ

وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا
اور دکھلا دیں فرعون کو اور ہامان کو اور لشکروں اُنکے کو اُن کے ہاتھ سے جو کچھ

كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ
تھے وُہ ڈرتے ف۱ ۔ اور وحی کی ہمنے طرف ماں موسیٰ کی یہ کہ

أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ
دُودھ پلائے جا اُس کو ۔ پس جب ڈرے تو اُوپر اُسکے پس ڈال دے اُسکو بیچ دریا کے

وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ
اور مت ڈر اور مت غم کھا ۔ تحقیق ہم پھیرنے والے ہیں اُسکو طرف تیری اور کرنے والے ہیں ہم اُسکو

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ
پیغمبروں سے ف۲ ۔ پس اُٹھا لیا اُسکو لوگوں فرعون کے نے تا کہ ہو

لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا
واسطے اُن کے دُشمن اور کُڑھانے والا ۔ تحقیق فرعون اور ہامان اور لشکر اُس کے

كَانُوا خَاطِئِينَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ
تھے خطا کرنے والے ف۳ ۔ اور کہا عورت فرعون کی نے ٹھنڈک

عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا
آنکھوں کی ہے یہ واسطے میرے اور واسطے تیرے مت مارو اُسکو شاید کہ نفع دے ہمکو

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ
یا کرلیں ہم اُس کو بیٹا اور وہ نہ سمجھتے تھے ف۴ ۔ اور ہو گیا دل

أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا
ماں موسیٰ کی کا خالی صبر سے ۔ تحقیق نزدیک تھی کہ البتہ ظاہر کر دیوے اُسکو اگر نہ

أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾
باندھ رکھتے ہم اُوپر دل اُس کے کے ہمت تا کہ ہو ایمان والوں سے ۔

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَ
اور کہا اُس نے واسطے بہن موسیٰ کی کہ پیچھے پیچھے چلی جا اُسکے پس دیکھتی تھی اُسکو دُور سے اور

هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ
وُہ نہ جانتے تھے ۔ اور حرام کر دیا ہمنے اُوپر اُسکے دُودھ دائیوں کا

موضح القرآن

ف۱ ہامان وزیر تھا فرعون کا ظلم میں اس کا شریک ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ ان کی ماں کے دل میں پڑ گیا یا خواب میں دیکھا ہر گذر کے پیادے ڈھونڈھ لاتے اور مارتے جس کے ہاں بیٹا ہوتا ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ ایک لکڑی کے صندوق میں ڈال کر اُن کو بہا دیا نہر میں وہ بہتا چلا گیا فرعون کے محل میں اکی عورتیں ان کو اُٹھا لیا پالنے کو ۱۲ منہ رح

ف۴ خبر نہیں کہ بڑا ہو کر کیا کرے گا لیکن جانا کہ بنی اسرائیل میں سے کسی نے خوف سے ڈالا ہے پر ایک لڑکا نہ مارا تو کیا ہوا ۱۲ منہ رح

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ

پہلے اس سے پس کہا اس نے کیا دلالت کروں میں تم کو اوپر ایک گھر والوں کے کہ پالیں اس کو

لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىْ

واسطے تمہارے اور وہ واسطے اسکے بہت خیر خواہ ہیں ف۱ پس پھیر لائے ہم اس کو طرف ماں اس کی کے تاکہ

تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

ٹھنڈی رہیں آنکھیں اس کی اور نہ غم کھائے اور تاکہ جانے کہ تحقیق وعدہ اللہ کا

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

حق ہے ولیکن اکثر ان کے نہیں جانتے ف۲۔ اور جب پہنچا

اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ

جوانی اپنی کو اور پورا ہوا دیا ہم نے اسکو حکم اور علم۔ اور اسی طرح

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ

جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو۔ اور اندر آیا بیچ شہر کے اوپر وقت

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ

غفلت کے لوگوں اس کے سے پس پائے بیچ اس کے دو مرد کہ لڑتے تھے

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ

یہ ایک قوم اس کی سے اور یہ دوسرا دشمن اس کے سے۔ پس فریاد کی اس نے

الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ

کہ قوم اس کی سے تھا اوپر اس شخص کے کہ دشمن اسکے سے تھا پس مکا مارا اس کو

مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ

موسیٰ نے پس تمام کی زندگی اوپر اس کے کہا کہ یہ حرکت شیطان کی ہوئی۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ

تحقیق وہ دشمن ہے گمراہ کرنیوالا ظاہر ف۳۔ کہا اے رب میرے تحقیق میں نے ظلم کیا

نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

جان اپنی کو پس بخش مجھ کو پس بخش دیا اس کو۔ تحقیق وہ وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ

مہربان ہے۔ کہا اے رب میرے اس واسطے کہ انعام کیا تو نے اوپر میرے پس ہرگز نہ ہوں گا میں

توضیح القرآن

ف۱ فرعون کی عورت تھی بنی اسرائیل میں کی حضرت موسیٰ کے چچا کی بیٹی اس لفظ سے پہچان گئی کہ رشتہ انکا ہے اور جب کو لے پالا تو دایا دودھ میسر کیا دودھ انہوں نے پینا چاہا ہو گئی تھی تب انکی ماں کو بلایا دودھ پینے لگے اسکے حوالہ کیا پالنے کو ایک دینار روز کر دیا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی وعدہ اللہ کا پیچ رہتا بیچ میں بڑے بڑے پھیر پڑ جاتے ہیں اس میں بہت لوگ بے یقین ہوتے ہیں ۱۲ منہ

ف۳ جب حضرت موسیٰ جوان ہوئے فرعون کی قوم کو بیزار رہتے ان کے گھر کو اور انکے ساتھ لگے رہتے بنی اسرائیل میں ہی دو شخص لڑتے دیکھے ظالم تھا فرعونی ھکو تھا ادب سے کو اسکی اجل آگئی یہ پچھتائے کہ بے قصد خون ہوگیا اور ان کی ماں کا گھر تھا شہر سے باہر جہاں سب بنی اسرائیل رہتے تھے حضرت موسیٰ کبھی ماں پاس جاتے کبھی فرعون کے گھر آتے اور فرعون کی قوم ان کی دشمن تھی کہ غیر قوم کا شخص ہے ایسا نہ ہو کہ زور پکڑے ۱۲ منہ رح

ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا

پشتی بان گنہگاروں کا ف۱ ۔ پس فجر کو اُٹھا بیچ شہر کے ڈرتا ہوا

يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ

خبر لیتا پس ناگہاں وہ شخص کہ جس نے مدد مانگی تھی اس سے کل پکارتا ہے اس کو۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ

کہا واسطے اس کے موسیٰ نے تحقیق تو البتہ گمراہ ہے ظاہر ف۲ ۔ پس جب قصد کیا

أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ

یہ کہ پکڑے اس شخص کو کہ وہ دشمن تھا ان دونوں کا کہا اے موسیٰ

أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ

کیا چاہتا ہے تو یہ کہ مار ڈالے مجھ کو جیسا مار ڈالا تھا تو نے ایک جی کو کل

إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَ

نہیں ارادہ کرتا تو مگر یہ کہ ہو سرکش بیچ زمین کے اور

مَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ رَجُلٌ

نہیں ارادہ کرتا تو یہ کہ ہو صلح کرنے والوں سے ف۳ ۔ اور آیا ایک مرد

مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ

کنارے شہر کے سے دوڑتا ہوا کہا اے موسیٰ تحقیق یہ سردار

يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ

مصلحت کرتے ہیں بیچ تیرے تاکہ مار ڈالیں تجھ کو پس نکل تحقیق میں واسطے تیرے

النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ

خیرخواہوں سے ہوں ف۴ ۔ پس نکلا اس شہر سے ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا کہا اے رب میرے

نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ

نجات دے مجھ کو قوم ظالموں کی سے ۔ اور جب متوجہ ہوا طرف

مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ

مدین کے کہا نزدیک ہے پروردگار میرا یہ کہ دکھلا دے مجھ کو راہ

السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً

سیدھی ف۵ ۔ اور جب آیا اوپر پانی مدین کے پایا اوپر اس کے ایک جماعت

منزل ۵

ع ۲ / ۸ / ۵

ف۱ شاید اس فریادی کی بھی کچھ تقصیر تھی اور بخشا انھوں نے جانا الہام سے پیغمبر لوگ نبوت سے پہلے ولی تو ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی روز ظالموں سے اُلجھتا ہے اور مجھ کو لڑواتا ہے راہ دیکھتے یہ کہ خون والے فرعون پاس فریاد لے گئے ہیں دیکھئے کس پر ثابت ہو اور مجھ سے کیا سلوک کریں ۱۲ منہ رح۔

ف۳ ہاتھ ڈالنا چاہا اس ظالم پر۔ بول اُٹھا مظلوم جانا کہ زبان سے مجھ کو غفلت کہا تم بھی مجھ پر چلا دیں گے وہ کل کا خون چھپا رہا تھا کہ کس نے کیا آج اس کی زبان سے مشہور ہوا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یہ سُنایا ہمارے رسول کو کہ یہ بھی وطن سے نکلیں جان کے خوف سے کافر سب اکٹھے ہوئے تھے کہ ان پر مل کر چوٹ کریں اسی رات نکلے

(باقی صفحہ ۵۲۹ پر)

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬ۙ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ

لوگوں کی کہ پلاتے تھے پانی ف۱ اور پائیں ورے اُن سے دو عورتیں کہ

تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

ہٹاتی تھیں بکریوں اپنی کو۔ کہا کیا ہے حال تمہارا۔ کہا اُن دونوں نے کہ نہیں پلاتیں ہم پانی یہاں تک

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا

کہ پھیرے جاویں چرواہے اور باپ ہمارا بوڑھا ہے بڑا ف۲۔ پس پانی پلایا واسطے اُن کے

ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ

پھر پھر گیا طرف سائے کی پس کہا اے رب میرے تحقیق میں واسطے اس چیز کے کہ اُتاری تو نے

اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى

طرف میری بھلائی سے محتاج ہوں ف۳۔ پس آئی اُسکے پاس ایک اُن دونوں میں کہ چلتی تھی

اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا

شرماتی۔ کہا تحقیق باپ میرا بلاتا ہے تجھ کو تاکہ دیوے تجھ کو مزدوری اُسکی

سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ

کہ پانی پلایا تو نے واسطے ہمارے۔ پس جب آیا موسیٰ اسکے پاس اور بیان کیا اُوپر اسکے قصہ

قَالَ لَا تَخَفْ ٝ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

کہا مت ڈر۔ نجات پائی تو نے قوم ظالموں کی سے۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ

کہا ایک نے اُن دونوں میں سے اے باپ ہمارے نوکر رکھ لے اس کو تحقیق بہتر جس کو

اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ

نوکر رکھے تو زور آور ہے غالب امانت والا ف۴۔ کہا کہ تحقیق میں چاہتا ہوں یہ کہ

اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ

نکاح کر دوں تجھ سے ایک کو دو بیٹیوں اپنی سے جو یہ ہیں اس پر کہ نوکری کرے تو میری

ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ

آٹھ برس۔ پس اگر پورا کرے تو دس برس پس وہ نزدیک تیرے سے ہے۔

وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اور نہیں ارادہ کرتا میں یہ کہ محنت ڈالوں اُوپر تیرے۔ البتہ پاویگا تو مجھ کو اگر چاہا ہے اللہ نے

(بقیۃ صفحہ ۵۲۸)
ہجرت کرکے۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یہ واقف نہ تھے راہ سے اللہ نے اسی راہ پر ڈال دیا۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ مصر سے وس دن کی راہ سے وہاں پہنچے بھوکے پیاسے لوگ پانی پلاتے تھے بکریوں کو ۱۲ منہ رح

ف۲ وہ حیا سے کنارے کھڑی تھیں بکریاں ایکطرف لے کر اور انکو قوت نہ تھی کہ بھاری ڈول نکالیں اور ون سے بچا پانی پلاتیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ عورتوں نے پہچانا کہ چھاؤں پکڑتا ہے مسافر ہے دور سے آیا تھکا بھوکا جاکر اپنے باپ سے کہا اُن کو درکار تھا کوئی مرد ہو نیک بخت کہ بکریاں سونپے اور بیٹی بھی بیاہ دیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ زور دیکھا ڈول نکالنے سے اور امانتدار دیکھا بے طمع ہونے سے ۱۲ منہ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا
صالحوں سے ۔ کہا کہ یہ قرار درمیان میرے اور درمیان تیرے۔ جونسی
الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى
دو مدتوں سے پورا کروں میں پس نہیں زیادتی اوپر میرے ۔ اور اللہ اوپر
مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ
اس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم کارساز ہے ف ۔ پس جب تمام کی موسیٰ نے مدت
وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ
اور لے چلا بی بی اپنی کو دیکھی جانب طور کے سے آگ ۔
قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
کہا بی بی اپنی کو ٹھہر جاؤ تم تحقیق میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ لے آؤں میں اس پاس سے
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
خبر یا چنگاری آگ کی تا کہ تم سینکو ۔
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي
پس جب آیا اس کے پاس پکارا گیا کنارے میدان برکت والے کے سے بیچ
الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّىْٓ اَنَا
زمین مبارک کے طرف درخت کی سے یہ کہ اے موسیٰ تحقیق میں ہوں
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا
اللہ پروردگار عالموں کا ۔ اور یہ کہ ڈال دے عصا اپنا ۔ پس جب دیکھا اس کو
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى
ہلتا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے پھر چلا پیٹھ پھیر کر ۔ اور نہ پیچھے پھر کر دیکھا ۔ اے موسیٰ
اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ
آگے آ اور مت ڈر ۔ تحقیق تو امن والوں سے ہے ۔ پیٹھا
يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّ
ہاتھ اپنا بیچ گریبان اپنے کے نکل آویگا سفید بغیر برائی کے اور
اضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ
ملالے طرف اپنی بازو اپنے کو ڈر سے پس یہ دو دلیلیں ہیں

ع ۷

منزل ۵

موضح القرآن

ف ہمارے حضرت بھی وطن سے نکلے سو آٹھ برس پیچھے آکر کو فتح کیا اگر چاہتے اسی وقت شہر خالی کروالتے کافروں لیکن اپنی خوشی سے دس برس پیچھے کافروں سے پاک کیا ان بزرگ کا نام نہیں فرمایا قرآن میں اور توریت میں نام کچھ اور ہے اور مشہور ہو کہ حضرت شعیب پیغمبر تھے ۱۲ منہ رح

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
پروردگار تیرے کی طرف فرعون کی اور سرداروں اُسکے کی۔ تحقیق وہ ہیں قوم

فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ
فاسق ف۔ کہا اے رب میرے تحقیق مار ڈالا ہے میں نے اُن میں سے ایک شخص کو پس ڈرتا ہوں

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ
یہ کہ مار ڈالیں مجھ کو۔ اور بھائی میرا جو ہارون ہے وہ بہت فصیح ہے مجھ سے

لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ
زبان میں پس بھیج اُس کو ساتھ میرے مدد دینے والا کہ مانے مجھ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ
یہ کہ جھٹلاویں مجھ کو۔ کہا البتہ محکم کریں گے ہم بازو تیرا ساتھ بھائی تیرے کے

وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ
اور کریں گے واسطے تمہارے غلبہ پس نہیں پہنچ سکیں گے لوگ طرف تمہاری ساتھ نشانیوں ہماری

اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
کے تم اور جو کوئی پیروی کرے تم دونوں کی غالب ہو۔ پس جب آیا اُن کے پاس

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى
موسیٰ ساتھ نشانیوں ہماری کے ظاہر کہا انہوں نے نہیں ہے یہ مگر جادو باندھ لیا ہوا

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ
اور نہیں سنا ہم نے یہ بیچ باپوں اپنے پہلے کے۔ اور کہا

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
موسیٰ نے پروردگار میرا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ لایا ہدایت نزدیک اُسکے سے

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
اور اس شخص کو کہ ہوگی واسطے اُس کے پچھاڑی اس گھر کی۔ تحقیق نہیں فلاح پاتے

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
ظالم۔ اور کہا فرعون نے اے سردارو نہیں جانتا میں

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى
واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اپنے۔ پس آگ جلا واسطے میرے اے ہامان اوپر

موضح القرآن

ف بازو ملا ڈر سے یعنی سانپ کا ڈر جاتا رہے۔ ١٢ منہ رح۔

منزل ٥

الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ
مٹی کے پس تیار کر واسطے میرے ایک محل تاکہ میں چڑھ جاؤں جھانکوں طرف معبود
مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ
موسیٰ کی اور تحقیق میں گمان کرتا ہوں اُس کو جھوٹوں سے ف۱۔ اور تکبر کیا
هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ
اُس نے اور لشکروں اُس کے نے بیچ زمین کے ناحق اور گمان کیا انھوں نے کہ وہ
إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ
طرف ہماری نہیں پھیرے جاویں گے۔ پس پکڑا ہم نے اُسکو اور لشکروں اُسکے کو پس ڈال دیا ہم نے اُنکو
فِي الْيَمِّ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَ
بیچ دریا کے۔ پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام ظالموں کا۔ اور
جَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
کیا ہم نے اُن کو پیشوا کہ بُلاتے تھے طرف آگ کی۔ اور دن قیامت کے
لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
نہ مدد دیے جاویں گے۔ اور پیچھے لائے ہم اُن کے بیچ اس دُنیا کے لعنت
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا
اور دن قیامت کے وہ بُرائی کیے گیوں سے ہیں۔ اور البتہ تحقیق دی ہم نے
مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ
موسیٰ کو کتاب پیچھے اس کے کہ ہلاک کیے ہم نے قرن
الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
پہلے دلیلیں واسطے لوگوں کے اور ہدایت اور مہربانی تاکہ وہ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ
نصیحت پکڑیں ف۲۔ اور نہ تھا تو طرف غربی طور کے جس وقت
قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾
کہ فیصل کیا ہم نے طرف موسیٰ کی حکم اور نہ تھا تو حاضروں سے ف۳۔
وَلَٰكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا
ولیکن پیدا کیے ہم نے قرن پس دراز ہوئی اُوپر اُنکے عمر اُن کی۔ اور نہ

موضح القرآن

ف۱ گارے کو آگ دے یعنی پکی اینٹ بنا۔ کہتے ہیں پکی اینٹ اول اسی نے نکالی کہ عمارت اونچی بناوے تو پتھر کے بوجھ سے بگڑ پڑے ۱۲ منہ

ف۲ توریت کے بعد ایسے غارت کے عذاب کم آئے کہ عالم میں ایک لوگ شریعت کے حکم پر قائم رہے ۱۲ منہ

ف۳ غرب کی طرف طور کے جہاں موسیٰ کو توریت ملی۔ ۱۲ منہ رح۔

كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

تھا تو رہنے والوں مدین کے سے پڑھاکرتا اُوپر اُنکے آیتیں ہماری

اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ

ولیکن ہیں ہم پیغمبر بھیجنے والے ۔ اور نہ تھا تو بیچ کنارے طُور کے

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

جس وقت کہ پکارا ہمنے ولیکن رحمت پروردگار اپنے کی سے بھیجا گیا تاکہ ڈراوے تو اس قوم کو کہ نہیں

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

آئے اُن کے پاس ڈرانے والے پہلے تجھ سے تاکہ وُہ نصیحت پکڑیں ۔

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اور اگر نہ ہوتا یہ کہ پہنچے اُن کو مصیبت بسبب اُس چیز کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں انکے نے

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

پس کہیں گے اے رب ہمارے کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہماری پیغمبر پس پیروی کرتے ہم

اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ

نشانیوں تیری کی اور ہوتے ہم ایمان والوں سے ۔ پس جب آیا اُن کے پاس

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

حق ہمارے پاس سے کہا انھوں نے کیوں نہ دیا گیا پیغمبر جیسا دیا گیا تھا

مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

موسیٰ ۔ کیا نہ کفر کرتے تھے ساتھ اس چیز کے کہ دیا گیا تھا موسیٰ پہلے اس سے ۔

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝

کہتے تھے دو جادوگر ہیں ایکدوسرے کا مددگار ہے اور کہتے تھے ہم تو ہر ایک کے کافر ہیں ف۱

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ

کہہ پس لاؤ تم ایک کتاب نزدیک اللہ کے سے کہ وہ بہت راہ دکھانیوالی ہو ان دونوں سے

اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ

پیروی کروں میں اس کی اگر ہو تم سچے ۔ پس اگر نہ قبول کریں واسطے تیرے

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ

پس جان تو کہ سوائے اسکے نہیں کہ وہ پیروی کرتے ہیں خواہشوں اپنی کی اور کون شخص ہے بہت گمراہ اس سے

رکوع ۵

موضح القرآن

ف۱ مکے کے کافر حضرت موسیٰ کے معجزے سُنکر کہنے لگے کہ ویسا معجزہ اس کے پاس ہوتا تو ہم مانتے جب یہود سے پوچھا اور توریت کے حکم سُنے اسکے موافق اپنی مرضی کے خلاف کو بُت پرستی کفر ہے اور آخرت کا جینا برحق ہے اور اللہ کے نام پر ذبح نہ ہو سو مُردار ہے اور بہتیری باتیں ۔ تب دونوں کو لگے جواب دینے ۔ ۱۲ منہ رح

اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
کہ پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی بغیر ہدایت کے خدا کی طرف سے۔ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۰ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ
قوم ظالموں کو۔ اور البتہ تحقیق پے در پے کی بھیجے اُن سے بات
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۱ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ
تاکہ وُہ نصیحت پکڑیں۔ وہ لوگ کہ دی ہمنے اُن کو کتاب
قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۲ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا
پہلے اس سے وہ ساتھ اسکے ایمان لاتے ہیں۔ اور جب پڑھا جاتا ہے اوپر انکے قرآن کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ
ایمان لائے ہم ساتھ اسکے تحقیق یہ سچ ہے رب ہمارے کی طرف سے تحقیق تھے ہم پہلے اس سے
مُسْلِمِيْنَ ۝۵۳ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا
مسلمان۔ یہ لوگ دیئے جاویں گے ثواب دینا دوبارہ بسبب اس کے
صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
کہ صبر کیا انھوں نے اور ٹالتے ہیں یعنی بدلہ دیتے ہیں ساتھ بھلائی کے برائی کو اور اس چیز سے کہ دیا ہمنے
يُنْفِقُوْنَ ۝۵۴ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ
انکو خرچ کرتے ہیں۔ اور جب سنتے ہیں بے ہودہ بات اعراض کرتے ہیں اُس سے اور
قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا
کہتے ہیں واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے عمل تمہارے سلام رخصت کا ہے اوپر تمہارے نہیں
نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝۵۵ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ
چاہتے ہم جاہلوں کو ف۱۔ تحقیق تو نہیں ہدایت کرتا جس کو چاہے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶
ولیکن اللہ راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور وہ خوب جانتا ہے راہ پانیوالوں کو ف۲
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ
اور کہا انھوں نے اگر پیروی کریں ہم ہدایت کی ساتھ تیرے اُچکے جاویں
اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ
زمین اپنی سے۔ کیا نہیں جگہ دی ہمنے انکو حرم امن والا کھینچے جاتے ہیں طرف اُس کی

ع ۵ / ۸ — منزل ۵ — القصص

موضح القرآن

ف۱ یہ حبش کے نصاریٰ تھے نجاشی کے رفیق ہیں قرآن کو سنکر یقین لائے اور جس جاہل سے توقع نہ ہو کہ سمجھائے پر لگیگا اس سے کنارہ ہی بہتر ہے ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ حضرت نے اپنے چچا کے واسطے سعی کی کہ مرتے وقت کلمہ کہے اُس نے قبول نہ کیا اس پر یہ آیت اتری ۱۲ منہ رحمہ

ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
میوے ہر چیز کے رزق ہماری طرف سے ولیکن اکثر اُن کے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا
نہیں جانتے ف۱ ۔ اور بہت ہلاک کیں ہم نے بستیاں کہ اِتراتی تھیں بیچ معیشت اپنی کے
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا
پس یہ ہیں گھر اُن کے کہ کوئی نہ بسا اُن میں پیچھے اُن کے مگر تھوڑے
وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
اور ہوئے ہم ہی وارث ۔ اور نہیں تھا پروردگار تیرا ہلاک کرنیوالا بستیوں کا
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا
یہاں تک کہ بھیجے بیچ بڑے شہر اُن کے کے پیغمبر کہ پڑھے اُوپر اُن کے نشانیاں ہماری
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ
اور نہ تھے ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کے مگر رہنے والے اُسکے ظالم تھے ۔ اور
مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا
جو کچھ کہ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے پس فائدہ زندگانی دنیا کا ہے اور زینت اُسکی ہے
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ
اور جو نزدیک اللہ کے ہے وہ بہت بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے کیا پس نہیں سمجھتے تم ۔ کیا پس وہ شخص
وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ
کہ وعدہ دیا ہم نے اُسکو وعدہ نیک پس وہ ملنے والا ہے اُس کو مانند اُس شخص کی کہ فائدہ دیا ہم نے اُسکو
مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
فائدہ زندگانی دُنیا کا پھر وہ دن قیامت کے
الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
حاضر کئے گیوں سے ہے ۔ اور جس دن کہ پکارے گا اُنکو پس کہے گا کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ
شریک میرے جو تھے تم دعوے کرتے ۔ کہیں گے وہ لوگ کہ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا
ثابت ہوئی اُوپر اُن کے بات عذاب کی اے رب ہمارے یہ لوگ ہیں جنکو گمراہ کیا تھا ہم نے

موضح القرآن

ف۱ مکے کے لوگ کہنے لگے کہ ہم مسلمان ہوں تو سارے عرب ہم سے دشمنی کریں اللہ نے فرمایا انکی دشمنی سے کس کی پناہ میں بیٹھے ہو یہی حرم کا ادب اللہ تب بھی پناہ دینے والا ہے ۱۲ منہ رحمہ

ع ۵ ۹

اغوينهم كما غوينا تبرانا اليك ما كانوا

گمراہ کیا ہمنے اُنکو جیسا گمراہ ہوئے تھے ہم ۔ بیزاری کی ہمنے اُن سے متوجہ ہوکر طرف تیری ۔ نہ تھے

ايانا يعبدون ﴿٦٣﴾ وقيل ادعوا شركاءكم

ہمکو عبادت کرتے ف۱ ۔ اور کہا جاوے گا بُلاؤ شریکوں اپنے کو

فدعوهم فلم يستجيبوا لهم وراوا العذاب لو

پس پکاریں گے اُن کو پس نہ جواب دیں گے اُن کو اور دیکھیں گے عذاب کو ۔ کاش کہ

انهم كانوا يهتدون ﴿٦٤﴾ ويوم يناديهم فيقول

وہ ہوتے راہ پانے والے ف۲ ۔ اور جس دن کہ پکارے گا اُنکو پس کہے گا

ماذا اجبتم المرسلين ﴿٦٥﴾ فعميت عليهم

کیا جواب دیا تھا تمنے پیغمبروں کو ۔ پس اندھا دُھند ہو جاوینگی اُوپر اُنکے

الانباء يومئذ فهم لا يتساءلون ﴿٦٦﴾ فاما من

خبریں اُس دن پس وہ ایکدوسرے کو نہ پوچھیں گے ف۳ ۔ پس جس شخص نے

تاب وامن وعمل صالحا فعسى ان يكون

کہ توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کئے اچھے پس امید ہے کہ ہو

من المفلحين ﴿٦٧﴾ وربك يخلق ما يشاء ويختار

فلاح پانے والوں سے ۔ اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے ۔

ما كان لهم الخيرة سبحن الله وتعلى عما

نہیں ہے واسطے اُنکے اختیار ۔ پاکی ہے اللہ کو اور بہت بلند ہے اُس چیز سے کہ

يشركون ﴿٦٨﴾ وربك يعلم ما تكن صدورهم وما

شریک لاتے ہیں ۔ اور پروردگار تیرا جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں سینے اُنکے اور جو کچھ کہ

يعلنون ﴿٦٩﴾ وهو الله لا اله الا هو له الحمد

ظاہر کرتے ہیں ۔ اور وہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ واسطے اُسی کے ہے سب تعریف

في الاولى والاخرة وله الحكم واليه ترجعون ﴿٧٠﴾

بیچ دُنیا کے اور آخرت کے اور واسطے اُسی کے ہے حکم اور طرف اُسی کے پھیرے جاؤ گے ۔

قل ارءيتم ان جعل الله عليكم اليل سرمدا

کہہ کیا دیکھا تمنے اگر کردیوے اللہ اُوپر تمہارے رات کو ہمیشہ

موضح القرآن

ف۱ یہ شیطان بولیں گے بہکایا تو ہم نے انھوں نے پر نام نیکوں کا ہی سے کہا کہ ہمکو نہ پوجتے تھے ۱۲

ف۲ یعنی اسوقت یہ آرزو کریں گے

جن نیکوں کو پوجتے تھے وہ جواب دیں گے کہ وہ راضی نہ تھے یا خبر نہ رکھتے تھے ۱۲ منہ

ف۳ یعنی جواب آویگا کسی کو ۔ ۱۲ منہ رح

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَاءٍ
تا روز قیامت کون ہے معبود سوائے خدا کے کہ لے آوے تمھارے پاس روشنی
أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
کیا پس نہیں سنتے تم ۔ کہہ کیا دیکھا تمنے اگر کر دیوے اللہ اوپر تمھارے
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ
دن ہمیشہ تا قیامت تک کون ہے معبود سوائے خدا کے
يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾ وَ
کہ لے آوے تمھارے پاس رات کو کہ آرام پکڑو بیچ اسکے ۔ کیا پس نہیں دیکھتے ۔ اور
مِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ
مہربانی اپنی سے کیا واسطے تمھارے رات اور دن کو تاکہ آرام پکڑو بیچ اس کے
وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَ
اور تاکہ چاہو فضل اس کے سے اور تاکہ تم شکر کرو ۔ اور
يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ
جس دن پکارے گا ان کو پس کہے گا کہاں ہیں شریک میرے جو کہ تھے تم
تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا
دعوے کرتے ۔ اور کھینچ لیویں گے ہر ایک امت میں سے گواہ پس کہیں گے
هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم
کہ لاؤ تم دلیل اپنی پس جان لیویں گے کہ تحقیق حق واسطے اللہ کے ہے اور کھویا جاویگا ان سے
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ
جو کچھ تھے باندھ لیتے ف ۔ تحقیق قارون تھا قوم
مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ
موسیٰ کی سے پس سرکشی کی اوپر ان کے اور دیا تھا ہمنے اسکو خزانوں سے اس قدر کہ
مَفَاتِحَهُ لَتَنُوأُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ
کنجیاں اس کی بھاری ہوتی تھیں ایک جماعت قوت والی پر جس وقت کہ کہا واسطے اسکے
قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾
قوم اس کی نے مت خوش ہو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا بہت خوش ہونیوالوں کو ف۲

موضح القرآن

ف احوال بتانے والا پیغمبر یا انکے نائب یا جو نیک بخت تھے ۱۲ منہ رح

ف۲ قارون حضرت موسیٰ کے جد کی اولاد میں تھا فرعون کے سرکار میں پیش ہو گیا تھا بنی اسرائیل پر کار بیگار بھی پہنچاتا اور مزدوری انہی کے ہاتھ سے ملتی ان کاموں میں مال بہت کمایا ۔ جب بنی اسرائیل حکم میں آئے حضرت موسیٰ کے اور فرعون غرق ہوا اسکی روزی موقوف ہوئی اور سرداری رہی دل میں ضد رکھتا موسیٰ سے منافق ہو رہا پیچھے عیب دیتا اور تہمتیں لگاتا ۔ ایک روز روبرو عورت کو سکھا کر لایا ۔ تہمت کی بات اس عورت نے خدا سے ڈر کر سچ کہدیا کہ اس نے مجھکو سکھایا تھا تب حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں غرق ہوا اور سارا اور خزانہ بھی غرق ہوا ۔ ۱۲ منہ رح

وَابْتَغِ فِيمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ
اور طلب کر بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے تجھ کو اللہ نے گھر آخرت کا اور مت بھول

نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ
حصہ اپنا دُنیا سے اور احسان کر طرف خلق کی جیسا کہ احسان کیا اللہ نے

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
طرف تیری اور مت چاہ فساد بیچ زمین کے۔ تحقیق اللہ نہیں

يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى
دوست رکھتا فساد کرنیوالوں کو ف۱۔ کہا سوائے اسکے نہیں کہ میں دیا گیا ہوں مال بسبب

عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ
علم کے کہ میرے پاس ہے۔ کیا نہ جانا اُس نے یہ کہ اللہ نے تحقیق ہلاک کئے ہیں

قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ
پہلے اس سے قرنوں میں سے جو وہ بہت زور آور تھے اُس سے قوت میں اور بہت

جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾
جماعت والے تھے۔ اور نہیں پوچھے جاتے گناہوں اپنے سے گنہگار ف۲

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
پس نکلا اُوپر قوم اپنی کے بیچ آرائش اپنی کے۔ کہا اُن لوگوں نے جو چاہتے تھے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ
زندگانی دُنیا کی اے کاش کہ ہو واسطے ہمارے جیسا دیا گیا ہے قارون

اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
تحقیق وہ بڑے نصیب والا ہے۔ اور کہا اُن لوگوں نے کہ دیئے گئے تھے علم

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
وائے ہے تمکو ثواب خدا کا بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ ایمان لاتا ہے اور کام کرتا ہے اچھے

وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
اور نہیں سکھائی جاتی یہ بات مگر صبر کرنیوالوں کو ف۳۔ پس دھنسا دیا ہم نے اُسکو اور گھر اسکے کو

الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
زمین میں پس نہ ہوئی واسطے اُس کے کوئی جماعت کہ مددگار ہووے اُس کی

ف۱ خرابی نہ ڈال یعنی حضرت موسیٰ کی ضد کر اور اپنا حصہ بھول نہ جائے یعنی جیسے موافق کھا پہن اور زیادہ مال سو آخرت کما۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یعنی گنہگار کی سمجھ درست ہو تو گناہ کیوں کرے جب سمجھ اُلٹی پڑے تو الزام دینے کا کیا فائدہ کہ یہ بُرا کام کیوں کرتا ہے اسکی بُرائی نہیں سمجھتا ۱۲ منہ

ف۳ یعنی دنیا سے آخرت کو بہتر وہی جانتے جن سے محنت سہی جاتی ہے اور بے صبر لوگ حرص کے مارے دُنیا کی آرزو پر گرتے ہیں نادان آدمی دُنیا دار کی آسودگی کو جانتا ہے اسکی بڑی قسمت ہے اسکی فکر کو اور آخر کی ذلت کو اور سر جاتا خوشامد کرنے کو نہیں دیکھتا اور نہیں دیکھتا کہ دُنیا میں آرام ہے تو دس بیس برس ہے اور مرنے کے پیچھے کاٹنے ہیں ہزاروں برس ۱۲ منہ

دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ
سوائے خدا کے اور نہیں ہوا بدلہ لینے والوں سے۔ اور صبح اٹھے

الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ
وہ لوگ کہ آرزو کرتے تھے مرتبے اس کے کی کل کو کہنے لگے تعجب ہے کہ

اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ
اللہ کھول دیتا ہے رزق جسے چاہتا ہے بندوں اپنے سے اور تنگ کر دیتا ہے۔

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا
اگر نہ ہوتا یہ کہ احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے دھنسا دیتا ہم کو بھی تعجب ہے کہ ہرگز نہیں

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا
فلاح پاتے کافر۔ یہ گھر پچھلا کرتے ہیں ہم اس کو

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ
واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں چاہتے بلندی بیچ زمین کے اور نہ فساد۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ
اور آخرت واسطے پرہیزگاروں کے ہے ف۱۔ جو کوئی آوے ساتھ نیکی کے پس واسطے اُسکے بہتر ہے

مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ
اس سے۔ اور جو کوئی آوے ساتھ برائی کے پس نہ جزا دیے جاویں گے وہ لوگ

عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِيْ
کہ کیں انھوں نے برائیاں مگر جو کچھ کہ تھے کرتے ف۲۔ تحقیق جس شخص نے

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ
کہ مقرر کیا ہے اوپر تیرے حکم قرآن کا البتہ پھیرے جانیوالا ہے تجھ کو طرف جگہ پھر جانے کی کہہ رب میرا

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ
خوب جانتا ہے اُس شخص کو کہ آیا ہے ساتھ ہدایت کے اور اُس شخص کو کہ وہ بیچ گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ
ظاہر کے ہے ف۳۔ اور نہ تھا تو امیدوار اس بات کا کہ اُتاری جاوے طرف تیری کتاب

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾
مگر رحمت کر پروردگار تیرے کی طرف سے پس مت ہو پشتی بان واسطے کافروں کے ف۴۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی قارون کی دولت کو ناداں لوگ کہا کہ بڑی قسمت ہے یہ نہیں آخرت کا ملنا بڑی قسمت ہے وہ اُن کو ہے جو دنیا کا عروج نہیں چاہتے

ع ۸

ف۲ نیکی پر وعدہ دیا نیکی کا وہ ملنا ہو مقرر اور برائی کا وعدہ نہیں فرمایا کہ شاید معاف ہو مگر فرمایا کہ اپنے کیے سے زیادہ سزا نہیں ملتی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ پھیر لاویگا پہلی جگہ یہ آیت اُتری ہجرت کے وقت یہ تسلی فرمائی کہ پھر مکہ میں آؤ گے سو خوب طرح آئے پورے غالب ہو کر۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اپنی قوم کو اپنا نہ سمجھ جنھوں نے تجھ سے یہ بدی کی اب تیرا حمایتی ہے وہی اپنا ۱۲ منہ رح

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ
اور نہ باز رکھیں تجھ کو نشانیوں اللہ کی سے پیچھے اسکے کہ اتاری گئیں طرف تیری
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾
اور پکار طرف پروردگار اپنے کی اور مت ہو شریک لانے والوں سے ف۱۔
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ
اور مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾
ہلاک ہونیوالی ہے مگر ذات اسکی۔ واسطے اسکے ہے حکم اور طرف اسی کی پھیرے جاؤگے ف۲۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً وَسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ عنکبوت مکہ میں نازل ہوئی اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا
کیا گمان کیا ہے لوگوں نے یہ کہ چھوڑے جاویں اتنے ہی پر کہ منہ سے کہہ لیویں
اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
کہ ایمان لائے ہم اور وہ نہ آزمائے جاویں۔ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہمنے ان لوگوں کو کہ پہلے انسے تھے
فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾
پس البتہ ظاہر کردیگا اللہ ان لوگوں کو کہ سچ بولے ہیں اور البتہ ظاہر کردیگا جھوٹوں کو۔
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ
کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں برائیاں یہ کہ چڑھ جاویں ہم سے۔
سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ
برا ہے وہ جو حکم کرتے ہیں ف۳۔ جو کوئی امید رکھتا ہے ملاقات خدا کی پس تحقیق
اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ
وعدہ اللہ کا البتہ آنے والا ہے۔ اور وہ ہے سننے والا جاننے والا۔ اور جو کوئی
جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ
محنت کرتا ہے خدا کے کام میں پس سوائے اسکے نہیں کہ محنت کرتا ہے واسطے جان اپنی کے۔ تحقیق اللہ البتہ بے پروا ہے

وقف لازم ۹ ع ۶ ۱۲ آیات

منزل ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی اپنی قوم کی خاطر نہ کر دین کے کام میں اور آپ کو ان میں نہ گن۔ گو کہ اپنے قرابتی ہوں۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ ہر چیز فنا ہونی ہے کبھی ہو مگر اس کا منہ یعنی وہ آپ۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ پہلے دو آیتیں کہیں مسلمانوں کو جو گرفتار تھے کافروں کی ایذا میں اور یہ آیت کافروں کو جو ستاتے تھے مسلمانوں کو ۱۲ منہ رحمہ

الْعٰلَمِيْنَ ⊙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ
عالموں سے۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے البتہ دور کریں گے ہم
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا
اُن سے برائیاں ان کی اور البتہ بدلا دیں گے ہم اُن کو بہتر اُس چیز کا کہ تھے
يَعْمَلُوْنَ ⊙ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۚ وَ
وہ کرتے ف۱۔ اور حکم کیا ہمنے انسان کو ساتھ ماں باپ کے بھلائی کرنا۔ اور
اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا
اگر جھگڑا کریں تجھ سے دونوں یہ کہ شریک لاوے تو ساتھ میرے اُس چیز کو کہ نہیں واسطے تیرے تھا اسکے علم پس مت
تُطِعْهُمَا ۚ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⊙
کہا مان اُن دونوں کا طرف میری ہے پھرنا تمہارا پس خبر دونگا میں تمکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي
اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے البتہ داخل کرینگے ہم انکو بیچ
الصّٰلِحِيْنَ ⊙ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
صالحوں کے ف۲۔ اور بعضے لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے
فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ
پس جب ایذا دیا جاتا ہے بیچ راہ خدا کے کرتا ہے ایذا لوگوں کی کو مانند عذاب
اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا
خدا کے۔ اور اگر آوے مدد پروردگار تیرے کی طرف سے البتہ کہیں گے تحقیق تھے ہم
مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ⑩
ساتھ تمہارے۔ کیا نہیں خدا خوب جاننے والا اس چیز کو کہ بیچ سینوں عالموں کے ہے۔
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪
اور البتہ ظاہر کر دیگا اللہ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور البتہ ظاہر کر دے گا منافقوں کو۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَ
اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے ہیں واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے پیروی کرو راہ ہماری کی اور
لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ
چاہئے کہ اُٹھا لیویں ہم گناہ تمہارے۔ اور نہیں وہ اُٹھانے والے گناہ اُن کے سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایمان کی برکت سے نیکیاں ملینگی اور برائیاں معاف ہونگی ۱۲ منہ
ف۲ دنیا میں ماں باپ سے زیادہ حق کسی کا نہیں پر اللہ کا حق اُن سے زیادہ ہے اُنکی خاطر دین نہ چھوڑئیے ۱۲ منہ

رکوع ۵

مِّنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ
کچھ ۔ تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں ۔ اور البتہ اٹھاویں گے بوجھ اپنے
وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا
اور بوجھ ساتھ بوجھوں اپنے کے اور البتہ پوچھے جاویں گے دن قیامت کے اُس چیز سے کہ
يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ
تھے باندھ لیتے ۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے نوح کو طرف قوم اسکی کے پس رہا بیچ اُن کے
أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَأَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ
ہزار برس مگر پچاس برس ۔ پس پکڑا اُن کو طوفان نے
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ
اور وہ ظالم تھے ۔ پس نجات دی ہمنے اُس کو اور کشتی والوں کو اور
جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَإِبْرٰهِيْمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
کیا ہمنے اُسکو نشانی واسطے عالموں کے ۔ اور بھیجا ہمنے ابراہیم کو جس وقت کہا اُسنے واسطے قوم
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
اپنی کے کہ عبادت کرو اللہ کی اور ڈرو اُس سے ۔ یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم
تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْثَانًا
جانتے ۔ سوائے اس کے نہیں کہ عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو
وَّتَخْلُقُوْنَ إِفْكًا ۭ إِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اور بنا لیتے ہو جھوٹ ۔ تحقیق جن کو عبادت کرتے ہو تم سوائے
اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
خدا کے نہیں مالک واسطے تمہارے رزق کے پس ڈھونڈو نزدیک خدا کے
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾
رزق اور عبادت کرو اُس کی اور شکر کرو اُس کا ۔ طرف اس کی پھیرے جاؤ گے ۔
وَإِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا
اور اگر جھٹلاؤ تم پس تحقیق جھٹلایا تھا امتوں نے پہلے تم سے اور نہیں
عَلَى الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ
اوپر پیغمبر کے مگر پہنچا دینا ظاہر ۔ کیا نہیں دیکھا اُنھوں نے کہ کیونکر

موضح القرآن

ف۱ کوئی چاہے کہ رفاقت کے کسی کے گناہ اپنے اوپر لیوے یہ ہونا نہیں مگر جسکو گمراہ کیا اور اسکے بہکائے سے اُسنے گناہ کیا وہ گناہ ع ۱۴ اسپر بھی اور اسپر بھی ۔

ف۲ کہتے ہیں طوفان سے پہلے اتنا ہے اور پیچھے بھی ایک مدت ہے ساری عمر ہوئی چودہ سو برس ۔

ف۳ جس وقت یہ سورت اتری ہے حضرت کے یار بہت کافروں کی ایذا سے جہاز پر بیٹھ رجشہ کو ملک گئے تھے جب حضرت نے مدینے کو ہجرت کی آئے تب بھی سلامتی سے آملے فائدہ اور جہاز نشان رکھا لوگوں کو یعنی دنیا میں ڈوبے بڑے کام چلتے ہیں اور قدرتیں اللہ کی نظر آتی ہیں ۔

ف۴ رزق جو فرمایا اکثر خلق روزی کے پیچھے ایمان دیتے ہیں سو جان رکھو کہ اللہ کے سوا روزی کوئی نہیں دیتا ہے اپنی خوشی کے موافق ۔

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
پہلی بار کرتا ہے اللہ پیدائش کو پھر دوبارہ کریگا اس کو۔ تحقیق یہ اوپر اللہ کے
يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
آسان ہے ف۱۔ کہہ سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر
بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ
شروع کیا اللہ نے پیدائش کو پھر اللہ ہی پیدا کرے گا پیدائش پچھلی کو۔ تحقیق
اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ
اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا اور
يَرْحَمُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ
بخشدیتا ہے جس کو چاہتا۔ اور طرف اسی کی پھیر جاؤ گے۔ اور نہیں تم
بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہیں واسطے تمہارے
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
ساتھ نشانیوں اللہ کے اور ملاقات اسکی کے یہ لوگ ناامید ہوئے رحمت میری سے
وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
اور یہ لوگ واسطے ان کے ہے عذاب درد دینے والا۔ پس نہ تھا جواب قوم اس کی کا
اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ
مگر یہ کہ کہتے تھے مار ڈالو اس کو یا جلا دو اس کو پس نجات دی اسکو اللہ نے
النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ
آگ سے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ف۲۔ اور
قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
کہا ابراہیم نے سوائے اس کے نہیں کہ پکڑا ہے تم نے سوائے خدا کے بتوں کو دوستی سے
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ
درمیان اپنے بیچ زندگانی دنیا کے پھر دن قیامت کے کافر ہو جاویگے بعضے تمہارے

موضح القرآن

ف۱ یعنی شروع تو دیکھتے ہو دہرانا اسی پر سمجھ لو ۱۲ منہ

ف۲ اوپر سے حضرت ابراہیم کا کام چلا تھا اسی کے موافق اللہ تعالیٰ نے بیچ میں آیتیں فرمائیں پھر اس قوم کا جواب ذکر کیا۔ جلنے میں تھے یہ کہ معلوم ہوا ہر چیز کی تاثیر اسکے حکم سے ہے جب حکم نہ ہو تو آگ بھی چیز نہ جلا سکے ۱۲ منہ ج

ع ۹ / ۱۴ — رکوع ۵

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۙ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ

بعضوں سے اور لعنت کرینگے بعضے تمہارے بعضوں کو اور جگہ رہنے کی آگ ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۵ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ

اور نہیں واسطے تمہارے کوئی مددگار ف۔ پس ایمان لایا واسطے اُسکے لُوط اور کہا ابراہیم نے

اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۶

تحقیق میں وطن چھوڑنیوالا ہوں طرف رب اپنے کی۔ تحقیق وہی ہے غالب حکمت والا ف۲۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ

اور دیا ہمنے اُس کو اسحاق اور یعقوب اور کی ہمنے بیچ اولاد اُسکی کے

النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ

پیغمبری اور کتاب اور دیا ہمنے اُسکو ثواب اُسکا بیچ دنیا کے۔ اور تحقیق وُہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۲۷ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

بیچ آخرت کے البتہ صالحوں سے ہے ف۳۔ اور بھیجا ہمنے لُوط کو جس وقت کہا اُسنے واسطے قوم

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

اپنی کے تحقیق تم کیا کرتے ہو بے حیائی نہیں پہلے کیا تم سے اس کو کسی نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۸ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ

عالموں میں سے۔ کیا تم تحقیق آتے ہو مردوں کے پاس اور کاٹتے ہو

السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ

راہ اور کرتے ہو بیچ مجلس اپنی کے بے حیائی۔ پس نہ تھا

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

جواب قوم اُس کی کا مگر یہ کہ کہتے تھے لے آ ہمارے پاس عذاب اللہ کا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۹ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَي

اگر ہے تو سچوں سے۔ کہا لوط نے اے رب میرے مدد دے مجھکو اوپر

الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۳۰ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ

قوم مفسدوں کے ف۴۔ اور جب آئے بھیجے ہوئے ہمارے ابراہیم کے پاس

بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

ساتھ بشارت کے کہا انھوں نے تحقیق ہم ہلاک کرنیوالے ہیں اہل اس بستی کے کو تحقیق

وقف لازم | منزل ۵ | ع ۳/۸/۱۵

موضح القرآن

ف یعنی وہ شیطان جنکے نام کے تھان ہیں اللہ کے رُوبرو مُنکر ہونگے کہ ہمنے نہیں کہا کہ ہمکو پوجو بُت پُوجنے والے ان کو پھٹکار دینگے کہ ہماری نذر نیاز لیکر وقت پر پھر گئے ۱۲منہ

ف۲ حضرت لوط بھتیجے تھے حضرت ابراہیم کے اس قوم میں کسی نے نہ مانا انکے سوا انکا وطن شہر بابل پھر نکلے خدا کے توکل پر اللہ نے ملک شام میں پہنچا کر بسایا ۱۲منہ رح۔

ف۳ دُنیا میں حقتعالی نے مال اور اولاد اور عزت اور ہمیشہ کا نام نیک دیا اور ملک شام ہمیشہ کو انکی اولاد کو دیا ۱۲منہ

ف۴ راہ مارنا بھی اُن میں دستور تھا یا یہی بدکاری سے مُسافروں کی راہ مارتے تھے کہ اس طرف ہو کر نہ نکلیں اور مجلس میں بُرے کام شاید یہی بدکاری لوگوں میں کرتے ہونگے اس بات کی شرم بھی نہ رہی تھی یا کچھ اور ٹھٹھے اور چھیڑ چھاڑ کرتے ہونگے ۱۲منہ رح۔

أَهْلَهَا كَانُوا ظٰلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا

رہنے والے اُس کے ہیں ظالم۔ کہا تحقیق بیچ اسکے لوط ہے۔ کہا انھوں نے

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

ہم خوب جانتے ہیں اُس شخص کو کہ بیچ اسکے ہے البتہ نجات دینگے ہم اُسکو اور اہل اسکے کو مگر جورو اسکی

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

کہ ہے پیچھے رہنے والوں سے۔ اور جب ہوا یہ کہ آئے بھیجے ہوئے ہمارے

لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ

لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ انکے اور تنگ ہوا ساتھ انکے دل میں اور کہا انھوں نے مت ڈر

وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ

اور مت غم کھا تحقیق ہم نجات دینے والے ہیں تجھ کو اور اہل تیرے کو مگر عورت تیری کہ ہے

مِنَ الْغٰبِرِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

پیچھے رہنے والوں سے ف۱۔ تحقیق ہم اُتارنے والے ہیں اوپر رہنے والوں اس بستی کے

رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ

عذاب آسمان سے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے۔ اور البتہ تحقیق

تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِلَىٰ

چھوڑا ہم نے اس میں سے نشانی ظاہر واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں ف۲۔ اور طرف

مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

مدین کی بھائی انکے شعیب کو پس کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

اور اُمیدوار ہو دن پچھلے کے اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ف۳۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

پس جھٹلایا اُسکو پس پکڑا اُن کو زلزلے نے پس صبح اُٹھے بیچ گھروں اپنے کے

جٰثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ

زانو پر گرے ہوئے۔ اور ہلاک کیا عاد کو اور ثمود کو اور تحقیق ظاہر ہیں واسطے تمہارے

مَسٰكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

گھر اُن کے۔ اور زینت دی تھی واسطے انکے شیطان نے عملوں انکے کو پس بند کیا اُن کو

موضح القرآن

ف۱ یہ خفا ہوئے اس کہ ان مہمانوں کو کس طرح بچاؤنگا اپنی قوم کی بدی سے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی وہ شہر الٹے راہ پر نظر آتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ انمیں عادت تھی دغا بازی کی لین دین میں مگر شاید اوپر بھی لوٹتے تھے ۱۲ منہ

منزل ۵

عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُونَ

راہ سے اور تھے سب کچھ دیکھنے والے ف۱ ۔ اور ہلاک کیا قارون کو

وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

اور فرعون کو اور ہامان کو اور البتہ تحقیق آیا اُنکے پاس موسیٰ ساتھ دلیلوں ظاہر کے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾

پس تکبر کیا انھوں نے بیچ زمین کے اور نہیں تھے ہم سے آگے نکل جانے والے۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

پس ہر ایک کو پکڑا ہمنے ساتھ گناہوں اسکے کے پس بعض اُن میں سے وہ شخص ہے کہ بھیجا ہمنے اوپر اسکے

حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم

مینہ پتھروں کا۔ اور بعض اُن میں سے وہ ہے کہ پکڑا اُس کو آواز سخت نے۔ اور بعض اُن میں سے

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا

وہ ہے کہ دھنسا دیا ہمنے اُسکو زمین میں۔ اور بعض اُن میں سے وہ ہے کہ ڈبو دیا ہمنے اُسکو۔ اور نہ

كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾

تھا اللہ کہ ظلم کرے اُنکو ولیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

مثال اُن لوگوں کی کہ پکڑتے ہیں سوائے اللہ کے دوست مانند

الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ

مکڑی کے ہے۔ کہ بنائی ہے گھر۔ اور تحقیق بہت سست گھروں میں

لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ إِنَّ اللَّهَ

البتہ گھر مکڑی کا ہے۔ کاش کہ ہوتے جانتے ف۲ ۔ تحقیق اللہ

يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جانتا ہے جو کچھ کہ پکارتے ہیں سوائے خدا کے کسی چیز سے۔ اور وہ ہے غالب

الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا

باحکمت ف۳ ۔ اور یہ مثالیں ہیں کہ بیان کرتے ہیں ہم اُنکو واسطے لوگوں کے۔ اور نہیں

يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَ

سمجھتے اُن کو مگر علم والے۔ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی دُنیا کے کام میں ہوشیار تھے اور اپنے نزدیک عقلمند تھے پر شیطان کے بہکانے سے نہ بچ سکے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی گھر اسواسطے کہ جان مال کا بچاؤ ہو مکڑی کا جالا کہ ہوا کے جھٹکے سے ٹوٹ پڑے ویسا ہی ہے جو اللہ کے سوا کسی کو پناہ بچاؤ سمجھے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی کبھی سُننے والا تعجب کرے کہ سب کو ایک لکڑی ہانک دیا بعضی خلق بُت پُوجتی ہیں بعضے آگ پانی کو بعضے اولیا انبیا کو یا فرشتوں کو سو اللہ نے فرمادیا کہ اللہ کو سب معلوم ہیں اگر کوئی کچھ کر سکتا تو سب کو یک قلم موقوف نہ کرتا اور اللہ کو کسی کی طاقت نہیں چاہیئے زبردست ہے اور مشورہ نہیں چاہیئے حکمتیں اُسی کی ہیں۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۵

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

زمین کو ساتھ حق کے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے ایمان والوں کے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

پڑھ جو کچھ وحی کی جاتی ہے طرف تیری کتاب سے اور برپا رکھ

الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

نماز کو۔ تحقیق نماز منع کرتی ہے بے حیائی سے اور نامعقول سے۔

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا

اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم ف۲۔ اور مت

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا

جھگڑو اہل کتاب سے مگر اس طرح سے کہ وہ بہت اچھی ہے مگر

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ

جو لوگ کہ ظلم کریں ان میں سے اور کہو ایمان لائے ہم ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے

اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰـهُنَا وَاِلٰـهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ

طرف ہماری اور اتاری گئی ہے طرف تمہاری اور معبود ہمارا اور معبود تمہارا ایک ہے اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ

واسطے اسکے مطیع ہیں ف۳۔ اور اسی طرح اتاری ہمنے طرف تیری کتاب۔

فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ

پس جو لوگ کہ دی ہمنے انکو کتاب ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے۔ اور ان مکے والوں میں سے

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾

بعض وہ شخص ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اسکے اور نہیں انکار کرتے ساتھ نشانیوں ہماری کے مگر کافر ف۴۔

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ

اور نہیں تھا تو پڑھتا پہلے اس سے کچھ لکھا ہوا اور نہ لکھتا تھا تو اس کو

بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ

داہنے ہاتھ اپنے سے اس وقت البتہ دھوکا کرتے جھوٹے ف۵۔ بلکہ وہ آیتیں ہیں

بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ

روشن بیچ سینوں ان لوگوں کے کہ دیے گئے ہیں علم۔ اور نہیں جھگڑا کرتے

ع ۱۴ — ۱۶ — الجزء ۲۱ — منزل ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہر کام میں کوئی نشانی تھا تو تھوڑے کاموں میں کون شریک ہو

ف۲ جتنی [illegible] گے اتنے تو ہر گناہ سے بچے امید ہے کہ آگے بھی بچاتا ہے اور اللہ کی یاد کو اس کو زیادہ اثر ہے یعنی گناہ سے بچے اور اعلیٰ درجوں چڑھے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی مشرکوں کا دین جڑ سے غلط ہے اور کتاب والوں کا دین اصل میں سچ تھا انسے انکی طرح نہ جھگڑو کہ جڑ سے انکی بات کاٹو نرمی سے بات اچھی سمجھاؤ مگر ان میں جو بے انصافی پر آوے اسکو سزا دیتی ہے ۱۲ منہ رح

ف۴ ان لوگوں میں یعنی مشرکوں میں اور جن کتاب والوں نے اپنی کتاب ٹھیک سمجھی وہ اسکو بھی مانیں گے ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی جگہ تھی شبہے کی کہ اگلی کتاب پڑھ کر کہتا ہے معلوم کہیں حضرت کبھی استاد پاس بیٹھے ہاتھ میں قلم پکڑا ۱۲ منہ رح

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ
ساتھ آیتوں ہماری کے مگر ظالم ف۱۔ اور کہا انہوں نے کیوں نہ اتاری گئیں اوپر اسکے نشانیاں
مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا
رب اسکے سے۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ نشانیاں نزدیک اللہ کے ہیں۔ اور سوائے اسکے نہیں میں
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
ڈرانے والا ہوں ظاہر۔ کیا نہیں کفایت کرتا ان کو یہ کہ اتاری ہم نے اوپر تیرے
الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى
کتاب پڑھی جاتی ہے اوپر ان کے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ رحمت ہے اور نصیحت
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ
واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ کہہ کہ کفایت ہے اللہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے گواہ۔
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے۔ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے
بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲
ساتھ جھوٹ کے اور کفر کیا ساتھ اللہ کے یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے ف۲۔
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى
اور جلدی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ عذاب کے۔ اور اگر نہ ہوتا ایک وقت مقرر
لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا
البتہ آتا ان کے پاس عذاب۔ اور البتہ آویگا ان کے پاس اچانک اور وہ نہیں
يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
جانتے ہونگے ف۳۔ جلدی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ عذاب کے۔ اور تحقیق دوزخ
لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ
البتہ گھیرنے والی ہے کافروں کو ف۴۔ اس دن کہ ڈھانک لے گا ان کو عذاب
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
اوپر ان کے سے اور نیچے پاؤں ان کے سے اور کہے گا اللہ تعالےٰ چکھو
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
جو کچھ تھے تم کرتے ف۵۔ اے بندوں میرے جو ایمان لائے ہو تحقیق

موضح القرآن

ف۱ یعنی پیغمبر نے کسی سے نہیں لکھا نہیں پڑھا بلکہ یہ وحی جو اس پر آئی ہمیشہ کو بن لکھے جاری رہیگی سینہ بسینہ اور کتابیں حفظ نہ ہوتی تھیں یہ کتاب حفظ ہی سے باقی ہے لکھنا افزود ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ اللہ کی گواہی یہ کہ سچوں کو دن پر دن بڑھایا اور جھوٹوں کو مٹایا ۱۲ منہ رح

ع ۵/۷

ف۳ اس امت کا عذاب یہی تھا مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہونا پکڑے جانا سو فتح مکہ میں مکے کے لوگ بیخبر رہے کہ حضرت کا لشکر سر پر آکھڑا ہوا ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی آخرت کا عذاب تو مانگتے ہیں اس عذاب میں تو پڑے ہی ہیں یہ کفر اور یہ برے کام مرے پر نظر آویگا کہ دوزخ کی آگ ہے جلاتی ۱۲ منہ رح

ف۵ یہ کہیگا یا وہ عذاب ہی بولیگا جیسے زکوٰۃ نہ دینے والے کا مال سانپ ہو کر گلے میں پڑیگا گلے چیریگا اور کہیگا میں تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں ۱۲ منہ رح

أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ
زمین میری کشادہ ہے پس مجھ ہی کو تم عبادت کرو۔ ہر جی

ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا
چکھنے والا ہے موت کا۔ پھر طرف ہماری پھیرے جاؤ گے ف۱ ۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
اور کام کئے اچھے البتہ جگہ دیں گے ہم اُن کو بہشت میں سے بالاخانوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ
کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُسکے۔ بہت اچھا ہے ثواب

الْعَامِلِينَ ﴿۵۸﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾
عمل کرنیوالوں کا۔ جن لوگوں نے صبر کیا اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں ف۲

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا
اور کتنے چلنے والے ہیں بیچ زمین کے کہ نہیں اُٹھائے پھرتے رزق اپنا خدا ہی رزق دیتا ہے

وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
انکو اور تمکو اور وہ ہے سننے والا جاننے والا ف۳ ۔ اور اگر پوچھے تو اُن سے

مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ
کس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کیا سورج کو اور

الْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ
چاند کو البتہ کہیں گے اللہ نے۔ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ف۴ اللہ کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ
رزق جسے چاہے بندوں اپنے سے اور تنگ کرتا ہے واسطے اُسکے۔ تحقیق اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ
ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۵ ۔ اور اگر پوچھے تو اُن سے کون شخص اُتارتا ہے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا
آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہے ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اس کی کے

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا
البتہ کہیں گے اللہ۔ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے۔ بلکہ اکثر اُن کے نہیں

ع ۵

موضح القرآن

ف۱ جب کافروں نے مکے میں بہت زور کیا تو حکم ہوا ہجرت کا اتنی بڑا اتنی گھر اُٹھ گئے حبش کے ملک کو۔ فرمایا کوئی دن کی زندگی جہاں بنے تہاں کاٹ دو پھر ہمارے پاس اکٹھے آؤ گے۔ تا کہ وطن چھوڑنا دل پر مشکل نہ لگے اور حضرت سے جدا ہونا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی اس وطن کے بدلے وہ وطن ملیگا ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یہ روزی کی طرف سے خاطر جمع کر دی کہ اکثر جانوروں کے گھر میں کل کا قوت نہیں ہوتا نیا ان اور نئی روزی۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اسباب رزق کے اسی نے بنائے سب جانتے ہیں پھر اس پر بھروسا نہیں کرتے کہ وہی پہنچا بھی دیگا مگر جتنا وہ چاہے نہ جتنا تم چاہو یہ آگے سمجھا دیا ۱۲ منہ رح

ف۵ ماپ کر دینا ہے نہیں کہ دیے ۱۲ منہ رح

يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ
سمجھتے ف۱۔ اور نہیں یہ زندگانی دنیا کی مگر کھیل اور
لَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا
شغول۔ اور تحقیق گھر آخرت کا البتہ وہ ہے زندگانی اگر ہوتے
يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ
جانتے۔ پس جس وقت سوار ہوتے ہیں بیچ کشتی کے پکارتے ہیں اللہ کو
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا
خالص کر کے واسطے اُسکے عبادت کو۔ پس جب نجات دیتا ہوا انکو طرف جنگل کی ناگہاں
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَ
وہ شریک لاتے ہیں۔ تاکہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ہمنے انکو اور تاکہ فائدہ اٹھاویں
سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا
پس البتہ جانیں گے۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ کیا ہے ہمنے حرم کو امن والا
وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
اور اُچکے جاتے ہیں لوگ گرد اس کے۔ کیا پس ساتھ جھوٹ کے ایمان لاتے ہیں
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
اور ساتھ نعمت اللہ کے کفر کرتے ہیں ف۲۔ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ
اُسنے اُوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلایا سچ کو جب آیا اُسکے پاس۔ کیا نہیں
فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا
بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے کافروں کے۔ اور جن لوگوں نے محنت کی
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾
بیچ راہ ہماری کے البتہ دکھاویں گے ہم انکو راہ اپنی۔ اور تحقیق اللہ البتہ ساتھ احسان کرنیوالوں کے ہے ف۳۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ
سورہ روم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

ع ۱۲ — وقف لازم — منزل ۵ — ع ۷

موضح القرآن

ف۱ یعنی مینہ بھی ہر کسی پر برابر نہیں برستا ویسی طرح حال بدلتے دیر نہیں لگتی مفلس سے دولتمند کر دے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ مکے کے لوگ اللہ کے گھر کے طفیل دشمنوں سے پناہ میں تھے اور سارے ملک عرب میں فساد تھا بتوں کے جھوٹے احسان مانتے ہیں سچا احسان اللہ کا نہیں مانتے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اپنی راہیں یعنی راہ قرب کی اور رضا کی جو بہشت ہے۔ ۱۲ منہ رح

الٓمّٓ ۝۱ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝۲ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ
مغلوب ہو گئے ہیں رومی ۔ بیچ بہت نزدیک زمین کے یعنی شام کے اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ۝۳ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ۬
پیچھے مغلوب ہونے اپنے کے شتاب غالب آویں گے ۔ بیچ کئی ایک برس کے ف۱
لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ
واسطے اللہ کے ہے حکم پہلے سب سے اور پیچھے سب سے ۔ اور اس دن خوش ہوں گے
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ
مسلمان ۔ ساتھ مدد خدا کے مدد کرتا ہے جس کو چاہتا ہے ۔ اور وہی ہے
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۵ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
غالب مہربان ف۲ ۔ وعدہ کیا ہے خدا نے نہیں خلاف کرتا اللہ وعدہ اپنا
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۶ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا
ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ف۳ ۔ جانتے ہیں ظاہر کو
مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷
زندگانی دنیا کی سے اور وہ آخرت سے وہی ہیں غافل ف۴ ۔
اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
کیا نہیں فکر کیا انہوں نے بیچ جیوں اپنے کے کہ نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ
اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے مگر ساتھ حق کے اور وقت مقرر کے ۔
وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸
اور تحقیق بہت لوگ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے البتہ کافر ہیں ف۵ ۔
اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ
کیا نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا
عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
آخر کام اُن لوگوں کا کہ تھے پہلے اُن سے ۔ تھے زیادہ اُن سے قوت میں
وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ
اور پھاڑا تھا انہوں نے زمین کو اور آباد کیا تھا اس کو زیادہ اس سے کہ آباد کیا انہوں نے اور

موضح القرآن

ف۱ روم اور فارس کے بادشاہ ملک کی سرحد پر لڑتے تھے عرب کی زمین پر یعنی عراق پر کافر کہتے ہیں چاہتے کہ فارس جیتیں مسلمان چاہتے کہ روم واسطے اہل کتاب کے خبریں جھوٹ اڑاتی تھیں حق تعالیٰ نے نازل فرمایا کہ اب تو روم دب گئے پر کئی برس میں وہ غالب ہوں گے دس برس سے کم میں اسی طرح واقع ہوا منہ

ف۲ کئی برس پیچھے پھر دونوں میں مقابلہ ہوا تو روم غالب ہوگئے اور یہ خبر عرب میں پہنچی جس دن مسلمانوں کی جنگ بدر فتح ہوئی اس کی خوشی تھی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بغیر ظاہر اسباب خدا پر بھروسہ نہیں رکھتے ۱۲ منہ

ف۴ یعنی ظاہر دنیا میں جیسا غلبہ دیکھیں ویسا اس شان پر خوش ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی ہر چیز کو ایک ابتدا ایک انتہا ہے انسان حیران دیکھتا تو نظر آتا ہے آسمان میں ہر گردش کی ایک مدت ہے

(باقی صفحہ ۵۵۲ پر)

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
آئے تھے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھ دلیلوں کے ۔ پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے اُن کو

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ
ولیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے ف۱۔ پھر ہوا

عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ
آخر کام اُن لوگوں کا کہ بُرائی کرتے تھے بُرا اس واسطے کہ جھٹلاتے تھے نشانیوں

اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ
اللہ کی کو اور تھے ساتھ اُن کے ٹھٹھا کرتے ف۲۔ اللہ پہلی بار کرتا ہے پیدایش

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
پھر دوبارہ کریگا اُسکو پھر طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے ۔ اور جسدن برپا ہوگی قیامت

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ
ناامید ہوں گے گنہگار ۔ اور نہ ہوں گے واسطے اُنکے شریکوں اُن کے سے

شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
کوئی شفاعت کرنیوالے اور ہوجاویں گے ساتھ شریکوں اپنے کے کافر ف۳۔ اور جسدن قائم ہوگی

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
قیامت اُس دن متفرق ہو جاویں گے ۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥ وَ
کام کئے اچھے پس وہ بیچ باغ کے بناؤ کروائے جاویں گے ۔ اور

اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ
اے رہے جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور ملاقات آخرت کی کو

فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝١٦ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
پس یہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کئے جاویں گے ۔ پس پاکی ہے اللہ کو

حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧ وَلَهُ الْحَمْدُ
جسوقت کہ شام کرتے ہو تم اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم ۔ اور واسطے اسی کے ہے سب

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝١٨
تعریف بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ظہر کرتے ہو تم ف۴۔

(بقیہ صفحہ ۵۵۱) مہینے یا برس یا بارہ برس تک ختم ہو جو ہر چیز میں صفت ہو سو سارے جہان میں ہے اپنے وقت پر اسکو ختم ہو۔ پھر ابتدا انتہا کھیل نہیں کچھ اس سے منظور ہو وہی آخرت میں نظر آویگا ۱۲ منہ رح

ع ١٠

منزل ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی بن رسول بھیجے اللہ نہیں پکڑتا ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ایک قوم کو جن باتوں پر سزا ملی سب کو وہی ملنی ہے سب کی فنا بھی ایک کی فنا سے سمجھو اور سب کی سزا بھی ایک کی سزا سے بوجھو ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جن کو اللہ کا شریک بتاتے تھے ۱۲ منہ

ف۴ یعنی پاک اللہ کو یاد کرو اور اس کی خوبی آسمان و زمین میں کو ہی ہے ان چار وقتوں پر یاد کرو صبح کی نماز اور شام کی اسی میں مغرب اور عشا آچکیں اور دوپہر ظہر ۱۲ منہ رح

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
نکالتا ہے زندے کو مُردے سے اور نکالتا ہو مُردے کو زندے سے
وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾
اور جِلاتا ہے زمین کو پیچھے موت اُسکی کے۔ اور اسی طرح نکالے جاؤ گے تم ف۱
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ
اور نشانیوں اس کی سے ہے یہ کہ پیدا کیا تمکو مٹی سے پھر ناگہاں تم
بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ
انسان ہو چلتے پھرتے۔ اور نشانیوں اس کی سے ہے یہ کہ پیدا کیا واسطے تمہارے
اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ
آپس تمہارے سے جوڑا تاکہ آرام پکڑو تم طرف اُسکی اور کیا درمیان تمہارے
مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾
پیار اور مہربانی۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۲
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ
اور نشانیوں اُسکی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور اختلاف
اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾
بولیوں تمہاری کا اور رنگوں تمہارے کا تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عالم کے ف۳
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ
اور نشانیوں اُسکی سے ہے سونا تمہارا بیچ رات کے اور دن کے اور ڈھونڈنا تمہارا
مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾
فضل اُس کے سے۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ سُنتے ہیں ف۴
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ
اور نشانیوں اُسکی سے ہے یہ کہ دکھاتا ہے تمکو بجلی ڈر سے اور اُمید سے اور اُتارتا ہے
مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ
آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہو ساتھ اسکے زمین کو پیچھے مرنے اسکے کے تحقیق
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقل پکڑتے ہیں۔ اور نشانیوں اُسکی سے ہے یہ کہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی مٹی مُردہ سے جیسے جاندار ۱۲ منہ

ف۲ حقتعالی نے درخت کی نسل ایک کی چلائی اور جانور کی نسل دو سے پھر بعضے جانور کا جوڑا مقرر نہیں اور بعضو کا مقرر ٹھیرایا انہیں نسل کے سوا اُنسیت اور چین پکڑ اور پیار اور محبت تاکہ جہان کی بستی ہو جو کوئی جوڑا مقرر نکرے یعنی زنا کرے نکاح نکرے وہ انسان سے حیوان ہوا۔ ۱۲ منہ

ف۳ سب انسان ایک باپ بنائے بلاکر ساتھ پھر جُدا بولیاں کردیں ایک ملک کا آدمی دوسرے ملک میں جیسے جانور ۱۲ منہ

ف۴ دو حالتیں بدلتی ہیں یا تو پتھر کی طرح اور تلاش میں لگا تو ایسا ہوشیار کوئی نہیں اصل تو رات ہے سونے کو اور دن تلاش کو پھر دونوں وقت دونوں کام ہوتے ہیں نشانیاں ہیں سُننے والوں کو اپنے سونے کا احوال نظر نہیں تا لوگوں کی زبانی سُنتے ہیں ۱۲ منہ

تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً
قائم ہیں آسمان اور زمین ساتھ حکم اُس کے کے۔ پھر جب پکارے گا تمکو ایکبار پکارنا
مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی
زمین میں سے ناگہاں تم نکل آؤگے ف۱۔ اور واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ
آسمانوں کے اور زمین کے ہے۔ سب واسطے اُسکے فرماں بردار ہیں۔ اور وہی ہے
الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ
جو پہلی بار کرتا ہے پیدائش کو پھر دوبارہ کرے گا اُسکو اور وہ بہت آسان ہے
عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اُوپر اُسکے۔ اور واسطے اس کے ہے صفت بلند بیچ آسمانوں کے اور زمین کے۔
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ
اور وہی ہے غالب حکمت والا ف۲۔ بیان کی واسطے تمہارے مثال آپس تمہارے سے۔
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ
کیا ہے واسطے تمہارے اس چیز کہ مالک ہیں داہنے ہاتھ تمہارے شریک بیچ
مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ
اس چیز کے کہ دیا ہے ہم نے تمکو پس تم بیچ اسکے برابر ہو جاؤ ڈرو تم اُنسے جیسا ڈرتے ہو تم
اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾
آپس اپنے سے۔ اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے اُس قوم کے کہ عقل پکڑتے ہیں ف۳۔
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ
بلکہ پیروی کی اُن لوگوں نے کہ ظلم کیا انھوں نے خواہشوں اپنی کی بغیر علم کے۔ پس کون
یَّهْدِیْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾
ہدایت کرتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ کرے اُسکو اللہ۔ اور نہیں واسطے اسکے کوئی مدد دینے والا۔
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ
پس سیدھا کر منہ اپنا واسطے عبادت کے اوپر دین ابراہیم کے ہو کر۔ لازم پکڑ پیدائش خدا کی کہ جو
فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
پیدا کیا لوگوں کو اوپر اس کے۔ نہیں بدلنا ہے واسطے پیدائش خدا کے۔ یہی ہے

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوتا ہے کہ آسمان کھڑا ہے اس میں تارے چلتے ہیں جس کو اور جگہ فرمایا تیرتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی آسمان کے لوگ نہ کھاویں نہ پیویں نہ حاجت بشری رکھیں۔ سوائے بندگی کچھ کام نہیں اور زمین کے لوگ سب چیزیں آلودہ پر اللہ کے صفت نہ ان سے ملے نہ ان سے اور وہ پاک ذات ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی تم جھوٹے مالک ہو لونڈی غلام کے سب روزی کھاتے ہو اللہ کی پھر بھی برابر ساجھی نہیں ہو سکتے تمہارے جیسے اپنے بھائی بند اور تمکو کچھ پڑا نہیں انکی کہ مرضی لے کر کام کرو تو وہ سچا مالک کیا پروا رکھے اپنے غلام کی جس کو اسکا ساجھی گنو۔ ۱۲ منہ رح

ع ۴ / ۸ / ۹ — منزل ۵

الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
دین درست ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ف۱ .

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَکُوْنُوْا
رجوع کرنے والے ہیں طرف اس کی اور ڈرو اس سے اور برپا رکھو نماز کو اور مت ہو

مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَکَانُوْا
شریک لانیوالوں سے ف۲ ۔ ان لوگوں سے کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے انھوں نے دین اپنا اور ہوگئے

شِیَعًا ؕ کُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ
فرقے فرقے ۔ ہر گروہ ساتھ اس چیز کے کہ پاس ان کے ہے خوش ہیں ۔ اور جب لگتی ہے

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَآ
لوگوں کو سختی پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو رجوع کرتے ہوئے طرف اس کی پھر جب

اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِکُوْنَ ﴿۳۳﴾
چکھاتا ہے ان کو اپنی طرف سے مہربانی ناگہاں ایک فرقہ انہیں سے ساتھ رب اپنے کے شریک لاتے ہیں ف۳

لِیَکْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
تاکہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ہم نے ان کو۔ پس لے لو فائدہ ۔ پس البتہ جانو گے ۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ یَتَکَلَّمُ بِمَا کَانُوْا بِهٖ
کیا اتاری ہم نے اوپر ان کے کوئی دلیل پس وہ بولتی ہے ساتھ اس چیز کے کہ تھے ساتھ اس کے

یُشْرِکُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ
شریک لاتے ۔ اور جس وقت چکھاتے ہیں ہم آدمی کو رحمت خوش ہوتے ہیں ساتھ اس کے ۔

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ اِذَا
اور اگر پہنچے ان کو برائی بسبب اس کے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں ان کے نے ناگہاں

هُمْ یَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ
وہ ناامید ہو جاتے ہیں ۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ اللہ کھول دیتا ہے رزق

لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
واسطے جس کے چاہے اور بند کر دیتا ہے ۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ

یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْکِیْنَ وَ
ایمان لاتے ہیں ف۴ ۔ پس دے قرابت والے کو حق اس کا اور فقیر کو اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ سب کا حاکم مالک سب سے نرالا کوئی اس کے برابر نہیں کسی کا زور اس پر نہیں یہ باتیں سب جانتے ہیں اس پر چلنا چاہئے ایسے ہی کسی کے جان مال کو ستانا ناموس میں عیب لگانا ہر کوئی برا جانتا ہے ایسے ہی اللہ کو یاد کرنا غریب پر ترس کھانا حق پورا دینا دغا نہ کرنی ہر کوئی اچھا جانتا ہے اس پر چلنا وہی دین سچا ہے ان چیزوں کا بندوبست پیغمبروں کی زبان سے اللہ نے سکھلا دیا ۱۲ منہ

ع ۵

ف۲ یعنی اصل دین پکڑو اس کی طرف رجوع ہو کر اگر سوچ دنیا کے واسطے یہ کام کئے تو دین درست نہ ہوا ۱۲ منہ

ف۳ یعنی جیسے بھلے کام پر انسان کی جبلت پہچانتی ہے اللہ کی طرف رجوع ہونا بھی ہر ایک کی جبلت جانتی ہے کہ وقت کھل جاتا ہے ۱۲ منہ

ف۴ یعنی جسکو چاہا مانچھ روزی جسکو چاہے بیسویں ۱۲ منہ

ابْنَ السَّبِيلِ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ

مسافر کو۔ یہ بہت بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ارادہ کرتے ہیں رضامندی

اللّٰهِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ اٰتَيْتُم مِّن رِّبًا

خدا کی کا اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے۔ اور جو کچھ کہ دیتے ہو تم سود کو

لِّيَرْبُوَا فِيٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِندَ اللّٰهِ وَمَآ

تاکہ بڑھے بیچ مالوں لوگوں کے پس نہیں بڑھتا نزدیک اللہ کے۔ اور جو کچھ

اٰتَيْتُم مِّن زَكٰوةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ

دیتے ہو تم زکوٰۃ سے کہ ارادہ کرتے ہو رضامندی خدا کی کا پس یہ لوگ وہی ہیں

الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

دوگنا کرنے والے۔ اللہ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پھر رزق دیا تم کو پھر

يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن

مارے گا تم کو پھر جلا دے گا تم کو۔ کیا ہے شریکوں تمہارے میں سے کوئی کہ

يَفْعَلُ مِن ذٰلِكُم مِّن شَيْءٍ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلىٰ عَمَّا

کرے اس میں سے کچھ۔ پاکی ہے اسکو اور بہت بلند ہے اس چیز سے کہ

يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

کو شریک لاتے ہیں۔ پھیل گیا فساد بیچ جنگل کے اور دریا کے سبب اس چیز کے کہ کمایا ہے

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ

ہاتھوں لوگوں نے تاکہ چکھاوے ان کو بعض اس چیز کا کہ کرتے ہیں تاکہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

پھر آویں ف۔ کہہ سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُم

ہوا آخر کام ان لوگوں کا جو پہلے اس سے تھے۔ تھے بہت ان کے

مُّشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن

شریک لانیوالے۔ پس سیدھا کر منہ اپنا واسطے دین درست کے

قَبْلِ اَن يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ

پہلے اس سے کہ آوے ان کے پاس وہ دن کہ نہیں پھر جانا اسکو اللہ کی طرف سے اس دن

موضح القرآن

ف یعنی کفر اور ظلم پھیل پڑا ہے زمین میں اور جہازوں میں لوٹ مار ہر قسم اسکا وبال پڑا چاہے سارا تو آخرت میں ہے پر کچھ یہاں بھی شاید ڈر کر راہ پر آویں۔ ۱۲ منہ

يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ

متفرق ہوں گے ف۱ ۔ جو کوئی کفر کرے گا پس اُو پر اس کے ہے کفر اس کا ۔ اور جو کوئی

صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

نیکی کرے پس واسطے جان اپنی کے جگہ کرتے ہیں ۔ تاکہ بدلا دیوے اُن لوگوں کو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے فضل اپنے سے ۔ تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا

الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ

کافروں کو ۔ اور نشانیوں اُس کی سے ہے یہ کہ بھیجتا ہے باؤں کو خوشخبری دینے والیاں

وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَ

اور تاکہ چکھاوے تم کو مہربانی اپنی سے اور تاکہ جاری ہو ویں کشتیاں ساتھ حکم اُس کے کے اور

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ

تاکہ ڈھونڈو فضل اس کے سے اور تاکہ تم شکر کرو ف۲ ۔ اور البتہ تحقیق

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ

بھیجے ہیں ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبر طرف قوم اُن کی کے پس آئے اُن کے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس بدلا لیا ہم نے اُن لوگوں سے کہ گناہ کرتے تھے ۔ اور تھا لازم

عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ

اُوپر ہمارے مدد دینا ایمان والوں کا ف۳ ۔ اللہ وہ شخص ہے کہ بھیجتا ہے باؤں کو

فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ

پس اٹھاتی ہیں بادل کو پس پھیلاتا ہے اُس کو بیچ آسمان کے جس طرح چاہتا ہے

وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ

اور کرتا ہے اُس کو تہ بتہ پس دیکھتا ہے تو مینہ کو نکلتا ہے درمیان اُسکے سے ۔

فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ

پس جب پہنچاتا ہے اُس کو جس کو چاہتا ہے بندوں اپنے سے ناگہاں وہ

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ

خوشوقت ہو جاتے ہیں ف۴ ۔ اور تحقیق تھے پہلے اس سے کہ اتارا جاوے

موضح القرآن

ف۱ یعنی دین کا غلبہ ہو اور سزا پانے والے الگ ہوں اور مقبول اللہ کے الگ ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی باؤ چلنے سے اتنے فائدے ہیں مینہ کی خبر اور جہاز چلنے ۱۲

ف۳ بیچ میں باؤ کا مذکور اسواسطے کہ جیسے مینہ کی خبر لاتی ہیں باؤیں ویسے دین کے غلبہ کی نشانیاں ہوتی جاتی ہیں ۱۲ منہ رح

ف۴ پھیلاتا ہے جس طرح چاہے یعنی بھیجے کبھی ترت جیسے کبھی طرف سے تہ بتہ بدلی ۱۲ منہ رح

عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ
اُوپر اُن کے پہلے اس سے البتہ نا اُمید ہونے والے۔ پس دیکھ طرف نشانیوں
رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ
رحمت خدا کی کے کیونکر زندہ کرتا ہے زمین کو پیچھے موت اس کی کے۔ تحقیق
ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَ
وہی ہے البتہ زندہ کرتا مُردوں کو۔ اور وہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ اور
لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
اگر بھیجدیں ہم ایک باؤ پس دیکھیں اُس کو کھیتی زرد ہوئی البتہ ہو جاویں پیچھے اس کے
يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ
کفر کرنے والے ف۱۔ پس تحقیق تو نہیں سُناتا مُردوں کو اور نہیں سُناتا
الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ
بہروں کو پکارنا جس وقت کہ پھر جاتے ہیں پیٹھ پھیر کر۔ اور نہیں تو راہ دکھانیوالا
الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
اندھوں کو گمراہی اُن کی سے۔ نہیں سُناتا تو مگر اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
ساتھ نشانیوں ہماری کے پس وہ مطیع ہو جاتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تمکو
ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ
ناتوانی سے پھر کی پیچھے ناتوانی کے قوت پھر
جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا
کی پیچھے قوت کے ناتوانی اور بڑھاپا۔ پیدا کرتا ہے جو کچھ
يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
چاہتا ہے۔ اور وہ ہے جاننے والا صاحب قدرت۔ اور جسدن قائم ہوگی قیامت
يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ
قسم کھاویں گے گنہگار کہ نہیں رہے تھے سوائے ایک ساعت کے اسی طرح
كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ
تھے پھیرے جاتے ف۲۔ اور کہیں گے وہ لوگ کہ دیے گئے ہیں علم اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی غرض کے ساتھ ہر انکا شکر اور ناشکری اور بہار اسپر فرمایا کہ مُراد پاکر بندہ نڈر ہوئے اللہ کی قدرت نگاہ نگئے ۱۲ منہ ر ح

ف۲ یعنی قبر کا رہنا تھوڑا معلوم ہوگا۔ اور ایسی ہی غلط باتیں جانتے تھے۔ ۱۲ منہ ر ح

ربع ۵ ع ۱۳

الْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ
ایمان تحقیق وعدے پر رہے تھے تم بیچ کتاب اللہ کے دن
الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا
زندہ کرنے تک پس یہ ہے دن زندہ کرنے کا ولیکن تم تھے نہیں
تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
جانتے۔ پس اُس دن نہ نفع دیگا اُن لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
عذر اُن کا اور نہ وہ توبہ قبول کیے جاویں گے۔ اور البتہ تحقیق بیان کیا ہے
لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن
واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے۔ اور اگر
جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ
لاوے تو اُن کے پاس کوئی نشانی البتہ کہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں تم
إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ
مگر جھوٹے۔ اسی طرح مہر رکھتا ہے اللہ اُوپر دلوں
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
اُن لوگوں کے کہ نہیں جانتے۔ پس صبر کر تحقیق وعدہ اللہ کا
حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾
سچ ہے اور نہ سبک کریں تجھ کو وہ لوگ کہ نہیں یقین لاتے۔

سُورَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ
سورۂ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
الم ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ هُدًى
یہ آیتیں ہیں کتاب حکمت والی کی۔ راہ دکھانا
وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿٣﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ
اور مہربانی واسطے نیکی کرنے والوں کے۔ وہ جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور

منزل ۵

يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝۴

دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں یقین لانے والے

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۵

یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے کی طرف سے اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانیوالے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ

اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ مول لیتا ہے غافل کرنے والی بات کو تاکہ گمراہ کرے

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ

راہ خدا کے سے بغیر علم کے اور پکڑے اس کو ٹھٹھا۔ یہ لوگ واسطے انکے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى

عذاب ہے رسوا کرنے والا اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اسکے نشانیاں ہماری پھر جاتا

مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِيْٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ

ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ نہ سنا اس کو گویا کہ بیچ دونو کانوں اسکے کے بوجھ ہے۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ۝۷ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پس بشارت دے اسکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ

اچھے واسطے ان کے بہشتیں ہیں نعمت کی۔ ہمیشہ رہیں گے بیچ انکے۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ

وعدہ اللہ کا ہوا سچ۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا۔ پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقٰى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم انکو اور ڈالے بیچ زمین کے پہاڑ

أَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ

ایسا نہ ہو کہ ہل جاوے ساتھ تمہارے اور پھیلائے بیچ اسکے ہر طرح کے جانور اور اتارا ہم نے

السَّمَآءِ مَآءً فَأَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ هٰذَا

آسمان سے پانی پس اگائے ہم نے بیچ اسکے ہر قسم کے جوڑے نفیس سے۔ یہ ہے

خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ

پیدائش خدا کی پس دکھلادو مجھ کو کیا پیدا کیا ہے ان لوگوں نے جو سوائے اس کے ہیں۔

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
بلکہ ظالم وچ بیچ گمراہی ظاہر کے ہیں۔ اور البتہ تحقیق دی ہمنے

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا
لقمان کو حکمت یہ کہ شکر کر واسطے اللہ کے۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہی پس سوائے اسکے نہیں

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾
کہ شکر کرتا ہو واسطے فائدے جان اپنی کے۔ اور جو کوئی کفر کرتا ہو پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
اور جس وقت کہا لقمان نے واسطے بیٹے اپنے کے اور وہ نصیحت کرتا تھا اسکو اے چھوٹے بیٹے میرے مت

بِاللّٰهِ ڼ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
شریک لا ساتھ اللہ کے تحقیق شرک البتہ ظلم ہے بڑا۔ اور حکم کیا ہمنے انسان کو

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ
بیچ ماں باپ اسکے کے اٹھایا ہو اسکو ماں اسکی نے سستی پر سستی کے اور دودھ چھٹانا

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾
اسکا بیچ دو برس کے یہ کہ شکر کر واسطے میرے اور واسطے ماں باپ اپنے کے طرف میری ہی پھر آنا ہے ف۲

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
اور اگر شدت کریں تجھ سے اوپر اسکے کہ شریک لا ساتھ میرے اس چیز کو کہ نہیں واسطے تیرے ساتھ اسکے

عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ
کچھ علم پس مت کہا مان ان دونوں کا اور صحبت رکھ ان سے بیچ دنیا کے اچھی طرح

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
اور پیروی کر راہ اس شخص کی کہ رجوع کرتا ہو طرف میری۔ پھر طرف میری ہی پھر آنا تمہارا

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ
پس خبر دونگا تمکو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے ف۳۔ اے چھوٹے بیٹے میرے تحقیق وہ

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
چھوٹی چیز اگر ہوئی برابر ایک دانے رائی کے پس ہو بیچ پتھر کے یا بیچ

السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ
آسمانوں کے یا بیچ زمین کے لے آتا ہو اسکو اللہ تحقیق اللہ باریک دیکھنے والا

ع ۱۱

موضح القرآن

ف۱ حضرت لقمان غلام تھے حبشی حضرت داؤد کے وقت میں اللہ نے ان کو حکمت دی یعنی عقل کی راہ سو وہ باتیں کھولیں جو موافق ہوں پیغمبروں کے حکم کے۔ منہ

ف۲ یہ کلام بیچ میں اللہ تعالی فرماتا ہے لقمان نے بیٹے کو ماں باپ کا حق نہ کہا تھا کہ اپنی غرض معلوم ہوتی اللہ صاحب نے شرک سے پیچھے اور نصیحتوں سے پہلے ماں باپ کا حق فرمایا کہ بعد اللہ کے حق کے ماں باپ کا حق ہے پیچھے اللہ کا حق بتایا اللہ نے باپ اور رسول کا اور مرشد کا حق اللہ ہی کی طرف ہیں ہر کہ اسی کے نائب ہیں۔ منہ

ف۳ شریک۔ مان جو معلوم نہیں یعنی شبہے میں بھی نہ مان اور یقین سمجھ کر تو کیوں مانے۔ منہ

خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

خبردار ہے۔ اے چھوٹے بیٹے میرے قائم کر نماز کو اور حکم کر ساتھ بھلائی کے

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ

اور منع کر برائی سے اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ پہنچے تجھ کو۔ تحقیق یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ

بڑے کاموں میں سے ہے۔ اور مت موڑ گال اپنے کو لوگوں سے اور

لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

مت چل بیچ زمین کے اترا کر۔ تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا ہر

مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ

تکبر کرنیوالے شیخی کرنیوالے کو۔ اور بیچ کی راہ لے بیچ چال اپنی کے اور نرم کر

مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

آواز اپنی کو۔ تحقیق بہت ناپسندیدہ آواز البتہ گدھے کی آواز ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

کیا نہیں دیکھا تم نے یہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ

بیچ زمین کے ہے اور پورا کیا اوپر تمہارے نعمتوں اپنی ظاہر اور باطن کو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا

اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ جھگڑا کرتا ہے بیچ خدا کے بغیر علم کے اور بغیر

هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ

ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے۔ اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے پیروی کرو اس چیز کی

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ

کہ اتاری ہے اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کرینگے اس چیز کی کہ پایا ہے ہم نے اوپر اسکے باپوں اپنے کو

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

کیا اگرچہ ہو شیطان بلاتا ان کو طرف عذاب دوزخ کی۔

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ

اور جو کوئی مطیع کرے منہ اپنا طرف خدا کی اور وہ نیکی کرنیوالا ہے پس تحقیق

موضح القرآن

ع ۸ — منزل ۵

ف۱ نماز کے ساتھ زکوٰۃ نہیں کہی ایسے لوگوں کے پاس مال کہاں بنا ہوا ہے۔

ف۲ گال نہ پھلا یعنی غرور سے نہ دیکھ۔ ۱۲ منہ رح

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

محکم پکڑا اُس نے کڑا مضبوط۔ اور طرف اللہ کی ہے پھرنا سب کاموں کا۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ

اور جو کوئی کافر ہوئے پس نہ غم میں ڈالے تجھ کو کفر اُسکا۔ طرف ہماری ہے پھرنا انکا پس خبر دینگے ہم

بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

انکو ساتھ اسچیز کے کہ کیا انھوں نے تحقیق اللہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو۔ فائدہ دینگے ہم انکو

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَىِٕنْ

تھوڑا پھر بے بس کریں گے ہم اُن کو طرف عذاب گاڑھے کی۔ اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

سوال کرے تو اُن سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے

اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

اللہ نے کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے۔ بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے تحقیق اللہ وہی ہے بے پروا

الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

تعریف کیا گیا۔ اور اگر ہوئے کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہے درختوں سے

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ

قلمیں اور دریا ہو سیاہی اس کی پیچھے اس کے ہوں سات دریا نہ تمام ہوویں گی

كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَ

باتیں اللہ کی۔ تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا۔ نہیں بنانا تمہارا اور

لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

جِلانا تمہارا مگر مانند ایک جان کی۔ تحقیق اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو

فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى

بیچ رات کے اور حکم اپنے میں لگا رکھا ہے سورج اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے ایک

أَجَلٍ مُّسَمًّى وَّأَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ

وقت مقرر تک اور یہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ف۱ ۔ یہ

بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

بسبب اسکے ہے کہ اللہ وہ ہے حق ثابت اور یہ کہ جو کچھ پکارتے ہیں سوائے اسکے

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

نابود ہو جانے والا ہے اور یہ کہ اللہ وہ ہے بلند مرتبہ بزرگ ۔ کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ

الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهِ

کشتیاں چلتی ہیں بیچ دریا کے ساتھ نعمتوں اللہ کے تاکہ دکھلاوے تمکو نشانیوں اپنی سے ۔

إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾ وَإِذَا غَشِيَهُمْ

تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے ۔ اور جب ڈھانکتی ہے

مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

انکو موج مانند سائبانوں کے پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے واسطے اسکے دین کو یعنی عبادت کو ۔

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ

پس جب نجات دیتا ہے انکو طرف جنگل کی پس بعض ان میں سے بیچ کی راہ پر رہتے ہیں ۔ اور نہیں انکار کرتا

بِاٰيٰتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٢﴾ يٰأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا

ساتھ نشانیوں ہماری کے مگر ہر ایک عہد توڑنے والا کفر کرنیوالا ف۲ ۔ اے لوگو ڈرو

رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهِ

پروردگار اپنے سے اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا باپ اپنے بیٹے سے

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور نہ کوئی اولاد کفایت کرنے والی ہے باپ اپنے سے کچھ ۔ تحقیق وعدہ اللہ کا

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

سچا ہے پس نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی ۔ اور نہ فریب دے تمکو ساتھ اللہ کے

الْغَرُوْرُ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ

فریب دینے والا ف۳ ۔ تحقیق اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا ۔ اور اتارتا ہے

الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ

مینہ ۔ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ پیٹوں ماں کے ہے ۔ اور نہیں جانتا کوئی جی

ع ۱۱ ۱۲۰ — منزل ۵

موضح القرآن

ف۱ ٹھیرا وعدہ یا قیامت تک یا ہر ایک کا دور ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کوئی ہر بیچ کی چال پر یعنی وہ حال جو خوف کے وقت تھا سو تو کسی نہیں رہتا مگر ذرا بھول بھی جائے ایسے بھی کم ہیں نہیں تو اکثر منکر ہوتے ہیں قدرت سے اپنی تدبیر پر رکھتے ہیں یا کسی ارواح کی مدد پر ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی شیطان دھوکا دے کہ اللہ غفور الرحیم ہے اور دنیا کا جینا بہکائے کہ جسکو یہاں بھلا ہے اسکو وہاں بھی بھلا ہے ۔ ۱۲ منہ رح

مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ
کیا کماوے گا کل کو۔ اور نہیں جانتا کوئی جی کس زمین میں
تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾
مرے گا۔ تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

ع ۴ ۱۴

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُونَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ
سورۂ سجدہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الٓمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ
اُتارنا اس کتاب کا نہیں شک بیچ اس کے پروردگار
الْعٰلَمِينَ ﴿٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
عالموں کی طرف سے ہے۔ کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس کو۔ بلکہ وہ حق ہے
مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتٰىهُم مِّن نَّذِيرٍ
پروردگار تیرے کی طرف سے تاکہ ڈراوے تو اس قوم کو کہ نہ آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا
مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللَّهُ الَّذِي
پہلے تجھ سے تاکہ وہ راہ پاویں۔ اللہ وہ ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ
پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان اُن دونوں کے ہے بیچ چھ
أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ
دن کے پھر قرار پکڑا اُوپر عرش کے۔ نہیں واسطے تمہارے سوائے اس کے
مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ
کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنیوالا۔ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے۔ تدبیر کرتا ہے کام کی
مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ
آسمان سے طرف زمین کی پھر چڑھ جاتا ہے طرف اسکی وہ کام بیچ ایک دن
كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ
کے کہ ہے قدر اُس کی ہزار برس اُن برسوں سے کہ گنتے ہو تم ف۱۔ یہ ہے

مُوضح القرآن

ف۱ بڑے بڑے کام عرش سے مقرر ہوکر نیچے حکم اُترتا ہے سب اسباب اسکے سامان ہو کر جمع ہو کر جاتا ہے پھر ایک مدت جاری رہتا ہے پھر اُٹھ جاتا ہے اللہ کی طرف دوسرا حکم اُترتا ہے جیسے بڑے بڑے پیغمبر جن کا اثر قرنوں رہا یا بڑی قوم میں سرداری کئی قرنوں چلی وہ ہزار برس اللہ کے ہاں ایک دن ہے

ع ۵ / ۱۵

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِیٓ

جاننے والا غیب کا اور حاضر کا غالب مہربان وہ شخص کہ

أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا ہے اُسکو اور شروع کیا پیدا کرنا انسان کا

مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ

مٹی سے ۔ پھر کی اولاد اُس کی خلاصے

مَاءٍ مَهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ

پانی حقیر سے ۔ پھر تندرست کیا اُسکو اور پھونکا بیچ اسکے روح اپنی سے

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا

اور کیا واسطے تمہارے سُننا اور دیکھنا اور دل تھوڑا سا

تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوٓا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا

شکر کرتے ہیں ف ۔ اور کہا انھوں نے کیا جب کھوئے جاویںگے ہم بیچ زمین کے کیا ہونگے ہم

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۝

بیچ پیدائش نئی کے ۔ بلکہ وہ ساتھ ملاقات رب اپنے کے کافر ہیں ۔

قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

کہہ قبض کرے گا تمکو فرشتہ موت کا وہ جو مقرر کیا گیا ہے ساتھ تمہارے پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا

طرف رب اپنے کی پھیرے جاؤگے ف ۔ اور کاشکہ دیکھے تو جس وقت گنہگاروں کو نیچے ڈالے

رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

ہونگے سر اپنا نزدیک رب اپنے کے ۔ اے رب ہمارے دیکھا ہمنے اور سُنا ہمنے پس پھیر ہمکو

نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ

سو عمل کریں اچھے تحقیق ہم یقین لانے والے ہیں ۔ اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم ہر

نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ

ایک جی کو ہدایت اُسکی ولیکن ثابت ہوئی بات میری طرف سے کہ البتہ بھرونگا میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ فَذُوقُوا

دوزخ کو جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے ۔ پس چکھو

موضح القرآن

ف ۱ اپنی جان میں سے جو مخلوق ہے اس کا مال ہے مگر جسکو عزت دی اس کو اپنا کہا جیسے فرمایا اِنّ عبادی سو انسان کی جان غیب سے آئی ہے مٹی پانی سے نہیں بنی اسکو اپنی کہا اور یہ جیسے کو اللہ کی جان جان ہو تو بدن بھی ہو بدن ہو تو ترکیب ہو وات پاک کہا رہی۔ منہ رح

ف ۲ یعنی تم اپنکو دھڑ سمجھتے ہو کہ خاک میں رل گئے۔ تم جان ہو وہ فرشتہ لے جاتا ہے نسا نہیں ہو جاتے ہو ۱۱ منہ رح

بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۖ إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا

بسبب اسکے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اس دن اپنے کی . تحقیق ہم بھول گئے تمکو اور چکھو

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ

عذاب ہمیش کا بسبب اس کے کہ تھے تم کرتے . سوائے اسکے نہیں یقین لاتے ہیں

بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

ساتھ نشانیوں ہماری کے وہ لوگ کہ جب یاد دلائی جاتی ہیں انکو گر پڑتے ہیں سجدہ میں اور پاکی بیان کرتے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ

ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور وہ نہیں تکبر کرتے . دور ہوتی ہیں کروٹیں انکی

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا

بچھونوں سے پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو ڈر سے اور طمع سے اور اس چیز سے

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ

کہ دیا ہے ہم نے انکو خرچ کرتے ہیں ف۱ . پس نہیں جانتا کوئی جی کیا چھپائی گئی ہے واسطے انکے

مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ

ٹھنڈک آنکھوں سے . بدلا اس چیز کا کہ تھے کرتے . کیا پس جو شخص کہ

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا

ہو ایمان والا مانند اس شخص کے ہے کہ ہو نافرمان . نہیں برابر ہوتے . اب پر

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ

جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس واسطے انکے بہشتیں ہیں رہنے کی

نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا

مہمانی بسبب اس کے کہ تھے کرتے . اور اب پر جو لوگ کہ فاسق ہیں

فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا

پس جگہ رہنے انکے کی آگ ہے . جب ارادہ کریں یہ کہ نکلیں اس میں سے پھیرے جاویں گے

فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ

بیچ اس کے اور کہا جاوے گا ان کو چکھو عذاب آگ کا جو تھے تم

بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ

ساتھ اس کے جھٹلاتے . اور البتہ چکھاویں گے ہم ان کو عذاب نزدیک سے

موضح القرآن

ف۱ اللہ سے لالچ برا نہیں ، اس سے ڈر اور اس واسطے بندگی کرے تو قبول ہے ڈر اور لالچ دنیا کا ہو یا آخرت . اگر کسی اور کے خوف در جا کر بندگی کرے تو ریا ہے کچھ قبول نہیں ۱۲ منہ

وقف غفران

دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ
سوائے عذاب بڑے کے تا کہ وہ پھر آویں ف۱ ۔ اور کون ہے
أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا
بہت ظالم اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ہو ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے پھر منہ پھیر لیا اس سے تحقیق
مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى
ہم گنہگاروں سے بدلا لینے والے ہیں ۔ اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو
الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ
کتاب پس مت رہ تو بیچ شک کے ملاقات اس کی سے اور کیا ہم نے اس کو
هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً
ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے ف۲ ۔ اور کیے ہم نے ان میں سے پیشوا کہ
يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾
تھے ہدایت کرتے ساتھ حکم ہمارے کے جب صبر کیا انہوں نے ۔ اور تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے یقین لاتے ف۳
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا
تحقیق پروردگار تیرا وہی فیصل کرے گا درمیان انکے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ
بیچ اس کے اختلاف کرتے ۔ کیا نہیں راہ دکھائی واسطے انکے اس بات نے کہ کتنے ہلاک کئے
قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي
ہیں ہم نے پہلے ان سے قرنوں سے کہ چلتے ہیں بیچ گھروں انکے کے ۔ تحقیق بیچ
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ
اس کے البتہ نشانیاں ہیں ۔ کیا پس نہیں سنتے ۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے کہ ہم چلاتے ہیں
الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ
پانی طرف زمین خالی یعنی بنجر کی پس نکالتے ہیں ساتھ اس کے کھیتی کھاتے ہیں
مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ
اس میں سے جانور ان کے اور آپ وہ ۔ کیا پس نہیں دیکھتے ۔ اور کہتے ہیں
مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ
کب ہوگی یہ فتح اگر ہو تم سچے ۔ کہہ کہ دن

ع ١١ ١٥

منزل ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا میں لوٹ مار بندے دیکھیں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ دھوکا: کہ اس کے ملنے میں یعنی کتاب کے یا موسیٰ کے معراج کی رات میں ان سے ملے تھے اور بھی کئی بار ۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی تم بھی ٹھیرے رہو تم میں بھی وہی چال ہو آخر بھلائی ۔ ۱۲ منہ رح۔

الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ
فتح کے نہیں فائدہ دے گا اُن کو جو کافر ہوئے ایمان اُن کا اور نہ وہ
يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾
ڈھیل دیئے جاویں گے۔ پس مُنہ پھیرے اُن سے اور منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں۔

ع ۳ ۸ ۱۶

سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَتِسْعُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی اس میں تہتر ۷۳ آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ
اے نبی ڈراکر اللہ سے اور مت کہا مان کافروں کا
وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَاتَّبِعْ
اور منافقوں کا۔ تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا ف۱۔ اور پیروی کر
مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا
اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیری رب تیرے سے۔ تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے
تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
کہ کرتے ہو تم خبردار۔ اور توکل کر اُوپر اللہ کے۔ اور کفایت ہے اللہ
وَكِيلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ
کارساز۔ نہیں کئے اللہ نے واسطے کسی شخص کے دو دل بیچ پیٹ اس کے کے۔
وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ
اور نہیں کیا بی بیوں تمہاری کو جنکو ماں کہہ بیٹھتے ہو اُن میں سے مائیں تمہاری
وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ
اور نہیں کیا لے پالکوں تمہارے کو بیٹے تمہارے۔ یہ بات کہنا تمہارا مونہوں تمہارے سے۔
وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾ ادْعُوهُمْ
اور اللہ کہتا ہے سچ اور وہ دکھاتا ہے راہ ف۲۔ پکارو اُن کو
لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ
نسبت کر کے باپوں انکے کی اور وہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے۔ پس اگر نہ جانو تم باپوں انکے کو

موضح القرآن

ف۱ کافر چاہتے تھے اپنی طرف نرم کرنا اور منافق چاہتے تھے اپنی چال سکھانی اور پیغمبر کو اللہ پر بھروسہ ہے اس سے دانا کون۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ کفر کے وقت کوئی جورو کو ماں کہتا تو ساری عمر وہ اس سے جدا ہوتی اور کسی کو بیٹا کر کے بولتا تو سچا بیٹا ہو جاتا اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں حکم بدل دیئے جورو کو ماں کہنا سورۂ مجادلہ میں آویگا اور لے پالک کا حکم آگے بیان ہوا ان دو کو ساتھ تیسری بات یہ بھی سنا دی ایسی باتیں کہنے کی بہتیری ہیں ان پر عمل نہیں ہو سکتا جیسے مستقل مرد کو کہتے اس کے دو دل ہیں چھاتی چیر کر دیکھو تو کسی کے دو دل نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
پس بھائی تمہارے ہیں بیچ دین کے اور رفیق تمہارے ہیں اور نہیں اوپر تمہارے گناہ

فِيْمَا اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ
بیچ اس چیز کے کہ خطا کرو تم ساتھ اس کے اور لیکن جو قصد کر کے کریں دل تمہارے ۔ اور

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۞ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف۱ ۔ نبی بہت شفقت کرنیوالا ہے مسلمانوں پر

مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
جانوں اُن کی سے اور بی بیاں اُس کی مائیں ہیں تمہاری ۔ اور قرابت والے

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
بعضے اُن کے نزدیک تر ہیں بعضوں سے بیچ کتاب اللہ کے ایمان والوں سے

وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ
اور ہجرت کرنے والوں سے مگر یہ کہ کرو طرف دوستوں اپنے کی احسان ۔

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۞ وَاِذْ اَخَذْنَا
ہے یہ بیچ کتاب کے لکھا ہوا ف۲ ۔ اور جس وقت کر لیا ہمنے

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ
نبیوں سے عہد اُن کا اور تجھ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے

وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا
اور موسیٰ اور عیسیٰ بیٹے مریم کے سے اور لیا ہمنے اُن سے عہد

غَلِيْظًا ۞ لِّيَسْــَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ
گاڑھا ف۳ ۔ تاکہ سوال کرے سچوں کو راستی اُن کی سے ۔ اور

اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
تیار کیا ہے واسطے کافروں کے عذاب درد دینے والا ف۴ ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے جس وقت کہ آیا اوپر تمہارے لشکر پس بھیجی ہمنے

عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
اوپر اُن کے باؤ اور لشکر کہ نہ دیکھا تھا تمنے اُنکو ۔ اور ہے اللہ ساتھ اُس چیز کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی چوک کا گناہ تو کسی چیز میں نہیں اور ارادے کا ذرا سی بھی اللہ چاہے تو بخشے چوک یہ کہ منہ سے نکل گیا فلانے کا بیٹا فلاں ۔۱۲ منہ رح

ف۲ نبی نائب ہے اللہ کا اپنی جان اور مال میں اپنا تصرف نہیں چلتا جتنا نبی کا اپنی جان دہکتی آگ میں ڈالنی روا نہیں اور نبی حکم کرے تو فرض اور اس کی عورتیں سب کی ماں ہیں حرمت میں پردے میں نہیں اور حضرت کے ساتھ جنہوں نے وطن چھوڑا بھائی بندوں کو چھوڑ کے انکو حضرت نے آپس میں بھائی کرا دیا تھا وہ ورثہ لیتے انکے ناتے والے مسلمان تھے فرمایا وہ اس بھائی چارے سے ناتا مقدم ہے میراث ناتے ہی پر اور سب حکم سے احسان اور سلوک اسکا بھی نئے جاؤ یہ کتاب میں لکھا ہے یعنی قرآن میں ہمیشہ کو یہ حکم جاری رہا یا توریت میں بھی یہی حکم ہوگا ۔۱۲ منہ رح

ف۳ اور پیغمبر کو فرمایا کہ سب لوگوں پر تصرف رکھتا ہے انکی جان سے زیادہ یہ فرمایا کہ یہ درجہ نبیوں کا ملا کر انپر محنت بھی زیادہ ساری خلق سے مقابل ہونا اور کسی سے خوف نہ رکھنا ان پانچ پیغمبروں کو کہتے ہیں اولوالعزم کہ انکی امت کا زہ ہزاروں برس ہا اور جب تک دنیا ہے رہیگا یہیں پہلے نام فرمایا ہمارے نبی کا ۔

ف۴ یعنی انکی زبانی اپنے حکم خلق کو پہنچا کر تب ہر ایک سے پوچھ لیگا اور منکروں کو سزا دیگا ۔۱۲ منہ رح

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٩﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ
کو کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ف۱ ۔ جس وقت کہ آئے تم پر اوپر تمہارے سے اور

اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ
نیچے تمہارے سے اور جس وقت کہ کج ہوئیں نظریں اور پہنچ گئے دل

الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ
حلق کو اور گمان کرتے تھے تم ساتھ اللہ کے طرح طرح کے گمان ف۲ ۔ اسجگہ آزمائے گئے

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ
ایمان والے اور ہلائے گئے ہلایا جانا سخت ۔ اور جس وقت کہ کہتے تھے

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُن کے کے بیماری ہے نہیں وعدہ کیا تھا ہمکو

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ
اللہ نے اور رسول اسکے نے مگر فریب دینے کو ف۳ ۔ اور جس وقت کہا ایک طائفہ نے

مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ
اُن میں سے اے اہل مدینے کے نہیں جگہ رہنے کی واسطے تمہارے پس پھر جاؤ۔

وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا
اور اذن مانگتا تھا ایک فرقہ ان میں سے پیغمبر سے کہتے ہیں تحقیق گھر ہمارے

عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾
خالی ہیں ۔ اور نہیں وہ خالی ۔ نہیں ارادہ کرتے مگر بھاگنے کا ف۴ ۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ
اور اگر پیٹھ آویں مدینے میں اوپر اُنکے طرفوں اسکی سے پھر مانگی جاوے اُن سے خانہ جنگی

لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا
البتہ دیویں گے اسکو اور نہ ڈھیل کریں گے اس میں مگر تھوڑا ۔ اور البتہ تحقیق تھے

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۚ وَكَانَ
کہ عہد باندھا تھا اللہ سے پہلے اس سے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ کو ۔ اور ہے

عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ
عہد خدا کا سوال کیا گیا ف۵ ۔ کہہ کہ ہرگز نہ فائدہ دیگا تمکو بھاگنا اگر

موضح القرآن

ف۱ ہجرت سے چوتھے برس یہود بنی نضیر جو مدینے سے نکالے گئے تھے سورۂ حشر میں انہوں نے جا کر ورغلایا قریش کو اور فزارہ اور غطفان کو اور بنی قریظہ کو جو مدینے کے پاس تھے جمع کر کے حضرت پر چڑھا لائے بارہ ہزار آدمی مسلمان کم تھے تین ہزار آدمی مدینے کے باہر لشکر پڑا اور خندق کھودی جب فوجیں آئیں دور دور لڑتے رہے قریب ایک مہینے تک پھر ایک رات اللہ نے بڑا باد بھیجی تند کا اڑ گئیں کھیمیں بجھ گئیں چولہے کے دیگیں گر پڑے گھوڑے چھٹ گئے سب لشکر برباد ہو ناچار اٹھ کر چلے گئے یہ جنگ احزاب کہلاتی ہے اور جنگ خندق بھی جاڑے کے موسم میں آج تک کی سی لڑائی لڑائی اور خندق کھودنی اور گرد سب خندق میں منافق دل کی بات بولنے لگے اور مومن ثابت رہے اس جنگ میں حضرت نے فرمایا ہے اب ہم جاویں گے کفار پر وہ ہم پر نہ آویں گے وہی ہوا۔

ف۲ اوپر کو اور نیچے سے یعنی مدینے کی شرقی طرف کو جو اونچی ہے اور غربی طرف کو جو نیچی ہے اور آنکھیں ڈر سے جھپ یعنی مدینے تھے ڈر کے دوستی جب بولے تھے آنکھیں پھر گئے اور دل پہنچے حلق تک ...

ف۳ ... مسلمانوں نے سمجھا کہ ہے اور سخت آزمائش ہے اور کچھ منافق ان سے بھاگ کر کہتے ہیں کہ ...

ف۳ بعضے منافق کہنے لگے ہم کو تھا کہ میرا دین پھیلے گا ...

(باقی صفحہ ف ۲۳)

منزل ۵ ۔ ع

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ
بھاگو تم موت سے یا قتل سے اور اُس وقت نہ فائدہ دیئے جاؤ گے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ
مگر تھوڑا ف۱ کہہ کون ہے وہ جو بچاوے گا تمکو اللہ سے اگر

اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ
ارادہ کرے ساتھ تمہارے بُرائی کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے رحمت کا۔ اور نہ پاویں گے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ
واسطے اپنے سوائے خدا کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا ف۲ تحقیق جانتا ہے اللہ

الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ
منع کرنیوالوں کو تم میں سے اور کہنے والوں کو واسطے بھائیوں اپنے کے کہ چلے آؤ طرف ہماری۔

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ
اور نہیں آتے لڑائی میں مگر تھوڑے۔ بخیلی کرتے ہوئے اوپر تمہارے

فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ
پس جب آوے ڈر دیکھے گا تو اُن کو کہ دیکھتے ہیں طرف تیری پھرتی ہیں

اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا
آنکھیں اُن کی مانند اس کے کہ غشی آتی ہے اوپر اس کے موت سے۔ پس جس وقت

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى
جاتا رہتا ہے ڈر بیٹھتے ہیں ف۳ تمہارے ساتھ زبانوں تیز کے بخیلی کرتے ہوئے اوپر

الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَ
بھلائی کے۔ یہ لوگ نہ ایمان لائے تھے پس ناپید کر دیئے اللہ نے عمل اُن کے۔ اور

كَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
ہے یہ اوپر خدا کے آسان ف۴ گمان کرتے ہیں جماعتوں کفار کی کو کہ

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
نہیں گئیں۔ اور اگر آویں وہ جماعتیں دوست رکھیں کاش کہ وہ

بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ
جنگل میں رہتے بیچ گنواروں کے پوچھا کرتے خبروں تمہاری کو۔ اور اگر

(بقیہ صفحہ ۵۷۱)

مغرب بھاں جائے فرار کو محل نہیں سمجھتے مسلمانو کو چاہئے اب بھی نا امیدی کے وقت بے ایمانی کی باتیں نہ بولے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یثرب نام تھا مدینے کا یعنی سارے عرب ہمارے دشمن ہوئے تو ہمکو رہنے کا ٹھکانا کہاں اب لشکر سے جدا ہو جاؤ اور حضرت شکر کیسا تھ باہر کھڑے تھے شہر میں محکم حویلیوں کو بند کرکے زنانے انہیں رکھ دیئے تھے بہانے کرنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے ہیں اور وہ کھلے نہ تھے تب بھی ۱۲ منہ

ف۳ جنگ احد کے بعد قرار کیا تھا کہ پھر ہم ایسی حرکت نہ کرینگے۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی جسکی قسمت میں موت ہے اسکو بچاؤ نہ ہوگا بھاگنے سے اور اگر موت نہیں تو بھاگ کر بچا کئی دن ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی عرب کی مخالفت کو ڈرتے ہو اگر اللہ حکم دے تو مسلمان آپ تمکو قتل کر ڈالیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بیٹے وقت رفاقت جی چراتے ہیں اور ڈر کے مارے جان نکلتی ہے اور فتح کے بعد مردانگی جتاتے ہیں سب سے زیادہ اور غنیمت پر ڈھلکتے ہیں فائدہ بھلا جیسا اعمال کا ذکر ہو تو فرمایا یہ اللہ پر آسان ہے یعنی حکمت میں اللہ کے کسی کی محنت ضائع کرنی تعجب تھی پر لیکن جب جتانے پر لائے انکی عمل ہی میں ایسا نقصان پکڑ لایا جس سے وہ درست ہی نہیں جیسے عمل بے ایمان کا کہ ایمان شرط ہے ہر عمل کی ۱۲ منہ رح

كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ

ہوتے درمیان تمہارے نہ لڑتے مگر تھوڑا ف۱ ۔ البتہ تحقیق ہے واسطے تمہارے

فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ

بیچ رسول خدا کے پیروی اچھی واسطے اس شخص کے کہ امید رکھتا ہے خدا کی

وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ

اور دن پچھلے کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت ف۲ ۔ اور جس وقت دیکھا ایمان والوں نے

الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ

جماعتوں کافروں کی کو کہا یہ ہے جو وعدہ دیا ہے ہمکو اللہ نے اور رسول اُسکے نے اور سچ کہا تھا

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾

اللہ نے اور رسول اُسکے نے اور نہ زیادہ کیا اُن کو مگر ایمان اور اطاعت کرنا ف۳

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ

بعضے مسلمانوں میں سے وہ مرد ہیں کہ سچ کہا انھوں نے اسچیز کو کہ عہد باندھا تھا اللہ سے

عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ

اوپر اسکے پس بعض اُن میں سے وہ ہے کہ پورا کر چکا کام اپنا اور بعض اُن میں سے وہ ہے کہ انتظار کرتا ہے

وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ

اور نہیں بدل ڈالا انھوں نے کچھ بدل ڈالنا ف۴ ۔ تاکہ بدلا دے اللہ سچوں کو

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ

بدلے سچ اُن کے کے اور عذاب کرے منافقوں کو اگر چاہے یا

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَ

توبہ کرے اوپر اُنکے ۔ تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۔ اور

رَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا

پھیر دیا اللہ نے اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے تھے ساتھ غصے اُن کے کے نہیں پہنچے بھلائی کو

وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾

اور کفایت کیا اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی سے ۔ اور ہے اللہ زبردست غالب ۔

وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ

اور اُتارا اللہ نے اُن لوگوں کو کہ مددگار ہوئے تھے اہل کتاب سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی نامردی کے مارے یقین نہیں آتا کہ فوجیں پھر گئیں اور باتوں میں تمہاری خیر خواہی جتاویں اور لڑائی میں کام نہ کریں۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یعنی رسول کو دیکھو ان سختیوں میں کیا استقلال رکھتا ہے سب سے زیادہ محنت اور اندیشہ اس پر ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۳ وعدہ اللہ کا یہی فرمایا تھا تکلیف پاؤگے کافروں کے ہاتھ سے آخر تم کو غلبہ ہے اور یہ بھی کہ رسول نے فرمایا تھا آٹھ دس دن میں تم پر فوجیں آتی ہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۴ ذمہ پورا کر چکا یعنی جہاد ہی میں جان دے چکا جیسے شہدائے بدر و احد اور راہ دیکھتے تھے، جو جہاد پر مستعد ہیں موت کی راہ دیکھتے لیکن رسول نے فرمایا کہ طلحہ ان میں سے ہے جو شہید ہو چکے ۱۲ منہ رحمہ

صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا
قلعوں اُن کے سے اور ڈالا بیچ دلوں اُنکے کے ڈر ایک فرقے کو

تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَ
مار ڈالتے ہو تم اور بند کرتے ہو تم ایک فرقے کو ف۱ ۔ اور وارث کیا تمکو زمین اُنکی کا اور

دِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ
گھروں اُنکے کا اور مالوں اُن کے کا اور اس زمین کا کہ پاؤں نہ رکھا تھا تمنے اسپر ۔ اور ہے اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ
اُوپر ہر چیز کے قادر ف۲ ۔ اے نبی کہہ واسطے بی بیوں اپنی کے

إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
اگر ہو تم ارادہ کرتیں زندگانی دُنیا کا اور بناؤ اس کا پس آؤ کہ

أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾ وَإِن كُنتُنَّ
کچھ فائدہ دُوں میں تمکو اور رُخصت کروں میں تمکو رُخصت کرنا اچھا ۔ اور اگر ہو تم

تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
ارادہ کرتیں خدا کا اور رسول اس کے کا اور گھر پچھلے کا پس تحقیق اللہ نے تیار کیا

لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن
واسطے نیکی کرنے والیوں کے تم میں سے ثواب بڑا ف۳ ۔ اے بی بیو نبی کی جو کوئی

يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا
لاوے تم میں سے ساتھ بے حیائی ظاہر کے دو چند کیا جاویگا واسطے اُسکے

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾
عذاب دو برابر ۔ اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان ۔

وَمَن يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ
اور جو کوئی فرمانبرداری کرے تم میں سے اللہ کی اور رسول اُسکے کی اور عمل کرے

صَالِحًا نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا
اچھے دیویں گے ہم اسکو ثواب اس کا دو بار اور تیار کیا ہمنے واسطے ان کے رزق

كَرِيمًا ﴿٣١﴾ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ
اچھا ف۴ ۔ اے بی بیو نبی کی نہیں تم مانند ہر ایک کی عورتوں میں سے

موضح القرآن

ف۱ یہ یہود تھے بنی قریظہ نزدیک رہتے مدینے کے پہلے حضرت سے صلح رکھتے تھے اس ہنگامہ میں پھر گئے جب لڑائی سے فارغ ہوئے تو جبرئیل حکم لائے جلد اُنکو جا گھیرا پچیس دن گھیر کر تھکے راضی ہوئے کہ ہم نکلتے ہیں جو بات حق میں سعد بن معاذ کہے سو قبول یہ حضرت نے قبول کیا سعد نے یہی حکم کیا کہ جوانوں کو قتل کرنا اور عورتیں لڑکے بندی لینے خدا اور رسول کی مرضی یہی تھی اور انکی بدعہدی کی سزا۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یہ زمین جو مدینے کے نزدیک ہاتھ لگی حضرت نے مہاجرین کو بانٹی انکو گذران کا ٹھکانا ہو گیا اور انصار پر سے انکا خرچ ہلکا ہوا اور اس دوسری زمین سے مُراد ہو زمین خیبر کی دو برس کے پیچھے ان یہود ہی سے وہ ہاتھ لگی اس سے حضرت کے سب اصحاب آسودہ ہو گئے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۳ حضرت کی ازواج نے دیکھا کہ لوگ آسودہ ہوئے چاہا کہ ہم بھی آسودہ ہوں بعضوں نے بول چال کی حضرت نے قسم کھائی کہ ایک مہینے گھر میں نہ جاویں پھر مہینے کے بعد یہ آیت اُتری حضرت گھر میں آئے اول حضرت عائشہ رض کو کہا انھوں نے

(باقی صفحہ ۵۷۵ پر)

إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي

اگر پرہیزگاری کرو تم پس مت نرمی کرو بات میں پس طمع کرے وہ شخص کہ بیچ

قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِي

دل اس کے کے بیماری ہے اور کہو بات سیدھی ف۱ ۔ اور ٹکی رہو بیچ

بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَ

گھروں اپنے کے اور مت بناؤ کرو بناؤ جاہلیت پہلی کا ف۲ اور

أَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

قائم کیا کرو نماز کو اور دیا کرو زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ

سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تاکہ دور کرے تم سے پلیدی اے اس گھر والو

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ

اور پاک کرے تمکو خوب پاک کرنا ف۳ ۔ اور یاد کیا کرو جو کچھ پڑھا جاتا ہے بیچ گھروں تمہارے

مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۴﴾

کے نشانیوں اللہ کی سے اور حکمت سے ۔ تحقیق اللہ ہے لطف کرنے والا خبردار ۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں

وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ

اور قرآن پڑھنے والے اور قرآن پڑھنے والیاں اور سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ

اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں

وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَ

اور خیرات دینے والے اور خیرات دینے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور

الصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَ

روزہ رکھنے والیاں اور نگہبانی کرنے والے شرمگاہ اپنی کی اور نگہبانی کرنے والیاں اور

الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم

یاد کرنے والے اللہ کو بہت اور یاد کرنے والیاں تیار کیا ہے اللہ نے واسطے ان کے

(بقیہ صفحہ ۵۷۴)۔ اللہ اور رسول کی مرضی اختیار کی پھر اسی طرح سب نے۔ حضرت کے ہاں ہمیشہ فقر و فاقہ تھا اپنے اختیار ہوتا تھا۔ شتاب اٹھا ڈالتے تھے پھر قرض لینا پڑتا۔ یہ جو فرمایا کہ جو نیکی پر رہیں انکو بڑا نیگ ہے حضرت کی ازواج نیک ہی رہیں مگر حق تعالیٰ صاف خوشخبری کسی کو نہیں دیتا کہ نڈر نہ ہو جاوے خاتمہ کا ڈر لگا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۳ ف۴ یہ بڑے درجہ کا لازمہ ہر نیکی کا ثواب دونا اور برائی کا عذاب دونا پیغمبر کو بھی فرمایا اذاً لاذقناك ضعف الحیوة

موضح القرآن

ف۱ یہ ایک ادب سکھایا کہ کسی مرد سے بات کہو تو اس طرح کہو جیسے ماں بیٹے کو۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی نکلو نہ پھرو جیسے پھرتی تھیں عورتیں۔ ۱۲ منہ

ف۳ یہ خطاب ہے ازواج کو اور داخل ہیں حضرت کے سب گھر والے۔ ۱۲ منہ رح

مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا
بخشش اور ثواب بڑا ف۱ ۔ اور نہیں لائق واسطے کسی مرد مسلمان کے اور نہ

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ
عورت مسلمان کے جس وقت کہ مقرر کرے خدا اور رسول اس کا کوئی کام یہ کہ ہووے

لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
واسطے ان کے اختیار کام اپنے سے ۔ اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ
اور رسول اس کے کی پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی ظاہر ف۲ ۔ اور جس وقت کہتا تھا تو

لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
واسطے اس شخص کے کہ نعمت رکھی ہے اللہ نے اوپر اسکے اور نعمت رکھی ہے تو نے اوپر اسکے تھام رکھ

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا
اوپر اپنے بی بی اپنی کو اور ڈر خدا سے اور چھپاتا تھا تو بیچ جی اپنے کے جو کچھ کہ

اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ
اللہ ظاہر کرنے والا ہے اُس کا اور ڈرتا تھا تو لوگوں سے ۔ اور اللہ بہت لائق ہے اس کا کہ

تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا
ڈرے تو اس سے ۔ پس جب ادا کرلی زید نے اس سے حاجت بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اسکو

لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ
تا کہ نہ ہووے اوپر ایمان والوں کے تنگی بیچ بی بیوں

اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
لے پالکوں انکے کے جب ادا کرلیں اُن سے حاجت ۔ اور ہے حکم خدا کا

مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَي النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا
کیا گیا ف۳ ۔ نہیں ہے اوپر نبی کے کچھ تنگی بیچ اس چیز کے کہ

فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
مقرر کی ہے اللہ نے واسطے اسکے ۔ راہ مقرر کی اللہ نے بیچ اُن لوگوں کے کہ گذرے

قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ
پہلے اس سے ۔ اور ہے کام اللہ کا اندازے پر مقرر کیا ہوا ۔ وہ لوگ کہ

ف۱ حضرت کی ایک بی بی نے کہا تھا کہ قرآن میں سب ذکر ہیں مردوں کا عورتوں کا کہیں نہیں اسپر یہ آیت اتری یعنی نیک عورتوں کی خاطر کو نہیں تو حکم جو مردوں کو کہا سو عورتوں کو بھی آیا ہر بار جدا کہنے کی حاجت نہیں ۔ ۱۲ منہ رحمہ ۔

ف۲ حضرت زینب رسول خدا کی پھوپھی کی بیٹی اور قوم میں اشراف حضرت نے چاہا کہ انکو نکاح کر دیں زید بن حارثہ سے ۔ زید اصل عرب تھے غلام پکڑے گئے لڑکپن میں شہر مکے میں بکے حضرت نے مول لیا دس برس کی عمر میں انکے باپ بھائی خبر پاکر آئے انکے حضرت دینے پر راضی ہوئے پھر جانے پر راضی نہ ہوئے حضرت کی محبت سے پھر حضرت نے انکو بیٹا کر لیا اسلام کے پہلے ہو تک کے رواج کے موافق حضرت زینب اور انکا بھائی راضی نہ ہوئے اسپر یہ آیت اتری پھر راضی ہوئے اور نکاح کر دیا ۱۲ منہ

ف۳ حضرت زینب زید کے نکاح میں آئیں تو وہ انکی آنکھوں میں حقیر لگتے مزاج کی موافقت نہ ہوئی جب لڑائی ہوتی تو زید حضرت آگے شکایت کرتے اور کہتے میں چھوڑتا ہوں حضرت منع کرتے کہ میری خاطر سے اسنے تجھ کو قبول کیا اب چھوڑ دینا دوسری ذلت ہے جب بار بار قضیہ ہوا حضرت کے دل میں آیا کہ اگر ناچار زید چھوڑیگا تو زینب کی دلجوئی بغیر اسکے نہیں کہ میں نکاح کروں لیکن منافقوں کی بدگوئی سے اندیشہ کیا کہ کہینگے اپنے بیٹے کی جورو گھر میں رکھ لی حالانکہ لے پالک کا حکم بیٹے کا نہیں کسی بات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت زینب کی خاطر

(باقی صفحہ ۵۷۷ پر)

يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا

پہنچاتے ہیں پیغام خدا کا اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے

اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ

مگر اللہ سے۔ اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا ف۔ نہیں ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ

باپ کسی کا مردوں تمہارے میں سے ولیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنے والا

النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تمام نبیوں کا۔ اور ہے اللہ ہر چیز کو جاننے والا ف۔ اے لوگو جو

اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت۔ اور پاکی بیان کرو اسکی صبح اور

اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

شام۔ وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے اوپر تمہارے اور فرشتے اُس کے

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

تاکہ نکالے تمکو اندھیروں سے طرف روشنی کی۔ اور ہے ساتھ ایمان والوں کے

رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ

مہربان۔ دُعا اُن کی جس دن ملاقات کریں گے اس سے سلام ہے اور تیار کیا ہے واسطے انکے

اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

ثواب بزرگ ف۔ اے نبی تحقیق ہمنے بھیجا ہے تجھ کو گواہ

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا

اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اور پکارنے والا طرف اللہ کی ساتھ حکم اسکے کے اور چراغ

مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا

روشن۔ اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ساتھ اسکے کہ واسطے انکے ہے اللہ کی طرف سے فضل

كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ

بڑا ف۔ اور مت کہا مان کافروں کا اور منافقوں کا اور چھوڑ دے ایذا دینا انکا

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور توکل کر اوپر اللہ کے۔ اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا۔ اے لوگو جو

(بقیہ صفحہ ۵۷۶)

رکھی بعد طلاق کے حضرت کے نکاح میں دیا اللہ کے فرمانے ہی سے نکاح بندھ گیا۔ ظاہر میں نکاح کی حاجت نہ ہوئی۔ جیسے اب کوئی اپنی لونڈی غلام کا نکاح باندھ دے۔ غرض تمام کر لی یعنی چھوڑ دی۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

ف یعنی پیغمبر کو ایک کام کرنا جو شرع میں روا ہو گیا مضائقہ رہتا ہے۔ ہمیشہ پیغمبروں کو اسکے سوا کسی کا ڈر نہیں رہا یا یہ کہ سے حکم جیسے پیغمبروں کو خاص ہے ہیں جیسے نو زن کی تھیں حضرت داؤد کو سو عورتیں تھیں کوئی اسی حد سے زیادہ کرے تو گناہ ہو اور جنکو روا ہوا انکو خاص ہے جیسے حکم اس سے ہی کہ خدا کے علاوہ حکم نہیں کرتے ۱۲ منہ رح۔

ف حضرت کی اولاد لڑکے گذر گئے یا بیٹیاں رہیں کوئی مرد ہوا نہیں یعنی کسی کا اس کا بیٹا۔ جانو مگر رسول اللہ کا ہے اس حساب سے سب اُس کے بیٹے ہیں اور پیغمبروں پر مُہر ہے اس کے بعد کوئی پیغمبر نہیں۔ یہ بڑائی اسکو سب پر ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف یعنی اللہ ان پر سلام بھیجے گا اور نہیں ہیں بھی یہی دُعا سے ادا ہوگی ۱۲ منہ رح۔

ف سب امتوں سے زیادہ بھی امت ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

ایمان لائے ہو جس وقت کہ نکاح کرو تم ایمان والیوں کو پھر طلاق دو تم اُن کو

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ اُن کو پس نہیں واسطے تمہارے اُوپر اُن کے گنتی دنوں کی

تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۶۱﴾

کہ گنو اسکو۔ پس کچھ فائدہ دو اُن کو اور رخصت کرو اُن کو رخصت کرنا اچھا ف۱

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ

اے نبی تحقیق ہم نے حلال کیں واسطے تیرے بی بیاں تیری وہ جو دیا ہے تو نے

اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

مہر اُن کا اور جنکا کہ مالک ہوا ہے داہنا ہاتھ تیرا اسمیں سے کہ پھیر لایا ہے اللہ اُوپر تیرے

وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَ

یعنی طرف تیری مال کفار سے اور بیٹیاں چچاؤں تیرے کی اور بیٹیاں پھوپھیوں تیری کی اور بیٹیاں ماموں تیری

بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

کی اور بیٹیاں خالاؤں تیری کی وہ جو وطن چھوڑ آئی ہیں ساتھ تیرے اور حلال کی عورت ایمان والی

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ

اگر بخش دیوے یعنی بغیر مہر کے جان اپنی واسطے نبی کے اگر ارادہ کرے نبی یہ کہ

يَّسْتَنْكِحَهَا ۤ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

نکاح کرے اس کو خالص واسطے تیرے یعنی واسطے اپنے سوائے مسلمانوں کے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا

تحقیق جان لیا ہے ہم نے جو کچھ مقرر کیا ہے ہم نے اوپر اُنکے بیچ حق بی بیوں انکی کے اور حق اسکے

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ

کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اُن کے تا کہ نہ ہو اُوپر تیرے تنگی۔ اور ہے

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ

اللہ بخشنے والا مہربان ف۲۔ ڈھیل دیوے تو جسکو چاہے انمیں سے اور جگہ دیوے

اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا

طرف اپنی جس کو چاہے اور جسکو جی چاہے تو اُن میں سے کہ یک سُوئے کر دیا تھا اسکو پس نہیں

ف۱ بغیر صحبت کئے جو مرد چھوڑ دے عورت کو اگر اس کا مہر بندھا تھا تو آدھا دے اگر نہ بندھا تھا تو کچھ فائدہ دے یعنی ایک جوڑا پوشاک اور اسی وقت چاہے تو اور نکاح کرے عدت نہیں اور اگر خلوت ہوئی گو صحبت نہ ہوئی تو مہر بھی پورا دینا اور عدت بھی بٹھانا پیش۔ یہاں فرمایا حضرت کے ازواج کے ذکر میں شاید اس واسطے کہ حضرت نے ایک عورت نکاح کی تھی جب اسکے نزدیک گئے کہنے لگی اللہ تجھ سے پناہ دے حضرت نے اسکو جواب دیا کہ تو نے بڑے کی پناہ پکڑی اس پر یہ حکم فرمایا ہوا اور رخصت فرمایا ایمان والوں کو تا کہ معلوم ہو کہ پیغمبر کا خاص حکم نہیں سب مسلمانوں پر یہی حکم ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جو عورتیں تیری ہیں جنکا مہر دیا یعنی اب نکاح میں ہیں خواہ قریش سے ہوں اور مہاجر ہوں یا نہ ہوں حلال ہیں اور ماموں چچا کی بیٹیاں یعنی قریش میں کی بشرط ہجرت کے اگر ہجرت نہ کی تو حلال نہیں اور جو عورت بخشے نبی کو اپنی جان یعنی بن مہر آپ کو نیاز کرے یہ خاص پیغمبر کو ہے اور مسلمانوں پر وہی حکم ہے اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِکُمْ بن مہر نکاح نہیں

(باقی صفحہ ۵۷۹ پر)

جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا
گناہ اُوپر تیرے ۔ یہ بہت نزدیک ہے اس بات سے کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں اُنکی اور نہ

يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
غم کھاویں اور راضی رہیں ساتھ اس چیز کے کہ دیتا ہے تو اُن کو ساریاں ۔ اور اللہ جانتا ہے

مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا
جو کچھ بیچ دلوں تمہارے کے ہے ۔ اور ہے اللہ جاننے والا تحمل والا ف ۔ نہیں

يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ
حلال واسطے تیرے عورتیں پیچھے اُن کے اور نہ یہ کہ بدل ڈالے تو اُن سے

مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
اور بیبیاں اور اگرچہ خوش لگے تجھ کو حسن اُن کا مگر جن کے مالک ہو گئے ہیں

يَمِيْنُكَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا
داہنے ہاتھ تیرے ۔ اور ہے اللہ اُوپر ہر چیز کے نگہبان ف ۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِىِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ
لوگو جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو بیچ گھروں پیغمبر کے مگر یہ کہ اذن دیا جاوے

لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ
واسطے تمہارے طرف کھانے کی نہ انتظار کرنے والے پکنے اسکے کے و لیکن جب بلائے جاؤ تم

فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ
پس داخل ہو پس جب کھا چکو پس متفرق ہو جاؤ اور مت بیٹھے رہو جی لگانے والے

لِحَدِيْثٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ
واسطے باتوں کے تحقیق یہ کام ہے ایذا دیتا ہے نبی کو پس شرماتا ہے

مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ۚ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ
تم سے اور اللہ نہیں شرماتا حق بات سے ۔ اور جو وقت مانگو چاہو اُن کو

مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۚ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ
کچھ اسباب پس مانگ لو اُن سے پیچھے پردے کے سے ۔ یہ بہت پاک کرنے والا ہے

لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا
واسطے دلوں تمہارے کے اور دلوں اُنکے کے ۔ اور نہیں لائق واسطے تمہارے یہ کہ ایذا دو

(بقیہ صفحہ ۵۷۸)
خواہ ذکر میں آیا خواہ بھیج ٹھیرایا خواہ نہ ٹھیرایا [illegible] جو قوم کا تھی حضرت سودہ [illegible] حضرت کی بیبیاں جو مشہور ہیں حضرت خدیجہ [illegible] انکے بعد سب نکاح میں آئیں نو بیبیاں رہیں [illegible] کے بعد حضرت عائشہ حضرت حفصہ حضرت سودہ بنت زمعہ حضرت ام سلمہ حضرت زینب حضرت ام حبیبہ حضرت جویریہ حضرت میمونہ حضرت صفیہ پچھلی تین قریشی نہیں ۱۲ منہ رح

ع ۶ / ۱۲ / ۴

موضح القرآن

ف۱ کسی مرد کو جو کئی عورتیں رکھتا ہو اس پر واجب ہے باری سب پاس رہنا برابر حضرت پر نہ واجب تھا اس واسطے کہ عورتیں اپنا حق نہ سمجھیں تو جو دیں راضی ہو کر قبول کریں پر حضرت نے فرق نہیں کیا سب کی باری برابر رکھی ہے ایک حضرت سودہ نے اپنی باری بخش دی تھی حضرت عائشہ کو ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی جتنی تھیں کم دیں [illegible] زیادہ حلال نہیں اور جو [illegible] بدلنا نہیں حلال [illegible] باندیاں حضرت کی دو حرم مشہور ہیں [illegible] جنکے شکم سے فرزند ہوئے ابراہیم [illegible] دونوں حضرت عائشہ [illegible] [illegible]

رَسُولَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ
رسول خدا کے کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو بی بیوں اس کی کو پیچھے اس کے

اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾ اِنْ تُبْدُوْا
کبھی۔ تحقیق یہ ہے نزدیک اللہ کے گناہ بڑا۔ اگر ظاہر کرو تم

شَيْــــًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾
کچھ چیز یا پوشیدہ کرو اسکو پس تحقیق اللہ ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ف۱۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَا
نہیں گناہ اوپر ان کے بیچ باپوں ان کے کے اور نہ بیچ بیٹوں ان کے کے اور نہ

اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اَخَوٰتِهِنَّ
بیچ بھائیوں انکے کے اور نہ بیچ بیٹوں بھائیوں انکے کے اور نہ بیچ بیٹوں بہنوں انکے کے

وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ
اور نہ بیچ بی بیوں انکی کے اور نہ بیچ اس چیز کے کہ مالک ہوئے ہیں اپنے ہاتھ انکے۔ اور ڈرو اے عورتو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ
اللہ سے تحقیق اللہ ہے اوپر ہر چیز کے حاضر ف۲۔ تحقیق اللہ اور

مَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فرشتے اسکے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
درود بھیجو اوپر اس کے اور سلام بھیجو سلام بھیجنا ف۳۔ تحقیق جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
اللہ کو اور رسول اسکے کو لعنت کی ہے انکو اللہ نے بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
تیار کیا ہے واسطے انکے عذاب رسوا کرنے والا۔ اور وہ لوگ کہ ایذا دیتے ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ
مسلمانوں کو اور مسلمان عورتوں کو بغیر اس کے کہ برا کیا ہو انھوں نے پس تحقیق

احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ
اٹھایا انھوں نے بہتان اور گناہ ظاہر ف۴۔ اے نبی کہہ

ف۱ یہ اللہ تعالیٰ نے ادب سکھائے مسلمانوں کو کبھی کھانے کو حضرت کے گھر میں جمع ہوتے تو پیچھے باتیں کرنے لگ جاتے حضرت کا مکان آرام دہی تھا شرم سے نہ فرماتے کہ اٹھ جاؤ انکے واسطے اللہ نے فرما دیا اور اس آیت میں حکم ہوا پردے کا کہ مرد حضرت کی ازواج کے سامنے نہ جاویں مسلمانوں کی عورتوں پر یہ حکم واجب نہیں مگر عورت سامنے ہو کسی مرد کے سب بدن کپڑوں میں ڈھکا ہو تو گناہ نہیں اور اگر نہ سامنے ہو تو بہتر ہے۔

ف۲ اپنی عورتوں کا اور ہاتھ کے مال کا ذکر ہو چکا سورۂ نور میں۔

ف۳ یہ حکم وا ہوتا ہر نماز میں السلام علیک ایہا النبی اللھم صل علی محمد اللہ سے رحمت مانگی اپنے پیغمبر پر اور انکے گھرانے پر بڑی تربیت کھپتی ہو ان پر انکے لائق رحمت اترتی ہو اور اس رحمتیں اتری ہیں مانگنے والے پر جتنا چاہے اتنا حاصل کرے۔

ف۴ یعنی منہ پر تہمت پیٹھ پیچھے بدگوئی کرتے

(باقی صفحہ ۵۸۱ پر)

لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ
واسطے بی بیوں اپنی کے اور بیٹیوں اپنی کے اور بی بیوں مسلمانوں کی کے نزدیک کر لیں
عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ
اوپر اپنے بڑی چادریں اپنی ۔ یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ پہچانی جاویں
فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٩﴾ لَّئِن لَّمْ
پس نہ ایذا دی جاویں ۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف۱ ۔ البتہ اگر نہ
يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَ
باز رہیں گے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں ان کے کے بیماری ہے اور
الْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا
بہ خبر اڑانے والے بیچ شہر کے البتہ پیچھے لگاویں گے ہم تجھ کو ان کے پھر نہ
يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا
ہمسایہ رہیں گے تیرے بیچ اس کے مگر تھوڑے دنوں ۔ لعنت مارے جہاں
ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللَّهِ
پائے جاویں پکڑے جاویں اور قتل کیے جاویں خوب قتل کرنا ۔ عادت خدا کی
فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ
بیچ ان لوگوں کے کہ گزرے پہلے ان سے ۔ اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے
تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا
بدل ڈالنا ف۲ ۔ سوال کرتے ہیں تجھ کو لوگ قیامت سے ۔ کہہ سوائے اس کے نہیں
عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ
کہ علم اس کا نزدیک اللہ کے ہے ۔ اور کیا چیز معلوم کرواتی ہے تجھ کو شاید کہ قیامت ہو
قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ
نزدیک ف۳ ۔ تحقیق اللہ نے لعنت کی ہے کافروں کو اور تیار کیا ہے واسطے ان کے
سَعِيرًا ﴿٦٤﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ
دوزخ ۔ ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے ہمیشہ ۔ نہ پاویں گے بیچ اس کے دوست اور
لَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ
نہ مدد دینے والا ۔ جس دن کہ پھیرے جاویں گے منہ ان کے بیچ آگ کے کہیں گے

(بقیہ صفحہ ۵۸۰)
رسول کی یا انکی زوجہ پر طوفان لگایا سورۂ نور میں انکے کلام ذکر ہو چکے ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ پہچانی پڑیں کہ لونڈی نہیں بی بی ہے صاحب ناموس یا بدذات نہیں نیکبخت ہے تو بدنیت لوگ اس سے نہ الجھیں کچھ تک اسکا شان رکھا یہ حکم بہتری کا ہوا آگے فرمایا اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ جو لوگ بدنیت تھے مدینے میں عورتوں کو چھیڑتے تکتے اور جھوٹی خبریں اڑاتے مخالفوں کے زور کی اور مسلمانوں کے بیچ کی ان کو یہ فرمایا اور توریت میں بھی تقید ہے کہ مفسدوں کو اپنے بیچ سے باہر کرو ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ شاید یہ بھی منافقوں نے بہت کہنا پکڑا ہوگا کہ جس چیز کا جواب نہیں اسی سوال کریں بار بار اس پر یہاں ذکر کر دیا ۔ ۱۲ منہ رح

لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا

اے کاش کہ ہمنے فرمانبرداری کی ہوتی اللہ کی اور ہمنے فرمانبرداری کی ہوتی رسول کی ۔ اور کہیں گے اے رب

إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾

ہمارے تحقیق ہمنے فرمانبرداری کی سرداروں اپنے کی اور بڑوں اپنے کی پس گمراہ کیا انھوں نے ہمکو راہ سے

رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

اے رب ہمارے دے اُن کو دوگنا عذاب سے اور لعنت کر اُن کو

لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

لعنت بڑی ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند اُن لوگوں کے

آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ

کہ ایذا دی انھوں نے موسیٰ کو پس پاک کیا اُسکو اللہ نے اس چیز سے کہ کہتے تھے اور تھا وہ نزدیک

اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا

اللہ کے آبرو والا ف ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو

قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

بات سیدھی ۔ سنوار دیگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشیگا واسطے تمہارے

ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

گناہ تمہارے ۔ اور جو کوئی کہا مانے گا اللہ کا اور رسول اسکے کا پس وہ مراد کو پہنچا مراد کو پہنچنا

عَظِيمًا ﴿٧١﴾ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَ

بڑا ۔ تحقیق روبرو کیا تھا ہمنے امانت کو اوپر آسمانوں کے اور

الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ

زمین کے اور پہاڑوں کے پس انکار کیا سب نے یہ کہ اٹھاویں اُس کو اور ڈر گئے

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾

اس سے اور اُٹھالیا اس کو انسان نے ۔ تحقیق وہ تھا بے باک نادان ف ۔

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

تاکہ عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور شرک کرنے والوں کو

وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اور شرک کرنے والیوں کو اور پھر آوے اللہ ساتھ رحمت کے اوپر ایمان والوں کے

موضح القرآن

ف یعنی مفسد حضرت موسیٰ کو تہمت لگانے لگے کہ حضرت ہارون کو جنگل میں لیجا کر مار آئے تا شریک ریاست نہ رہیں پھر انکا جنازہ آسمان سے نظر آیا اور ان کی آواز آئی کہ میں اپنی موت سے مرا ہوں اور کتنوں نے کہا یہ جو چھپ کر نہاتے ہیں انکے بدن میں کچھ عیب ہے بدن کی سفیدی یا [illegible] پھولا ایک روز حضرت موسیٰ اکیلے نہانے لگے کپڑے رکھے ایک پتھر پر وہ پتھر کپڑے لے کر بھاگا حضرت موسیٰ عصا لے کر اسکے پیچھے دوڑے جہاں سب لوگ دیکھتے تھے کھڑا ہوگیا سبنے ننگے دیکھ لیا بے عیب پھر اس پتھر کو کئی عصا مارے اس میں نقش پڑ گئے ۔ ۱۲ منہ رح

ف یعنی اپنی جان پر ترس نہ کھایا امانت کیا پرائی چیز رکھنی اپنی خواہش کو روک کر زمین و آسمان میں اپنی خواہش

(باقی صفحہ ۵۸۳ پر)

ع ۱۰ ۵

منزل ۵

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور ایمان والیوں کے ۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۔

سُوْرَةُ السَّبَا مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ سبا مکہ میں نازل ہوئی اس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

سب تعریف واسطے اللہ کے وہ جو واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ

الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

زمین کے ہے اور واسطے اسکے ہے سب تعریف بیچ آخرت کے ۔ اور وہی ہے حکمت والا

الْخَبِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

با خبر ف ۔ جانتا ہے جو کچھ کہ داخل ہوتا ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ کہ نکلتا ہے اس میں سے

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ

اور جو کچھ کہ اُترتا ہے آسمان سے اور جو کچھ کہ چڑھتا ہے بیچ اس کے اور وہی ہے مہربان

الْغَفُوْرُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ

بخشش کرنیوالا ف ۔ اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہیں نہ آوے گی ہمارے پاس قیامت

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ

کہہ کیوں نہیں قسم ہے رب میرے کی البتہ آوے گی تمہارے پاس جاننے والے غیب کے کی نہیں پوشیدہ

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ

اس سے برابر ایک چیونٹی کے بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے

وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

اور نہ چھوٹا اس سے اور نہ بڑا مگر بیچ کتاب

مُّبِيْنٍ ۝ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

بیان کرنیوالی کے ہے ۔ تاکہ بدلا دیوے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے ۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ

یہ لوگ واسطے اُن کے بخشش ہے اور رزق باکرامت ف ۔ اور جن لوگوں نے

(بقیہ صفحہ ۵۸۲)

کچھ نہیں ہو تو وہ جسپر قائم ہیں آسمان خواہش پھر نا زمین کا ٹھہرنا انسان میں خو ڑ اور حکم خلاف اسکے اس پرائی چیز برخلاف اپنے جی کے تھامنا بڑا زور چاہتا ہے اسکا انجام یہ کہ منکروں کی قصور پر پکڑنا اور ماننے والوں کا قصور معاف کرنا اب بھی یہی حکم ہے کسی کی امانت کوئی جانکر ضائع کرے تو بدلا ہے اور بے اختیار ضائع ہو تو بدلا نہیں ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۵

موضح القرآن

ع ۹

ف دنیا میں ظاہر اور کسی بھی تعریف ہوتی ہے کہ وہ پردہ ہے اللہ کے فعل کا آخرت میں پردہ نہیں جو ہے سو اسی کی طرف سے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف زمین میں پیٹھتے ہیں دانے کیڑے اور مینہ نکلتا ہے سبزہ کھیتی آسمان سے اُترتا ہے مینہ قرآن تقدیر چڑھتا ہے عمل اور دعا اور روح مرنے کی اور سب ستی اسکی رحمت ہے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف یعنی قیامت ہوا ہی آنی ضرور ہے ۔ ۱۲

سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

سعی کی بیچ نشانیوں ہماری کے عاجز کرنے والے ہو کر یہ لوگ واسطے اُن کے عذاب ہے

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ

سخت قسم سے درد دینے والا۔ اور جانتے ہیں وہ لوگ کہ دیے گئے ہیں علم وہ جو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى

اُتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے وہ ہی حق اور راہ دکھاتا ہے طرف

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ

راہ غالب تعریف کیے گئے کی ف۔ اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے کیا

نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

راہ بتا دیں ہم تم کو اوپر اس شخص کے کہ خبر دیتا ہے تم کو جب ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نہایت ریزہ

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

ریزہ ہو جانا تحقیق تم البتہ بیچ پیدایش نئی کے ہو۔ کیا باندھ لیا ہے اُس نے اوپر اللہ کے جھوٹ

اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

یا اس کو جنون ہے۔ بلکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے

فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى

بیچ عذاب کے اور گمراہی دُور کے ہیں۔ کیا پس نہیں دیکھا انھوں نے طرف

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ

اس چیز کی کہ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے آسمان سے اور زمین سے۔

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ

اگر چاہیں ہم دھنسا دیویں ساتھ اُن کے زمین کو یا ڈال دیں اوپر اُن کے

كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ

ٹکڑا آسمان سے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے ہر بندے

مُّنِيْبٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ

رجوع کرنے والے کے۔ اور البتہ تحقیق دی ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی۔ اے پہاڑو

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ

رجوع سے تسبیح کرو ساتھ اُس کے اور اُڑتے جانور۔ اور نرم کیا ہم نے واسطے اُس کے لوہا۔ یہ کہ بنا

موضح القرآن

ف یعنی اسواسطے قیامت آتی ہے کہ جس کو یقین تھا کہ وہ آنکھوں سے دیکھ لیں ۱۲ منہ

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا

زرہیں پوری اور اندازہ رکھ ایک دوسرے کے پڑنے میں اور عمل کرو اچھے تحقیق میں ساتھ اس چیز کے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہوں ف۔ اور واسطے سلیمان کے مسخر کیا باؤ کو کہ صبح کی سیر اسکی ایک مہینہ

وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ

کی راہ اور شام کی سیر ایک مہینے کی راہ اور بہایا ہمنے واسطے اسکے چشمہ گلے ہوئے تانبے کا۔ اور

الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ

جنوں میں سے ایک لوگ تھے کہ خدمت کرتے تھے آگے اسکے ساتھ حکم رب اس کے کے۔ اور جو کوئی

يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

کجی کرے اُن میں سے حکم ہمارے سے چکھاویں گے ہم اسکو عذاب دوزخ کے سے ف۔

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَ

بناتے تھے واسطے اسکے جو کچھ چاہتا تھا قلعوں سے اور ہتھیاروں سے اور تصویریں اور

جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ

لگن مانند تالاووں کے اور دیگیں ایک جگہ دھری رہنے والیں۔ عمل کرو اے آل داؤد

شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا

کو واسطے شکر کے۔ اور تھوڑے ہیں بندوں میرے سے شکر کرنیوالے۔ پس جب مقرر کیا ہمنے

عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ

اُوپر اس کے موت کو نہ خبردار کیا اُن کو اوپر موت اسکی کے مگر کیڑے نے گھن کے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا

کہ کھاتا تھا عصا اس کا۔ پس جب گر پڑا جانا جنوں نے کہ اگر ہوتے

يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾

جانتے غیب کو نہیں رہتے بیچ عذاب ذلیل کرنے والے کے ف۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ

البتہ تحقیق تھی واسطے قوم سبا کے بیچ گھروں اُن کے کے نشانی۔ دو باغ

يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ڛ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا

داہنے طرف سے اور بائیں طرف سے۔ کھاؤ رزق پروردگار اپنے سے اور شکر کرو

موضح القرآن

ف حضرت داؤد پچھلے دن جنگل میں نکلتے اپنے گناہ پر روتے اور زبور پڑھتے۔ خوش آواز ان کے اثر سے پہاڑ بھی ساتھ پڑھتے اور روتے اور جانور پاس آبیٹھ کر اسی طرح آواز کرتے اس مجلس میں لوگوں کو بہت جان نکلتے اور کڑیوں کی زرہ پہلے انہیں سے نکلی کہ کشادہ ہے ۱۲ منہ

ف حضرت سلیمان کا تخت تھا جس پر سب لشکر چلتا باؤ اسکو لے چلتی شام سے یمن اور یمن سے شام آدھے دن میں لے پہنچتی اور پگھلے تانبے کا چشمہ اللہ نے نکالدیا یمن کی طرف اسکو سانچے میں ڈالکر جن باسن بناتے بہت بڑے لشکر کو موافق کھانا پکتا اور بٹتا۔ ۱۲ منہ

ف حضرت سلیمان جنوں کے ہاتھ سے مسجد بیت المقدس بنواتے تھے جب معلوم کیا کہ میری موت پہنچی جنوں کو عمارت کا نقشہ بتا کر آپ شیشے کے مکان میں در بند کر کے بندگی میں مشغول ہوئے بعد وفات کے برس دن تک جن بناتے رہے کوئی کی بن گئی جس عصا پر ٹیک کر کھڑے تھے۔

(باقی صفحہ ۵۸۶ پر)

لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝١٥ فَأَعْرَضُوا
واسطے اسکے۔ شہر ہے پاکیزہ اور پروردگار ہے بخشنے والا ف۱ پس منہ پھیرا انھوں نے
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
پس بھیجی ہمنے اوپر اُن کے رَو زور کی اور بدل دیا ہمنے اُن کو بدلے دو باغوں اُنکے
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ
کے دو باغ میووں والے بدمزہ اور جھاؤ اور کچھ
سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝١٦ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۚ وَ
بیرے تھوڑے ف۲۔ یہ بدلا دیا ہمنے اُن کو بسبب اسکے کہ کفر کیا انھوں نے۔ اور
هَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ۝١٧ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
نہیں بدلا دیتے ہم مگر ناشکر کو۔ اور کیا تھا ہمنے درمیان اُنکے اور درمیان
الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا
اُن گاؤں کے کہ برکت دی ہمنے بیچ اُنکے بستیاں ظاہر اور مقرر کر دی تھیں ہمنے بیچ اُنکے
السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝١٨ فَقَالُوا
سرائیں اُترنے کی۔ چلو بیچ اس کے راتوں کو اور دنوں کو امن سے ف۳۔ پس کہا انھوں نے
رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ
اے رب ہمارے دُوری ڈال درمیان سفروں ہمارے کے اور ظلم کیا انھوں نے جانوں اپنی کو پس کر دیا
أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
ہمنے اُنکو باتیں اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہمنے اُنکو نہایت ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں
لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝١٩ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ
واسطے ہر صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے ف۴۔ اور البتہ تحقیق سچا کیا اوپر اُن کے ابلیس نے
ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝٢٠ وَمَا
گمان اپنا پس پیروی کی اُسکی مگر ایک فرقے نے ایمان والوں سے ف۵۔ اور نہیں
كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ
تھا واسطے اسکے اوپر ان کے کچھ غلبہ مگر تاکہ ظاہر کریں ہم اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے
بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ
ساتھ آخرت کے جدا اس شخص کر کہ وہ اس آخرت سے بیچ شک کے ہے۔ اور پروردگار تیرا اوپر

(بقیہ صفحہ ۵۸۵)
گھن کی کھانے سے گرا تب ... واقع معلوم ہوئی اور جن جو آدمیوں پاس تھے کرتے تھے علم غیب قائل ہوگئے ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ بلقیس جو سبا کی بادشاہ تھی ملک یمن میں اپنے دیس کو خوب بسایا تھی پانی جیسے کا سب سمیٹ کر ایک جگہ رکھا اوپر نیچے تین کوٹھڑیاں رکھیں اونچی اور نیچی زمینوں کو سطے سامنے برس مینھ کا پانی ہو جو رہتا جتنا چاہتے خرچ کرتے خوب سرسبز آباد ملک ہوا ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جب اللہ نے چاہا کہ عذاب بھیجے گھونس پیدا ہوئی اس پانی کے بند میں اسکی جڑ کرید ڈالی ایکبار پانی نے زور کیا بند کو توڑ دیا وہ پانی عذاب کا تھا سرخ رنگ جس زمین پر پھر گیا کام سے جاتی رہی پیچھے وہ قوم پریشان ہو کر جدا جدا ہو گئی اور کچھ نہ رہا ان باغوں کے بدلے یہ چیزیں پائی گئے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ برکت والی بستیاں یعنی ملک شام انکے ملک سے شام تک راہ میں کی آباد بستیاں پاس پاس

(باقی صفحہ ۵۸۷ پر)

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

ہر چیز کے نگہبان ہے ۔ کہہ کر پکارو تم اُن لوگوں کو کہ گمان کرتے ہو تم انکو

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ

سوائے خدا کے ۔ نہیں مالک ہوتے برابر ایک ذرہ کے بیچ آسمانوں کے

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ

اور نہ بیچ زمین کے اور نہیں واسطے اُنکے بیچ ان دونو کے کچھ ساجھا اور نہیں واسطے اسکے

مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ

ان میں سے کوئی پشتی بان ۔ اور نہیں فائدہ دیتی شفاعت نزدیک اس کے

إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا

مگر واسطے اس شخص کے کہ اذن دیوے وہ واسطے اسکے وہ منتظر رہتے ہیں حکم اسکے کی یہانتک کہ جب دور کیا جاتا ہے

مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾

اضطراب اُن کے دلوں سے کہتے ہیں آپس میں کیا کہا پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں کہ کہا حق اور وہ بلند ہے بڑا ۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ

کہہ کہ کون رزق دیتا ہے تمکو آسمانوں سے اور زمین سے ۔ کہہ

اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾

کہ اللہ اور ہم یا تم البتہ اُوپر ہدایت کے ہیں یا بیچ گمراہی ظاہر کے ۔

قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

کہہ اے محمد نہیں پوچھے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ گناہ کرتے ہیں ہم اور نہ پوچھے جاوینگے ہم اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ

کہہ کہ جمع کریگا ہم سب کو رب ہمارا پھر حکم کریگا درمیان ہمارے ساتھ حق کے ۔ اور

هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ

وہ ہے حکم کرنے والا جاننے والا ۔ کہہ کہ دکھاؤ مجھ کو ان لوگوں کو کہ ملا دیا ہے تمنے ساتھ خدا کے

شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ وَمَا

شریک مقرر کر ہرگز نہیں ۔ بلکہ وہ ہے اللہ غالب حکمت والا ۔ اور نہیں

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ

بھیجا ہمنے تجھ کو مگر واسطے سب لوگوں کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا لیکن

(بقیہ صفحہ ۵۸۶)

۲ سفر تھا جیسے بیز بند ۔ ع ۱۲ ف آرام میں سستی ۸ آئی تھے تحقیق نا تھے کر جیسے اور ملکوں کا خبر سنتے ہیں سفروں میں پانی نہیں ملتے آبادی نہیں ملتی دیسا بکو گا ۔ یہ بڑی ناشکری ہوئی پیر کر ٹکڑے کر ڈالا یعنی متفرق ہوگئے کیسی کیسی ملک میں ۱۲ منہ رح ف پہلے دن ابلیس نے کہا تھا ولحتنکن ذریتہ الا قلیلا ۔ ویسے ہی نکلے ۱۲ منہ رح ۔

موضح القرآن

ف یعنی اللہ تعالے کے ہاں سفارش عوام چاہتے ہیں دیکاد ہ انبیا وہ فرشتے سے فرشتوں کا یہ حال، جو فرما جب اُوپر سے اللہ کا حکم اُترتا ہے آواز آتی ہے جیسے پتھر پر زنجیر فرشتے ڈر سے تھرتھراتے ہیں جب تسکین آئی اور کلام اُتر چکا ۔ ایک دوسرے پوچھتے ہیں کیا حکم ہوا اوپر والے بتاتے ہیں پیچھے کفروں کو جو اللہ کی حکمت ہے موافق ہوا اور آگے سے قاعدہ معلوم ہے، وہی حکم ہوا ۔

ف یعنی دونوں فرقے تو

(باقی صفحہ ۵۸۸ پر)

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا

بہت لوگ نہیں جانتے۔ اور کہتے ہیں کہ کب ہے یہ

الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ

وعدہ اگر ہو تم سچے۔ کہہ کہ واسطے تمہارے وعدہ ہے ایک دن کا

لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾

نہیں پیچھے رہو گے اس سے ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھو گے۔

ع ۳ ۹ — النصف

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَ

اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم ساتھ اس قرآن کے اور

لَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ

نہ ساتھ اس چیز کے کہ آگے اس کے ہے۔ اور کاش کہ دیکھے تو جب کہ ظالم

مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

کھڑے کیے جاویں گے نزدیک پروردگار اپنے کے پھیریں گے بعضے اُنکے طرف بعض کی

الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

بات کو۔ کہیں گے وہ لوگ کہ ناتوان کیے گئے تھے واسطے اُن لوگوں کے جو تکبر کرتے تھے

لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

اگر نہ ہوتے تم البتہ ہوتے ہم ایمان والوں سے۔ کہیں گے وہ لوگ کہ تکبر کرتے تھے

لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ

واسطے اُن لوگوں کے جو ناتوان کیے گئے تھے کیا ہم نے بند کیا تھا تم کو ہدایت سے

بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

پیچھے اسکے کہ آئی تمہارے پاس بلکہ تھے تم گنہگار۔ اور کہیں گے وہ لوگ

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

جو ضعیف کیے گئے تھے واسطے اُن لوگوں کے کہ تکبر کرتے تھے بلکہ مکر کرتے تھے تم رات کو اور دن کو

إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ

جس وقت کہ تم حکم کرتے تھے ہمکو یہ کہ کفر کریں ہم ساتھ اللہ کے اور مقرر کریں ہم واسطے اللہ کے شریک۔

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ

اور چھپاویں گے پشیمانی جس وقت کہ دیکھیں گے عذاب۔ اور کریں گے ہم طوق

(بقیہ صفحہ ۵۸۰)
سچ نہیں کہتے۔ ایک مقرر سچا ہے ایک مقرر جھوٹا ہے تو لازم ہے کہ سوچو اور سچی بات پکڑو اسمیں ان کا جواب ہے جو اس زمانے میں بعضے لوگ کہتے ہیں دونوں فرقے ہمیشہ سے چلے آئے ہیں کیا ضرور ہر جھگڑا

فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

بیچ گردنوں اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے۔ نہیں جزا دیے جاویں گے مگر جو کچھ کرتے

يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا

وہ عمل کرتے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے بیچ کسی بستی کے کوئی ڈرانے والا مگر

قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوا

کہا دولتمندوں اُسکے نے تحقیق ہم ساتھ اُس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اُسکے کافر ہیں۔ اور کہا

نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿۳۵﴾

انھوں نے ہم زیادہ تر ہیں مال میں اور اولاد میں اور نہیں ہم عذاب کیے گئے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کھولتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہتا ہے اور بند کر دیتا ہے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَ

ولیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔ اور نہیں مال تمھارے اور

لَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ

نہ اولاد تمھاری وہ جو نزدیک کرے تمکو نزدیک ہمارے نزدیک کرکے مگر جو شخص کہ ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا

اور کام کیے اچھے پس یہ لوگ واسطے اُن کے ہے جزا دوگنی بسبب اُس کے کہ

عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

جو کیا انھوں نے اور وہ بیچ بالاخانوں کے نڈر ہیں۔ اور جو لوگ کوشش کرتے ہیں

فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾

بیچ نشانیوں ہماری کے واسطے عاجز کرنے کے یہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کیے جاویں گے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کھولتا ہے رزق کو واسطے جسکے چاہتا ہے بندوں اپنے سے

وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ

اور تنگ کرتا ہے واسطے اُسکے۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے پس وہ بدلا دیتا ہے اُس کا

وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ

اور وہ بہت بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن کہ جمع کرے گا اُن کو اکٹھے پھر

يَقُولُ لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ أَهَـٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾

کہے گا واسطے فرشتوں کے کیا یہ تمکو تھے عبادت کرتے ۔

قَالُوا سُبْحَـٰنَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم ۚ بَلْ كَانُوا

کہیں گے پاکی ہے تجھ کو تو کارساز ہمارا ہے سوائے اُن کے ۔ بلکہ وہ تھے

يَعْبُدُونَ ٱلْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ فَٱلْيَوْمَ

عبادت کرتے جنوں کو اکثر اُن کے ساتھ جنوں کے ایمان رکھتے ہیں ۔ پس آج کے دن

لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ

نہ اختیار میں رکھے گا بعض تمہارا واسطے بعضوں کے نفع کو اور نہ ضرر کو ۔ اور کہیں گے ہم

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّتِى كُنتُم بِهَا

واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے چکھو عذاب آگ کا وہ جو تھے تم اس کو

تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَـٰتُنَا بَيِّنَـٰتٍ قَالُوا

جھٹلاتے ۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں

مَا هَـٰذَآ إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

نہیں یہ مگر ایک مرد ہے کہ چاہتا ہے یہ کہ بند کرے تمکو اس چیز سے کہ تھے عبادت کرتے

ءَابَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَـٰذَآ إِلَّآ إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ

باپ تمہارے ۔ اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر جھوٹ باندھ لیا ہوا ۔ اور کہا

ٱلَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ إِنْ هَـٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ

اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے حق کے جس وقت کہ آیا اُن کے پاس نہیں یہ مگر جادو

مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ ءَاتَيْنَـٰهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَآ

ظاہر ۔ اور نہیں دیں ہم نے اُن کو کتابیں کہ پڑھتے ہیں اُن کو اور نہیں

أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ ٱلَّذِينَ

بھیجا ہم نے طرف اُن کی پہلے تجھ سے کوئی ڈرانے والا ۔ اور جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے

مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَآ ءَاتَيْنَـٰهُمْ فَكَذَّبُوا

کہ پہلے اُن سے تھے اور نہیں پہنچے یہ دسویں حصے کو اس چیز کے کہ دیا تھا ہم نے اُنکو پس جھٹلایا

رُسُلِى ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ إِنَّمَآ أَعِظُكُم

انھوں نے پیغمبروں میرے کو پس کیونکر ہوا تھا عذاب میرا ۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت کرتا ہوں میں

موضح القرآن

ف یعنی چاہیئے غنیمت جانیں ۱۲ منہ

ع ۵ / ۹ / ۱۱

بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ

تمکو ساتھ ایک بات کے ۔ یہ کہ کھڑے ہو واسطے اللہ کے دو دو اور ایک ایک پھر

تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا

فکر کرو ۔ نہیں یار تمہارے کو کچھ جنون ۔ نہیں وہ مگر

نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا

ڈرانے والا ہے واسطے تمہارے آگے عذاب سخت کے ۔ کہہ جو کچھ

سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى

مانگا ہو میں نے تم سے کچھ بدلا پس وہ واسطے تمہارے ہے ۔ نہیں بدلا میرا مگر اوپر

اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي

اللہ کے ۔ اور وہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے ۔ کہہ تحقیق پروردگار میرا

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ

ڈالتا ہے حق کو ۔ جاننے والا ہے غیبوں کا ف۱ ۔ کہہ کہ آیا حق

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ

اور نہ پہلی بار پیدا کرتا معبود باطل اور نہ دوبارہ کرتا ہے ۔ کہہ کہ اگر گمراہ ہو جاؤں میں

فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي

پس سوائے اسکے نہیں کہ گمراہ کرتا ہوں میں اوپر جان اپنی کے ۔ اور اگر راہ پاؤں میں پس ساتھ اس چیز کے کہ وحی کی ہے

إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا

طرف میری رب میرے نے ۔ تحقیق وہ سننے والا ہے نزدیک ۔ اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ یہ

فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾ وَقَالُوا

گھبرا دیں گے پس نہیں بھاگ سکیں گے اور پکڑے جاویں گے مکان نزدیک سے ۔ اور کہیں گے

آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

ایمان لائے ہم ساتھ اسکے ۔ اور کہاں ممکن ہے واسطے ان کے پکڑنا مکان دور سے ف۲ ۔

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ

اور تحقیق کافر ہوئے تھے ساتھ اس کے پہلے اس سے ۔ اور پھینکتے تھے گمان بن دیکھے

مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا

مکان دور سے ۔ اور پردہ ڈالا گیا درمیان ان کے اور درمیان اس چیز کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اوپر سے اتارتا ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی ایمان لانے کا وقت نہ رہا ۱۲ منہ رح

يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ

کرچاہتے تھے جیسا کیا گیا ساتھ پیشواؤں اُن کے کے پہلے اس سے تحقیق وہ

كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾

تھے بیچ شک میں اضطراب میں ڈالنے والے کے۔

ع ۶ / ۱۲

سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

سورہ فاطر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمین کا کرنے والا فرشتوں کا

رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ

پیغام لانے والے پروں والے دو دو اور تین تین اور چار چار۔ زیادہ کرتا ہے

فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

بیچ پیدائش کے جس کو چاہتا ہے۔ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۔

مَّا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ

جو کچھ کہ کھول دیوے اللہ واسطے لوگوں کے رحمت سے پس نہیں بند کرنے والا واسطے اس کے

وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اور جو کچھ بند کریوے پس نہیں چھوڑ دینے والا واسطے اسکے پیچھے اس کے۔ اور وہ غالب ہے

الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ

حکمت والا۔ اے لوگو یاد کرو نعمت اللہ کی کو اُوپر اپنے۔

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ

کیا ہے کوئی پیدا کرنے والا سوائے خدا کے کہ رزق دیوے تمکو آسمان سے

وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾ وَإِن

اور زمین سے۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔ اور اگر

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى

جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق جھٹلائے گئے ہیں پیغمبر پہلے تجھ سے۔ اور طرف

منزل ۵

موضح القرآن

ف بڑھاتا ہے یعنی چار سے زیادہ ہیں بعضوں کے جبرئیل کے چھ سو ہیں۔ ۱۲ منہ

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اللہ کی پھیرے جاتے ہیں سب کام ۔ اے لوگو تحقیق وعدہ اللہ کا

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

سچا ہے پس نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی اور نہ فریب دے تمکو

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ

ساتھ اللہ کے فریب دینے والا ۔ تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے پس پکڑو اسکو

عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ

دشمن ۔ سوائے اس کے نہیں کہ پکارتا ہے گروہ اپنے کو تاکہ ہو ویں رہنے والوں

السَّعِيْرِ ۝٦ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَ

دوزخ کے سے ۔ جو لوگ کہ کافر ہیں واسطے ان کے عذاب ہے سخت ۔ اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب

كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ

بڑا ۔ کیا پس وہ شخص کہ زینت دیا گیا واسطے اسکے برا عمل اس کا پس دیکھا اس کو اچھا ۔

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ

پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

پس نہ جاتا رہے جی تیرا اوپر ان کے افسوس سے ۔ تحقیق اللہ جاننے والا ہے

بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں ۔ اور اللہ وہ شخص ہے کہ بھیجتا ہے باؤں کو پس اٹھاتی ہیں

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ

بادلوں کو پس ہانک دیتے ہیں ہم اسکو طرف شہر مردے کی پس زندہ کیا ہمنے ساتھ اسکے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

پیچھے موت اسکی کے ۔ اسی طرح قبروں سے نکلنا ہے ۔ جو شخص کہ چاہتا ہے

الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

عزت پس واسطے اللہ کے ہے عزت ساری ۔ طرف اسی کی چڑھتے ہیں کلمات

الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ
پاکیزہ اور عمل نیک بلند کرتا ہے اُس کو۔ اور جو لوگ کہ مکر کرتے ہیں
السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ
بُرائیوں کے واسطے اُن کے عذاب ہے سخت۔ اور مکر اُن کا وہی
يَبُورُ ⑩ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ
ہلاک ہوویگا ف۔ اور اللہ نے پیدا کیا تمکو مٹی سے پھر نطفے سے
ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا
پھر کیے تمکو واسطے تمہارے جوڑے۔ اور نہیں حاملہ رہتی کوئی عورت اور نہیں
تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ
جنتی مگر ساتھ علم اس کے کے۔ اور نہیں عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کیا جاتا ہے
مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑪
عمر اسکی سے مگر بیچ کتاب کے لکھا ہوا ہے۔ تحقیق یہ اُوپر اللہ کے آسان ہے۔
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ
اور نہیں برابر ہوتے دو دریا یہ جو ہے شیریں ہے پیاس کھونے والا آسانی سے گذرنیوالا
شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ
ہے گلے میں ہے پانی اُس کا اور یہ کھاری ہے کڑوا اور ہر ایک سے کھاتے ہو تم
لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى
گوشت تازہ اور نکالتے ہو گہنا کہ پہنتے ہو اسکو اور دیکھتا ہے تو
الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
کشتیاں بیچ اس کے کہ پھاڑتی ہیں پانی کو تاکہ ڈھونڈو فضل اُس کے سے اور تاکہ تم
تَشْكُرُونَ ⑫ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ
شکر کرو ف۔ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو
فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ
بیچ رات کے اور مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتے ہیں وقت
مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ
مقرر تک۔ یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا واسطے اسی کے ہے بادشاہی۔ اور جنکو پکارتے ہو تم

موضح القرآن

ف یعنی عزت اللہ کے ہاتھ ہے تمہارے ذکر اور بھلے کام چڑھتے جاتے ہیں جب اپنی حد کو پہنچیں گے تب بدی پر غلبہ کریں گے کفر دفع ہوگا اسلام کو عزت [illegible]
ف یعنی ہر کام ہیچ سیچ ہوتا ہے جیسے آدمی بنتا
١٢ منہ رح

ف یعنی کفر اور اسلام برابر نہیں خدا کفر کو مغلوب ہی کریگا اگرچہ تمکو دونوں سے فائدہ ملیگا مسلمانوں سے قوت دین اور کافروں سے جزیہ خراج گوشت میٹھے کھاری دونوں سے نکلتا ہو یعنی مچھلی اور گہنا یعنی موتی مونگا اور جواہر اکثر کھارے سے اور کبھی میٹھے سے یہ جو فرمایا کہ گہنا جو پہنتے ہو معلوم ہوا جواہر کا پہننا مردوں کو حرام نہیں
١٢ منہ رح

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝١٣ اِنْ تَدْعُوْهُمْ
سوائے اس کے نہیں مالک ایک چھلکے کھجور کی گٹھلی کے ف۱ ۔ اگر پکارو تم ان کو

لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ
نہ سنیں گے پکارنا تمہارا ۔ اور اگر سنیں گے نہیں جواب دیں گے تمکو ۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ
اور دن قیامت کے منکر ہوں گے ساتھ شرک تمہارے کے ۔ اور نہ خبر دیگا تجھ کو مانند

خَبِيْرٍ ۝١٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ
خبردار کی ف۲ ۔ اے لوگو تم محتاج ہو طرف اللہ کی ۔ اور

اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝١٥ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ
اللہ وہی ہے بے احتیاج تعریف کیا گیا ۔ اگر چاہے لیجاوے تمکو اور لے آوے

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٦ وَمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝١٧ وَلَا
پیدائش نئی ۔ اور نہیں یہ اوپر اللہ کے مشکل ۔ اور نہیں

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا
بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا ۔ اور اگر پکارے کوئی جان بوجھ والی طرف بوجھ اپنے

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ
کی نہ اٹھایا جاویگا اس سے کچھ اور اگر ہووے صاحب قرابت ۔ سوائے اسکے نہیں کہ ڈراتا

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ
ہے تو ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بن دیکھے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو ۔

وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝١٨
اور جو کوئی ستھرائی کرے پس سوائے اسکے نہیں کہ ستھرائی کرتا ہو واسطے جان اپنی کے اور طرف اللہ کی ہے پھر جانا

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝١٩ وَلَا الظُّلُمٰتُ
اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا ۔ اور نہ اندھیرا

وَلَا النُّوْرُ ۝٢٠ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝٢١ وَمَا يَسْتَوِي
اور نہ روشنی ۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ ۔ اور نہیں برابر ہوتے

الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ
زندے یعنی عالم اور نہ مردے یعنی جاہل ۔ تحقیق اللہ سنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی رات دن کی طرح کبھی کفر غالب ہے کبھی اسلام اور سورج چاند کی طرح ہر چیز کی مدت بندھی دیر سویر نہیں ہوتی ۔ پھر اس میں سے اللہ کی وحدانیت نکلی ۔ قطمیر کہتے ہیں چھلکے کو جو کھجور کی گٹھلی پر ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اللہ سے زیادہ ذو الجلال کون جانے وہی فرماتا ہے کہ یہ شریک غلط ہیں ۔ ۱۲ منہ رح

وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ۝٢٢ إِنْ أَنتَ إِلَّا

اور نہ تو سنانے والا اُن شخصوں کو کہ بیچ قبروں کے ہیں۔ نہیں تو مگر

نَذِيرٌ ۝٢٣ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ

ڈرانے والا ف۱۔ تحقیق ہمنے بھیجا ہی تجھ کو ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا۔ اور نہیں

أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۝٢٤ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ

کوئی اُمت مگر گذرا بیچ اس کے ڈرانے والا ف۲۔ اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق

كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

جھٹلایا جو اُن لوگوں نے کہ پہلے اُنسے تھے آئے تھے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھ دلیلوں کے

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝٢٥ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ

اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے اور کتاب روشن کے۔ پھر پکڑا میں نے اُن لوگوں کو

كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝٢٦ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ

کہ کافر ہوئے پس کیونکر ہوا عذاب میرا۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے اُتارا

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ

آسمان سے پانی۔ پس نکالے ہمنے ساتھ اسکے میوے کہ مختلف ہیں رنگ اُنکے۔

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

اور پہاڑوں سے ٹکڑے ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں رنگ اُن کے

وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝٢٧ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَ

اور بھجنگ ہیں کالے ف۳۔ اور لوگوں سے اور جانوروں سے اور

الْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ

چارپایوں سے کہ مختلف ہیں رنگ اُنکے اسی طرح سے۔ سوائے اسکے نہیں کہ ڈرتے ہیں اللہ سے

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝٢٨ إِنَّ

بندوں اس کے میں سے عالم۔ تحقیق اللہ غالب ہے بخشنے والا ف۴۔ تحقیق

الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

وہ لوگ کہ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور خرچ کرتے ہیں

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن

اس چیز سے کہ دیا ہے ہمنے اُن کو پوشیدہ اور ظاہر اُمید رکھتے ہیں سوداگری کی ہرگز نہ

ف۱ یعنی سب خلق برابر نہیں جنکو ایمان دینا ہو انہی کو ملیگا تو بہتیری آرزو کیجے تو کیا ہوتا ہے اور یہ جو فرمایا کہ اندھیرا اُجالا یعنی اندھیرا برابر ہو جائے کہ اُجالا برابر اندھیرے کے اور فرمایا تو نہیں سناتا قبر میں پڑوں کو اور حدیث میں ہے کہ مردوں سے سلام علیک کرو وہ سنتے ہیں بہت جگہ مُردے کو خطاب کیا ہے اسکی حقیقت یہ ہے کہ روح سنتی ہے اور قبر میں پڑا ہے وہ مردہ نہیں سن سکتا۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱۲ ۱۵

ف۲ ڈرانے والا خواہ نبی ہو خواہ نبی کی راہ پر ۱۲ منہ رح

ف۳ سفید بھی کئی درجے اور سرخ بھی کئی درجے یہ سب بیان ہو قدرت رنگا رنگ کا اسی طرح انسانوں میں ہر ایک طرح جدا ہے مومن اور کافر ایک دوسرے کو بھیجے یہی تسلی ہے حضرت کو ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی سب آدمی ڈرتے نہیں جو نہ اللہ کو سمجھے اور اسکی صفتیں اور اللہ کی عادت بھی اس طرح ہو زبردست بھی ہے کہ ہر خطا پر پکڑے اور غفور بھی کہ گنہگار کو بخشے ۱۲ منہ رح

تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
ہلاک ہوگی۔ تاکہ پورا دے اُن کو ثواب اُن کا اور زیادہ دے اُن کو فضل اپنے سے۔

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ مِنَ
تحقیق وہ بخشنے والا قدردان ہے۔ اور وہ چیز کہ وحی کی ہے ہم نے طرف تیری

الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کتاب سے وہ حق ہے سچا کرنے والی اُس چیز کو کہ آگے اس کے ہے۔ تحقیق اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ
ساتھ بندوں اپنے کے البتہ خبردار ہے دیکھنے والا۔ پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا اُن لوگوں کو

اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ
کہ برگزیدہ کیا ہم نے بندوں اپنے سے۔ پس بعض انہیں سے ظلم کرنے والا ہے واسطے جان اپنی کے۔ اور

مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
بعض اُن میں سے میانہ رو ہے اور بعض اُن میں سے آگے نکل جانیوالا ہے ساتھ بھلائیوں کے ساتھ حکم اللہ کے۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا
یہ ہے بزرگی بڑی ف۱۔ باغ ہیں ہمیشہ رہنے کے کہ داخل ہونگے انہیں

یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ
گہنا پہنائے جاویں گے بیچ اُن کے کنگن سونے کے اور موتی کے۔ اور پوشاک اُن کی

فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا
بیچ اُنکے ریشمی ہے ف۲۔ اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے دور کیا ہم سے

الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ الَّذِیْۤ اَحَلَّنَا
غم۔ تحقیق پروردگار ہمارا البتہ بخشنے والا قدردان ہے ف۳۔ جس نے اُتارا ہم کو

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ
بیچ گھر ہمیشہ رہنے کے مہربانی اپنی سے۔ نہیں لگتی ہم کو بیچ اس کے محنت

وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ
اور نہیں لگتی ہم کو بیچ اس کے ماندگی ف۴۔ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے اُنکے

نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا یُقْضٰى عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا وَ لَا یُخَفَّفُ
آگ ہے دوزخ کی۔ نہ تو تمام کیا جاتا ہے اُوپر اُنکے پس مرجاویں اور نہ ہلکا کیا جاوے گا

موضح القرآن

ف۱ یعنی پیغمبر کے بعد کتاب کے وارث کئے ایک اور چنے بندے یعنی اُمت ان میں تین درجے بتائے ایک گنہگار ایک میانہ ایک اعلیٰ سب کو گنا چنے بندوں میں اُمید ہے کہ آخر سب بہشتی ہیں رسول نے فرمایا ہمارا گنہگار معافی ہے اور میانہ سلامت ہے اور آگے بڑھے سو سب سے آگے بڑھے اللہ کریم ہے اسکے ہاں کمی نہیں ۱۲ منہ رح۔

ف۲ سونا اور ریشم مسلمانوں کو وہاں ہے رسول نے فرمایا جو ریشم پہنے دنیا میں نہ پہنے آخرت میں ۱۲ منہ رح۔

ف۳ غم دنیا کا دفع کیا بخشتا ہے گناہ قبول کرتا ہے طاعت ۱۲ منہ رح۔

ف۴ رہنے کا گھر اس سے پہلے کوئی نہ تھا۔ ہر جگہ چل چلاؤ اور روزی کا غم اور دشمنوں کا اور رنج اور مشقت وہاں پہنچ کر سب گئے۔ ۱۲ منہ رح۔

عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾
اُن سے عذاب اُن کے سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم ہر کفر کرنے والے کو

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
اور وہ چلاویں گے بیچ اس کے اے پروردگار ہمارے نکال ہمکو عمل کریں ہم اچھے

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ
سوائے اس کے کرتے تھے ہم عمل کرتے کیا نہیں عمر دی تھی ہمنے تمکو اسقدر کہ نصیحت پکڑے

مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
بیچ اس کے جو کوئی نصیحت پکڑتا ہے اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانیوالا پس چکھو پس نہیں واسطے ظالموں کے

مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ
کوئی مددگار ف۔ تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِيْ
زمین کی۔ تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو۔ وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
کیا تمکو جانشین بیچ زمین کے۔ پس جو شخص کفر کرے پس اوپر اسکے ہے

كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
کفر اُس کا۔ اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو کفر اُن کا نزدیک پروردگار اُن کے کے

اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾
مگر ناخوشی اور نہیں زیادہ کیا کافروں کو کفر اُن کے نے مگر نقصان ف۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
کہہ کیا دیکھا تمنے شریکوں اپنے کو جن کو پکارتے ہو تم سوائے

اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
خدا کے۔ دکھلاؤ مجھ کو کیا کچھ پیدا کیا ہے انھوں نے زمین میں سے یا واسطے انکے ساجھا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ
بیچ آسمانوں کے۔ یا دی ہے ہمنے انکو کوئی کتاب پس وہ اوپر دلیل ظاہر کے ہیں اس سے۔

بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾
بلکہ نہیں وعدہ دیتے ظالم بعضے اُن کے بعضوں کو مگر فریب دینا۔

موضح القرآن

ع ۱۱/۱۶

ف۱ وہ نہیں جو کرتے تھے یعنی اسوقت تو ایسی کو سمجھتے تھے پر اب وہ کریں گے ۱۲ منہ رح

منزل ۵

ف۲ قائم مقام کیا زمین میں یعنی رسولوں کے پیچھے ریاست دی یا اگلی اُمتوں کے پیچھے اب اس کا حق ادا کرو ۱۲ منہ رح

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ

تحقیق اللہ نے تھام رکھا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اس سے کہ ٹل جاویں اپنی جگہ سے۔

وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ

اور اگر ٹل جاویں نہ تھامے گا ان دونوں کو کوئی شخص پیچھے اس کے۔

إِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ

تحقیق وہ ہے تحمل والا بخشنے والا۔ اور قسم کھائی انھوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسم اپنی

لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى

اگر آوے ان کے پاس ڈرانے والا البتہ ہوں گے بہت راہ پانے والے ہر ایک

الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾

امت سے۔ پس جب آیا ان کے پاس ڈرانے والا نہ زیادہ کیا ان کو مگر بیزاری۔

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ

سبب تکبر کرنے کے بیچ زمین کے اور مکر کرنے برائی کے۔ اور نہیں گھیرتا

الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ

مکر برا مگر کرنے والوں کو اس کے۔ پس نہیں انتظار کرتے مگر عادت

الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَنْ

پہلوں کی کا۔ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا۔ اور ہرگز نہ

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے پھیر دینا ف۔ کیا نہیں سیر کی انھوں نے بیچ زمین کے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ

پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے ان سے تھے اور

كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ

تھے بہت سخت ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ اس لائق کہ عاجز کرے اسکو

شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيمًا

کوئی چیز بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے۔ تحقیق وہ ہے جاننے والا

قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ

قدرت والا۔ اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ اس چیز کے کہ کماتے ہیں نہ چھوڑے

ع

موضح القرآن

ف عرب کے لوگ جو سنتے یہود کی بے حکمیاں اپنے نبی سے تو کہتے کبھی ہم میں ایک نبی آوے تو ہم ان سے بہتر رفاقت کریں سو منکروں سے اور عداوت کی۔ ۱۲ منہ رح

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى

اوپر پشت زمین کے کوئی چلنے والا ولیکن ڈھیل دیتا ہے اُن کو ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّىۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

وقت مقرر تک۔ پس جب آوے گا وقت مقرر اُن کا پس تحقیق اللہ

كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

ہے ساتھ بندوں اپنے کے دیکھنے والا۔

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ یٰس مکہ میں نازل ہوئی اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾

اے سید۔ قسم ہے قرآن محکم کی۔ تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾

اوپر راہ سیدھی کے۔ اُتارا ہے خدا غالب مہربان نے۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾

تاکہ ڈراوے تو اس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ اُن کے پس وہ بے خبر ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾

البتہ تحقیق سچ ہوئی بات اوپر بہتوں انھوں کے پس وہ نہیں ایمان لاتے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

تحقیق کیا ہم نے بیچ گردنوں اُن کی کے طوق پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

پس وہ سر اونچا کر رہے ہیں۔ اور کی ہم نے آگے اُن کے سے

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

ایک دیوار اور پیچھے اُن کے سے ایک دیوار پس ڈھانکا ہم نے اُن کو پس نہیں

يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

دیکھتے ہیں۔ اور برابر ہے اوپر اُن کے کیا ڈراوے تو اُن کو یا۔

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

ڈراوے تو اُن کو نہیں ایمان لانے کے۔ سوائے اسکے نہیں کہ ڈراتا ہے تو اس شخص کو کہ

الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

پیروی کرے قرآن کی اور ڈرے خدا سے بن دیکھے۔ پس خوشخبری دے اسکو ساتھ بخشش

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ

اور ثواب بزرگ کے۔ تحقیق ہم زندہ کرینگے مُردوں کو اور لکھا ہے ہم نے

مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ

جو آگے بھیجا ہے انھوں نے اور نشانیوں اُن کی کو اور ہر چیز شمار کر رکھا ہے ہمنے اسکو بیچ لوح

مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ

محفوظ کے ف۱۔ اور بیان کر واسطے اُن کے ایک مثال رہنے والے گاؤں کے جس وقت

جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

کہ آئے اُنکے پاس بھیجے ہوئے۔ جب بھیجے ہمنے طرف اُنکی دو پیغمبر پس جھٹلایا اُنھوں نے

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا

اُن دونوں کو پس قوت دی ہمنے تھا تیسرے کر پس کہا انھوں نے تحقیق ہم طرف تمہاری بھیجے گئے ہیں ف۲ کہا

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

انھوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہمارے اور نہیں اُتاری رحمان نے

شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ

کچھ چیز نہیں تم مگر جھوٹے۔ کہا انھوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے

اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

تحقیق ہم طرف تمہاری البتہ رسول کئے ہیں۔ اور نہیں اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا پیغام ظاہر

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

کہا انھوں نے تحقیق ہم بد جانتے ہیں رہنا تمہارا۔ اگر نہ باز رہوگے تم البتہ سنگسار کریں گے ہم تمکو

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ

اور البتہ لگے گا تمکو ہم سے عذاب درد دینے والا۔ کہا انھوں نے بدی تمہاری تھا تمہارے ہے

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ

کیا نصیحت دیئے جاتے ہو اور فال پکڑتے ہو تم بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکل جانے والے ف۳۔ اور آیا

موضح القرآن

ف۱ جو بھیج چکے اپنے اعمال اور پیچھے رہے نشان اولاد اور عمارت اور رسم نیک یا بد ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ شہر تھا انطاکیہ حضرت عیسیٰ کے دو یار وہاں پہنچے شہر والوں نے ٹال دیئے پھر تیسرے یار بھی پہنچے یہ تیسرے بڑے یار تھے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ شاید کفر کی شامت سے قحط ہوا ہوگا اسکو نامبارکی سمجھے یا آپسمیں اختلاف ہوا کسی نے مانا کسی نے نہ مانا اسکو کہا طرح طرح اٹھ ... لی تھی ۱۲ منہ رح

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

کنارے دور اس شہر کے سے ایک مرد دوڑتا ہوا کہا اے قوم میری پیروی کرو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ

بھیجے گیوں سے۔ پیروی کرو اس شخص کی کہ نہیں مانگتا تم سے مزدوری اور وہ

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ

راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور کیا ہے میرے تئیں کہ نہ عبادت کروں میں اس شخص کی کہ

فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً

پیدا کیا مجھ کو اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے۔ کیا پکڑوں میں سوائے اس کے معبود

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

اگر چاہے خدا میرے تئیں ایک نقصان نہ کفایت کرے مجھ سے سفارش ان کی

شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

کچھ اور نہ چھڑاویں مجھ کو۔ تحقیق میں اس وقت البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہوں۔

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سنو بات میری ف۱ کہا گیا اس کو داخل ہو بہشت میں

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ

کہا حبیب نے اے کاش کہ قوم میری جانتی۔ ساتھ اس چیز کے کہ بخشا مجھ کو پروردگار میرے نے اور

جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى

کیا مجھ کو کرم کئے گیوں سے ف۲۔ اور نہیں اتارا ہم نے اوپر

قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

قوم اس کی کے پیچھے اس کے سے کوئی لشکر آسمان سے اور نہیں تھے ہم

مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

اتارنے والے۔ نہیں تھا عذاب ان کا مگر ایک آواز تند پس اسی وقت

هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ

وہ بجھے ہوئے تھے۔ اے ارمان اوپر بندوں کے کہ نہیں آیا ان کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا

کوئی پیغمبر مگر تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے کیا نہیں دیکھتے کہ

الجزء الثالث والعشرون ۲۳

منزل ۵

موضح القرآن

ف۱ آگے نقل کرتے ہیں کہ قوم نے اس کو شہید کیا اور بعضے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جیتا اٹھا لیا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ قوم نے اس سے دشمنی کی کہ مار ڈالا اس کو بہشت میں بھی قوم کی خیر خواہی رہی کہ اگر معلوم کریں میرا حال تو سب ایمان لاویں۔ ۱۲ منہ رح۔

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ
کتنے ہلاک کئے ہمنے پہلے اُن سے قرنوں سے اہل زمانہ سے یہ کہ وہ طرف اُن کی
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾
نہ پھیرے جاویں گے۔ اور نہیں ہیں سب مگر سب جمع ہوکر نزدیک ہمارے حاضر کئے گئے ہیں۔
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا
اور نشانی ہے واسطے اُن کے زمین مُردہ کہ زندہ کیا ہمنے اُس کو اور نکالا ہمنے اس میں سے
حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
اناج پس اُسی سے کھاتے ہیں وہ۔ اور کئے ہم نے بیچ اُس کے باغ
نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا
کھجوروں سے اور انگوروں سے اور جاری کئے ہمنے بیچ اُسکے چشموں سے۔ تاکہ کھاویں
مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
میووں اس کے سے اور نہیں کیا اس کو ہاتھوں اُن کے نے۔ کیا پس نہیں شکر کرتے۔
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
پاک ہے وہ جس نے پیدا کئے جوڑے سب چیز کے اس چیز سے کہ اُگاتی ہے
الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ
زمین اور جانوں اُن کی سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتے۔ اور
اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾
نشانی ہے واسطے اُنکے رات اور کھینچتے ہیں ہم اُس میں سے دن کو پس ناگہاں وہ آنیوالے ہیں بیچ اندھیروں کے۔
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
اور سورج چلتا ہے اُن مکانوں میں کہ مقرر ہیں واسطے اُس کے۔ یہ حکم خداوند غالب
الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
جاننے والے کا ہے۔ اور چاند کو مقرر کردیں ہمنے اُسکی منزلیں یہاں تک کہ ہو جاوے
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ
مانند شاخ کھجور سوکھی کی ف۱۔ نہیں سورج لائق ہے واسطے اُس کے
اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ
یہ کہ پالیوے چاند کو اور نہ رات آگے بڑھنے والی ہے دن کے۔ اور سب

ع ۳ / ۳

مُوضح القرآن

ف۱ چاند اور سورج ملتے ہیں مہینے کے آخر تو چاند چھپ گیا جب آگے بڑھا تو نظر آیا پھر منزل منزل بڑھتا چلا جب تک پھر اسی طرح آپہنچا ٹہنی سا ہوکر چھپا بیچ میں بڑھ کر پورا ہوا اور گھٹا منزلیں ہیں اٹھائیس۔ ۱۲ منہ رحمہ

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

سارے بیچ آسمان کے چلتے ہیں ف۔ اور نشانی واسطے انکے یہ کہ اُٹھایا ہمنے اولاد اُن کی کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۴۱ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

بیچ کشتی بھری ہوئی کے ف۔ اور پیدا کیا ہمنے واسطے انکے مانند اس کشتی کی جو

يَرْكَبُوْنَ ۝۴۲ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا

سواری کریں اُس پر۔ اور اگر چاہیں غرق کردیں ہم اُن کو پس نہیں مددگار واسطے انکے اور نہ

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝۴۳ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝۴۴

وہ چھڑائے جاویں گے۔ مگر رحمت ہماری سے اور فائدہ پہنچایا انکو ایک وقت مقرر تک۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا

اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے ڈرو اس عذاب سے کہ آگے تمہارے ہے اور جو

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۴۵ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

پیچھے تمہارے ہے تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔ اور نہیں آتی اُن کے پاس

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۴۶

کوئی نشانی نشانیوں رب اُن کے سے مگر تھے اُن سے مُنہ پھیرنے والے ف۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے خرچ کرو اُس چیز کر دیا تمکو اللہ نے

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

کہتے ہیں وہ جو کافر ہیں اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں کیا کھلاویں ہم اس شخص کو

لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

کہ اگر چاہتا اللہ کھانا دیتا اس کو نہیں تم مگر بیچ گمراہی

مُّبِيْنٍ ۝۴۷ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

ظاہر کے ف۔ اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ ۝۴۸ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

سچے۔ نہیں انتظار کرتے مگر ایک آواز تند کا کہ

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝۴۹ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

پکڑے اُن کو اور وہ بیچ جھگڑے کے ہوں ف۔ پس نہ سکیں گے وہ

موضح القرآن

ف سورج چاند چلتے ہیں تو چاند پکڑتا ہے سورج کو سورج نہیں پکڑتا چاند کو اور رات دن میں کوئی آگے بڑھے یہ دن پر دوسرا دن آوے بن بیچ رات آئے اور ہر ستارہ ایک ایک گھیرا رکھتا ہے اسی راہ پر تیرتا ہے معلوم ہوا ستارے آپ چلتے ہیں یہ نہیں کہ آسمان میں گڑے ہیں اور آسمان چلتا ہے نہیں تو تیرنا نہ فرماتے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی حضرت نوح کے وقت نہیں تو انسان کا تخم نہ رہتا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ سامنے آتا ہے جزا کا دن پیچھے چھوڑے اپنے اعمال ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یہ گمراہی ہے نیک کام میں تقدیر کا حوالہ دے اپنے مزے میں لالچ پر دوڑنا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یعنی قیامت ناگہاں آوے گی اپنے معاملات میں غرق ہونگے ۱۲ منہ رح

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۰ وَنُفِخَ فِي

وصیت کرنا اور نہ طرف اہل اپنے کی پھیرے جاویں گے۔ اور پھونکا جاوے گا بیچ

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝۵۱

صور کے پس ناگہاں وہ قبروں میں سے طرف پروردگار اپنے کی دوڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

کہیں گے اے وائے ہمکو کس نے اٹھایا ہمکو خوابگاہ ہماری سے یہ ہے جو کچھ وعدہ کیا تھا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۲ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

خدا نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے۔ نہیں تھا یہ ہونا مگر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۵۳

ایک آواز تند میں پس اس وقت وہ سب نزدیک ہمارے حاضر ہونیوالے ہیں۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

پس آج کے دن نہ ظلم کیا جاوے گا کوئی جی کچھ اور نہ جزا دیئے جاؤ گے مگر جو کچھ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

تھے تم کرتے۔ تحقیق رہنے والے بہشت کے آج کے دن بیچ

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝۵۵ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

ایک کام کے خوش ہیں۔ وہ اور بی بیاں ان کی بیچ سایوں کے اوپر

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

تختوں کے تکیے لگائے ہوئے۔ واسطے ان کے بیچ اسکے میوہ اور واسطے انکے ہیں جو کچھ

يَدَّعُوْنَ ۝۵۷ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸ وَامْتَازُوا

چاہیں۔ سلام کہا جاویگا۔ پروردگار مہربان کی طرف سے۔ اور جدا ہو جاؤ

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

آج کے دن اے گنہگارو۔ کیا نہیں عہد کیا تھا میں نے طرف تمہاری اے بیٹو

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

آدم کے یہ کہ نہ عبادت کرو تم شیطان کی۔ تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے

مُّبِيْنٌ ۝۶۰ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱

ظاہر۔ اور یہ کہ عبادت کرو میری۔ یہ ہے راہ سیدھی۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

اور البتہ تحقیق گمراہ کیا تم میں سے خلق کو بہت یعنی شیطان نے کیا پس نہیں ہو تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

کو سمجھو۔ دوزخ ہے وہ جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

داخل ہو اسمیں آج کے دن بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے آج کے دن مُہر ماری ہم نے

عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

اُوپر مونہوں اُنکے کے اور باتیں کریں گے ہمسے ہاتھ اُن کے اور گواہی دیں گے پاؤں اُن کے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ

بسبب اس کے کہ تھے کماتے۔ اور اگر چاہیں البتہ ناپید کر دیں آنکھیں اُن کی

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ

پس آگے پکڑیں گے ایک راہ پس کہاں سے دیکھیں گے۔ اور اگر چاہیں ہم

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

البتہ مسخ کر دیں اُن کو اُوپر جگہ اُن کی کے پس نہ کر سکیں گزرنا اور نہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ

پھریں۔ اور جو شخص کہ عمر دیتے ہیں ہم اُسکو نگونسار کرتے ہم اسکو بیچ خلق کے۔

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

کیا پس نہیں سمجھتے ف۔ اور نہیں سکھایا ہمنے اُس کو شعر اور نہیں لائق

لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ

اس کے۔ نہیں وہ مگر ایک نصیحت اور کتاب روشن۔ تاکہ ڈراوے اس شخص کو

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

کہ ہے جیتا اور سچ یعنی ثابت ہوئی بات عذاب کی اُوپر کافروں کے ف۔ کیا نہیں دیکھتے کہ

اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

پیدا کیا ہمنے واسطے اُنکے اسچیز کرکے کہ بنے ساتھ ہاتھوں قدرت اپنی کے چارپائے پس وہ واسطے

مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

اُنکے مالک ہیں۔ اور فرمانبردار کیا ہمنے اُنکو واسطے اُنکے پس بعض اُنمیں سے واسطے سواری اُنکی کے اور بعض

موضح القرآن

ف ایسی جیسا لڑکا سست تھا بوڑھا پھر ویسا ہی ہوا یعنی نشان ہے پھر پیدا ہونے کا [illegible]

ف جس میں جان ہو یعنی نیک اثر پکڑتا ہو اس کے فائدے کو اور منکروں پر الزام اُتارنے کو [illegible]

يَأْكُلُونَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا

اُنہیں سے کھاتے ہیں۔ اور واسطے اُن کے بیچ اُن کے فائدے اور پینا ہے۔ کیا پس نہیں

يَشْكُرُونَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

شکر کرتے اور پکڑے ہیں سوائے خدا کے معبود شاید وہ

يُنصَرُونَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ

مدد کئے جاویں۔ نہیں کر سکیں گے مدد اُن کی اور وہ واسطے اُنکے لشکر ہیں

مُّحْضَرُونَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

حاضر کئے گئے۔ پس نہ غمگین کریں تجھ کو باتیں اُن کی تحقیق ہم جانتے ہیں جو کچھ

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۶﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا نہیں دیکھا آدمی نے یہ کہ پیدا کیا ہمنے اُس کو

مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا

پانی منی کے سے پس ناگہاں وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر۔ اور بیان کی واسطے ہمارے ایک مثال

وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۷۸﴾

اور بھول گیا پیدایش اپنی۔ کہا کون ہے زندہ کرے گا ہڈیوں کو اور وہ گل گئی ہوں گی۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ

کہہ زندہ کرے گا وہ اُن کو کہ جس نے پیدا کیا اُن کو پہلی بار۔ اور وہ ساتھ سب

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ

پیدا کئے ہوؤں کے جاننے والا ہے۔ جس نے پیدا کی واسطے تمہارے درخت

الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿۸۰﴾ أَوَلَيْسَ

سبز سے آگ پس اُسوقت تم اس میں سے روشن کرتے ہو ؏۱۔ کیا نہیں

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن

وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو قدرت والا اُوپر اسکے کہ

يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾ إِنَّمَا

پیدا کرے مانند اُن کے۔ البتہ وہی ہے پیدا کرنے والا جاننے والا۔ سوائے اسکے

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾

نہیں کہ حکم اُسکا جب چاہے پیدا کرنا کسی چیز کا کہتا ہے واسطے اسکے ہو پس ہو جاتی ہے۔

وقف لازم

مُوضح القرآن

ف۱ یعنی اول پتھر سے نکالتے ہیں یا بعضے درخت سے سرسبز ٹہنیاں آپس کی آپس میں رگڑاتی ہیں تو آگ نکلتی ہے جیسے بانس یا مرخ یا عفار۔ ۱۲ منہ رح

معانقہ

وقف غفران ۱۲

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ

پس پاکی ہے اُس ذات پاک کو کہ بیچ ہاتھ اس کے کے بادشاہی سب چیزوں کی

وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے۔

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَتَانِ وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ صٰفّٰت مکہ میں نازل ہوئی اسمیں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو صف باندھتے ہیں صف باندھ کر پھر ڈانٹ دینے والوں کی ڈانٹ دے کر پھر تلاوت کرنیوالوں

ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

کی ذکر کر کر۔ تحقیق معبود تمہارا معبود اکیلا ہے ف۱۔ پروردگار آسمانوں کا اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا

زمین کا اور جو کچھ درمیان ان دونو کے ہے اور پروردگار مشرقوں کا یعنی مشرق و مغرب ف۲ تحقیق ہمنے زینت

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ

دی آسمان دنیا کو ساتھ زینت کے تارے ہیں ف۳۔ اور واسطے حفاظت کے

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

ہر شیطان سرکش سے ف۴۔ نہیں سُن سکتے طرف بڑے فرشتوں

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا

بلند کی اور پھینکے جاتے ہیں یعنی آگ ہر طرف سے۔ واسطے بھگانے کے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

اور واسطے انکے عذاب ہے لازم ہو جانیوالا۔ مگر جو کوئی اُچک لے گیا ایکبار اُچک لیجانا

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ

پس پیچھے لگتا ہے اُس کے شعلہ چمکتا۔ پس پوچھ اُن سے کیا وہ سخت ہیں

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

پیدایش میں یا جو ہمنے پیدا کئے ہیں۔ تحقیق ہمنے پیدا کیا ہے اُن کو مٹی

ف۱ فرشتے کھڑے ہوتے ہیں قطار ہو کر سننے کو حکم اللہ کا پھر جھڑکتے ہیں شیطانوں کو جو سُننے کو جاتے ہیں پھر جب اُتر چکا اس کو پڑھتے ہیں ایک دوسرے کے بتانے کو ۱۲ منہ رح

ف۲ شمال سے جنوب تک ایک طرف مشرقین ہیں سورج کو ہر روز جدا اور ہر تارے کو جدا اور دوسری طرف اتنی ہی مغربین ۱۲ منہ رح

ف۳ معلوم ہوتا ہے تارے سب ورلے آسمان میں ہیں اگرچہ پھیر ہر ایک کا اوپر ہو یا نیچے ہو۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ ان ہی تاروں کی روشنی سے آگ بجلی ہے جس سے شیطانوں کو مار پڑتی ہے جیسے سورج سے اور آتشی شیشے سے۔ ۱۲ منہ رح

لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوا

چپکتی ہے۔ بلکہ تعجب کیا تو نے اور ٹھٹھا کیا انھوں نے ف۱۔ اور جس وقت نصیحت دی جاتی

لَا يَذْكُرُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوا

ہو نہیں یاد رکھتے۔ اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی ٹھٹھا کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

نہیں یہ مگر جادو ہے ظاہر۔ کیا جب مرجاویں گے ہم اور ہوجاویں گے ہم مٹی

وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۱۶﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۱۷﴾

اور ہڈیاں کیا ہم اٹھائے جاویں گے۔ یا باپ ہمارے پہلے۔

قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ﴿۱۸﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

کہہ کر ہاں اور تم ذلیل ہوگے۔ پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ اٹھانا ڈانٹنا ہے

وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا

ایک بار پس ناگہاں وہ دیکھتے ہوں گے۔ اور کہیں گے اے واے ہم کو یہ ہے

يَوْمُ الدِّينِ ﴿۲۰﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ

دن جزا کا۔ یہ ہے دن فیصلہ کرنے والا وہ جو تھے تم اس کو

تُكَذِّبُونَ ﴿۲۱﴾ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَ

جھٹلاتے۔ اکٹھا کرو ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے اور قسم قسم انکی کو اور

مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۲۲﴾ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ

جو کچھ عبادت کرتے تھے۔ سوائے اللہ کے پس دکھلادو ان کو

إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ﴿۲۴﴾

راہ دوزخ کی ف۲۔ اور کھڑا کرو ان کو تحقیق ان سے پوچھنا ہے ف۳۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾

کیا ہے تمکو نہیں مدد کرتے تم ایک دوسرے کی۔ بلکہ وہ آج کے دن فرماں بردار ہیں۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۷﴾ قَالُوا

اور منہ کریں گے بعض ان کے اوپر بعضوں کے پوچھتے ہوئے۔ کہیں گے

إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾ قَالُوا بَلْ لَّمْ

تحقیق تم ہی تھے آتے ہمارے پاس داہنی طرف سے ف۴۔ کہیں گے بلکہ تم نہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی تجھ کو ان سے تعجب آتا ہو کہ ایمان کیوں نہیں لاتے اور انکو تجھ سے ٹھٹھا ۱۲ منہ۔

ف۲ یہ حکم ہوگا فرشتوں کو ان کے جوڑے یا تو جوروؤں کو کہا یا ایک قسم کے گنہگار جو اکٹھے ہیں ان کو کہا ۱۲ منہ رح۔

ف۳ حکم کے بعد ٹھیرا کر آپس میں لڑوا دینگے ۱۲ منہ

ف۴ یعنی ہم پر چڑھے آتے تھے بہکانے کو زور سے اور رعب سے ۱۲ منہ

ع ۲۱ ۵

الربع

تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ

تھے ایمان والے ۔ اور نہیں تھا ہمکو اوپر تمہارے کچھ غلبہ ۔

بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ

بلکہ تھے تم ایک قوم سرکش ۔ پس ثابت ہوئی اوپر ہمارے بات رب ہمارے کی

إِنَّا لَذَائِقُونَ ۝ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ

تحقیق ہم البتہ چکھنے والے ہیں عذاب ف۱ پس گمراہ کیا تھا ہمنے تمکو جیسے ہم تھے گمراہ ۔ پس تحقیق وہ

يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ

آج کے دن بیچ عذاب کے شریک ہیں ۔ تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِينَ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ

ساتھ گنہگاروں کے ۔ تحقیق یہ تھے جس وقت کہ کہا جاتا تھا واسطے انکے نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا

مگر اللہ تکبر کرتے ۔ اور کہتے تھے کیا ہم چھوڑ دینے والے ہیں

آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۝ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

معبودوں اپنے کو واسطے ایک شاعر دیوانہ کے ۔ بلکہ لایا ہے حق کو اور سچا کیا ہے

الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝

پیغمبروں کو ۔ تحقیق تم البتہ چکھنے والے ہو عذاب درد دینے والا ۔

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

اور نہیں جزا دیئے جاؤ گے مگر جو کچھ تھے تم کرتے ۔ مگر بندے اللہ کے

الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ ۖ

خالص کئے گئے ف۲ ۔ یہ لوگ واسطے ان کے رزق ہے معلوم ۔ میوے ۔

وَهُم مُّكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ

اور وہ عزت دیئے جاویں گے ۔ بیچ باغوں نعمت کے ۔ اوپر تختوں کے

مُّتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝

آمنے سامنے ۔ پھرایا جاوے گا اوپر ان کے پیالہ شراب لطیف کا ۔

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ

سفید مزہ دینے والا واسطے پینے والوں کے ۔ نہیں بیچ اس کے خرابی اور نہ وہ

منزل ۶

موضح القرآن

ف۱ بات رب کی وہی لاملئن جہنم تک ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ یعنی انکے گناہوں کا بدلا ۔ نہیں معاف ہوئے ۱۲ منہ رح

عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
اس سے بیہودہ کہیں گے۔ اور نزدیک اُن کے بیٹھی ہوں گی نیچی نظر رکھنے والیاں خوبصورت

عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
آنکھوں والیاں۔ گویا کہ وہ انڈے ہیں چھپائے ہوئے ف۱۔ بعضے اُن کے

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ
اُوپر بعض کے سوال کرتے ہوئے۔ کہے گا ایک کہنے والا اُن میں سے تحقیق

كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾
تھا واسطے میرے ایک ہمنشین۔ دنیا میں کہتا تھا کیا تو تیا ست کو ماننے والوں میں سے ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾
کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم جزا دیے جاویں گے۔

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ
کہے گا کیا تم جھانکنے والے ہو ف۲۔ پس جھانکا پس دیکھا اُسکو درمیان

الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا
دوزخ کے۔ کہے گا قسم ہے خدا کی تحقیق نزدیک تھا تا کہ ہلاک کر ڈالے مجھ کو۔ اور اگر نہ

نِعْمَةُ رَبِّىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ
ہوتی نعمت پروردگار میرے کی البتہ ہوتا میں حاضر کیے گئیوں سے عذاب میں۔ کیا پس ہم نہیں

بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾
مریں گے۔ مگر موت ہماری پہلی اور نہیں ہم عذاب کیے گئے ف۳۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ
تحقیق البتہ یہی ہے مراد پانا بڑا۔ واسطے ایسی ہی چیز کے پس چاہیے کہ عمل کریں

الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾
عمل کرنے والے۔ کیا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت سینڈھ کا۔

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ
تحقیق کیا ہے ہمنے اسکو بلا واسطے ظالموں کے ف۴۔ تحقیق وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا

فِىْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾
بیچ جڑ دوزخ کے۔ سرا اس کے گویا کہ وہ سر ہیں سانپوں کے ف۵۔

مُوضح القرآن

ف۱ یعنے کہتے ہیں مراد ہیں شتر مرغ کے انڈے کہ بہت خوشی رنگ ہوتے ہیں ۱۲ منہ رحہ۔

ف۲ یعنی وہ ساتھی پڑا ہے دوزخ میں اس کو جھانک کر دیکھیں کس حال میں ہے ۱۲ منہ رحہ۔

ف۳ یہ کہنے لگا اپنی خوشی سے ۱۲ منہ

ف۴ یعنی آخرت میں اس کو پاویں گے اور گلے میں پھنسے گا ایک عذاب یہی ہوگا یا مراد کرنا دنیا میں کہ منکر گمراہ ہوتے ہیں کہ سبز درخت دوزخ میں کیونکر اُگا۔ ۱۲ منہ رحہ۔

ف۵ یعنی بدنما یا شیطان کہا سانپوں کو ۱۲ منہ

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ

پس تحقیق وہ البتہ کھانے والے ہیں اس میں سے پس بھرنے والے ہیں اس سے پیٹوں کو۔ پھر

اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ

تحقیق واسطے اُن کے اوپر اس کے ملونی ہے آب گرم سے۔ پھر تحقیق پھر جانا اُن کا

لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾

البتہ طرف دوزخ کی ہے ف۱۔ تحقیق انھوں نے پایا تھا باپوں اپنے کو گمراہ۔

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

پس وہ اُوپر پیروں اُنکے کے دوڑے جاتے ہیں۔ اور البتہ تحقیق گمراہ ہوگئے پہلے اُن کے

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾

بہت پہلے لوگوں میں سے۔ اور البتہ تحقیق بھیجے تھے بیچ ان کے ڈرانے والے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ

پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام ڈرائے گیوں کا۔ مگر بندے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ

اللہ کے خالص کئے گئے ف۲۔ اور البتہ تحقیق پکارا ہم کو نوح نے پس البتہ بہت اچھے

الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

جواب دینے والے ہیں۔ اور نجات دی ہم نے اس کو اور اہل اس کے کو سختی

الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا

بڑی سے۔ اور کیا ہم نے اولاد اس کی کو وہی ہوئے باقی رہنے والے ف۳۔ اور چھوڑا ہم نے

عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾

اوپر اس کے بیچ پچھلوں کے۔ سلام ہووے اوپر نوح کے بیچ سب عالموں کے ف۴۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنیوالوں کو۔ تحقیق وہ بندوں ہمارے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ

ایمان والے سے تھا۔ پھر ڈبو دیا ہم نے اوروں کو۔ اور تحقیق

شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾

تابعوں اسکے سے البتہ ابراہیم تھا۔ جس وقت کہ آیا رب اپنے کے پاس ساتھ دل سلامت کے ف۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی بہت بھوکے ہونگے تو آگ سے ہٹا کر یہ کھانا پانی کھلا پلا کر پھر آگ میں ڈالیں گے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ڈر سبھی کو سناتے ہیں ان میں نیک بچتے ہیں اور بد کھپتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ کشتی میں اسی یا تراسی آدمی بچے تھے ان کی اولاد نہیں چلی، انہی کے تین بیٹوں سے چلی سام آبسا بیچ زمین کے عرب اور توران اور ایران پیدا ہوئے یافث بسا شمال کو ترک اور خلع یاجوج ماجوج پیدا ہوئے حام بسا جنوب کو ہند اور حبش پیدا ہوئے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ہمیشہ خلق ان پر سلام بھیجتے ہیں سارا جہاں۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی گمراہی اور عیب سے پاک۔ ۱۲ منہ رح

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿۸۵﴾ أَئِفْكًا
جسوقت کہا اُس نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کس چیز کو عبادت کرتے ہو۔ آیا جھوٹ
آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ
باندھ کر معبود سوائے اللہ کے چاہتے ہو۔ پس کیا گمان ہے تمہارا ساتھ پروردگار
الْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ إِنِّي
عالموں کے۔ پس نظر کی اس نے ایک نظر بیچ تاروں کے وا۔ پس کہا تحقیق میں
سَقِيمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ
بیمار ہوں۔ پس پھر گئے اس سے پیٹھ پھیرتے وا۔ پس پوشیدہ گیا طرف معبودوں اُنکے
فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ
کے پس کہا ٹھٹھے سے کیا نہیں کھاتے تم کھانے کو وٰ۲۔ کیا ہے تمکو کہ نہیں بولتے۔ پس پھر آیا
عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿۹۳﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿۹۴﴾
اُوپر اُن کے مارتا ہوا ساتھ داہنے ہاتھ کے وٰ۳۔ پس متوجہ ہوئے طرف اُسکی دوڑتے ہوئے وٰ۴۔
قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿۹۵﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَ
کہا کیا عبادت کرتے ہو اُس چیز کو کہ آپ ہی تراشتے ہو۔ اور اللہ نے پیدا کیا تمکو اور جو کچھ
مَا تَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿۹۷﴾
کرتے ہو تم۔ کہا انھوں نے بناؤ واسطے اسکے ایک عمارت پس ڈالدو اسکو بیچ دوزخ کے۔
فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ
پس ارادہ کیا ساتھ اس کے مکر کا پس کیا ہمنے اُن کو نیچے۔ اور کہا ابراہیم نے
إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِي
تحقیق میں جانیوالا ہوں طرف پروردگار اپنے کی البتہ راہ دکھاویگا مجھکو وٰ۵۔ اے رب میرے بخش مجھکو
مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا
اولاد صالحوں میں سے۔ پس بشارت دی ہمنے اسکو ساتھ ایک لڑکے تحمل والے کے وٰ۶۔ پس
بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ
جسوقت پہنچا ساتھ اُسکے دوڑنے کو کہا اے چھوٹے بیٹے میرے تحقیق میں دیکھتا ہوں بیچ خواب کے
أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ
تحقیق میں ذبح کرتا ہوں تجھکو پس دیکھ کیا دیکھتا ہے تو۔ کہا اے باپ میرے کر

موضح القرآن

وٰا وہ لوگ نجومی تھے ان کے دکھانے کو تاروں کی طرف دیکھ کر کہا میں بیمار ہوں یعنی ہوا چاہتا ہوں وہ شہر سے باہر نکلتے تھے ایک عید کو اور بت پوجنے کو ان کو چھوڑ کر چلے گئے یہ ایک جھوٹ ہے اللہ کی راہ میں عذاب نہیں ثواب ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

وٰ۲ ان کے آگے کھانے رکھے گئے تھے ۱۲ منہ رح

وٰ۳ یعنی زور سے مار مار کر توڑا۔ ۱۲ منہ رح۔

وٰ۴ یعنی الزام دینے لگے جب ثابت ہو چکا۔ ۱۲ منہ رح

وٰ۵ یعنی جب باپ نے گھر سے نکالا بادشاہ کی خاطر سے ۱۲ منہ رح۔

وٰ۶ اس سے بڑا تحمل کیا کہ آپکو ذبح کروانا ۱۲ منہ رح

نصف

مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿١٠٢﴾

جو کچھ حکم کیا جاتا ہے تو شتاب پاویگا تو مجھ کو اگر چاہا اللہ نے صبر کرنے والوں سے ف۱ ۔

فَلَمَّآ أَسْلَمَا وَتَلَّهُۥ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَٰدَيْنَٰهُ أَن يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ ﴿١٠٤﴾

پس جب مطیع ہوئے دونو حکم الٰہی کے اور پچھاڑا اسکو ماتھے پر ف۲ ۔ اور پکارا ہمنے اس کو کہ اے ابراہیم ۔

قَدْ صَدَّقْتَ ٱلرُّءْيَآ ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾

تحقیق سچ کیا تونے خواب کو ۔ تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنیوالوں کو ف۳ ۔

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ ٱلْبَلَٰٓؤُا۟ ٱلْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَٰهُ بِذِبْحٍ

تحقیق یہ بات وہی ہے آزمایش ظاہر ۔ اور بدلا دیا ہمنے اس کو بدلے قربانی

عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى ٱلْءَاخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَٰمٌ عَلَىٰٓ

بڑی کے ف۴ ۔ اور چھوڑا ہمنے اوپر اس کے بیچ پچھلوں کے ۔ سلامتی ہو جیو اوپر

إِبْرَٰهِيمَ ﴿١٠٩﴾ كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُۥ مِنْ

ابراہیم کے ۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو ۔ تحقیق وہ

عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنَٰهُ بِإِسْحَٰقَ نَبِيًّا مِّنَ

بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا ۔ اور بشارت دی ہمنے اسکو ساتھ اسحاق کے جو نبی تھا

ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبَٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰٓ إِسْحَٰقَ ۚ وَمِن

صالحوں سے ف۵ ۔ اور برکت دی ہمنے اوپر اس کے اور اوپر اسحاق کے ۔ اور

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِۦ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ

اولاد ان دونو کی سے احسان کرنیوالے بھی ہیں اور ظلم کرنیوالے بھی ہیں اپنی جان پر ظاہر ف۶ ۔ اور البتہ

مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنَٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا

تحقیق احسان کیا ہمنے اوپر موسیٰ کے اور ہارون کے ۔ اور نجات دی ہمنے ان دونو کو اور قوم انکی کو

مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنَٰهُمْ فَكَانُوا۟ هُمُ

سختی بڑی سے ۔ اور مدد دی ہمنے ان کو پس ہوئے وہی

ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿١١٦﴾ وَءَاتَيْنَٰهُمَا ٱلْكِتَٰبَ ٱلْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾ وَ

غالب ۔ اور دی ہمنے ان کو کتاب بیان کرنے والی ۔ اور

هَدَيْنَٰهُمَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا

دکھلائی ہمنے ان کو راہ سیدھی ۔ اور چھوڑا ہمنے اوپر ان کے

موضح القرآن

ف۱ کہتے ہیں حضرت نے شب ذی الحجہ کی خواب دیکھا کہ بیٹے کو ذبح کرتا ہوں کل فکر میں رہے کہ اسکی تعبیر کیا پھر نویں شب دیکھا ذبح کرتے تو پہچانا کہ ذبح ہی کرنا ہے پھر بھی تدبیر میں پھر دسویں شب دیکھا وہی خواب تب بیٹے پاس کہا انھوں نے شتاب قبول کیا ہزار رحمت اس باپ پر اور بیٹے پر ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ تا سامنے نظر نہ آوے بیٹے کا کہ محبت جوش کرے

قف

ف۳ یعنی یہ بات بیٹے سکھانی تھی سو سکھائی آگے اللہ نے نہیں فرمایا کہ کیا گذرا یعنی کہنے میں نہیں آتا جو حال گذرا انکے دل پر اور فرشتوں پر ۔ ۱۲ منہ رح

ع

ف۴ یعنی ایسے مشکل حکم کرکے آزماتے ہیں پھر انکو قائم رکھتے ہیں تب سے بلند دیتے ہیں

ف۵ یعنی بڑا درجہ کا بہشت آیا ایک دنبہ حضرت ابراہیم نے اپنی آنکھیں پٹی سے باندھ کر چھری چلائی زور سے اللہ کے حکم کو گلا نہ کٹا جبرئیل نے پیچھے سے سرکایا ایک دنبہ رکھ دیا

باقی صفحہ ۶۱۵ پر

فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّا

بیچ پچھلوں کے ۔ سلام ہو جیو اُوپر موسیٰ کے اور ہارون کے تحقیق ہم

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا

اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنیوالوں کو ۔ تحقیق وہ دونو بندے ہمارے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ

ایمان والوں سے تھے ۔ اور تحقیق الیاس تھا البتہ بھیجے گیوں سے ۔ جس وقت

قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ

کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا نہیں ڈرتے تم ۔ کیا پکارتے ہو تم بعل کو اور چھوڑ دیتے ہو

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ

بہتر سب سے پیدا کرنیوالے کو ۔ اللہ کو پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے

الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا

پہلے کا ہو ۔ پس جھٹلایا اس کو پس تحقیق وہ البتہ حاضر کیے جاویں گے بیچ عذاب کے مگر

عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

بندے اللہ کے خالص کیے گئے ۔ اور چھوڑا ہمنے اُوپر اسکے بیچ پچھلوں کے ۔

سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي

سلامتی ہو جیو اُوپر الیاس کے ف۲ ۔ تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ وَ

احسان کرنیوالوں کو ۔ تحقیق وہ بندوں ہمارے ایمان والے سے تھا ۔ اور

إِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

تحقیق لوط البتہ پیغمبروں سے تھا ۔ جس وقت کہ نجات دی ہمنے اسکو اور لوگوں اسکے

أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

کو سب کو ۔ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہنے والوں سے تھی ۔ پھر ہلاک کیا ہمنے

الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾

اوروں کو ۔ اور تحقیق تم البتہ گذرتے ہو اُوپر اُن کے صبح کو ۔

وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾

اور رات کو کیا پس نہیں سمجھتے ف۳ ۔ اور تحقیق یونس البتہ پیغمبروں سے تھا ۔

(بقیہ صفحہ ۶۱۴)

آنکھیں کھولیں تو دُنبہ ذبح پڑا تھا۔ ۱۲ منہ ر۔

ف۵ معلوم ہُوا وہ پہلے خوشخبری اسماعیل کی تھی اور سارا قصہ ذبح کا انہیں پر تھا یہود کہتے ہیں ذبح کیا اسحاق کو لیکن خلاف ہے اسحاق کی خوشخبری کے ساتھ خبر تھی یعقوب کی بھی سورۂ ہود میں ہو چکا اور خبر نبی ہونے کی یہ سنکر حضرت ابراہیم پوچھتے کہ ابھی دونوں باتیں ظہور میں نہیں آئیں ذبح کیونکر ہوگا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف یہ دونوں کہا دونوں بیٹوں کی دونوں سے بہت اولاد پھیلی اسحاق کی اولاد میں بڑے بزرگ ہوئے بنی اسرائیل کے اور اسماعیل کی اولاد میں عرب جن میں ہمارے پیغمبر ہوئے ۱۲ منہ رح

مُوضح القرآن

ف حضرت الیاس اولاد میں حضرت ہارون کے ہیں بعلبک کی طرف انکو اللہ نے بھیجا وہ پوجتے تھے بت سکا نام بعل تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ الیاس کو الیاسین بھی کہتے ہیں جیسے

(باقی صفحہ ۶۱۶ پر)

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

جس وقت بھاگ گیا طرف کشتی بھری ہوئی کے ۔ پس قرعہ ڈالا پس ہو گیا

الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾

دھکیلے گیوں سے ف۱ ۔ پس نگل گئی اس کو مچھلی اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا۔

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ

پس اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ہوا وہ تسبیح کرنے والوں سے ۔ البتہ رہتا بیچ پیٹ اس کے کے

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾

اس وقت تک کہ اٹھائے جاویں مردے ۔ پس ڈال دیا ہم نے اسکو زمین بن گھاس والی میں اور وہ بیمار تھا۔

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ

اور اگایا ہم نے اوپر اسکے ایک درخت بیل والا یعنی کدو کا ف۲ ۔ اور بھیجا ہم نے اسکو

إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ

طرف لاکھ آدمی کی بلکہ زیادہ کی ف۳ ۔ پس ایمان لائے پس فائدہ دیا ہم نے انکو

إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

ایک مدت تک ف۴ ۔ پس پوچھ ان سے کیا واسطے رب تیرے کے بیٹیاں ہیں اور واسطے انکے

الْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿١٥٠﴾

بیٹے ہیں ۔ کیا پیدا کیا ہے ہم نے فرشتوں کو عورت اور وہ حاضر تھے ۔

أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ

خبردار ہو تحقیق وہ طوفان اپنے سے البتہ کہتے ہیں ۔ کہ جنا ہے خدا نے اور تحقیق وہ

لَكَاذِبُونَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا

البتہ جھوٹے ہیں ۔ کیا پسند کر لیا ہے بیٹیوں کو اوپر بیٹوں کے ۔ کیا ہے

لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾ أَمْ لَكُمْ

واسطے تمہارے کیونکر حکم کرتے ہو ۔ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم ۔ یا واسطے تمہارے

سُلْطَانٌ مُبِينٌ ﴿١٥٦﴾ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٧﴾

کوئی دلیل ہے ظاہر ۔ پس لے آؤ تم کتاب اپنی کو اگر ہو تم سچے ۔

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

اور ثابت کیا انھوں نے درمیان خدا کے اور درمیان جنوں کے ناتا ۔ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں

(بقیہ صفحہ ۶۱۵) طور سینا اور طور سینین اور آل یاسین بھی پڑھا ہے کسی نے تو یاسین انکے باپ کا نام ہو ۱۲ منہ

ف۳ قوم لوط کی بستیاں الٹی ہوئی نظر آتی تھیں شام کی راہ میں ۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ کشتی دریا میں چکر کھانے لگی لوگوں نے کہا اس میں کوئی غلام ہے مالک سے بھاگا ہر ایک کے نام پر قرعہ ڈالا انکا نام نکلا ۱۲ منہ

ف۲ کہتے ہیں وہ کدو کی بیل تھی ۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی اگر عاقل بالغ گنتے تو لاکھ تھے اور اگر سب کو شامل گنتے تو زیادہ تھے یہ اللہ کو شک نہیں ۱۲ منہ رح۔

ف۴ وہی قوم جن سے بھاگ گئے تھے ان پر ایمان اور رہے تھے ڈھونڈھتے تھے کہ یہ جا پہنچے ان کو بڑی خوشی ہوئی

۱۲ منہ رح

الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۹﴾

جن کو تحقیق وہ البتہ حاضر کیے جاویں گے عذاب میں - پاکی ہے اللہ کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں -

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۰﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾

مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے - پس تحقیق تم اور جس کو عبادت کرتے ہو

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ﴿۱۶۲﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

نہیں تم خلاف اس کے بہکانے والے - مگر اس شخص کو کہ وہ جانیوالا ہے

الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ﴿۱۶۴﴾ وَإِنَّا

دوزخ کا ف - اور نہیں ہم میں سے کوئی مگر واسطے اسکے مقام ہے معلوم ف - اور تحقیق ہم

لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿۱۶۵﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿۱۶۶﴾

حق تعالیٰ کی بندگی میں صف باندھنے والے ہیں ف - اور تحقیق ہم واسطے اسکے تسبیح کرنیوالے ہیں ف

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ

اور تحقیق تھے کہتے اگر ہوتا ہمارے نزدیک مذکور

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوا

پہلوں کا - البتہ ہوتے ہم بھی بندوں اللہ کے سے خالص کیے گئے ف پس کفر کیا انہوں نے

بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

ساتھ اس ذکر کے پس شتاب جان لیویں گے - اور البتہ تحقیق پہلے گزری ہے بات ہماری

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۱﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿۱۷۲﴾

واسطے بندوں ہمارے پیغمبروں کے - تحقیق وہی ہیں مدد دیئے گئے -

وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُونَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

اور تحقیق لشکر ہمارے وہی ہیں غالب - پس منہ پھیرے ان سے ایک

حِينٍ ﴿۱۷۴﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۷۵﴾ أَفَبِعَذَابِنَا

مدت تک - اور دیکھ ان کو پس البتہ دیکھ لیویں گے - کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے

يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۷۶﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ

جلدی کرتے ہیں - پس جس وقت اترے گا آنگنائی ان کی میں پس بری ہوگی صبح

الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِينٍ ﴿۱۷۸﴾ وَ

ڈرائے گیوں کی ف - اور منہ پھیرے ان سے ایک مدت تک - اور

موضح القرآن

ف یعنی تم انسان اور تمہارے تئیں شیطان بے مرضی اللہ کے گمراہ نہیں کر سکتے گمراہ وہی ہوگا جس کو اس نے دوزخی لکھ دیا ۱۲ منہ رح

ف یہاں سے اللہ تعالیٰ فرشتوں کی زبان سے فرمایا جیسے دعائیں فرمائی ہیں آدمیوں کی زبان سے

ف ٹھکانا مقرر یعنی اپنی حد سے اس سے آگے بڑھنا نہیں

ع

ف یہ اس پر فرمایا کافر کہتے فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں جنوں کی عورتوں سے پیدا ہوئیاں سو جنوں کو اپنا حال معلوم ہے اور فرشتے یوں کہتے ہیں

ف یعنی اپنی اپنی حد پر ہر کوئی کھڑا رہتا ہے ۱۲ منہ رح

ف یہاں تک تھا فرشتوں کا کلام ۱۲ منہ رح

ف عرب لوگ انبیاء کا نام سنتے تھے ان کے علم سے خبردار نہ تھے تو یہ کہتے تھے اب جو اپنے اندر نبی پیدا ہوا

(باقی بقیہ صفحہ ۶۱۸ پر)

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ

دیکھ پس البتہ دیکھ لیویں گے ف ۔ پاکی بیان کر پروردگار اپنے پروردگار

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

عزت والے کی اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں ۔ اور سلامتی ہے اوپر پیغمبروں کے ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ۔

ع ۵ ۹

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ ص مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قسم ہے قرآن نصیحت کرنے والے کی ۔ بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں

فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

بیچ غلبے کے ہیں اور خلاف کے ۔ کتنے ہلاک کئے ہیں ہم نے پہلے ان سے

قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوْٓا

قرنوں سے پس پکارتے پھرے اور نہیں تھا وقت خلاص کا ۔ اور تعجب کیا

اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

یہ کہ آیا ان کے پاس ڈرانے والا انہیں میں سے اور کہا کافروں نے یہ

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ

جادوگر ہے جھوٹا ۔ کیا کر دیا اس نے سب معبودوں کو معبود ایک ۔ تحقیق

هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ

یہ ایک چیز ہے بہت تعجب کی ۔ اور چلے سردار ان میں سے کہتے ہوئے یہ کہ

امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

چلو اور صبر کرو اوپر معبودوں اپنے کے تحقیق یہ ایک چیز ہے کہ

يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ

ارادہ کیا جاتا ہے ۔ نہیں سنی ہم نے یہ بات بیچ دین پچھلے کے ۔ نہیں ہے

منزل ۶

(بقیہ صفحہ ۶۱۷) پھر گئے ۔ ۱۲ منہ رح ۔
ف یہ ہوا فتح مکہ کے دن ۔ ۱۲ منہ رح ۔

موضح القرآن

ف شاید پہلا وعدہ دنیا کے عذاب کا اور پچھلا آخرت کا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ

یہ مگر اپنے جی سے بنا لینا ف۱ ۔ کیا اتارا گیا اوپر اس کے ذکر

بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

درمیان ہمارے سے ۔ بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں یاد میری سے ۔ بلکہ نہیں

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

چکھا انھوں نے عذاب میرا ۔ کیا نزدیک اُن کے ہیں خزانے رحمت پروردگار تیرے

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

غالب بخشنے والے کے ف۲ ۔ کیا واسطے اُن کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝ جُنْدٌ مَّا

اور جو کچھ درمیان انکے ہے ۔ پس چاہیئے کہ چڑھ جاویں بیچ رسیوں آسمان کے ۔ لشکر بڑے

هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

بڑے اس جگہ شکست پا گئے فرقوں میں سے ف۳ ۔ جھٹلایا تھا پہلے اُن سے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝ وَثَمُوْدُ وَ

قوم نوح کی نے اور عاد نے اور فرعون میخوں والے نے ف۴ ۔ اور ثمود نے اور

قَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــــَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝

قوم لوط کی نے اور رہنے والوں بن کے نے ۔ یہ لوگ تھے بڑی بڑی جماعتیں ۔

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝ وَمَا

نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلاتے تھے پیغمبروں کو پس ثابت ہوا اُن پر عذاب میرا ۔ اور نہیں

يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝

انتظار کرتے یہ لوگ مگر ایک آواز تند کا کہ نہیں اس کو کچھ ڈھیل ف۵ ۔

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝

اور کہا انھوں نے اے پروردگار ہمارے جلد دے ہم کو چٹھی ہماری پہلے دن حساب کے ف۶ ۔

اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا

صبر کر اُوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور یاد کر بندے ہمارے داؤد صاحب

الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ

قوت کو تحقیق وہ رجوع کرنے والا تھا ف۷ ۔ تحقیق مسخر کیا ہم نے پہاڑوں کو ساتھ اسکے تسبیح کہتے تھے

موضح القرآن

ف۱ پچھلا دین کہتے تھے اپنے باپ دادوں کو یعنی آگے تو سنے ہیں اگلے لوگ ایسی باتیں کہتے پر ہمارے بزرگ تو یوں نہیں کہہ گئے ۱۲ منہ

ف۲ وہ جو کہتے تھے کہ ہم پر کیوں نہ اُترا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی اگلی قومیں برباد ہوئیں اگر چڑھ جاویں تو ان میں ایک بھی برباد ہوں منہ رح

ف۴ وہ ظالم آدمی کو چومیخا کرکے مارتا تھا اسکا یہ نام پڑ گیا ہو بعضے کہتے ہیں لشکر کے گھوڑوں کی میخیں رکھتا تھا سونے اور روپے کی۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی صور کی آواز

ع ۱۴ ف۶ جب عذاب کا سنتے تو کہتے ہمارا حصہ ابھی بکڑ دے تو یہ ٹھٹھے تھے ان کے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۷ اس جگہ انکو یاد دلایا کہ انھوں نے بھی طالوت کی حکومت میں بہت صبر کیا آخر حکومت انکو ملی اور مخالفوں کو جہاد کر زیر کیا یہی توقع (؟) جانئے پیغمبر کا آنے کے (؟)

(باقی صفحہ ۶۲۰ میں)

بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ
دن ڈھلے اور سورج نکلے۔ اور جانور اکٹھے کئے ہوئے۔ ہر ایک واسطے اسکے
أَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ
جواب دینے والے تھے۔ اور زبردست کی ہمنے سلطنت اسکی اور دی ہمنے اسکو حکمت اور فیصل
الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا
کرنیوالی بات۔ اور کیا آئی ہے تیرے پاس خبر جھگڑنیوالوں کی جسوقت کہ دیوار پر چڑھ کر آ گئے
الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا
عبادتخانے میں ف۱۔ جسوقت کہ داخل ہوئے اوپر داؤد کے پس ڈرا اُن سے اور کہا انھوں نے
لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم
مت ڈر۔ ہم ہیں دو جھگڑنے والے زیادتی کی ہے بعض ہمارے نے اوپر بعض کے پس حکم کر
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ
درمیان ہمارے ساتھ حق کے اور مت زیادتی کر اور راہ دکھا ہمکو طرف راہ
الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً
سیدھی کی۔ تحقیق یہ ہے بھائی میرا۔ واسطے اسکے ہیں ننانوے دُنبیاں
وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي
اور واسطے میرے ہے ایک دُنبی۔ پس کہا اُسنے سونپ دے مجھکو وہ بھی اور غلبہ کیا مجھ پر بیچ
الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ
بات کے۔ کہا حضرت داؤد نے کہ ظلم کیا اس نے تجھ پر ساتھ مانگ لینے دُنبی تیری کے طرف
نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ
دُنبیوں اپنی کی۔ اور تحقیق بہت شرکت والے زیادتی کرتے ہیں بعضے اُن کے
عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ
اوپر بعض کے مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور
قَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ
کم ہیں وہ۔ اور جانا داؤد نے کہ ہمنے آزمایا ہے اسکو پس بخشش مانگی
رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَ
رب اپنے سے اور گر پڑا عاجزی کرتا ہوا اور رجوع کیا حق ف۲۔ پس بخشا ہمنے واسطے اسکے یہ۔ اور

(بقیہ صفحہ ۶۱۹)
یعنی قوت سلطنت یا وافر ہونا یا ہاتھ کا ہی یہ کہ سلطنت کا مال نہ کھاتے تھے اپنے ہاتھ کا سب کھاتے ۱۲ منہ رحمہ

موضح القرآن

ف۱ حضرت داؤد نے باری رکھی تھی تین دن کی ایکدن دربار کا ایکدن اپنی عورتوں کے پاس ایکدن عبادت کا اسدن خلوت میں بیٹھتے دربار میں کسی کو آنے نہ دیتے کئی شخص دیوار کود کر انکے پاس آئے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یہ جھگڑنے والے فرشتے تھے پڑے ہیں ان کو سُنا گئے انہیں کا ماجرا انکے گھر میں ننانوے عورتیں تھیں ایک ہمسائے کی عورت نظر پڑ گئی چاہا کہ اسکو بھی گھر میں رکھیں اسکا خاوند موجود تھا انکے لشکر میں اسکو تعین کیا تابوت سکینہ کے آگے جہاں بڑے مردانہ لوگ لڑائی میں بڑھتے تھے وہ شہید ہوا پیچھے اس عورت کو نکاح کیا انہیں کسی کا خون نہیں کیا۔ بدنامی بیگانہ گر کسی کی چیز

(باقی صفحہ ۶۲۱ پر)

إِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝٢٥ يَا دَاوُودُ إِنَّا

تحقیق واسطے اسکے نزدیک ہمارے مرتبہ ہے نزدیکی کا اور اچھی جگہ پھر جانے کی۔ اے داؤد تحقیق ہمنے

جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ

کیا ہے تجھ کو نائب بیچ زمین کے پس حکم کر درمیان لوگوں کے

بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

ساتھ حق کے اور مت پیروی کر خواہش نفس کی پس گمراہ کر دیوے گی تجھ کو راہ خدا سے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

تحقیق جو لوگ کہ گمراہ ہو جاتے ہیں راہ خدا کی سے واسطے انکے عذاب ہے سخت

بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝٢٦ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

بسبب اسکے کہ بھول گئے دن حساب کا۔ اور نہیں پیدا کیا ہمنے آسمان کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ

اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے بے فائدہ۔ یہ ہے گمان اُن لوگوں کا کہ کافر ہوئے پس وائے

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝٢٧ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا

ہے اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے آگ سے ف۱۔ کیا کر دیویں ہم اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ

اور کام کئے اچھے مانند مفسدوں کے بیچ زمین کے

نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۝٢٨ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ

کر دیویں گے ہم پرہیزگاروں کو مانند بدکاروں کے۔ یہ کتاب ہے کہ اتارا ہے ہمنے اسکو طرف تیری

مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝٢٩

برکت والی تاکہ فکر کریں بیچ آیتوں اُس کی کے اور تاکہ نصیحت پکڑیں صاحب عقل کے

وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝٣٠

اور دیا ہمنے داؤد کو سلیمان۔ بہت اچھا بندہ تھا۔ تحقیق وہ رجوع کرنے والا تھا۔

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۝٣١ فَقَالَ

جس وقت لائے گئے روبرو اسکے تیسرے پہر گھوڑے ایک پاؤں اٹھانے والے بہت خاصے پس کہا سلیمان نے

إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ

تحقیق میں نے دوست رکھا محبت مال کی کو یاد پروردگار اپنے کی سے۔ یہاں تک کہ چھپ گیا

(بقیہ صفحہ ۶۲۰) لے لی تدبیر سے پیغمبروں کی ستھرائی کو اتنا بھی داغ عیب تھا اس پر جانچ ہوئی۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۲ / ۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی جسکا اثر کچھ نہ نکلے آگے بلکہ اس دُنیا کا اثر ہے آخرت میں۔ ۱۲ منہ رح

بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ

سورج پردے میں ۔ پھیر لاؤ انکو اوپر میرے ۔ پس شروع کیا ہاتھ پھیرنا پاؤں پر

وَالْأَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ

اور گردنوں پر ف۱ ۔ اور البتہ تحقیق آزمایا ہمنے سلیمان کو اور ڈالدیا ہمنے اوپر

كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

کرسی اسکی کے ایک بدن پھر رجوع کیا ف۲ ۔ کہا اے پروردگار میرے بخش مجھ کو

وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي

اور دے مجھ کو ملک کہ نہیں لائق ہو واسطے کسی کے پیچھے میرے ۔

إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي

تحقیق تو ہی ہے بخشنے والا ف۳ ۔ پس مسخر کیا ہمنے واسطے اسکے باؤ کو چلتی تھی

بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ

ساتھ حکم اسکے کے ملائم جہاں پہنچنا چاہتا ۔ اور مسخر کئے شیطان ہر ایک

بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

عمارت بنانیوالا اور دریا میں غوطہ مارنیوالا ۔ اور اور طرح کے جکڑے ہوئے بیچ زنجیروں کے ف۴

هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

یہ ہے بخشش ہماری پس بخش دے یا بند کر بغیر حساب کے ف۵ ۔

وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ

اور تحقیق اسکو نزدیک ہمارے مرتبہ ہے قرب کا اور اچھی ہے جگہ پھر جانے کی ۔ اور یاد کر

عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ

بندے ہمارے ایوب کو جسوقت کہ پکارا اسنے پروردگار اپنے کو یہ کہ ہاتھ لگایا ہے مجھ کو شیطان نے

بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا

ساتھ ایذا کے اور عذاب کے ۔ لات مار پاؤں اپنے سے ۔ یہ ہے جگہ

مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَ

نہانے کی ٹھنڈی اور پینے کی ۔ اور دیئے ہمنے اسکو اہل اسکے اور

مِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

مانند انکے ساتھ انکے بوجہ رحمت یعنی مہربانی کے اپنی طرف سے اور یادگار واسطے عقلمندوں کے ف۶

موضح القرآن

ف۱ حضرت سلیمان نے سنا کہ سمندر کے کنارے پر دریائی گھوڑے نکلتے ہیں جنابجی گھوڑے باندھ رکھیں وہ انسے جفت ہوئے بچے پیدا ہوئے گھوڑا انکا قدم بیچ پرزادہ طیار ہوکر آئے دیکھنے میں بیخبر ہوگئے وظیفے کا وقت جاتا رہا حضرت کو ارشاد میں آگیا پھر مد ... ان گھوڑوں کو پھر منگا کر ہاتھ پھیرا یہ شکر کی بحث کا جوش تھا انکی تعریف فرمائی ومنہ رد

ف۲ حضرت سلیمان استنجے کو جاتے انگشتری ایک خادمہ کو پکڑا جاتے جس میں لکھا تھا اسم اعظم ایک جن تھا صخر نام اس خادمہ کو بہکا کر انگشتری لے گیا اپنی صورت بنائی سلیمان کی اسی تخت پر بیٹھ کر لگا حکم کرنے حضرت سلیمان معلوم کرکے نکل گئے کہ مجھ کو مروا ڈالے ایک گاؤں میں چھپ رہے چالیس دن بعد صخر تخت سے [illegible] مستی میں انگشتری دریا میں گر پڑی ایک مچھلی نگل گئی وہ شکار ہوئی حضرت سلیمان کے ہاتھ پیٹ میں سے انگشتری نکلی پھر آئے اپنے تخت سلطنت پر یہ جانچ ہوئی پیغمبر کے گھر میں ایک عورت تھی اپنے باپ مرگئے کو یاد کرکے روتی تھی اسکو بنادی جنوں نے تصویر اسکے باپ کی کپڑے پہنا کر وہ لگی پوجنے تصویر کو خبر نہ ہوئی یا خبر پاکر تغافل کیا بعضے کہتے ہیں جانچ یہ کہ اپنے امیروں سے خفا ہوئے کہ جہاد میں کمی کرتے تھے چاہا کہ ایک رات جا ...

باقی صفحہ ۶۲۳ پر

ع ۱۴ ۱۲ — وقف لازم — معانقہ

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا
اور لے بیچ ہاتھ اپنے کے جھاڑو پس مار ساتھ اسکے اور مت جھوٹی کر قسم اپنی تحقیق

وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ
پایا ہمنے اُسکو صبر کرنے والا - اچھا بندہ - تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا بحق ف - اور یاد کر

عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ
بندوں ہمارے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو ہاتھوں والے

وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
اور آنکھوں والے ف - تحقیق ہمنے خالص کیا اُن کو ساتھ صفت خالص کے وہ یاد تھی

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾
آخرت کی - اور تحقیق وہ نزدیک ہمارے چنے ہوئے بہتر لوگوں میں سے تھے -

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ
اور یاد کر اسمٰعیل اور الیسع کو اور ذالکفل کو - اور ہر ایک

الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾
بہتروں سے تھے ف - یہ نصیحت - اور تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے البتہ اچھی ہے جگہ پھر جانے کی -

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ
بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے کی کھولے ہوئے ہونگے واسطے اُنکے دروازے اُنکے ف تکیہ کیے ہوئے ہونگے

فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾
بیچ اُن کے منگواویں گے بیچ اُن کے میوے بہت اور پینے کی چیزیں -

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا
اور نزدیک اُن کے ہوں گی بند رکھنے والیاں نظر کو اور طرف سے ہم عمر - یہ ہے جو

تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ
وعدہ دیئے جاتے ہو تم واسطے دن حساب کے - تحقیق یہ ہے رزق ہمارا نہیں واسطے اسکے

مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾
کم ہونا - بات یہ ہے - اور تحقیق واسطے سرکشوں کے بُری ہے جگہ پھر جانے کی

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ
دوزخ - داخل ہونگے اس میں - پس بُرا ہے بچھونا - یہ ہے عذاب پس چکھیں اسکو

(بقیہ صفحہ ۶۲۲)
ستر عورتوں کے پاس ہر ایک سے ایک بیٹا ہو وہ جہاد کرے۔ فرشتے نے دل میں ڈالا انشاء اللہ کہنے سے بھول گئے۔ ستر عورتوں میں ایک کو حمل ہوا وقت پر جنی آدھا آدمی وہ لاکر انکے تخت پر رکھدیا۔ نادم ہوئے انشاء اللہ نہ کہنے پر۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۳ یعنی کسی کا حوصلہ نہ ہو کہ وہ لے سکے ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۴ ساری دنیا میں جہاں معلوم کرتے کہ کوئی جن ستاتا ہے اسکو قید کرتے تھے یا دریا میں بند کرکے ڈالدیا یا زمین میں گاڑ دیا جیسے اب تک بند ہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۵ یہ اور مہربانی کہ اتنی دنیا دی اور مختار کیا بے حساب۔ سوا کہ کے لیکن وہ کھاتے تھے اپنے ہاتھ کی محنت کا کر کے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۶ جنات نے چاہا اکو چنگا کرے ایک چشمہ نکالا انکے لات سے اس کو نہایا کئے اور پیتے رہے انکی شفا ہوئی اور انکے بیٹے بیٹیاں چھت کے نیچے دب گئے تھے انکو جلا اور اتنی اولاد اور دی۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

موضح القرآن

ف مرض میں خفا ہو کر قسم کھائی تھی کہ اپنی عورت کو سو لکڑیاں ماریں اگر چنگے ہوں بی بی اس حال کی رفیق تھی اور بے تقصیر تھی اللہ نے قسم اس طرح سچی کروا دی ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ الیسع خلیفہ تھے حضرت الیاس کے نبی ہوئے ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۳ بہشت میں جن بے محنت بن بنائے اپنے گھر میں چلا جاوے گا۔

حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝۵۷ وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝۵۸

گرم پانی اور پیپ - اور اسی کی جنس سے قسمیں بہت -

هَٰذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ

یہ جماعت ہے پیٹھنے والی ساتھ تمہارے - نہ خوشی ہوجیو ساتھ تمہارے - تحقیق وہ

صَالُوا النَّارِ ۝۵۹ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ

داخل ہونے والے ہیں آگ میں - کہیں گے بلکہ تم بھی - ناخوشی ہوجیو ساتھ تمہارے - تم

قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۶۰ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ

تحقیق تم ہی نے آگے تیار کر رکھا تھا واسطے ہمارے پس بُری ہے جگہ رہنے کی - کہیں گے اے رب ہمارے

قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝۶۱

جسنے پہلے تیار کر رکھا ہو واسطے ہمارے یہ پس زیادہ دے اسکو عذاب دوگنا بیچ آگ کے ف۱ -

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ

اور کہیں گے کیا ہے ہمکو کہ نہیں دیکھتے ہم اُن مردوں کو کہ تھے ہم گنتے اُن کو

الْأَشْرَارِ ۝۶۲ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

شریروں سے - کیا پکڑا تھا ہمنے اُن کو زیردست ٹھٹھے کا یا کج ہوگئیں اُن سے

الْأَبْصَارُ ۝۶۳ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝۶۴

آنکھیں ہماری ف۲ - تحقیق یہ ہے البتہ حق جھگڑنا دوزخ والوں کا -

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ

کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا

الْقَهَّارُ ۝۶۵ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝۶۶

غالب - پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان اُنکے ہے غالب بخشنے والا -

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝۶۷ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝۶۸ مَا كَانَ

کہہ کہ وہ قیامت کی خبر بڑی ہے - تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو ف۳ - نہیں ہے

لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝۶۹ إِنْ

مجھ کو کچھ علم ساتھ فرشتوں سردار بلند کے جسوقت کہ جھگڑتے تھے ف۴ - نہیں

يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝۷۰ إِذْ قَالَ رَبُّكَ

وحی کی جاتی طرف میری مگر یہ کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر - جسوقت کہا پروردگار تیرے نے

ف۱ دوزخ کے کنارے پر دوزخیوں کو لا کر فرشتے جمع کرتے ہیں تنگی اور بیقراری میں پہلے پیچھے پہلوں کو کوستے اور پہلے وہ تھے جو دنیا میں سردار تھے پچھلے وہ جو انکے تھے آپس میں پھٹکار دیں گے

ف۲ وہاں دیکھیں گے سب پہچانے رنگ اور اعلیٰ دوزخ کے واسطے جمع ہونے میں مسلمانوں کو پہچانتے تھے اور سب بُرا جانتے تھے وہ نظر نہیں آتے تو حیران ہو کر کہیں گے کہ ہمنے انکو غلط بُرا سمجھا تھا یا ہم میں وہ اس قابل تھے آج دوزخ کے نزدیک نہیں یا آگئے ہیں پر ہماری آنکھیں چوک گئیں ہمارے دیکھنے میں نہیں آتے ۱۲ منہ

ع ۴

ف۳ یعنی قیامت کے احوال یا اس دین کا نازل ہونا ۱۲ منہ

ف۴ یعنی اعلیٰ فرشتے جو تدبیریں کرتے ہیں مجھ کو کیا خبر تھی کہ تمہارے پاس بیان کرتا اللہ کی وحی سے کہتا ہوں اس مجلس میں جھگڑا نہیں مگر ہر کوئی اپنے کام کی تکرار کرتا ہے ۱۲ منہ -

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ
واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کرنیوالا ہوں انسان کو مٹی سے ف۱ پس جس وقت کہ درست

وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۷۲﴾
کروں اُسکو اور پھونکوں بیچ اسکے رُوح اپنی میں سے پس گر پڑو واسطے اسکے سجدہ کرتے ہوئے ف۲

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ
پس سجدہ کیا فرشتوں سب ساروں نے۔ مگر ابلیس نے۔

اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ
تکبر کیا اور تھا کافروں سے ف۳۔ کہا اے ابلیس

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ
کس چیز نے منع کیا تجھ کو یہ کہ سجدہ کرے تو واسطے اسچیز کے کہ بنایا میں نے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے کیا

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ؕ
تکبر کیا تو نے یا تھا تو بلند مرتبے والوں سے ف۴۔ کہا کہ میں بہتر ہوں اس سے

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ
پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا ہے اُس کو مٹی سے ف۵۔ کہا

فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّ اِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ
پس نکل ان آسمانوں میں سے پس تحقیق تو راندہ گیا ہے۔ اور تحقیق اوپر تیرے لعنت ہے میری

اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ
دن جزا تک ف۶۔ کہا اے پروردگار میرے ڈھیل دے مجھ کو اس دن تک

یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى
کہ اُٹھائے جاویں مُردے۔ کہا کہ پس تحقیق تو ڈھیل دیئے گیوں سے ہے۔ دن

یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ
اس وقت معلوم تک۔ کہا کہ پس قسم ہے عزت تیری کی کہ البتہ گمراہ کروں گا میں

اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ
اُن کو اکٹھے۔ مگر بندے تیرے ان میں سے خالص کئے ہوئے۔ کہا

فَالْحَقُّ ؗ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ
کہ پس سچ بات یہ ہے اور سچ کہتا ہوں میں۔ البتہ بھر دوں گا میں دوزخ کو تجھ سے اور ان سے جو

مُوضح القرآن

ف۱ ایک بھی فرشتوں کی تکرار تھی جو بیان فرمائی ہے۔

ف۲ اپنی ایک جان یعنی بُت خاک کی نہیں بنی نسبت آئی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی تھا وہ اگر خدا کے حکم سے منکر ہے لیکن اب سے لگا تھا فرشتوں میں۔

ف۴ دو ہاتھوں سے یعنی بدن کو ظاہر کے ہاتھ سے اور روح کو غیب کے ہاتھ سے اُس غیب کی چیزیں بناتا ہر ایک طرح کی قدرت سے اور ظاہر کی چیزیں ایک طرح کی قدرت سے اس انسان میں دونوں طرح کی قدرت خرچ کی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ آگ گرم ہے پُر جوش اور مٹی سرد اور خاموش اس نے اس کو خوب سمجھا اور اللہ نے اسکو پسند کیا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۶ یعنی تب پھٹکار ہی جاویگی تیرے اعمال سے یہاں سے نکل یعنی بہشت سے فرشتوں کی صحبت میں جاتا تھا اسے نکالا گیا۔ ۱۲ منہ رح

تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
پیروی کرتے ہیں تیری اُن میں سے اکٹھے — کہہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس قرآن
مِنْ أَجْرٍ وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا
کے کچھ بدلہ اور نہیں میں تکلف کرنے والوں سے — نہیں یہ قرآن مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهٗ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾
نصیحت واسطے عالموں کے۔ اور البتہ جان لوگے خبر اس کی پیچھے ایک مدت کے۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَثَمَانُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ زمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ إِنَّآ أَنْزَلْنَآ
اُتارنا اس کتاب کا اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے ہے۔ تحقیق ہمنے اتاری ہے
إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
طرف تیری کتاب ساتھ حق کے پس بندگی کر اللہ کو خالص کرکے واسطے اُس کے
الدِّيْنَ ﴿٢﴾ أَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
عبادت کو۔ خبردار ہو واسطے اللہ کے ہے عبادت خالص۔ اور جن لوگوں نے پکڑے
مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ إِلَى
ہیں سوائے اس کے دوست۔ کہتے ہیں نہیں عبادت کرتے ہم انکو مگر تاکہ نزدیک کریں ہمکو طرف
اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ
اللہ کی نزدیک کرنے کر۔ تحقیق اللہ حکم کرے گا درمیان اُن کے بیچ اُس چیز کے کہ وہ بیچ اس کے
يَخْتَلِفُوْنَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ
اختلاف کرتے ہیں۔ تحقیق اللہ نہیں راہ دکھاتا اس شخص کو کہ وہ جھوٹا ہو
كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا
کفر کرنیوالا۔ اگر ارادہ کرتا اللہ یہ کہ پکڑے اولاد البتہ چن لیتا اُس چیز سے
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾
کہ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے پاک ہے وہ۔ وہ ہے اللہ اکیلا غالب ف۱۔

ع ۵ / ۱۴

موضح القرآن
ف۱ بیٹیاں کیوں لیتا گھٹی چیز لیتا بیٹے ۱۲ منہ ع

وقف لازم

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى
پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے لپیٹتا ہے رات کو اوپر
النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ
دن کے اور لپیٹتا ہے دن کو اوپر رات کے اور مسخر کیا سورج کو
وَ الْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ
اور چاند کو ۔ ہر ایک چلتا ہے ایک وقت مقرر تک ۔ خبردار ہو وہی ہے غالب
الْغَفَّارُ ۞ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ
بخشنے والا ف ۔ پیدا کیا تمکو جان ایک سے پھر پیدا کیا
مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ
اس میں سے جوڑا اس کا اور اتارے واسطے تمہارے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے ۔
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ
پیدا کرتا ہے تمکو بیچ پیٹوں ماؤں تمہاری کے ایک پیدایش پیچھے دوسری پیدایش کے
فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ لَا
بیچ اندھیروں تین کے ف ۔ یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہے بادشاہی ۔
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۞ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
نہیں کوئی معبود مگر وہ ۔ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو ۔ اگر کفر کرو تم پس تحقیق اللہ
غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۫ وَ لَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَ اِنْ
بے پروا ہے تم سے ۔ اور نہیں پسند کرتا واسطے بندوں اپنے کے کفر ۔ اور اگر
تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۚ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ
شکر کرو تم اسکا پسند کریگا اُسکو واسطے تمہارے ۔ اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا بوجھ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ
دوسرے کا پھر طرف پروردگار اپنے کی ہے پھر جانا تمہارا پس خبر دیگا تمکو ساتھ اسچیز کے کہ تھے تم کرتے
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ
تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو ۔ اور جس وقت لگتی ہے آدمی کو
ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
سختی پکارتا ہے پروردگار اپنے کو رجوع کر کے طرف اسکی پھر جب دیتا ہے اُسکو نعمت اپنے پاس سے

موضح القرآن

ف لپیٹتا ہے یعنی ایک پر دوسرا چڑھا آتا ہے تھوڑا بہت بڑھتا گھٹتا ہے

ف ایک پیٹ ۔۔۔ ۔۔۔ جھلی دو جھلی سو ۔۔۔ گئی ہے ۔۔۔

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

بھول جاتا ہے جو کچھ کہ پکارتا تھا طرف اس کی پہلے اور مقرر کرتا ہے واسطے اللہ کے

أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهٖ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ

شریک تاکہ گمراہ کرے راہ اس کی سے ۔ کہہ فائدہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے تھوڑا

إِنَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨ أَمَّنْ هُوَ قٰنِتٌ ءَانَآءَ

تحقیق تو رہنے والوں آگ کے سے ہے ۔ کیا جو شخص کہ وہ کرتا ہو بندگی وقت

الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ

رات کے سجدے میں اور کھڑے ڈرتا ہے آخرت سے اور امید رکھتا ہو رحمت

رَبِّهٖ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ

پروردگار اپنے کی ۔ کہہ کیا برابر ہوتے ہیں وہ لوگ کہ جانتے ہیں اور وہ لوگ کہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبٰبِ ۝٩ قُلْ يٰعِبَادِ

نہیں جانتے ۔ سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل خالص کے ۔ کہہ اے بندو میرے

الَّذِيْنَ ءَامَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ

جو ایمان لائے ہو ڈرو پروردگار اپنے سے واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں بیچ اس دنیا کے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللّٰهِ وٰسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى

نیکی ہے ۔ اور زمین اللہ کی کشادہ ہے ۔ سوائے اسکے نہیں کہ پورا دیئے جاوینگے

الصّٰبِرُوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ إِنِّيْٓ أُمِرْتُ

صبر کرنے والے ثواب اپنا بے حساب ۔ کہہ تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں

أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١ وَأُمِرْتُ لِأَنْ

یہ کہ عبادت کروں اللہ کو خالص کر کے واسطے اسکے عبادت ۔ اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ

أَكُوْنَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢ قُلْ إِنِّيْٓ أَخَافُ إِنْ

ہوں میں پہلے مسلمان ۔ کہہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٣ قُلِ اللّٰهَ

نافرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے ۔ کہہ اللہ ہی کو

أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝١٤ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ

عبادت کرتا ہوں خالص کر کے واسطے اسکے عبادت اپنی ۔ پس عبادت کرو جس کو کہ چاہو تم

مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا
سوائے اس کے۔ کہہ تحقیق ٹوٹا پانے والے وہ لوگ ہیں جنھوں نے ٹوٹا دیا

اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ
جانوں اپنی کو اور تابعوں اپنے کو دن قیامت کے۔ خبردار ہو یہ بات وہی ہے

الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ
ٹوٹا پانا ظاہر۔ واسطے اُن کے اوپر اُنکے سائبان ہوں گے

النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ
آگ سے اور نیچے اُن کے سے سائبان ہوں گے۔ یہ ہے کہ ڈراتا ہے اللہ ساتھ اس کے

عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا
بندوں اپنے کو۔ اے بندو میرے پس ڈرو مجھ سے۔ اور جن لوگوں نے پرہیز کیا

الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
بتوں سے کہ عبادت کریں اُن کو اور رجوع کرتے ہیں طرف خدا کی واسطے اُن کے ہے

الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ
خوشخبری پس خوشخبری دے بندوں میرے کو۔ وہ جو سنتے ہیں بات کو

فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ
پس پیروی کرتے ہیں بہتر اس کی کی۔ یہ لوگ ہیں کہ جن کو ہدایت کی اللہ نے اور

اُولٰٓىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ
یہ لوگ وہی ہیں صاحب عقل خالص کے ف۱۔ کیا پس جو شخص کہ ثابت ہوئی اوپر اسکے بات

الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ
عذاب کی۔ کیا پس تو خلاص کرائے گا اُن کو کہ بیچ آگ کے ہیں۔ لیکن

الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ
وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے واسطے اُن کے بالاخانے ہیں اوپر اُنکے سے بالاخانے

مَّبْنِیَّةٌ ۙ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا
ہیں بنائے ہوئے چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے۔ نہیں

یُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِیْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ
خلاف کرتا اللہ وعدے کو۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے اُتارا

موضح القرآن

ف۱ چلتے ہیں اسکے نیک پر یعنی حکم پر چلنا کہ اسکو کرتے ہیں منع پر چلنا کہ اسکو نہیں کرتے اسکا کرنا نیک ہے اسکا نہ کرنا نیک ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲

السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
آسمان سے پانی پس چلایا اُس کو بیچ چشموں کے بیچ زمین کے پھر نکالتا ہے
بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
اس سے کھیتی مختلف ہیں رنگ اُس کے پھر زور کرتا ہے اُوپر کو پس دیکھتا ہے تو اُسکو زرد ہو گیا
ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي
پھر کرتا ہے اُس کو ریزہ ریزہ۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نصیحت ہے واسطے صاحبان
الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ
عقل کے۔ کیا پس جو شخص کہ کھولا ہے اللہ نے سینہ اس کا واسطے اسلام کے پس وہ
عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ
اُوپر نور کے ہے پروردگار اپنے سے پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ سخت ہیں دل اُن کے یاد
اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ
اللہ کی سے۔ یہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہیں۔ اللہ نے اُتاری ہے بہتر
الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ
بات کتاب ہے یکساں دوہرائی جانے والی بال کھڑے ہو جاتے ہیں اس سے کھال پر
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ
ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے پھر نرم ہو جاتے ہیں چمڑے اُن کے اور دل اُن کے
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
طرف یاد خدا کی۔ یہ ہے ہدایت اللہ کی ہدایت کرتا ہے ساتھ اس کے جسکو چاہے۔
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ
اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے راہ دکھانیوالا ف۔ آیا پس جو کوئی بچاتا ہے
بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ
منھ اپنے کو بُرے دن قیامت کے سے۔ اور کہا گیا واسطے ظالموں کے
ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
چکھو جو کچھ کہ تھے تم کماتے۔ جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے کہ
قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾
پہلے اُن سے تھے پس آیا اُن کو عذاب اس جگہ سے کہ نہیں جانتے تھے۔

ع ۱۲ / ۱۶

موضح القرآن

ف کتاب آپس میں ملتی یعنی خوبی میں کوئی آیت کم نہیں دوہرائی ہوئی یعنی ایک مدعا کئی کئی طرح تقریر کیا۔ ۱۲ منہ رح۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ
پس چکھائی اُن کو اللہ نے رُسوائی بیچ زندگانی دُنیا کے ۔ اور البتہ عذاب
الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
آخرت کا بہت بڑا ہے ۔ کاش کہ ہوتے جانتے ۔ اور البتہ تحقیق بیان کیا ہے ہمنے
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ
واسطے لوگوں کے بیچ اِس قرآن کے ہر ایک مثال سے تا کہ وُہ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ
نصیحت پکڑیں ۔ قرآن عربی بن کجی والا تا کہ وُہ
يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاۗءُ
ڈریں ۔ بیان کی اللہ نے مثال ایک مرد ہے بیچ اس کے شریک ہیں
مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
بدخو اور ایک مرد ہے سلامت واسطے ایک مرد کے ۔ کیا برابر ہوتے ہیں دونو
مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ
مثال میں ۔ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے ۔ بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے ف۱ ۔ تحقیق تو
مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ
بھی مرنیوالا ہے اور تحقیق وہ بھی مرنیوالے ہیں ۔ پھر تحقیق تم دن قیامت کے نزدیک
رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
پروردگار اپنے کے جھگڑوگے ف۲ ۔ پس کون شخص بہت ظالم ہے اس شخص سے کہ
كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ
جھوٹ باندھا ہے اُوپر اللہ کے اور جھٹلایا ہے سچ کو جس وقت آیا اُس کے پاس ۔ کیا نہیں بیچ
فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ
دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے کافروں کے ف۳ ۔ اور وہ شخص کہ آیا ساتھ سچ کے
وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ
اور جس نے مان لیا اُس کو یہ لوگ وہی ہیں پرہیزگار ف۴ ۔ واسطے اُن کے ہے جو چاہیں
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ
نزدیک پروردگار اپنے کے ۔ یہ ہے بدلا احسان کرنیوالوں کا ۔ تا کہ دُور کرے اللہ

مُوضح القرآن

ف۱ ایک غلام جو کئی کا ہو اس کو ایسا سمجھے تو اسکی پوری خبر لے اور ایک غلام جو سارا ایک کا ہو وہ اسکو اپنا سمجھے اور پوری خبر لے یہ مثال ہے جو ایک رب کے بندے ہیں اور جو کئی رب کے بندے ۱۲ منہ رح

ف۲ کافر منکر ہونگے کہ ہمکو کسی نے حکم نہیں پہنچایا پھر فرشتوں کی گواہی سے اور آسمان زمین کی اور آپاؤں کی گواہی سے ثابت ہوگا

ف۳ یعنی اگر نبی نے جھوٹ خدا کا نام لیا تو اس سے بُرا کون اور اگر وہ سچا تھا اور تمنے جھٹلایا تو تمسے بُرا کون

ف۴ لایا سچ تو نبی اور مانا سچ یہ مومن ۱۲ منہ رح

ع ۱۰ — ۱۷

الجزء الرابع والعشرون ۲۴

عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

اُن سے بُرائی وہ جو کی تھی انھوں نے اور بدلا دیوے اُن کو ثواب اُس کا ساتھ بہتر

الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ

اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے ۔ کیا نہیں کفایت کرنے والا اللہ بندے اپنے کو ۔ اور

یُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ

ڈراتے ہیں تجھ کو ساتھ ان لوگوں کے کہ نیچے اس سے ہیں ۔ اور جس کو گمراہ کرے اللہ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

پس نہیں واسطے اسکے راہ دکھانیوالا ۔ اور جس کو راہ دکھائے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی

مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

گمراہ کرنے والا ۔ کیا نہیں اللہ غالب بدلہ لینے والا ف ۔ اور اگر پوچھے تو اُن سے

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے اللہ نے ۔ کہہ کہ

اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ

کیا پس دیکھا ہے تمنے اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے خدا کے اگر ارادہ کرے مجھ کو

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ

اللہ ساتھ بُرائی کے کیا وہ کھولنے والے ہیں ضرر اُسکے کو یا ارادہ کرے مجھ کو ساتھ مہربانی

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ

کے کیا ہیں وہ بند کرنے والے مہربانی اُسکی کو ۔ کہہ کہ کفایت ہے مجھ کو اللہ ۔ اوپر اسکے

یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ

توکل کرتے ہیں سب توکل کرنے والے ۔ کہہ اے قوم میری عمل کرو تم اوپر جگہ اپنی کے

اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ

تحقیق میں بھی عمل کرتا ہوں ۔ پس البتہ جان لوگے تم ۔ کون شخص ہے کہ آویگا اسکو عذاب

یُّخْزِیْهِ وَ یَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا

کہ رُسوا کرے گا اُسکو اور اُترپڑیگا اوپر اسکے عذاب ہمیشہ کا ف ۔ تحقیق ہمنے اُتاری ہے

عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی

اوپر تیرے کتاب واسطے لوگوں کے ساتھ حق کے ۔ پس جس نے راہ پائی

موضح القرآن

ف تجھ کو ڈراتے ہیں یعنی تو بتوں کو نہیں مانتا وہ تو تجھ پر غضب ہونگے تجھ تیرا بُرا کر دینگے سو جس کی مدد پر اللہ ہوا اُسکا بُرا کون کر سکے ۱۲ منہ

ف وہ دنیا میں یا آخرت میں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

منزل ۶

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ

پس واسطے جان اپنی کے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اس کے نہیں گمراہ ہوا اوپر جان اپنی کے اور

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا

نہیں تو اوپر اُن کے داروغہ۔ اللہ قبض کرلیتا ہے جانوں کو نزدیک موت اُن کی کے

وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى

اور جو نہیں مرے قبض کرلیتا ہے اُن کو بیچ نیند اُن کی کے پس بند کر رکھتا ہے جسکو کہ مقرر کی ہے

عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اوپر اُن کے موت اور بھیج دیتا ہے اوروں کو ایک وقت مقرر تک۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ف۱۔ کیا پکڑے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ

انھوں نے سوائے اللہ کے سفارش کرنیوالے۔ کہہ کیا سفارش کریں گے وہ جو نہ اختیار رکھتے ہوں

شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ

کسی چیز کا اور نہ سمجھتے ہوں۔ کہہ واسطے اللہ کے ہے سفارش ساری۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ پھر طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے ف۲

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ

اور جس وقت یاد کیا جاتا ہے اللہ اکیلا نفرت کرتے ہیں دل اُن لوگوں کے

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ

کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے۔ اور جس وقت کہ یاد کئے جاتے ہیں وہ لوگ سوائے اس کے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

ہیں ناگہاں وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ کہہ کہ اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کرے گا درمیان

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ

بندوں اپنے کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے۔ اور اگر ہو

ع ۱۰

مُوضح القرآن

ف۱ یعنی نیند میں ہر روز جان کھینچتا ہے پھر بھیجتا ہے یہی نشان ہے آخرت کا معلوم ہوا نیند میں بھی جان کھینچتی ہے جیسے موت میں اگر نیند میں کھنچ کر رہ گئی وہی موت ہے مگر یہ جان وہ ہے جس کو ہوش کہتے ہیں اور ایک جان جس سے دم چلتا ہے اور نبضیں اچھلتی ہیں اور کھانا ہضم ہوتا ہے وہ موت سے پہلے نہیں کھینچتی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی اللہ کے روبرو سفارش نہ بڑائی کے حکم سے نہ تمہارے کہے سے جب موت آئے کسی کے کہے سے عزرائیل نہیں چھوڑتا ۱۲ منہ رح

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا اور مانند اس کے ساتھ اُسکے
لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ
البتہ بدلا دیویں ہم اسکو برائی عذاب کی سے دن قیامت کے ۔ اور
بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝۴۷ وَبَدَا
ظاہر ہو جاویگا واسطے اُنکے اللہ کی طرف سے جو کچھ کہ نہ تھے گمان کرتے ۔ اور ظاہر ہونگی
لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۴۸
واسطے اُنکے برائیاں اس چیز کی کہ کماتے تھے اور گھیر لیا انکو جو کچھ کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ
پس جب لگتی ہے آدمی کو سختی پکارتا ہے ہمکو پھر جب دیتے ہیں ہم اسکو
نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ
نعمت اپنی طرف سے کہتا ہے سوائے اس کے نہیں کہ دیا گیا ہوں میں اسکو اوپر علم کے بلکہ یہ
فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۹ قَدْ قَالَهَا
آزمایش ہے ولیکن اکثر اُن کے نہیں جانتے ف۱ ۔ تحقیق کہی تھی یہ بات
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
ان لوگوں نے کہ پہلے اُن سے تھے پس نہیں کفایت کی اُن سے اس چیز نے کہ تھے
يَكْسِبُوْنَ ۝۵۰ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ
کماتے ۔ پس پہنچی اُن کو برائی اس چیز کی کہ کماتے تھے ۔ اور وہ لوگ کہ
ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ
ظلم کرتے تھے ان میں سے شتاب پہنچے گی اُن کو برائی اس چیز کی کہ کماتے تھے
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۵۱ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ
اور نہیں وہ عاجز کرنے والے ۔ کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
رزق واسطے جس کے چاہے اور بند کر لیتا ہے ۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۲ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى
واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ف۲ ۔ کہہ اے بندو میرے جنھوں نے زیادتی کی اوپر

ع ۵ / ۱۱ / ۲

موضح القرآن

ف۱ آگے سے معلوم تھی یعنی قیاس یہی چاہتا تھا کہ یوں ہو اللہ کی قدرت کا قائل نہ ہو یہ جانچ ہے کہ عقل اس کی دوڑنے لگتی ہے تا کہ اپنی عقل پر بہکے ۔ وہی عقل رہتی ہے اور آفت آپہنچتی ہے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

(نصف)

ف۲ یعنی عقل دوڑانے میں کوئی کمی نہیں کرتا ۔ پھر ایک کو روزی کشادہ ہے ایک کو تنگ جان لو کہ عقل کا کام نہیں ۱۲ منہ رح

أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

جانوں اپنی کے مت ناامید ہو رحمت اللہ کی سے ۔ تحقیق اللہ بخشتا ہے

الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوا

گناہ سارے ۔ تحقیق وہی ہے بخشنے والا مہربان ۔ اور رجوع کرو

إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ

طرف پروردگار اپنے کی اور مطیع رہو واسطے اس کے پہلے اس سے کہ آوے تمکو

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا

عذاب پھر نہ مدد کیے جاؤ گے ف۱ ۔ اور پیروی کرو بہتر اس چیز کی کہ

أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ

اتاری گئی ہے طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے پہلے اس سے کہ آوے تمکو

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾ أَن تَقُولَ

عذاب ناگہاں اور تم نہیں جانتے ہو ۔ ایسا نہ ہو کہ کہے

نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَ

کوئی جی اے افسوس اوپر اس کے کہ تقصیر کی میں نے بیچ حق خدا کے اور

إِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ﴿٥٦﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

تحقیق تھا میں البتہ ٹھٹھا کرنے والوں سے ۔ یا کہے کہ اگر اللہ

هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى

ہدایت کرتا مجھ کو البتہ ہوتا میں پرہیزگاروں سے ۔ یا کہے جب دیکھے

الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

عذاب کو کاش کہ ہو واسطے میرے پھر جانا پس ہوں میں نیکی کرنے والوں سے ۔

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَ

نہیں بلکہ تحقیق آئیں تیرے پاس نشانیاں میری پس جھٹلایا اُن کو اور تکبر کیا تو نے اور

كُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ

تھا تو کافروں سے ۔ اور دن قیامت کے دیکھیگا تو اُن لوگوں کو کہ

كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ

جھوٹ بولتے ہیں اوپر اللہ کے منہ اُن کے کالے ہیں ۔ کیا نہیں ہے بیچ دوزخ کے

موضح القرآن

ف۱ جب اللہ تعالے نے اسلام غالب کیا جو کافر دشمنی میں لگے تھے سمجھے کہ برحق اس طرف اللہ ہے اور پچھتائے لیکن شرمندگی سے مسلمان نہ ہوتے کہ اب ساری مسلمانی کیا قبول ہوگی دشمنی کی لڑائی لڑے جانیں ماریں تب اللہ نے یہ فرمایا کہ ایسا گناہ کوئی نہیں جسکی توبہ اللہ نہ قبول کرے ناامید مت ہو توبہ لاؤ اور رجوع ہو بخشے جاؤ گے مگر جب سر پر عذاب آیا موت نظر آنے لگی تب توبہ قبول نہیں ۔ ۱۲ منہ

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۞ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

جگہ رہنے کی واسطے تکبر کرنیوالوں کے ۔ اور نجات دیگا اللہ اُن لوگوں کو کہ پرہیزگاری کرتے تھے

بِمَفَازَتِهِمْ ز لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞

ساتھ کامیابی اُن کی کے ۔ نہ لگے گی اُن کو بُرائی اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ز وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۞

اللہ ہے پیدا کرنے والا ہر چیز کا اور وہ اُوپر ہر چیز کے کارساز ہے ۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

واسطے اُسی کے ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی ۔ اور جنھوں نے کفر کیا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

ساتھ نشانیوں اللہ کے یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے ۔ کہہ کیا پس سوا خدا کے

تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۞ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

حکم کرتے ہو تم مجھ کو کہ عبادت کروں اے جاہلو ۔ اور البتہ تحقیق وحی بھیجی ہے طرف تیری

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ج لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ

اور طرف ان لوگوں کی کہ پہلے تجھ سے تھے ۔ اگر شریک لاوے گا تو البتہ کھوئے جاویں گے

عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۞ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ

عمل تیرے اور البتہ ہوگا تو زیاں پانے والوں سے ۔ بلکہ اللہ ہی کو پس عبادت کر

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۞ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ صلے

اور ہو شکر کرنے والوں سے ۔ اور نہ قدر پہچانی انھوں نے اللہ کی حق قدر اس کے کا

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

اور زمین ساری مٹھی میں ہے اُس کی دن قیامت کے اور آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞

لپیٹے ہوئے ہیں بیچ داہنے ہاتھ اسکے کے ۔ پاک ہے وہ اور بلند ہوا اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں ف

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس بیہوش ہو جاویں گے جو کہ بیچ آسمانوں کے اور جو کہ

فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ط ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى

بیچ زمین کے ہیں مگر جس کو چاہا اللہ ۔ پھر پھونکا جاویگا بیچ اس کے دوسری بار

ع ۶ / ۱۱ / ۳

موضح القرآن

ف اللہ کے فرمانے موافق اللہ کا داہنا ہاتھ کہیے اور بایاں نہ کہیے ۔ ۱۲ منہ دام

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ

پس ناگہاں وہ کھڑے ہوں گے دیکھتے ف۱ ۔ اور چمک جاوے گی زمین ساتھ نور

رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ

پروردگار اپنے کے اور رکھے جاویں گے عمل نامے اور لایا جاوے گا پیغمبروں کو اور گواہوں کو

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ

اور فیصل کیا جاویگا درمیان انکے ساتھ حق کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاویں گے ف۲ ۔ اور پورا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾ وَ

دیا جاویگا ہر ایک جی کو جو کچھ کیا تھا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں ف۳ ۔ اور

سِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتّٰىٓ إِذَا

ہانکے جاویں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے تھے طرف دوزخ کی گروہ گروہ ۔ یہاں تک کہ جب

جَآءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ

آوینگے اسکے پاس کھولے جاوینگے دروازے اسکے اور کہیں گے واسطے انکے چوکیدار اسکے کیا نہ

يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ

آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تم میں سے پڑھتے تھے اوپر تمہارے نشانیاں پروردگار تمہارے کی اور

يُنْذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ

ڈراتے تمکو ملاقات اس دن تمہارے کی سے ۔ کہیں گے نہیں بلکہ آئے تھے ولیکن

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٧١﴾ قِيلَ

ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافروں کے ۔ کہا جاویگا

ادْخُلُوٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى

داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے پس بری ہے جگہ

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ

تکبر کرنے والوں کی ۔ اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ کہ ڈرتے تھے پروردگار اپنے سے طرف بہشت کی

زُمَرًا ۖ حَتّٰىٓ إِذَا جَآءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

گروہ گروہ ۔ یہاں تک کہ جب آوینگے اسکے پاس اور کھولے جاوینگے دروازے اسکے اور کہینگے واسطے

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خٰلِدِينَ ﴿٧٣﴾

انکے چوکیدار اسکے سلامتی ہو جیو اوپر تمہارے خوشحال ہوئے تم پس داخل ہو اس میں ہمیشہ رہنے والے ۔

موضح القرآن

ع ۷ ف۱ ایسا نفخ صور ہر عالم کی فنا کا دوسرا زندہ ہونے کا یہ تیسرا بیہوشی کا بعد حشر کے چوتھا خبردار کرنے کا اسکے بعد اللہ کے سامنے ہو جاوینگے ف۲ گواہ ہر وقت کے نیک لوگ احوال بتادینگے بروں کی برائی اور بھلوں کی بھلائی جو دیکھتے تھے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ یعنی گواہ آنے ہیں ان کے الزام کو نہیں تو اللہ پر کیا چھپا ہے ۱۲ منہ رح

ربع

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَأَوْرَثَنَا
اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے سچا کیا ہم سے وعدہ اپنا اور وارث کیا ہم کو
الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ
زمین بہشت کا جگہ پکڑتے ہیں ہم بہشت میں جہاں چاہیں ہم۔ پس بہت اچھا ہے ثواب
الْعٰمِلِينَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّينَ مِنْ حَوْلِ
عمل کرنے والوں کا ف۱۔ اور دیکھے گا تو فرشتوں کو گھیرے ہوں گے گرد
الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
عرش کے پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور فیصل کیا جاتا ہے درمیان ان کے
بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۷۵﴾
ساتھ حق کے اور کہا گیا سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے ف۲۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَّثَمَانُونَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوعَاتٍ

سورہ مومن مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۲﴾
اتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ
بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت کرنے والا عذاب کا
ذِي الطَّوْلِ ۖ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾
صاحب انعام کا۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ طرف اسی کی ہے پھر جانا
مَا يُجَادِلُ فِيٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا
نہیں جھگڑتے بیچ نشانیوں اللہ کے مگر وہ لوگ کہ کافر ہوئے پس نہ
يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
فریب میں ڈالے تجھ کو پھرنا ان کا بیچ شہروں کے ف۳۔ جھٹلایا تھا پہلے ان سے
قَوْمُ نُوحٍ وَّالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ
قوم نوح کی نے اور گروہوں نے پیچھے ان سے اور قصد کیا ہر ایک

موضح القرآن

ف۱ ان کو حکم ہو کہ جہاں چاہیں رہیں لیکن ہر کوئی وہی جگہ چاہیگا جو اسکے واسطے لکھی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ فرشتوں میں فیصلہ یہ کہ ہر ایک اپنے قاعدے پر ایک تدبیر بولتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک کی بات جاری کرتا ہے وہی ہوتی ہے حکمت کے موافق یہ ماجرا اب بھی ہے اور قیامت میں بھی ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی آشنائیاں رکھتے ہیں سرداروں سے اس کا اندیشہ نہ کر ۱۲ منہ رح

ع ۸ | ۵

منزل ۶

أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ

امت نے ساتھ پیغمبر اپنے کے تاکہ پکڑ لیویں اسکو اور جھگڑا کرتے تھے ساتھ جھوٹ بات کے

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

تاکہ ڈگا دیویں ساتھ اس کے حق بات کو پس پکڑ لیا میں نے اُن کو پس کیونکر ہوا

عِقَابِ ۝ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ

عذاب میرا۔ اور اسی طرح ثابت ہوئی بات پروردگار تیرے کی اُوپر اُن لوگوں کے

كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ

کہ کافر ہوئے یہ کہ وہ رہنے والے آگ کے ہیں۔ وہ لوگ جو اُٹھا رہے ہیں عرش کو

وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ

اور جو کوئی اُس کے گرد ہیں پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ایمان لاتے ہیں ساتھ

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

اسکے اور بخشش مانگتے ہیں واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے۔ اے پروردگار ہمارے سمایا تو نے ہر چیز کو

رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

رحمت کر اور علم کر پس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ

اور بچا اُن کو عذاب دوزخ کے سے۔ اے پروردگار ہمارے اور داخل کر اُن کو

عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

بہشتوں ہمیشہ رہنے کی میں جو وعدہ دیا ہے اُنکو تو نے اور جو لائق بہشت کے ہیں باپوں اُن کے سے

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور بیبیوں اُن کی سے اور اولاد اُن کی سے۔ تحقیق تو ہی ہے غالب حکمت والا ف۱

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

اور بچا اُن کو برائیوں سے۔ اور جس کو بچایا تو نے برائیوں سے اس دن پس تحقیق

رَحِمْتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

مہربانی کی تو نے اُس کو۔ اور یہ بات وہی ہے مراد پانا بڑا ف۲۔ تحقیق وہ لوگ کہ

كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ

کافر ہوئے پکارے جاوینگے البتہ ناخوش رکھنا خدا کا بہت بڑا ہے ناخوش رکھنے تمہارے سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگرچہ بہشت ہر کسی کو ملتی ہے اپنے عمل سے جو درجہ بیٹا اور ماں باپ [illegible] نہیں [illegible] لیکن [illegible] نیکیوں ایسی بھی ہیں [illegible] ایک کے سبب سے [illegible] اہل درجہ میں [illegible] اپنے عمل سے زیادہ [illegible] عمل [illegible]

ف۲ [illegible] سوں کر ہم [illegible] آپ کی چال چلیں یہ میت قبول پڑھ جائے

(باقی صفحہ [illegible] پر)

أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾

اپنے تئیں جس وقت کہ پکارے جاتے تھے تم طرف ایمان کی پس کفر کرتے تھے تم ف۱۔

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

کہیں گے اے رب ہمارے مارا تو نے ہمکو دو بار اور جلایا تو نے ہمکو دو بار

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾

پس اقرار کیا ہمنے ساتھ گناہوں اپنے کے پس کیا ہے طرف نکلنے کی کوئی راہ ف۲۔

ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن

یہ اس واسطے ہے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ اکیلا کفر کرتے تھے تم۔ اور اگر

يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾

شریک لایا جاتا ساتھ اسکے اقرار کرتے تھے تم۔ پس حکم واسطے اللہ بلند بڑے کے ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ

وہی ہے جو دکھلاتا ہے تمکو نشانیاں اپنی اور اتارتا ہے واسطے تمہارے آسمان سے

رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ

رزق۔ اور نہیں نصیحت پکڑتا مگر جو کہ رجوع کرتا ہے۔ پس پکارو اللہ کو

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ

خالص کر کے واسطے اس کے عبادت کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر۔ بلند

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ

درجوں والا ہے صاحب عرش کا۔ ڈالتا ہے روح کو حکم اپنے سے اوپر

مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ

جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے سے تاکہ ڈراوے دن ملاقات کے سے۔ جس دن

هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ

کہ وہ ظاہر ہوں گے۔ نہیں چھپے گا اوپر اللہ کے ان سے کچھ۔ واسطے کس کے ہے

الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ

بادشاہی اس دن۔ واسطے اللہ اکیلے غالب کے۔ اس دن بدلا دیا جاوے گا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

ہر جی جو کچھ کہ کماتا ہے۔ نہیں ظلم اس دن۔ تحقیق اللہ

(بقیہ صفحہ ۶۳۹)

ف۲ یعنی تیری مہربانی ہو کہ برائیوں سے بچے اپنے عمل سے کوئی نہیں بچ سکتا تھوڑی بہت برائی سے کون خالی ہو ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ یعنی آج تم اپنے جی کو پھٹکارتے ہو دنیا میں جب کفر کرتے تھے اللہ اس سے زیادہ تم کو پھٹکارتا تھا اسی کا بدلہ آج پاؤ گے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ پہلے مٹی تھے یا نطفہ تو مردے ہی تھے پھر جان پڑی تو جی پایا پھر مرے پھر جیئے یہ ہوئیں دو موتیں اور دو حیاتیں۔ ۱۲ منہ رح۔

سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ

جلد لینے والا ہے حساب کا۔ اور ڈرا اُن کو دن قیامت کے سے جس وقت

الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ

کہ دل نزدیک حلق کے ہوں گے غم کے بھرے ہوئے۔ نہیں واسطے ظالموں کو

مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ کہا اُسکا مانا جاوے۔ جانتا ہے خیانت

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ يَقْضِي

آنکھوں کی اور جو کچھ کہ چھپاتے ہیں سینے۔ اور اللہ حکم کرتا ہے

بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ

ساتھ حق کے۔ اور جو لوگ کہ پکارتے ہیں سوائے اس کے نہیں حکم کرتے

بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا

ساتھ کسی چیز کے۔ تحقیق اللہ وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔ کیا نہیں سیر کی انھوں نے

فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

بیچ زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام اُن لوگوں کا کہ

كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا

تھے پہلے اُن سے۔ تھے وہ سخت زیادہ اُنسے بیچ قوت کے اور نشانیوں کے

فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ

بیچ زمین کے پس پکڑا اُن کو اللہ نے ساتھ گناہوں اُن کے کے۔ اور نہیں تھا

لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت

واسطے اُن کے اللہ سے بچانے والا۔ یہ بسبب اسکے ہے کہ وہ لوگ

تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

آتے تھے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس کفر کیا انھوں نے پس پکڑا اُنکو اللہ نے۔

إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

تحقیق وہ زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو

بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ

ساتھ نشانیوں اپنی کے اور غلبے ظاہر کے۔ طرف فرعون کی اور ہامان کی اور

قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

قارون کی پس کہا انھوں نے جادوگر ہے جھوٹا ف۱ ۔ پس جب آیا اُنکے پاس ساتھ حق کے

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

نزدیک ہمارے سے کہا اُن لوگوں نے مار ڈالو بیٹے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اُسکے

وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ

اور جیتا رکھو عورتوں اُن کی کو ۔ اور نہیں مکر کافروں کا مگر بیچ

ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَ

گمراہی کے ۔ اور کہا فرعون نے چھوڑ دو مجھ کو مار ڈالوں میں موسیٰ کو اور

لْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ

چاہیئے کہ پکارے رب اپنے کو ۔ تحقیق میں ڈرتا ہوں اس سے کہ بدل ڈالے دین تمہارے کو یا یہ کہ

يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ

ظاہر کرے بیچ زمین کے فساد ف۲ ۔ اور کہا موسےٰ نے تحقیق میں

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

نے پناہ پکڑی ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمھارے کے ہر تکبر کرنیوالے سے کہ نہیں ایمان لاتا

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ۧ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ

ساتھ دن حساب کے ف۳ ۔ اور کہا ایک مرد نے یعنی حزقیل نجار ایمان والے نے لوگوں

فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ

فرعون کے سے کہ چھپاتا تھا ایمان اپنے کو کیا مار ڈالوگے تم ایک مرد کو اسواسطے کہ کہتا ہے

رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ

پروردگار میرا اللہ ہے اور تحقیق آیا ہے تمہارے پاس ساتھ دلیلوں ظاہر کے پروردگار تمہارے سے اور

اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا

اگر ہے یہ جھوٹا پس اُوپر اسی کے ہے جھوٹ اُس کا ۔ اور اگر ہے سچا

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

پہنچے گی تمکو بعض وہ چیز جو وعدہ دیتا ہے تمکو ۔ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

اس شخص کو کہ وہ حد سے نکلنے والا ہے جھوٹا ۔ اے قوم میری واسطے تمہارے ہے بادشاہی آج کی

موضح القرآن

ف۱ قارون تھا قوم بنی اسرائیل میں لیکن مرضی میں موافق تھا فرعون والوں کے اور اُن ہی کی دولت سے کماتا تھا مال ۱۲ منہ رح۔

ف۲ فرعون نے کہا مجھ کو چھوڑو شاید اس کے ارکان مشورہ نہ دیتے ہوں گے مارنے کا اس سے کہ معجزہ دیکھ کر ڈر گئے تھے کہیں اسکا رب بدلہ نہ لے ۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ جسکو حساب کا یقین ہو وہ ظلم کاہے کو کرے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اگر جھوٹا ہے تو جس پر بولتا ہے وہی سزا دے رہیگا اور شاید سچا ہو تو اپنا فکر کرے ۱۲ منہ رح

منزل ۶ | ع ۳ / ۷ / ۸

ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ
غالب ہو بیچ زمین کے پس کون مدد دے گا ہمکو عذاب
اللّٰهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى
خدا کے سے اگر آجاوے ہمپر۔ کہا فرعون نے نہیں دکھلاتا میں تمکو مگر جو کچھ کہ دیکھتا ہوں میں
وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي
اور نہیں بتاتا میں تمکو مگر راہ بھلائی کی۔ اور کہا اُس شخص نے کہ
آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾
ایمان لایا تھا اے قوم میری تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے مانند دن اُن گروہوں کے سے۔
مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ
مانند عادت قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور جو لوگ کہ
بَعْدِهِمْ وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ
پیچھے اُن سے تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ہے ظلم کا واسطے بندوں کے۔ اور اے قوم میری
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ
تحقیق میں ڈرتا ہوں اُوپر تمہارے دن پکارنے کے سے۔ اُس دن کہ پھر جاؤ گے تم
مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ
پیٹھ پھیر کر۔ نہیں واسطے تمہارے اللہ سے کوئی بچانے والا۔ اور جس کو
يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ
گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اُسکے کوئی راہ دکھانیوالا ف۔ اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس
يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا
یوسف پہلے اس سے ساتھ دلیلوں کے پس ہمیشہ رہے تم بیچ شک کے اُس چیز سے کہ
جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّى إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ
آیا تمہارے پاس ساتھ اس کے۔ یہاں تک کہ ہلاک ہوا کہا تم نے ہرگز نہ بھیجے گا اللہ
مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ
پیچھے اس سے کوئی پیغمبر۔ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اُس شخص کو کہ
مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللّٰهِ
وہ حد سے نکلجانیوالا ہو شک لانیوالا ہو ف۔ وہ جو جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے

موضح القرآن

ف ہانک پکار کا دن ان پر آیا جس دن غرق ہوئے قلزم میں ایک دوسرے کو پکارنے لگے ڈوبتے میں یا اسکو کشف سے معلوم ہوا ہوگا یا قیاس سے کہ ہر قوم پر عذاب اسی طرح آتا ہے ۱۲ منہ رح

ف حضرت یوسف کی زندگی میں قائل نہ تھے بعد ان کی موت کے جب سلطنت مصر کا بندوبست بگڑ گیا تو کہنے لگے یوسف کا قدم اس شہر پر کیا مبارک تھا ایسا نبی کوئی نہ ہوگا یا وہ انکار یا یہ اقرار یہی زیادہ گوئی ہے

۱۲ منہ رح

ع ۴

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

بغیر دلیل کے کہ آئی ہو اُن کے پاس۔ بہت بڑا ہے ناخوشی میں نزدیک اللہ کے اور نزدیک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ

اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے۔ اسی طرح مُہر رکھتا ہے اللہ اُوپر ہر دل

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

تکبر کرنیوالے سرکش کے۔ اور کہا فرعون نے اے ہامان بنا واسطے میرے

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

ایک محل تاکہ جا پہنچوں میں رستوں کو۔ رستوں آسمانوں کے

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَ

پس جھانکوں میں طرف معبود موسیٰ کی اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں اسکو جھوٹا۔ اور

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ

اسی طرح زینت دی گئی تھی واسطے فرعون کے بُرائی عمل اُس کے کی اور بند کیا گیا تھا

السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ

راہ سے۔ اور نہیں مکر فرعون کا مگر بیچ ہلاک کے۔ اور کہا

الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا یعنی نجار نے اے قوم میری پیروی کرو میری دکھلاؤں میں تمکو راہ بھلائی کی۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ

اے قوم میری سوائے اس کے نہیں کہ یہ زندگانی دنیا کی فائدہ ہے کم اور تحقیق آخرت

هِىَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

وہی ہے گھر رہنے کا۔ جس نے کی بُرائی پس نہیں جزا دیا جاوے گا

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

مگر مانند اس کے۔ اور جس نے کام کیا اچھا مرد ہو یا عورت ہو

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ

اور وُہ ہو ایمان والا پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں رزق دیے جاویں گے

فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى

بیچ اس کے بے حساب۔ اور اے قوم میری کیا ہے مجھ کو کہ پکارتا ہوں میں تمکو طرف

ع ۱۰ / ۹

النصف

النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَی النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ

نجات کی اور پکارتے ہو تم مجھ کو طرف آگ کی ف۱ ۔ پکارتے ہو تم مجھ کو واسطے کہ کفر کروں

بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ٘ وَّ اَنَا

میں ساتھ اللہ کے اور شریک لاؤں میں ساتھ اسکے اس چیز کو کہ نہیں مجھ کو ساتھ اسکے کچھ علم اور میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ

پکارتا ہوں میں تم کو طرف غالب بخشنے والے کی ۔ نہیں شک بیچ اسکے کہ جو پکارتے ہو تم مجھ کو

اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ

طرف اسکی نہیں واسطے اسکے پکارنا بیچ دنیا کے اور نہ بیچ آخرت کے اور

اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ

یہ کہ "پھر جانا" ہمارا طرف اللہ کی ہے اور یہ کہ حد سے نکل جانے والے وہی ہیں رہنے والے

النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ٘ وَ اُفَوِّضُ

آگ کے ۔ پس البتہ یاد کروگے تم جو کچھ کہتا ہوں میں واسطے تمہارے ۔ اور سونپتا ہوں میں

اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ٘ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ

کام اپنا طرف اللہ کی ۔ تحقیق اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کو ۔ پس بچا لیا اسکو

اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ

اللہ نے برائی اس چیز کی سے کہ مکر کرتے تھے اور گھیر لیا لوگوں فرعون کے کو برائی

الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا٘

عذاب نے ۔ وہ آگ ہے کہ حاضر کئے جاویں گے اوپر اس کے صبح اور شام ۔

وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ٘ قف اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ

اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت ۔ کہا جاویگا کہ داخل کرو لوگوں فرعون کے کو سخت

الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ

عذاب میں ف۲ ۔ اور جس وقت جھگڑیں گے بیچ آگ کے پس کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

ناتواں واسطے ان لوگوں کے کہ تکبر کرتے تھے تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے تابع پس کیا

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِیْنَ

ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے ایک حصہ آگ کے سے ۔ کہیں گے وہ لوگ جو

موضح القرآن

ف۱ اپنے اوپر دھر کر کہا ان کو سنایا ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۹

ف۲ یہ عالم قبر کا حال ہے کافر کو اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے اور قیامت کو اس میں پیٹھے گا اور مومن کو بہشت ۔ ۱۲ منہ رح ۔

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ
تکبر کرتے تھے تحقیق ہم سب ہی ہیں بیچ اس کے تحقیق اللہ نے تحقیق حکم کیا ہے درمیان
الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ
بندوں کے ف۱۔ اور کہیں گے وہ لوگ کہ بیچ آگ کے ہیں واسطے چوکیداروں دوزخ کے
ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا
دعا کرو پروردگار اپنے سے کہ تخفیف کرے ہم سے ایک دن عذاب سے۔ کہیں گے وہ
اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ
چوکیدار کیا نہ آتے تھے تمھارے، پاس پیغمبر تمھارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہیں گے نہیں بلکہ آئے تھے
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾
کہیں گے وہ چوکیدار پس تمہیں دعا کرو۔ اور نہیں دعا کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے ف۲۔
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تحقیق ہم البتہ مدد دیتے ہیں پیغمبروں اپنے کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے بیچ زندگانی دنیا کے
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ
اور اُس دن کہ کھڑے ہونگے گواہی دینے والے۔ جس دن کہ نہ نفع دے گا ظالموں کو
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَ
عذر اُن کا اور واسطے اُنکے لعنت ہے اور واسطے اُنکے بُرائی ہے گھر کی۔ اور
لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ
البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو ہدایت اور وارث کیا ہمنے بنی اسرائیل کو
الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ
کتاب کا۔ ہدایت اور نصیحت واسطے صاحبوں عقل کے۔ پس صبر کر
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ
تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور پاکی بیان کر
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے تیسرے پہر اور صبح کو ف۳۔ تحقیق وہ لوگ کہ
يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ
جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے بغیر دلیل کے کہ آئی ہو اُنکے پاس نہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی اب جگہ نہیں رہی کہ کوئی کسی کے کام آوے ۱۲ منہ رح

ع ۵ / ۱۳ / ۱۰

ف۲ دوزخ کے فرشتے کہیں گے سفارش ہمارا کام نہیں ہم تو عذاب پر مقرر ہیں سفارش کام ہے رسولوں کا سو رسولوں سے تم برخلاف ہی تھے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ حضرت رسولِ خدا دن میں سو سو بار استغفار کرتے گناہ سے ہر بندے سے قصور ہے اس کے موافق ہر کسی کو ضرور ہے استغفار۔ ۱۲ منہ رح۔

فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا کِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ
بیچ سینے اُن کے کے مگر تکبر نہیں وہ پہنچنے والے اُس کے ۔ پس پناہ پکڑ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ
ساتھ اللہ کے تحقیق وہی ہے سننے والا دیکھنے والا ف۱ ۔ البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ
اور زمین کا بہت بڑا ہے پیدا کرنے لوگوں کے سے ولیکن بہت
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۙ
لوگ نہیں جانتے ف۲ ۔ اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور آنکھوں والا
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ
اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور نہ بُرے کام کرنے والا ۔
قَلِیْلًا مَّا تَتَذَکَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ
تھوڑی ہے جو نصیحت پکڑتے ہو ف۳ ۔ تحقیق قیامت البتہ آنیوالی ہے نہیں شک
فِیْهَا وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ
بیچ اس کے ولیکن بہت لوگ نہیں ایمان لاتے ۔ اور کہا
رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ
پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھ سے قبول کروں گا واسطے تمہارے ۔ تحقیق وہ لوگ کہ تکبر کرتے ہیں
عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ
عبادت میری سے شتاب داخل ہوں گے دوزخ میں ذلیل ہو کر ف۴ ۔ اللہ
الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ
وہ شخص ہے جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو تاکہ آرام پکڑو بیچ اسکے اور دن کو
مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ
دکھلانے والا ۔ تحقیق اللہ صاحب فضل کا ہے اُوپر لوگوں کے ولیکن
اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ خَالِقُ
بہت لوگ نہیں شکر کرتے ۔ یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پیدا کرنیوالا
کُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ﴿۶۲﴾ کَذٰلِکَ
ہر چیز کا نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو ۔ اسی طرح

موضح القرآن

ف۱ غرور یہ کہ اس پیغمبر سے ہم اوپر رہیں یہ ہونا نہیں ۔ ۱۲ منہ رحمہ ۔

ف۲ یعنی دوسری بار پیدا ہونا محال جانتے ہیں ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ یعنی ایکدن چاہیئے کہ ان کا فرق کھلے ۱۲ منہ رحمہ

ف۴ بندگی کی شرط ہوا اپنے رب سے مانگنا ۔ نہ مانگنا غرور ہے اگر دنیا نہ مانگے مغفرت ہی مانگے اور اس سے معلوم ہوا کہ اللہ پکار کو پہنچتا ہے سو برحق بات ہے مگر یہ نہیں کہ ہر بندے کی ہر دعا قبول کرے اس کی مرضی موافق مالک ہے اپنی خوشی کرتا ہے ۱۲ منہ رحمہ ۔

ع ۶ / ۱۰ / ۱۱

يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾ اللَّهُ
پھیرے جاتے ہیں وہ لوگ کہ تھے ساتھ نشانیوں اللہ کے انکار کرتے ۔ اللہ
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَ
وہ شخص ہے جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو جگہ قرار کی اور آسمان کو خیمہ اور
صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
صورت بنائی تمہاری پس اچھی کیں صورتیں تمہاری اور رزق دیا تمکو پاکیزہ سے
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾
یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پس بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عالموں کا ف۱
هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
وہ ہے زندہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکارو اُس کو خالص کر کے واسطے اُسکے
الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ إِنِّي
عبادت کو ۔ سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے ۔ کہہ تحقیق میں
نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
منع کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اُس چیز کو کہ پکارتے ہو سوائے اللہ کے
لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ
جب آئیں میرے پاس دلیلیں ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ مطیع ہوں
لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ
واسطے پروردگار عالموں کے ۔ وہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
پھر نطفے سے پھر خون بستہ سے پھر نکالتا ہے تمکو بچہ
ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ
پھر پالتا ہے تمکو تاکہ پہنچو جوانی اپنی کو پھر تاکہ ہو جاؤ بڈھے ۔ اور بعض تم میں سے
مَنْ يُتَوَفَّىٰ مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَ
وہ ہے کہ مرجاتا ہے پہلے اس سے اور تاکہ پہنچو وقت مقرر کو اور
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا
تاکہ تم عاقل پکڑو ف۲ ۔ وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے ۔ پس جبکہ

موضح القرآن

ف۱ سب جانوروں سے انسان کی صورت بہتر اور روزی ستھری ہے ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ یعنی اتنے احوال تم پر گذرے شاید ایک حال اور بھی گذرے وہ مرکر جینا ۱۲ منہ رح ۔

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ

مقرر کرتا ہے کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا ہو اسکو ہو پس ہو جاتا ہے۔ کیا نہیں

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾

دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے۔ کہاں کو پھیرے جاتے ہیں۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا

وہ لوگ کہ جھٹلاتے ہیں کتاب کو اور اُس چیز کو کہ بھیجا ہے ہمنے ساتھ اسکے پیغمبروں اپنے کو۔

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

پس البتہ جانیں گے۔ جس وقت کہ طوق ہوں گے بیچ گردنوں اُن کی کے اور

وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِى الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِى النَّارِ

زنجیریں۔ گھسیٹے جاویں گے۔ بیچ پانی گرم کے۔ پھر بیچ آگ کے

يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾

جھونکے جاویں گے۔ پھر کہا جاویگا واسطے اُنکے کہاں ہیں جو تھے تم شریک کرتے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا

سوائے اللہ کے۔ کہیں گے کہ کھوئے گئے ہمسے بلکہ نہ تھے ہم پکارتے

مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

سوائے اللہ کے پہلے اس سے کچھ۔ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ کافروں کو ف۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ

یہ بسبب اس کے ہے کہ تھے تم خوش ہوتے بیچ زمین کے ناحق اور

بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

بسبب اسکے کہ تھے تم اتراتے۔ داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

بیچ اس کے۔ پس بُری ہے جگہ تکبر کرنے والوں کی۔ پس صبر کر تحقیق وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

اللہ کا حق ہے۔ پس اگر دکھلاویں ہم تجھ کو بعضی وہ چیز کہ وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

قبض کر لیویں ہم تجھ کو پس طرف ہماری ہی پھیرے جاؤ گے۔ اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہمنے کتنے پیغمبر

ع ٨ ١٢

م ع ١٣

عند المتاخرين ١٢

موضح القرآن

ف اول منکر ہو چکے تھے کہ ہمنے شریک نہیں پکڑا اب گھبرا کر منہ سے نکل جانے کو پھر سنبھل کر انکار کریں گے تو وہ انکار ان کا اللہ نے بھلا دیا اس حکمت سے ١٢ منہ رح

مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ
پہلے تجھ سے بعض اُن میں سے وہ ہے کہ قصہ بیان کیا ہے ہمنے اُوپر تیرے اور بعض اُن میں
مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ
سے وہ شخص ہے کہ نہیں بیان کیا ہمنے قصہ اسکا اُوپر تیرے۔ اور نہ تھا مقدور کسی رسول کو یہ کہ
يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ
لے آوے کوئی نشانی مگر ساتھ حکم اللہ کے۔ پس جب آیا حکم اللہ کا فیصل کیا گیا
بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
ساتھ حق کے اور زیان میں پڑے اس وقت جھوٹے۔ اللہ وہ شخص ہے کہ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾
جسنے کئے واسطے تمہارے چارپائے تاکہ سوار ہو بعضے اُنکے پر اور بعض انہیں سے کھاتے ہو
وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اور واسطے تمہارے بیچ اُنکے بہت فائدے ہیں اور تاکہ پہنچ جاؤ اُوپر اُنکے حاجت کو بیچ سینوں تمہارے
وَعَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ
کے ہو اور اُوپر اُنکے اور اُوپر کشتیوں کے سوار کئے جاتے ہو۔ اور دکھلاتا ہے تمکو نشانیاں اپنی
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
پس کونسی نشانیوں اللہ کی کو انکار کرو گے۔ کیا پس نہیں سیر کی انھوں نے بیچ
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام اُن لوگوں کا جو
قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي
پہلے اُن سے تھے۔ تھے زیادہ تر اُن سے اور سخت تر قوت میں اور نشانیوں میں بیچ
الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا
زمین کے پس نہ کفایت کیا اُن سے اُس چیز نے کہ تھے کماتے۔ پس جب
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ
آئے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھ دلیلوں ظاہر کے خوش ہوئے ساتھ اس چیز کے کہ نزدیک اُنکے تھی
الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا
علم سے اور گھیر لیا اُن کو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرتے۔ پس جب

ع ۸ / ۱۰ / ۱۴

منزل ۶

رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا
دیکھا انھوں نے عذاب ہمارا کہا انھوں نے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ اکیلے کے اور کافر ہوئے ہم

بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ تھے ہم ساتھ اس کے شریک کرتے۔ پس نہ تھا کہ نفع کرتا اُن کو ایمان اُن کا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ
جب دیکھا انھوں نے عذاب ہمارا۔ عادت اللہ کی جو تحقیق گذر گئی ہے

فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
بیچ بندوں اس کے کے۔ اور زیان پایا اس جگہ کافروں نے۔

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ
سورہ حٰمٓ سجدہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ
اُتاری ہوئی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے۔ کتاب ہے

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾
کہ جدا کی گئی ہیں آیتیں اس کی قرآن عربی ہے واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾
خوشخبری دینے والی اور ڈرانے والی پس منہ پھیر لیا بہتوں آنکے نے پس وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ
اور کہا انھوں نے دل ہمارے بیچ پردوں کے ہیں اس چیز کے کہ پکارتا ہے تو ہم کو طرف اسکی اور بیچ

اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ
کانوں ہمارے کے بوجھ ہے اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پردہ ہے پس عمل کر

اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
تو تحقیق ہم بھی عمل کرنیوالے ہیں۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہارے کی وحی کیجاتی ہو طرف

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ
میری یہ کہ معبود تمہارا معبود اکیلا ہے پس سیدھے چلو طرف اُس کی اور بخشش مانگو اُس سے

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ
اور وائے ہو واسطے شرک کرنے والوں کے۔ وہ لوگ کہ نہیں دیتے زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ ۝ اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا
اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں کافر۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ قُلْ
اور کام کئے اچھے واسطے اُنکے ثواب ہے نہ موقوف ہونے والا۔ کہہ

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْاَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ
کیا تم کفر کرتے ہو ساتھ اس شخص کے کہ پیدا کیا ہے اُس نے زمین کو بیچ دو دن کے

وَتَجْعَلُونَ لَهٗ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝ وَ
اور مقرر کرتے ہو واسطے اُس کے شریک۔ یہ ہے پروردگار عالموں کا۔ اور

جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ
کئے بیچ اس کے پہاڑ اوپر اس کے سے اور برکت رکھی بیچ اسکے اور مقدر کی ہر

فِيهَا اَقْوَاتَهَا فِي اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗئِلِينَ ۝
بیچ اس کے قوت اس میں کی بیچ چار دن کے۔ برابر ہے واسطے پوچھنے والوں کے۔

ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ
پھر قصد کیا طرف آسمان کی اور وہ دھواں تھا پس کہا واسطے اُس کے اور

لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَا اَتَيْنَا طَاۗئِعِينَ ۝
واسطے زمین کے آؤ تم دونو خوشی سے یا ناخوشی سے۔ کہا دونوں نے آئے ہم دونو خوشی سے۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِي كُلِّ
پس مقرر کیا اُن کو سات آسمان بیچ دو دن کے اور ڈال دیا بیچ ہر

سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ڰ وَ
آسمان کے کام اُس کا اور زینت دی ہم نے آسمان دُنیا کو ساتھ چراغوں کے اور

حِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوا
واسطے محافظت کے۔ یہ ہے اندازہ عزت والے علم والے کا ف۔ پس اگر منہ پھیریں

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُودَ ۝
پس کہہ ڈراتا ہوں میں تمکو عذاب آسمان کے سے مانند عذاب آسمان عاد کے اور ثمود کے۔

موضح القرآن

ف بعضے کہتے ہیں یہاں زکوٰۃ سے کلمہ کہنا مراد ہے زکوٰۃ کے معنی ستھرائی۔ ۱۲ منہ

ف دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں پہاڑ اور درخت سبزہ جو خلق کی خوراک ہے پھر آسمان سارا ایک تھا دھواں سا اس کو بانٹ کر سات کئے اور ہر ایک کا کارخانہ جدا ٹھہرایا۔ آسمان زمین کو بلایا خوشی سے آؤ یا زور سے یعنی ارادہ نیا زمان دونوں کے ملاپ سے دنیا بنانا ہے اپنی طبیعت سے ملیں تو اور زور سے ملیں تو وہ دونو آملے طبیعت سے آسمان کی شعاع سے گرمی پڑی تو بادیں اٹھیں انسے گرد اور بھاپ اوپر چڑھے پانی ہو کر برسے چار عنصر زمین پر جمع ہوں مخلوقات پیدا ہوں اور پہلے زمین میں رکھی تھیں نور اکیں یعنی اسمیں قابلیت تھی ان چیزوں کے نکلنے کی اور ہر آسمان کا حکم جدا ہے رکھے معلوم ہو کہ وہاں کون خلق بستے ہیں انکا کیا اسلوب ہے اتنی زمین میں ہزاروں ہزار کارخانے ہیں اسقدر آسمان کب خالی پڑے ہوا رہے گے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۸ / ۱۵

منزل ۶

إِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

جس وقت آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر آگے اُن کے سے اور پیچھے اُن کے سے

أَلَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ قَالُوا۟ لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ

یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کو۔ کہا انھوں نے اگر چاہتا پروردگار ہمارا البتہ اُتارتا

مَلَٰٓئِكَةً فَإِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿۱۴﴾ فَأَمَّا عَادٌ

فرشتے پس تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اسکے کافر ہیں ف۱۔ پس جو تھے عاد

فَٱسْتَكْبَرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَقَالُوا۟ مَنْ

پس تکبر کیا انھوں نے بیچ زمین کے ناحق اور کہا انھوں نے کون ہے

أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِى خَلَقَهُمْ

زیادہ ہم سے قوت میں۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ اللہ جس نے پیدا کیا اُن کو

هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۱۵﴾

وہ سخت تر ہے اُن سے قوت میں۔ اور تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے انکار کرتے ف۲۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِىٓ أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

پس بھیجا ہم نے اُوپر اُن کے باؤ تند کو بیچ دنوں نحس کے

لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ ٱلْخِزْىِ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَ

تاکہ چکھا دیں ہم اُن کو عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی دُنیا کے اور

لَعَذَابُ ٱلْءَاخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۶﴾ وَأَمَّا

البتہ عذاب آخرت کا بہت رُسوا کرنیوالا ہے اور وہ نہیں مدد کیے جاویں گے ف۳۔ اور جو

ثَمُودُ فَهَدَيْنَٰهُمْ فَٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْعَمَىٰ عَلَى ٱلْهُدَىٰ

تھے ثمود پس راہ دکھائی ہم نے اُن کو پس اختیار کیا انھوں نے اندھا رہنا اوپر راہ پانے کے

فَأَخَذَتْهُمْ صَٰعِقَةُ ٱلْعَذَابِ ٱلْهُونِ بِمَا كَانُوا۟

پس پکڑا اُن کو کڑاکے عذاب رُسوا کرنے والے کے نے بسبب اسکے کہ تھے

يَكْسِبُونَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿۱۸﴾

کماتے ف۴۔ اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور تھے ڈرتے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَآءُ ٱللَّهِ إِلَى ٱلنَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۹﴾

اور جس دن اکٹھے کیے جاویں گے دشمن اللہ کے طرف آگ کی پس وہ قسم قسم جُدا کیے جاویں گے

موضح القرآن

ف۱ رسول آئے آگے سے اور پیچھے سے یعنی ہر طرف سے شاید رسول بہت آئے ہوں گے مشہور سے دو رسول ہیں حضرت ہود اور حضرت صالح ۱۲ منہ رح۔

ف۲ ان کے جسم بڑے بڑے ہوتے تھے بدن کی قوت پر غرور آیا خدا کا دم مارنا اسکو بال لاتا ہو۔ ۱۲۔

ف۳ ان کا غرہ توڑنے کو کمزور خلق سے ان کو تباہ کروادیا کہتے ہیں دلو کے مہینہ میں آخر کے آٹھ دن تھے جن میں وہ باؤ آئی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ زلزلہ آیا ساتھ ایک آواز تند کے اس آواز سے جگر پھٹ گئے ۱۲ منہ رح

ع ۱۰ / ۲

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ

یہاں تک کہ جب جاویں گے اُس کے پاس گواہی دیں گے اُوپر اُن کے کان اُن کے اور

اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا

آنکھیں اُن کی اور چمڑے اُن کے ساتھ اس کے کہ تھے کرتے ۔ اور کہیں گے

لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ

واسطے چمڑوں اپنے کے کیوں گواہی دی تمنے اُوپر ہمارے کہیں گے وہ کہ بلایا ہمکو اللہ نے

الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

جس نے بُلایا ہر چیز کو اور اُسی نے پیدا کیا تمکو پہلی بار

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ

اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے ف۱ ۔ اور نہیں تھے تم چھپ سکتے اس بات سے کہ گواہی دیں

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اُوپر تمھارے کان تمھارے اور نہ آنکھیں تمھاری اور نہ چمڑے تمھارے ولیکن

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ

گمان کیا تمنے یہ کہ اللہ نہیں جانتا بہت اُس چیز سے کہ کرتے ہو تم ف۲ ۔ اور

ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

ایسے گمان تمھارے نے جو گمان کیا تھا تمنے ساتھ رب اپنے کے ہلاک کیا تمکو پس ہو گئے تم

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ

زیان پانے والے ۔ پس اگر صبر کریں پس آگ ہے جگہ رہنے اُن کے کی

وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا

اور اگر توبہ کریں پس نہیں وہ توبہ قبول کئے جاویں گے ف۳ ۔ اور مقرر کئے ہیں ہمنے

لَهُمْ قُرَنَاۗءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

واسطے انکے ہمنشین پس زینت دلاتے ہیں واسطے انکے جو کچھ آگے انکے ہے اور جو پیچھے اُن کے ہے

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اور ثابت ہوئی اُوپر اُن کے بات عذاب کی بیچ اُمتوں کے تحقیق گذر چکے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

پہلے اُن سے جنوں سے اور آدمیوں سے ۔ تحقیق وہ تھے زیان پانیوالے ف۴ ۔

موضح القرآن

ف۱ کافر کے اعمال جب فرشتے لاویں گے لکھے ہوئے وہ منکر ہوں گے کہ یہ ہمارے دشمن ہیں دشمنی سے ہم پر جھوٹ لکھ دیا تب آسمان و زمین سے گواہی دلوادیگا کہیں گے یہ بھی دشمن ہیں یا رب ہاں ظلم نہیں کوئی ہمارا دوست دے تو سند ہے تب انکے ہاتھ پاؤں بولیں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی غیر سے چھپ کر گناہ کرتے تھے یہ خبر نہ تھی کہ ہاتھ پاؤں بتادیں گے اُن سے بھی پردہ کریں ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دنیا میں بعضی بلا صبر سے آسان ہوتی ہے واں صبر کریں یا نہ کریں دوزخ ٹھہر ہوچکا اور بعضی بلا منت کرنے سے ٹلتی ہے واں کا پھیرا چاہیں کہ منت کریں کوئی قبول نہیں کرتا ۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ان پر شیطان تعینات تھے کہ انکو برے کام بھلے دکھائے پہلے کے اور آگے کے تار ٹھیک یہی ہے ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۷

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے مت سنو اس قرآن کو

وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ

اور بک بک کرو بیچ اسکے تاکہ تم غالب رہو ف۱ ۔ پس البتہ چکھاویں گے ہم اُن لوگوں کو

كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي

کہ کافر ہوئے عذاب سخت اور البتہ جزا دیں گے ہم اُنکو بدتر اُس چیز کی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ

کہ تھے وہ کرتے ۔ یہ ہے بدلا دشمنوں خدا کے کا آگ ۔

لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا

واسطے اُنکے بیچ اس کے گھر ہے ہمیشہ رہنے کا ۔ بدلا اُس چیز کا کہ تھے نشانیوں ہماری سے

يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ

انکار کرتے ۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو کافر ہوئے اے رب ہمارے دکھلا ہمکو وہ دو شخص جنھوں نے

أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا

گمراہ کیا ہمکو جنوں سے اور آدمیوں سے کر دیویں ہم اُن دونو کو نیچے قدموں اپنے کے

لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا

تاکہ ہو جاویں وہ دونو نیچے والوں سے ۔ تحقیق اُن لوگوں نے کہ کہا انھوں نے پروردگار ہمارا

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا

اللہ ہے پھر ثابت رہے اوپر اسی کے اترتے ہیں اوپر اُنکے فرشتے یعنی وقت موت کے یہ کہ مت ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾

اور مت غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی کہ جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے ۔

نَحْنُ أَوْلِيٰؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

ہم ہیں دوست تمھارے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے ۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

اور واسطے تمھارے بیچ اسکے جو کچھ کہ چاہیں جی تمھارے اور واسطے تمھارے بیچ اسکے جو کچھ

تَدَّعُونَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ

کہ مانگو ۔ مہمانی بخشنے والے مہربان کی طرف سے ف۲ ۔ اور کون شخص ہے بہتر

ع ۷ ۱۸

موضح القرآن

ف۱ یہ جاہلوں کا زور ہے شور مچا کر سننے نہ دینا ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ فرشتے اُترتے ہیں حشر کے دن جسدن ہر کسی کو اپنی فکر اور غم ہوگا یا مرنے کے وقت اُترتے ہیں یہ کہتے ہیں ۱۲ منہ رح

منزل ۶

قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ
بات میں اس شخص سے کہ پکارتا ہے طرف اللہ کی اور عمل کرتا ہے اچھے اور کہتا ہے
اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَ
تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں۔ اور نہیں برابر ہوتی نیکی اور
لَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ
نہ برائی۔ دفع کر بدی کو ساتھ اس خصلت کے کہ وہ بہت اچھی ہو پس ناگہاں وہ
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا
شخص کہ درمیان تیرے اور درمیان اسکے دشمنی ہو گویا کہ وہ دوست ہے قرابتی ف۱۔ اور نہیں
يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ
سکھائی جاتی یہ بات مگر جو لوگ کہ صبر کرتے ہیں اور نہیں سکھلایا جاتا مگر بڑے
عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
نصیب والا ف۲۔ اور اگر چوک دے تجھ کو شیطان کی طرف سے کوئی چوکنے والا پس پناہ پکڑ
بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ
ساتھ اللہ کے۔ تحقیق وہ سننے والا جاننے والا ہے ف۳۔ اور نشانیوں اسکی سے رات ہے
وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ
اور دن اور سورج اور چاند۔ مت سجدہ کرو سورج کو
وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ
اور نہ واسطے چاند کے اور سجدہ کرو واسطے اللہ کے جس نے پیدا کیا ہے انکو اگر ہو تم
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ
اسی کو عبادت کرتے۔ پس اگر تکبر کریں پس جو کوئی کہ نزدیک
رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾
پروردگار تیرے کے ہیں تسبیح کرتے ہیں واسطے رات اور دن اور وہ نہیں تھکتے ف۴۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
اور نشانیوں اسکی سے یہ کہ تو دیکھتا زمین کو دبی ہوئی پس جس وقت اتارتے ہیں ہم
عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا
اوپر اسکے پانی ہلتی ہے اور پھولتی ہے۔ تحقیق جس نے زندہ کیا اسکو

موضح القرآن

ف۱ برابر نہیں نیکی برائی نہ برائی برابر نیکی کے کوئی سخت کلام کہے یا برا معاملہ کرے تو اس کے مقابل کر جو اس سے بہتر ہو اس کے کرنے سے دشمن ہو جاتے ہیں جیسے دوست اگرچہ دل میں نہ ہوں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی جو حوصلہ کشادہ چاہئے کہ بری بات سہار کر سامنے سے بھلی کہئے یہ اقبال مندوں کو ملتا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی کبھی بے اختیار غصہ چڑھ آوے تو شیطان کا دخل ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی یہ کیا چیز ہیں اور ان کا غرور کیا چاہئے ۱۲ منہ رح۔

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

البتہ زندہ کرنے والا ہے مردوں کو تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ تحقیق وہ لوگ

یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی

کہ کجراہی کرتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے نہیں چھپتے اوپر ہمارے۔ کیا پس جو کوئی کہ ڈالا جاوے

فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا

بیچ آگ کے بہتر ہے یا وہ جو آوے امن سے دن قیامت کے۔ کرلو

مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

جو کچھ چاہو تم تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے۔ تحقیق وہ لوگ

كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴿۴۱﴾

کافر ہوئے ساتھ ذکر کے جب آیا اُن کے پاس۔ اور تحقیق وہ البتہ کتاب ہے عزت والی۔

لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لَا مِنْ

نہیں آتا اس کے پاس جھوٹ آگے اس کے سے اور نہ

خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا یُقَالُ

پیچھے اسکے سے۔ اُتاری گئی حکمت والے تعریف کیے گئے کی طرف سے۔ نہیں کہا جاتا

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

واسطے تیرے مگر جو کچھ تحقیق کہا گیا واسطے پیغمبروں کے پہلے تجھ سے تحقیق پروردگار تیرا

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۴۳﴾ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ

البتہ بخشش کرنیوالا اور عذاب دردناک دینے والا ہے۔ اور اگر کرتے ہم اسکو

قُرْاٰنًا اَعْجَمِیًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِیٌّ

قرآن عجمی بولی کا البتہ کہتے کیوں نہ جدا جدا کی گئیں آیتیں اسکی۔ کیا عجمی بولی

وَّ عَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ

اور عربی لوگ۔ کہہ وہ واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہدایت اور تندرستی ہے۔ اور

الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَیْهِمْ عَمًى ؕ

وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے بیچ کانوں اُن کے کے بوجھ ہے اور وہ قرآن اوپر انکے اندھا پا ہے۔

اُولٰٓئِكَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۴۴﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا

یہ لوگ پکارے جاتے ہیں مکان دور سے۔ اور البتہ تحقیق دی ہمنے

ع ۵ / ۲۰ / ۱۹

مُوسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
موسے کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بیچ اسکے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے گزری
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ
پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان اُن کے۔ اور تحقیق وہ البتہ بیچ شک قلق میں
مُرِيبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ
ڈالنے والے کے ہیں اس سے۔ جو کوئی عمل کرے اچھا پس واسطے جان اپنی کے ہے۔ اور جو کوئی عمل
فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۴۶﴾ إِلَيْهِ يُرَدُّ
کرے بُرا پس اوپر اسکے ہے اور نہیں پروردگار تیرا ظلم کرنیوالا واسطے بندوں کے۔ طرف اسی کی پھیرا جاتا ہے
عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا
علم قیامت کا۔ اور نہیں نکلتے کچھ میوے غلافوں اپنے میں سے
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ
اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہیں جنتی مگر ساتھ علم اسکے کے۔ اور جس دن
يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ
پکاریگا اُن کو کہاں ہیں شریک میرے کہیں گے جتا دیا ہمنے تجھ کو نہیں ہم میں سے کوئی
شَهِيدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ
شاہد اس بات کا۔ اور کھو گیا اُن سے جو کچھ کہ تھے دعوے کرتے پہلے اس سے
وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ
اور جانا انھوں نے نہیں واسطے اُنکے جگہ بھاگنے کی۔ نہیں تھکتا آدمی
مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿۴۹﴾
مانگنے بھلائی کے سے اور اگر لگے اُس کو بُرائی پس نا اُمید ہے نہایت نا اُمید۔
وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ
اور اگر چکھا دیں ہم اس کو رحمت اپنی طرف سے پیچھے سختی کے کہ لگی تھی اُس کو
لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَ
البتہ کہے گا۔ یہ ہے واسطے میرے اور نہیں گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونیوالی اور
لَئِنْ رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ
اگر پھر جاؤں میں طرف رب اپنے کی تحقیق واسطے میرے نزدیک اسکے البتہ بھلائی ہو۔

آخر ربع حزب ۲۵

موضح القرآن

ف بات وہی بعل جسکی کہ فیصلہ ہے آخرت میں۔

منزل ۶

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۚ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ

پس البتہ خبردار کریں گے ہم اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے ساتھ عمل اُنکے کے اور البتہ چکھاویں گے ہم

عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

اُنکو عذاب گاڑھے سے ۔ اور جس وقت نعمت رکھتے ہیں ہم اُوپر آدمی کے مُنہ پھیر لیتا ہے

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ

اور دُور کر لیتا ہے کروٹ اپنی کو ۔ اور جب لگتی ہے اُسکو بُرائی پس دُعا مانگتا ہے چوڑی ف۱ ۔ کہہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ

کیا دیکھا تم نے اگر ہو یہ قرآن نزدیک اللہ کے سے پھر کفر کیا تم نے ساتھ اسکے کون ہے

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي

بہت گمراہ اُس شخص سے کہ وہ بیچ خلاف دُور کے ہیں ۔ شتاب دکھلاویں گے ہم انکو نشانیاں اپنی

الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ

بیچ ملکوں کے اور بیچ جانوں اُن کی کے یہاں تک کہ ظاہر ہوگا واسطے اُنکے کہ تحقیق یہ ہے حق ۔

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾ اَلَآ

آیا کفایت نہیں رب تیرے کو یہ کہ وہ اُوپر ہر چیز کے حاضر ہے ۔ خبردار ہو

اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾

تحقیق وہ بیچ شک کے ہیں ملاقات رب اپنے کی سے ۔ خبردار ہو تحقیق وہ ہر چیز کو گھیر رہا ہے ۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ شوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى

حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ اسی طرح وحی کرتا ہے طرف تیری اور طرف

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ لَهٗ مَا فِي

اُن لوگوں کی کہ پہلے تجھ سے تھے اللہ غالب حکمت والا ۔ واسطے اُس کے ہے جو کچھ بیچ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾

آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے ۔ اور وہی ہے بلند قدر بڑا ۔

مُوضح القرآن

ف۱ یہ سب بیان ہے انسان کے نقصان کا سختی میں صبر نہ نرمی میں شکر ۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

نزدیک ہے کہ آسمان پھٹ جاویں اوپر اپنے سے اور فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي

پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہیں واسطے اُن لوگوں کے کہ بیچ

الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ

زمین کے ہیں۔ خبردار ہو تحقیق اللہ وہی ہے بخشنے والا مہربان ف۱۔ اور جن لوگوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ

کہ پکڑے ہیں سوائے اس کے کارساز اللہ نگہبان ہے اوپر اُن کے

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اور نہیں تو اُوپر اُن کے داروغہ۔ اور اسی طرح وحی کیا ہم نے

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

طرف تیری قرآن عربی تاکہ ڈراوے تو مکہ والوں کو اور انکو کہ گرد اسکے ہیں

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ

اور ڈراوے دن اکٹھے کرنے کے سے نہیں شک بیچ اسکے۔ ایک فرقہ ہوگا بیچ بہشت کے اور

فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً

ایک فرقہ ہوگا بیچ دوزخ کے ف۲۔ اور اگر چاہتا اللہ کرتا اُن کو امت

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَ

ایک ولیکن داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیچ رحمت اپنی کے اور

الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا

جو ظالم ہیں نہیں واسطے اُن کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا۔ کیا پکڑے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ

انھوں نے سوائے اسکے کارساز۔ پس اللہ وہ ہی کارساز اور وہی زندہ کرتا ہے مُردوں کو

وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ

اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ اور جو کچھ اختلاف کرو تم بیچ اس کے

مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ

کسی چیز کے پس حکم اُس کا طرف خدا کی ہو۔ یہ ہے اللہ پروردگار میرا اوپر اسی کے

موضح القرآن

ف۱ آسمان پھٹ پڑیں رب کی عظمت کے زور سے۔ یا فرشتوں کے ذکر کی کثرت سے تاثیر ہو اور پھٹ پڑیں حضرت نے فرمایا چار انگشت جگہ نہیں جہاں کوئی فرشتہ سر نہیں رکھ رہا سجدے میں ۱۲ منہ رح

ف۲ بڑا گاؤں فرمایا مکے کو کہ سارے عرب کا مجمع وہاں ہوتا ہے اور ساری دنیا میں گھر اللہ کا وہاں ہے آس پاس اس کے اول عرب بعد اس کے ساری دنیا ۱۲ منہ رح

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

توکل کیا میں نے اور طرف اسی کی رجوع کرتا ہوں میں ۔ پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا ۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ

کئے ہیں واسطے تمہارے آپس تمہارے سے جوڑے اور چارپایوں سے

أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

جوڑے ۔ پھیلاتا ہے تم کو بیچ اسی طرح رکھنے کے ۔ نہیں مانند اسکے کوئی چیز ۔ اور وہی

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

سننے والا دیکھنے والا ہے ۔ واسطے اسکے کنجیاں ہیں آسمانوں کی اور زمین کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس کے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے ۔ تحقیق وہ ہر چیز کو

عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا

جاننے والا ہے ۔ مقرر کیا ہے واسطے تمہارے دین سے وہ چیز کہ حکم کیا تھا ساتھ اس کے نوح کو

وَّالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَ

اور جو وحی کی ہمنے طرف تیری اور جو حکم کیا تھا ہمنے ساتھ اسکے ابراہیم کو اور

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

موسےٰ کو اور عیسےٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین کو یعنی توحید کو اور مت متفرق ہو

فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ

بیچ اسکے ۔ بہت بڑی ہوئی ہے اوپر شریک لانیوالوں کے وہ چیز کہ پکارتا ہے تو انکو طرف اس کی ۔ اللہ

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

کھینچ لیتا ہے طرف اپنی جسکو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنی اُس شخص کو کہ رجوع کرتا ہے ۔ ف۱

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

اور نہیں متفرق ہوئے یہ لوگ مگر پیچھے اس کے کہ آیا اُن کے پاس علم سرکشی سے

بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ

درمیان اپنے ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی پروردگار تیرے سے ایک وقت

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ

مقرر تک البتہ فیصل کیا جاتا درمیان انکے ۔ اور تحقیق وہ لوگ کہ وارث کئے گئے ہیں کتاب کے

موضح القرآن

ف۱ اصل دین ہمیشہ ایک ہے اُس کو قائم کرنے کے طریق ہر وقت میں جُدا ٹھیرا دیئے ہیں اللہ نے ۱۲ منہ رح

ع ۱۴

مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذٰلِكَ
پیچھے اُن کے البتہ بیچ شک قلق میں ڈالنے والے کے ہیں ف۱ ۔ اس سے
فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ
پس واسطے اسی کے پکار تو انکو۔ اور قائم رہ جیسا کہ حکم کیا گیا ہے تو۔ اور مت پیروی کر خواہشوں اُنکی کی۔
وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ
اور کہہ ایمان لایا میں ساتھ اُس چیز کے کہ اُتارا اللہ نے کتاب سے۔ اور حکم کیا گیا ہوں میں
لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
کہ عدل کروں درمیان تمہارے۔ اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا۔ واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے
أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ
ہیں عمل تمہارے۔ نہیں جھگڑا درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے۔ اللہ جمع کرے گا درمیان ہمارے۔
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن
اور طرف اُسی کی ہے پھر جانا ف۲۔ اور جو لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ اللہ کے
بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ
پیچھے اسکے کہ قبول کیا گیا ہے واسطے اُسکے دلیل اُن کی پھسلی ہوئی ہے نزدیک پروردگار اُنکے کے
وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ اللَّهُ
اور اوپر اُن کے غضب ہے اور واسطے اُن کے عذاب ہے سخت ف۳۔ اللہ
الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ
وہ شخص ہے جس نے اُتارا ہے کتاب کو ساتھ حق کے اور ترازو کو۔ اور کیا جانے تو
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا
شاید کہ قیامت نزدیک ہے ف۴۔ شتابی کرتے ہیں ساتھ اس کے وہ لوگ کہ نہیں
يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَ
ایمان لائے ساتھ اُس کے۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے ڈرتے ہیں اس سے اور
يَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي
جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔ خبردار رہ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ
السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ
قیامت کے البتہ بیچ گمراہی دور کے ہیں۔ اللہ مہربان ہے ساتھ بندوں اپنے کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی پہلے لوگ تو ضد سے اپنی بات ثابت کرنے کو کتاب کے معنی بدل گئے اور پیچھے والے مختلف باتیں دیکھتے ہیں تو حیران ہوتے ہیں کہ معنے اس طرح یا اس کی طرح اختلاف بُرا ہے جن معنوں میں خلاف نکلتا ہو اور اگر کئی طرح معنے نکلیں جن میں خلاف نہیں نکلتا اس کا منع نہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ پہلی کتاب والوں سے اس طرح کلام کرنی چاہیے ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ ان کتاب والوں کو کہا جو لوگوں کو بہکاتے ہیں شبہے ڈال کر۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ترازو فرمایا دین حق کو جس میں بات پوری ہے نہ کم نہ زیادہ ۱۲ منہ رح

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور وہی ہے زور آور غالب ف۔ جو کوئی

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ

چاہتا ہے کھیتی آخرت کی زیادہ دیتے ہیں ہم اُس کو بیچ کھیتی اُس کی کے۔ اور جو

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي

کوئی چاہتا ہے کھیتی دُنیا کی دیتے ہیں ہم اُس کو کچھ اُس میں سے اور نہیں واسطے اُسکے بیچ

الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ

آخرت کے کچھ حصہ ف۔ کیا واسطے اُنکے شریک ہیں کہ مقرر کیا ہو واسطے اُنکے

مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

دین میں سے جو کچھ کہ نہیں اذن دیا ہو ساتھ اُسکے اللہ نے۔ اور اگر نہ ہوتی بات فیصل کرنے کی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

البتہ حکم کیا جاتا درمیان اُنکے۔ اور تحقیق ظالم واسطے اُن کے ہے عذاب درد دینے والا ف۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ

دیکھیگا تو ظالموں کو ڈرتے ہوئے اُس چیز سے کہ کمایا انھوں نے اور وہ پڑنیوالی ہے

بِهِمْ ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ

ساتھ اُن کے۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے بیچ باغوں

الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ هُوَ

بہشتوں کے ہیں۔ واسطے اُنکے ہے جو کچھ چاہیں نزدیک پروردگار اپنے کے۔ یہ بات وہ

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

ہے بزرگی بڑی۔ یہی ہے جو بشارت دیتا ہے اللہ بندوں اپنے کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ

جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے۔ کہہ نہیں مانگتا میں تم سے

عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ

اُوپر اس کے کچھ بدلہ مگر دوستی بیچ قرابت کے۔ اور جو کوئی کماوے

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

نیکی زیادہ دیتے ہیں ہم اُس کو بیچ اُسکے نیکوئی۔ تحقیق اللہ بخشنے والا قدر دان ہے ف۔

ع ٢ / ١٠

موضح القرآن

ف۱ جس کو چاہے جتنی چاہے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ دُنیا کے واسطے جو محنت کرے موافق قسمت کے ملے پھر اس محنت کا فائدہ آخرت میں نہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی فیصلہ کا وعدہ ہے اپنے وقت پر۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی قرآن پہنچانے پر نیگ نہیں چاہتا مگر قرابت کی دوستی یعنی میں تمھارا بھائی ہوں ذات کا مجھ سے بدی نہ کرو۔ ۱۲ منہ رح۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَإِنْ يَشَإِ اللّٰهُ
کیا کہتے ہیں کر باندھ لیا ہے اُس نے اُوپر اللہ کے جھوٹ ۔ پس اگر چاہتا اللہ
يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ
مُہر رکھ دیتا اُوپر دل تیرے کے ۔ اور مٹا دیتا ہو اللہ جھوٹ کو اور ثابت کرتا ہے حق کو
بِكَلِمٰتِهٖ ۚ إِنَّهٗ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِي
ساتھ باتوں اپنی کے ۔ تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو ف۱ ۔ اور وہی ہے جو
يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّاٰتِ
قبول کرتا ہو توبہ بندوں اپنے کی اور معاف کرتا ہے بُرائیوں سے
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَ
اور جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم ف۲ ۔ اور قبول کرتا ہو دُعائیں اُن لوگوں کی کہ ایمان لائے اور
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ وَالْكٰفِرُونَ
کام کیے اچھے اور زیادہ دیتا ہے اُن کو فضل اپنے سے ۔ اور کافر
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
واسطے اُنکے عذاب ہے سخت ۔ اور اگر کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے بندوں اپنے کے
لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهٗ
البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے ولیکن اُتارتا ہے ساتھ اندازے کے جو کچھ چاہتا ہو تحقیق وہ
بِعِبَادِهٖ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
ساتھ بندوں اپنے کے خبردار ہو دیکھنے والا ۔ اور وہی ہے جو اُتارتا ہے مینھ
مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۸﴾
پیچھے اس کے کہ نااُمید ہوئے اور پھیلاتا ہے رحمت اپنی ۔ اور وہی ہو دوست تعریف کیا گیا ۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا
اور نشانیوں اُسکی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ پھیلایا ہے بیچ اُن کے
مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَا
جانوروں سے ۔ اور وہ اُوپر اکٹھا کرنے اُنکے کے جس وقت چاہیگا قادر ہے ۔ اور جو کچھ کہ
أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا
پہنچتی ہے تمکو مصیبت سے پس بسبب اُس چیز کے کہ کمایا ہو ہاتھوں تمہارے نے اور معاف کرتا ہو

ع ۳ / ۱۰ / ۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ اپنے اُوپر کیوں جھوٹ بولنے دے دل کو بند کر دے مضمون نہ آوے جس کو باندھے اور چاہے تو کفر کو مٹا دے بن پیغام بھیجے مگر وہ اپنی باتوں سے دین ثابت کرتا ہے اسواسطے نبی کو کلام بھیجتا ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی نبی پیغام پہنچاتا ہے اور بندوں کو سب معاملت اپنے رب سے ہے ۔ ۱۲ منہ رح۔

عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ
بہت چیزوں سے ف۱ ۔ اور نہیں تم عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ
نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا ۔ اور
اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ
نشانیوں اُسکی سے کشتیاں ہیں چلنے والی بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کے ۔ اگر چاہے ٹھہرا رکھے
الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
باؤ کو پس ہو جائیں تھمی ہوئی اوپر پیٹھ اُس کی کے ۔ تحقیق بیچ اس کے
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا
البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے ۔ یا ہلاک کرے اُنکو بسبب اسکے کہ کمایا ہے
وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ
اور مُعاف کرے بہتوں سے ۔ اور تا کہ جانیں وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے
مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
نہیں واسطے اُنکے جگہ بھاگنے کی ف۲ ۔ پس جو کچھ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے پس فائدہ ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ
زندگانی دُنیا کا ۔ اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے واسطے اُن لوگوں
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ
کے کہ ایمان لائے اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں ۔ اور وہ لوگ کہ بچتے ہیں
كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ
بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے اور جس وقت کہ غصے ہوتے ہیں وہی
يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
بخش دیتے ہیں ۔ اور وہ لوگ کہ قبول کیا انھوں نے واسطے پروردگار اپنے کو اور قائم رکھتے ہیں
الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
نماز کو اور کام اُن کا مشورت ہے درمیان اُن کے اور اُس چیز کہ دی ہے ہم نے اُن کو
يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ
خرچ کرتے ہیں ف۳ ۔ اور واسطے اُن لوگوں کے کہ جب پہنچتی ہے اُنکو چڑھائی وہ

موضح القرآن

ف۱ یہ خطاب عاقل بالغ لوگوں کو ہے گنہگار ہوں یا نیک مگر نبی نہیں داخل اور لڑکے ان کے واسطے کچھ اور ہوگا اور سختی دنیا کی بھی اگلوں اور قبر کی اور آخرت کی ۱۲

ف۲ جو لوگ ہر چیز اپنی تدبیر سے سمجھتے ہیں اس وقت عاجز رہ جاویں گے ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ مشورہ سے کام کرنا پسند ہے دین کا ہو یا دُنیا کا ۔ ۱۲ منہ رحمہ

يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ

بدلا لیتے ہیں ف۱ ۔ اور بدلا برائی کا برائی ہے مانند اس کے۔ پس جس شخص نے

عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

معاف کیا اور صلح کی پس ثواب اسکا اوپر اللہ کے ہے۔ تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ

اور البتہ جس نے بدلا لیا پیچھے مظلوم ہونے اپنے کے پس یہ لوگ نہیں اوپر ان کے

سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ

راہ ملامت کی۔ سوائے اس کے نہیں کہ راہ اوپر ان لوگوں کے ہے کہ ظلم کرتے ہیں

النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لوگوں پر اور سرکشی کرتے ہیں بیچ زمین کے ناحق۔ یہ لوگ واسطے ان کے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ

عذاب ہے درد دینے والا۔ اور البتہ جس نے صبر کیا اور بخش دیا تحقیق یہ

عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ

ہمت کے کاموں سے ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی دوست

مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

پیچھے اس کے اور دیکھیگا تو ظالموں کو جس وقت دیکھیں گے عذاب

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰىهُمْ

کہیں گے کیا ہے طرف پھر جانے کی راہ۔ اور دیکھے گا تو انکو

يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ

حاضر کیے جاویں گے اوپر اس کے عاجزی کرتے ہوئے ذلت سے دیکھتے ہونگے

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

نظر چھپی سے۔ اور کہیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے تحقیق زیان پانیوالے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ

وہی شخص ہیں کہ ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو اور لوگوں اپنے کو دن قیامت کے۔ خبردار ہو

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ

تحقیق ظالم بیچ عذاب ہمیشہ رہنے والے کے ہیں۔ اور نہیں ہے واسطے ان کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی کافروں سے جہاد کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح



ع ۱۴ / ۵

مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

کوئی دوست کہ مدد دیوے اُنکو سوائے اللہ کے ۔ اور جسکو گمراہ کرے

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

اللہ پس نہیں واسطے اُس کے کوئی راہ ۔ قبول کرو واسطے رب اپنے کے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ

پہلے اس سے کہ آوے وہ دن اللہ کی طرف سے کہ نہیں اُسکو کوئی پھیرنے والا ۔ نہیں واسطے تمہارے

مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ

جگہ پھرجانے کی اُس دن اور نہیں واسطے تمہارے انکار ۔ پس اگر

اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا

منہ پھیر لیویں پس نہیں بھیجا ہے تجھ کو اُوپر اُن کے نگہبان ۔ نہیں اُوپر تیرے مگر

الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ

پہنچا دینا ۔ اور تحقیق ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے رحمت خوش ہو جاتا ہے

بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ

ساتھ اسکے ۔ اور اگر پہنچتی ہے اُن کو بُرائی بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں اُنکے نے پس تحقیق

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آدمی ناشکرگذار ہے ۔ واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی ۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ

پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے ۔ دیتا ہے جس کو چاہے بیٹیاں اور دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَ

جس کو چاہے بیٹے ۔ یا ملا دیتا ہے اُنکو بیٹے اور بیٹیاں ۔ اور

يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا

کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بانجھ ۔ تحقیق وہ جاننے والا قادر ہے ۔ اور نہیں

كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ

طاقت کسی آدمی کو کہ بات کرے اُس سے اللہ مگر جی میں ڈالنے کر یا پیچھے

حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ

پردے کے سے یا بھیجے فرشتہ پیغام لانیوالا پس جی میں ڈالدیوے ساتھ حکم اسکے کے جو کچھ چاہتا ہے ۔

إِنَّهُۥ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحًا

تحقیق وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہے ف۱ ۔ اور اسی طرح وحی کی ہمنے طرف تیری روح کو

مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِى مَا ٱلْكِتَٰبُ وَلَا ٱلْإِيمَٰنُ

حکم اپنے سے نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان

وَلَٰكِن جَعَلْنَٰهُ نُورًا نَّهْدِى بِهِۦ مَن نَّشَآءُ مِنْ

ولیکن کیا ہمنے اُس کو نور ہدایت کرتے ہیں ہم ساتھ اسکے جس کو چاہتے ہیں

عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِىٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾

بندوں اپنے سے ۔ اور تحقیق تو البتہ ہدایت کرتا ہے طرف راہ سیدھی کی ۔

صِرَٰطِ ٱللَّهِ ٱلَّذِى لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى

راہ اللہ کی وہ ہے کہ واسطے اُس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ

ٱلْأَرْضِ ۗ أَلَآ إِلَى ٱللَّهِ تَصِيرُ ٱلْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

زمین کے ہے ۔ خبردار ہو طرف اللہ کی پھیرے جاتے ہیں سب کام ۔

سُورَةُ الزُّخْرُفِ وَهِىَ تِسْعٌ وَّثَمَانُونَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوعَاتٍ

سورہ زخرف مکہ میں نازل ہوئی اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں ۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

حمٓ ﴿١﴾ وَٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا

حٰم ۔ قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی ۔ تحقیق کیا ہے ہمنے اُسکو قرآن عربی

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُۥ فِىٓ أُمِّ ٱلْكِتَٰبِ لَدَيْنَا

تا کہ تم سمجھو ۔ اور تحقیق وہ بیچ لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے

لَعَلِىٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ ٱلذِّكْرَ صَفْحًا

بلند قدر حکمت بھرا ہے ۔ کیا پس ماریں ہم تم سے ذکر کی کروٹ یعنی پھیر لویں

أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِىٍّ

اسواسطے کہ ہو تم قوم حد سے نکلی ہوئی ف۲ ۔ اور کتنے بھیجے ہیں ہم نے نبی

فِى ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِىٍّ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ

بیچ پہلوں کے ۔ اور نہ آتا تھا انکے پاس کوئی نبی مگر ساتھ اس کے

موضح القرآن

ف۱ حضرت موسیٰ سے کلام ہوئے ہیں پردہ کے نیچے سے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی اس سبب سے کہ تم نہیں مانتے کیا بھیجنا موقوف کریں گے حکم کا۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۵ / ۱۰

منزل ۶

ع ۱ ـ ۶ ـ ۱۱ ـ حزب القرآن ۱۲

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ

ٹھٹھا کرتے۔ پس ہلاک کئے ہمنے اشد اُن سے پکڑ میں اور

مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

گذر گئی ہے مثال پہلوں کی۔ اور البتہ اگر پوچھے تو اُن سے کس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ

پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے پیدا کیا ہے اُنکو عزت والے

الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ

علم والے نے۔ جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور

جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَ

کیں واسطے تمہارے بیچ اس کے راہیں تاکہ تم راہ پاؤ ف۱۔ اور

الَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ

جس نے اُتارا آسمان سے پانی ساتھ اندازے کے پس زندہ کیا ہمنے ساتھ اُسکے

بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١ وَالَّذِىْ خَلَقَ

شہر مُردے کو۔ اِسی طرح نکالے جاؤ گے تم۔ اور جس نے پیدا کیں

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ

قسمیں ساری اور کی واسطے تمہارے کشتیوں سے اور چارپایوں سے

مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا

وہ چیز کہ سوار ہوتے ہو۔ تاکہ چڑھ بیٹھو تم اوپر پیٹھوں اُس کی کے پھر یاد کرو تم

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ

نعمت پروردگار اپنے کی جس وقت سوار ہو تم اوپر اس کے اور کہو پاک ہے

الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝١٣ وَاِنَّآ

وہ شخص جسنے مسخر کیا واسطے ہمارے اسکو اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت پانیوالے اور تحقیق ہم

اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

طرف رب اپنے کی پھر جانیوالے ہیں ف۲۔ اور مقرر کیا انھوں نے واسطے حقتعالیٰ کے بندوں اسکے کو

جُزْءًا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ اَمِ اتَّخَذَ مِ

ایک جزو یعنی اولاد تحقیق آدمی البتہ ناشکر گذار ہے ظاہر۔ کیا پکڑیں اللہ تعالیٰ نے آپ سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جہاں تک انسان بستے ہیں آپس میں مل سکیں ایک دوسرے [illegible]

ف۲ اس سفر سے آخرت کا سفر یاد کر، حضرت سوار ہو [illegible] [illegible] [illegible]

ع ۱ | ۱۵

يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ
پیدا کی ہیں بیٹیاں اور برگزیدہ کیا تمکو ساتھ بیٹوں کے ۔ اور جس وقت خبر دیا جاتا ہے

اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ
ایک اُن کا ساتھ اس چیز کے کہ بیان کیا ہے واسطے خدا کے مثال ہو جاتا ہے منہ اُس کا

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ
کالا اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے ۔ کیا جو شخص کہ پالا جاتا ہے بیچ گہنے کے

وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ
اور وہ بیچ جھگڑے کے ظاہر نہیں ہوتا ۔ اور مقرر کیا انھوں نے فرشتوں کو وہ جو

هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ
بندے اللہ کے ہیں عورتیں ۔ کیا حاضر ہوئے تھے وقت پیدا ہونے اُنکے کے البتہ لکھی جاویگی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا
گواہی اُن کی اور سوال کئے جاویں گے ف۱ ۔ اور کہا انھوں نے اگر چاہتا اللہ نہ

عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا
عبادت کرتے ہم اُن کو ۔ نہیں اُن کو ساتھ اس بات کے کچھ علم نہیں وہ مگر

يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ
اٹکل کرتے ف۲ ۔ کیا دی ہے ہمنے اُن کو کتاب پہلے اس سے پس وہ ساتھ اس کے

مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى
محکم پکڑ رہے ہیں ف۳ ۔ بلکہ کہا انھوں نے تحقیق پایا ہمنے باپوں اپنے کو اُوپر

اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ
ایک راہ کے اور تحقیق ہم اُوپر نشان قدموں اُنکے کے راہ پانیوالے ہیں ۔ اور اسی طرح نہیں

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
بھیجے پہلے تجھ سے بیچ کسی بستی کے ڈرانے والے مگر کہا تھا

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى
دولتمندوں اُنکے نے تحقیق پایا ہمنے باپوں اپنے کو اُوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اُوپر

اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى
نقش قدم اُنکے کے پیروی کرنیوالے ہیں ۔ کہا پیغمبر اُنکے نے اگرچہ لایا ہوں میں تمھارے پاس بہت راہ بتانیوالی کو

موضح القرآن

ف۱ یہ جو فرمایا کہ بندے رحمٰن کے ہیں یعنی بیٹیاں نہیں اور معلوم ہوا کہ فرشتے اگرچہ نہ مرد نہ عورت پر بولی مردانی بولیے ۱۲ منہ رح

ف۲ خبر نہیں یعنی یہ تو سچ ہے کہ بن چاہے خدا کے کوئی چیز نہیں پر اس کا بہتر ہونا نہیں نکلتا اسی نے تریاق بھی پیدا کی اور زہر بھی ۔ زہر کون کھاتا ہے ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ یعنی بہتر ہونا اس طرح ثابت ہوتا ہے ۱۲ منہ رح ۔

ع ۲

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
اُس چیز سے کہ پایا تم نے اوپر اُسکے باپوں اپنے کو۔ کہا انھوں نے تحقیق ہم ساتھ اُس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم

كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
کافر ہیں۔ پس بدلا لیا ہم نے اُن سے پس دیکھ کیونکر ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ
آخر کام جھٹلانے والوں کا۔ اور جس وقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور

قَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْ
قوم اپنی کے تحقیق میں بیزار ہوں اُس چیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم۔ مگر اُس شخص سے کہ

فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
جسنے پیدا کیا مجھ کو پس تحقیق وہ شتاب ہدایت کریگا مجھ کو ف۱۔ اور کیا اُسکو بات باقی رہنے والی

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ
بیچ اولاد اُس کی کے تاکہ وہ پھر آویں۔ بلکہ فائدہ دیا میں نے اُن کو

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾
اور باپوں اُن کے کو یہاں تک کہ آیا اُن کے پاس حق اور رسول بیان کرنے والا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾
اور جب آیا اُن کے پاس حق کہا انھوں نے یہ جادو ہے اور تحقیق ہم ساتھ اُسکے کافر ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ
اور کہا انھوں نے کیوں نہ اُتارا گیا یہ قرآن اوپر ایک مرد بڑے کے

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ
ان دونو بستیوں میں سے یعنی مکہ اور طائف ف۲۔ کیا یہ قسمت کرتے ہیں رحمت پروردگار تیرے کی کو۔

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ہم نے بانٹی ہے درمیان اُن کے معیشت اُن کی بیچ زندگانی دنیا کے

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ
اور بلند کیا ہم نے بعضے اُن کے کو اوپر بعض کے درجوں میں تاکہ پکڑیں

بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا
بعضے اُن کے بعضوں کو محکوم۔ اور مہربانی پروردگار تیرے کی بہت بہتر ہے اُس چیز سے

ع ۱۰ — ۸

موضح القرآن

ف۱ یہاں یہ قصہ اسواسطے کہا کہ تمہارے پیشوا نے باپ کی راہ غلط دیکھ کر چھوڑ دی تم بھی وہی کرو ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مکے اور طائف کے کسی سردار پر ۱۲ منہ رح

يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَآ أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

کو جمع کرتے ہیں ف۱۔ اور اگر نہ ہوتا یہ خطرہ کہ ہو جاویں سب لوگ اُمت ایک

لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن

البتہ کرتے ہم واسطے اُن لوگوں کے کہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے گھروں اُن کے کے چھتیں

فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ

چاندی کی اور سیڑھیاں کہ اوپر اُن کے چڑھتے۔ اور واسطے گھروں اُنکے کے

أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔونَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ

دروازے اور تخت کہ اوپر اُن کے تکیہ کرتے۔ اور سونا دیتے۔ اور نہیں یہ

ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْـَٔاخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ

سب مگر فائدہ زندگانی دنیا کا۔ اور آخرت نزدیک پروردگار تیرے کے

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ

واسطے پرہیزگاروں کے ہے ف۲۔ اور جو کوئی شب کوری کرے یاد خدا کی سے مقرر کرتے ہیں

لَهُ شَيْطَٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ

واسطے اسکے ایک شیطان پس وہ واسطے اسکے ہمنشین ہوتا ہے۔ اور تحقیق وہ البتہ بند کرتے ہیں اُن کو

السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا

راہ سے اور گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ راہ پانے والے ہیں۔ یہاں تک کہ جب

جَآءَنَا قَالَ يَٰلَيْتَ بَيْنِى وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

آویگا ہمارے پاس کہیگا اے کاش کہ درمیان میرے اور درمیان تیرے دُوری ہوتی دو مشرق کی

فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَن يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ

پس بُرا ہمنشین ہے تو ف۳۔ اور ہرگز نہ نفع کرے گا آج جس وقت ظلم کیا تم نے

أَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ

یہ کہ تم بیچ عذاب کے شریک ہو ف۴۔ کیا پس تو سُناتا ہے

الصُّمَّ أَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَن كَانَ فِى ضَلَٰلٍ

بہروں کو یا راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور اُن کو جو ہیں بیچ گمراہی

مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

ظاہر کے۔ پس اگر لے جاویں ہم تجھ کو پس تحقیق ہم اُن سے بدلا لینے والے ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ اللہ نے روزی دنیا کی تو ان کی تجویز پر نہیں بانٹی پیغمبری کیونکر دے ان کی تجویز پر ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی کافر کو اللہ نے پیدا کیا تو اسی کو آرام دے آخرت میں تو عذاب ہے دُنیا ہی میں آرام ملتا۔ مگر ایسا ہو تو سب وہی کفر پکڑلیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی دُنیا میں شیطان کے مشورے پر چلتا ہے اور وہاں اسکی صحبت سے پچھتائے گا اس طرح کا شیطان کسی کو جن ملتا ہے کسی کو آدمی ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی کافر کہیں گے خوب ہوا کہ اُنھوں نے ہم کو عذاب میں ڈلوایا یہ بھی نہ بچے لیکن اس کو کیا فائدہ اگر دوسرا بھی پکڑا گیا ۱۲ منہ رح۔

ع ۳ / ۱۰ / ۹

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾
یا دکھلادیں ہم تجھ کو وہ جو وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو پس تحقیق ہم اوپر اُن کے قادر ہیں ۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ
پس محکم پکڑ اُس چیز کو کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری تحقیق تو اُوپر راہ

مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ
سیدھی کے ہے ۔ اور تحقیق یہ ذکر ہے واسطے تیرے اور واسطے قوم تیری کے اور البتہ

تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
سوال کئے جاؤ گے تم ۔ اور سوال کر اُن سے کہ بھیجا ہمنے پہلے تجھ سے

رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾
پیغمبروں ہمارے سے کیا مقرر کئے ہیں ہمنے سوائے اللہ کے معبود اور کہ عبادت کئے جاویں ف ۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون کی اور سرداروں اُسکے کی

فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
پس کہا تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے ۔ پس جب آیا اُن کے پاس

بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ
ساتھ نشانیوں ہماری کے ناگہاں وہ اُن سے ہنستے تھے ۔ اور نہ دکھاتے تھے ہم اُن کو

آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ
کوئی نشانی مگر وہ کہ بڑی ہوتی بہن اپنی سے اور پکڑا ہمنے اُن کو ساتھ عذاب کے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
تاکہ وہ پھر آویں ۔ اور کہا انھوں نے اے جادوگر پکار واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا
ساتھ اس چیز کے کہ مقرر کر رکھی ہے نزدیک تیرے تحقیق ہم البتہ راہ پر آویں گے ۔ پس جب کھول دیا ہم نے

عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ
اُن سے عذاب ناگہاں وہ پھر جاتے ہیں عہد سے ۔ اور پکارا فرعون نے

فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ
بیچ قوم اپنی کے کہا اے قوم میری کیا نہیں واسطے میرے ملک مصر کا اور یہ

موضح القرآن

ف یعنی کسی دین میں شرک روا نہیں رکھا اور پوچھ دیکھ یعنی جس وقت ان کی ارواح سے ملاقات ہو یا انکے احوال کتابوں سے تحقیق کر۔ ا، منہ رح

• • •

الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ

نہریں ہیں چلتی ہیں نیچے میرے سے۔ کیا پس نہیں دیکھتے تم ف۱۔ بلکہ

اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ۬ وَّ لَا یَكَادُ

میں بہتر ہوں اس شخص سے کہ وہ ذلیل ہے اور نہیں نزدیک

یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْ لَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

کہ صاف بیان کرے ف۲۔ پس کیوں نہ ڈالے گئے اوپر اس کے کنگن سونے کے

اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ

یا آویں ساتھ اس کے فرشتے پرا باندھ کر ف۳۔ پس سُبک کر دیا ان سے قوم اپنی کو

فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا

پس کہا مان گئے اس کا۔ تحقیق وہ تھے قوم فاسق۔ پس جب غصے میں لائے وہ ہم کو

انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ ۙ فَجَعَلْنٰهُمْ

بدلا لیا ہم نے ان سے پس ڈبو دیا ہم نے ان کو سب کو۔ پس کیا ہم نے ان کو

سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ ۠ وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ

پیشوا اور مثال واسطے پچھلوں کے۔ اور جب بیان کیا گیا بیٹا مریم کا

مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ قَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا

مثال ناگہاں قوم تیری اس سے تالیاں بجاتے ہیں ف۴۔ اور کہتے ہیں معبود ہمارے

خَیْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

بہتر یا وہ۔ نہیں بیان کرتے اسکو واسطے تیرے یہ بات مگر جھگڑنے کو۔ بلکہ وہ قوم ہیں

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ وَ جَعَلْنٰهُ

جھگڑالو۔ نہیں وہ مگر ایک بندہ کہ انعام کیا ہے ہم نے اوپر اسکے اور کیا ہم نے اس کو

مَثَلًا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ ؕ وَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ

نمونہ قدرت اپنی کا واسطے بنی اسرائیل کے۔ اور اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم تم سے

مَّلٰٓئِكَةً فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ

فرشتے کہ بیچ زمین کے جانشین ہوتے ف۵۔ اور تحقیق وہ البتہ علامت

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

قیامت کی ہے پس مت شک لاؤ ساتھ اس کے اور پیروی کرو میری۔ یہ ہے راہ

موضح القرآن

ف۱ اس گرد و پیش کے ملکوں میں مصر کا حاکم بڑا ہوتا تھا۔ اور نہریں اسی نے بنائی تھیں نیل دریا کا پانی اپنے باغ میں زیا کاٹ کر۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یہ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ۱۲ منہ رح

ف۳ وہ آپ کنگن پہنتا تھا جواہر کے مکلف اور جس امیر پر مہربان ہوتا سونے کے کنگن پہناتا تھا اور اس کے سامنے فوج کھڑی ہوتی تھی پرا باندھ کر۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۵ ۱۱

ف۴ یعنی قرآن میں ان کا ذکر آوے تو اعتراض کرتے ہیں کہ ان کو بھی خلق پوجتے ہیں۔ انھیں کیوں خوبی سے یاد کرتے ہو اور ہمارے پوجوں کو برا کہتے ہو۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یعنی عیسیٰؑ میں آثار فرشتوں کے سے تھے اس سے معبود نہیں ہوتا۔ اگر چاہیں تو تمہاری نسل سے ایسے لوگ پیدا کریں ۱۲ منہ رح۔

مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ
سیدھی ف۱۔ اور نہ بند کرے تمکو شیطان ۔ تحقیق وہ واسطے تمہارے

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ
دشمن ہے ظاہر ۔ اور جب آیا عیسیٰ ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہا

قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي
کہ تحقیق لایا ہوں میں واسطے تمہارے حکمت اور تاکہ بیان کروں میں واسطے تمہارے بعضی وہ چیز

تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ
کہ اختلاف کرتے ہو تم بیچ اس کے ۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا ۔ تحقیق اللہ

هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾
وہ ہے پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا پس عبادت کرو اُس کو ۔ یہ ہے راہ سیدھی ۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ
پس اختلاف کیا فرقوں نے درمیان اپنے سے ۔ پس وائے ہے واسطے اُن لوگوں کے

ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنظُرُونَ
کہ ظلم کرتے ہیں عذاب دن درد دینے والے کے سے ف۲۔ نہیں انتظار کرتے

إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾
مگر قیامت کا یہ کہ آوے اُن کے پاس ناگہاں اور وہ نہیں سمجھتے ہوں ۔

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا
دوست اُس دن بعضے اُن کے بعضوں کے دشمن ہونگے مگر

الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا
پرہیزگار ف۳۔ اے بندو میرے نہیں ڈر اوپر تمہارے آج کے دن اور نہ

أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾
تم غمگین ہوگے ۔ جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ نشانیوں ہماری کے اور تھے مسلمان ۔

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ
داخل ہو بہشت میں تم اور بی بیاں تمہاری کہ بناؤ کروائے جاؤ گے ۔ لئے پھریں گے

عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا
اوپر اُن کے طباق سونے کے اور آبخورے اور بیچ اسکے جو کچھ

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰ کا آنا نشان ہے قیامت کا ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہود ان کے منکر ہوئے اور نصاریٰ قائل ہوئے پھر نصاریٰ پیچھے کئی فرقے ہوئے کوئی خدا کا بیٹا بتادیں کوئی خدا کو تین جگہ کوئی اور کچھ کہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ اس دن دوست سے دوست بھاگے گا کہ اس کے سبب سے میں نہ پکڑا جاؤں ۔ ۱۲ منہ رح

ع ۶ ۱۱ ۱۲

تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا

چاہیں اُس کو جی اور لذت پکڑیں آنکھیں۔ اور تم بیچ اس کے

خَالِدُونَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ

ہمیشہ رہنے والے ہو۔ اور یہ ہے وہ بہشت جو وارث کیے گئے ہو تم اُسکے بسبب اُس چیز کے کہ تھے تم

تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

کرتے۔ واسطے تمہارے بیچ اُس کے ہے میوہ بہت اسمیں سے کھاتے ہو تم ف۱۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾ لَا

تحقیق گنہگار بیچ عذاب دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ نہ

يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ

سُست کیا جاویگا اُن سے اور وہ بیچ اس کے نااُمید ہیں۔ اور نہیں ظلم کیا ہمنے اُن کو

وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

ولیکن تھے وُہی ظالم۔ اور پُکاریں گے کہ اے مالک

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ

چاہیے کہ موت ڈالدے اوپر ہمارے پروردگار تیرا۔ کہیگا وہ مالک تحقیق تم ہمیشہ رہنے والے ہو ف۲۔ تحقیق

جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٨﴾

لائے ہیں ہم تمہارے پاس حق ولیکن بہت تمہارے واسطے حق کے ناخوش رکھنے والے ہیں۔

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا

کیا مقرر کیا ہے انھوں نے کچھ کام پس تحقیق ہم مقرر کرنیوالے ہیں ف۳۔ کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ ہم

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

نہیں سُنتے آہستہ بولنا اُنکا اور مشورت کرنا اُنکا۔ یوں نہیں بلکہ اور بھیجے ہوئے ہمارے پاس اُنکے

يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾ قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ

لکھتے ہیں ف۴۔ کہہ اگر ہوتی واسطے رحمٰن کے اولاد پس میں پہلا

الْعَابِدِينَ ﴿٨١﴾ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

عبادت کرنیوالا ہوں۔ پاکی ہے پروردگار آسمانوں کے کو اور زمین کے کو

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَ

پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں۔ پس چھوڑ دے اُن کو بحث کریں اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی چُن چُن کر۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ مالک نام ہے فرشتے کا جو دوزخ کا داروغہ ہے کہتے ہیں ہزار برس چلاویں گے تب وہ ایک جواب دے گا نااُمیدی کا فیصل کر چکے یعنی مار ڈال چکے عذاب کر کے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ کافروں نے مل کر مشورہ کیا کہ تمہارے تغافل سے اس نبی کی بات بڑھی اب سے جو اس دین میں آوے اس کے ناتے والے اس کو مار مار کر اُلٹا پھیر دو اور جو شہر میں باہر کا آوے اس کو پہلے سُنا دو کہ اس شخص کے پاس نہ بیٹھے سو اللہ نے ٹھیرایا ان کا خراب کرنا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ ہر آدمی کے ساتھ فرشتے رہتے ہیں ہر کام اس کا لکھتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ وَهُوَ

کھیلیں یہاں تک کہ ملیں اپنے اُس دن سے کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں ۔ اور وُہی ہے

الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

جو بیچ آسمانوں کے معبود ہے اور بیچ زمین کے معبود ہے ۔ اور وُہ حکمت والا ہے

الْعَلِيْمُ ۝ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

جاننے والا ۔ اور بہت برکت والا ہے وہ جو واسطے اُسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

زمین کی اور جو کچھ درمیان اُنکے ہے ۔ اور نزدیک اُس کے ہے علم قیامت کا ۔ اور طرف اُسی کی

تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

پھیرے جاؤ گے ۔ اور نہیں اختیار میں رکھتے وہ لوگ کہ پکارتے ہیں سوائے اسکے

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَ

شفاعت کرنا مگر وہ شخص کہ گواہی دے ساتھ حق کے اور وہ جانتے ہیں ف۱ ۔ اور

لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى

اگر پوچھے تو اُن سے کس نے پیدا کیا اُن کو البتہ کہیں گے اللہ نے پس کہاں سے

يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا

پھیرے جاتے ہیں ۔ اور بہت کہا کرتا ہے پیغمبر اے رب میرے تحقیق یہ قوم ہیں کہ نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ

ایمان لاتے ف۲ ۔ پس مُنہ پھیر لے اُن سے اور کہہ سلامتی مانگتے ہیں شر تمہارے سے ۔

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

پس البتہ جان لیویں گے ۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ دُخان مکہ میں نازل ہوئی اسمیں اُنسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حٰم ۔ قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی ۔ تحقیق اُتارا ہمنے اس قرآن کو بیچ رات

موضح القرآن

ف۱ یعنی اتنی سفارش کر سکتے ہیں کہ جس نے کلمہ اسلام کہا ان کی خبر میں اسکی گواہی دیتے ہیں بغیر کلمۂ اسلام کسی کے حق میں نہیں کہہ سکتے سوا اتنی سفارش بھی نیک کریں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ اس کی قسم ہے یعنی اس پر رحم کرتا ہے ۱۲ منہ

عندالمتقدمین ۱۲

مع ۱۲

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

برکت والی کے تحقیق ہم ہیں ڈرانے والے ف۱ ۔ بیچ اس کے فیصل کیا جاتا ہے ہر کام

حَكِيْمٍ ۝۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۵

حکمت والا ف۲ ۔ حکم کر نزدیک ہمارے سے ۔ تحقیق ہم ہیں بھیجنے والے ف۳ ۔

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶ رَبِّ

رحمت کر پروردگار تیرے کی طرف سے ۔ تحقیق وہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷

آسمانوں اور زمین کی طرف سے اور جو کچھ درمیان اُن کے ہے اگر ہو تم یقین لانے والے ۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے

الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ

پہلے کا ۔ بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں کھیلتے ۔ پس منتظر رہ

يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ

اُس دن کا کہ لاوے گا آسمان دھواں ظاہر ۔ ڈھانک لیویگا لوگوں کو ۔

هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

یہ ہے عذاب درد دینے والا ۔ اے پروردگار ہمارے کھول دے ہم سے عذاب تحقیق ہم

مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

مسلمان ہیں ۔ کہاں ہے واسطے اُنکے نصیحت پکڑنا اور تحقیق آیا اُنکے پاس پیغمبر

مُّبِيْنٌ ۝۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴

بیان کرنے والا ۔ پھر پھر گئے اس سے اور کہنے لگے سکھلایا ہوا ہے دیوانہ ف۴ ۔

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝۱۵ يَوْمَ

تحقیق ہم کھولنے والے ہیں عذاب تھوڑا سا تحقیق تم پھر کفر کرنے والے ہو ف۵ ۔ جسدن

نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝۱۶ وَلَقَدْ

پکڑیں گے ہم پکڑنا بڑا ۔ تحقیق ہم بدلا لینے والے ہیں ف۶ اور البتہ تحقیق

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝۱۷

آزمایا تھا ہمنے پہلے اُن سے قوم فرعون کی کو اور آیا تھا اُنکے پاس رسول باکرامت ۔

ح القرآن

ف۱ یعنی ہمیشہ دستور رہا ہے رات برکت کی شب قدر ہو جیسے انا انزلنا میں فرمایا ۱۲ منہ رح

ف۲ جدا ہوتا ہے یعنی لوح محفوظ میں سے جدا کرکے اس کام والوں کو لکھ دیتے ہیں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ یعنی فرشتوں کو ہر کام پر ۱۲ منہ رح ۔

ف۴ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دھوئیں کا مذکور ہے کہ اس وقت سمجھانا کام نہیں آتا قیامت میں یہ دھواں گھیریگا نیک آدمی کو زکام سا ہوگا اور بد کو سر میں چڑھیگا بیہوش ہوکر گر پڑیگا ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی عادت یوں ہی ہے ۱۲ منہ

ف۶ یعنی آخرت کا عذاب نہیں ٹلتا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

وقف لازم ۔ منزل ۶ ۔ وقف لازم

أَنْ أَدُّوٓا إِلَيَّ عِبَادَ ٱللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾

یہ کہ حوالے کرو طرف میری بندوں اللہ کے کو۔ تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت دار ف۱۔

وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى ٱللَّهِ ۖ إِنِّيٓ ءَاتِيكُم بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾

اور یہ کہ نہ سرکشی کرو اوپر اللہ کے۔ تحقیق میں لانے والا ہوں تمہارے پاس دلیل ظاہر۔

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِن

اور تحقیق میں نے پناہ پکڑی ہے ساتھ پروردگار اپنے اور پروردگار تمہارے کے اس سے کہ سنگسار کرو تم مجھ کو ف۲۔ اور اگر

لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَٱعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ

نہیں یقین لاتے ساتھ میرے پس ایک کنارے ہو جاؤ مجھ سے ف۳۔ پس دعا مانگی رب اپنے سے تحقیق یہ

قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾

قوم ہیں گنہگار۔ پس لے چل بندوں میرے کو رات کو تحقیق تم پیچھا کیے جاؤ گے۔

وَٱتْرُكِ ٱلْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا

اور چھوڑ دے دریا کو خشک۔ تحقیق وہ لشکر ہیں کہ غرق کیے جاویں گے۔ بہت کچھ چھوڑ گئے

مِن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾

باغوں سے اور چشموں سے۔ اور کھیتیوں سے اور مقام پاکیزہ سے۔

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَٰكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَٰهَا

اور آرام کی چیز کہ تھے وہ بیچ اس کے عیش کرتے۔ اسی طرح۔ اور وارث کیا ہم نے انکا

قَوْمًا ءَاخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ

قوم اور کو ف۴۔ پس نہ روئے اوپر ان کے آسمان اور زمین

وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ

اور نہ ہوئے وہ ڈھیل دیئے گئے ف۵۔ اور البتہ تحقیق نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو

مِنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَالِيًا

عذاب رسوا کرنے والے سے۔ فرعون کی طرف سے۔ تحقیق وہ تھا سرکش

مِّنَ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ ٱخْتَرْنَٰهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى

حد سے نکل جانے والا۔ اور البتہ تحقیق پسند کیا ہم نے ان کو اوپر علم کے اوپر

ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَءَاتَيْنَٰهُم مِّنَ ٱلْءَايَٰتِ مَا فِيهِ بَلَٰٓؤٌا

عالموں کے ف۶۔ اور دی ہم نے ان کو نشانیوں سے وہ چیز کہ تھی بیچ اس کے آزمایش

مُوضح القرآن

ف۱ یعنی بنی اسرائیل کو رخصت کرو ۱۲ منہ رح۔

ف۲ شاید وہ ڈراتے ہونگے اس سے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی اپنی قوم کو لیجاؤں تم راہ نہ روکو ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی بنی اسرائیل کو جیسے سورۂ شعرا میں ہے معلوم ہوتا ہے فرعون کے غرق ہوئے پیچھے بنی اسرائیل کا دخل ہوا مصر میں ۱۲ منہ رح۔

ف۵ حدیث میں فرمایا مسلمان کے مرنے پر روتا ہے دروازہ آسمان کا جس سے اسکی روزی اُترتی اور زمین جہاں وہ نماز پڑھتا ۱۲ منہ۔

ف۶ یعنی اگرچہ انہیں برا بھی معلوم تھیں ۱۲ منہ رح۔

ع ۱۴ / ۲۹

مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا
ظاہر ف۔ تحقیق یہ کافر البتہ کہتے ہیں نہیں مگر

مَوْتَتُنَا الْأُولٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَأْتُوا بِآبَآئِنَآ
موت ہماری پہلی اور نہیں ہم پھر جلائے گئے پس لے آؤ باپوں ہمارے کو

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّ
اگر ہو تم سچے۔ کیا وہ بہتر ہیں یا قوم تبع کی اور

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنٰهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾
جو لوگ کہ پہلے اُن سے تھے۔ ہلاک کیا ہمنے اُن کو تحقیق وہ تھے گنہگار ف۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ﴿٣٨﴾
اور نہیں پیدا کیا ہمنے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان اُن کے ہے کھیلتے ہوئے۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾
نہیں پیدا کیا ہمنے اُن کو ساتھ حق کے ولیکن اکثر اُن کے نہیں جانتے۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقٰتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا
تحقیق دن جُدا کرنے کا وعدہ ہے اُن کا سب کا۔ جسدن کہ نہ

يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾
کفایت کرے گا کوئی دوست کسی دوست سے کچھ اور نہ وہ مدد دئیے جاویں گے۔

إِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ
مگر جس کو رحمت کی اللہ نے۔ تحقیق وہ غالب ہے مہربان۔ تحقیق

شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِي
درخت زقوم کا۔ کھانا ہے گنہگار کا۔ مانند تانبے گلے ہوئے کے جوش کرتا

فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ
ہو بیچ پیٹوں کے۔ جیسا جوش کرتا ہو گرم پانی۔ پکڑو اُسکو پس گھسیٹو اُس کو

إِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ
بیچوں بیچ دوزخ کے۔ پھر ڈالو اوپر سر اُس کے سے

عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾
عذاب گرم پانی سے۔ چکھ تو۔ تو ہے عزت والا بزرگی والا ف۔

موضح القرآن

ف یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تم سے ۱۲ منہ

ف تبع بادشاہ تھا یمن کا سب قوم اسکی بت پرست اس کو یقین آیا توریت پر اپنی قوم کے سامنے آزمایا کہ سچا دین کون سا بڑی آگ لگائی دو حبر یہود کے توریت بغل میں لے کر اس میں گھس گئے نہ جلے دو بت پرست بت کو بغل میں لیکر چلے جلنے لگے اُلٹے بھاگے اس کی قوم اس کی دشمن ہوئی آخر خراب ہوئے ۱۲ منہ رح۔

ف وہ آپکو دنیا میں ایسا ہی سمجھتا تھا ۱۲ منہ رح۔

ع ۱۳ ۱۵ مع ۱۲

إِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
تحقیق یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم ساتھ اس کے شک لاتے۔ تحقیق پرہیزگار بیچ

مَقَامٍ أَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ
مقام امن والے کے ہیں۔ بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے۔ پہنیں گے

مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ
تافتے سے اور آمنے سامنے۔ اسی طرح رہیں گے۔

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اور بیاہ دیوینگے ہم انکو ساتھ گوریوں اچھی آنکھوں والیوں کے منگالیوینگے بیچ اسکے ہر ایک میوہ

اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ
ساتھ امن کے۔ نہیں چکھیں گے بیچ اس کے موت مگر موت

الْأُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا
پہلی اور بچایا انکو عذاب آگ کے سے۔ فضل کر

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَإِنَّمَا
پروردگار تیرے سے۔ یہ ہی ہے مراد پانا بڑا۔ پس سوائے اسکے نہیں کہ

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
آسان کیا ہمنے اس کو اوپر زبان تیری کے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾
پس منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّأَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ
سورہ جاثیہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾
حٰم۔ اتارنا کتاب کا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے

إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾
تحقیق بیچ آسمانوں اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ایمان والوں کے

۳ ع ۱۷ ۱۶

وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ

اور بیچ پیدایش تمہاری کے اور اُس چیز کے کہ پھیلاتا ہے جانوروں سے نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے

یُّوْقِنُوْنَ ۝۴ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ

کہ یقین لاتے ہیں۔ اور بیچ آنے جانے رات کے اور دن کے اور اُس چیز کے کہ اُتارا ہے اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ

آسمان سے رزق سے پس زندہ کیا ساتھ اس کے زمین کو پیچھے

مَوْتِھَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۵

موت اُس کی کے اور بیچ پھیرنے باؤں کے نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں۔

تِلْکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتْلُوْھَا عَلَیْکَ بِالْحَقِّ فَبِاَیِّ

یہ نشانیاں ہیں اللہ کی کہ پڑھتے ہیں ہم اُن کو اُوپر تیرے ساتھ حق کے۔ پس ساتھ کس

حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ یُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَیْلٌ لِّکُلِّ

بات کے کہ پیچھے اللہ کے اور نشانیوں اُس کی کے ایمان لاویں گے۔ وائے ہو واسطے ہر

اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ۝۷ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ

جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے۔ کہ سنتا ہے نشانیوں اللہ کی کو پڑھی جاتی ہیں اُوپر اُسکے پھر

یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ

استادگی کرتا ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ نہیں سنا اُن کو۔ پس خبر دے اُس کو ساتھ عذاب

اَلِیْمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَا اِتَّخَذَھَا ھُزُوًا

درد دینے والے کے۔ اور جب جانتا ہے نشانیوں ہماری میں سے کوئی چیز پکڑتا ہے اُس کو ٹھٹھا۔

اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ۝۹ مِنْ وَّرَآئِھِمْ

یہ لوگ واسطے اُن کے ہے عذاب رسوا کرنے والا۔ پیچھے سے اُن کے

جَھَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْھُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا

دوزخ ہے۔ اور نہ کفایت کریگا اُن سے جو کچھ کہ کمایا ہے انھوں نے کچھ اور نہ جنکو

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ وَلَھُمْ عَذَابٌ

پکڑا سوائے خدا کے دوست۔ اور واسطے اُنکے عذاب ہے

عَظِیْمٌ ۝۱۰ ھٰذَا ھُدًی وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ

بڑا۔ یہ ہے ہدایت۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ

رب اپنے کے واسطے اُنکے عذاب ہے کڑی قسم سے درد دینے والا ۔ اللہ وہ شخص ہے جس نے

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

مسخر کیا واسطے تمہارے دریا کو تاکہ چلیں کشتیاں بیچ اس کے ساتھ حکم اسکے کے اور تاکہ ڈھونڈو

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ

فضل اُسکے سے اور تاکہ تم شکر کرو ۔ اور مسخر کیا واسطے تمہارے

مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ

جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا اپنی طرف سے ۔ تحقیق

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِیْنَ

بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ۔ کہہ واسطے اُن لوگوں کے کہ

اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ

ایمان لائے یہ کہ بخش دیویں واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں اُمید رکھتے دنوں خدا کے کی

لِیَجْزِیَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ

تاکہ جزا دیوے ہر قوم کو ساتھ اُس چیز کے کہ تھے کماتے ف ۔ جو کوئی کام کرے

صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؗ ثُمَّ اِلٰی

اچھے پس واسطے جان اپنی کے ۔ اور جو کوئی بُرائی کرے پس اوپر اسکے ہے پھر طرف

رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ

پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤ گے ۔ اور البتہ تحقیق دی ہمنے بنی اسرائیل کو کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ

اور حکم اور پیغمبری اور رزق دیا ہمنے اُن کو پاکیزہ چیزوں سے اور بزرگی دی ہمنے اُنکو

عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَیْنٰهُمْ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا

اُوپر عالموں کے ۔ اور دیں ہمنے اُن کو دلیلیں ظاہر بات دین کی سے ۔ پس نہ

اخْتَلَفُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْیًۢا

اختلاف کیا انھوں نے مگر پیچھے اس کے کہ آیا اُن کے پاس علم سرکشی سے

بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا

درمیان اپنے ۔ تحقیق پروردگار تیرا حکم کرے گا درمیان اُنکے دن قیامت کے بیچ اُس چیز کے کہ

موضح القرآن

ف۱ معاف کرو یعنی آپ بدلے کا فکر نہ کریں اللہ پر چھوڑ دیں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ⑰ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ

تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے ۔ پھر کیا ہم نے تجھ کو قائم اوپر شریعت کے یعنی راہ کشادہ کی

مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا

امر دین سے پس پیروی کر اسکی راہ کی اور مت پیروی کر خواہشوں اُن لوگوں کی جو کہ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ⑱ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

جانتے ۔ تحقیق وہ ہرگز نہ کفایت کریں گے تجھ کو اللہ سے کچھ

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ

اور تحقیق ظالم بعضے اُن کے دوست ہیں بعضے کے ۔ اور اللہ

وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑲ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

دوست ہے پرہیزگاروں کا ۔ نصیحتیں ہیں واسطے لوگوں کے اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ⑳ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں ۔ کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

برائیاں یہ کہ کر دیویں ہم اُن کو مانند اُن لوگوں کی کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ㉑ وَ

برابر ہو زندگی اُن کی اور موت اُن کی ۔ بُرا ہے جو کچھ حکم کرتے ہیں ۔ اور

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى

پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور تاکہ جزا دیا جاوے

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ㉒ اَفَرَءَيْتَ

ہر جی ساتھ اُس چیز کے کہ کمایا اُس نے اور وہ نہ ظلم کئے جاویں گے ۔ کیا پس دیکھا تو نے

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

اُس شخص کو کہ پکڑا ہو اُس نے معبود اپنا خواہش اپنی کو اور گمراہ کیا اُسکو اللہ نے اوپر علم کے

وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ

اور مہر رکھی اُوپر کانوں اُسکے کے اور دل اُسکے کے اور کر دیا اُوپر بینائی اُسکی کے پردہ

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ㉓ وَ

پس کون ہدایت کرے گا اس کو پیچھے اللہ کے ۔ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم ۔ اور کہا

منزل ۶ ع ۲ ۱۰ ۱۸

قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا
انھوں نے نہیں زندگانی مگر زندگانی دنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں
يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ
ہلاک کرتا ہمکو مگر زمانہ۔ اور نہیں واسطے اُن کے ساتھ اسکے کچھ علم نہیں وہ
اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا
مگر گمان کرتے ہیں ف۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اُوپر اُن کے نشانیاں ہماری ظاہر نہیں
كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ
ہے دلیل اُن کی مگر یہ کہ کہتے ہیں لے آؤ باپوں ہمارے کو اگر ہو تم
صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
سچے کہہ کر اللہ ہی زندہ کرے گا تمکو پھر مارے گا تمکو پھر
يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
اکٹھا کرے گا تمکو طرف دن قیامت کے نہیں شک بیچ اسکے اور لیکن بہت
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
لوگ نہیں جانتے۔ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ
اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت اُس دن زیان پاویں گے جھوٹے۔ اور
تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۚ
دیکھیگا تو ہر ایک اُمت کو زانو پر گری ہوئی۔ ہر اُمت پکاری جاویگی طرف اعمالنامے اپنے کے۔
اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا
آج جزا دیے جاؤ گے تم جو کچھ تھے تم کرتے ف۲۔ یہ ہے کتاب ہماری
يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ
بولتی ہے اُوپر تمہارے ساتھ حق کے۔ تحقیق ہم لکھتے تھے جو کچھ تھے تم
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کرتے۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
پس داخل کرے گا اُن کو رب اُن کا بیچ رحمت اپنی کے۔ یہ ہے وہ مراد پانا

موضح القرآن

ف۱ یعنی زمانہ نام ہے دہر کا وہ کچھ کام کرنیوالا نہیں مگر کسی اور چیز کو کہتے ہیں جو معلوم نہیں ہوتی اور دنیا میں تصرف اسکا چلتا ہے پھر اللہ ہی کو کیوں نہ کہیں۔ ایسے معنی پر حدیث میں آیا کہ دہر اللہ ہے اس کو بُرا نہ کہیے۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ زانو پر بیٹھے عاجزی کر کے اور دفتر وہی اعمال جو لکھے گئے ہیں ۱۲ منہ رحمہ

ع ۳ / ۵ / ۱۹ — ربع

الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي
ظاہر ۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے کہا جاویگا پس کیا نہیں آیتیں میری
تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾
پڑھی جاتیں اوپر تمہارے پس تکبر کیا تمنے اور تھے تم قوم گنہگار
وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ
اور جب کہا جاتا ہے تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور قیامت نہیں شک
فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا
بیچ اس کے کہتے تھے تم نہیں جانتے ہم کیا ہے قیامت نہیں گمان کرتے ہم مگر
ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ
گمان تھوڑا اور نہیں ہم یقین لانے والے ۔ اور ظاہر ہوئیں واسطے انکے برائیاں
مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾
اس چیز کی کہ تھے کرتے اور گھیر لیا ان کو اس چیز نے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے ۔
وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا
اور کہا جاویگا آج بھول جاویں گے ہم تمکو جیسا بھول گئے تم ملاقات ہماری اس دن کی کو
وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٤﴾ ذَٰلِكُم
اور جگہ تمہاری آگ ہے اور نہیں واسطے تمہارے کوئی مدد دینے والا ف ۔ یہ بسبب
بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ
اسکے ہے کہ پکڑا تھا تمنے نشانیوں اللہ کی کو ٹھٹھا اور فریب دیا تمکو زندگانی دنیا کی
الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ
نے ۔ پس آج نہ نکالے جاویں گے اس سے اور نہ وہ
يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَ
عذر قبول کئے جاویں گے ف ۔ پس واسطے اللہ کے ہے سب تعریف پروردگار آسمانوں کا اور
رَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ
پروردگار زمین کا پروردگار عالموں کا ۔ اور واسطے اسی کے ہے بزرگی
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾
بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ۔ اور وہی غالب ہے حکمت والا ۔

ع ۴ ۱۱

موضح القرآن

ف بھلا دیں گے یعنی تم پر مہربانی نہ کریں گے ۱۲ منہ رح

ف دنیا کے جیتے پر بہکے جاناکہ جیسے ہم دنیا میں مسلمان اور کافر مقابل ہیں ۔ وہاں بھی ہمارا ہی زور چلیگا ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ احقاف مکہ میں نازل ہوئی اسمیں پینتیس ۳۵ آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲

حٰمٓ اتارنا کتاب کا ہے اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا

نہیں پیدا کیا ہمنے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے مگر

بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا

ساتھ حق کے اور وقت مقرر کے۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہیں

مُعْرِضُوْنَ ۝۳ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

منہ پھیرنے والے ہیں۔ کہہ کیا دیکھا تمنے اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے

اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَا ذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

اللہ کے دکھلاؤ مجھ کو کیا پیدا کیا ہے انھوں نے زمین سے یا واسطے انکے ساجھا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ

بیچ آسمانوں کے۔ لے آؤ میرے پاس کتاب پہلے اس سے یا

اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴ وَ مَنْ اَضَلُّ

کچھ نقل علم کی سے اگر ہو تم سچے۔ اور کون شخص بہت گمراہ

مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ

اس شخص سے کہ پکارتا ہے سوائے اللہ کے اس شخص کو کہ نہ جواب دے گا اس کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵

قیامت کے دن تک اور وہ پکارنے اُن کے سے غافل ہیں۔

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ

اور جس وقت اکٹھے کیے جاوینگے لوگ ہونگے وہ بت واسطے انکے دشمن اور ہونگے عبادت انکی کو

كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

انکار کرنے والے اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦
وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے حق کے جب آیا اُن کے پاس یہ جادو ہے ظاہر۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ
کیا یہ کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اُسکو۔ کہہ کہ اگر باندھ لیا ہو میں نے اُسکو پس نہیں تم مالک
لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ
واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے۔ وہ جانتا ہے اُس چیز کو کہ شروع کرتے ہو تم بیچ اُسکے۔
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧
کفایت ہے وہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے۔ اور وہ ہے بخشنے والا مہربان ف۱
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ
کہہ نہیں ہوں میں نیا پیغمبروں میں سے اور نہیں جانتا میں جو کچھ کیا جاویگا
بِيْ وَلَا بِكُمْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا
ساتھ میرے اور نہ ساتھ تمہارے نہیں پیروی کرتا میں مگر اُس چیز کی کہ وحی کیجاتی ہے طرف میری اور نہیں
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
میں مگر ڈرانیوالا ظاہر۔ کہہ کیا دیکھا ہے تمنے اگر ہوئی نزدیک اللہ کے سے
وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى
اور کفر کیا تمنے ساتھ اُس کے اور گواہی دی ایک شاہد نے بنی اسرائیل میں سے اُوپر
مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
مانند اس کے کے پس ایمان لایا اور تکبر کیا تمنے۔ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قوم ظالموں کو ف۲۔ اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان
لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ
لائے اگر ہوتا یہ دین بہتر نہ آگے نکل جاتے ہم سے طرف اُسکی۔ اور جس وقت کہ نہ راہ پائے ساتھ اُسکے
فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ
پس البتہ کہیں گے یہ جھوٹ ہے قدیم ف۳۔ اور پہلے اس سے کتاب
مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
موسٰی کی پیشوا اور رحمت۔ اور یہ کتاب سچا کرنیوالی ہے اُسکو بولی

موضح القرآن

ف۱ یعنی اب بھی باز آؤ تو بخشے جاؤ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ مکے میں کوئی عالم یہود کا آیا تھا کام کو اس سے پوچھا کافروں نے اس نے بتایا کہ ایک رسول اور کتاب آنی مقرر ہے اس شہر میں اور یہ وہی لگتا ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ مدت کا یعنی ہمیشہ لوگ ایسی باتیں کہا کرتے ہیں ۱۲ منہ

منزل ۷

ع ۱ / ۱۰ / ۱

عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾

عربی تاکہ ڈراوے اُن لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں اور خوشخبری واسطے احسان کرنیوالوں کے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾

تحقیق جن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر قائم رہے اسی پر پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے۔ بدلا ہے اُس چیز کا کہ تھے وہ کرتے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

اور حکم کیا ہم نے آدمی کو ساتھ ماں باپ اپنے کے احسان کرنا۔ اُٹھائے رکھا ہے اُس کو ماں اُسکی نے تکلیف سے اور جنتی ہے اُس کو تکلیف سے۔ اور حمل اُس کا اور دُودھ چھڑانا اُس کا تیس مہینے۔ یہاں تک کہ جب پہنچا جوانی اپنی کو اور پہنچا چالیس برس کو کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا وہ جو انعام کی ہے تو نے اُوپر میرے اور اُوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں میں نیک جو پسند کرے تو اُس کو اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے۔ تحقیق میں نے توبہ کی طرف تیری اور تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں ف۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

یہ لوگ ہیں کہ قبول کرتے ہیں ہم اُن سے بہتر اس چیز کا کہ کیا انہوں نے اور درگذر کرتے ہیں ہم برائیوں اُن کی سے بیچ رہنے والوں بہشت کے۔ وعدہ سچا ہے جو تھے وہ وعدہ دیئے جاتے۔

موضح القرآن

ف پیٹ میں رہنا اور دُودھ چھوڑنا تیس مہینے ہیں اگر لڑکا قوی ہو تو اکیس مہینے میں دُودھ چھوڑتا ہے اور نو مہینے ہیں حمل کے یہ آیت کسی کے حال کا بیان نہیں حضرت کے ماں باپ کے حق میں دُعا نہیں کی۔ صدیق اکبرؓ چالیس برس کی عمر میں مسلمان ہوئے اور ان کے ماں باپ بھی مسلمان ہوئے یہ بات اور کسی صحابی کو نہیں میسّر ہوئی لیکن باپ اس وقت نہیں مسلمان ہوئے تو یہ احوال ہے فرضی یعنی سعادت مند لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ
اور جس نے کہا واسطے ماں باپ اپنے کے بیزار ہوں میں تم سے کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو یہ کہ نکالا

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ
جاؤں میں اور تحقیق گذر گئے ہیں بہت قرن پہلے مجھ سے۔ اور وہ فریاد کرتے ہیں

اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا
خدا سے اور کہتے ہیں ہلاکی ہے تجھ کو ایمان لا تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے پس کہتا ہے نہیں

هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ حَقَّ
مگر کہانیاں پہلوں کی ف۱۔ یہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوئی

عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
اُوپر اُن کے بات عذاب کی بیچ اُمتوں کے کہ گذری ہیں پہلے اُن سے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ
جنوں سے اور انسانوں سے۔ تحقیق وہ تھے زیاں پانیوالے۔ اور واسطے ہر

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا
ایک کے درجے ہیں اس چیز سے کہ عمل کیا انھوں نے۔ اور تاکہ پورا کر دے انکو عمل انکے اور وہ نہیں

یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ
ظلم کیے جاویں گے ف۲۔ اور جس دن کہ روبرو لائے جاویں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر آگ کے۔

اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ
کہا جاوے گا لے گئے تم نیکیاں اپنی بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ اُٹھایا تم نے

بِهَا ۚ فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ
ساتھ اُن کے۔ پس آج جزا دیے جاؤ گے عذاب رُسوائی کا بسبب اس کے کہ تھے تم

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تکبر کرتے بیچ زمین کے ساتھ ناحق کے اور بسبب اسکے کہ تھے تم

تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع ۲ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
فسق کرتے ف۳۔ اور یاد کر بھائی عاد کو یعنی ہود پیغمبر کو جس وقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو بیچ احقاف کے

وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
یعنی ریگستان کے اور تحقیق گذرے تھے ڈرانے والے آگے اس کے سے اور پیچھے اس کے سے

موضح القرآن

ف۱ یہ اس کا حال ہے جو کافر ہے اور ماں باپ سمجھاتے ہیں ایمان کی بات نہیں سمجھتا ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یہ جنت والے بھی کئی درجے ہیں اور دوزخ والے بھی اسی طرح اپنے اپنے اعمال سے ۱۲ منہ رح

ف۳ جن لوگوں نے آخرت نہ چاہی فقط دنیا ہی چاہی انکی نیکیوں کا بدلا اُن کو دنیا میں مل چکا ۱۲ منہ رح۔

أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللّٰهَ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو۔ تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن

عَظِيمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوٓا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ ءَالِهَتِنَا فَأْتِنَا

بڑے کے سے ف۔ کہا انھوں نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تاکر پھیر دیوے ہمکو معبودوں ہمارے سے۔ پس لے آ

بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ إِنَّمَا

ہمارے پاس جو کچھ وعدہ دیتا ہے ہمکو اگر ہے تو سچوں سے۔ کہا سوائے اسکے نہیں کہ

الْعِلْمُ عِندَ اللّٰهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦ وَلٰكِنِّيٓ

علم نزدیک اللہ کے ہے اور پہنچاتا ہوں میں تمکو وہ چیز کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے و لیکن

أَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

دیکھتا ہوں میں تمکو ایک قوم ہوکر جہالت کرتے ہو۔ پس جب دیکھا اُس کو بادل سامنے آنے والا

أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا

جنگلوں اُن کے کو کہا انھوں نے یہ بادل ہے مینھ برسانے والا ہمکو۔ بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ

اسْتَعْجَلْتُم بِهِۦ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ

جلدی کرتے تھے تم ساتھ اسکے۔ باؤ ہے بیچ اسکے عذاب ہے درد دینے والا۔ ہلاک کرتی ہے ہر

شَىْءٍۭ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرٰىٓ إِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۚ

چیز کو ساتھ حکم پروردگار اپنے کے پس ہو گئے کہ نہ دکھائی دیتے تھے مگر گھر اُن کے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ

اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم قوم گنہگاروں کو۔ اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہمنے انکو

فِيمَآ إِن مَّكَّنّٰكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصٰرًا

بیچ اس چیز کے کہ نہ قدرت دی ہمنے تمکو بیچ اسکے اور کئے ہمنے واسطے انکے کان اور آنکھیں

وَأَفْـِٔدَةً فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصٰرُهُمْ وَ

اور دل پس نہ کفایت کیا اُن سے کانوں اُن کے نے اور نہ آنکھوں اُن کی نے اور

لَآ أَفْـِٔدَتُهُم مِّن شَىْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِـَٔايٰتِ اللّٰهِ

نہ دلوں اُن کے نے کچھ جس وقت کہ تھے جھگڑا کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے

وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

اور گھیر لیا اُن کو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے ف۲۔ اور البتہ تحقیق ہلاک کیں ہم نے

ع ۳ ۶ ۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی حضرت ہودؑ نے عاد کو ڈرایا احقاف ایک ضلع ہے یمن میں اسکے معنی ریت کی تودہ

ف۲ انکو دل اور کان اور آنکھ دی تھی یعنی دنیا کے کام میں عقلمند تھے وہ عقل کام نہ آئی ۱۲ منہ رحمہ۔

مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ
جو کچھ گرد تمھارے ہیں بستیوں سے اور طرح طرح سے پھر بیان کیں ہم نے نشانیاں تا کہ وہ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ
رجوع کریں۔ پس کیوں نہ مدد دی اُن کو اُن لوگوں نے کہ پکڑے تھے
دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ
سوائے اللہ کے تقرب کے معبود۔ بلکہ کھوئے گئے اُن سے۔ اور یہ ہے
اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا
جھوٹ اُن کا اور جو کچھ تھے باندھ لیتے۔ اور جس وقت کہ پھیر لائے ہم طرف تیری جماعت
مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا
جنوں میں سے سُنتے تھے قرآن۔ پس جب حاضر ہوئے اسکے پاس کہنے لگے
اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
آپس میں کہ چپکے رہو۔ پس جب ہوا تمام پڑھنا پھر گئے طرف قوم اپنی کے ڈراتے ہوئے ف۱۔
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى
کہا انھوں نے اے قوم ہماری تحقیق سُنی ہم نے ایک کتاب کہ اُتاری گئی ہے پیچھے موسیٰ کے
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى
سچا کرنے والی اُس چیز کو کہ آگے اُس کے ہے راہ دکھاتی ہے طرف خدا کی اور طرف
طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ
راہ سیدھی کی ف۲۔ اے قوم ہماری قبول کرو واسطے بلانے والے اللہ کے اور
اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ
ایمان لاؤ ساتھ اُس کے بخشے گا واسطے تمھارے گناہ تمھارے اور پناہ دے تم کو
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
عذاب درد دینے والے سے۔ اور جو کوئی نہ مانے پکارنے والے اللہ کے کو پس نہیں
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءُ ۭ
عاجز کرنے والا بیچ زمین کے اور نہیں واسطے اس کے سوائے اس کے دوست۔
اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
یہ لوگ ہیں بیچ گمراہی ظاہر کے ف۳۔ کیا نہ دیکھا انھوں نے یہ کہ اللہ

موضح القرآن

ف۱ حضرت نکلے تھے حج کے دنوں میں شہر مکہ کر باہر نماز صبح پڑھنے لگے اپنے یاروں کے ساتھ اس وقت کتنے جن سُن گئے اور مسلمان ہوئے اور اپنی قوم کو جا کر سمجھایا اس بار حضرت سے نہیں ملے پھر بہت لوگ مسلمان ہو کر ایک رات کسو باہر آئے حضرت اکیلے باہر گئے سب کو قرآن سکھا اور دین قبول کیا سورۂ جن میں ان کی باتیں مفصل ہیں اور جب سے حضرت کو وحی آئی تب سے جنوں پر خبر آسمان کی بند ہوئی انکو سبب معلوم نہ تھا قرآن جب سُنا تو جانا اسکا نزول ہوتا ہے اس سے خبر بند کی ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ حضرت سلیمان علیہ السلام کے وقت سے توریت اُن میں مشہور تھی ۱۲ منہ رح۔

ف۳ بھاگ کر زمین میں اوپر سے فرشتے مارتے ہیں تو زمین ہی کو بھاگتے ہیں ۱۲ منہ رح۔

الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ لَمۡ یَعۡیَ

جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہ تھکا

بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یُّحۡیِ الۡمَوۡتٰی ؕ بَلٰۤی اِنَّهٗ

ساتھ پیدا کرنے اُن کے قادر ہے اوپر اسکے کہ زندہ کرے مُردوں کو نہیں بلکہ تحقیق وہ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَ یَوۡمَ یُعۡرَضُ الَّذِیۡنَ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ اور جس دن کہ رُوبرُو کئے جاویں گے وہ لوگ کہ

کَفَرُوۡا عَلَی النَّارِ ؕ اَلَیۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰی

کافر ہوئے اوپر آگ کے۔ کیا نہیں یہ حق۔ کہیں گے نہیں بلکہ حق ہے

وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾

قسم پروردگار اپنے کی۔ کہیگا حق تعالیٰ پس چکھو عذاب بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے۔

فَاصۡبِرۡ کَمَا صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا

پس صبر کر جیسا کہ صبر کیا صاحب عزم کے نے پیغمبروں سے اور مت

تَسۡتَعۡجِلۡ لَّهُمۡ ؕ کَاَنَّهُمۡ یَوۡمَ یَرَوۡنَ مَا یُوۡعَدُوۡنَ ۙ

شتابی کر واسطے اُن کے۔ گویا کہ وہ جس دن دیکھیں جو کچھ کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلۡ

نہیں ڈھیل کی انھوں نے مگر ایک ساعت دن کی ہے پہنچانا ہے پیغام کا۔ پس نہیں

یُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾

ہلاک کئے جاویں گے مگر قوم فاسق ف۱۔

سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوۡنَ اٰيَةً وَّ اَرۡبَعُ رُكُوۡعَاتٍ

سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھوں نے راہ خدا کی سے بے راہ کر دیا

اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۱﴾ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا

خدا نے عملوں اُنکے کو۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور ایمان لائے

مُوضح القرآن

ف۱ ڈھیل نہ پائی تھی دنیا میں یعنی اب تو دیر سمجھتے ہیں کہ عذاب جلد کیوں نہیں آتا اس دن جانیں گے کہ بہت شتاب آیا دنیا میں ہم ایک ہی گھڑی رہے یا عالم قبر کا رہنا ایک گھڑی معلوم ہوگا یہ دستور ہے کہ گذری مدت تھوڑی معلوم ہوتی ہے ۱۲ منہ رحمہ۔

+ + +
+

ع ۴

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ

ساتھ اس چیز کے کہ اُتاری گئی ہے اُوپر محمد کے اور وہ حق ہے پروردگار اُن کے سے دُور کیں

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ② ذٰلِكَ بِاَنَّ

اُن سے برائیاں اُن کی اور سنوارا حال اُن کا ف۱ یہ اس واسطے کہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وہ لوگ کہ کافر ہوئے پیروی کی انھوں نے باطل کی اور یہ کہ جو لوگ ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

پیروی کی انھوں نے حق کی پروردگار اپنے سے۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

واسطے لوگوں کے مثالیں اُن کی۔ پس جب ملاقات کرو اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے

فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

پس مارو گردنیں اُن کی۔ یہاں تک کہ جب چُور کر دو اُن کو پس محکم کرو

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ

قید کرنا پس یا احسان کیجیو پیچھے اس کے اور یا بدلا لیجیو یہاں تک کہ رکھ دیوے

الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڒ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ

لڑائی بوجھ اپنے بات یہ ہے۔ اور اگر چاہتا اللہ البتہ بدلا لیوے اُن سے۔

وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا

ولیکن تاکہ آزماوے بعضے تمہارے کو ساتھ بعض کے۔ اور جو لوگ کہ مارے جاتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيْهِمْ

بیچ راہ اللہ کے پس ہرگز نہ بے راہ کرے گا عملوں اُن کے کو۔ البتہ ہدایت کرے گا اُنکو

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥

اور سنوارے گا حال اُنکے کو۔ اور داخل کرے گا اُنکو بہشت میں تعریف کر دی اُسکی واسطے اُنکے ف۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر مدد کرو تم دین خدا کے کی مدد دے گا تمکو اور

يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ

ثابت کرے گا قدموں تمہارے کو ف۳۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس گرپڑنا ہے واسطے اُنکے

منزل ۶ — ۱۳ ع

موضح القرآن

ف۱ پہلے زمانے میں سب خلق کو تکلیف نہ تھی ایک شرع کی۔ اس وقت سب جہان کو ایک حکم ہے اب سچا دین یہی ہے اور کام بھلے بُرے مسلمان بھی کرتے ہیں اور کافر بھی لیکن سچا دین ماننے کو یہ قبولیت ہے کہ نیکی ثابت اور بُرائی مُعاف اور نہ ماننے کی یہ سزا ہو کہ نیکی برباد اور گناہ لازم۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جب تک کافروں کا زور نہیں ٹوٹا تب تک قتل ہی چاہئے اور جب زور ٹوٹ چکا تب قید بھی کفایت ہے تاکہ ڈر کر مسلمان ہوں یا احسان کرکے چھوڑ دیجئے تو ہمیشہ احسان مانیں اور دین کی محبت آوے۔ یا چھڑوائی لیکر چھوڑ دیجئے۔ تو دو فائدے اب اختلاف ہے کہ کافر قید میں آئے تو اسکو اپنے گھر جانے دیجئے یا نہیں۔ اگر چھوڑ دیجئے تو اس طرح کہ رعیت ہو کر رہے۔ ۱۲ منہ رح۔

باقی صفحہ ۶۹۵ پر

وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ

اور بے راہ کیا عملوں اُنکے کو۔ یہ بسبب اس کے ہے کہ کمروہ رکھا تھا انھوں نے اس چیز کو کہ نازل کی ہے

اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

خدا نے پس کھو دیئے عمل اُن کے۔ کیا پس نہ سیر کی انھوں نے بیچ زمین کے

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پس دیکھیں کہ کیونکر ہُوا آخر کام اُن لوگوں کا کہ پہلے اُن سے تھے۔

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ

ہلاکی ڈالی اللہ نے اُوپر اُنکے اور واسطے کافروں کے ہوتا رہتا ہے مانند اسکے۔ یہ بسبب اسکے ہے کہ

اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى

اللہ کارساز ہے اُن لوگوں کا کہ ایمان لائے اور یہ کہ جو کافر ہیں نہیں کارساز

لَهُمْ ۝۱۱ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

واسطے اُنکے۔ تحقیق اللہ داخل کرتا ہے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں۔ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ

فائدہ اُٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں چارپائے اور آگ

مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً

جگہ رہنے کی ہے واسطے اُنکے ف۔ اور بہت بستیاں تھیں کہ وہ سخت تھیں قوت میں

مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ

بستی تیری سے جس نے نکال دیا تجھ کو ہلاک کیا ہم نے اُنکو پس نہ ہوا مدد دینے والا

لَهُمْ ۝۱۳ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ

واسطے اُنکے۔ کیا پس جو شخص ہو اُوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے مانند اس شخص کے ہے کہ

لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝۱۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ

زینت دیا گیا واسطے اسکے بُرا عمل اسکا اور پیروی کی انھوں نے خواہشوں اپنی کی۔ صفت اس بہشت کی

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ

کہ وعدہ کئے گئے ہیں پرہیزگار۔ بیچ اس کے نہریں ہیں پانی سے بن بگڑا ہُوا۔

ع ۱۱ — ۵

(بقیہ صفحہ ۶۹۴)

ف اللہ چاہے تو آپ ہی کافروں کو مسلمان کر ڈالے۔ پر یہ بھی منظور نہیں جتا چنا منظور ہے سو بندے کی طرف سے کمر باندھنی اور اللہ کی طرف سے کام بنانا ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف جانوروں کا سا کھانا یعنی حرص سے اور مسلمان کھاویں دفع حاجت کو ۱۲ منہ رح

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ
اور نہریں ہیں دودھ کی کہ نہ بدلا گیا مزہ اُن کا۔ اور نہریں ہیں شراب کی

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۚ وَ
مزہ دینے والی واسطے پینے والوں کے۔ اور نہریں ہیں شہد صاف کیے گئے کی۔ اور

لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ
واسطے اُنکے ہیں بیچ اس کے میوے ہر طرح کے اور بخشش پروردگار اُن کے سے۔

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ
کیا وہ مانند اُس شخص کی ہے کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہے بیچ آگ کے اور پلائے جاوینگے پانی گرم پس کاٹ ڈالیگا

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا
انتڑیوں اُنکی کو ف۲۔ اور بعض اُن میں سے وہ شخص ہے کہ سنتا ہے طرف تیری یہاں تک کہ جب باہر نکلتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ
تیرے پاس سے کہتے ہیں واسطے اُن لوگوں کے کہ دیے گئے ہیں علم کیا کہا تھا

اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا
ابھی۔ یہی لوگ ہیں کہ مہر کی ہے اللہ نے اُوپر دلوں اُنکے کے اور پیروی کی انہوں نے

اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ
خواہشوں اپنی کی ف۳۔ اور جن لوگوں نے راہ پائی زیادہ دی اُنکو ہدایت اور دی اُن کو

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
پرہیزگاری اُنکی ف۳۔ پس نہیں انتظار کرتے مگر قیامت کا یہ کہ آوے اُن کے پاس

بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
ناگہاں۔ پس تحقیق آئی ہیں نشانیاں اُسکی پس کہاں سے ہوگا واسطے اُنکے جب آویگی اُنکے پاس

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
نصیحت اُن کی ف۴۔ پس جان تو یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بخشش مانگ

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور واسطے ایمان والیوں کے۔ اور اللہ جانتا ہے

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا
جگہ پھر جانے تمہارے کی اور جگہ رہنے تمہارے کی ف۵۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ ایمان لائے کیوں نہیں

ع ۸

موضح القرآن

ف۱ وہاں کی شراب بامزہ ہے جیسے یہاں کی بے مزہ بہشت میں ہر کسی کے گھر میں چار نہریں مقرر ہیں اور بعضوں کو زیادہ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی گند ذہن جن کو نہ سمجھ نہ یاد ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی حضرت کے کلام سے اثر پایا اور گناہوں سے بچ کر چلنے لگے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ بڑی نشانی قیامت کی ہمارے نبی کا پیدا ہونا سب نبی راہ دیکھتے تھے خاتم النبیین کی جب وہ آچکے اب قیامت ہی رہی باقی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یعنی جتنے پردوں میں پھروگے پھر بہشت میں یا دوزخ میں پہنچوگے اپنے گھر میں۔ ۱۲ منہ رح۔

نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ
اُتاری جاتی کوئی سورت یعنی جہاد کی۔ پس جب اُتاری جاوے کی سورت ثابت اور ذکر کیا جائے

فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
بیچ اس کے لڑائی کا دیکھے گا تو اُن لوگوں کو کہ بیچ دلوں اُن کے کے بیماری ہے

يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ
دیکھتے ہیں طرف تیری جیسا دیکھتا ہے وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہے اُوپر اسکے موت سے

فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ قف فَإِذَا عَزَمَ
پس ولیٰ ہیں واسطے اُنکے ف۱۔ مطلب اُن کا فرمانبرداری ہے اور بات معقول پس جب مقرر ہوا

الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ
حکم پس اگر سچ بولیں اللہ سے البتہ ہووے بہتر واسطے اُنکے ف۲۔ پس کیا ہو تم

عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ
نزدیک اس بات کے کہ اگر والی ہو تو حکم کے یہ کہ فساد کرو بیچ زمین کے اور

تُقَطِّعُوٓا أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ
کاٹو قرابتیں اپنی ف۳۔ یہ لوگ ہیں جن کو لعنت کی ہے اُن کو اللہ نے

فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰٓ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ
پس بہرا کر دیا اُن کو اور اندھا کر دیا آنکھوں اُن کی کو۔ کیا پس نہیں فکر کرتے

الْقُرْءَانَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَآ ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ
بیچ قرآن کے کیا اُوپر دلوں کے قفل ہیں اُن کے۔ تحقیق جو لوگ کہ

ارْتَدُّوا عَلَىٰٓ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
پھر گئے اُوپر پیٹھوں اپنی کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے اُنکے

الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذَٰلِكَ
ہدایت شیطان نے زینت دلائی ہے واسطے اُنکے اور ڈھیل دلائی واسطے اُنکے ف۴۔ یہ

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ
سبب اسکے ہے کہ کہا تھا انھوں نے واسطے اُن لوگوں کے کہ ناخوش رکھتے تھے اُس چیز کو کہ اُتاری ہے اللہ نے البتہ کہا

فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ
مانیں گے ہم تمہارا بیچ بعضے کاموں کی۔ اور اللہ جانتا ہے آہستہ کہنے اُنکے کو ف۵۔ پس کیونکر ہوگا حال اُنکا

ربع

موضح القرآن

ف۱ مسلمان سورت تکتے تھے یعنی کافروں کی ایذا سے عاجز ہوکر آرزو کرتے تھے کہ اللہ حکم دے جہاد کا تو جو ہو سکے کر گذریے جب حکم آیا جہاد کا تو کچے لوگوں پر بھاری پڑا مُردے کی طرح بے رونق آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ ہمکو کاش اس حکم سے معاف رکھیں بیحد خوف میں بھی آنکھ کی رونق نہیں رہتی جیسے مرتے وقت ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی حکم شرع ... سے کافر ہو ہر طرح ماننا ہی چاہیئے۔ پھر رسول بھی جانتا ہے کہ نامردوں کو کیوں لڑوائیے اور جو بہت ہی تاکید آپڑی اس وقت ضرور ہوگا لڑنا نہیں تو لڑنے والے بہت ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی آرزو کرتے ہو جہاد کی جان سے تنگ ہوکر اور اگر اللہ تم ہی کو غالب کرے تو فساد نہ کرو۔ ۱۲ منہ رح

ف۴، صفحہ ۶۹۸ پر

إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَٰرَهُمْ ۝٢٧

جس وقت قبض کریں گے جان اُن کی فرشتے مارتے ہوں گے منہ اُن کے اور پیٹھیں اُنکی ف

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَآ أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَٰنَهُۥ

یہ بسبب اسکے ہے کہ پیروی کی انھوں نے اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہے اللہ کو اور مکروہ رکھی رضامندی کی

فَأَحْبَطَ أَعْمَٰلَهُمْ ۝٢٨ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم

پس ناپید کر ڈالے اللہ نے عمل اُنکے ف۔ کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُن کے کے

مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَٰنَهُمْ ۝٢٩ وَلَوْ نَشَآءُ

بیماری ہے یہ کہ ہرگز نہ نکالے گا اللہ بدنیتی اُن کی۔ اور اگر ہم چاہیں

لَأَرَيْنَٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَٰهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِى

البتہ دکھلادیں ہم تجھ کو وہ لوگ پس پہچان لیوے تو اُنکو ساتھ چہرے انکے کے! اور البتہ پہچان لیوے گا تو اُنکو

لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَٰلَكُمْ ۝٣٠ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

بیچ لحن یعنی کہنے بات کے۔ اور اللہ جانتا ہے کاموں تمہارے کو۔ اور البتہ آزماویں گے ہم تم کو

حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَٰهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّٰبِرِينَ ۙ وَنَبْلُوَا

یہاں تک کہ ظاہر کر دیویں ہم جہاد کرنیوالوں کو تم میں سے اور صبر کرنے والوں کو اور آزماویں ہم

أَخْبَارَكُمْ ۝٣١ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ

خبریں تمہاری کو۔ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھوں نے راہ خدا کی سے

وَشَآقُّوا الرَّسُولَ مِنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ

اور مخالفت کی رسول کی پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے اُن کے ہدایت

لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْـًٔا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَٰلَهُمْ ۝٣٢ يَٰٓأَيُّهَا

ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو کچھ۔ اور البتہ ناپید کرے گا عملوں اُن کے کو۔ اے

الَّذِينَ ءَامَنُوٓا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا

لوگو جو ایمان لائے ہو کہا مانو اللہ کا اور کہا مانو رسول کا اور مت

تُبْطِلُوٓا أَعْمَٰلَكُمْ ۝٣٣ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا

باطل کرو عملوں اپنے کو ف۔ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھوں نے

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ

راہ خدا کی سے پھر مر گئے اور وہ کافر ہی تھے پس ہرگز نہ بخشیگا

(بقیہ صفحہ ۶۹۷)

ف۴ یعنی حکومت ملے تو ملک میں ظلم کرنے لگے۔ پھر کسی کا سمجھایا نہ سمجھے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یعنی منافق قرآن کو نہیں سمجھتے کہ جہاد میں کتنے فائدے ہیں اور الٹے ایمان سے پھرے جاتے ہیں کہ لڑائی میں نہ جاویں گے تو دیر تک جیویں گے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۹ ۳۰

+ + +

موضح القرآن

ف۱ منافقوں نے کافروں کو کہا کہ ہم مسلمان ہوئے ہیں لیکن تم سے نہ لڑیں گے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی تب موت سے کیونکر بچیں گے اور تب نفاق کا مزہ چکھیں گے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جہاد کرنا یا کچھ محنت کرنی اللہ کی راہ میں جب قبول ہو کہ تو ان کا حکم ہو اپنی چاؤ پر کام نہ کرے۔ ۱۲ منہ رح۔

اللّٰہُ لَہُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَہِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَی السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ
اللہ اُن کو۔ پس مت سستی کرو اور مت بلاؤ اُن کو طرف صلح کی اور تم ہی ہو
الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰہُ مَعَکُمْ وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا
غالب اور اللہ ساتھ تمہارے ہے اور ہرگز نہ چھین لیگا تم سے عمل تمہارے ف۱۔ سوائے اس کے نہیں کہ
الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَہْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
زندگانی دنیا کی کھیل ہے اور تماشا۔ اور اگر ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو
یُؤْتِکُمْ اُجُوْرَکُمْ وَلَا یَسْـَٔلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ یَّسْـَٔلْکُمُوْہَا
دیگا تم کو ثواب تمہارا اور نہ مانگے گا تم سے سارے مال تمہارے ف۲۔ اگر مانگے تم سے وہ مال
فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوْا وَیُخْرِجْ اَضْغَانَکُمْ ﴿۳۷﴾ ہٰٓاَنْتُمْ ہٰٓؤُلَاۗءِ
پس تنگ کرے بخیل کرنے لگو اور نکال دیوے بدنیتی تمہاری۔ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ
تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۚ فَمِنْکُمْ مَّنْ
پکارے جاتے ہو کہ خرچ کرو بیچ راہ اللہ کے۔ پس بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ
یَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِہٖ ۭ وَ
کہ بخیلی کرتا ہے۔ اور جو کوئی بخیلی کرے پس سوائے اس کے نہیں کہ بخیلی کرتا ہے جان اپنی سے۔ اور
اللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ
اللہ بے پروا ہے اور تم محتاج ہو۔ اور اگر پھر جاؤ تم بدلا لادے گا
قَوْمًا غَیْرَکُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْٓا اَمْثَالَکُمْ ﴿۳۸﴾
ایک قوم سوائے تمہارے پھر نہ ہوں گے مانند تمہارے ف۳

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ وَّہِیَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰیَۃً وَّاَرْبَعُ رُکُوْعَاتٍ

سورہ فتح مکہ میں نازل ہوئی اسمیں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ﴿۱﴾ لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ
ف۴ تحقیق فتح دی ہم نے تجھ کو فتح ظاہر۔ تاکہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا
مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَ
پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا اور تاکہ تمام کرے نعمت اپنی اوپر تیرے اور

موضح القرآن

ف۱ ہمت سے بھاگ کر صلح نہ چاہیے اور اگر صلح نظر آئے تو درست ہے۔ آگے آویگا سورہ فتح میں ۱۲ منہ رح

ف۲ حق تعالیٰ نے ملک فتح کر دیئے مسلمانوں کو زر خرچ کرنا تھوڑے ہی دنوں پڑا سو جتنا خرچ کیا تھا اس سے سو سو گنا ہاتھ لگا اسی واسطے فرمایا ہو اللہ کو قرض دو ۱۲ منہ رح

ف۳ تاکید جو تم سے مال خرچ کرنے کی یہ نہ جانو کہ اللہ اٹکا ہوا یا رسول یہ تمہارے بھلے فرمایا ہے پھر ایک [illegible] ہزار ہزار پایا [illegible] اللہ کو کیا ہے اور [illegible]

ف۴ [illegible] جب حضرت [illegible]

[illegible]

باقی صفحہ پر

يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝٢ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ
دکھلا دے تجھ کو راہ سیدھی۔ اور مدد کرے تجھ کو اللہ

نَصْرًا عَزِيزًا ۝٣ هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
مدد غالب ف۱۔ وہی ہے جس نے اُتاری تسکین بیچ دلوں

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
ایمان والوں کے تاکہ بڑھ جاویں ایمان میں ساتھ ایمان اپنے کے اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤
آسمانوں کے اور زمین کے۔ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ف۲۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
تاکہ داخل کرے ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو بہشتوں میں چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ
نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے اور دُور کرے اُن سے

سَيِّاٰتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٥
بُرائیاں اُن کی۔ اور ہے یہ نزدیک اللہ کے مُراد پانا بڑا ف۳۔

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ
اور عذاب کرے نفاق والوں کو اور نفاق والیوں کو اور شرک کرنیوالوں کو اور

الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ
شرک کرنے والیوں کو گمان کرنے والے ہیں ساتھ اللہ کے گمان بُرا۔ اُوپر اُن کے ہے پھیرا

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ
بُرائی کا۔ اور غصہ ہوا اللہ اُوپر اُن کے اور لعنت کی اُن کو اور تیار کی واسطے اُن کے

جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
دوزخ۔ اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی ف۴۔ اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
اور زمین کے۔ اور ہے اللہ غالب حکمت والا۔ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ تاکہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے

(بقیہ صفحہ ۶۹۹)
اونٹنی بیٹھ گئی ہرگز نہ اُٹھی جب حضرت نے قسم کھائی کہ میں ادب کعبہ کا رکھوں گا اگرچہ یہ لوگ چڑھ چڑھ بولیں تب اُٹھی حضرت مقام چھوڑ کر حدیبیہ کے میدان میں اُترے پیغام دیا کہ اگرچہ ہم تجھ سے صلح کرو ایک مدت دم لو اتنے میں ہم اوروں کو مسلمان کریں پھر چاہو گے مسلمان ہو جیو اور چاہو گے لڑیو آخر صلح ہوئی لیکن اس سال عمرہ نہ کرنے دیا اگلے سال قضا کیا اس صلح کے بعد یہ سورت اُتری۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تجھ کو اس تحمل سے درجے بڑھے اور یہ بات اللہ نے کسی بندے کو نہیں فرمائی کہ اگلے پچھلے گناہ بخشے اگرچہ بہت بندے ہیں بخشے اسیں نڈر کر دینا ہے ۱۲ منہ رح
ف۲ یعنی چین سے رسول کے حکم پر رہے ضدیوں کے ساتھ ضد نہ کرنے لگے اسیں ان کو ایمان کا درجہ بڑھا ۱۲ منہ رح
ف۳ جو لوگ کہتے ہیں جنت

(باقی صفحہ ۷۰۱ میں)

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩

اور قوت دو اس کو اور تعظیم کرو اسکی اور تسبیح کرو اللہ کو صبح اور شام۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ

تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھ سے سوائے اسکے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے۔ ہاتھ اللہ کا

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

ہے اوپر ہاتھ انکے کے۔ پس جس نے عہد توڑا پس سوائے اسکے نہیں کہ عہد توڑا اوپر جان اپنی کے۔

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا

اور جس نے وفا کی ساتھ اس چیز کے کہ عہد کیا ہوا اوپر اسکے اللہ سے پس شتاب دیگا اسکو ثواب

عَظِيْمًا ۝١٠ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

بڑا۔ شتاب کہیں گے واسطے تیرے پیچھے چھوڑے گئے گنواروں سے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

مشغول کیا تھا ہمکو مالوں ہمارے نے اور لوگوں ہمارے نے پس بخشش مانگ واسطے ہمارے۔ کہتے ہیں

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

ساتھ زبانوں اپنی کے جو کچھ کہ نہیں بیچ دلوں ان کے کے۔ کہہ پس کون مالک ہوگا

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ

تمہارا اللہ سے کچھ اگر ارادہ کرے ساتھ تمہارے ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے

نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝١١ بَلْ

نفع کا۔ بلکہ ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار۔ بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى

گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ پھریں گے رسول اور مسلمان طرف

اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

لوگوں اپنے کی کبھی اور زینت دیا گیا یہ خطرہ بیچ دلوں تمہارے کے اور گمان کیا تھا تمنے

ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝١٢ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ

گمان برا اور تھے تم قوم ہلاک ہونے والی۔ اور جو کوئی نہ ایمان لایا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝١٣ وَ

ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پس تحقیق تیار کی ہے ہمنے واسطے کافروں کے دوزخ۔ اور

(بقیہ صفحہ ...)
کی طلب نقصان ہر بہانے سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ان بیچ بڑا کمال ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ بڑی نکلیں یہ کہ مدینے سے چلتے وقت منافق بہانے کر کے بیٹھ رہے جانا کہ لڑائی میں تباہ ہونگے وطن سے دور ہیں اور فوج کم اور دشمن کا دیس اور کافر دونے جانا کہ عمرے کے نام سے آئے ہیں چاہتے ہیں رفا سے شہر مکہ سے لیں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۰ / ۹

موضح القرآن

ف۱ ہاتھ ملاتے تھے وقت قول کے اول مسلمانی کا قول ہوتا تھا پھر جس بات کا تقید منظور رہو۔ لڑائیوں میں قول مرتے دم تک نہ بھاگنے کا۔ ۱۲ منہ رح

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ بخشتا ہے واسطے جس کے چاہتا

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

اور عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

شتاب کہیں گے پیچھے چھوڑے گئے جب چلو گے تم طرف غنیمتوں کی یعنی غنیمت خیبر

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا

تاکہ لو اُن کو چھوڑ دو ہمکو پیروی کریں ہم تمھاری۔ چاہتے ہیں یہ کہ بدل ڈالیں

كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ

کلام اللہ کو۔ کہہ کر ہرگز نہ پیروی کروگے تم ہماری اسی طرح کہا ہے اللہ نے

قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا

پہلے اس سے۔ پس البتہ کہیں گے بلکہ حسد کرتے ہو تم ہم سے بلکہ نہ

يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ

سمجھتے تھے مگر تھوڑا ف۱۔ کہہ واسطے پیچھے چھوڑے گیوں کے

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

گنواروں سے شتاب بلائے جاؤ گے تم طرف ایک قوم سخت لڑائی والی کی

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

لڑو گے تم اُن سے یا وہ مسلمان ہو جاویں گے۔ پس اگر مانو گے تم دیوے گا تم کو اللہ

اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

ثواب اچھا۔ اور اگر پھر جاؤ تم جیسا پھر گئے تھے تم پہلے اس سے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

عذاب کریگا تمکو عذاب درد دینے والا ف۲۔ نہیں اوپر اندھے کے تنگی

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ

اور نہ اوپر لنگڑے کے تنگی اور نہیں اوپر بیمار کے تنگی۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اُسکے کی داخل کریگا اُنکو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے اُنکے سے

موضح القرآن

ف۱ جب مکے سے پھرے وہاں سے حکم ہوا کہ خیبر پر چلو اور ان لوگوں کے سوا کوئی ساتھ نہ چلے، بیچ میں تین دن رہ کر ارادہ کیا۔ جو لوگ پہلے سفر میں ڈر کر رہ گئے تھے اس سفر میں لالچ کو ملیا ہوئے ان کو اللہ کا منع سنایا یا خیبر میں یہود تھے جو جنگ احزاب میں قوموں کو چڑھا لائے تھے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ بڑے بڑے لڑویے حق تعالیٰ فرماتا ہو فارس کے لوگوں کو انکی سلطنت ہمیشہ زبردست رہی تھی حضرت عمر اور حضرت عثمان کے وقت فارس کا ملک فتح ہوا اور کچھ مسلمان بھٹے بن لڑے، وہاں سے بہت غنیمتیں ہاتھ لگیں۔ ۱۲ منہ رح

ربع

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝١٧

نہریں - اور جو کوئی پھر جاوے گا عذاب کرے گا اُس کو عذاب درد دینے والا ف۱۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

البتہ تحقیق راضی ہوا اللہ مسلمانوں سے جو وقت کہ بیعت کرتے تھے تجھ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

نیچے درخت کے پس جانا جو کچھ بیچ دلوں اُن کے کے تھا پس اُتاری تسکین

عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝١٨ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً

اُوپر اُن کے اور ثواب دیا اُن کو فتح نزدیک ف۲۔ اور لوٹیں بہت

يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝١٩ وَعَدَكُمُ

کہ لیویں گے اُن کو۔ اور ہے اللہ غالب حکمت والا ف۳۔ وعدہ کیا ہے تمکو

اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَ

اللہ نے بہت ساری لوٹ کا کہ لوگے اُن کو پس شتاب دے دی تمکو یہ اور

كَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ

بند کئے ہاتھ لوگوں کے تم سے۔ اور تاکہ ہو نشانی واسطے ایمان والوں کے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝٢٠ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا

اور دکھلاوے تمکو راہ سیدھی ف۴۔ اور دے تمکو غنیمتیں کہ نہیں قادر ہوئے تم

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اُوپر اُنکے یعنی فارس اور رُوم کی تحقیق گھیر لیا اللہ نے اُن کو۔ اور ہے اللہ اُوپر ہر چیز کے

قَدِيرًا ۝٢١ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ

قادر۔ ف۵ اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پیٹھ پھیر لیتے پھر

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝٢٢ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي

نہیں پاتے کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا - عادت اللہ کی جو

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝٢٣

تحقیق گذری ہے پہلے اس سے اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدلے جانا۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اور وہی ہے جس نے بند کئے ہاتھ اُن کے تم سے اور ہاتھ تمہارے اُن سے

ع ۷ / ۱۰

ف۱ یعنی جہاد ان معذور لوگوں پر فرض نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جب صلح کا جواب و سوال تھا حضرتؐ نے بھیجا مکہ میں حضرت عثمانؓ کو یہاں خبر جھوٹی اُڑی کہ انکو مار ڈالا۔ حضرتؐ نے کہا اب مجھ کو لڑنا حلال ہوا کہ پہل انہوں نے کی اور وہ خبر جھوٹ تھی اور یہ بھی کہ اسی آدمی کے لشکر کے گرد آئے کہ اکیلے دُکیلے کو ماریں وہ سب جیتے پکڑ لئے اس پر حضرتؐ نے ارادہ کیا لڑنے کا تو ایک کیکر کے درخت کے نیچے بیٹھے اور کہا مجھ سے قول کرو کہ مرنے تک کوتاہی نہ کرو سبھے قول دیا۔ ایک منافق تھا جد بن قیس اُسکے سوا کوئی نہیں با۔ وہ بیعت اللہ کے ہاں قبول ہوئی اللہ نے جانا جو اُنکے دل میں یعنی فتح کا اندیشہ اور انکو تسلی اور انعام دی یہ فتح خیبر کی مسلمانوں کو وہ ہوئے دستگیر

ف۳ یہ بھی انعام میں آیا

(باقی صفحہ ۷۰۴)

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ
بیچ سرحد مکے کے پیچھے اس کے کہ غالب کیا تمکو اُوپر اُن کے ۔ اور ہے

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ف۱ ۔ وہی لوگ ہیں جو کافر ہوئے اور

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ
بند کیا تمکو انھوں نے مسجد حرام سے اور قربانی کو رُکے ہوئے اس بات سے کہ

يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ
پہنچے جگہ حلال ہونے اپنے کی ۔ اور اگر نہ ہوتے مرد مسلمان اور عورتیں مسلمان

لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ
نہیں جانتے تم اُن کو یہ کہ کچل ڈالو تم اُن کو پس پہنچ جاوے تمکو اُن سے ایذا بے خبر

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ
یعنی تو ابھی فتح ہو جاتی ۔ کہ داخل کرے اللہ بیچ رحمت اپنی کے جس کو چاہے ۔ اگر

تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾
جُدا ہو جاتے مسلمان کافروں سے البتہ عذاب کرتے ہم اُن لوگوں کو کافر ہوئے انہیں سے عذاب درد دینے والا ف۲ ۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
جس وقت کی اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے بیچ دلوں اپنے کے کد کد

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَ
جاہلیت کی پس اُتاری اللہ نے تسکین اُوپر رسول اپنے کے اور

عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا
اُوپر ایمان والوں کے اور لازم کردی اُن کو بات پرہیزگاری کی اور تھے

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾
وہ بہت حقدار اسکے اور لائق اسکے ۔ اور ہے اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ف۳ ۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ
البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ سچ کے ۔ البتہ داخل ہوگے تم

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے مُنڈاتے ہوئے

(بقیہ صفحہ ۷۰۳)

اور حضرت نے فرمایا کہ ان بیعت والوں میں کوئی نہ جاویگا دوزخ میں ۱۲ منہ
ف۴ ان کے لوگوں کے ہاتھ یعنی لڑائی نہ ہونے دی ۱۲ منہ
ف۵ اس بیعت کے انعام میں فتح خیبر دی اور فتح مکہ جو ابھی ہاتھ نہ لگی وہ بھی مل ہی چکی ہے

موضح القرآن

ف۱ وہ آسی آدمی جو پکڑے گئے بیچ شہر مکے کے یعنی قریب شہر کے گویا شہر کا بیچ ہی ہے ۱۲ منہ
ف۲ یعنی اس ماجرا میں ساری ضد اور بے ادبی کعبہ کی انہیں سے ہوئی تم باادب تھے انھوں نے عمرے والوں کو منع کیا اور قربانی نہ پہنچنے دی وہ قابل تھے کہ اسی وقت تمہارے ہاتھ سے فتح ہوتی مگر بعضے مسلمان چھپے تھے مرد اور زن اور بعضے ابھی مسلمان ہونے مقدر تھے اس روز کی فتح میں پیسے جاتے آخر دو برس کی صلح میں جتنے مسلمان ہونے تھے سب چکے اور وہ نکلنے والے نکل آئے تب اللہ نے مکہ فتح کروادیا ۱۲ منہ
ف۳ ایک ضد یہ کہ اس برس عمرہ نہ کرنے دیا اور یہ کہ جو مسلمان ہجرت

(باقی صفحہ ۷۰۵ پر)

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا

سروں اپنے کو اور کترواتے ہوئے نہ ڈرتے ہوگے پس جانا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانا تم نے

فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝۲۷ هُوَ الَّذِي

پس کی ورے اس کے فتح نزدیک وہ ہے جس نے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اُس کو اوپر

الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۲۸ مُحَمَّدٌ رَسُولُ

دین سارے کے۔ اور کفایت ہے اللہ شاہدی دینے والا ف۱ محمدؐ رسول

اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

اللہ کا ہے۔ اور جو لوگ کہ ساتھ اس کے ہیں سخت ہیں اوپر کفار کے رحمدل ہیں

بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ

درمیان اپنے دیکھتا ہے تو اُن کو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے چاہتے ہیں فضل

اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ

خدا کا اور رضامندی اُس کی نشانی اُن کی بیچ مونہوں ان کے کے ہے اثر

السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي

سجدے کے سے۔ یہ ہے صفت اُن کی بیچ توریت کے اور صفت اُنکی بیچ

الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل کے جیسے کھیتی نکالے سوئی اپنی پس قوی کرے اُس کو پس موٹی ہو جاویں

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ

پس کھڑی ہو جاویں اوپر جڑ اپنی کے خوش لگتی ہے کھیتی کرنیوالوں کو تاکہ غصے میں دے اللہ سبب ان مسلمانوں کے

الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کافروں کو۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝۲۹

اُن میں سے بخشش اور ثواب بڑا ف۲

سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۃ الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

(بقیہ صفحہ [illegible])
اسکو پھر بھیجو اور اگلے سال
عمرے کو آؤ۔ تو تین دن سے
زیادہ نہ رہو اور ہتھیار کھلے
نہ لاؤ حضرتؐ نے سب قبول کیا۔

موضح القرآن

ف۱ اس دین کو اللہ نے ظاہر میں بھی سب سے غالب کر دیا ایک مدت اور دلیل سے غالب ہے ہمیشہ۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جو تندی نرمی اپنی خو سے ہو وہ سب جگہ برابر چلے اور جو ایمان سے سنور کر آئے وہ تندی اپنی جگہ اور نرمی اپنی جگہ۔ انکا بانا منہ تہجد کی نمازوں سے صاف نیت چہرے پر آئے نور ہے حضرتؐ اکیلے اور لوگوں میں بھی پڑھتے تھے اور [illegible] کھیتی کی کہاوت اول [illegible] دین پھر [illegible] قوت پکڑتی حضرتؐ کے وقت اور خلیفوں [illegible] وعدہ دیا انکو جو ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں [illegible] ہے کہ [illegible] جتنا بندہ [illegible] کتنا ہو جاوے اللہ کی [illegible] بھی نعمت ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

۱۵ مع — [illegible] ۱۲

ع ۴/۲ — ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت آگے بڑھو خدا کے

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰۤاَيُّهَا

اور رسول اسکے کے اور ڈرو اللہ سے۔ تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ف۱۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

لوگو جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو آواز اپنی کو اوپر آواز

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

نبی کے اور مت آواز بلند کرو اوپر اسکے بیچ بولی کے جیسا بلند کرتے ہیں بعضے تمہارے

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

واسطے بعضے کے ایسا نہ ہو کہ کھوئے جاویں عمل تمہارے اور تم نہ سمجھتے ہو ف۲۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

تحقیق جو لوگ کہ پست کرتے ہیں آواز اپنی کو نزدیک رسول خدا کے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ

یہ لوگ ہیں وہ جو آزمایا ہے اللہ نے دلوں اُن کے کو واسطے پرہیزگاری کے واسطے اُنکے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

بخشش ہے اور ثواب بڑا۔ تحقیق جو لوگ کہ پکارتے ہیں تجھ کو

وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ

پرے چار دیوار گھروں کے۔ بہت اُن کے نہیں سمجھتے ف۳۔ اور اگر وہ

صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

صبر کریں یہاں تک کہ نکلے تو طرف اُن کی البتہ ہوتا بہتر واسطے اُنکے۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آوے تمہارے پاس

فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ

کوئی فاسق خبر لے کر پس تحقیق کر لو ایسا نہ ہو کہ ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھ نادانی کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی مجلس میں کوئی کچھ پوچھے تو حضرت کی راہ دیکھو کہ کیا فرماویں تم اپنی عقل سے آگے جواب نہ دے بیٹھو ۱۲ منہ رح۔

ف۲ اس سورت میں حق تعالیٰ نے آداب سکھائے رسول کے اور آپس کے۔ ایک ادب یہ ہے کہ مجلس میں شور نہ کرو کہ حضرت کی بات سننی نہ پڑے دوسرے یہ کہ خطاب کرو ادب سے جھک کر نہ بولو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ بنی تمیم آئے ملنے کو حضرت گھر میں تھے باہر سے لگے پکارنے۔ اچھا آدمی نہ زبانی خبر کرنا۔ ۱۲ منہ رح

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

پس ہو جاؤ اوپر اس چیز کے کہ کی ہے تم نے پشیمان ف۱ ۔ اور جانو یہ کہ

فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ

بیچ تمہارے رسول اللہ کا ہے ۔ اگر کہا مانا کرے تمہارا بیچ بہت کے باتوں سے

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ

البتہ ایذا میں پڑو تم ف۲ لیکن اللہ نے پیارا کیا ہے طرف تمہاری ایمان کو اور زینت دی اسکو

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

بیچ دلوں تمہارے کے اور مکروہ کیا ہے طرف تمہاری کفر کو اور فسق کو

وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ

اور نافرمانی کو ۔ یہ لوگ وہ ہیں بھلائی پانے والے ۔ فضل کر

اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ

اللہ کی طرف سے اور نعمت کر ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۳ ۔ اور اگر دو جماعتیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ

مسلمانوں میں سے لڑیں آپس میں پس صلح کرو درمیان ان دونوں کے ۔ پس اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى

سرکشی کرے ایک اُن میں سے اوپر دوسری کے پس لڑو اُس سے جو سرکشی کرتے ہیں یہاں تک کہ

تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

پھر آویں طرف حکم خدا کے ۔ پس اگر پھر آویں پس صلح کرو درمیان اُن کے

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

ساتھ عدل کے اور انصاف کیا کرو ۔ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنیوالوں کو ف۴ ۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ

سوائے اسکے نہیں کہ مسلمان بھائی ہیں پس اصلاح کرو درمیان دو بھائیوں اپنے کے ۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ڈرو اللہ سے ۔ تاکہ تم رحم کیے جاؤ ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

نہ ٹھٹھا کرے کوئی قوم کسی قوم سے شاید کہ وہ بہتر ہوں اُن سے

موضح القرآن

ف۱ ایک شخص کو حضرت نے بھیجا ایک قوم پر زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے اس کے استقبال کو اسلام سے پہلے اس قوم میں اور اسکی قوم میں بیر تھا۔ یہ ڈرا کہ میرے مارنے کو نکلے اُلٹا بھاگا مدینے میں آکر مشہور کر دیا کہ فلانی قوم مرتد ہوئی۔ حضرت ان پر فوج بھیجتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ شہادت فاسق کی مقبول نہیں فاسق جس پر بے شرع کام عیاں ہو [illegible]

ف۲ یعنی تمہارا مشورہ قبول نہ ہو تو برا نہ مانو رسول عمل کرتا ہے اللہ کے حکم پر اسی میں تمہارا بھلا [illegible] اگر تمہاری بات [illegible] وہ کوئی [illegible] [illegible]

ف۳ یعنی جب حکم شرع سے [illegible] صلح کر دو [illegible] آپس میں بکرو [illegible] خانہ جنگی کا جو مسلمانوں میں لڑ پڑیں ۔ ۱۲ منہ

ع ۱۰ | ۱۳

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ

اور نہ بیبیاں کسی بیبیوں سے شاید کہ وہ بہتر ہوں اُن سے۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ

اور مت عیب لگاؤ آپس اپنے کو اور مت بدنام کرو ساتھ بُرے لقبوں کے۔ بُرا

الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ

نام بدکاری پیچھے ایمان کے۔ اور جس نے نہ توبہ کی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

بچو بہت گمانوں سے تحقیق بعض گمان گناہ ہے

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ

اور مت جاسوسی کرو اور نہ غیبت کریں بعضے تمہارے بعض کی۔ کیا دوست رکھتا ہے

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَ

کوئی تم میں سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مُردے کا پس ناخوش رکھوگے تم اسکو۔ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

ڈرو اللہ سے۔ تحقیق اللہ ہے پھر آنے والا مہربان ف۲ اے لوگو

اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ

تحقیق ہمنے پیدا کیا ہے تمکو ایک مرد سے اور عورت سے اور کیا ہے ہمنے تمکو کنبے اور قبیلے

لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ

تاکہ ایکدوسرے کو پہچانو۔ تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہے۔ تحقیق اللہ

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ

جاننے والا خبردار ہے ف۳۔ کہا گنواروں نے کہ ایمان لائے ہم۔ کہہ نہ

تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

ایمان لائے تم ولیکن کہو مسلمان ہوئے ہم اور ابھی نہیں داخل ہوا ایمان

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ

بیچ دلوں تمہارے کے۔ اور اگر فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی نہیں کم دیگا تمکو

مُوضح القرآن

ف۱ جہاں کسی پر بُرا نام ڈالا پیچھے تو اپنا نام پڑ گیا فاسق آگے تھا مومن اُس پر عیب لگایا نہ لگا ۱۲ منہ رح

ف۲ تہمت اور بھید ٹٹولنا اور پیٹھ پیچھے بد کہنا کہیں جگہ نہیں بے گناہ یعنی مظلوم ظالم کو کچھ کہے یا جہاں اسمیں کچھ دین کا فائدہ ہو اور نفسانیت کی غرض نہ ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بڑائیاں ذات کی اور قوم کی عبث ہیں۔ بصفت نیک چاہیے۔ نری ذات کس کام کی۔ ۱۲ منہ رح

مِنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

عملوں تمہارے میں سے کچھ۔ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے سوائے اسکے نہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

کہ ایمان والے وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پھر نہ

يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ

شک لائے اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ

اللّٰهِ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ

اللہ کے۔ یہ لوگ وہ ہیں سچے۔ کہہ کیا معلوم کرواتے ہو تم خدا کو

بِدِيْنِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

دین اپنا۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ کہ بیچ

الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ

زمین کے ہے۔ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف۱۔ احسان رکھتے ہیں اوپر تیرے

اَنْ اَسْلَمُوْا ۗ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ

یہ کہ مسلمان ہوئے۔ کہہ کہ مت احسان رکھو اوپر میرے مسلمان ہونے اپنے کا۔ بلکہ اللہ

يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ

احسان رکھتا ہے اوپر تمہارے یہ کہ ہدایت کی طرف ایمان کی اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

سچے ف۲۔ تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور زمین کی۔ اور اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم۔

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ قٓ مکہ میں نازل ہوئی اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قسم ہے قرآن بزرگ کی۔ بلکہ تعجب کیا انھوں نے یہ کہ آیا انکے پاس

موضح القرآن

ف۱ ایک کہتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں یعنی دین مسلمانی ہم نے قبول کیا اس کا مضائقہ نہیں ایک کہتا کہ ہمکو پورا یقین ہے جو یقین پورا ہے تو اس کے آثار کہاں جس کو سچ یقین ہے اس کو دعوے سے ڈر آتا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی اگر سچا دین تمکو ہے تو کہے سے کیا ہوگا جس سے معاملہ ہے وہ آپ خبردار ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ جو نیکی اپنے ہاتھ سے ہو اپنی تعریف نہیں رب کی تعریف ہے جس نے کروائی۔ ۱۲ منہ رح

ع ۲ / ۸ / ۱۴

نصف

منزل السابع ۷

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۟
ڈرانے والا اُن میں سے پس کہا کافروں نے یہ چیز ہے اچنبھے کی۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۟ قَدْ
کیا جب مرجاویں گے ہم اور ہوجاویں گے ہم مٹی۔ یہ پھر آنا ہے دُور عقل سے۔ تحقیق

عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
جانتے ہیں ہم جو کچھ کہ کم کردیتی ہے زمین اُن میں سے۔ اور نزدیک ہمارے کتاب ہے

حَفِیْظٌ ۟ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ
یاد رکھنے والی وا۔ بلکہ جھٹلایا انھوں نے حق کو جب آیا اُن کے پاس پس وہ

فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۟ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ
بیچ ایک بات مختلف کے ہیں۔ کیا پس نہیں دیکھا انھوں نے طرف آسمان کی اُوپر اپنے

كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۟ وَ
کیونکر بنایا ہمنے اُسکو اور زینت دی ہمنے اُسکو اور نہیں واسطے اُسکے شگاف۔ اور

الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا
زمین کو پھیلایا ہمنے اُس کو اور ڈالے ہمنے بیچ اس کے پہاڑ اور اُگائی ہمنے

فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ۟ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰی لِكُلِّ
بیچ اس کے ہر ایک قسم بارونق دکھلانے کو واسطے تمہارے قدرت اپنی اور نصیحت

عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۟ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا
یاد دلانے کو واسطے ہر بندے رجوع کرنے والے کے۔ اور اُتارا ہمنے آسمان سے پانی برکت والا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ۟ وَالنَّخْلَ
پس اُگائے ہمنے ساتھ اس کے باغ اور اناج کاٹنے کے و۲۔ اور کھجوریں

بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۟ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْیَیْنَا
بلند واسطے اُن کے خوشہ ہے تہ بر تہ۔ رزق واسطے بندوں کے اور زندہ کیا ہمنے

بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۟ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
ساتھ اس کے شہر مُردے کو۔ اسی طرح نکلنا ہے قبروں سے و۳۔ جھٹلایا پہلے اُن سے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۟ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ
قوم نوح کی نے اور لوگوں کنوئیں کے نے اور ثمود نے۔ اور عاد نے اور فرعون نے

توضیح القرآن

و۱ یعنی سارے مٹی نہیں ہوجاتے۔ جان سلامت ہے ۱۲ منہ رح۔

و۲ اناج وہی جس کے ساتھ اس کا کھیت بھی کٹ جاوے اور درخت قائم رہتا ہے پھل ٹوٹ کر ۱۲ منہ رح۔

و۳ یعنی قبرسے۔ منہ رح۔

منزل ۷

وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ

اور بھائیوں لوط کے نے اور رہنے والوں بن کے نے اور قوم تبع کی نے۔

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ أَفَعَيِينَا

سب نے جھٹلایا پیغمبروں کو پس ثابت ہوا اُن پر عذاب۔ کیا ہم تھک گئے ہیں

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

پہلی پیدائش سے۔ بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں پیدائش

جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا

نئی سے۔ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو اور جانتے ہیں ہم جو کچھ کہ

تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ

خطرہ کرتا ہے ساتھ اُس کے دل اُس کا اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اُسکی

حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ

رگ جان سے ف۱۔ جس وقت کہ لے لیتے ہیں دو لینے والے ایک داہنی طرف سے

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا

اور ایک بائیں طرف سے بیٹھا ہے ف۲۔ نہیں بولتا کچھ بات مگر

لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

نزدیک اسکے نگہبان ہیں تیار ف۳۔ اور آئی بے ہوشی موت کی

بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي

ساتھ حق کے۔ یہ ہے وہ چیز کہ تھا تو اُس سے مُڑ جاتا۔ اور پھونکا گیا بیچ

الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

صُور کے۔ یہ ہے دن وعدہ عذاب کا۔ اور آیا ہر جی

مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿٢١﴾ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ

ساتھ اسکے ہانکنے والا اور شاہدی دینے والا ف۴۔ تحقیق تھا تو بیچ غفلت کے

هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ

اس سے پس کھول دیا ہمنے تجھ سے پردہ تیرا پس نظر تیری آج

حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾

تیز ہے۔ اور کہا ہمنشین اسکے نے یعنی فرشتوں میں سے یہ جو کچھ میرے پاس تھا حاضر ف۵۔

ع ۱۵ ۱۵

موضح القرآن

ف۱ گردن کی رگ مراد ہے جس میں جان پھرتی ہے دل کو دماغ تک اسکے کٹنے سے موت ہوا اللہ اندر سے نزدیک ہے اور رگ آخر باہر سے جان سے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ جو اس کے منہ سے نکلے وہ لکھ لیتے ہیں نیکی داہنے والا اور بدی بائیں والا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی لکھنے کو۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ایک فرشتہ ہانکے لاتا ہے اور ایک کے پاس نامہ اعمال ساتھ ہے ۱۲ منہ رح

ف۵ وہ فرشتہ اعمال حاضر کرے گا ۱۲ منہ۔

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

ڈال دو تم دوزخ میں ہر ایک کافر عناد کرنے والے کو۔ منع کرنے والے کو بھلائی سے

مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا

حد سے نکل جانیوالے کو شک لانیوالے کو۔ جس نے مقرر کیا ساتھ اللہ کے معبود

آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِينُهُ

اور پس ڈال دو تم دونو اس کو بیچ عذاب سخت کے۔ کہا ہمنشین اسکے نے یعنی شیطان

رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾

نے اے رب میرے نہیں سرکش کیا تھا میں نے اسکو ولیکن تھا بیچ گمراہی دور کے ف۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾

کہیگا حق تعالیٰ مت جھگڑو میرے پاس اور تحقیق پہلے بھیج دیا تھا میں نے طرف تمہاری وعدہ یعنی عذاب کا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾

نہیں بدلی جاتی بات میرے پاس اور نہیں میں ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے ف۔

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن

جس دن کہیں گے ہم دوزخ کو کیا بھری تو اور کہے گی وہ کیا کچھ ہے

مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾

زیادتی ف۔ اور نزدیک کی جاوے گی بہشت واسطے پرہیزگاروں کے نہیں دور۔

هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَّنْ

یہ ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم واسطے ہر ایک رجوع کرنیوالے نگاہ رکھنےوالے احکام خدا کے کو۔ جو

خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾

کوئی کہ ڈرتا ہے اللہ سے بن دیکھے اور آتا ہے ساتھ دل رجوع کرنے والے کے۔

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾ لَهُم مَّا

داخل ہو اس میں ساتھ سلامتی کے۔ یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا ف۔ واسطے انکے جو کچھ

يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

کہ چاہیں گے بیچ اس کے اور نزدیک ہمارے ہے زیادتی ف۔ اور بہت ہلاک کئے ہم نے

قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا

پہلے ان سے قرن کہ وہ بہت سخت تھے ان سے پکڑنے میں پس چھید ڈالے

ع ۲ ۱۴ — منزل ۷

موضح القرآن

ف یہ ساتھی شیطان ہے آپکو بیگناہ کیا چاہتا ہے ۱۲ منہ رح

ف بدلتی نہیں بات یعنی کافر بخشا نہیں جاتا ۱۲ منہ

ف دوزخ کا پھیلاؤ اتنا کہ لوگوں سے نہ بھریگا ۱۲ منہ رح

ف اس دن جس کو جو ملا سو ہمیشہ ہے اس کو پہلے ایک بات پر ٹھیراؤ نہ تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف جو نعمتیں انکے خیال میں نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

فِی الْبِلَادِؕ هَلْ مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

انھوں نے بیچ شہروں کے۔ کیا ہے جگہ بھاگ جانے کی۔ تحقیق بیچ اس کے

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ

البتہ نصیحت ہے واسطے اس شخص کے کہ ہووے واسطے اسکے دل آگاہ یا ڈالا اس نے کان کو اور وہ

شَهِیْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

حاضر ہے دل سے۔ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ

بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

درمیان اُن کے ہے بیچ چھ دن کے اور نہ لگی ہمکو ماندگی۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

پس صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور تسبیح کر ساتھ تعریف رب اپنے کے پہلے

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّیْلِ

نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے سورج کے ف۱۔ اور رات کو

فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ

پس تسبیح کر اسکو یعنی بعد از نماز مغرب اور پیچھے سجدے کے ف۲۔ اور سُنیو اس دن کہ پکاریگا پکارنے والا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ﴿۴۱﴾ یَّوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ

مکان نزدیک سے ف۳۔ اُس دن کہ سُنیں گے آواز تند ساتھ حق کے۔

ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَ

یہ ہے دن نکلنے کا قبروں میں سے۔ تحقیق ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور

اِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ﴿۴۳﴾ یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ

طرف ہماری ہے پھر آنا۔ اُس دن کہ پھٹ جاوے گی زمین اُن سے جلدی کرتے ہونگے

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ

یہ اکٹھا کرنا ہے اوپر ہمارے آسان۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ کہ کہتے ہیں

وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ

اور نہیں تو اوپر اُن کے زور کرنے والا۔ پس نصیحت کر ساتھ قرآن کے اُس شخص کو کہ

مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ﴿۴۵﴾

ڈرتا ہے ڈرانے میرے سے۔

موضح القرآن

ف۱ یہ دو وقت یاد کے ہیں دُعا اور عبادت بہت قبول ہوتی ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی نماز کے بعد ۱۲ منہ رح۔

ف۳ کہتے ہیں صُور پھونکا جاویگا بیت المقدس کے پتھر پر اُسکی آواز ہر جگہ نزدیک لگیگی ۱۲

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سُورہ ذاریات مکہ میں نازل ہوئی اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ

قسم ہے اُن باؤں کی کہ جدا کرتی ہیں بخار کو زمین سے جدا کرنے کر پھر اُن باؤں کی کہ اٹھاتی ہیں بادل بوجھ والے کو پھر چلنے والیوں کی

يُسْرًا ۙ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾

آہستگی کے پھر بانٹنے والوں کی ایک چیز کو یعنی پانی کو ف۱ تحقیق جو وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ سچ ہے۔

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿۷﴾

اور تحقیق جزا البتہ ہونے والی ہے۔ قسم ہے آسمان راہوں والے کی۔

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۙ﴿۹﴾

تحقیق تم البتہ بیچ بات مختلف کے ہو۔ پھیرا جاتا ہے اس سے جو کوئی کہ پھیر اگیا بھلائی سے ف۲

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾

مارے گئے اٹکل مارنے والے۔ وہ جو بیچ غفلت کے بھولے ہیں ف۳۔

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۗ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

پوچھتے ہیں کب ہوگا دن قیامت کا۔ جس دن کہ وہ اوپر آگ کے

يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

گرفتار کیے جاویں گے۔ چکھو تم گمراہی اپنی۔ یہ وہ چیز ہے کہ تھے تم ساتھ اس کے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿۱۵﴾

جلدی کرتے۔ تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے۔

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

لینے والے اس چیز کے کہ دیا اُن کو پروردگار اُن کے نے۔ تحقیق وہ تھے پہلے اس سے

مُحْسِنِيْنَ ۭ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

نیکی کرنے والے۔ وہ کہ تھوڑی رات سوتے تھے۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ

اور وقت صبح کے وہ استغفار کرتے تھے۔ اور بیچ مالوں اُن کے کے

مُوضح القرآن

ف۱ یہ قسم ہے باؤں کی اول آندھی چلتی ہو کر غبار اُڑتا ہو اور بادل بنتے ہیں پھر ان میں پانی بنتا ہو اس اس بوجھ کو لیئے پھرتی ہیں پھر برسنے کے قریب نرم باؤ چلتی ہو پھر ہر ملک اور جگہ کا حصہ بانٹ پہنچاتی ہیں موافق حکم کے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ آسمان جالدار یعنی تارے ہیں اس میں جال سا اور جھگڑے کی بات آخرت کا جینا جو اس کو نہ مانے وہ درگاہ سے پھر گیا۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ دین کی بات میں اٹکل دوڑاتے ہیں ۱۲ منہ رحمہ

(ربع)

حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ
حق ہو واسطے سوال کرنیوالے کے اور بغیر سوال کرنیوالے کے ولے - اور بیچ زمین کے نشانیاں ہیں
لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ
واسطے یقین لانیوالوں کے ۔ اور بیچ جانوں تمہاری کے ہے - کیا پس نہیں دیکھتے ہو تم - اور
فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ
بیچ آسمان کے ہو رزق تمہارا اور جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم ولے - پس قسم ہے پروردگار آسمان کی
وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾
اور زمین کی تحقیق وہ قرآن حق ہے مانند اس کے کہ بولتے ہو تم ۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾
کیا آئی ہے تیرے پاس بات مہمانوں ابراہیم حرمت کئے گیوں کی ۔
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ
جس وقت کہ داخل ہوئے اوپر اس کے پس کہا انھوں نے سلام ہے - کہا سلام ہے - تم قوم ہو
مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ
ناپہچان ۔ پس پھر آیا طرف لوگوں اپنے کی پس لے آیا گائے کا بچہ
سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾
گھی میں تلا ہوا ۔ پس نزدیک کیا اُس کو طرف اُن کی کہا کہ کیا نہیں کھاتے تم ۔
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَ
پس چھپایا جی میں اُن سے ڈر ۔ کہا انھوں نے مت ڈر ۔ اور
بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ
خوشخبری دی اُسکو ساتھ ایک لڑکے علم والے کے پس آئی بی بی اس کی بیچ
صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾
حیرت کے پس ہاتھ مارا منہ اپنے کو اور کہا میں بوڑھی ہوں بانجھ ۔
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾
کہا انھوں نے اسی طرح کہا ہے پروردگار تیرے نے ۔ تحقیق وہ حکمت والا جاننے والا ہے ۔
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ
کہا پس کیا مہم ہے تمہاری اے بھیجے ہوؤ - کہا انھوں نے تحقیق ہم

ع ١ / ٢٣ / ١٨

موضح القرآن

ولے یا را وہ جو محتاج ہو، مانگتا نہیں پھرتا ۔ ولے آنے والی بات ہے اس کا حکم آسمان ہی سے اترتا ہے ۔ ١٢ منہ رح

أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

بھیجے گئے ہیں طرف قوم گنہ گار کی ۔ تاکہ بھیجیں ہم اوپر اُنکے

حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ

پتھر مٹی سے یعنی کھنگر ۔ نشان کئے ہوئے نزدیک رب تیرے کے

لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ

واسطے حد سے نکل جانیوالوں کے ۔ پس نکال دیا ہمنے اس شخص کو کہ تھا بیچ اُس کے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

ایمان والوں سے ۔ پس نہ پایا ہم نے بیچ اس کے سوائے ایک گھر کے

الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَآ ءَايَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ

مسلمانوں سے ۔ اور چھوڑدی ہمنے بیچ اسکے نشانی واسطے ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں

الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَىٰٓ إِذْ أَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ

عذاب درد دینے والے سے ۔ اور نشانیاں ہیں بیچ موسیٰ کے جبوقت کہ بھیجا ہمنے اُسکو

فِرْعَوْنَ بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِۦ وَقَالَ

طرف فرعون کی ساتھ معجزے ظاہر کے ۔ پس پھر گیا ساتھ قوت اپنی کے اور کہا

سَٰحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ

کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ۔ پس پکڑا ہمنے اسکو اور لشکروں اسکے کو پس پھینکدیا ہمنے انکو

فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

بیچ دریا کے اور وہ بُرے حال تھا ۔ اور نشانیاں ہیں بیچ عاد کے جبوقت کہ بھیجی ہمنے اوپر اُنکے

الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا

باؤ بانجھ یعنی بے نفع ۔ نہیں چھوڑتی تھی کوئی چیز کہ آتی تھی اوپر اس کے مگر

جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ

کر ڈالتی تھی اسکو مانند ہڈی گلی ہوئی کے ۔ اور بیچ ثمود کے نشانیاں ہیں جبوقت کہا گیا واسطے انکے

تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

فائدہ اُٹھاؤ ایک مدت تک ۔ پس سرکشی کی انھوں نے حکم رب اپنے کے سے

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَٰعُوا

پس پکڑا اُن کو کڑک نے اور وہ دیکھتے تھے ۔ پس نہ کر سکے

منزل ۷

مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ

کھڑا رہنا اور نہ ہوئے بدلہ لینے والے - اور ہلاک کیا قوم نوح کی کو

مِّنْ قَبْلُ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَآءَ

پہلے اس سے - تحقیق وہ تھے قوم فاسق - اور آسمان کو

بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا

بنایا ہمنے اسکو ساتھ قوت کے اور تحقیق ہم البتہ کشادہ کرنیوالے ہیں - اور زمین کو بچھایا ہمنے اسکو

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ

پس اچھا بچھونا کرنیوالے ہیں ہم - اور ہر چیز کے پیدا کی ہمنے دو قسمیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ

تاکہ تم نصیحت پکڑو - پس بھاگو طرف اللہ کی - تحقیق میں اسطے تمہارے اس کی

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ

ڈرانے والا ہوں ظاہر - اور مت مقرر کرو ساتھ اللہ کے معبود دوسرا -

اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى

تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے ڈرانیوالا ہوں ظاہر - اسی طرح نہیں آیا تھا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

ان لوگوں کو کہ پہلے اُن سے تھے کوئی پیغمبر مگر کہا انھوں نے جادوگر ہے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾

یا دیوانہ - کیا ایک دوسرے کو نصیحت کرتے آئے ہیں تھا اسکے بلکہ وہ ایک قوم ہیں سرکش

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

پس منہ پھیرلے اُن سے پس نہیں تو ملامت کیا گیا - اور نصیحت دے پس تحقیق

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

نصیحت فائدہ دیتی ہے ایمان والوں کو - اور نہیں پیدا کیا میں نے جن کو

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ

اور آدمی کو مگر تاکہ عبادت کریں مجھ کو - نہیں چاہتا میں اُن سے کچھ

رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

رزق اور نہیں چاہتا میں یہ کہ کھلادیں مجھ کو - تحقیق اللہ وہ ہے

الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
رزق دینے والا زور آور استوار۔ پس تحقیق واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کیا انھوں نے

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾
ایک ڈول ہے مانند ڈول یاروں اُن کے کے پس نہ جلدی مانگیں مجھ سے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾
پس وائے ہو واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے دن انکے سے وہ جو وعدہ دیے جاتے ہیں۔

ع ۳ / ۲

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ طور مکہ میں نازل ہوئی اسمیں اُنچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾
قسم ہے طور کی۔ اور کتاب لکھی ہوئی کی۔ بیچ جھلی کھلی ہوئی کے ف۱

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ
اور بیت المعمور کی ف۲۔ اور چھت بلند کی ہوئی کی ف۳۔ اور دریا

الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ
جھوکے ہوئے کی ف۴۔ تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہونیوالا ہے۔ نہیں اُسکو کوئی

دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ
ٹالنے والا۔ جسدن کہ پھٹ جاویگا آسمان پھٹ جانے کر۔ اور چلنے لگیں گے پہاڑ

سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ
چلنے کر۔ پس وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے۔ وہ جو

هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ
بیچ جھگڑے کے کھیلتے ہیں۔ جس دن کہ دھکے دیے جاوینگے طرف آگ دوزخ

دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾
کی دھکے دیے کر۔ یہ ہے وہ آگ جو تھے تم اُس کو جھٹلاتے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا
کیا پس جادو ہے یہ یا تم نہیں دیکھتے۔ داخل ہو اس میں پس صبر کرو

منزل ۷

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ شاید لوح محفوظ کو کہا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ کعبہ کو کہا یا ساتویں آسمان پر کعبہ ہے فرشتوں کے طواف کا ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی آسمان کی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ اوپر ایک دریا ہے ۱۲ منہ رح۔

اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
یا نہ صبر کرو۔ برابر ہے اوپر تمہارے سوائے اسکے نہیں کہ جزا دیئے جاؤ گے تم جو کچھ کہ تھے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾
تم کرتے۔ تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے اور نعمت کے ہیں۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ
خوشی کی باتیں کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے انکو رب انکے نے۔ اور بچا لیا انکو پروردگار انکے نے

الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾
عذاب دوزخ کے سے۔ کھاؤ اور پیو سہتا بدلے اس چیز کے کہ تھے تم کرتے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
تکیہ لگائے ہوئے اوپر تختوں صف باندھے ہوؤں کے۔ اور بیاہ دیا ہمنے انکو ساتھ گوریوں

عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ
اچھی آنکھوں والیوں کے۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی انکی اولاد انکی نے ساتھ ایمان کے

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ
ملا دیا ہمنے ساتھ ان کے اولاد ان کی کو اور نہ کم دیا ہمنے ان کو عملوں ان کے سے

شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِۍٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ
کچھ۔ ہر آدمی بیچ اس چیز کے کہ کمایا ہے گرفتار ہے ف۱۔ اور مدد دینگے ہم انکو

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا
ساتھ میووں کے اور گوشت کے اس چیز سے کہ چاہتے ہیں۔ ایکدوسرے سے چھین لیں گے بیچ اسکے

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
پیالہ کہ نہ بیہودہ بکنا بیچ اس کے اور نہ گنہگاری۔ اور پھریں گے اوپر ان کے

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
غلام ان کے گویا کہ وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے۔ اور منہ کریں گے بعضے انکے

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ
اوپر بعض کے پوچھتے ہوئے۔ کہیں گے تحقیق تھے ہم پہلے بیچ

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ
لوگوں اپنے کے ڈرتے ہوئے۔ پس احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے اور بچایا ہم کو عذاب

موضح القرآن

ف۱ نیکوں کی اولاد کو فائدہ ہے کہ اگر ایمان رکھیں اور انکی راہ پر چلیں تو انکے درجے میں پہنچیں، نیکوں کا عمل انکو نہیں بانٹ دیتے پر انکی خوشی کو ان کو مہر کی اور انکی راہ نہ چلیں تو جیسے اور۔ ۱۲ منہ رح

السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ

باؤ گرم کے سے ف۔ تحقیق تھے ہم پہلے اس سے پکارتے اس کو۔ تحقیق وہ ہی احسان کرنیوالا

الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

مہربان ۔ پس نصیحت کر پس نہیں تو ساتھ نعمت پروردگار اپنے کے جنوں کی خبر لینے والا

وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ

اور نہ دیوانہ ۔ کیا کہتے ہیں کہ شاعر ہے انتظار رکھتے ہیں ہم اس کے حادثے

الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾

موت کے کا ۔ کہہ منتظر رہو پس تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنیوالوں کے ہوں

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾

کیا حکم کرتی ہیں ان کو عقلیں ان کی ساتھ اس کے کیا یہ قوم سرکش ہیں

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا

کیا کہتے ہیں اس نے بنا لیا ہے اس قرآن کو۔ بلکہ نہیں ایمان لاتے ۔ پس چاہیے کہ لے آویں

بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا

ایک بات مانند اس کے اگر ہیں سچے ۔ کیا پیدا کیے گئے ہیں

مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا

بن کسی چیز کے یا وہی ہیں پیدا کرنے والے ۔ کیا پیدا کیا انہوں نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

آسمانوں کو اور زمین کو۔ بلکہ نہیں یقین لاتے ۔ کیا نزدیک ان کے

خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ

خزانے ہیں پروردگار تیرے کے کیا یہ داروغہ ہیں ۔ کیا واسطے ان کے

سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ

سیڑھی ہے کہ سن لیتے ہیں بیچ اس کے پس چاہیے کہ لے آوے سننے والا ان کا دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

ظاہر ۔ کیا واسطے اس کے بیٹیاں ہیں اور واسطے تمہارے بیٹے ہیں ۔ کیا مانگتا ہے تو ان سے

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ

بدلہ پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں ۔ کیا نزدیک ان کے

ع ۱ ۲۸ ۲

موضح القرآن

ف یعنی دوزخ کی بھاپ بھی نہ لگی۔ ۱۲ منہ

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ

علم غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں ۔ یا ارادہ کرتے ہیں مکر کا ۔

فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ

پس جو لوگ کہ کافر ہیں وہی مکر کیے گئے ہیں ۔ کیا واسطے انکے معبود ہیں سوائے

اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا

اللہ کے ۔ پاک ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں ۔ اور اگر دیکھیں ایک ٹکڑا

مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ

آسمان سے گرتا ہوا کہیں بادل ہے تہ بہ تہ ۔ پس چھوڑ دے اُن کو

حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ

یہاں تک کہ ملاقات کریں اُس دن کی کہ بیچ اس کے بیہوش کیے جاویں گے ف ۔ جس دن

لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾

کہ نہ کفایت کرے گا اُن سے مکر اُن کا کچھ اور نہ وہ مدد دیئے جاویں گے

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ

اور تحقیق واسطے اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں عذاب ہے ورے اس کے و لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ

بہت اُن کے نہیں جانتے ۔ اور صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے پس تحقیق تو

بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ

بیچ آنکھوں ہماری کے ہے اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف رب اپنے کے جس وقت کھڑا ہو تو ۔ اور

اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

رات کو پس تسبیح کیا کر اس کو اور پیچھے جانے تاروں کے ۔

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَسِتُّونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

سورہ نجم مکہ میں نازل ہوئی اُس میں باسٹھ ۶۲ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾

قسم ہے تارے کی جب گرے ف ۔ نہیں بہک گیا یار تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا ۔

موضح القرآن

ف چھوڑ دے ان کو یعنی باتیں سنا دیں اور کھیلیں

ف یعنی ڈوبے

ع ۲ ۱

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ
اور نہیں بولتا خواہش اپنی سے۔ نہیں وہ مگر وحی

يُّوْحٰى ۝۴ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ
کہ بھیجی جاتی ہے۔ سکھایا اس کو سخت قوتوں والے نے۔ صاحب قوت نے۔

فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا
پس پورا نظر آیا۔ اور وہ بیچ کنارے بلند کے تھا۔ پھر نزدیک ہوا

فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰٓى
پس اتر آیا پس تھا قدر دو کمان کے یا زیادہ نزدیک۔ پس وحی پہنچائی بندے

اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝۱۰ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱
طرف بندے اپنے کو جو پہنچائی۔ نہیں جھوٹ بولا دل نے جو کچھ دیکھا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳
کیا پس جھگڑتے ہو تم اس سے اوپر اس چیز کے کہ دیکھا ہے۔ اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اس نے اسکو ایکبار اور

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵
نزدیک سدرۃ المنتہیٰ کے۔ نزدیک اس کے ہے جنۃ الماویٰ۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ
جس وقت کہ ڈھانکتا تھا بیری کو جو کچھ ڈھانک رہا تھا۔ نہیں کجی کی نظر نے

وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝۱۸
اور نہ زیادہ بڑھ گئی۔ تحقیق دیکھا اس نے نشانیوں پروردگار اپنے کی سے بڑی کو ف۲

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ
کیا پس دیکھا تم نے لات اور عزیٰ کو۔ اور منات تیسرے

الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا
پچھلے کو۔ کیا واسطے تمہارے مرد ہیں اور واسطے اسکے عورتیں۔ یہ اس وقت

قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ
بانٹنا ہے بہت برا ف۳۔ نہیں مگر نام کہ مقرر کر لیا ہے تم نے ان کو

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ
اور باپوں تمہارے نے نہیں اتاری اللہ نے بیچ اس کے کچھ دلیل۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت کو اول بہت میں جبرئیل نظر آئے اپنی اصل صورت پر ایک کرسی پر بیٹھے آسمان ان سے بھرا کنارے سے کنارے تک یہ دیکھ کر گھبرائے تو سورۂ مدثر اتری۔ یہ صفتیں شدید القویٰ ذو مرۃ سورۂ تکویر میں جبرئیل کی کہی ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ دوسری بار جبرئیل کو اپنی صورت پر دیکھا معراج کی رات میں ساتویں آسمان کے اوپر جہاں درخت بیری کا وہ حد ہے نیچے اور اوپر میں نیچے کے لوگ اوپر نہیں پہنچتے اور اوپر والے نیچے نہیں اترتے اسی کے پاس بہشت کو دیکھا اور اس بیری پر چھا رہے ہیں پروانے سنہرے ایسے خوش رنگ کہ دیکھے سے دل کھنچا جائے اور نمونے جو دیکھے وہ اللہ ہی کو خبر ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ نام ہیں بتوں کے کافر کہتے تھے یہ بیٹیاں ہیں اللہ کی ان کی ان جنوں کی بیٹیاں۔

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَ
نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور اس چیز کی کہ چاہتے ہیں جی. اور

لَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى ﴿۲۳﴾ أَمْ لِلْإِنْسَانِ
البتہ تحقیق آئی ان کے پاس پروردگار اُن کے سے ہدایت. کیا ملتا ہے واسطے آدمی کے

مَا تَمَنَّى ﴿۲۴﴾ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِنْ
جو آرزو کرے. پس واسطے اللہ کے ہی پچھلا گھر اور پہلا ف۱. اور بہت

مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا
فرشتے ہیں بیچ آسمانوں کے کہ نہیں کفایت کرتی سفارش اُن کی کچھ مگر

مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ﴿۲۶﴾
پیچھے اس کے کہ اذن دیوے اللہ واسطے جس کے چاہے اور پسند کرے.

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ
تحقیق جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے نام رکھتے ہیں فرشتوں کا

تَسْمِيَةَ الْأُنْثَى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ
نام عورتوں کا سا. اور نہیں اُن کو ساتھ اس کے کچھ علم. نہیں پیروی کرتے

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿۲۸﴾
مگر گمان کی اور تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا حق سے کچھ

فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ
پس منہ پھیرے اس شخص سے کہ پھر گیا وہ یاد ہماری سے اور نہ ارادہ کیا

إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ
مگر زندگانی دنیا کا. یہ ہے رسائی اُن کی علم سے.

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ
تحقیق پروردگار تیرا وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اس کی سے اور وہ

أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ﴿۳۰﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ جس نے راہ پائی. اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا
بیچ زمین کے ہے تاکہ بدلہ دیوے اُن لوگوں کو کہ برا کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ کیا برا انہوں نے

ع ۱ ۲۵ ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی بُت پوجے سے کیا ملتا ہے سب دہی ہے اللہ دے. ۱۲ منہ

وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ

اور بدلا دیوے ان لوگوں کو کہ نیکی کرتے ہیں ساتھ نیکی کے۔ وہ لوگ کہ

يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ

بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بےحیائیوں سے مگر نزدیک ہو جانا ہے ان گناہوں کے۔ تحقیق

رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

رب تیرا بڑی بخشش والا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے تم کو جس وقت کہ پیدا کیا تھا تم کو

مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

زمین سے اور جس وقت کہ تم بچے تھے بیچ پیٹوں ماؤں اپنی کے۔

فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۝

پس مت پاک کہو تم جانوں اپنی کو۔ وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ پرہیزگاری کرتا ہے۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ۝ وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى ۝

کیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پھر گیا۔ اور دیا تھوڑا سا اور پھر بند کر دیا ف۔

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا

کیا نزدیک اس کے ہے علم غیب کا پس وہ دیکھتا ہے۔ کیا نہ خبر دیا گیا ساتھ اس چیز کے کہ

فِي صُحُفِ مُوسَى ۝ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۝ أَلَّا

بیچ صحیفوں موسیٰ کے ہے۔ اور ابراہیم کے جس نے قول اپنا پورا کیا ف۔ یہ کہ

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۝ وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ

نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ اور یہ کہ نہیں واسطے آدمی کے

إِلَّا مَا سَعَى ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى ۝ ثُمَّ

مگر جو کچھ سعی کی ہے۔ اور یہ کہ سعی اس کی البتہ دیکھی جاوے گی۔ پھر

يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى ۝ وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى ۝

بدلا دیا جاوے اس کو بدلا پورا۔ اور یہ کہ طرف پروردگار تیرے کی ہے انتہا۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَ

اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور

أَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى ۝

جلاتا ہے۔ اور یہ کہ اسی نے پیدا کی ہیں دو قسمیں مرد اور عورت۔

ع ٢

موضح القرآن

ف یعنی تھوڑا سا ایمان لانے لگا پھر سخت ہو گیا اس کا دل …

ف یعنی اللہ کا حق …

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ
ایک بوند سے جس وقت ڈالی جاتی ہے۔ اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے پیدایش
الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ
دوسری۔ اور یہ کہ اُس نے دولت مند کیا اور خزانے والا کیا۔ اور یہ کہ وہ
رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَ
ہے پروردگار شعریٰ کا ف۱۔ اور یہ کہ اُس نے ہلاک کیا عاد پہلے کو۔ اور
ثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا
ثمود کو پس نہ باقی چھوڑا۔ اور قوم نوح کی کو پہلے اُن سے۔ تحقیق وہ تھے
هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾
بہت ظالم اور بہت سرکش۔ اور اُلٹائی ہوئی بستیوں کو دے مارا۔
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾
پس ڈھانکا انکو جس چیز نے کہ ڈھانکا یعنی پتھر جیسے ف۲۔ پھر تو کونسی نعمت رب اپنے کی جھگڑا کرتا ہے اے آدمی
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾
یہ ڈرانے والا ہے اُن ڈرانے والے پہلوں میں سے۔ نزدیک آئی نزدیک آنیوالی یعنی قیامت
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا
نہیں واسطے اس کے سوائے اللہ کے کھولنے والا۔ کیا پس اس
الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾
بات سے تعجب کرتے ہو تم۔ اور ہنستے ہو اور نہیں روتے۔
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾
اور تم غفلت میں ہو۔ پس سجدہ کرو واسطے اللہ کے اور عبادت کرو اس کو۔

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ
سورہ قمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا
نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند۔ اور اگر دیکھیں

موضح القرآن
ف۱ شعریٰ ایک تارا ہے بہت بڑا اسکو بعضے عرب پوجتے تھے
ف۲ یعنی پتھروں کا مینہ برسا

ع ۳ السجدہ

اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲ وَكَذَّبُوْا وَ
کوئی نشانی منہ پھیر لیویں اور کہتے ہیں جادو ہے ہمیش کا قوی ف۱ ۔ اور جھٹلایا انہوں نے اور

اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ
پیروی کی خواہشوں اپنی کی اور ہر بات ہے قرار پکڑنے والی ف۲ ۔ اور البتہ تحقیق آئی ہے انکے

مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا
پاس خبروں میں سے وہ چیز کہ بیچ اسکے ڈانٹنا ہے ۔ یعنی دلیل حکمت پہنچنے والی مطلب کو

تُغْنِ النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ
پس نہیں کفایت کرتے ڈرانیوالے پس منہ پھیرے اُن سے منتظر رہ اُس دن کا کہ پکاریگا ایک پکارنیوالا

اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍ ۝۶ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ یَخْرُجُوْنَ مِنَ
طرف ایک چیز ناپہچان کی ف۳ ۔ نیچے ہوں گی نظریں اُن کی نکلیں گے

الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝۷ مُّهْطِعِیْنَ اِلَى
قبروں میں سے گویا کہ وہ ٹڈیاں ہیں پریشان ۔ دوڑتے ہوئے طرف

الدَّاعِ یَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا یَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتْ
پکارنے والے کی ۔ کہیں گے کافر یہ دن ہے سخت ۔ جھٹلایا تھا

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ
پہلے اُن سے قوم نوح کی نے پس جھٹلایا انہوں نے بندے ہمارے کو اور کہا انہوں نے دیوانہ ہے

ازْدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰
اور ڈانٹا گیا ۔ پس پکارا پروردگار اپنے کو تحقیق میں مغلوب ہوں پس بدلا لے میرا ۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ
پس کھول دیے ہم نے دروازے آسمان کے ساتھ پانی برسنے والے کے ۔ اور پھاڑ دیا ہم نے زمین کو

عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲ وَحَمَلْنٰهُ
چشمے پس مل گیا پانی زمین کا اور آسمان کا اوپر کام کے کہ مقدر کیا گیا تھا ۔ اور چڑھالیا ہم نے اسکو

عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝۱۳ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً
اوپر کشتی تختوں والی اور میخوں والی کے ف۴ ۔ چلتی تھی آگے آنکھوں ہماری کے بدلا لینے کو

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝۱۴ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ
واسطے اُس شخص کے کہ کفر کیا گیا تھا ف۵ ۔ اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہم نے اس قصہ کو نشانی پس کیا ہے

موضح القرآن

ف۱ حج کے دنوں میں آدھی رات کو کافر جمع تھے حضرت انکو سمجھاتے تھے انہوں نے مانگی کچھ نشانی حضرت نے کہا دیکھو آسمان کی طرف چاند دو ٹکڑے ہو گیا ایک ان سے مشرق کو آیا ایک مغرب کو جب تک خوب طرح دیکھ لیا پھر آپس میں مل گیا ۔ نشانی ہے قیامت کی کہ آگے سب کچھ یوں ہی پھٹے گا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ یعنی انکا عذاب بھی ایک وقت آویگا ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ یعنی حساب کی ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی حضرت نوح ۱۲ منہ رح ۔

ف۵ یعنی دنیا میں تب سے کشتی رہی یا وہ کشتی رہ گئی جودی پہاڑ پر نظر آتی تھی اول تک اس امت کے لوگوں نے بھی دیکھی ۔ ۱۲ منہ رح ۔

مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ

کوئی نصیحت پکڑنے والا۔ پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔ اور تحقیق آسان کیا

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

ہمنے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا۔ جھٹلایا عاد نے

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔ تحقیق بھیجی ہمنے اوپر اُن کے

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ

باؤ تند بیچ دن نحس کے کہ ہمیشہ چلی گئی نحوست اُسکی ف۱۔ اکھاڑ لیتی لوگوں کو جگہ سے

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

گویا کہ وہ تنے ہیں کھجور جڑ سے کٹی ہوئی کے۔ پس کیونکر ہوا عذاب میرا

وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

اور ڈرانا میرا۔ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا

نصیحت پکڑنے والا۔ جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو۔ پس کہا اُنھوں نے کیا آدمی کو ہم میں سے

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾

ایک کو پیروی کریں گے اس کی تحقیق ہم اس وقت البتہ بیچ گمراہی کے ہیں اور جنون کے۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

کیا ڈالا گیا ذکر اسی پر درمیان ہمارے میں سے بلکہ وہ جھوٹا ہے اِترانے والا۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا

شتاب جان لیویں گے کل کو کون ہے جھوٹا اِترانے والا۔ تحقیق ہم بھیجنے والے ہیں

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ

اونٹنی کو واسطے آزمایش کے اُنکی پس انتظار کر اُن کا اور صبر کر۔ اور خبر دے اُن کو

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

یہ کہ پانی تقسیم کیا ہوا ہے درمیان اُن کے۔ ہر باری پانی پلانے کی حاضر کی گئی ہے ف۲۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ

پس پکارا اُنھوں نے یار اپنے کو پس پکڑا پس پاؤں کاٹے ف۳۔ پس کیونکر ہوا

ع ١ ٢٢ ٨

توضیح القرآن

ف۱ یعنی نحوست اُٹھی جب تمام ہو چکے نحوست کا دن انھیں کا تھا نہیں کہ ہمیشہ کو ۱۲ ش۔

ف۲ اُونٹنی جس پانی پر جاتی سب جانور بھاگتے تو اُنسے باری ٹھیرا دی ایک دن وہ جائے اور ایکدن سب جانور۔ ۱۲ ش رح۔

ف۳ ایک بدکار عورت تھی اس کے مواشی بہت تھے اپنے ایک آشنا کو سکھایا۔ اُسنے اُونٹنی کی کوچیں کاٹیں۔ ۱۲ ش رح

عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاحِدَةً

عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔ تحقیق بھیجی ہم نے اوپر اُنکے آواز تند ایک ہی

فَكَانُوْا كَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

پس ہو گئے مانند بھُس پیر ڈالنے والے کی۔ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی کہ نصیحت پکڑے۔ جھٹلایا تھا قوم لوط کی نے ڈرانے والوں کو

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍؕ نَجَّیْنٰهُمْ

تحقیق بھیجا ہم نے اوپر ان کے مینہ پتھروں کا مگر لوگ لوط کے۔ نجات دی ہم نے اُن کو

بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَاؕ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ

وقت سحر کے۔ انعام کرا ہے ہم نے پاس سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اُس شخص کو

شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

کہ شکر کرتا ہو۔ اور تحقیق ڈرایا تھا اُن کو پکڑنے ہمارے سے پس جھگڑے ساتھ ڈرانیوالوں کے۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَیْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْیُنَهُمْ

اور البتہ تحقیق بہلایا اس کو مہمانوں اُس کے سے پس مٹا دیں ہم نے آنکھیں اُن کی

فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔ اور البتہ تحقیق فجر مارا اُن کو سویرے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾

عذاب ٹھہر رہنے والے نے۔ پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾

اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا۔

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا

اور البتہ تحقیق آئے تھے لوگوں فرعون کے پاس ڈرانے والے۔ جھٹلایا انھوں نے نشانیوں ہماری کو

كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ

سب کو پس پکڑا ہم نے انکے پکڑنا غالب قدرت والے کا۔ کیا کافر تمھارے

خَیْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِی الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾

بہتر ہیں اُن سے یا واسطے تمھارے چھٹی ہر خلاصی کی بیچ علمناموں کے یا پنچ کتابوں خدا کے۔

منزل ۷

ع ۳ ۱۸ ۹

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ
کیا کہتے ہیں کہ ہم جماعتیں بدلہ لینے والے ہیں۔ شتاب شکست دیئے جاویں گے یہ جماعت

وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
اور پھیریویں گے پیٹھ۔ بلکہ قیامت ہے وعدہ گاہ اُن کا اور قیامت

أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿۴۶﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ﴿۴۷﴾
بہت سخت ہے اور بہت کڑوی ہے۔ تحقیق گنہ گار بیچ گمراہی کے اور جلنے کے۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا
اُس دن کہ گھسیٹے جاویں گے بیچ آگ کے اوپر مونہوں اپنے کے چکھو

مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَ
لگنا آگ دوزخ کا۔ تحقیق ہمنے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اُسکو ساتھ اندازے کے۔ اور

مَا أَمْرُنَا إِلَّا وَٰحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ
نہیں حکم ہمارا مگر ایک دفعہ جیسا نظر کرنا ساتھ آنکھ کے۔ اور البتہ تحقیق

أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ
ہلاک کیا ہے ہمنے مذہبوں تمہارے کو کیا پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا۔ اور جو

شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ
چیز کہ کی ہے اُنھوں نے بیچ کتاب کے ہے۔ اور ہر چھوٹا اور بڑا کام

مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ ﴿۵۴﴾
لکھا ہوا ہے۔ تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے ہیں اور نہروں کے۔

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾
بیچ مقام راستی کے نزدیک بادشاہ قدرت والے کے

سُورَةُ الرَّحْمَٰنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورہ رحمان مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الرَّحْمَٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
رحمان نے۔ سکھایا قرآن۔ پیدا کیا آدمی کو۔ سکھایا اُس کو

وقف لازم

منزل ۷

ع ۱۵

الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ
بولنا ۔ سورج اور چاند بیچ گردش کے ہیں ۔ اور بوٹیاں

وَّالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ
اور درخت سجدہ کرتے ہیں ۔ اور آسمان کو بلند کیا اس کو اور رکھی

الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ
ترازو ۔ تاکہ نہ زیادتی کرو تم بیچ ترازو کے ۔ اور قائم کرو یعنی سیدھا تولنا

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا
ساتھ انصاف کے اور مت کم کرو تول کو ۔ اور زمین کو نیچے رکھی اس کو

لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾
واسطے خلق کے ۔ بیچ اس کے میوہ ہے اور کھجوریں خوشوں والی ۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور اناج ہے بھس والا اور رزق والا ۔ پس ساتھ کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تم دونوں ف۱ ۔ پیدا کیا آدمی کو بجنے والی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾
مانند ٹھیکری کے ۔ اور پیدا کیا جن کو شعلہ والی آگ سے ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔ پروردگار دو مشرقوں کا

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾
اور پروردگار دو مغربوں کا ۔ پس ساتھ کونسی نعمت رب اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾
چلا دیا دو دریا کو ایک دوسرے سے لگ رہے ہیں ۔ درمیان ان کے پردہ ہے ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ
پس ساتھ کونسی نعمت رب اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔ نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾
اور مرجان ۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

موضح القرآن

منزل ۷

ف۱ یعنی جن و انس ۱۲ منہ
ف۲ یعنی جاڑے گرمی کی دو مشرقیں ہیں اسی طرح دو مغربیں ہیں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ
اور واسطے اسی کے ہیں کشتیاں چلنے والی کھڑی کی ہوئیں بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کے۔ پس ساتھ
اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾
کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ جو کوئی اوپر زمین کے ہے فنا ہونے والا ہے۔
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾
اور باقی رہے گی ذات پروردگار تیرے کی صاحب بزرگی اور صاحب انعام کی
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ مانگتا ہے اس سے جو کوئی بیچ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾
آسمانوں کے اور زمین کے ہے۔ ہر روز وہ بیچ ایک شان کے ہے
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ شتاب فارغ ہونگے ہم واسطے تمہارے اے
الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ
دو خلقتیں جن انس کی۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ اے جماعت
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
جنوں کی اور آدمیوں کی اگر طاقت رکھتے ہو تم یہ کہ پیٹھ جاؤ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ
بیچ کنارے آسمانوں کے اور زمین کے پس پیٹھ جاؤ تم۔ نہ پیٹھ جاؤ گے تم
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ
مگر ساتھ غلبہ کے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ بھیجے جاتے ہیں
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾
اوپر تمہارے شعلے آگ کے اور تانبا گلا ہوا پس نہیں بدلا لے سکتے تم
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ پس جس وقت کہ پھٹ جاوے آسمان
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
پس ہو جاوے سرخ مانند نری کے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

النصف ع ٥ ١١

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ
جھٹلاتے ہو۔ پس اُس دن نہ پوچھا جاوے گا گناہ اپنے سے انسان

وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ
اور نہ جن۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پہچانے جاویں گے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ
گنہگار ساتھ چہرے اپنے کے پس پکڑا جاوے گا ساتھ بالوں پیشانی کے اور

الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ
قدموں کے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ
دوزخ وہ جو جھٹلاتے تھے اُس کو گنہگار۔ پھریں گے

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
درمیان اسکے اور درمیان پانی کھولتے کے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾
جھٹلاتے ہو۔ اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہو کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے دو بہشتیں ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ دونو بہشت شاخوں والی ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ بیچ ان دونو کے دو چشمے چلتے ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ
پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ بیچ ان دونو کے ہر

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
میوے سے دو قسمیں ہیں۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا
تکیہ کئے ہوئے اوپر بچھونوں کے کہ استر ان کے تافتے کے ہیں۔ اور میوہ

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾
دونو بہشتوں کا نزدیک ہے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔

وقف لازم

منزل ۷

ع ۲ ۱۲

فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

بیچ اُن کے ہیں بند رکھنے والیاں نظر کی نہیں نزدیک ہوا اُن کے انسان پہلے اُن سے

وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾

اور نہ جن - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو -

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

گویا کہ وہ یاقوت ہیں اور مرجان ہیں - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

جھٹلاتے ہو - نہیں بدلا احسان کا مگر احسان ف۱ -

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو - اور سوائے ان دونوں کے

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

دو بہشتیں ہیں - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو -

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

نہایت سبز ہیں - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو -

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بیچ ان دونوں کے دو چشمے ہیں بشدت جوش مارنے والے - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

جھٹلاتے ہو - بیچ ان دونوں کے میوے ہیں اور کھجور اور انار ہیں -

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو - بیچ اُن کے ہیں اچھی عورتیں

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

خوبصورت - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو - گوریاں ہیں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بٹھلائی ہوئی بیچ خیموں کے - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

جھٹلاتے ہو - نہیں ہاتھ لگایا اُن کو کسی انسان نے پہلے اُن سے

موضح القرآن

ف۱ نیک بندگی کا بدلہ نیک ثواب ۱۲ منہ ۶۰

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾

اور نہ جنوں نے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ

تکیہ لگئے ہوئے اوپر قالینوں سبز کے اور نادر

حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾

نفیس کے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

برکت والا ہے نام پروردگار تیرے صاحب بزرگی اور صاحب بخشش کا ف۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَتِسْعُونَ آيَةً وَثَلٰثَةُ رُكُوعَاتٍ

سورہ واقعہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

جس وقت ہو پڑیگی ہو پڑنے والی۔ نہیں وقت ہو پڑنے اسکے کے کوئی جھوٹ بولنے والا

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

نیچا کردینے والی اونچا کردینے والی ہے۔ جس وقت کہ ہلائی جاوے گی زمین ہلائی جانے کر۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ﴿٦﴾ وَ

اور اڑائے جاویں گے پہاڑ اڑائے جانے کر۔ پس ہو جاویں گے بھنگے پراگندہ۔ اور

كُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَا

ہو جاؤ گے تم قسمیں تین۔ پس صاحب داہنی طرف کے کیا ہیں

أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَأَصْحٰبُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحٰبُ

وہ داہنی طرف کے۔ اور بائیں طرف والے کیا ہیں وہ بائیں

الْمَشْأَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُونَ السّٰبِقُونَ ﴿١٠﴾ أُولٰٓئِكَ

طرف والے۔ اور آگے نکل جانیوالے آگے ہیں سب سے۔ وے لوگ

الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

مقرب ہیں۔ بیچ بہشتوں نعمت کے۔ بڑی جماعت ہے

موضح القرآن

ف ہر آیت میں نعمت جتائی۔ کوئی آپ نعمت ہے اور کسی کی خبر دینی نعمت ہے کہ اس سے بچیں ۱۲ منہ

ع ۳ ۱۳

منزل ۷

وقف لازم

الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ
پہلوں میں سے۔ اور تھوڑی پچھلوں میں سے ف۱۔ اوپر چارپائیوں

مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾ يَطُوفُ
سونے کی تاروں سے بنی ہوئی کے ہیں۔ تکیہ کئے ہوئے اوپر اُن کے آمنے سامنے۔ پھریں گے

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ
اوپر اُن کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے۔ ساتھ آبخوروں کے اور آفتابوں کے

وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَ
اور پیالوں کے شراب صاف سے۔ نہیں سر دُکھائے جاویں گے اس سے اور

لَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ
نہ بہکا بریں گے۔ اور میوے اس قسم سے کہ پسند کریں۔ اور گوشت

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ
جانوروں کے اس قسم سے کہ چاہیں گے۔ اور واسطے اُنکے عورتیں ہیں بڑی آنکھوں والی۔ مانند

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾
موتیوں چھپائے ہوئے کے۔ بدلا اُس چیز کا کہ تھے وہ کرتے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلًا
نہیں سنیں گے بیچ اس کے بیہودہ اور نہ گناہ کی باتیں۔ مگر کہنا

سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ
سلام ہے سلام ہے۔ اور داہنی طرف والے کیا ہیں داہنی طرف

الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٩﴾
والے۔ بیچ بیریوں کانٹے دُور کئے ہوئے۔ اور کیلے تہ بہ تہ

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ
اور سایہ لمبا۔ اور پانی گرتا ہوا۔ اور میوے

كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ
بہت۔ نہیں کاٹا گیا اور نہ منع کیا گیا ف۲۔ اور بچھونے

مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ
بلند۔ تحقیق ہمنے پیدا کیا عورتوں اُنکی کو پیدا کرنا پس کیا ہمنے اُن کو

موضح القرآن

ف۱ پہلے کہا پہلی اُمتوں اور پچھلے یا اُمت پیچھے پیچھے سی اُمتیں یعنی اعلیٰ رتبے کے لوگ پہلے بہت ہو چکے ہیں پیچھے کم ہوتے ہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ یعنی اس میں سے کچھ ٹوٹ نہیں چکا ۱۲ منہ رحمہ

أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٣٨﴾

کنواریاں - سہاگ والیاں ہم عمر - واسطے داہنی طرف والوں کے -

ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْءَاخِرِينَ ﴿٤٠﴾

جماعت کثیر پہلوں میں سے - اور جماعت کثیر ہے پچھلوں میں سے ف

وَأَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِى سَمُومٍ

اور صاحب بائیں طرف کے کیا ہیں صاحب بائیں طرف کے - بیچ باد گرم کے

وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾

اور پانی گرم کے - اور سایہ دھوئیں کے - کہ نہیں ٹھنڈا اور نہ حرمت والا

إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا۟

تحقیق وہ تھے پہلے اس سے نعمت میں پلے ہوئے - اور تھے

يُصِرُّونَ عَلَى ٱلْحِنثِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا۟ يَقُولُونَ

استادگی کرتے اوپر خلاف قسم بڑی کے - اور تھے کہتے

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم پھر اٹھائے جاویں گے -

أَوَءَابَآؤُنَا ٱلْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ ٱلْأَوَّلِينَ وَ

یا باپ ہمارے پہلے کہہ تحقیق پہلے اور

ٱلْءَاخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَٰتِ يَوْمٍ

پچھلے - البتہ اکٹھے کیے جاویں گے طرف وقت ایک دن

مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا ٱلضَّآلُّونَ ٱلْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

معلوم کی - پھر تحقیق تم اے گمراہو جھٹلانے والو -

لَءَاكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا

البتہ کھانے والے ہو درخت سینڈھ کے سے - پس بھرنے والے ہو اس سے

ٱلْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾

پیٹوں کو - پھر پینے والے ہو اوپر اس کے گرم پانی سے -

فَشَٰرِبُونَ شُرْبَ ٱلْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

پھر پینے والے ہو پینا تشنگی والے اونٹوں کا سا یعنی تونس لگی - یہ ہے مہمانی ان کی دن

ع ۱۴

موضح القرآن

ف داہنا اور بایاں یہ کہ کاغذ اعمال کا جس کے داہنے میں آیا وہ بہشتی - اور بائیں میں آیا تو دوزخی -

۱۲ منہ رح

الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

جزا کے۔ ہم نے پیدا کیا ہے تمکو پس کیوں نہیں مانتے تم یعنی جی اٹھنا ف

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ

کیا پس دیکھا تمنے جو منی ڈالتے ہو تم۔ کیا تم پیدا کرتے ہو اسکو یا ہم

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے ہی مقدر کی ہے درمیان تمہارے موت اور نہیں ہم

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ

عاجز اس بات سے۔ کہ بدل دیویں تمکو مانند تمہارے اور

نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

پیدا کریں تمکو بیچ اس جہان کے کہ نہیں جانتے تم ف۔ اور البتہ تحقیق جان لی تم نے

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

پیدایش پہلی پس کیوں نہیں نصیحت پکڑتے۔ کیا پس دیکھا تمنے جو

تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

بوتے ہو۔ کیا تم کھیتی کرتے ہو اسکو یا ہم کھیتی کر دیتے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾

اگر چاہیں ہم البتہ کر دیویں ہم اس کو ریزہ ریزہ پس ہو جاؤ تم باتیں بناتے۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

تحقیق ہم تاوان دیے گئے۔ بلکہ ہم محروم ہوگئے۔ کیا پس دیکھا تمنے

الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ

پانی کو جو پیتے ہو۔ کیا تم نے اُتارا ہے اُس کو

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

بادل سے یا ہم اُتارنے والے ہیں۔ اگر چاہیں ہم کر دیویں ہم اُسکو

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ

کڑوا پس کیوں نہیں شکر کرتے تم۔ کیا پس دیکھا تم نے آگ کو

الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

جو روشن کرتے ہو تم۔ کیا تم نے پیدا کیا ہے درخت اس کا یا ہم

موضح القرآن

ف۱ یعنی دوسرا بنانا ۱۲منہ رح۔

ف۲ یعنی تمکو اوس جہان میں سے جاویں تمہاری جگہ یہاں اور خلقت بساویں ۱۲منہ رح

الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

پیدا کرنے والے ہیں ف۱۔ ہم نے کیا ہے اس کو نصیحت اور فائدہ

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ

واسطے مسافروں کے ف۲۔ پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے۔ پس قسم

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

کھاتا ہوں میں ساتھ گرنے تاروں کے ف۳۔ اور تحقیق یہ قسم ہے اگر جانو تم

عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ

بڑی۔ تحقیق یہ پڑھنے کی چیز ہے باکرامت۔ بیچ کتاب

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ

پوشیدہ کے۔ نہیں ہاتھ لگاتے اس کو مگر پاک لوگ۔ اتاری ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ

پروردگار عالموں کی طرف سے۔ کیا پس ساتھ اس بات کے تم

مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

سستی کرتے ہو تم۔ اور کرتے ہو تم حصہ اپنا یہ کہ تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ

جھٹلاتے ہو۔ پس کیوں نہیں جس وقت کہ پہنچتی ہے جان حلق کو۔ اور تم

حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ

اس وقت دیکھتے ہو۔ اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اس کی تم سے

وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

ولیکن نہیں دیکھتے ہو تم۔ پس کیوں نہیں اگر ہو تم غیر

مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

مقہور۔ پھیر لاتے اس کو اگر ہو تم سچے۔

فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ

پس جو اگر ہووے مقربوں سے۔ پس راحت ہے اور

رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ

رزق ہے اور بہشت ہے نعمت کی۔ اور اگر جو ہے

ع ۲ | آیات ۵۰ | ۱۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی درخت ہیں سبز ان کو رگڑنے سے آگ نکلتی ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یاد کر اس آگ سے دوزخ کی آگ یاد آئے اور جنگل والوں کو آگ سے بہت کام ہیں جاڑے میں اور کام سمہ کا چلتا ہے ۱۲

منہ رح

ف۳ ایک معنی یہ ہیں کہ آیتیں اترنے کی پیغمبر کے دل میں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی فرشتے اس کتاب کو ہاتھ لگاتے ہیں وہ کتاب میں قرآن لکھا ہوا ہے فرشتوں کے ہاتھ میں یا لوح محفوظ میں۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۷

اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
داہنی طرف والوں سے۔ پس سلامتی ہے تجھ کو داہنی طرف

الْیَمِیْنِ ﴿۹۱﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ
والوں سے۔ اور اگر ہے جھٹلانے والے

الضَّآلِّیْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِیْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِیَةُ
گمراہوں سے۔ پس مہمانی ہے گرم پانی کی۔ اور داخل کرنا ہے

جَحِیْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۹۵﴾
دوزخ کا۔ تحقیق یہ وہ ہے البتہ یقین۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۹۶﴾
پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے۔

ع ۳ / ۲۲ / ۱۶

سُوْرَةُ الْحَدِیْدِ مَدَنِیَّةٌ وَّهِیَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰیَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ
سورہ حدید مدینہ میں نازل ہوئی اس میں اُنتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ
پاکی بیان کرتا ہے واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے۔ اور وہ ہے غالب

الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ
حکمت والا۔ واسطے اُسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ زندہ کرتا ہے

وَ یُمِیْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ
اور مارتا ہے۔ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ وہ ہے سب سے پہلے

وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ
اور سب سے پیچھے اور سب سے ظاہر اور سب سے چھپا ہوا۔ اور وہ سب کچھ

عَلِیْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
جانتا ہے۔ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۚ یَعْلَمُ مَا
بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا اُوپر عرش کے۔ جانتا ہے جو کچھ

موضح القرآن
ف یعنی خاطر جمع رکھ اُنکی طرف سے ۱۱ منہ

يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ

داخل ہوتا ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ نکلتا ہے اس سے اور جو کچھ اُترتا ہے

السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ

آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اُس میں۔ اور وُہ ساتھ تمہارے ہے جہاں ہو تم۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے۔ واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُولِجُ اللَّيْلَ

اور زمین کی۔ اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام۔ داخل کرتا ہے رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ

بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے۔ اور وُہ جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

سینے والی بات کو۔ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُس کے کے اور

أَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ

خرچ کرو اس چیز سے کہ کیا ہے تمکو جانشین پہلوں کا بیچ اس کے۔ پس جو لوگ کہ

آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ

ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا واسطے اُنکے ثواب ہے بڑا۔ اور کیا ہو واسطے تمہارے

لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا

کہ نہ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے۔ اور رسول پکارتا ہے تمکو تاکہ ایمان لاؤ

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

ساتھ پروردگار اپنے کے اور تحقیق لیا ہے قول تمہارا اگر ہو تم ایمان والے ف۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ

وہ ہے جو اُتارتا ہے اُوپر بندے اپنے کے نشانیاں ظاہر تاکہ نکالے تمکو

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ

اندھیروں سے طرف روشنی کی۔ اور تحقیق اللہ ساتھ تمہارے البتہ شفقت کرنیوالا

رَحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مہربان ہے۔ اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہ خرچ کرو بیچ راہ خدا کے

موضح القرآن

ف قرار اللہ نے لیا ہے دنیا میں آنے سے پہلے اور اس کا اثر رکھدیا ہر دل میں ۱۲ منہ رح

وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ
اور واسطے اللہ کے ہے میراث آسمانوں کی اور زمین کی ۔ نہیں برابر تم میں سے
مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولٰئِكَ
وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا تھا پہلے فتح مکہ سے اور لڑائی کی تھی ۔ یہ لوگ
أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَ
بڑے ہیں درجوں میں اُن لوگوں سے کہ خرچ کیا انہوں نے پیچھے اس سے اور
قَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنٰى ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
لڑائی کی ۔ اور ہر ایک کو وعدہ دیا ہے اللہ نے اچھا ۔ اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم
خَبِيرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
خبردار ہے ف۱ ۔ کون شخص ہے کہ قرض دیوے اللہ کو قرض اچھا
فَيُضٰعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ
پس دُگنا کرے اُسکو واسطے اسکے اور واسطے اسکے ہے ثواب باکرامت ف۲ ۔ اُس دن کہ دیکھیگا تو ایمان والوں کو
وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
اور ایمان والیوں کو دوڑتا ہوگا نور اُن کا آگے اُن کے اور داہنی طرف اُن کے
بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ
خوشخبری ہے تمکو آج بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں
خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ
ہمیشہ رہنے والے ہر بیچ اُن کے ۔ یہی ہے وہ مُراد پانا بڑا ف۳ ۔ اُس دن
يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا
کہ کہیں گے مُنافق مرد اور مُنافق عورتیں واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے
انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ ۚ قِيلَ ارْجِعُوا
ہیں انتظار کرو ہمارا ہم بھی روشنی لیں نور تمہارے سے ۔ کہا جاویگا پھر جاؤ
وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ
پیچھے اپنے پس ڈھونڈھ لاؤ نور ۔ پس مارا جاویگا درمیان اُنکے کوٹ کہ واسطے اُسکے
بَابٌ ۖ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ
دروازہ ہوا اندر کی طرف جو ہے بیچ اسکے رحمت ہے اور باہر کی طرف جو ہوا اسکی اُس طرف سے

موضح القرآن

ف۱ ہر کچھ بچ رہتا ہے یعنی مالک فنا ہوتا ہے اور ملک اللہ کو بچ رہتی ہے اور ہمیشہ اسی کا مال تھا۔ فتح سے پہلے یعنی فتح مکہ سے پہلے جنھوں نے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ بڑے درجے والے ہیں ۱۲ منہ

ف۲ قرض کے معنی یہ ہیں وقت خرچ کر و جہاد میں پھر تم ہی لیتے ہو گے ۔ اور یہی معنی لینے کے مالک ہیں اور غلام ہیں بیاج نہیں جو دیا سو ہی گا اور جو دیا سو ... ۱۲ منہ رح

ف۳ جس وقت پل صراط پر چلنا ہے سخت اندھیرا ہوگا ۔ اپنے ایمان کی روشنی ساتھ ہوگی آگے اور داہنے کہ نیک عمل داہنی طرف جمع ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ
ہے عذاب۔ پکاریں گے اُن کو کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے۔ کہیں گے ہاں تھے تم

وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
ولیکن فتنے میں ڈالا تھا تم نے جانوں اپنی کو اور منتظر تھے تم یعنی واسطے برائی کے ہمارے اور شک میں تھے

وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم
تم اور فریب میں دیا تھا تمکو آرزوؤں نے یہاں تک کہ آیا حکم خدا کا اور فریب میں دیا تھا تم کو

بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ
ساتھ اللہ کے فریب دینے والے نے ف۱۔ پس آج نہ لیا جاوے گا تم سے بدلا

وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ
اور نہ اُن لوگوں سے کہ کافر ہوئے۔ جگہ رہنے کی تمہارے آگ ہے۔ وہ ہے رفیق تمہارا۔

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۵﴾ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن
اور بری ہے جگہ پھر جانے کی۔ کیا نہیں نزدیک آیا واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ

تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ
عاجزی کریں دل اُن کے وقت یاد خدا کے اور جو کچھ اُتارا گیا ہے حق سے

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ
اور نہ ہوویں مانند اُن لوگوں کے کہ دیئے گئے تھے کتاب پہلے اس سے

فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ
پس دراز ہوئی اوپر اُن کے مدت پس سخت ہوگئے دل اُن کے۔ اور بہت

مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۱۶﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ
اُن میں سے فاسق ہیں ف۲۔ جانو یہ کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾
پیچھے موت اُس کی کے۔ تحقیق بیان کیں ہم نے واسطے تمہارے نشانیاں تاکہ تم عقل پکڑو ف۳

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ
تحقیق خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والیاں اور وہ جو قرض دیتے ہیں اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَ
قرض اچھا دوچند کیا جاوے گا واسطے اُنکے اور واسطے اُنکے ہے ثواب باکرامت۔ اور

موضح القرآن

ف۱ پل صراط پر کافر نہ ... ہیں گے وہ پہلے ہی ... خ میں پڑیں گے مگر ... ت ہے کسی نبی کی ... تھی یا کچی جب اندھیرا گھیرے گا ایمان والوں کیساتھ روشنی ہوگی۔ منافق ان کی روشنی میں چلیں گے وہ شتاب نکل گئے یہ پیچھے رہے پکارتے کہ ہمکو بھی روشنی دو کسی نے کہا پیچھے سے روشنی لاؤ وہ پیچھے ہٹے ان کے اُنکے بیچ دیوار کھڑی ہوگئی یعنی روشنی دُنیا میں کمائی جاتی ہے وہ جگہ پیچھے چھوڑ آئے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یعنی ایمان وہی ہے کہ دل نرم ہو پیغمبروں کی صحبت میں یہ پاتے تھے مدت کے بعد سخت ہوگئے اور اب یہ صفت مسلمانوں کو چاہیئے ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ یعنی عرب لوگ جاہل تھے جیسے مردہ زمین اب ان کو جلوایا ان میں سب کمال پیدا کر دیئے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ
جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اُس کے کے یہ لوگ وہ ہیں
الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ
سچے اور شہید نزدیک پروردگار اپنے کے۔ واسطے اُنکے ہے
أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
ثواب اُن کا اور نور اُن کا۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ
یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے۔ جانو یہ کہ زندگانی
الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ
دُنیا کی کھیل ہے اور دل بہلانا ہے اور بناؤ کرنا ہے اور بڑائی کرنی ہے آپس میں اور
تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ
زیادتی کرنی ہے بیچ مالوں کے اور اولاد کے۔ مانند مینہ کے
أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا
کہ خوش لگتا ہے کھیتی کرنیوالوں کو اُگنا اُسکا پھر زور پر آتی ہے پس دیکھتا ہے تو اُسکو زرد ہوئی
ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ
پھر ہو جاتی ہے ریزہ ریزہ۔ اور بیچ آخرت کے عذاب ہے سخت
وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
اور بخشش ہے اللہ کی طرف سے اور رضامندی۔ اور نہیں زندگانی دُنیا کی
إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
مگر فائدہ فریب کا ف۔ جلد چلو طرف بخشش پروردگار اپنے کے
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
اور بہشت کے چوڑاؤ اُس کا مانند چوڑاؤ آسمان کے اور زمین کے
أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ
تیار رکھی گئی واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے کے۔ یہ ہے فضل
اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾
خدا کا دیتا ہے اُس کو جس کو چاہتا۔ اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے۔

ع ۹ ۱۸ ۲ موضح القرآن

ف آدمی کو اول عمر میں کھیل چاہیے پھر تماشا پھر بناؤ درست کرنا پھر ساکھ کرنے اور نام حاصل کرنا اور مرنا قریب آوے تب فکر مال اور اولاد کا کہ پیچھے میرا گھر بنا رہے آسودہ یہ سب دغا کی جنس ہے آگے کام آوے گا کچھ اور یہ کچھ کام نہ آوے گا۔

۱۲ منہ رحمہ

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ
نہیں پہنچتی کوئی مصیبت بیچ زمین کے اور نہ بیچ
اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ
جانوں تمہاری کے مگر بیچ کتاب کے ہے بھی پہلے اس سے کہ پیدا کریں ہم اُسکو۔
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى
تحقیق یہ اوپر اللہ کے آسان ہے۔ تاکہ نہ غم کھاؤ تم اوپر
مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
اُس چیز کے کہ چوک گئی تمسے اور مت خوش ہو ساتھ اُس چیز کے کہ آئی تمکو۔ اور اللہ نہیں دوست رکھتا
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
ہر ایک تکبر کرنیوالے فخر کرنیوالے کو۔ وہ جو بخل کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ
لوگوں کو ساتھ بخل کے۔ اور جو کوئی پھر جاوے پس تحقیق اللہ وہ ہے بے پروا
الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا
تعریف کیا گیا۔ تحقیق بھیجا ہمنے پیغمبروں اپنے کو ساتھ دلیلوں ظاہر کے اور اُتاری ہمنے
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ
ساتھ اُن کے کتاب اور ترازو یعنی قواعد عدل تاکہ قائم رکھیں لوگ عدل کو۔
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ
اور اُتارا ہمنے لوہا بیچ اس کے لڑائی سخت ہے اور فائدہ ہے
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
واسطے لوگوں کے اور تاکہ ظاہر کرے اللہ اس شخص کو کہ مدد دیتا ہے اُسکو اور رسول اُسکے کو بن دیکھے۔
اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ
تحقیق اللہ زور آور غالب ہے ف۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے نوح کو اور
اِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
ابراہیم کو اور کی ہمنے بیچ اولاد اُن دونوں کے پیغمبری اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ
پس بعض اُن میں سے راہ پانیوالے ہیں اور بہت اُن میں سے فاسق ہیں۔ پھر

موضح القرآن

ف کتاب اور ترازو شاید اسی ترازو کو کہا تولنے کی یا سا بچے انصاف کا یا شریعت کو فرمایا جس سے جھوٹا سچا کھل جاوے ۱۲ منہ رح

منزل ۷

ع ۳
۱۹

قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى

پیچھے لائے ہم اوپر قدموں اُن کے کے پیغمبر اپنے اور پیچھے لائے ہم عیسیٰ

ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ

بیٹے مریم کے کو اور دی ہم نے اس کو انجیل اور کی ہم نے بیچ دلوں

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا

اُن لوگوں کے کہ پیروی کرتے تھے اُسکی شفقت اور مہربانی۔ اور انھوں نے گوشہ گیری اپنی طرف سے نکالی

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا

نہیں لکھا تھا ہم نے اسکو اوپر اُنکے مگر واسطے ڈھونڈنے رضامندی خدا کے بھی پس نہ

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

رعایت کی اسکی حق نگاہ رکھنے اسکے کا۔ پس دیا ہم نے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے انمیں سے

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۲۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ثواب اُن کا۔ اور بہت اُن میں سے فاسق ہیں ف۱۔ اے لوگو جو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ

ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ ساتھ پیغمبر اُسکے کے دیوے گا تمکو دو حصے ثواب کے

مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ

رحمت اپنی سے اور کرے گا واسطے تمہارے نور کہ چلو گے ساتھ اسکے اور بخشیگا

لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۸ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ

واسطے تمہارے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۲۔ تا کہ جانیں اہل

الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ

کتاب یہ کہ نہیں قدرت رکھتے اوپر کسی چیز کے فضل خدا کے سے

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ

اور تحقیق فضل بیچ ہاتھ خدا کے ہے دیتا ہے اُس کو جس کو چاہتا۔ اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۹

صاحب فضل بڑے کا ہے ف۳۔

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ مجادلہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

موضح القرآن

ف۱ یہ فقیری اور تارک دنیا بننا نصاریٰ نے رسم نکالی جنگل میں تکیہ بنا کر بیٹھتے نہ جورو رکھتے نہ بیٹا نہ کماتے نہ جوڑتے صرف عبادت میں بیٹھے خلق سے نہ ملتے اللہ نے بندوں پر یہ حکم نہیں رکھا مگر جب اپنے اوپر نام رکھا ترک دنیا کا پھر اس پردے میں دنیا چاہنی بڑا وبال ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اس رسول کے تابع ہو کر جیتیں پاؤ اوروں سے دونا ثواب ہر عمل کا۔ اور روشنی کہ پھر وہ یعنی تمہارا وجود نورانی ہو جاتا ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی اہل کتاب پیغمبروں کا احوال سن کر پچھتاتے کہ ہم ان سے دور پڑے ہم کو وہ درجے نہ ملے سو اب یہ رسول اللہ نے کھول دیا جب تم میں وہ حال ملتا ہو گئے سے دونا ملا اللہ کا فضل بند نہیں ہو گیا۔ ۱۲ منہ رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا
تحقیق سنی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑتی تھی تجھ سے بیچ خاوند اپنے کے
وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اور شکایت کرتی تھی طرف اللہ کی اور اللہ سنتا تھا جواب سوال تمہارا۔ تحقیق اللہ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ
سننے والا دیکھنے والا ہے ف۔ جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں تم میں سے
نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ
بی بیوں اپنی سے نہیں ہو جاتیں وہ مائیں ان کی۔ نہیں مائیں ان کی مگر جنھوں نے
وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ
جنا ہے ان کو۔ اور تحقیق وہ البتہ کہتے ہیں نامعقول بات اور
زُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ
جھوٹ۔ اور تحقیق اللہ البتہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں
مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
بی بیوں اپنی سے پھر پھر جاتے ہیں طرف اس چیز کی کہ کہا تھا پس آزاد کرنا ہے ایک گردن کا
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَ
پہلے اس سے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ نصیحت دیئے جاتے ہو تم ساتھ اسکے۔ اور
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
اللہ تعالیٰ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ف۔ پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے ہیں
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ
دو مہینے کے پے در پے پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاویں۔ پس جو کوئی
لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ
نہ سکے پس کھانا کھلانا ہے ساٹھ فقیروں کو۔ یہ اس
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ
واسطے ہے کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے۔ اور یہ ہیں حدیں اللہ کی۔

الجزء الثامن والعشرون ٢٨
منزل ٧

موضح القرآن

ف اسلام سے پہلے مرد اگر عورت کو کہتا کہ تو میری ماں ہے تو ساری عمر وہ اسپر حرام گنتے حضرت کے وقت میں ایک مسلمان کہہ بیٹھا اپنی عورت کو پھر دونوں پچھتائے عورت آئی حضرت کے پاس حضرت نے فرمایا اب کیونکر تم مل سکتے ہو وہ شکوہ کرنے لگی کہ گھر ویران ہوتا ہے اولاد پریشان ہوتی ہے۔ اس میں یہ حکم اترا۔ فرمایا کہ جس نے جنا نہیں وہ ماں کیونکر ہو مگر اپنی گستاخی کا بدلہ کفارہ دے تو اس عورت پاس جائے نہیں تو نہ جائے پر عورت اسی کی رہی۔ اس ماں بہن کہنے کو ظہار کہتے ہیں ۱۲ منہ رح۔
ف پھر وہی کام جس کو کہا ہے۔ یعنی یہ لفظ کہا ہے صحبت موقوف کرنے کو پھر چاہیں صحبت کریں تو پہلے بردہ آزاد کریں۔
۱۲ منہ رح

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

اور واسطے کافروں کے عذاب ہے درد دینے والا ف۔ تحقیق جو لوگ کہ خلاف کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اللہ کا اور رسول اُسکے کا ہلاک کیے گئے جیسے ہلاک کیے گئے وہ لوگ کہ پہلے اُن سے تھے

وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

اور تحقیق اُتاریں ہم نے نشانیاں ظاہر۔ اور واسطے کافروں کے عذاب ہے

مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا

رسوا کرنے والا۔ جس دن کہ اُٹھا دے گا اُنکو اللہ سب کو پھر خبر دیگا اُنکو ساتھ اُس چیز کے کہ

عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

کیا تھا۔ گن رکھا تھا اُسکو اللہ نے اور بھول گئے تھے وہ اُسکو۔ اور اللہ اوپر ہر چیز کے

شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

شاہد ہے۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا

اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ نہیں ہوتی مصلحت تین شخص کی مگر

هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ

وہ چوتھا اُن کا ہے اور نہ پانچ کی مگر وہ چھٹا اُن کا ہے اور نہ

اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا

کم اُس سے اور نہ زیادہ مگر وہ ساتھ اُن کے ہے جہاں کہیں

كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ

ہوویں۔ پھر خبر دے گا اُن کو اُس چیز کی کہ کرتے ہیں دن قیامت کے۔ تحقیق

اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا

اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے۔ کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی کہ منع کیے گئے

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

بیچ مصلحت کرنے سے پھر کرتے ہیں وہ چیز کہ منع کیے گئے ہیں اُس سے اور

يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

مصلحت کرتے ہیں ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی پیغمبر کے

موضح القرآن

ف بردے کا مقدور ہو تو روزہ نہیں۔ روزہ ہو سکے تو کھانا نہیں آخر کو کھانا ہے۔ اگر بیکار کھلانے تو ساٹھ روٹی دو وقت کھلا دے پیٹ بھر کر۔ اور اگر اناج دے تو ہر ایک کو دو دو سیر گیہوں

وَإِذَا جَآءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ ٱللَّهُ

اور جس وقت آتے ہیں تیرے پاس دعا دیتے ہیں تجھ کو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں دعا دی تجھ کو ساتھ اسکے اللہ نے

وَيَقُولُونَ فِىٓ أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا ٱللَّهُ بِمَا

اور کہتے ہیں بیچ دلوں اپنے کے کیوں نہیں عذاب کرتا ہمکو اللہ بسبب اس چیز کے کہ

نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ⑧

کہتے ہیں ہم۔ کفایت ہے اُن کو دوزخ۔ داخل ہوں گے اسمیں پس بُری ہے جگہ پھر جانے کی ف۱۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا تَنَٰجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَٰجَوْاْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ مصلحت کرو تم پس مت مصلحت کرو

بِٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ وَمَعْصِيَتِ ٱلرَّسُولِ وَ

ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی رسول کے اور

تَنَٰجَوْاْ بِٱلْبِرِّ وَٱلتَّقْوَىٰ ۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِىٓ إِلَيْهِ

مصلحت کرو ساتھ نیک کاری کے اور پرہیزگاری کے۔ اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کی

تُحْشَرُونَ ⑨ إِنَّمَا ٱلنَّجْوَىٰ مِنَ ٱلشَّيْطَٰنِ لِيَحْزُنَ

اکٹھے کئے جاؤ گے ف۲۔ سوائے اسکے نہیں کہ مصلحت کرنا شیطان سے ہے تا کہ غمگین کرے

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا إِلَّا بِإِذْنِ

اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور نہیں ضرر کرنے والا اُن کو کچھ مگر ساتھ حکم

ٱللَّهِ ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ⑩ يَٰٓأَيُّهَا

اللہ کے۔ اور اوپر اللہ کے پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان والے ف۳۔ اے

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُواْ فِى ٱلْمَجَٰلِسِ

لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ کہا جاوے واسطے تمہارے کشادگی کرو بیچ مجلس کے

فَٱفْسَحُواْ يَفْسَحِ ٱللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ ٱنشُزُواْ

پس کشادہ کرو کشادہ کریگا اللہ واسطے تمہارے۔ اور جس وقت کہا جاوے اٹھ کھڑے ہو

فَٱنشُزُواْ يَرْفَعِ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمْ وَٱلَّذِينَ

پس اٹھ کھڑے ہو بلند کریگا اللہ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں بیچ تم میں سے اور اُن لوگوں کو

أُوتُواْ ٱلْعِلْمَ دَرَجَٰتٍ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑪

کہ دیئے گئے ہیں علم کے درجے۔ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ف۴۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت کی مجلس میں بیٹھ کر منافق کان میں باتیں کرتے مجلس کے لوگوں پر ٹھٹھے کرتے اور عیب پکڑتے اور حضرت کی بات سن کر کہتے یہ مشکل کام ہم سے کب ہو سکے پہلے سورۂ نساء میں اسکا منع آچکا تھا پھر بھی کرتے تھے اور عادت یہود آتے تو سلام علیک کے بدلے السام علیک کہتے یہ بد دعا ہے کہ تجھ پر پڑے مرگ۔ پھر آپس میں کہتے کہ اگر رسول ہے تو اس کے کہنے سے ہم پر عذاب کیوں نہیں آتا اور کوئی منافق بھی کہتا ہوگا ۱۲ منہ رح۔

ف۲ سورۂ نساء میں ہو چکا کہ کان میں بات کہنی کونسی چاہیئے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ مجلس میں دو شخص کان میں بات کریں تو دیکھنے والے کو غم ہو کہ مجھ سے کیا حرکت ہوئی جو یہ چھپ کر کہتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یہ آداب ہیں مجلس کے کوئی آوے اور جگہ نہ پاوے

(باقی صفحہ ۷۴۹ پر)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ مصلحت کرنے کو آؤ تم پیغمبر سے پس کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ
آگے مصلحت کرنے سے کچھ خیرات ۔ یہ بہت بہتر ہے واسطے تمہارے
وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫
اور بہت پاکیزہ ہے ۔ پس اگر نہ پاؤ تم پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
کیا ڈر گئے تم یہ کہ آگے بھیجو تم مصلحت کرنے اپنے سے
صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
خیرات ۔ پس جس وقت نہ کیا تم نے اور پھر آیا اللہ اوپر تمہارے
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
پس قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرو اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑬ اَلَمْ تَرَ
اور رسول اُسکے کی ۔ اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم ف ۔ کیا نہ دیکھا تو نے
اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ
طرف اُن لوگوں کی کہ دوستی کرتے ہیں اُس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ اوپر اُنکے نہیں ہیں وہ
مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ
تم میں سے اور نہ اُن میں سے اور قسم کھاتے ہیں اوپر جھوٹ کے اور وہ
يَعْلَمُوْنَ ⑭ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ
جانتے ہیں ف ۔ تیار کیا ہے اللہ نے واسطے اُن کے عذاب سخت ۔
اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑮ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
تحقیق وہ بُرا ہے جو کچھ کہ ہیں کرتے ۔ پکڑا ہے اُنھوں نے قسموں اپنی کو
جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ
ڈھال پس بند کرتے ہیں راہ خدا کے سے پس واسطے اُن کے عذاب ہے
مُّهِيْنٌ ⑯ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
رسوا کرنے والا ۔ ہرگز نہ کفایت کرے گا اُن سے مال اُن کا اور نہ اولاد اُن کی

(بقیہ صفحہ ۷۴۳) چاہیے سب تھوڑا تھوڑا بیٹھیں تاکہ مکان حلقے کو کشادہ ہو جائے یا اُٹھ کر پرے حلقہ کرلیں ۔ اتنی حرکت کرنے میں سرور نہ کریں خوشی سے تب پر اللہ مہربان ہے اور بدخو سے اللہ بیزار ۔ ۱۲ منہ رح ۔

موضح القرآن

ف منافق بے فائدہ باتیں حضرت کے کان میں کرتے کہ لوگوں پر اپنی بڑائی جتاویں حضرت خلق کے سبب منع نہ کرتے یہ حکم اُترا جب عمل کیا سب منافقوں نے وہ عادت چھوڑی پیچھے یہ حکم موقوف ہوا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ یعنی وہ حکم جو ہرگز موقوف نہیں پڑھتے رہو معلوم ہوتا ہے کسی نے حکم نہیں کیا کہ موقوف ہوا ہے

ف۳ اللہ غصے ہوا کافر پر یہود پر اور ان کے رفیق منافق پر ۱۲ منہ رح

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا

عذاب اللہ کے سے کچھ ۔ یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے ۔ وہ بیچ اس کے

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ

ہمیشہ رہنے والے ہیں ۔ جس دن اٹھاوے گا ان کو اللہ سب کو پس قسمیں کھاویں گے

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى

واسطے اس کے جیسا قسمیں کھاویں واسطے تمہارے اور گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ اوپر

شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ

کسی چیز کے ہیں ۔ خبردار ہو تحقیق وہی ہیں جھوٹے ۔ غالب آیا ہے اوپر ان کے

الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ

شیطان پس بھلا دی ان کو یاد خدا کی ۔ یہ لوگ گروہ شیطان کے ہیں

اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ

خبردار ہو تحقیق گروہ شیطان کے وہی ہیں زیان پانے والے ۔ تحقیق

الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

جو لوگ کہ مقابلہ کرتے ہیں اللہ کا اور رسول اس کے کا ۔ یہ لوگ بیچ بہت ذلیل ہونے والوں کے

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

لکھ رکھا ہے خدا نے البتہ غالب آؤں گا میں اور پیغمبر میرے ۔ تحقیق اللہ غالب ہے

عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

عزت والا ۔ نہ پاوے گا کسی قوم کو کہ ایمان لاتے ہوں ساتھ اللہ کے اور دن

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا

پچھلے کے دوستی کریں اس شخص سے کہ مقابلہ کرتا ہو اللہ کا اور رسول اس کے کا اگرچہ ہوں

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ

باپ ان کے یا بیٹے ان کے یا بھائی ان کے یا کنبہ ان کا ۔

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

یہ لوگ لکھ دیا ہے اللہ نے بیچ دلوں ان کے کے ایمان اور قوت دی ہے ان کو

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ساتھ روح کے اپنی طرف سے ۔ اور داخل کرے گا ان کو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے

الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ

نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے ۔ راضی ہوا اللہ تعالیٰ اُن لوگوں سے اور

رَضُوْا عَنْهُ ۚ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۚ أَلَآ إِنَّ حِزْبَ

راضی ہوئے وہ اس سے ۔ یہ لوگ ہیں گروہ خدا کے ۔ خبردار ہو تحقیق گروہ

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

اللہ کے وُہی ہیں فلاح پانے والے ف۱ ۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ حشر مدینہ میں نازل ہوئی اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ

پاکی بیان کرتا ہے واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہو ۔ اور وہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْٓ أَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہے غالب حکمت والا ف۲ ۔ وہی ہے جس نے نکال دیا اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے

مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ

ہیں اہل کتاب سے گھروں اُن کے سے اول بار اکٹھے کرنے میں ۔

مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا أَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

نہ گمان کرتے تھے تم یہ کہ نکل جاویں گے اور گمان کرتے تھے وہ کہ بچالیویں گے اُن کو

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَأَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

قلعے اُن کے عذاب خدا کے سے پس آیا اُن پر عذاب خدا کا اس جگہ سے کہ نہ

يَحْتَسِبُوْا ۖ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ

جانا تھا انھوں نے اور ڈال دیا بیچ دلوں اُن کے کے رُعب خراب کرتے ہیں

بُيُوْتَهُمْ بِأَيْدِيْهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ فَاعْتَبِرُوْا

گھر اپنے ساتھ ہاتھوں اپنے کے اور ہاتھوں مسلمانوں کے پس عبرت پکڑو

يٰٓأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَلَوْلَآ أَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

اے آنکھوں والو ف۳ ۔ اور اگر نہ ہوتا یہ کہ لکھ رکھا تھا اللہ نے اوپر اُن کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو دوستی نہیں رکھتے اللہ کے مخالف سے اگرچہ باپ بیٹا ہو وہی سچے ایمان والے ہیں ان کو یہ درجے ہیں ۱۱ منہ

ف۲ مدینے کے چار پانچ کوس ایک قوم یہود کی کثرت تھی بنی نضیر ان کا نام اول حضرت سے صلح رکھتے تھے پھر مکے کے کافروں کو پیغام کرنے لگے اور حضرت جہاں بیٹھے تھے اوپر سے بھاری چکی ڈال دی اگر لگے تو آدمی مر جاوے اللہ نے بچایا حضرت نے مسلمانوں کو جمع کیا اُن پر لڑائی کرنے چڑھے جب گرد گھیر لیے وہ ڈر گئے التجا کی حضرت نے ان کی جان بخشی اور جو مال اُٹھا سکے اور گھر اور باغ اور کھیت قبضے میں آئے حصہ وہ زمین غنیمت کی طرح تقسیم نہ ہوئی حضرت کے اختیار پر رکھی حضرت نے مہاجرین کو جن کا خرچ انصار کے ذمہ تھا اُن پر تقسیم کی مہاجر انصار دونوں کو فائدہ ہوا اور اپنے گھر کا خرچ اور سال بھر خرچ اسی پر مقرر رکھا دی کر

ف۳ اس صورت میں ... یعنی گھر اُجاڑ دیے گئے (معانی صفحہ ...)

ربع

نصف الحزب

ع۳

منزل

الْجَلَاۤءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

جلاوطن کرنا البتہ عذاب کرتا اُن کو بیچ دنیا کے ۔ اور واسطے اُنکے ہے بیچ آخرت

عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۤقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کے عذاب آگ کا ف ۔ یہ بسبب اسکے ہے کہ انھوں نے مخالفت کی خدا کی اور رسول اسکے کی

وَمَنْ يُّشَاۤقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

اور جو کوئی مخالفت کرے اللہ کی پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۤئِمَةً عَلٰى

جو کچھ کر کاٹا تم نے کوئی تنہ درخت کا یا چھوڑ دیا ہے تم نے اُس کو کھڑا اُوپر

اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

جڑوں اُس کی کے پس ساتھ حکم خدا کے اور تاکہ رُسوا ہوں فاسق ف ۔

وَمَاۤ اَفَاۤءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ

اور جو کچھ کہ پھیر لایا اللہ اُوپر رسول اپنے کے اُن میں سے پس نہیں دوڑائے تم نے

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ

اُوپر اس کے گھوڑے اور نہ اونٹ اور لیکن اللہ مُسلط کرتا ہے

رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَاۤءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

رسولوں اپنے کو اُوپر جس کے چاہتا ہے ۔ اور اللہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے ف ۔

مَاۤ اَفَاۤءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

جو کچھ پھیر لایا اللہ اُوپر رسول اپنے کے اُن بستیوں والے سے پس واسطے خدا کے

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اور واسطے رسول کے اور واسطے قرابت والے کے اور یتیموں کے اور فقیروں کے

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۤءِ

اور مسافروں کے تاکہ نہ ہووے ہاتھوں ہاتھ لینا درمیان دولتمندوں کے

مِنْكُمْ ۗ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ

تم میں سے ۔ اور جو کچھ کہ دیوے تمکو رسول پس لے لو اُس کو اور جو کچھ کہ منع کرے تمکو

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اُس سے پس باز رہو اور ڈرو اللہ سے ۔ تحقیق اللہ سخت

(بقیہ صفحہ)
کڑی تحت کو اُڑ گئے اُٹھانے
سے جانے کو اور مسلمانوں نے
بھی مدد کی نہ پہنچا جہاں
سے خیال نہ تھا یعنی ان کے
اندر سے رعب ڈال دیا ۔

موضح القرآن

ف جب قوم شام کے ملک
بھائی تھی نصاریٰ کے علاقہ
اگلے بڑوں نے کہا تھا تمکو
یہاں سے ویران ہو کر پھر جانا ہوگا
شام میں سو وقت اُجڑ کر خیبر میں
گئے پھر وہاں سے اُجڑ کر شام کو
گئے ۔

ف جب قلعہ میں بند
ہوئے حضرت نے حکم کیا کہ انکے
باغ کاٹو اور کھیت اُجاڑ دو تاکہ
انکے دل کا ہر تکلف زمین پھر
کاٹنے لگے وہ کچھ منع کرتے
چلو تو کافر کہتے ہو اس سے
ہو گیا درخت بھی کا فر کو جو کاٹے
ہر بعضے مسلمانوں کو شبہ آنے لگا
یہ آیت اُتری ۔

ف یہی فرق رکھا غنیمت میں
اور فے میں جو مال لڑائی سے ہاتھ لگا
غنیمت پانچواں حصہ اللہ کی نیاز
اور چار حصے لشکر کو بانٹے اور
جو بغیر جنگ ہاتھ لگا وہ سارا خزانے
میں مسلمانوں کے جو کام ضرور ہو اُس پر
خرچ کرو ۔

الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
عذاب کرنیوالا ہے ف۱ ۔ یہ مال واسطے فقیروں وطن چھوڑنے والوں کے ہے جو نکالے گئے
مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
گھروں اپنے سے اور مالوں اپنے سے چاہتے ہیں فضل خدا کے سے
وَرِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور رضامندی اور مدد دیتے ہیں خدا کو اور رسول اس کے کو ۔ یہ لوگ وہی ہیں
الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ
سچے - اور واسطے ان لوگوں کے کہ جگہ پکڑی ہو گھر ہجرت کے میں یعنی مدینہ میں اور ایمان میں
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا
پہلے ان سے دوست رکھتے ہیں ان کو جو وطن چھوڑتے ہیں طرف ان کی اور نہیں
يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ
پاتے بیچ دلوں اپنے کے خلش اس چیز سے کہ دیئے جاویں مہاجر اور
يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ
اختیار کرتے ہیں اوپر جانوں اپنی کے اور اگرچہ ہو ان کو تنگی ۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
اور جو کوئی بچایا جاوے بخیلی جان اپنی کے سے پس یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانیوالے ف۲ ۔
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اور واسطے ان لوگوں کے کہ آئے پیچھے ان کے کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
بخش ہمکو اور بھائیوں ہمارے کو وہ جو آگے ہوئے ہم سے ایمان
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اور مت کر بیچ دلوں ہمارے کے برائی واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اے رب ہمارے
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا
تحقیق تو ہی ہے شفقت کرنیوالا مہربان ف۳ ۔ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ منافق ہوئے
يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
کہتے ہیں واسطے بھائیوں اپنے کے وہ جو کافر ہیں اہل

موضح القرآن

ف۱ یعنی فئے پر قبضہ رسول کا اور رسول کے پیچھے سردار کا کو سردار پر یہ خرچ پڑتے ہیں اللہ سب ہی کا مالک ہے مگر گھر کا خرچ اور سودوں کا بھی اس میں آگیا اور ناتے والے حضرت کے روبرو کے ناتے والے اور پیچھے بھی وہی لوگ ان پر چاہیے خرچ کرنا دولتمند کو اگر سردار اسے تو دے منع نہیں ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ پہلی آیت سے مہاجرین مراد ہیں اور اس آیت سے انصار جو اس گھر میں رہتے ہیں پہلے سے یعنی مدینے میں اور مہاجرین کی خدمت کرتے ہیں اپنی حاجت بند رکھ کر اور انکو ملے تو حسد نہیں کرتے بلکہ خوش ہوتے ہیں ۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ یہ آیت سب مسلمانوں کو ہے جو اگلوں کا حق مانیں اور انہیں کے پیچھے چلیں اور ان سے بیر نہ رکھیں ۔ ۱۲ منہ رحمہ

الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ

کتاب سے البتہ اگر نکالے جاؤگے تم البتہ نکلیں گے ہم ساتھ تمہارے اور نہ کہا مانیں گے

فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

تمہارے مقدمے میں کسی کا کبھی اور اگر لڑائی کئے جاؤگے تم البتہ مدد دیں گے تمکو۔ اور اللہ

يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ

گواہی دیتا ہے کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں ف۱۔ اگر نکالے گئے نہ نکلیں گے یہ

مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

ساتھ اُن کے۔ اور اگر لڑائی کئے گئے نہ مدد دیں گے یہ اُن کو۔ اور اگر

نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫

مدد دیں اُن کو البتہ پھیریں گے پیٹھ۔ پھر نہیں مدد دیئے جاویں گے۔

لَاَانْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ

البتہ تم زیادہ تر ہو ڈر میں بیچ سینوں اُن کے کے اللہ سے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

یہ بسبب اس کے ہیں کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے۔ نہیں لڑیں گے تم سے

جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ

اکٹھے ہوکر مگر بیچ بستیوں قلعہ والیوں کے یا پیچھے دیواروں کے سے۔

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ

لڑائی اُن کی درمیان اپنے سخت ہے۔ گمان کرتا ہے تو اُن کو اکٹھے اور دل اُن کے

شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭ كَمَثَلِ

متفرق ہیں۔ یہ بسبب اس کے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں جانتے۔ مانند

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ

اُن لوگوں کے کہ پہلے اُن سے تھے نزدیک چکھا انھوں نے وبال کام اپنے کا۔ اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑮ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا ف۲۔ مانند مثال شیطان کے ہے جس وقت کہا اُس نے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ

آدمی کو کہ کفر کر۔ پس جب کفر کیا کہا تحقیق میں بیزار ہوں تجھ سے

منزل ۷

موضح القرآن

ف۱ یہ منافق ان کافروں کو چھپے چھپے پیغام دیتے تھے آخر وہ نکالے گئے ان سے کچھ نہ ہوا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی نزدیک ہی کے والے بدر کے دن سزا پاچکے ہیں وہی ڈول ان کا بھی ہوگا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

إِنِّيٓ أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ
تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ پروردگار عالموں کے سے ف۱۔ پس ہوا آخر ان دونو کا
أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
یہ کہ وہ دونو بیچ آگ کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے۔ اور یہی ہے بدلا
الظّٰلِمِينَ ﴿١٧﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
ظالموں کا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ
اور چاہیے کہ دیکھے ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا واسطے کل آنیوالی کے۔ اور ڈرو اللہ سے۔
إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم۔ اور مت ہو مانند ان لوگوں کے
نَسُوا اللّٰهَ فَأَنْسٰىهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١٩﴾
کہ بھول گئے خدا کو پس بھلادی خدا نے مصلحت جانوں انکے کی۔ یہ لوگ وہی ہیں فاسق ف۲۔
لَا يَسْتَوِيٓ أَصْحٰبُ النَّارِ وَأَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحٰبُ
نہیں برابر رہنے والے آگ کے اور رہنے والے بہشت کے۔ رہنے والے
الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
بہشت کے وہی ہیں مراد پانے والے۔ اگر اتارتے ہم اس قرآن کو
عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اوپر پہاڑ کے البتہ دیکھتا تو اس کو دب جانے والا پھٹ جانے والا ڈر
اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثٰلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
خدا کے سے۔ اور یہ مثالیں بیان کرتے ہیں ہم ان کو واسطے لوگوں کے تاکہ وہ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
فکر کریں ف۳۔ وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ جاننے والا
الْغَيْبِ وَالشَّهٰدَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ
پوشیدہ کا اور حاضر کا۔ وہی ہے اللہ بخشش کرنیوالا مہربان۔ وہی ہے اللہ
الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ
جو نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ بادشاہ ہے بہت پاک سلامت سب عیب سے

ع ۷ — موضح القرآن

ف۱ شیطان آخرت میں یہ کہیگا اور بدر کے دن بھی ایک کافر کی صورت میں لوگوں کو لڑوا تا تھا جب فرشتے نظر آئے تو بھاگا سورۂ انفال میں ہو چکا یہ کہاوت ہے منافقوں کی۔ ۱۲ منہ رحم۔

ف۲ ان کے جی بھلا دیئے یعنی اپنے جی کی بچاؤ کی فکر نہ کی۔ ۱۲ منہ رحم۔

ف۳ یعنی کافروں کے دل بڑے سخت ہیں کہ یہ کلام سنکر ایمان نہیں لاتے اگر پہاڑ سمجھے تو وہ بھی دب جائے۔ ۱۲ منہ رحم۔

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ
امن دینے والا نگہبان غالب زبردست تکبر والا پاکی ہے
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
اللہ کو اس چیز کہ شریک لاتے ہیں وُہی ہے اللہ پیدا کرنے والا درست کرنے والا
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
صورتیں بنانے والا واسطے اُسی کے ہیں نام اچھے۔ پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اُس کے جو کچھ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾
بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہیں اور وُہی ہے غالب حکمت والا۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورہ ممتحنہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ
ف۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دشمن میرے کو اور دشمن اپنے کو
اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا
دوست کہ پیغام بھیجتے ہو تم طرف اُن کی ساتھ محبت کے اور تحقیق وہ کافر ہوئے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ
جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ
آئی ہے تمہارے پاس حق سے۔ نکال دیتے ہیں پیغمبر کو اور تمکو اس واسطے کہ
تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۗ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ
ایمان لائے تم ساتھ اللہ کے پروردگار اپنے کے۔ اگر ہو تم نکلے واسطے جہاد کے بیچ
سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ
راہ میری کے اور واسطے رضامندی میری کے کیا چھپا رکھتے ہو تم طرف اُن کی ساتھ دوستی کے
وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ
اور میں خوب جانتا ہوں اس چیز کو کہ چھپاتے ہو تم اور جو ظاہر کرتے ہو تم اور جو کوئی کرے
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ
تم میں سے یہ کام پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے اگر پاویں تمکو

موضح القرآن

ف۱ حضرت کو مکے والوں سے صلح ہوئی اُنا تھا میں ہو چکا دو برس رہی پھر کافروں کی طرف سے ٹوٹی تب حضرت نے فوج جمع کر کے ارادہ کیا مکے کا اور خبر بند کی کہ کبھی کہیں کافر بھی نہ لڑنے لگیں کہ حرم میں لڑنا ضرور ہو ایک مسلمان تھے حاطب مکے والوں کو خط لکھ بھیجا حضرت کو وحی سے معلوم ہوا اس کو راہ سے پکڑ منگایا حاطب نے عذر میں کہا کہ میرے اہل و عیال ہیں مکے میں ان کافروں سے سلوک رکھتا ہوں تا کہ عیال کی خبر لیتے رہیں یہ خطا بڑی ہوئی لیکن حاطب بہشتی ہیں بدر کے لوگوں میں اس پر یہ سورت اُتری۔

۱۱ منہ
ع ۷
ع ۷

يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَ

ہو دیں گے واسطے تمہارے دشمن اور کھولیں گے طرف تمہاری ہاتھ اپنے

أَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝٢ لَنْ

اور زبانیں اپنی ساتھ برائی کے اور دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم ہرگز

تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

فائدہ دے گا تمکو ناتا تمہارا اور نہ اولاد تمہاری دن قیامت کے

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝٣ قَدْ

جدائی ڈالیگا درمیان تمہارے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے۔ تحقیق

كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ

ہے واسطے تمہارے پیروی نیک بیچ ابراہیم کے اور ان لوگوں کے کہ

مَعَهُ ۚ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا

ساتھ اسکے تھے جس وقت کہا انھوں نے واسطے قوم اپنی کے کہ تحقیق ہم بیزار ہیں تم سے اور اس چیز سے کہ

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا

کہ عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے کافر ہوئے ہم ساتھ تمہارے اور ظاہر ہوئی درمیان ہمارے

وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا

اور درمیان تمہارے عداوت اور بغض ہمیشہ کو یہاں تک کہ ایمان لاؤ تم

بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ

ساتھ اللہ اکیلے کے مگر کہنا ابراہیم کا واسطے باپ اپنے کے البتہ بخشش مانگوں گا

لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا

واسطے تیرے اور نہیں اختیار رکھتا میں واسطے تیرے اللہ سے کچھ۔ اے رب ہمارے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝٤

اوپر تیرے توکل کیا ہے اور طرف تیری رجوع کیا ہے اور طرف تیری ہے پھر جانا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا

اے رب ہمارے مت کر ہمکو فتنہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور بخش ہم کو

رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٥ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ

اے رب ہمارے۔ تحقیق تو ہے غالب حکمت والا ف۔ البتہ تحقیق ہے واسطے تمہارے

۱۶ مع

موضح القرآن

ف یعنی ابراہیم نے ہجرت کی پھر اپنی قوم کی طرف منہ نہ کیا تم بھی وہی کرو ایک ابراہیم نے دعا چاہی تھی باپ کے واسطے جب تک معلوم نہ تھا تم کو معلوم ہو چکا تم کافر کی بخشش نہ مانگو ۱۲ منہ رح۔

فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ
بیچ اُن کے پیروی نیک واسطے اُس شخص کے کہ ہو اُمید رکھتا خدا کی اور دن
الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝
پچھلے کی۔ اور جو کوئی پھر جاوے پس تحقیق اللہ وہی ہے بے پروا تعریف کیا گیا۔
عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ
شتاب ہے اللہ یہ کہ کر دیوے اللہ درمیان تمہارے اور درمیان اُن لوگوں کے
عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ
کہ عداوت رکھتے ہو تم اُن سے دوستی۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا
رَّحِيمٌ ۝ لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ
مہربان ہے ف۱۔ نہیں منع کرتا اللہ اُن لوگوں سے کہ نہیں لڑے تم سے
فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ
بیچ دین کے اور نہیں نکال دیا تمکو گھروں تمہارے سے یہ کہ احسان کرو تم اُن سے
وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝
اور انصاف کرو طرف اُن کی۔ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنیوالوں کو ف۲۔
إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي
سوائے اس کے نہیں کہ منع کرتا ہے تمکو اللہ اُن لوگوں سے کہ لڑے تم سے بیچ
الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ
دین کے اور نکال دیا تم کو گھروں تمہارے سے اور مددگاری کی اُوپر
إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ
نکال دینے تمہارے کے یہ کہ دوستی کرو تم اُن سے۔ اور جو کوئی دوستی کرے اُن سے پس یہ لوگ
هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ
وُہ ہیں ظالم ف۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت آویں تمہارے پاس
الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ
مُسلمان عورتیں ہجرت کر کے پس آزمایش کرو اُن کی۔ اللہ خوب جانتا ہے
بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا
ایمان اُن کے کو۔ پس اگر جانو تم اُن کو ایمان والی پس مت

ع ۱ / ۶ / ۷

مُوضح القرآن

ف۱ یعنی ان کو مسلمان کرکے پھر تمہاری دوستی بخشے۔ ایسا ہی ہوا اس سفر میں کہ کے لوگ سارے مُسلمان ہوگئے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ کے کے لوگوں میں بعض ایسے بھی تھے کہ آپ مُسلمان نہ ہوئے اور ہونے والوں سے ضد بھی نہ کی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اس صلح کے وقت اقرار ہوا تھا کہ جو کوئی ہمارا تمہارے پاس جاوے اسکو پھیر بھیجو حضرت نے قبول کیا تھا کئی مرد آئے انکو پھیر دیا پھر کئی عورتیں آئیں انکو پھیرا تو کافر مرد کے گھر میں مسلمان عورت کو حرام کرنا پڑے تب یہ آیت اُتری۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۷

تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا
پھیر دو اُن کو طرف کفار کی ۔ نہیں وہ عورتیں حلال واسطے اُن کافروں کے اور نہ
هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا وَلَا
وہ کافر حلال واسطے اُن عورتوں کے ۔ اور دو اُن کافروں کو جو خرچ کیا ہے اُنھوں نے ۔ اور نہیں
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
گناہ اُوپر تمھارے یہ کہ نکاح کرو اُن کو جس وقت کہ دو تم اُن کو
اُجُوْرَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا
مہر اُن کے ۔ اور مت پکڑ رکھو نکاح عورتوں کافروں کا اور مانگ لو اُن سے
مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ
جو کچھ خرچ کیا ہے تم نے اور چاہیے کہ سوال کریں جو خرچ کیا ہے اُنھوں نے ۔ یہ حکم خدا کا ہے ۔
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ فَاتَكُمْ
حکم کرتا ہے درمیان تمھارے ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۱ اور اگر ہاتھ سے نکل جاوے
شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
کوئی عورتوں تمھاری میں سے طرف کفار کی پس عذاب کرو تم اُن کافروں کو پس دو
الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا وَاتَّقُوا
اُن کو کہ جاتی رہی ہیں بی بیاں اُن کی مانند اُس چیز کے کہ خرچ کیا ہے اُنھوں نے ۔ اور ڈرو
اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
اللہ سے وہ جو تم ساتھ اس کے ایمان لائے ہوئے ف۲ ۔ اے نبی
اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا
جس وقت کہ آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں بیعت کرتی ہوئیں اوپر اس بات کے کہ نہ
يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ
شریک لاویں ساتھ اللہ کے کسی چیز کو اور نہ چوری کریں اور نہ زنا کریں
وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ
اور نہ مار ڈالیں اولاد اپنی کو اور نہ لاویں طوفان کہ
يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ
باندھ لیویں اُسکو درمیان ہاتھ اپنے کے اور پاؤں اپنے کے اور نہ نافرمانی کریں تیری

موضح القرآن

ف۱ حکم ہوا کہ جس کافر کی عورت مسلمان ہو کر آئے اُس مرد نے جو اُس پر خرچ کیا تھا وہ پھیر دینا چاہیے جو مسلمان اُسکو نکاح کرے وہ پھیر دے اور اُس عورت کو عدت بھر دے تب نکاح کرے اور اُسکے مقابل یہ حکم ہوا کہ جس مسلمان کی عورت کافر رہ گئی ہو وہ اُسکو چھوڑ دے پھر جو کافر اُسکو نکاح کرے اُس مسلمان کا خرچ کیا ہوا پھیر دے یہ حکم اُترا تو مسلمان موجود ہوئے دینے کو بھی اور لینے کو بھی لیکن کافروں نے دینا قبول نہ کیا تب اگلی آیت اُتری ۱۲ منہ

ف۲ یعنی جس مسلمان کی عورت گئی اور کافر اُسکا خرچ کیا نہیں پھیرتے تو جس کافر کی عورت آئی ہو اُسکا خرچ دینا تھا اُسکو نہ دیں اسی مسلمان کو دیں یا مال غنیمت میں رکھا ہو اُس سے ۔ یہ حکم جب تھا کافروں سے صلح ٹھہر گئی تھی پھیر دینے پر اب حکم نہیں مگر کہیں ایسی صلح کا اتفاق ہو جاوے اور عورتوں کا جانچنا فرما دیا کہ دل کی خبر اللہ کو ہے مگر ظاہر میں جانچنا یہ کہ اگلی آیت میں جو حکم ہے قبول کریں تو اُنکا ایمان ثابت رکھو یہ آیت بیعت کی حضرت کے پاس بیعت کرتی تھیں عورتیں یہی اقرار لیتے تھے ۔ ۱۲ منہ ح

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ
بیچ کسی حکم شرع کے پس بیعت قبول کر اُن سے اور بخشش مانگ واسطے اُنکے اللہ سے تحقیق
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۱ ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت دوستی کرو
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ
اُس قوم سے کہ غصہ ہوا اللہ اُوپر اُن کے تحقیق ناامید ہوئے آخرت سے
كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝۱۳
جیسے ناامید ہوئے کافر قبر والوں سے ف۲

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورہ صف مدینہ میں نازل ہوئی اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ اور وہی ہے غالب
الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲
حکمت والا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیوں کہتے ہو جو کچھ کہ نہیں کرتے۔
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ
بڑا ہے ناخوشی میں نزدیک خدا کے یہ کہ کہو جو کچھ کہ نہیں کرتے ف۳ ۔ تحقیق
اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ
اللہ دوست رکھتا ہے اُن لوگوں کو کہ لڑتے ہیں بیچ راہ اُس کی کے صف باندھ کر گویا کہ وہ
بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
عمارت ہیں سیسہ پلائی ہوئی۔ اور جس وقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری
لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا
کیوں ایذا دیتے ہو تم مجھ کو اور تحقیق جانتے ہو تم یہ کہ میں رسول خدا کا ہوں طرف تمہاری پس جب
زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
ٹیڑھے ہو گئے ٹیڑھا کر دیا خدا نے دلوں اُنکے کو۔ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم

موضح القرآن

ف۱ طوفان باندھنا ہاتھ پاؤں میں یہ کہ کسی پر جھوٹا دعویٰ کریں یا جھوٹی گواہی دیں یا کسی معاملہ میں جھوٹی قسم کھا جاویں اپنی بنی سے بنا کر اور ایک معنی یہ کہ بیٹا جنا کسی اور کا اور لگا دیں کسی اور کو یا پیٹ جنا ڈال دیں اور باپ پر لگا دیں۔ حدیث میں فرمایا جو عورت بیٹا لگا دے کسی کو کسی کا اس پر بہشت کی بو حرام ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ یعنی منکروں کو توقع نہیں کہ قبر سے کوئی اٹھیگا یہ کافر بھی ویسے ہی ناامید ہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۳ بندے کو دعوے کی بات سے ڈرنا چاہیئے کہ اس کا پیچھا مشکل پڑتا ہے کہ ایک جگہ مسلمان جمع تھے کہنے لگے ہم اگر جانیں کہ اللہ کو بہت کیا کام بھاتا ہے تو وہی اختیار کریں۔ تب یہ آیت اگلی اُتری۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

(حاشیہ: ع ۲ النصف ۸)

الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ
فاسقوں کو ف۱ . اور جس وقت کہ کہا عیسیٰ بیٹے مریم کے نے اے بنی
اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا
اسرائیل تحقیق میں رسول خدا کا ہوں طرف تمہاری ماننے والا واسطے اس چیز کے کہ
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ
آگے میرے ہے توریت سے اور خوشخبری دینے والا ساتھ اس پیغمبر کے کہ
يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
آوے گا پیچھے مجھ سے نام اس کا احمد ہے . پس جب آیا اُن کے پاس وہ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦ وَمَنْ اَظْلَمُ
پیغمبر ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہا انھوں نے یہ جادو ہے ظاہر ف۲ - اور کون ہے بہت ظالم
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
اس شخص سے کہ باندھ لیتا ہے اُوپر اللہ کے جھوٹ اور وہ پکارا جاتا ہے
اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧
طرف اسلام کی . اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ف۳ .
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ
چاہتے ہیں کہ بجھا دیویں نور خدا کا ساتھ مونہوں اپنے کے . اور اللہ پورا کرنیوالا ہے
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
نور اپنے کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر . وہی ہے جس نے بھیجا
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ ظاہر کردے اُس کو اُوپر
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
دین سارے کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں مشرک . اے لوگو جو
اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ
ایمان لائے ہو کیا میں خبردار کروں تمکو اُوپر سوداگری کے کہ نجات دے تم کو
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝١٠ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
عذاب درد دینے والے سے . ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُس کے کے اور جہاد کرو

ع ۱ / ۹

موضح القرآن

ف۱ یعنی بنی اسرائیل ہر بات میں ضد کرتے اپنے رسول سے آخر مردود ہو گئے ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت کا نام دنیا میں محمد رکھا گیا اور فرشتوں میں احمد ہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یہ فرمایا احوال تھا والوں کا جو حضرت کی خبر چھپاتے تھے ۱۲ منہ رح

(ربع)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

بیچ راہ خدا کے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے۔ یہ بہت بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے۔ بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور داخل کرے گا تم کو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

اور جگہ رہنے کی پاکیزہ ہیں بیچ بہشتوں عدن کے۔ یہ ہے مُراد پانا

الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ

بڑا۔ اور ایک بات اور کہ چاہتے ہو اُس کو۔ مدد خدا کی طرف سے اور

فَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فتح نزدیک۔ اور خوشخبری دے ایمان والوں کو۔ اے لوگو جو

اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ

ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم مدد دینے والے اللہ کے جیسے کہ کہا عیسٰے بیٹے

مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ قَالَ

مریم کے نے واسطے حواریوں کے کون شخص مدد دینے والا ہے میرا خدا کی طرف۔ کہا

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ

حواریوں نے ہم ہیں مدد دینے والے خدا کے پس ایمان لایا ایک فرقہ

مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا

بنی اسرائیل سے اور کفر کیا ایک فرقے نے۔ پس مدد دی ہم نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے اُوپر دشمنوں اُن کے کے پس ہو گئے غالب ف۱

ع ۲ / ۵ / ۱۰

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ جمعہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

منزل ۷

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسٰی کے بعد انکے یاروں نے بڑی محنتیں کی ہیں تب انکا دین نشر ہوا۔ ہمارے حضرتؐ کے پیچھے بھی خلیفوں نے اس سے زیادہ کیا۔ (عزیزی)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

پاکی بیان کرتے ہیں واسطے خدا کے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہے بادشاہ

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي

ہے بہت پاک غالب باحکمت ۔ وہ ہے جس نے بھیجا بیچ

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ

ان پڑھوں کے پیغمبر انہی میں سے پڑھتا ہے اوپر ان کے نشانیاں اس کی اور

يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا

پاک کرتا ہے ان کو اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت اور تحقیق تھے

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ

پہلے اس سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ف۱ ۔ اور اور لوگوں کو ان میں سے

لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ

کہ ابھی نہیں ملے ساتھ ان کے ۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا ف۲ ۔

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اس کو جس کو چاہتا ہے ۔ اور اللہ صاحب فضل

الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ

بڑے کا ہے ۔ مثال ان لوگوں کی کہ اٹھوائے گئے توریت پھر نہ

يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ

اٹھایا انھوں نے اس کو مانند گدھے کے ہے کہ اٹھاتا ہے کتابوں کو ۔ بری ہے

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا

مثال اس قوم کی کہ جنھوں نے جھٹلایا نشانیوں اللہ کی کو ۔ اور اللہ نہیں

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ف۳ ۔ کہہ اے لوگو جو

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ

یہودی ہوئے اگر دعوے کرتے ہو تم کہ تم دوست ہو اللہ کے سوائے اور

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَ

لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے ف۴ ۔ اور

موضح القرآن

ف۱ ان پڑھے عرب لوگ تھے ان کے پاس نبی کی کتاب نہ تھی ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی یہی رسول دوسرے ان پڑھوں کے واسطے بھی ہے وہ فارس کے لوگ وہ بھی نبی کی کتاب رکھتے تھے حق تعالیٰ نے اول عرب پیدا کئے اس دین کو تھامنے والے پیچھے عجم میں ایسے کامل لوگ اٹھے ۱۲ منہ رح

ف۳ یہود کے عالم ایسے تھے کتاب پڑھی اور دل میں کچھ اثر نہ ہوا اللہ ہم کو پناہ دے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ جس کو معلوم ہو کہ مجھ کو اللہ کے ہاں درجہ ہے اور خطرہ نہیں تو بیشک وہ مرنے سے خوش ہو نہ ڈرے ۱۲ منہ رح

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ

نہ آرزو کریں گے اُس کی کبھی بسبب اُس چیز کے کہ آگے بھیجی ہے ہاتھوں اُن کے نے ۔ اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

جانتا ہے ظالموں کو ۔ کہہ تحقیق موت وہ جو بھاگتے ہو تم

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اُس سے پس تحقیق وہ ملنے والی ہے تم سے پھر پھیرے جاؤ گے تم طرف جاننے والے غیب کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

اور حاضر کی پس خبر دے گا تم کو ساتھ اُس چیز کے کہ تھے تم کرتے ف۱ ۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ پکارا جاوے واسطے نماز کے دن جمعہ کے

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

پس شتابی کرو طرف یاد خدا کی اور چھوڑ دو سودا کرنا ۔ یہ بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ

واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ف۲ ۔ پس جب تمام کی جاوے نماز

فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

پس پھیل جاؤ بیچ زمین کے اور چاہو فضل خدا کے سے

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا

اور یاد کرو اللہ کو بہت تاکہ تم فلاح پاؤ ف۳ ۔ اور جس وقت

رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

کہ دیکھتے ہیں سوداگری یا تماشا دوڑے جاتے ہیں طرف اُس کی اور چھوڑ جاتے ہیں تجھ کو

قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

کھڑا ۔ کہہ جو نزدیک اللہ کے ہے بہت بہتر ہے تماشے اور

التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

سوداگری سے ۔ اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے ف۴ ۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ منافقون مدینہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں ۔

موضح القرآن

ف۱ یہود کی خرابی یہی تھی کہ دین بیچتے تھے دنیا کے واسطے چھوڑ دیتے یہی بات ہمکو منع کیا جمعہ کا تقید بھی ایسا ہی ہے کہ اسوقت دنیا کے کام میں لگو ۱۲ منہ رح

ف۲ ہر اذان کا یہ حکم نہیں کیونکہ جماعت پھر بھی ملیگی اور جمعہ ایک جگہ ہوتا تھا پھر کہاں ملیگا۔ اللہ کی یاد کہا خطبہ کو ایسے وقت جائے کہ خطبہ سنے ۱۲

ف۳ یہود کے ہاں عبادت کا دن ہفتہ تھا سارے دن سودا منع تھا اسواسطے فرمایا کہ تم نماز کے بعد روزی تلاش کرو اور روزی کی تلاش میں بھی اللہ کی یاد نہ بھولو ۱۲ منہ رح

ف۴ ایکبار جمعہ میں حضرت خطبہ فرماتے تھے اسی وقت تجارہ آیا اسکے ساتھ نقارہ بجتا پہلے سے شہر میں اناج کی کمی تھی لوگ دوڑے کہ اسکو ٹھیرا دیں۔ نماز پھر پڑھ لینگے حضرت کے ساتھ بارہ آدمی لگے رہے نماز پڑھی یہ اس پر اترا ۱۲ منہ رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ

جس وقت آتے ہیں تیرے پاس منافق کہتے ہیں کہ گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق تو البتہ پیغمبر

اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

خدا کا ہے اور اللہ جانتا ہے تحقیق تو البتہ بھیجا ہوا اس کا ہے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ تحقیق

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ① اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

منافق البتہ جھوٹے ہیں ف۱۔ پکڑا ہے انھوں نے قسموں اپنی کو ڈھال

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

پس بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے۔ تحقیق یہ لوگ برا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

کرتے ہیں ف۲۔ یہ سبب اس کے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہوئے پس مہر رکھی گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ

اوپر دلوں ان کے کے پس وہ نہیں سمجھتے۔ اور جس وقت دیکھتا ہے تو ان کو

تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ

خوش لگتے ہیں تجھ کو بدن ان کے۔ اور اگر بات کہتے ہیں کان رکھتا ہے تو طرف باتوں انکی کی۔

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں تکیہ لگائی ہوئیں۔ جانتے ہیں ہر ایک آواز بلند کو کہ

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ

اوپر ان کے ہے۔ وہی ہیں دشمن پس بچ ان سے۔ مارے ان کو خدا

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ

کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ف۳۔ اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے آؤ بخشش مانگے

لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ

واسطے تمھارے رسول خدا کا موڑتے ہیں سر اپنے کو اور دیکھتا ہے تو انکو باز رہتے ہیں

وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ برابر ہے اوپر ان کے کیا بخشش مانگے تو

موضح القرآن

ف۱ یعنی وہ قائل نہیں۔ غرض کو کہتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۲ اپنی مجلس میں منافق طعن اور عیب مسلمانوں کا کہتے جب ان پر پکڑ ہوتی منکر ہو کر قسم کھا جاتے کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی دیکھنے کے مرد آدمی اور دل میں دغا باز نامرد۔ ۱۲ منہ رح

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ
واسطے اُنکے یا نہ بخشش مانگے تو واسطے اُنکے ہرگز نہ بخشے گا اللہ واسطے اُن کے۔ تحقیق

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ
اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم فاسقوں کو۔ وہی ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
کہتے ہیں مت خرچ کرو اُوپر اُن شخصوں کے کہ نزدیک رسول خدا کے ہیں

حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یہاں تک کہ بھاگ جاویں۔ اور واسطے اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں کے اور زمین کے

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ
ولیکن منافق نہیں سمجھتے۔ کہتے ہیں کہ اگر

رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ
پھر جاویں طرف مدینے کی البتہ نکال دیں گے عزت والے اسمیں سے ذلت والوں کو۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
اور واسطے اللہ کے ہے عزت اور واسطے رسول اُسکے کے اور واسطے ایمان والوں کے ولیکن منافق

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ
نہیں جانتے ف۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل کریں تم کو

اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یاد خدا کی سے۔ اور جو کوئی کرے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ
یہ کام پس یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانیوالے۔ اور خرچ کرو

مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
اس چیز سے کہ دی ہے ہمنے تمکو پہلے اس سے کہ آوے کسی کو تم میں سے موت

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ
پس کہے اے رب میرے کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھ کو ایک وقت نزدیک تک

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ
پس خیرات دیتا میں اور ہوتا میں صالحوں سے۔ اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا

منزل ۷ — ع ۸ — ۱۳

موضح القرآن

ف ایک سفر میں شخص لڑ پڑے ایک مہاجرین میں کا ایک انصار کا پھر ان کو حضرت نے ملا دیا منافق بیٹھ کے پیچھے کہنے لگے ہم ان کو اپنے شہر میں جگہ نہ دیتے تو ہم سے مقابلہ کیوں کرتے ایک نے کہا تمہیں خبرگیری کرتے ہو تو یہ لوگ رسول کے ساتھ جمع رہتے ہیں۔ خبرگیری چھوڑ دو اب ہی متفرق ہو جاویں ایک نے کہا کہ سفر سے ہم مدینہ پہنچیں تو بس کا اس شہر میں زور ہے چاہیے بے قدروں کو نکال دے ایک صحابی نے یہ باتیں سنیں حضرت کے پاس نقل کیں حضرت نے بلایا پوچھا تو قسمیں کھا گئے کہ اس نے ہماری دشمنی سے جھوٹ کہا اللہ تعالیٰ نے یہ نازل کیا۔ ۱۲ منہ رح۔

اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱

اللہ کسی جی کو جس وقت آ پہنچی اجل اسکی۔ اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّ هِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہیں۔ واسطے اسی کے

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ؗ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱

ہے بادشاہی اور واسطے اسی کے ہے سب تعریف اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ

وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پس بعضے تم میں سے کافر ہیں اور بعضے تم میں سے مسلمان ہیں۔

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے۔ پیدا کیا آسمانوں کو اور

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ

زمین کو ساتھ حق کے اور صورتیں بنائیں تمہاری پس اچھی کیں صورتیں تمہاری۔ اور

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

طرف اسی کی ہے پھر جانا تمہارا ف۱۔ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ کرتے ہو تم اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم۔ اور اللہ جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بھیدے والی بات کو۔ کیا نہیں آئی تم کو خبر ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے

مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

پہلے اس سے پس چکھا انہوں نے وبال کام اپنے کا اور واسطے انکے عذاب ہے

اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

درد دینے والا۔ یہ بسبب اسکے ہے کہ آتے تھے ان کے پاس پیغمبر ان کے

موضح القرآن

ف۱ سب جانوروں سے انسان کی خلقت اچھی ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس کہا انھوں نے کیا آدمی راہ دکھاویں گے ہمکو پس کافر ہوئے اور منھ پھیر لیا

وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ

اور بے پروائی کی خدا نے ۔ اور اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا ۔ دعوے کیا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ

اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے یہ کہ ہرگز نہ اٹھائے جاویں گے ۔ کہو کیوں نہیں قسم ہے رب میرے کی

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى

البتہ اٹھائے جاؤ گے تم پھر البتہ خبر دیے جاؤ گے تم ساتھ اس چیز کے کہ کی ہے تم نے اور یہ اوپر

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ

اللہ کے آسان ہے ۔ پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور اس نور کے کہ

اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

نازل کیا ہم نے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ۔ جس دن اکٹھا کریگا تمکو واسطے دن

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ

اکٹھا کرنے کے ۔ یہ ہے دن غبن دینے کا ۔ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور

يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

کام کرے اچھے دور کریگا اللہ اس سے برائیاں اس کی اور داخل کریگا اسکو بہشتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ ان کے ہمیشہ ۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

یہ ہے مراد پانا بڑا ۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ

نشانیوں ہماری کو یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے ۔ اور

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا

بُری ہے جگہ پھر جانے کی ف ۔ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ

ساتھ حکم اللہ کے ۔ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے ہدایت کرتا ہے دل اسکے کو ۔ اور اللہ

موضح القرآن

ف دن ہار جیت کا یہ کہ ہر آدمی کا ایک گھر ہے بہشت میں ایک دوزخ میں بہشت والوں نے اپنے بھی گھر لیے اور دوزخیوں کے بھی دوزخی ہارے بہشتی جیتے ۱۲ منہ رحمہ

منزل ۷

ع ۱۰ آیاتها ۱۵

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
ہر چیز کو جاننے والا ہے ف۱۔ اور فرماں برداری کرو اللہ کی اور فرماں برداری کرو

الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ
رسول کی۔ پس اگر پھر جاؤ تم پس سوائے اسکے نہیں کہ اوپر رسول ہمارے کے ہے پہنچا دینا

الْمُبِينُ ﴿۱۲﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
ظاہر۔ اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ اور اوپر اللہ ہی کے پس چاہیے کہ توکل

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ
کریں ایمان والے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تحقیق بعضی

أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ
بی بیاں تمہاری اور اولاد تمہاری دشمن ہیں واسطے تمہارے پس بچو ان سے۔

وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
اور اگر معاف کرو اور درگذر کرو اور بخشو ان کو پس تحقیق اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ
مہربان ہے ف۲۔ سوائے اسکے نہیں کہ مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمایش ہے۔ اور اللہ

عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ
نزدیک اس کے ہے ثواب بڑا۔ پس ڈرو اللہ سے جتنا ڈر سکو تم

وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ
اور سنو اور فرماں برداری کرو اور خرچ کرو بہتر ہوگا واسطے جانوں تمہاری کے۔

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۶﴾
اور جو کوئی بچایا جاوے بخیلی جان اپنی کی سے پس یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَ
اگر قرض دو اللہ کو قرض اچھا دوگنا کریگا اسکو واسطے تمہارے اور

يَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۷﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ
بخشے گا واسطے تمہارے۔ اور اللہ قدر دان ہے تحمل والا۔ جاننے والا پوشیدہ کا

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾
اور ظاہر کا غالب صاحب حکمت۔

ع ۲ ۸ ۱۶

موضح القرآن

ف۱ راہ بتاوے صبر کی ۱۲ منہ رح۔

ربع

ف۲ یعنی جورو بیٹے کے واسطے بہت نیکی کھوتا ہے بہت برائی میں پڑتا ہے مگر تو بھی سلوک ان سے نیک ہی رکھو اور آپ بچتے رہو۔ ۱۲ منہ رح

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ طلاق مدینہ میں نازل ہوئی اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے نبی جس وقت طلاق دو تم عورتوں کو پس طلاق دو تم ان کو

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

وقت عدت ان کی کے اور گنو تم عدت کو۔ اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے۔

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ

مت نکال دو ان کو گھروں ان کے سے اور نہ نکل جاویں مگر

اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

یہ کہ کریں بے حیائی ظاہر۔ اور یہ ہیں حدیں

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ

اللہ کی۔ اور جو کوئی کہ نکل جاوے حدوں اللہ کی سے پس تحقیق ظلم کیا اس نے جان اپنی کے۔

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

نہیں جانتا تو شاید کہ اللہ پیدا کر دے پیچھے اس کے کچھ بات ف۱۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ

پس جس وقت کہ پہنچیں وعدے اپنے کو پس بند کر رکھو ان کو اچھی طرح یا

فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ

جدا کر دو ان کو ساتھ اچھی طرح کے اور گواہ کر لو دو صاحب عدل کو

مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ

آپس میں سے اور درست کرو گواہی واسطے خدا کے۔ یہ بات نصیحت دیا جاتا ہے ساتھ اس کے

كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ

جو کوئی کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے۔ اور جو کوئی ڈرے

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ② وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا

اللہ سے کر دیگا واسطے اس کے راہ نکلنے کی مشکل سے۔ اور رزق دیگا اس کو اس جگہ سے کہ نہیں

موضح القرآن

ف۱ طلاق دو عدت پر عدت تین حیض ہیں حیض سے پہلے دو کہ سارا حیض گنتی میں آوے اور اس پاکی میں نزدیکی نہ کی ہو اور جس جگہ وہ عورت رہتی تھی طلاق کے وقت اسی گھر میں عدت پوری کرے نہ آپ نکلے نہ کوئی نکالے۔ یہ نکلنا بے حیائی ہے اس واسطے یہ فرمایا کہ شاید پھر دونوں میں صلح ہو جائے اللہ نیا کام نکالے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

منزل ۷

يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ

گمان کرتا۔ اور جو کوئی توکل کرے اوپر اللہ کے پس وہ کفایت ہے اُس کو

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ

تحقیق اللہ پہنچنے والا ہے ارادے اپنے کو۔ تحقیق مقرر کیا ہے اللہ نے واسطے ہر چیز کے

قَدْرًا ۝ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

اندازہ ف۱۔ اور وہ عورتیں جو نا اُمید ہوگئی ہیں حیض سے بی بیوں تمہاری میں سے

اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ

اگر شک میں ہو تم پس عدت اُن کی تین مہینے ہے اور اسی طرح وہ جو نہیں

يَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ

حائض ہوئیں۔ اور حمل والیاں وقت اُن کا یہ کہ رکھ دیں

حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ

حمل اپنا یعنی جن لیویں۔ اور جو کوئی ڈرے اللہ سے کرے گا واسطے اسکے کام اُس کے سے

يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ

آسانی ف۲۔ یہ حکم خدا کا ہے اُتارا ہے اُس کو طرف تمہاری۔ اور جو کوئی ڈریگا

اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝

اللہ سے دُور کر دیگا اُس سے بُرائیاں اُسکی اور بڑا دے گا اُس کو ثواب۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ

رکھو اُن کو جس طرح سے رہتے ہو تم مقدور اپنے سے

وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۚ وَاِنْ كُنَّ

اور مت ایذا دو اُن کو تاکہ تنگی کرو تم اُوپر اُن کے۔ اور اگر ہو دیں

اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ

حمل والیاں پس خرچ کرو اُوپر اُن کے یہاں تک کہ رکھیں

حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ

حمل اپنا۔ پس اگر دودھ پلاویں تمہارے کہنے سے پس دو تم اُن کو مزدوری اُن کی۔

وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ

اور موافقت رکھو آپس میں ساتھ اچھی طرح کے۔ اور اگر ایک دوسرے سے تنگی کرو تم پس دودھ پلاوے گی

مُوضح القرآن

ف۱ طلاق دے کر عدت ہو چکنے کے پہلے اگر چاہے رکھ لینا تو رجعت پر دو گواہ کرے تاکہ جھگڑوں میں تہمت نہ ہو۔ ف۲ یعنی تین حیض عدت فرمائی اگر شبہ ہو کر جسکو حیض نہیں آیا یا بڑی عمر سے موقوف ہوا اس کی عدت کیا ہوگی تو بتا دی تین مہینے ۱۲ منہ رحمہ

(رکوع ۱۷)

لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ﴿۶﴾ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ
اُس کو اور والی ۔ چاہیے کہ خرچ کرے کشایش والا کشایش اپنی سے ۔ اور جو شخص کہ
قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا
تنگی کی گئی اُوپر اس کے رزق اُس کے کی پس چاہیے کہ خرچ کرے اُس چیز سے کہ دی ہے اُس کو اللہ نے نہیں
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ
تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر جتنا کہ دیا ہے اُس کو شتاب ہو کرے گا اللہ پیچھے
عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ
سختی کے آسانی ۔ اور بہت بستیاں ہیں کہ سرکشی کی انھوں نے
اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ
حکم پروردگار اپنے کے سے اور پیغمبروں اپنے کے سے پس حساب لیا ہم نے اُن سے حساب سخت
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا
اور عذاب کیا ہم نے اُن کو عذاب ناپہچان ۔ پس چکھا انھوں نے وبال کام اپنے کا
وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿۹﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ
اور تھا آخر کام اُن کا ٹوٹا ۔ تیار کیا اللہ نے واسطے اُن کے
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۛۚ
عذاب سخت پس ڈرو اللہ سے اے عقلمندو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿۱۰﴾
وہ جو ایمان لائے ہو تحقیق اُتارا ہے اللہ نے طرف تمہاری ذکر ۔
رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ
کہ پیغمبر ہے جو پڑھتا ہے اُوپر تمہارے نشانیاں اللہ کی بیان کرنے والی تاکہ نکالے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اندھیروں سے طرف
النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ
روشنی کی ۔ اور جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے داخل کرے گا اُس کو
جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ
بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے

موضح القرآن

ف بچے کا خرچ آپ پر ہو پیٹ میں ہو تو اسی کی ماں کو کھلا دے پہنا دے دودھ پیے تو جو اور کو دیتا ہے وہی اسکو دے جب تک ماں قبول کرے اور کو دے اگر وہ قبول نہ کرے تب اور کو دے ۔ اور عدت تک مکان دینا ضرور ہے گو بچہ نہ ہو پیٹ میں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ

ہمیشہ۔ تحقیق اچھا دیا اللہ نے اُس کو رزق۔ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ

پیدا کیا سات آسمانوں کو اور زمین مانند اُن کے۔

یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ

اُترتا ہے حکم اُس کا درمیان اُن کے تاکہ جانو تم یہ کہ اللہ اُوپر ہر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

چیز کے قادر ہے اور یہ کہ تحقیق اللہ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو علم میں۔

سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّةٌ وَّهِیَ اِثْنَتَا عَشْرَةَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ تحریم مدینہ میں نازل ہوئی اُس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ

اے نبی کیوں حرام کرتا ہو اُس چیز کو کہ حلال کی ہے اللہ نے واسطے تیرے۔ چاہتا ہو تو

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱﴾ قَدْ

رضامندی بی بیوں اپنی کی۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تحقیق

فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ

مقرر کر دیا ہے اللہ نے واسطے تمہارے کھولنا قسموں تمہاری کا۔ اور اللہ دوست ہے تمہارا۔

وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی

اور وہ ہے جاننے والا حکمت والا۔ اور جس وقت چھپا کر کہا نبی نے طرف

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ

بعضی بی بی اپنی کے ایک بات۔ پس جب خبر دی اُس بی بی نے اُس بات کی اور ظاہر کر دیا اُس کو

اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ

خدا نے اوپر اُس کے یعنی نبی کے جتا دی بعضی بات اُس کو اور منہ پھیر لیا بعضی سے۔

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ

پس جب خبر کی اُس بی بی کو اس جتا دینے کی کہنے لگی کس نے خبر دی تم کو۔ کہا

موضح القرآن

ف حضرت نے ایک حرم اپنی موقوف کر دی یا ایک بی بی کے ہاں سے شہد پینا موقوف کر دیا خاطر سے اور بیبیوں کی اس پر اللہ نے فرمایا اور قسم کا کھولنا کفارہ دینا۔ اب جو کوئی اپنے مال کو کہے مجھ پر حرام ہے تو قسم ہو گئی کفارہ دے تو اسکو کام میں لاوے کھانا ہو یا کپڑا یا لونڈی۔ ۱۲ منہ رح

نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٣﴾ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

خبر کی مجھ کو صاحب علم خبردار نے ف۔ اگر توبہ کرتی ہو تم دونو طرف خدا کی پس تحقیق

صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ

کج ہو گئے ہیں دل تمھارے۔ اور اگر ایک دوسری کی مدد کروگی اوپر اس کے پس تحقیق اللہ

هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَ

وہ ہے دوست اس کا اور جبرئیل اور صالح لوگ مسلمانوں میں سے۔ اور

الْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ

فرشتے پیچھے اس کے مددگار ہیں ف۔ شتاب ہے پروردگار اس کا اگر

طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ

طلاق دے تم کو یہ کہ بدل دیوے اس کو بی بیاں بہتر تم سے مسلمان عورتیں

مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ

ایمان والیاں فرمانبرداری کرنیوالیاں توبہ کرنیوالیاں عبادت کرنیوالیاں روزہ رکھنے والیاں خاوند دیکھی

وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ

ہوئیں اور بن دیکھی ہوئیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ جانوں اپنی کو اور

أَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا

لوگوں اپنے کو آگ سے کہ ایندھن اس کا لوگ ہیں اور پتھر ہیں اوپر اس کے

مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ

مقرر ہیں فرشتے سخت دل زور آور نہیں نافرمانی کرتے اللہ کی جو حکم کرے ان کو

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا

اور کرتے ہیں جو حکم کئے جاویں ف۔ اے لوگو جو کافر ہوئے ہو مت

تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

عذر کرو آج یعنی قیامت کو۔ سوائے اس کے نہیں کہ بدلا دیئے جاؤگے تم جو کچھ کرتے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو طرف اللہ کی توبہ خالص۔

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

شتاب ہے پروردگار تمھارا یہ کہ دور کرے تم سے برائیاں تمھاری اور داخل کرے تم کو

موضح القرآن

ف۱ بعضے کہتے ہیں اس حرم کا موقوف کرنا حضرت حفصہ کو کہا اور خبر کر دیجیے منع کیا ور اسلئے ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر انھوں نے حضرت عائشہ کو خبر کر دی دونوں باتوں میں مطلب تھا دونوں کا پھر وحی سے معلوم کر کے حضرت نے بی بی حفصہ کو الزام دیا حرم کی بات کا اور دوسری بات ذکر میں نہ لائے۔ وہ دوسری بات کیا تھی شاید یہی کہ تیرا باپ خلیفہ ہوگا بعد اسکے باپ کے الغیب عند اللہ جو بات اللہ اور رسول نے ٹھلا دی ہم کیا جانیں اسی واسطے ٹھلا دی کہ چرچے میں آوے تاکہ اور لوگ برا نہ مانیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جھک پڑے ہیں دل تمھارے یعنی توبہ ضرور ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ اپنے گھر والوں کو دین کی راہ پر لاوے لالچ دے کر ڈر دکھا کر پیار سے مار سے اس پر بھی اگر نہ آویں راہ پر تو انکی کم بختی ہے یہ بے گناہ ہے۔ ۱۲ منہ رح

منزل ۷

ع ۱ ۱۹

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی

بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں اُس دن کہ نہ رُسوا کرے گا

اللّٰهُ النَّبِیَّ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی

اللہ نبی کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ اُس کے۔ نور اُن کا دوڑتا ہو

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ

آگے اُن کے اور داہنے اُن کے کہیں گے اے پروردگار ہمارے پورا کر

لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۸﴾

واسطے ہمارے نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے۔ تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے ف۱

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ

اے نبی جھگڑا کر کافروں اور منافقوں سے اور سختی کر

عَلَیْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۹﴾

اوپر اُن کے۔ اور جگہ رہنے اُن کے کی دوزخ ہے۔ اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی ف۲

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ

بیان کی اللہ نے مثال واسطے اُن لوگوں کے جو کافر ہوئے عورت نوح کی

وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا

اور عورت لُوط کی۔ تھیں دونو نیچے بندوں ہمارے

صَالِحَیْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ

صالحوں میں سے پس خیانت کی اُن دونو نے اُنکی پس نہ کفایت کی اُنھوں نے اُن دونو عورتوں میں کو اللہ کی

شَیْـًٔا وَّ قِیْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَ

طرف سے کچھ اور کہا گیا داخل ہو آگ میں ساتھ داخل ہونے والوں کے ف۳۔ اور

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ

بیان کی خدا نے مثال واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں عورت فرعون کی۔

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَ

جس وقت کہا اُس عورت نے اے رب میرے بنا واسطے میرے نزدیک اپنے گھر بیچ بہشت کے اور

نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ

نجات دے مجھ کو فرعون سے اور عمل اُسکے سے اور نجات دے مجھ کو قوم

موضح القرآن

ف۱ صاف دل کی توبہ کہ دل میں پھر خیال نہ رہے اس گناہ کا۔ روشنی ایمان کی دل میں ہو دل سے بڑھے تو سارے بدن میں پھر گوشت پوست میں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ حضرت کا خلق بیان سمجھ کہ اللہ صاحب اور ان کو فرماتا ہو تحمل انکو فرماتا ہے سختی کر۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی اپنا ایمان درست کرو نہ خاوند بچا سکے نہ جورو۔ یہ سب سنا دیا ہے نہ جتانے کو حضرت کی بیبیوں پر کہا ان پر وہ کہا ہو الطیبات للطیبین چوری کی یعنی منافق رہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ
ظالموں سے ف۱ اور مریم بیٹی عمران کی جس نے محافظت کی

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
شرمگاہ اپنی کی پس پھونکا ہمنے بیچ اس کے روح اپنی کو اور سانچ جانتی تھی باتوں

رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢
پروردگار اپنے کی کو اور کتابوں اس کی کو اور تھی فرماں برداروں سے

ع ٥

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورہ ملک مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
بہت برکت والا ہے وہ خدا کہ بیچ ہاتھ اس کے ہے بادشاہی اور وہ اوپر ہر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ
چیز کے قادر ہے جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
تاکہ آزماوے تمکو کون سا تم میں سے بہتر ہے عمل میں اور وہی ہے غالب

الْغَفُوْرُ ۝٢ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا
بخشنے والا ف۲ جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو اوپر تلے۔ نہ

تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ
دیکھے گا تو بیچ پیدائش رحمٰن کے کچھ چوک پھر پھیرے جا

الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ
نظر کو کیا دیکھتا ہے تو کچھ شگاف ف۳ پھر پھیرے جا نظر کو

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ
دو بارہ پھر آوے گی طرف تیری نظر ذلیل اور وہ

حَسِيْرٌ ۝٤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
تھکی ہوئی ہے۔ اور البتہ تحقیق زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کے

موضح القرآن

ف۱ حضرت موسیٰ کو انھوں نے پالا اور انکی ذات تھیں ایماندار کہتے ہیں آخر انکو فرعون نے قتل کیا سیاست سے شہید ہو گئیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی مرنا جیتا ہے تو دیکھے برے کام کا بدلہ کہاں تھا ۱۲ منہ رح۔

ف۳ فرق یعنی جیسا چاہیے ویسا نہ ہو ۱۲ منہ رح۔

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
اور کیا ہم نے انکو مارنا واسطے شیطانوں کے اور تیار کیا ہم نے واسطے ان کے
عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
عذاب جلنے کا۔ اور واسطے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے ساتھ رب اپنے کے
عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا
عذاب ہے دوزخ کا۔ اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی۔ جب ڈالے جاویں گے
فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ
بیچ اسکے سُنیں گے واسطے اسکے چلانا اور وہ جوش کرتی ہوگی یعنی دوزخ قریب ہے کہ پھٹ جاوے
مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ
غصہ سے۔ جب ڈالی جاوے گی بیچ اسکے کوئی جماعت پوچھیں گے اُن سے چوکیدار اسکے
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۥ
کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانے والا۔ کہیں گے ہاں تحقیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا
فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ
پس جھٹلایا ہم نے اور کہا ہم نے نہیں اُتارا اللہ نے کچھ نہیں تم
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ
مگر بیچ گمراہی بڑی کے۔ اور کہیں گے اگر ہوتے ہم سنتے یا
نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا
سمجھتے نہ ہوتے ہم بیچ رہنے والوں دوزخ کے۔ پس اقرار کیا انہوں نے
بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
ساتھ گناہوں اپنے کے پس دُوری ہو واسطے رہنے والوں دوزخ کے۔ تحقیق جو لوگ کہ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بن دیکھے واسطے اُن کے بخشش ہے اور ثواب
كَبِيْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ
بڑا۔ اور چھپاؤ تم بات اپنی کو یا پُکار کر کہو اُس کو۔ تحقیق وہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ
جانتا ہے سینے والی بات کو۔ کیا نہ جانے وہ جس نے پیدا کیا ہے

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

اور وہ ہے باریک دیکھنے والا خبردار · وہی ہے جس نے کیا واسطے تمہارے

الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن

زمین کو فرش پس چلو بیچ راہوں اس کے کے اور کھاؤ

رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ

رزق اس کے سے اور طرف اسی کی ہے جی اٹھنا · کیا نڈر ہو تم اس شخص کو بیچ آسمان کے

أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ

ہے یہ کہ دھنسا دیوے تمکو زمین میں پس ناگاہ وہ پھٹ جاوے گی · یا

أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ

نڈر ہوئے تم اس شخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے یہ کہ بھیجے اوپر تمہارے مینہ پتھروں کا

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

پس البتہ جانو گے تم کہ کیونکر تھا ڈرانا میرا · اور البتہ تحقیق جھٹلایا

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ

ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے پس کیونکر ہوا عذاب میرا · کیا نہ

يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا

دیکھا انہوں نے طرف جانوروں کی اوپر پر اپنے کھولے ہوئے اور سمیٹ لیتے ہیں نہیں

يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

تھام رکھتا ان کو مگر رحمٰن · تحقیق وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے ·

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن

بھلا کون ہے وہ شخص کہ لشکر ہو واسطے تمہارے مدد دے تمکو

دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

سوائے رحمان کے · نہیں کافر مگر بیچ فریب کے ·

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ

آیا کون ہے وہ شخص جو رزق دیتا ہے تمکو اگر بند کر لیوے رزق اپنا ·

بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا

بلکہ اڑے جاتے ہیں بیچ سرکشی کے اور بھاگنے کے · کیا پس وہ شخص کہ چلتا ہے گرا ہوا

ع ١٤ · منزل ٧ · وقف لازم / وقف غفران

عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى
اوپر منہ اپنے کے بہت راہ پانے والا ہے یا وہ شخص کہ چلتا ہے برابر اوپر

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ
راہ سیدھی کے کہہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا اور دل

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ
تھوڑا سا شکر کرتے ہو تم کہہ وہ ہے جس نے پھیلایا تمکو

فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
بیچ زمین کے اور طرف اسی کی اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور کہتے ہیں کب ہے

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا
یہ وعدہ اگر ہو تم سچے۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾
علم نزدیک اللہ کے ہے اور سوائے اسکے نہیں کہ میں ڈرانیوالا ہوں ظاہر۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
پس جب دیکھیں گے اسکو نزدیک ہوئی بُرے بن جاویں گے منہ ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ
اور کہا جاوے گا یہ ہے جو کہ تھے تم اس کو مانگتے۔ کہہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ
کیا دیکھا تم نے اگر ہلاک کرے مجھ کو اللہ اور ان کو جو ساتھ میرے ہیں یا رحمت کرے ہم کو

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾
پس کون پناہ دے گا کافروں کو عذاب درد دینے والے سے۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
کہہ وہی ہے رحمان ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور اوپر اسی کے توکل کیا ہم نے۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ
پس شتاب جانو گے کون ہے بیچ گمراہی ظاہر کے۔ کہہ

أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

کیا دیکھا تم نے اگر ہو جاوے پانی تمہارا خشک پس کون

يَأْتِيكُمْ بِمَآءٍ مَّعِينٍ ۝٣٠

لاویگا تمہارے پاس پانی جاری۔

ع ۱۶ ۲

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ قلم مکہ میں نازل ہوئی اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝١ مَآ أَنْتَ بِنِعْمَةِ

قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی کہ لکھتے ہیں۔ نہیں تو ساتھ نعمت

رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝٢ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝٣

رب اپنے کے دیوانہ۔ اور تحقیق واسطے تیرے البتہ ثواب ہے نہ کاٹا گیا۔

وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝٤ فَسَتُبْصِرُ وَ

اور تحقیق تو البتہ اوپر خلق بڑے کے ہے۔ پس شتاب دیکھے گا تو اور

يُبْصِرُونَ ۝٥ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝٦ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

دیکھیں گے وہ۔ کونسے کو تم میں سے فتنہ ہے۔ تحقیق پروردگار تیرا وہی

أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ

خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اس کی سے اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِينَ ۝٧ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝٨ وَدُّوا

راہ پانے والوں کو۔ پس مت کہا مان جھٹلانے والوں کا۔ دوست رکھتے ہیں

لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝٩ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

کاش کہ اگر سستی کرے تو پس سستی کریں وہ ف۱۔ اور مت کہا مان ہر ایک قسم کھانے والے

مَّهِينٍ ۝١٠ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيمٍ ۝١١ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

ذلیل کا۔ عیب کرنے والا لوگوں کو چلنے والا ساتھ چغلی کے منع کرنیوالا بھلائی سے

مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝١٢ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ ۝١٣ أَنْ

حد سے نکل جانیوالا گنہگار۔ گردن کش پیچھے اسکے بے نسیب ف۲ اس واسطے

موضح القرآن

ف۱ یعنی تو انکے بتوں کو بھلا کہہ تو تیری باتوں کو پسند کریں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یہ کافر کے وصف ہیں آدمی اپنے اندر دیکھے اور یہ خصلتیں چھوڑے بدنام یعنی بدی کی مشہور۔ ۱۲ منہ رح۔

كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

کہ تھا صاحب مال کا اور بیٹوں کا ف ۔ جس وقت کہ پڑھی جاتی ہیں اوپر اسکے نشانیاں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾

ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی ۔ شتاب داغ دیویں گے ہم اسکو اوپر ناک کے ف ۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

تحقیق آزمایا ہم نے انکو جیسا آزمایا تھا ہم نے باغ والوں کو ۔ جس وقت قسم کھائی انھوں نے

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾

البتہ کاٹ لیں گے اس کو صبح ہوتے ۔ اور انشاء اللہ بھی نہ کہتے تھے ف ۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾

پس پھر گیا اوپر اسکے ایک پھرنے والا یعنی عذاب الٰہی پروردگار تیرے کی طرف سے اور وہ سوتے تھے ۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾

پس صبح کو ہو گیا جیسے جڑ سے کٹا ہوا ف ۔ پس ایکدوسرے کو پکارنے لگے صبح ہوتے

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾

کہ سویرے چلو اوپر کھیتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے ۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا

پس چلے اور وہ چپکے چپکے باتیں کرتے تھے ۔ یہ کہ نہ پیٹھ آوے اس باغ میں

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ

آج اوپر تمہارے کوئی فقیر ۔ اور سویرے گئے اوپر بخیلی کے

قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ

اندازہ کرکے ۔ پس جب دیکھا اس کو کہا انھوں نے تحقیق راہ بھول گئے ہیں ۔ بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

ہم محروم ہوئے ف ۔ کہا بیچ والے انکے نے کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

کیوں نہیں تسبیح کہتے خدا کی ۔ کہا انھوں نے پاکی ہے پروردگار ہمارے کو تحقیق ہم ہی تھے

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾

ظالم ۔ پس منہ کیا بعضے انکے نے اوپر بعضوں کے ملامت کرتے ہوئے ۔

موضح القرآن

ف یعنی دنیا میں طالع مند ہے ۱۲ منہ

ف کہتے ہیں یہ ولید تھا قریش میں ایک سردار ناک کے داغ شاید دنیا میں پڑا ہو یا آخرت میں پڑیگا جلنے کا ۱۲ منہ

ف پانچ بھائی تھے ان کا باپ چھوڑ مرا ایک باغ میوہ کا انکی پیدائش سے سارا کھرا تو وہ تھا جسنے ٹھیرا! میوہ توڑنا شہر کے فقیر سب جمع ہوتے سب کو کچھ کچھ دیتا اس سے برکت تھی پیچھے بیٹوں نے سمجھا کہ اتنا جو فقیر لے جاویں اپنے ہی کام آوے پھر مشورہ کیا کہ سویرے توڑ کر گھر لے آئیں فقیر جاویں گے وہاں کچھ نہ پاویں گے اور ایسا یقین کیا کہ انشاء اللہ بھی نہ کہا ۱۲ منہ

ف رات کو آگ لگی یا دھاڑ پڑی سب صاف ہو رہا ۱۲ منہ

ف پہلے اپنا مکان پہچانا کہیں اور جا نکلے پیچھے سمجھا کہ ہم بے نصیب ہیں ۱۲ منہ

ف یعنی اللہ کی طرف سمجھتے یہ نعمت اور فقیر کو دریغ نہ رکھتے ۔ ۱۲ منہ

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ
کہا اُنھوں نے اے وائے ہم کو تحقیق تھے ہم ہی سرکش۔ شتاب ہے پروردگار ہمارا یہ کہ

يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾
بدلہ دیوے ہمکو بہتر اس سے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی رغبت کرنے والے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ
اسی طرح ہو عذاب۔ اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے۔ اگر

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
ہوتے جانتے۔ تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے نزدیک رب اُن کے کے

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾
بہشتیں ہیں نعمتوں کی۔ کیا پس کردیویں ہم مسلمانوں کو مانند گنہگاروں کے۔

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ
کیا ہے تمکو۔ کیونکر حکم کرتے ہو۔ کیا واسطے تمہارے کوئی کتاب ہے بیچ اسکے

تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ
پڑھتے ہو۔ تحقیق ہے واسطے تمہارے بیچ اس کے جو پسند کرو۔ کیا

لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ
واسطے تمہارے قسمیں ہیں اوپر ذمے ہمارے کے پہنچنے والی ہیں دن قیامت تک تحقیق

لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾
ہے واسطے تمہارے جو کچھ حکم کرو۔ پوچھ اُن کو کونسا اُن میں سے ساتھ اس کے ضامن ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا
کیا واسطے اُن کے شریک ہیں۔ پس چاہیئے کہ لے آویں شریکوں اپنے کو اگر ہیں

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ
سچے جس دن کہ کھولا جاوے گا پنڈلی سے اور بلائے جاویں گے

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ
طرف سجدے کی پس نہ کرسکیں گے۔ نیچے ہوں گی آنکھیں اُن کی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ
ڈھانکتی ہوگی اُن کو ذلت۔ اور تحقیق تھے بلائے جاتے طرف سجدے کی

وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا
اور وہ سالم تھے ف۱ پس چھوڑ مجھ کو اور اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے اس

الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾
بات کو۔ شتاب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم انکو اس طرح سے کہ نہیں جانتے۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ
اور ڈھیل دوں گا میں ان کو۔ تحقیق تدبیر میری مضبوط ہے۔ کیا مانگتا ہے تو ان سے

أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ
کچھ بدلہ پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں۔ کیا ان کے پاس

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا
علم غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں۔ پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت

تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾
ہو مانند مچھلی والے کے۔ جس وقت کہ پکارا اور وہ غم سے بھرا تھا ف۲۔

لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ
اگر نہ ہوتا یہ کہ پایا اسکو نعمت پروردگار اس کی نے البتہ ڈالا جاتا بن درخت کی زمین میں

وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
اور وہ ہوتا ملامت کیا گیا۔ پس برگزیدہ کیا اس کو رب اس کے نے پس کیا اس کو

الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
صالحوں سے ف۳۔ اور تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے کہ البتہ پھسلا دیں تجھ کو

بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق یہ

لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾
البتہ دیوانہ ہے ف۴۔ اور نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ
سورہ حاقہ مکے میں نازل ہوئی اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

موضح القرآن

ف۱ حشر کے دن ہر امت جسکو پوجتی تھی اسکے ساتھ جاویگی مسلمان کھڑے رہ جاویں گے پروردگار آویگا اس صورت میں نہ پہچانیں گے فرماویگا میں تمہارا رب ہوں میرے ساتھ آؤ کہیں گے نعوذ باللہ ہمارا رب آویگا تو ہم پہچان لیں گے فرماویگا کچھ اس کا نشان جانتے ہو کہیں گے جانتے ہیں۔ پھر ظاہر ہوگا انکی پہچان کو اپنی پنڈلی کھولے گا تو سجدے میں گریں گے جو سچی نیت سے سجدہ کرتا تھا اسکی پیٹھ نہ مڑے گی اٹکا کریگا۔ ان کا اعتقاد توحید آزمانے کو کہ صورت پوجنے سے ایسے بیزار ہیں۔

ف۲ یعنی [illegible] اور دریا سے جھنجھلا کر جیسے حضرت یونس کی طرح۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ حضرت نے فرمایا جو کہ باقی

(صفحہ ۷۸۴ پر)

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾

حق ہونے والی ف ۔ کیا ہے حق ہونے والی ۔ اور کس چیز نے جتایا تجھ کو کیا ہے حق ہونیوالی

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ

جھٹلایا تھا ثمود نے اور عاد نے کھڑکھڑانے والی کو یعنی قیامت کو ۔ پس جو تھے ثمود

فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ

پس ہلاک کیے گئے ساتھ آواز حد سے نکل جانیوالی کے ف ۔ اور جو تھے عاد پس ہلاک کیے گئے ساتھ باد تند

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ

حد سے نکل جانیوالی کے ف ۔ لگا رکھا اس باد کو اوپر ان کے سات رات اور

ثَمٰنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعٰى

آٹھ دن جڑ کاٹنے والی ۔ پس دیکھتا تو اس قوم کو بیچ اس کے گری ہوئی

كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ

گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں کھجور کی کھوکھلی ۔ پس کیا دیکھتا ہے تو ان میں

مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَ

کوئی باقی ۔ اور آیا فرعون اور جو کوئی پہلے اس سے تھے اور

الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ

الٹ جانے والے ساتھ خطاؤں کے ۔ پس نافرمانی کی انھوں نے پیغمبر پروردگار اپنے کی

فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ

پس پکڑا اس کو پکڑنا بلند ۔ تحقیق جس وقت طغیانی کی پانی نے

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً

چڑھا لیا ہم نے تمکو بیچ کشتی کے ۔ تاکہ کریں ہم اس کو واسطے تمہارے یادگاری

وَّتَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ

اور یاد رکھے اسکو کوئی کان یاد رکھنے والا ۔ پس جب پھونکا جاوے گا بیچ صور کے

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ

پھونکنا ایک بار ۔ اور اٹھائی جاوے زمین اور پہاڑ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

پس توڑے جاویں توڑنا ایک بار ۔ پس اس دن ہو پڑے گی ہو پڑنے والی

(بقیہ صفحہ ۷۸۳)
کچھ ہیں بہت ہوں یونس سے وہ چھوٹا ہو ۱۲ منہ رح
ف یعنی گھور گھور کر دیکھے کو ڈر کر چھوڑ دے ۱۲ منہ رح

منزل ۷

موضح القرآن

ف یعنی قیامت ۱۲ منہ رح
ف یعنی بھونچال سے ۱۲ منہ رح
ف یعنی فرشتوں کے ۱۲ منہ رح

الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

یعنی قیامت۔ اور پھٹ جاویگا آسمان پس وہ اُس دن سست ہوگا۔

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ

اور فرشتے ہونگے اوپر کناروں اُسکے کے۔ اور اٹھاویں گے عرش رب تیرے کا اُوپر اپنے

يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى

اُس دن آٹھ شخص ف۱۔ اُس دن رُو برو لائے جاؤ گے تم نہ چھپی رہے گی

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

تم میں سے کوئی بات چھپی ہوئی۔ پس جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ

پس کہیگا لو پڑھو عملنامہ میرا ف۲۔ تحقیق میں جانتا تھا

اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾

یہ کہ میں ملوں گا حساب اپنے سے۔ پس وہ بیچ زندگانی خوشی کے ہے۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَ

بیچ بہشت بلند کے۔ کہ میوے اُس کے نزدیک ہیں۔ کھاؤ اور

اشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

پیو سہتا بدلے اس کے جو کر چکے ہو تم بیچ دنوں گذرے ہوؤں کے۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

اور جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ بائیں ہاتھ اپنے کے پس کہے گا اے کاش کہ میں

لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا

نہ دیا گیا ہوتا عمل نامہ اپنا۔ اور نہ جانتا میں کیا ہے حساب میرا۔ اے کاش کہ

كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾

یہ موت ہوتی تمام کرنے والی۔ نہ کفایت کیا مجھ سے مال میرے نے۔

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

جاتی رہی مجھ سے سلطنت میری ف۳۔ پکڑو اُس کو پس طوق پہناؤ اُسکو۔ پھر

الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ

دوزخ میں لے جاؤ اُسکو۔ پھر بیچ زنجیر کے کہ پیمائش اس کی ستر

موضح القرآن

ف۱ اب چار کے کندھے پر ہے پھر چار اس دن اور لگیں گے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی خوشی سے ہر کسی کو دکھاتا ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ ہر ایک کے اعمال کے کاغذ اُڑا دیں گے جس کے داہنے ہاتھ میں آیا نشان ہوا بھلائی کا اگر بائیں ہاتھ میں آیا پیٹھ کی طرف سے تو نشان ہے برائی کا۔ ۱۲ منہ رح۔

ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝٣٢ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
ہاتھ ہے پس داخل کرو اُس کو۔ تحقیق وہ تھا نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے

الْعَظِيمِ ۝٣٣ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝٣٤
بڑے کے۔ اور نہ رغبت دلاتا تھا اُوپر کھانے فقیر کے۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝٣٥ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا
پس نہیں واسطے اُس کے آج اس جگہ کوئی دوست۔ اور نہ کھانا مگر

مِنْ غِسْلِينٍ ۝٣٦ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝٣٧
دھوون دوزخیوں کے سے۔ نہیں کھاویں گے اُس کو مگر گنہگار۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝٣٨ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝٣٩
پس قسم کھاتا ہوں میں اُس چیز کی کہ دیکھتے ہو تم۔ اور اس چیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝٤٠ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ
تحقیق وہ البتہ کہنا ہے پیغام پہنچانے والے بزرگ کا۔ اور نہیں ہے وہ کہنا شاعر کا۔ تھوڑا

قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝٤١ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ
تھوڑا ایمان لاتے ہو۔ اور نہ کہنا سیانے کا۔

قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝٤٢ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ
تھوڑے سے نصیحت پکڑتے ہو۔ اُتارا ہوا ہے پروردگار

الْعَالَمِينَ ۝٤٣ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝٤٤
عالموں کی طرف سے۔ اور اگر باندھ لیوے اُوپر ہمارے بعضی باتیں۔

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝٤٥ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ
البتہ پکڑیں ہم اُس کا داہنا ہاتھ۔ پھر کاٹ ڈالیں ہم اُس سے

الْوَتِينَ ۝٤٦ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝٤٧
رگ گردن کی۔ پس نہ ہووے تم میں سے کوئی اُس سے باز رکھنے والا۔

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝٤٨ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ
اور تحقیق یہ البتہ نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے۔ اور تحقیق ہم البتہ جانتے ہیں یہ کہ تم میں سے

مُكَذِّبِينَ ۝٤٩ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝٥٠ وَ
بعضے جھٹلانے والے ہیں۔ اور تحقیق یہ البتہ پچھتاوا ہے اُوپر کافروں کے۔ اور

ع ۱ ۳۷ ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر جھوٹ بناتا اللہ پر تو اول اسکا دشمن اللہ ہوتا اور ہاتھ پکڑتا یہ دستور ہے گردن مارنے کا کہ جلاد اسکا داہنا ہاتھ پکڑ رکھتا ہے اپنے بائیں میں تا کہ سرک نہ جائے

إِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

تحقیق یہ البتہ تحقیق یقین ہے۔ پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ معارج مکہ میں نازل ہوئی اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿١﴾ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ

پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونیوالا ہے۔ واسطے کافروں کے نہیں

لَهُ دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ

اسکو کوئی دفع کرنیوالا۔ وہ عذاب اللہ کی طرف سے ہے جو سیڑھیوں والا ہے۔ چڑھتے ہیں

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

فرشتے اور روح طرف اس کی وہ عذاب ہوگا بیچ اس دن کے کہ ہے مقدار اسکی

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿٥﴾

پچاس ہزار برس کی۔ پس صبر کر صبر اچھا ف۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ﴿٦﴾ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ

تحقیق وہ دیکھتے ہیں اس کو دور۔ اور ہم دیکھتے ہیں اسکو نزدیک جس دن

تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

کہ ہوگا آسمان مانند تلچھٹ تیل کے۔ اور ہو دیں گے پہاڑ

كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾ يُبَصَّرُونَهُمْ

مانند اون دھنی ہوئی کے۔ اور نہ پوچھیگا کوئی دوست دوست کو۔ دکھلائے جاویں گے انکو۔

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ

دوست رکھیگا گنہگار کاش کہ بدلہ دیوے عذاب اس دن کے سے

بِبَنِيهِ ﴿١١﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي

ساتھ بیٹوں اپنے کے اور بی بی اپنی کے اور بھائی اپنے کے۔ اور کنبے اپنے کے جو جگہ دیتا ہے

تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾

اس کو۔ اور جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہیں سارے پھر چھڑا دے یہ بدلہ دینا اسکو ف۔

موضح القرآن

ف یعنی پیغمبر نے تم پر عذاب مانگا ہے وہ کسی کے ہٹایا نہ جائیگا اور پچاس ہزار برس کا دن قیامت کا ہے جب تک مردے نکلیں اور جب تک دوزخ بہشت بھر چکے۔ ۱۲ منہ رح

ف سب نظر آجاویں گے یعنی دوستی ان کی نکمی تھی۔ ۱۲ منہ رح

كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾ تَدْعُوا مَنْ

ہرگز نہ چھوٹیگا تحقیق وہ شعلے والی آگ ہے۔ اُدھیڑنے والی ہے منہ کی کھال کو۔ بلاتی ہے اُس شخص کو

أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ

کہ اُس نے پیٹھ دی اور منہ پھیر لیا۔ اور جمع کیا مال پس بند رکھا۔ تحقیق آدمی

خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا

پیدا کیا گیا ہے بے صبر۔ جب لگتی ہے اُس کو بُرائی اضطراب کرنیوالا ہے۔ اور جب

مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ

لگتی ہے اُس کو بھلائی منع کرنے والا ہے۔ مگر نماز پڑھنے والے۔ وُہ جو

هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ

اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو بیچ مالوں اُن کے کے

حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ

حصّہ ہے معلوم۔ واسطے مانگنے والے کے اور بن مانگنے والے کے۔ اور وُہ لوگ

يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ

کہ تصدیق کرتے ہیں دن جزا کے کو۔ اور وہ لوگ کہ وُہ

عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ

عذاب پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہیں۔ تحقیق عذاب پروردگار اُن کے کا

غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾

نہیں کوئی اس سے بےڈر کیا گیا۔ اور جو لوگ کہ وہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنیوالے ہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

مگر اُوپر جوروؤں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اُن کے پس تحقیق

غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ

وہ نہیں ملامت کیے گئے۔ پس جو کوئی چاہے سوائے اس کے پس یہ لوگ

هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

وہی ہیں حد سے نکل جانیوالے۔ اور وہ لوگ کہ واسطے امانتوں اپنی کے اور عہد اپنے کے

رَاعُونَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَ

رعایت کرنیوالے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ شہادتوں اپنی کے قائم رہنے والے ہیں۔ اور

منزل ۷

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾ أُولَٰئِكَ
وہ لوگ کہ وہ اُوپر نماز اپنی کے محافظت کرنے والے ہیں یہ لوگ

فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا
بیچ بہشتوں کے ہیں تعظیم کیے گئے۔ پس کیا ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے

(ع ۱ ۳۵ ۷)

قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ
سامنے تیرے دوڑتے ہیں۔ داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے

عِزِينَ ﴿٣٧﴾ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ
جماعت جماعت۔ کیا طمع رکھتا ہے ہر ایک شخص اُن میں سے یہ کہ داخل کیا جاوے

جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾
بہشت نعمت کی میں۔ ہرگز نہیں تحقیق ہمنے پیدا کیا ہے اُن کو اُس چیز سے کہ جانتے ہیں ف۔

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا
پس قسم کھاتا ہوں میں پروردگار مشرقوں کی اور مغربوں کی تحقیق ہم

لَقَادِرُونَ ﴿٤٠﴾ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَ
البتہ قادر ہیں۔ اُوپر اس کے کہ بدل ڈالیں بہتر اُن سے اور

مَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَ
نہیں ہم عاجز کیے گئے۔ پس چھوڑ دے اُن کو کہ جھگڑیں اور

يَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾
کھیلیں یہاں تک کہ ملاقات کریں دن اپنے سے وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ
جس دن نکلیں گے قبروں سے دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف

نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ
تھانوں بتوں کے دوڑتے ہیں۔ نیچے ہوں گی آنکھیں اُنکی ڈھانکتی ہو گی اُنکو

ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾
ذلت۔ دن وہ ہے جو تھے وعدہ دیئے جاتے۔

(ع ۲ ۹ ۸)

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ نوح مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی منی سی گھن کی چیز سے وہ کہاں لائق ہے بہشت کے مگر جب ایمان سے پاک ہو ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن
تحقیق بھیجا ہمنے نوح کو طرف قوم اُس کی کے یہ کہ ڈرا قوم اپنی کو
قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي
پہلے اس سے کہ آوے اُن کو عذاب درد دینے والا۔ کہا اے قوم میری تحقیق میں
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٢ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَ
واسطے تمہارے ڈرانے والا ہوں ظاہر۔ یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اُس سے اور
أَطِيعُونِ ۝٣ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ
فرماں برداری کرو میری۔ بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور ڈھیل دے گا تمکو
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا
ایک وقت مقرر تک۔ تحقیق وعدہ خدا کا جب آتا ہے نہیں
يُؤَخَّرُ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٤ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ
ڈھیل دیا جاتا کاش کہ ہوتے تم جانتے ف۱۔ کہا اے پروردگار میرے تحقیق بلایا میں نے
قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا
قوم اپنی کو رات کو اور دن کو۔ پس نہ زیادہ کیا اُن کو پکارنے میرے نے مگر
فِرَارًا ۝٦ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا
بھاگنا۔ اور میں نے جب کبھی پکارا اُن کو تاکہ بخشے تو اُن کو کیں اُنھوں نے
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ
اُنگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے اور اوڑھ لئے کپڑے اپنے اور
أَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ
اصرار کی انھوں نے اور تکبر کیا انھوں نے تکبر کرنا بڑا ف۲۔ پھر تحقیق میں نے بلایا اُن کو
جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ
پکار کر۔ پھر تحقیق میں نے ظاہر کیا واسطے اُنکے اور چھپا کر کہا میں نے واسطے اُنکے
إِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ
چھپا کر کہنا۔ پس کہا میں نے بخشش مانگو پروردگار اپنے سے۔ تحقیق وہ ہے

ف۱ یعنی بندگی کرو کہ نوع انسان رہے دنیا میں قیامت تک اور قیامت کو دیر نہ لگے گی اور جو سب مل کر بندگی چھوڑ دو تو سارے ابھی ہلاک ہو جاؤ طوفان آیا تھا ایسا ہی کہ ایک آدمی نہ بچے حضرت نوح کی بندگی سے انکا بچاؤ ہو گیا ۱۲ منہ رح

ف۲ کپڑے اوڑھنے لگے کہ اسکی بات ہمارے دل میں نہ لگ جائے ۱۲ منہ رح

منزل ۷

غَفَّارًا ۝١٠ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١

بخشنے والا۔ بھیجے گا مینھ کو آسمان سے اوپر تمھارے بہت برسنے والا۔

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

اور مدد دے گا تمکو ساتھ مالوں اور بیٹوں کے اور کرے گا واسطے تمھارے

جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

باغ اور کرے گا واسطے تمھارے نہریں۔ کیا ہوا واسطے تمھارے کہ نہیں اعتقاد کرتے

لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤ اَلَمْ تَرَوْا

واسطے خدا کے بزرگی کا۔ اور تحقیق پیدا کیا ہے تمکو طرح طرح سے ف۱۔ کیا نہیں دیکھا تمنے

كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَّجَعَلَ

کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات آسمانوں کو اوپر تلے۔ اور کیا

الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦

چاند کو بیچ اُن کے روشن اور کیا سورج کو چراغ۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ

اور اللہ نے اُگایا تمکو زمین سے ایک طرح کا اُگانا۔ پھر پھیر لیجاویگا تمکو

فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝١٨ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ

بیچ اسکے اور نکالے گا تمکو ایک طرح کا نکالنا۔ اور اللہ نے کیا ہے واسطے تمھارے

الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝١٩ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

زمین کو بچھونا۔ تا کہ چلو اس میں راہیں

فِجَاجًا ۝٢٠ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا

کشادہ۔ کہا نوح نے اے پروردگار میرے تحقیق انھوں نے نافرمانی کی میری اور پیروی کی

مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝٢١ وَ

اُس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اُسکو مال اُسکے نے اور اولاد اُسکی نے مگر ٹوٹا دینا ف۲۔ اور

مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝٢٢ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ

مکر کیا انھوں نے مکر بہت بڑا ف۳۔ اور کہا انھوں نے ہرگز مت چھوڑو معبودوں اپنے کو

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ

اور مت چھوڑو ودّ کو اور نہ سُواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایسے کام کیوں نہیں کرتے کہ وہ اپنی بڑائی سے تم پر عذاب بھیجے اور طرح طرح بنایا یعنی ماں کے پیٹ میں بھانت بھانت رنگ بدلے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی اپنے اداروں کا کہا مانا اور انکا مال اور اولاد کچھ خوبی نہیں بلکہ ان پر ٹوٹا ہوا انھیں کے سبب دین سے محروم رہے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی سب کو سمجھا دیا کہ اس کی بات نہ مانو۔ ۱۲ منہ رح

ع ١ / ٢٠ 9

وَنَسْرًا ۚ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ
اور نسر کو۔ اور تحقیق گمراہ کیا انھوں نے بہتوں کو۔ اور مت زیادہ کر

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا
ظالموں کو مگر گمراہی ف۔ بسبب گناہوں اپنے کے ڈبائے گئے

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
پس داخل کیے گئے آگ میں پس نہ پایا انھوں نے واسطے اپنے سوائے خدا کے

اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى
مدد دینے والا۔ اور کہا نوح نے اے رب میرے مت چھوڑ اوپر

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ
زمین کے کافروں میں سے بسنے والا۔ تحقیق تو اگر

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا
چھوڑ دیگا انکو گمراہ کریں گے بندوں تیرے کو اور نہ جنیں گے مگر بدکار

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ
کفر کرنیوالا۔ اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور واسطے ماں باپ میرے کو اور واسطے اس شخص کے

دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ
کہ داخل ہو گھر میرے میں ایمان لاکر اور واسطے سب ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے۔

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾
اور مت زیادہ دے ظالموں کو مگر ہلاک کرنا۔

موضح القرآن

ف یعنی تدبیریں، لاثیویہ نام تھے ان کے بتوں کے ہر مطلب کا ایک ایک بت تھا ۱۲ منہ رح

ع ۲ ۸ ۱۰ النصف

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورہ جن مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
کہہ وحی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے پس کہا انھوں نے

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ
تحقیق سنا ہم نے قرآن عجب۔ کہ راہ دکھاتا ہے طرف بھلائی کی

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهٗ

پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور ہرگز نہ شریک لاویں گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو ف۱ ۔ اور یہ کہ

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

بہت بلند ہے عزت پروردگار ہمارے کی نہیں پکڑی اُس نے بی بی اور نہ اولاد ف۲ ۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَّ

اور یہ کہ کہا کرتے تھے بے وقوف ہمارے اوپر اللہ کے زیادتی ف۳ ۔ اور

اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى

یہ کہ ہم گمان کرتے تھے یہ کہ ہرگز نہ کہیں گے آدمی اور جن اوپر

اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اللہ کے جھوٹ ف۴ ۔ اور یہ کہ تھے کئی مرد آدمیوں میں سے

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶

پناہ پکڑتے تھے ساتھ مردوں کے جنوں سے پس زیادہ کیا اُن کو تکبر ف۵ ۔

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

اور یہ کہ انھوں نے گمان کیا تھا جیسا گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ بھیجے گا اللہ

اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ

کسی کو ف۶ ۔ اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو پس پایا ہم نے اُس کو بھرا ہوا

حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

چوکیداروں سخت سے اور شعلوں آگ کے سے ف۷ ۔ اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم آسمان میں کر

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ

ٹھکانوں میں واسطے سننے کے ۔ پس جو کوئی سنتا ہے اب پاتا ہے واسطے اپنے

شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ

شعلہ گھات لگائے ہوئے ۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برائی ارادے کی گئی ہے

بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰

ساتھ اُن لوگوں کے کہ بیچ زمین کے ہیں یا ارادہ کیا ہے ساتھ اُنکے پروردگار اُنکے نے بھلائی کا ۔

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا

اور یہ کہ بعضے ہم میں سے نیک ہیں اور بعضے ہم سے سوائے اس کے ہیں ۔ ہم ہیں گے

موضح القرآن

ف۱ سورۂ احقاف میں گذرا کہ حضرت نماز صبح پڑھتے تھے کئی جن سُن کے ایمان لائے اپنی قوم سے جا کر یہ کہا ۔ یہ انکے بیان اللہ نے وحی فرمائے رسول پر بعد اسکے بہت بار حضرت کے پاس جن آکر ملے اور ایمان لائے قرآن سیکھا ۱۲ منہ رح

ف۲ جو گمراہیاں آدمیوں میں تھیں وہ جنوں میں بھی تھیں اللہ کے جورو بیٹا بتاتے تھے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ہم میں جو بیوقوف تھے وہ ایسی باتیں کہتے تھے یا ابلیس کو کہا ہو ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی اس سے ہم بہک گئے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی جتنا آدمی جنوں کے آگے استجار تے ہیں تمام مغرور ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی قبروں سے نہ اٹھا دے گا یا رسول نہ اٹھا دے گا پیچھے رسول ہو چکے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۷ یعنی جنوں کو انگارے پڑتے اور خبر سننے نہیں دیتے چوکیدار ۱۲ منہ رح

طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ
راہیں مختلف ۔ اور یہ کہ جانا ہم نے یہ کہ ہرگز نہ عاجز کریں گے

اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا
اللہ تعالیٰ کو بیچ زمین کے اور ہرگز نہ عاجز کریں گے اُسکو بھاگ کر ۔ اور یہ کہ جب

سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا
سُنی ہم نے ہدایت ایمان لائے ہم ساتھ اس کے پس جو کوئی ایمان لائے ساتھ رب اپنے کے

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
پس نہیں ڈرتا کم کر دینے سے اور نہ زیادہ رکھ دینے سے ۔ اور یہ کہ بعضے ہم میں سے مسلمان ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا
اور بعضے ہم میں سے ظالم ہیں ۔ پس جو کوئی اسلام لایا پس اُنھوں نے قصد کیا

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ
بھلائی کا ۔ اور اے پر ظالم پس ہیں وہ واسطے دوزخ کے

حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ
لکڑیاں ۔ اور وحی کی گئی ہے طرف میری اگر یہ لوگ قائم رہتے اُوپر راہ کے

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاۗءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَ
البتہ پلاتے ہم اُن کو پانی وافر ۔ تاکہ آزماویں ہم اُنکو بیچ اسکے ۔ اور

مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا
جو شخص اعراض کرتا ہے یاد رب اپنے کی سے داخل کرے گا اُس کو عذاب

صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ
سخت میں ۔ اور یہ کہ مسجدیں واسطے اللہ کے ہیں پس مت پکارو ساتھ

اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ
اللہ کے کسی کو ۔ اور یہ کہ جس وقت کھڑا ہوا بندہ خدا کا پکارتا ہے اُس کو

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا
نزدیک ہے کہ ہو ویں اوپر اسکے حلقہ حلقہ ۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ پکارتا ہوں میں

رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّىْ لَآ
رب اپنے کو اور نہیں شریک لاتا میں ساتھ اس کے کسی کو ۔ کہہ تحقیق میں نہیں

منزل ۷

ع ۱ ۱۹

أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ إِنِّي لَنْ
اختیار میں رکھتا واسطے تمھارے ضرر کو اور نہ بھلائی کو۔ کہہ تحقیق مجھ کو ہرگز نہ
يُّجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۙ وَّلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ
پناہ دے گا خدا سے کوئی اور ہرگز نہ پاؤں گا میں سوائے اسکے
مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسٰلٰتِهِ ۚ وَ
جگہ پناہ کی۔ مگر پہنچانا اللہ کی طرف سے اور پیغام لانے اسکے۔ اور
مَنْ يَّعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ
جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اُس کے کی پس تحقیق واسطے اُسکے آگ ہے دوزخ کی
خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ
ہمیش رہنے والے بیچ اسکے ہمیشہ۔ یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَّأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾
ہیں پس البتہ جان لیں گے کون شخص ناتوان ہے مددگار کر اور کم ہے عدد میں۔
قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ
کہہ میں نہیں جانتا کیا نزدیک ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم یا کرے
لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى
واسطے اُس کے پروردگار میرا مدت۔ وہ ہے جاننے والا غیب کا پس نہیں خبردار کرتا اُوپر
غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُولٍ
غیب اپنے کے کسی کو۔ مگر جس کو کہ پسند کرتا ہے پیغمبروں میں سے
فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
پس تحقیق وہ چلاتا ہے آگے اُس کے سے اور پیچھے اُس کے سے
رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ
نگہبان ف۔ تاکہ ظاہر کردے یہ کہ تحقیق انھوں نے پہنچائے پیغام پروردگار اپنے کے
وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾
اور گھیر لیا ہے اُس چیز کو جو پاس ان کے ہے اور گن لیا ہر چیز کو شمار میں۔

ع ۲ ۹ ۱۴

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ
سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوئی اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

موضح القرآن

ف یعنی رسول کو خبر دیتا ہے غیب کی پھر چوکیدار رکھتا ہے اسکے ساتھ کہ اس میں شیطان دخل نہ کرنے پاوے اور اپنا نفس غلط نہ سمجھے یہی معنی ہیں اس بات کے کہ پیغمبروں کو عصمت ہے اوروں کو نہیں اور ان کا معلوم بے شک ہے اوروں کے معلوم میں شبہ ہے ۔ ۱۲ منہ رحمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝١ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٢ نِّصْفَهٗٓ
اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا رہا کر رات کو مگر تھوڑا ف۱ آدھی اس کی

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝٣ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ
یا کم کرلے اس میں سے تھوڑا سا یا زیادہ کرلے اوپر اسکے اور آہستہ آہستہ

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝٤ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا
یعنی واضح پڑھ قرآن آہستہ پڑھنا۔ تحقیق ہم اب ڈالیں گے اوپر تیرے بات

ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ
بھاری ف۲۔ تحقیق اٹھنا رات کا وہ بہت سخت ہے پچھلے نفس کے بیں اور

اَقْوَمُ قِيْلًا ۝٦ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝٧
بہت سیدھا کرنیوالا ہی بات کو ف۳۔ تحقیق واسطے تیرے بیچ دن کے شغل ہے بڑا ف۴۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝٨
اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اسکی منقطع ہو جانے کر۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ
پروردگار ہے مشرق کا اور مغرب کا نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکڑ اسی کو

وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا
کارساز۔ اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور چھوڑ دے انکو چھوڑ دینا

جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ
اچھا ف۵۔ اور چھوڑ دے مجھ کو اور جھٹلانے والے صاحبوں آرام کے کو

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ
اور ڈھیل دے ان کو تھوڑی سی۔ تحقیق نزدیک ہمارے بیڑیاں ہیں اور

جَحِيْمًا ۝١٢ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣
آگ ہے۔ اور کھانا ہے گلے میں اٹکنے والا اور عذاب درد دینے والا

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ
اس دن کہ کانپے گی زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں گے پہاڑ

موضح القرآن

ف۱ یہ سورت اول میں اتری ہے جب وحی کی دہشت سے حضرت کو جاڑا لگا اپنے اوپر کپڑے لپیٹے اللہ نے یہی نام لیکر پکارا رات کو کھڑا رہ یعنی نماز پڑھ سو رات کو اول اس دین میں نماز رات ہی کی فرض ہوئی مگر کبھی رات نہ ہو تو معاف ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی ریاضت کر تو بھاری بوجھ آسان ہو۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی بڑی ریاضت ہے یہ کہ نفس روندا جاتا ہے اور اس وقت دعا اور ذکر سیدھا ادا ہوتا ہے دل سے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی دن کو لوگوں کو سمجھاتا ہو عبادت کا وقت رکھ رات کو۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یعنی خلق سے کنارہ کر سکین لڑ بھڑ کر نہیں سلوک سے۔ ۱۲ منہ رح۔

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا

ٹیلے بھربھرے۔ تحقیق ہم نے بھیجا ہے طرف تمہاری پیغمبر

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾

گواہی دینے والا اوپر تمہارے جیسے بھیجا تھا ہم نے طرف فرعون کی پیغمبر

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾

پس نہ کہا مانا فرعون نے پیغمبر کا پس پکڑا ہم نے اُس کو پکڑنا بھاری۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

پس کیونکر بچو گے تم اگر کفر کرو گے تم اُس دن کہ کر دیوے گا لڑکوں کو

شِيْبًا ﴿١٧﴾ ۨالسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾

بوڑھے ف ۱ آسمان پھٹ جانے والا ہے ساتھ اس کے۔ ہے وعدہ اس کا کیا گیا

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

تحقیق یہ نصیحت ہے۔ پس جو کوئی چاہے پکڑ لیوے طرف پروردگار اپنے کے

سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع ۱۹ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ

راہ ف ۲۔ تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہے یہ کہ تو کھڑا رہتا ہے نزدیک

ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ

دو تہائی رات کے اور آدھی اُس کی کے اور تہائی اُس کی کے اور ایک جماعت

الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ

اُن لوگوں میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں۔ اور اللہ اندازہ کرتا ہے رات کو اور دن کو

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا

جانا یہ کہ ہرگز نہ نباہ سکو گے تم اُس کو پس آیا اوپر تمہارے پس پڑھو

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

جو میسر ہو قرآن سے۔ جانا یہ کہ البتہ ہوں گے تم میں سے

مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ

بیمار اور اور لوگ ہوں گے کہ چلیں گے بیچ زمین کے چاہتے ہوں گے

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

فضل خدا کے سے اور اور لوگ ہوں گے کہ لڑتے ہوں گے بیچ راہ

موضح القرآن

ف ۱ اس دن کی شدت سے یا درازی سے اگر وہاں جیسے ہیں ویسے ہی رہیں گے پر مدت اتنی ہے کہ لڑکے بوڑھے ہو جاویں ۱۲ منہ

ف ۲ رات جاگنے کا حکم ایک برس رہ کر موقوف ہوا اگلی آیت اتری ۱۲ منہ

اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
خدا کے پس پڑھو جو آسان ہو اس میں سے اور قائم رکھو نماز کو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا
اور دو زکوٰۃ کو اور قرض دو اللہ کو قرض اچھا۔ اور جو کچھ
تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
آگے بھیجو گے تم واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے تم اس کو نزدیک
اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ
اللہ کے وہ بہتر اور بڑا ہے ثواب میں۔ اور بخشش مانگو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾
تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ع ۱ / ۱۴

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورہ مدثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾
اے کپڑا اوڑھنے والے۔ کھڑا ہو پس ڈرا لوگوں کو۔ اور پروردگار اپنے کی پس بڑائی کر۔
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ
اور کپڑوں اپنے کو پس پاک کر۔ اور پلیدی کو پس چھوڑ دے۔ اور مت دے کسی کو
تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي
زیادہ لینے کو اور واسطے پروردگار کے پس صبر کر ف۱ پس جب پھونکا جاوے گا بیچ
النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿۹﴾
صور کے ف۲ پس وہ اس دن بھاری ہے
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ
اوپر کافروں کے نہیں آسان۔ چھوڑ مجھ کو اور اس شخص کو کہ پیدا کیا میں
وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ
نے اکیلا ف۳۔ اور کیا واسطے اس کے مال پھیلا ہوا اور بیٹے

موضح القرآن
ف۱ یہ سورت اتری شروع خلق کو دعوت کا حکم ہوا اور نماز کا اور نماز کے ساتھ تکبیر ہو اور کپڑے پاک رہنے اور کفر سے بچنا یا کفر کی بات کو وہ اکثر دودھ اور تیل میں آلودہ رہتا ہو اور یہ بہت کھائی کو جو کسی کو دے اس سے ملانا چاہ اپنے رب کے دیئے پر شاکر رہ۔ ۱۲ منہ رح۔
ف۲ یعنی پھونکے صور۔ ۱۲
ف۳ اپنے باپ کے ہاں ایک بیٹا جس کا شریک نہ اور بھائی یا اکیلا یا تت میں ڈوبا ہوا۔ ۱۲ منہ رح۔

شُهُودًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ

حاضر رہنے والے۔ اور پھیلا دیا میں نے واسطے اس کے پھیلانا۔ پھر طمع رکھتا ہے

أَنْ أَزِيدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ۖ إِنَّهٗ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ﴿۱۶﴾

کہ زیادہ دوں میں ف۱۔ ہرگز نہیں تحقیق وہ ہو رہا واسطے نشانیوں ہماری کے عناد کرنے والا

سَأُرْهِقُهٗ صَعُودًا ﴿۱۷﴾ إِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ

شتاب چڑھاؤں گا میں اس کو صعود پر ف۲۔ تحقیق اس نے فکر کی اور اندازہ کیا۔ پس مارا جائیو

كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ

کیونکر اندازہ کیا۔ پھر مارا جائیو کیونکر اندازہ کیا۔ پھر

نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾

دیکھا۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ تھتھایا۔ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا

فَقَالَ إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ إِنْ هٰذَا إِلَّا

پس کہا نہیں یہ مگر جادو کہ نقل کیا جاتا ہے۔ نہیں یہ مگر

قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

بات آدمی کی۔ شتاب داخل کروں گا اس کو دوزخ میں۔ اور کیا جانے تو

مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾

کیا ہے دوزخ۔ نہیں باقی رکھتی اور نہیں چھوڑتی۔ جھلسا دینے والی ہے چمڑے کو ف۳

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ

اوپر اس کے انیس فرشتے اور نہیں کئے ہیں نے داروغے دوزخ کے

إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً

مگر فرشتے اور نہیں کی ہم نے گنتی ان کی مگر گمراہی

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے تاکہ یقین کریں وہ لوگ کہ دیے گئے ہیں کتاب

وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ

اور زیادہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ایمان میں اور نہ شک لاویں وہ لوگ کہ

أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي

دیے گئے ہیں کتاب اور ایمان والے اور تاکہ کہیں وہ لوگ کہ بیچ

موضح القرآن

ف۱ کہتے ہیں یہ ولید کو فرمایا وہ دوڑ دوڑ کر ملک سے آیا تھا کافروں نے اسکو سکھا کر قرآن محمد کیا پڑھتا ہے تجویز کر کے کیا ہو حضرت نے پڑھا تب اس نے منہ بنا کر کہا کہ یہ جادو ہے۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

ف۲ دوزخ میں ایک پہاڑ ہے سیدھا کافر اس پر ہمیشہ چڑھواویں گے یہ بھی ایک عذاب ہے ۱۲ منہ

ف۳ جیسا انگارا دیکھنا سرخ نظر آتا ہے آدمی ویسے پنڈے پر دہ سرخ نظر آوے گی۔ ۱۲ منہ رحمہ۔

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
دلوں اُن کے بیماری ہے اور کافر کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے

بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ
ساتھ اس مثال کے۔ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ جس کو چاہتا اور

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا۔ اور نہیں جانتا لشکر پروردگار تیرے کا مگر

هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝۳۱ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝۳۲
وہی اور نہیں وہ قیامت مگر یاد کرنے کو واسطے لوگوں کے ف۱ تحقیق بات یہ ہے قسم ہے چاند کی۔

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝۳۳ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝۳۴ اِنَّهَا
اور رات کی جب پیٹھ پھیرے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ تحقیق وہ

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝۳۵ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝۳۶ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ
ایک بڑی چیزوں میں کی ہے۔ ڈرانیوالی واسطے آدمی کے۔ واسطے اس شخص کے کہ چاہا تم میں سے

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝۳۷ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ
یہ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ف۲۔ ہر ایک جی ساتھ اس چیز کے کہ کمایا ہے

رَهِيْنَةٌ ۝۳۸ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝۳۹ فِيْ جَنّٰتٍ ڟ
گرو میں ہے۔ مگر داہنی طرف والے۔ بیچ بہشتوں کے ہوں گے۔

يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝۴۰ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۱ مَا سَلَكَكُمْ
پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے کیا چیز لے گئی تم کو

فِيْ سَقَرَ ۝۴۲ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝۴۳ وَ
بیچ دوزخ کے۔ کہیں گے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے۔ اور

لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝۴۴ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ
نہ تھے ہم کھانا کھلاتے فقیروں کو۔ اور تھے ہم بحث کرتے ساتھ

الْخَاۗىِٕضِيْنَ ۝۴۵ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴۶
بحث کرنے والوں کے۔ اور تھے ہم جھٹلاتے دن جزا کو۔

حَتّٰٓي اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝۴۷ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
یہاں تک کہ آئی ہم کو موت ف۳۔ پس نہیں فائدہ دیتی اُن کو سفارش

موضح القرآن

ف۱ یہ جو فرمایا کہ دوزخ پر مقرر ہیں انیس شخص کافر ٹھٹھے کرنے لگے کہ ہم ہزاروں ہیں انیس ہمارا کیا کریں گے تب یہ فرمایا کہ وہ آدمی نہیں فرشتے ہیں تم سب کو ایک ہی کفایت ہے مگر گنتی بتائی ہو موافق اگلی کتابوں کے تا سچ کی دلیل ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ آگے بڑھے بہشت کو پیچھے رہے دوزخ میں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی موت ۔ بات میں دھنستے یعنی دین کی باتوں پر انکار کرتے سب کے ساتھ مل کر ۱۲ منہ رح

ع ۱۳ ۱۵ — منزل — مع ۱۶ عند المتاخرین ۱۲

موضح القرآن

ف۱ کافر کے حق میں کوئی سفارش نہ کریگا اور کریگا تو قبول نہ ہوگی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ جنگل کے گدھے شیر سے بھاگتے ہیں ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی ہر کوئی یہی ہوا چاہتا ہے کہ کھلی کتاب پاوے آسمان سے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی ایک بار اتری تو کیا ہوا کام تو سب کے [illegible] ۱۲ منہ رح

ف۵ آدمی کا جو اول کہیں میں اور مردوں میں عرق ہوتا ہرگز نیکی کی رغبت نہیں ایسے ہی کہ کہیں اُلٹا ہو پھر ہوش پکڑا نیک سمجھا تو باز آیا کبھی اپنی خو پر دوڑ پڑا پیچھے آپ کو الزام دیا ۔ ویسا ہی ہے تو اس پر جب پورا ہو سی دل سے رغبت نیکی ہی پر رہی بہم وہ کام سے آپ ہی بھاگے اور ایذا کھینچے ویسے کا نام ہے مطمئنہ ۱۲ منہ رح

الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾

سفارش کرنے والوں کی ف۱ ۔ پس کیا ہے اُن کو کہ اس نصیحت سے مُنہ پھیرتے ہیں ۔

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکے ہوئے ۔ بھاگتے ہیں شیر سے ف۲ ۔

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا

بلکہ ارادہ کرتا ہے ہر ایک شخص اُن میں سے یہ کہ دئیے جاویں صحیفے

مُنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّا

کھلے ہوئے ف۳ ۔ ہرگز نہیں ۔ کیوں بلکہ نہیں ڈرتے آخرت سے ۔ ہرگز نہیں

إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ

کیوں تحقیق یہ نصیحت ہے ۔ پس جو کوئی چاہے یاد کرے اُس کو ف۴ ۔ اور نہیں یاد کرتے اُس کو

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾ ع

مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔ وُہ ہے لائق ڈرنے کے اور لائق بخشنے کے

سُورَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سُورہ قیامت مکّہ میں نازل ہوئی اس میں چالیس آیتیں اور دُو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

قسم کھاتا ہوں میں دن قیامت کی ۔ اور قسم کھاتا ہوں میں جان

اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ

ملامت کرنیوالی کی ف۵ ۔ کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ ہرگز نہ اکٹھی کریں گے ہم

عِظَامَهُ ﴿٣﴾ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿٤﴾

ہڈیاں اُسکی ۔ کیوں نہیں بلکہ قدرت رکھتے ہیں ہم اُوپر اسکے کہ درست کریں ہم پوریاں اُسکی ۔

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿٥﴾ يَسْأَلُ أَيَّانَ

بلکہ ارادہ کرتا ہے آدمی تاکہ گناہ کرے آگے اپنے ۔ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا

يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾

دن قیامت کا ۔ پس جس وقت پتھرا جاویں گی آنکھیں ۔ اور گہنا جاوے گا چاند ۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُولُ الْإِنسَانُ
اور اکٹھا کیا جاوے گا سورج اور چاند ف۱۔ کہے گا آدمی

يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ
اُس دن کہاں ہے جگہ بھاگنے کی۔ ہرگز نہیں کوئی نہیں جگہ پناہ کی۔ طرف پروردگار تیرے کی

يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ
اُس دن ہے ٹھیرنا خبر دیا جاوے گا آدمی اُس دن

بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ
ساتھ اُس چیز کے کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔ بلکہ آدمی اوپر جان اپنی کے

بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهِ
دلیل ہے۔ اور اگرچہ لا ڈالے عذر اپنے ف۲۔ مت ہلا ساتھ قرآن مجید کے

لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَ
زبان اپنی کو تاکہ جلدی کرے ساتھ اُسکے تحقیق ہمارے ذمہ پر ہے اکٹھا کرنا اُسکا بیچ دل تیرے کے اور

قُرْآنَهُ ﴿١٧﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ
پڑھنا اُسکا زبان تیری سے پس جسوقت پڑھیں ہم اُسکو پس پیروی کر پڑھنے ہمارے کی۔ پھر تحقیق

عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾
ہمارے ذمہ پر ہے بیان کرنا اُسکا ف۳۔ ہرگز نہیں یوں بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلدی کو۔

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾
اور چھوڑ دیتے ہو تم آخرت کو۔ کتنے منہ اُس دن تازے ہیں

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾
طرف پروردگار اپنے کی دیکھنے والے ہیں ف۴۔ اور کتنے منہ اُس دن بُرے ہیں

تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ
گمان کرتے ہیں یہ کہ کی جاویگی اُن سے کمر توڑنے والی یعنی معاملت۔ ہرگز نہیں یوں جسوقت پہنچتی

التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ
ہر جان ہنسلی کو۔ اور کہا جاوے کون ہے جھاڑنے پھونکنے والا۔ اور جانا اُس نے کہ یہ ہے

الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ إِلَىٰ
جدائی۔ اور لپٹ جاوے گی ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے۔ طرف

موضح القرآن

ف۱ یعنی چوندھلا دے بھی آدمی کی آنکھ روشنی کو عاجز ہو جاوے یہ قیامت کا وقت ہے سورج پاس آویگا۔

ف۲ یعنی اپنے احوال میں غور کرے تو رب کی وحدانیت جانے اور جو کہے میری سمجھ میں نہیں آتا یہ بہانے ہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ جسوقت جبرئیل قرآن لاتے انکے پڑھنے کیساتھ حضرت بھی جی میں پڑھتے تو جب تک چند لفظ کہیں اگلا سننے میں آتا تو گھبراتے اللہ نے فرمایا کہ اسوقت پڑھنے کی حاجت نہیں سننا ہی چاہیے پھر جی میں یاد رکھوانا پھر زبان سے پڑھوانا لوگوں کے پاس ہمارا ذمہ ہے اور معنی تحقیق کرنے بھی حاجت نہیں یہ بھی ہمارا ذمہ ہے وقت پر بیان سمجھانا جبرئیل کے پڑھنے کو اپنا پڑھنا فرمایا کہ وہ نائب ہے اسی طرح والنجم میں فاوحیٰ الیٰ عبدہٖ ۱۲ منہ

ف۴ یقین ہے کہ آخرت میں اللہ کو دیکھنا ہوگا گمراہ لوگ منکر ہیں انکے نصیب ہی نہیں۔ ۱۲ منہ رحمہ

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝٣٠ فَلَا صَدَّقَ وَلَا

پروردگار اپنے کی ہے اُس دن چلنا ۔ پس نہ سچ مانا اور نہ

صَلَّىٰ ۝٣١ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝٣٢ ثُمَّ ذَهَبَ

نماز پڑھی۔ ولیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر گیا

إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۝٣٣ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۝٣٤ ثُمَّ أَوْلَىٰ

طرف لوگوں اپنے کی اکڑتا ہوا۔ وائے ہے تجھ کو پھر وائے ہے۔ پھر وائے ہے

لَكَ فَأَوْلَىٰ ۝٣٥ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ۝٣٦

تجھ کو پھر وائے ہے۔ کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ چھوڑا جاوے بیکار۔

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۝٣٧ ثُمَّ كَانَ

کیا نہ تھا ایک بوند منی کی سے کہ ڈالی جاتی تھی شکم میں۔ پھر تھا

عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝٣٨ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

لہو جما ہوا پس پیدا کیا اور تندرست کیا۔ پس کیے اُس میں سے دو جوڑے

الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝٣٩ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ

نر اور مادہ۔ کیا نہیں یہ شخص قادر اوپر

أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝٤٠

اس کے کہ زندہ کرے مُردے کو۔

سُورَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَىٰ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ دہر مکے میں نازل ہوئی اس میں اکتیس ۳۱ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ

تحقیق آیا ہے اوپر آدمی کے ایک وقت زمانے میں سے کہ نہ

يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝١ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن

تھا کچھ چیز ذکر کیا گیا۔ تحقیق پیدا کیا ہے ہم نے آدمی کو

نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا

ایک بوند سے منی نطفے ملے ہوئے سے کہ آزمایش کیا چاہتے ہیں ہم اسکو پس کیا ہم نے اسکو سننے والا

بَصِيْرًا ۝٢ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا
دیکھنے والا۔ تحقیق ہم نے دکھلائی اُس کو راہ یا شکر کرنے والا ہوتا ہے

وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝٣ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟
اور یا کفر کرنے والا۔ تحقیق ہم نے تیار کی ہیں واسطے کافروں کے زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝٤ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ
اور طوق اور آگ تحقیق نیک کام والے پیویں گے

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝٥ عَيْنًا يَّشْرَبُ
پیالہ کہ ہے ملونی اُس کی کافور کی۔ چشمہ ہے کہ پیتے ہیں

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝٦ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ
اسمیں سے بندے خدا کے چیر لیجاتے ہیں اُسکو چیر لیجانے کر ف۔ پورا کرتے ہیں منت کو

وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝٧ وَ
اور ڈرتے ہیں اُس دن سے کہ ہے بُرائی اس کی پھیل جانے والی۔ اور

يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا
کھلاتے ہیں کھانا اُوپر محبت اُس کی کے فقیروں کو اور یتیموں کو

وَّاَسِيْرًا ۝٨ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ
اور قیدیوں کو۔ سوائے اسکے نہیں کہ کھلاتے ہیں ہم تمکو واسطے رضامندی اللہ کے نہیں چاہتے ہم

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝٩ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
تم سے بدلہ اور نہ شکر کرنا۔ تحقیق ڈرتے ہیں ہم پروردگار اپنے سے

يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ
اُس دن کہ ہوگا مُنہ بنانے والا تیوری چڑھانے والا۔ پس بچا لیا اُن کو اللہ نے بُرائی سے اُس

الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝١١ وَجَزٰىهُمْ بِمَا
دن کی سے اور ملا دی اُن کو تازگی اور خوشی۔ اور بدلا دیا اُن کو اس کا کہ

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝١٢ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى
صبر کرتے ہیں بہشت اور کپڑے ریشمی۔ تکیہ کیے ہوئے بیچ اس کے اُوپر

الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝١٣
تختوں کے۔ نہ دیکھیں گے بیچ اُس کے دھوپ اور نہ جاڑا۔

موضح القرآن

ف ایک شراب کی ندیاں ہیں ہر کسی کے گھر میں اور ایک اس میں ملتی ہے تھوڑی سی وہ اعلیٰ قسم ہے کسی کی ملونی کافور ہے ٹھنڈا اور خوشبو کسی کی ملونی سونٹھ ہے گرم چرپرا چشمے ہیں خاص۔ ١٢ منہ رحم

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

اور نزدیک ہو رہیں گے اوپر اُنکے سائے اُس کے اور نزدیک کیے گئے ہیں میوے جس کے

تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ

نزدیک کرنے کر اور پھرائے جاتے ہیں اوپر اُن کے باسن چاندی کے

وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ

اور آبخورے ہیں شیشے کے شیشے کے بنائے ہوئے ہیں چاندی کے

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ

اندازہ کیا ہو اُسکو اندازہ ف اور پلائے جاویں گے بیچ اسکے پیالے سے کہ ہے

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾

ملونی اس کی سونٹھ کی چشمہ ہے بیچ اسکے کہ نام رکھا جاتا ہے سلسبیل ف۲.

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا

اور پھریں گے اوپر اُن کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے جس وقت

رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ

دیکھے گا تو اُن کو گمان کرے گا تو اُن کو موتی بکھرے ہوئے۔ اور جب دیکھے گا تو

ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ

اس جگہ دیکھے گا تو نعمت اور بادشاہی بڑی اوپر اُن کے ہونگے کپڑے

سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْا اَسَاوِرَ

لاہی سبز اور تافتے کے اور پہنائے جاویں گے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

چاندی کے۔ اور پلاوے گا اُن کو رب اُن کا شربت پاکیزہ۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ

تحقیق یہ ہے واسطے تمہارے بدلہ اور ہے سعی تمہاری

مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

قدر دانی کی گئی تحقیق ہم نے اُتارا ہے اوپر تیرے قرآن

تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

آہستہ آہستہ اُتارنا۔ پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت کہا مان اُن میں سے

موضح القرآن

ف یعنی انکی پیاس برابر بھرتے ہیں اور شیشے یعنی روپا ایسا صاف جیسے شیشہ ۱۲ منہ رح

ف۲ اس نام کے معنی پانی صاف بہتا ۱۲ منہ رح

آثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ
گنہ گار کا یا کفر کرنے والے کا۔ اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا صبح اور
اَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا
شام۔ اور رات سے پس سجدہ کر واسطے اسکے اور تسبیح کر اسکو رات
طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ
بڑی تک۔ تحقیق یہ لوگ دوست رکھتے ہیں جلدی کو یعنی دُنیا کو اور
يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
چھوڑ دیتے ہیں پیچھے اپنے دن بھاری کو۔ ہم نے پیدا کیا ہے اُن کو
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
اور مضبوط کئے ہیں ہم نے بندھن اُنکے اور جب چاہیں گے ہم بدل ڈالیں گے ہم مانند اُن کے
تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
بدل ڈالنا۔ تحقیق یہ نصیحت ہے۔ پس جو کوئی چاہے پکڑے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
طرف پروردگار اپنے کی راہ۔ اور نہیں چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے
اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ
اللہ۔ تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا۔ داخل کرتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ
جس کو چاہے بیچ رحمت اپنی کے۔ اور ظالم تیار کیا ہے
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾
واسطے اُن کے عذاب درد دینے والا۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورۃ مرسلات مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّ
قسم ہے اُن ہواؤں کی کہ چھوڑی گئی ہیں نرمی سے۔ پھر زور کرنے والیوں کی زور کرنے کر۔ اور

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِیٰتِ

بادل اُٹھانیوالیوں کی بادل اُٹھا کر، پھر جُدا کرنیوالیوں کی مینھ کو جُدا کر کر، پھر اُن فرشتوں کی کہ

ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

ڈالنے والے ہیں ذکر کو۔ الزام دینے کو یا ڈرانے کو۔ تحقیق جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ ہونیوالا ہے ف۱

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾

پس جس وقت کہ تارے مٹائے جاویں۔ اور جس وقت کہ آسمان کھولا جاوے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾

اور جس وقت کہ پہاڑ اڑائے جاویں۔ اور جس وقت کہ پیغمبر وقت مقرر پر لائے جاویں ف۲

لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَاۤ

واسطے کس دن کے وعدہ دیئے گئے ہیں۔ واسطے دن جُدائی کے۔ اور کیا

اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ

جانے تو کیا ہے دن جُدائی کا۔ وائے ہے اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

واسطے جھٹلانے والوں کے۔ کیا نہیں ہلاک کیا ہم نے پہلوں کو۔ پھر

نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾

پیچھے اُن کے چلاتے ہیں ہم پچھلوں کو۔ اسی طرح کرتے ہیں ہم ساتھ گنہگاروں کے۔

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے۔ کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾

پانی حقیر سے۔ پس کیا ہم نے اُسکو بیچ ایک جگہ مضبوط کے۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

ایک وقت معلوم تک۔ پس اندازہ کیا ہم نے پس اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں ہم۔

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے۔ کیا نہیں کیا ہم نے

الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا

زمین کو سمیٹنے والی۔ زندوں کو اور مُردوں کو۔ اور کئے ہم نے

موضح القرآن

ف۱ ایک باویں چلتی ہیں ٹھنڈی مینھ کا نشان ایک تند آندھی جو ولی سی کو اُبھاریں ایک جو ابر کو ملک ملک بانٹیں اور فرشتے اُتارتے ہیں قرآن کافروں سے الزام اتارنا منظور ہے کہ نہیں ہم کو خبر نہ تھی اور جس کی قسمت میں ایمان ہے اُنکو ڈر سنانا تاکہ ایمان لاویں ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی ہر اُمت کا حساب باری باری لینا ٹھیرے ۱۲ منہ رح

فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝٢٧

بیچ اُس کے پہاڑ بلند اور پلایا ہم نے تم کو پانی پیاس بجھانے والا۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٨ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا

وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے۔ چلو طرف اُس چیز کے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٩ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ

کرتے تم اُس کو جھٹلاتے۔ چلو طرف سائے

ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝٣٠ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ

تین شاخوں والے کے۔ نہ سایہ دینے والا اور نہ کفایت کرنے والا

اللَّهَبِ ۝٣١ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝٣٢ كَاَنَّهٗ

شعلے آگ کے سے۔ تحقیق وہ پھینکتی ہے چنگاریاں مانند محلوں کے ف۔ گویا کہ وہ

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝٣٣ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٤

قطاریں ہیں اُونٹوں زرد کی۔ وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝٣٥ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ

یہ دن ہے کہ نہ بولیں گے۔ اور نہ اِذن دیا جائیگا اُن کو

فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝٣٦ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٧

پس عذر لادیں۔ وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝٣٨

یہ دن ہے جدا کرنے کا۔ اکٹھا کیا ہے ہم نے تم کو اور پہلوں کو۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝٣٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

پس اگر ہو واسطے تمہارے مکر پس مکر کرو مجھ سے۔ وائے ہے اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٠ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ

واسطے جھٹلانیوالوں کے۔ تحقیق پرہیزگار بیچ سایوں کے ہیں اور

عُيُوْنٍ ۝٤١ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٤٢ كُلُوْا

چشموں کے ہیں۔ اور میووں کے ہیں جس چیز کو چاہیں۔ کھاؤ

وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣ اِنَّا كَذٰلِكَ

اور پیو سہتا بدلے اُس چیز کے کرتے تھے تم کرتے تحقیق ہم اسی طرح

موضح القرآن

ف چھاؤں کی تین پھانکیں یعنی پھٹی ہوئی جس میں سے گرمی آتی ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

منزل ۷

ع ١ / ٢١

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو۔ وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے۔

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ

کھاؤ اور فائدہ اُٹھاؤ تھوڑا سا تحقیق تم گنہ گار ہو۔ وائے ہے

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا

اُس دن واسطے جھٹلانیوالوں کے۔ اور جس وقت کہا جاتا ہے واسطے اُنکے رکوع کرو

لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

نہیں رکوع کرتے۔ وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

پس ساتھ کس بات کے پیچھے اس کے ایمان لاویں گے۔

سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُونَ اٰيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ نبا مکہ میں نازل ہوئی اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾

کس چیز سے سوال کرتے ہیں۔ اس خبر بڑی سے۔

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

کہ وہ بیچ اُس کے اختلاف کرتے ہیں ف۔ ہرگز یوں نہیں شتاب جانیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ﴿٦﴾

پھر ہرگز نہیں یوں شتاب جانیں گے۔ کیا نہیں کیا ہمنے زمین کو بچھونا۔

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا

اور پہاڑوں کو میخیں۔ اور پیدا کیا ہمنے تم کو جوڑے۔ اور کیا ہم نے

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَجَعَلْنَا

نیند تمہاری کو سبب آرام کا۔ اور کیا ہمنے رات کو پردہ۔ اور کیا ہم نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

دن کو وقت معاش۔ اور بنائے ہم نے اوپر تمہارے سات آسمان سخت۔

موضح القرآن

ف کوئی مانتا ہے کوئی منکر ہے کوئی کہتا ہے بدن اُٹھے گا کوئی کہتا ہے روح پر خوشی اور غم گذرے گا۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۲ / ۱۰ / ۲۲

منزل ۷

الجزء ۳۰ عم يتساءلون

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

اور کیا ہم نے چراغ روشن ۔ اور اُتارا ہم نے نچوڑنے والی بدلیوں سے

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ

پانی گرتا بکثرت ۔ تاکہ نکالیں ہم ساتھ اسکے اناج اور بوٹیاں ۔ اور باغ

أَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ

لپٹے ہوئے ۔ تحقیق دن جدائی کا ہے وقت مقرر ۔ جس دن کہ

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ أَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ

پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس آؤ گے تم فوج فوج ۔ اور کھولا جاوے گا

السَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

آسمان پس ہو جاویں گے دروازے ۔ اور چلائے جاویں گے پہاڑ پس ہوجاوینگے مانند

سَرَابًا ﴿۲۰﴾ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ

ریت کی ۔ تحقیق دوزخ ہے گھات ۔ واسطے سرکشوں کے جگہ ہو

مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ أَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

پھر جانے کی ۔ رہیں گے بیچ اس کے قرنوں بے شمار ۔ نہ چکھیں گے

فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ إِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾

بیچ اس کے ٹھنڈک اور نہ پینا ۔ مگر گرم پانی اور پیپ

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ إِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾

بدلا دئیے جاویں گے موافق ۔ تحقیق وہ تھے نہیں اُمید رکھتے حساب کی ۔

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ

اور جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو جھٹلانے کر ۔ اور ہر چیز کو گن لیا ہم نے اُسکو

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ إِنَّ

لکھ کر ۔ پس چکھو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے ہم تمکو مگر عذاب ۔ تحقیق

لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ

واسطے پرہیزگاروں کے ہے مُراد پانا باغ ہیں اور انگور ہیں ۔ اور نوجوان عورتیں ایک

أَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

ہم عمر ۔ اور پیالے ہیں بھرے ہوئے ۔ نہ سنیں گے بیچ اُس کے بیہودہ

منزل ۷

ع ۱ / ۳۰

وَّلَا كِذّٰبًا ۝۳۵ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝۳۶

اور نہ جھٹلانا ف۱ . بدلا ہے پروردگار تیرے کی طرف سے بخشش کا حساب سے .

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان اُنکے ہے بخشش کرنیوالا

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝۳۷ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

نہیں اختیار پاویں گے اُس سے ایک بات کرنے کا ف۲ . اُس دن کھڑی ہوگی روح

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۚ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

اور فرشتے صف باندھ کر ف۳ . نہ بولیں گے مگر جس کو حکم دیوے واسطے اُسکے

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۸ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ

رحمان اور کہیگا اچھا ف۴ . دن برحق ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝۳۹ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ

پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کی جگہ پھر جانے کی . تحقیق ہم نے ڈرایا تم کو

عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

عذاب نزدیک سے . اُس دن کہ دیکھ لے گا ہر مرد جو کچھ آگے بھیجا تھا ہاتھوں اُسکے نے

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝۴۰

اور کہیگا کافر اے کاش کہ ہوتا میں مٹی ف۵ .

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ نازعات مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے .

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝۱ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝۲ وَّالسّٰبِحٰتِ

قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ ڈوب کر کھینچتے ہیں جان ف۶ . اور قسم ہے اُن فرشتوں کی بند کھولدیتے ہیں گرہ کا بند کھولدیتے ہیں . اور قسم ہے اُن

سَبْحًا ۝۳ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝۴ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝۵

فرشتوں کی جان کو لیکر تیرتے ہیں تیرنے کر پھر قسم ہے اُن فرشتوں کی آگے نکلتے ہیں دوڑ کر آگے نکلنے کر پھر قسم ہے اُن فرشتوں

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝۶ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝۷

کی کہ تدبیر کرتے ہیں کام کی ف۷ . جس دن کانپے گی کانپنے والی ف۸ یعنی زمین پیچھے آویگی اُسکے پیچھے آنے والی یعنی دوسری آواز صور کی

موضح القرآن

ف۱ وہاں کسی سے جھگڑا نہیں کہ اسکی بات کرائے ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ عوام لوگ جو اسکو نہیں دیکھتے جو چاہیں سو دنیا میں سمجھ لیں آخرت میں اسکا جلال روبرو ہے حکم کوئی نہیں ٹال سکتا ۱۲ منہ

ف۳ روح کہا جانداروں کو یا نام جبرئیل کا ہے ۱۲ منہ رحمہ

ف۴ یعنی جو قابل سفارش کے ہیں مسلمان اُسی کیواسطے کہا ۱۲ منہ

ف۵ یعنی مٹی ہی رہتا آدمی نہ بنتا کہ اس حساب عذاب میں گرفتار ہوتا

ف۶ ایک فرشتے کافر کی جان گھسیٹ کر نکالیں اُسکی رگوں میں ڈوب کر ایک مسلمان کی جان کو بسہولت کھولدیں اپنی خوشی سے عالم پاک کو دوڑے جیسے کسی کے بند کھولدیئے لیکن بدن کی تکلیف دونوں برابر ہیں ذکر ہو رہا ہے جان کی خوشی کا . جو زور سے گڑتا ہو ڈھالا جاتا ہو کھینچا جاتا ہو ایک فرشتے تیرتے پھرتے ہوا میں ایک درجہ زیادہ چلا ہے کہ حکم پہنچا دوڑے اسکا کام کر ڈالے

ف۷ فائدہ نہیں جا کر دنیا جتنا منظور ہوتا ہے ویسی ہی چیزوں کی تدبیر و حفاظت قسم کھاتے ہیں ۱۲ منہ

ف۸ یعنی زمین کو بھونچال آویگا ۱۲ منہ رحمہ

ع ۲ ۱۰ | منزل ۷ | ربع

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝٨ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩

کی ف۔ کتنے دل اُس دن دھڑکنے والے ہیں ۔ آنکھیں اُن کی نیچے ہیں ۔

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ أَإِذَا

کہتے ہیں کیا ہم پھیرے جاویں گے بیچ حالت پہلی کے ۔ کیا جب

كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢

ہو جاویں گے ہم ہڈیاں گلی ہوئی ۔ کہتے ہیں یہ اس وقت پھر آنا ہوٹے کا ف

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝١٣ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤

پس سوائے اس کے نہیں کہ وہ ڈانٹنا ہے ایک بار ۔ پس ناگہاں وہ بیچ رُوئے زمین کے ہیں ۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝١٥ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ

کیا آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی ۔ جب پکارا اُس کو رب اُس کے نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

بیچ میدان پاک کے کہ جس کا نام طُوٰی ہے ۔ جا طرف فرعون کی

إِنَّهُ طَغَىٰ ۝١٧ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ۝١٨

تحقیق اُس نے سرکشی کی ہے ۔ پس کہہ کیا تجھ کو رغبت ہے طرف اس کی کہ پاک ہو تو ۔

وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝١٩ فَأَرَاهُ الْآيَةَ

اور راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو طرف پروردگار تیرے کی پس ڈرے تو ۔ پس دکھادی اُس کو نشانی

الْكُبْرَىٰ ۝٢٠ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝٢١ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝٢٢

بڑی ۔ پس جھٹلایا اور نافرمانی کی ۔ پھر پیٹھ پھیری سعی کرتے ہوئے

فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ۝٢٣ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۝٢٤

پس اکٹھا کیا ۔ پس پکارا ۔ پس کہا میں ہوں پروردگار تمہارا سب سے بلند ۔

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝٢٥ إِنَّ فِي

پس پکڑا اُس کو اللہ نے عذاب آخرت کے میں اور دنیا کے میں ف ۔ تحقیق بیچ

ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝٢٦ أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا

اسکے البتہ نصیحت ہے واسطے اُس شخص کے کہ ڈرتا ہو ۔ کیا تم سخت تر ہو پیدائش میں

أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ۝٢٧ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ۝٢٨ وَأَغْطَشَ

یا آسمان بنایا اُس کو ۔ بلند کیا ہے مٹا یا اُسکا پس برابر کیا اُسکو ۔ اور ڈھانک دیا

موضح القرآن

ف یعنی لگا ر بھونچال چلے آویں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف کہتے تھے اگر پھر آویں تو ایک ایک حویلی کے ہزار ہزار مدعی ہوں ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف یعنی آخرت میں بھی عذاب ہوگا اور دنیا میں بھی عذاب پایا ۔ ۱۲ منہ رح

لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ
رات اُسکی کو اور نکال دیا دُھوپ اُس کی کو۔ اور زمین کو پیچھے اس کے

دَحٰهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ
بچھا دیا اس کو نکالا اس میں سے پانی اُس کا اور چارہ اُس کا۔ اور پہاڑوں کو

اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ
گاڑ دیا ف۔ فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہارے کے۔ پس جب آوے گی

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾
آفت بڑی۔ اُس دن یاد کرے گا آدمی جو سعی کی تھی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾
اور ظاہر کی جاوے گی دوزخ واسطے اُس شخص کے کہ دیکھتا ہو۔ پس لیکن جس نے سرکشی کی۔

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾
اور اختیار کیا زندگانی دُنیا کو۔ پس تحقیق دوزخ وہی ہے جگہ رہنے کی۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ
اور لیکن جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے اور منع کیا جی اپنے کو

الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
خواہش سے۔ پس تحقیق بہشت وہی ہے جگہ رہنے کی۔ سوال کرتے ہیں تجھ کو اے محمد

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ
قیامت سے کب ہے وقت کھڑے ہونے اُس کے کا۔ بیچ کس بات کے ہے تو

ذِكْرٰهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا اَنْتَ
یاد اُس کی سے۔ طرف رب تیرے کی ہے انتہا اُس کی ف۔ سوائے اس کے نہیں کہ تو

مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا
ڈرانیوالا ہے اُس شخص کو کہ ڈرتا ہو اُس سے۔ گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے اُس کو

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾
نہ رہے تھے مگر ایک شام یا صبح اُس کی ف۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعٌ وَاحِدٌ وَكَذَا النَّجْمُ
سُورہ عبس مکہ میں نازل ہوئی اُس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

موضح القرآن

ف سورۂ نصت یعنی سجدہ میں آسمان کو پیچھے کہا یہاں زمین کو پیچھے سو پہلے آسمان کا بنانا ہے اور دن رات ٹھہرانا شاید زمین سے پہلے ہو وہاں ان کو ساتھ کرنا بانٹ کر پھر ہر ایک میں جُدا رستہ چلانا شاید زمین کو پیچھے ہو۔ واللہ اعلم۔

ف پوچھنے پوچھتے اس کی پہنچنا ہر جیج میں سب ختم ہیں

ف یعنی نشانیاں تجھے ہیں قیامت سو وقت معلوم ہو گا تو بات نشانی ہی میں ہیں کچھ نہیں۔ واللہ اعلم۔

ع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۝١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝٢ وَمَا يُدْرِيْكَ

ف۱ تیوری چڑھائی اور منہ موڑا اُس نے کہ آیا اُس کے پاس اندھا ف۲۔ اور کس چیز نے معلوم کرایا تجھ

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۝٣ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝٤

کو شاید کہ وہ پاک ہو جاتا۔ یا نصیحت سنتا پس فائدہ دیتی اُس کو نصیحت

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝٥ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝٦ وَمَا

لیکن جو شخص بے پروائی کرتا ہے۔ پس تو واسطے اسکے تقید کرتا ہے اور کیا

عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝٨

ملامت ہو اُوپر تیرے کہ نہ پاک ہووے وہ۔ اور لیکن جو کوئی آیا تیرے پاس دوڑتا ہوا

وَهُوَ يَخْشٰى ۝٩ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝١٠ كَلَّآ

اور وہ ڈرتا ہے۔ پس تو اُس سے تغافل کرتا ہے ف۳۔ ہرگز نہیں یوں

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝١١ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢ فِيْ صُحُفٍ

تحقیق یہ نصیحت ہے۔ پس جو کوئی چاہے یاد کرے اُسکو۔ بیچ صحیفوں

مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥

تعظیم کئے گیوں کے۔ بلند کئے گئے پاک کئے گئے۔ بیچ ہاتھ لکھنے والوں۔

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝١٦ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝١٧ مِنْ

بزرگ نیکو کاروں کے ف۴۔ مارا جائیو آدمی کیا ناشکر ہے۔ کس

اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨ مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩

چیز سے پیدا کیا ہے اُس کو۔ نطفے سے پیدا کیا ہے اُسکو پھر اندازہ کیا اُسکو ف۵

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝٢٠ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١ ثُمَّ

پھر راہ آسان کی اُس کی ف۶۔ پھر مارا اُس کو پھر گاڑا اُس کو۔ پھر

اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝٢٢ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝٢٣ فَلْيَنْظُرِ

جب چاہیگا جلا اُٹھا دیگا اُسکو۔ ہرگز نہیں یوں ابھی نہیں ادا کی وہ چیز کہ حکم کیا اُسکو پس چاہئے

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝٢٤ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝٢٥

کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کی۔ یہ کہ ڈالا ہم نے پانی ڈالنے کر۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت ایک کافر کو سمجھاتے تھے اس میں ایک مسلمان آیا نابینا وہ اپنی طرف مشغول کرنے لگا کہ وہ آیت کیونکر ہے اس کے معنی کیا ہیں حضرت پر گراں لگا بے وقت کا پوچھنا اللہ تعالیٰ نے اس پر یہ آیتیں بھیجیں ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ کلام گویا اوروں کے پاس گلہ ہے رسول کا۔ آگے رسول کو خطاب فرمایا ۱۲

ف۳ دوڑتا ہے اللہ سے یا ڈر لگا ہے کہ تیری ملاقات پاوے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی فرشتے اس کو لکھتے ہیں اسکے موافق وحی اُترتی ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یعنی ہاتھ پاؤں اسلوب پر رکھے کہ ایک بہت بڑا ایک بہت چھوٹا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۶ یعنی ایمان اور کفر سمجھ دی یا پیٹ میں سے نکالا آسانی سے ۱۲ منہ رح

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾

پھر چیرا ہم نے زمین کو پھاڑ کر۔ پس اُگائے بیچ اسکے اناج۔

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ

اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔ اور باغ

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

گھن کے۔ اور میوہ اور چارہ۔ فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہارے کے

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾

پس جب آوے گی کان پھوڑنے والی۔ اُس دن بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ

اور ماں اپنی سے اور باپ اپنے سے۔ اور جورو اپنی سے اور بیٹوں اپنے سے۔ واسطے ہر مرد کے

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

اُن میں سے اُسدن ایک حالت ہے کہ کفایت کرتی ہے اُسکو۔ کتنے منہ اُس دن

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ

روشن ہیں۔ ہنستے خوش وقت ہیں۔ اور کتنے منہ

يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ

اُس دن اُوپر اُن کے غبار ہے۔ ڈھانکتی ہے اُنکو سیاہی۔ یہ لوگ

هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

وُہی ہیں کافر بدکار۔

موضح القرآن

ف بیانے کے قریب اُونٹنی بہت عزیز ہوتی ہر بچے کی توقع سے اور دودھ کی ۱۲ منہ

ع ۱ / ۴۲ / ۵

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ تکویر مکہ میں نازل ہوئی اسمیں اُنتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾

جسوقت کہ سورج لپیٹا جاوے۔ اور جسوقت کہ تارے گدلے ہو جاویں۔

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾

اور جسوقت کہ پہاڑ چلائے جاویں۔ اور جسوقت کہ دس مہینے کی گابھن اُونٹنی بیکار چھٹی پھرے ف

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾

اور جسوقت کہ وحشی جانور ساتھ آدمیوں کے اکٹھے کیئے جاوینگے . اور جسوقت کہ دریا بھر کے جاوینگے ف۱

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾

اور جسوقت کہ جانیں قسم قسم کی ملائی جاویں گی ف۲ . اور جسوقت کہ جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جاویگی

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾

ساتھ کس گناہ کے ماری گئی . اور جس وقت کہ عمل نامے کھولے جاویں .

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

اور جسوقت آسمان کی کھال اتاری جاوے . اور جس وقت کہ دوزخ دہکائی جاوے .

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

اور جسوقت کہ بہشت نزدیک کی جاوے . جان لے گا ہر جی جو کچھ حاضر کیا ہے

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ

پس قسم کھاتا ہوں میں پھر جانیوالوں . سیدھے چلنے والوں تھم رہنے والوں کی ف۳ . اور رات کی

إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ

جب جانے لگے . اور صبح کی جب دم لیوے . تحقیق یہ کہنا

رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

پیغام پہنچانیوالے بزرگ کا ہے . قوت والا نزدیک صاحب عرش کے

مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ

مرتبے والا . کہا مانا گیا اس جگہ باامانت ف۴ . اور نہیں صاحب تمہارا

بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا

دیوانہ . اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اس نے اسکو بیچ کنارے ظاہر کے . اور نہیں

هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ

وہ اوپر غیب کی بات کے بخیل . اور نہیں وہ کہنا شیطان

رَجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

راندے گئے کا . پس کہاں جاتے ہو . نہیں یہ مگر نصیحت

لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا

واسطے عالموں کے . واسطے اس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ سیدھی راہ چلے . اور نہیں

موضح القرآن

ف۱ جیسے تنور جھونکے سے بلتا . ۱۲ منہ رح .

ف۲ یعنی قسم قسم کے گنہگار اکٹھے ہوں . ۱۲ منہ رح .

ف۳ سات تارے ہے آسمان میں جدی چال چلتے ہیں ان میں پانچ جو ہیں سورج چاند کے سوا زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد ان کی چال اس ڈھب سے ہے کبھی غرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی راہ ہوئی کبھی ٹھٹک کر الٹے پھریں کبھی سورج کے پاس آکر غائب رہیں کتنے دنوں تک . ۱۲ منہ رح .

ف۴ یہ جبرئیل کی صفت ہے . ۱۲ منہ رح .

ربع

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ پروردگار عالموں کا۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ انفطار مکہ میں نازل ہوئی اس میں انیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾

جس وقت کہ آسمان پھٹ جاوے۔ اور جس وقت کہ تارے جھڑ جاویں۔

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ

اور جسوقت کہ دریا چیرے جاویں ف۱۔ اور جسوقت کہ قبریں زندہ کرکے اٹھائی جاویں۔ جان لیگا

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا

ہر جی جو کچھ آگے بھیجا ہے اور پیچھے چھوڑا۔ اے آدمی کس چیز نے

غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ

فریب دیا تجھ کو ساتھ پروردگار تیرے کرم کرنیوالے کے جس نے پیدا کیا تجھ کو پھر تندرست کیا تجھ کو

فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا

پھر برابر کیا تجھ کو ف۲۔ بیچ جس صورت کے چاہا ترکیب دی تجھ کو ہرگز نہیں ہوں

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾

بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو۔ اور تحقیق اوپر تمہارے نگہبان ہیں۔

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

بزرگ لکھنے والے۔ جانتے ہیں جو کچھ کرتے ہو تم۔ تحقیق نیک کام والے

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾

البتہ بیچ نعمتوں کے ہیں۔ اور تحقیق بدکار البتہ بیچ دوزخ کے ہیں۔

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

داخل ہوں گے اس میں دن جزا کے۔ اور نہیں وہ اس سے غائب ہونے والے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ

اور کس چیز نے معلوم کرایا تجھ کو کیا ہے دن جزا کا۔ پھر کس چیز نے

موضح القرآن

ف۱ یعنی سمندر کا پانی زمین پر زور کرے ۱۲ منہ رح

ف۲ ٹھیک کیا بدن میں، برابر کیا خصلت میں۔ ۱۲ منہ رح

أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝١٨ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ
معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے دن جزا کا۔ اُس دن نہ اختیار پاوے گا

نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۖ وَّالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩
کوئی جی کسی جی کا کچھ۔ اور حکم اُس دن واسطے خدا کے ہے۔

ع ١٩

سُوْرَةُ التَّطْفِيفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَثَلٰثُونَ اٰيَةً
سورۂ تطفیف مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھتیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝١ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى
وائے ہے واسطے کم کر دینے والوں کے۔ کہ جب ماپ لیویں اُوپر

النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝٢ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَّزَنُوهُمْ
لوگوں کے پورا لیویں۔ اور جب ماپ دیویں اُنکو یا تول دیں اُن کو

يُخْسِرُونَ ۝٣ أَلَا يَظُنُّ أُولٰٓئِكَ أَنَّهُمْ مَّبْعُوثُونَ ۝٤
کم دیویں۔ کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ وہ اُٹھائے جاویں گے۔

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝٥ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝٦
واسطے ایک دن بڑے کے۔ جس دن کھڑے ہوں گے لوگ واسطے پروردگار عالموں کے۔

كَلَّآ إِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝٧ وَمَآ أَدْرٰىكَ
ہرگز نہیں یوں تحقیق عملنامہ بدکاروں کا البتہ بیچ سجین کے ہے۔ اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو

مَا سِجِّينٌ ۝٨ كِتٰبٌ مَّرْقُومٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
کیا ہے سجین۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ف۔ وائے ہے اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝١٠ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝١١
واسطے جھٹلانے والوں کے۔ وہ جو جھٹلاتے ہیں دن جزا کو۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝١٢ إِذَا تُتْلٰى
اور نہیں جھٹلاتا اُس کو مگر حد سے نکل جانیوالا گنہگار۔ جس وقت پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ
اُوپر اُس کے نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی۔ ہرگز نہیں یوں بلکہ

موضح القرآن

ف یعنی اُن کے نام وہاں داخل ہوتے ہیں مرکر وہاں پہنچیں گے۔ ١٢ منہ رح

رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ

زنگ باندھا ہے اوپر دلوں اُنکے کے اُس چیز نے کہ تھے وہ کماتے ۔ ہرگز نہیں یوں تحقیق وہ

عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا

پروردگار اپنے سے اُس دن البتہ حجاب میں ہیں ۔ پھر تحقیق وہ البتہ داخل ہونے والے

الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧

دوزخ میں ہیں ۔ پھر کہا جاوے گا یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم اُس کو جھٹلاتے ۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ

ہرگز نہیں یوں تحقیق عملنامہ نیکوں کا البتہ بیچ علیین کے ہے ۔ اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو

مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١

کہ کیا ہے علیون ۔ دفتر ہے لکھا ہوا ۔ حاضر ہوتے ہیں اُس پر مقرب خدا کے ۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢ عَلَى الْاَرَآئِكِ

تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ نعمت کے ہیں ۔ اوپر تختوں کے

يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝٢٤

دیکھتے ہوں گے ۔ پہچانے گا تو بیچ مونہوں اُن کے کے تازگی نعمت کی ۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَ

پلائے جاویں گے شراب خالص مہر کی ہوئی میں سے ۔ کہ مہر کرنے کی چیز اُسکی مشک ہے ف اور

فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦ وَمِزَاجُهٗ مِنْ

بیچ اُس کے پس چاہیے رغبت کریں رغبت کرنیوالے ف ۔ اور ملونی اُس کی

تَسْنِيْمٍ ۝٢٧ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨ اِنَّ

تسنیم سے ہو ۔ وہ ایک چشمہ ہے کہ پیتے ہیں اس میں سے مقرب خدا کے ۔ تحقیق

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝٢٩

وہ لوگ جو گنہگار ہیں تھے اُن لوگوں سے کہ ایمان لائے ہنستے ۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝٣٠ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى

اور جب گذرتے تھے ساتھ اُن کے آنکھیں مارتے تھے ۔ اور جب پھر جاتے تھے طرف

اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝٣١ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ

لوگوں اپنے کی پھر جاتے تھے باتیں بناتے ۔ اور جب دیکھتے تھے اُن کو کہتے تھے اُنکو تحقیق

موضح القرآن

ف شراب کی نہریں ہیں ہر کسی کے گھر میں لیکن یہ شراب نادر ہے جو زیر مہر رہتی ہے اور اس کی قدر کے موافق مہر بھی ہے مشک پر ۱۲ منہ

هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾
یہ لوگ البتہ گمراہ ہیں۔ اور نہیں بھیجے گئے اُوپر اُن کے نگہبان

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾
پس آج وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں کافروں سے ہنستے ہیں۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ
اُوپر تختوں کے دیکھتے ہیں۔ کیا بدلہ دیئے گئے کافر

مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
اس چیز کا کہ تھے کرتے۔

ع ۱ ۳۶ ۸

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورہ انشقاق مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾
جو وقت کہ آسمان پھٹ جاوے۔ اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے وہ اسی

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾
لائق ہوا ف۱۔ اور جب زمین کھینچی جاوے۔ اور ڈال دے جو کچھ بیچ اس کے ہے اور خالی ہو جاوے ف۲۔

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ
اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے۔ اے آدمی تحقیق تو

كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ
محنت کرنیوالا ہے طرف رب اپنے کی خوب محنت کریں ملنے والا ہے اس سے پس لیکن جو دیا گیا

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾
عملنامہ اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے۔ پس شتاب حساب کیا جاویگا حساب کرنا آسان۔

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ
اور پھر آوے گا طرف لوگوں اپنے کی خوش۔ اور لیکن جو کوئی دیا گیا

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَ
عملنامہ اپنا پیچھے پیٹھ اپنی کے۔ پس البتہ پکارے گا ہلاکی کو۔ اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی آسمان بے حکم نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی مُردے ۱۲ منہ رح

منزل ۷

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ

داخل ہوگا دوزخ میں ف۱۔ تحقیق وہ تھا بیچ لوگوں اپنے کے خوش ف۲ تحقیق اس نے

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾

گمان کیا تھا یہ کہ ہرگز نہ پھر آویگا۔ یوں نہیں تحقیق پروردگار اسکا تھا ساتھ اسکے دیکھنے والا ف۳

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

پس قسم کھاتا ہوں میں شفق کی۔ اور رات کی اور جس چیز کو اکٹھا کرتی ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

اور چاند کی جب پیچھے آوے۔ البتہ سوار ہوگے تم ایک حالت پر ایک حالت سے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

پس کیا ہے واسطے انکے نہیں ایمان لاتے۔ اور جب پڑھا جاتا ہے اوپر ان کے قرآن

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾

نہیں سجدہ کرتے۔ بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں جھٹلاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اور اللہ خوب جانتا ہے جو چیز کو کہ دل میں رکھتے ہیں۔ پس خوشخبری دے انکو ساتھ عذاب

اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

درد دینے والے کے۔ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾

واسطے اُن کے ثواب ہے نہ کاٹا گیا۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورہ بروج مکہ میں نازل ہوئی اس میں بائیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾

قسم ہے آسمان برجوں والے کی۔ اور دن وعدہ دیے گئے کی۔

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾

حاضر ہونیوالے کی اور دن حاضر کیے گئے یعنی عرفہ کی ف۴۔ مارے گئے کھائیوں والے۔

مع ۱۷ عذاب المنافقین ۱۲

موضح القرآن

ف۱ یعنی عذاب کے درد سے موت مانگیگا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی دنیا میں آخرت سے بیفکر تھا ۱۲

ف۳ یعنی اسکے عمل کی سزا دیا چاہیے ۱۲ منہ رح

ف۴ سب شہروں میں حاضر ہوتا ہے جمعہ کا دن اور سب حاضر ہوتے ہیں عرفہ کے دن حج پر ۱۲ منہ

السجدة ۱۳ — سجدہ

ع ۱ ۲۵ ۹

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّ

کہ آگ تھی بہت ایندھن والی۔ جس وقت کہ وہ اُوپر اسکے بیٹھے تھے۔ اور

هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا

وُہ اُوپر اس چیز کے کہ کرتے تھے ساتھ مسلمانوں کے حاضر تھے اور نہیں

نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸

عیب پکڑا تھا انھوں نے اُن میں سے مگر کہ ایمان لائے ساتھ اللہ غالب تعریف کئے گئے کے

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

وُہ جو واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور اللہ اُوپر

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

ہر چیز کے حاضر ہے۔ تحقیق جن لوگوں نے کہ ایذا دی ایمان والوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

اور ایمان والیوں کو پھر نہ توبہ کی پس واسطے اُنکے عذاب ہے دوزخ کا

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور واسطے اُنکے عذاب ہے جلنے کا۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۥ

اچھے واسطے اُن کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲

یہ ہے مراد پانا بڑا ف۔ تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴

تحقیق وُہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وُہی دوبارہ کریگا۔ اور وُہ ہے بخشنے والا دوستی کرنے والا۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶

صاحب عرش بزرگ کا۔ کرنے والا ہے جو کچھ چاہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸

کیا آئی ہے تیرے پاس بات لشکروں فرعون کی اور ثمود کی۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹ وَّاللّٰهُ مِنْ

بلکہ جو لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ جھٹلانے کے ہیں۔ اور اللہ

منزل ۷

موضح القرآن

ف ایک بادشاہ کا لے پالک بیٹا تھا بادشاہ اسکو بھیجتا ساحر کے پاس کو سحر سیکھے وہ بیٹھتا ایک راہب کے پاس کو انجیل سیکھے اللہ نے اس کو کمال دیا کو شیر اور سانپ اس کا کہا مانیں اور کوڑھی اندھے کے ہاتھ چھونے سے چنگے ہوں اس کے ہاتھ سے بہت خلق اللہ پر اور حضرت عیسیٰ پر ایمان لائی بادشاہ تھا بُت پرست اس نے لڑکے کو مار ڈالا پھر شہر میں ہر محلے آگے کی کھائی کھود دی آگ سے بھری ہر محلے میں سے مرد اور عورتیں منگا جو بُت کو سجدہ نہ کرتا آگ میں ڈالتا ہزاروں خلق شہید کئے۔ جب اللہ کا غضب آیا وہی آگ پھیل پڑی بادشاہ اور امیروں کے گھر سارے پھونک دیئے

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝۲۰ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝۲۱

پیچھے اُن کے سے گھیر رہا ہے۔ بلکہ وُہ قرآن ہے بزرگ۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲

بیچ لوح محفوظ کے۔

ع ۲۲ ۱ ۱۰

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سُورہ طارق مکہ میں نازل ہوئی اس میں سترہ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی۔ اور کیا جانے تُو کیا ہے رات کو آنے والا۔

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴

تارا ہے چمکنے والا۔ نہیں کوئی جی مگر اُوپر اسکے ہے نگہبان ف۱

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ

پس چاہیئے کہ دیکھے آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ پیدا کیا گیا ہے پانی

دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷

اُچھلنے والے سے۔ نکلتا ہے پیٹھ باپ کی سے اور چھاتیوں ماں کی سے ف۲۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹

تحقیق وُہ اُوپر پھیر لانے اسکے کے البتہ قادر ہے ف۳۔ جسدن آزمائی جاویں گی چھپی باتیں۔

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱

پس نہ ہوگی واسطے اسکے قوت اور نہ مدد دینے والا۔ قسم ہے آسمان مینہ والے کی۔

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳

اور زمین پھٹنے والی کی ف۴۔ تحقیق یہ بات البتہ بات ہے فیصل کرنیوالی۔

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵ وَّ

اور نہیں وُہ بے فائدہ۔ تحقیق وُہ مکر کرتے ہیں ایک مکر۔ اور

اَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷

میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر۔ پس ڈھیل دے کافروں کو ڈھیل دے اُن کو ایک مُدّت تک۔

ع ۱۷ ۱ ۱۱

مُوضح القرآن

ف۱ فرشتے رہتے ہیں آدمی کے ساتھ بلاؤں سے بچاتے یا اس کے عمل لکھتے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ کہتے ہیں مرد کو منی آتی ہے پیٹھ سے عورت کو سینے سے ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی اللہ پھیر لاوے گا مرنے کے بعد ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی اس میں سے پھوٹ نکلتے ہیں کھیتی اور درخت۔ ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ اعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں انیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝٢

پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بہت بلند کے۔ جس نے پیدا کیا پس تندرست کیا۔

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝٣ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤

اور جس نے اندازہ کیا پس راہ دکھائی ف۱۔ اور جس نے نکالا چارہ۔

فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ۝٥ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝٦

پس کر دیا اس کو کوڑا سیاہ۔ شتاب پڑھاویں گے ہم تجھ کو پس نہ بھولیگا تو ف۲۔

اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝٧

مگر جو چاہا خدا تحقیق وہ جانتا ہے پکارنے کو اور جو چھپاتا ہے ف۳

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩

اور آسان کریں گے ہم تجھ کو واسطے شریعت آسان کے ف۴ پس نصیحت کر اگر نفع دے نصیحت تیری۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١

البتہ نصیحت پکڑیگا جو شخص کہ ڈرتا ہے۔ اور ایک طرف رہے گا اس سے بڑا بدبخت۔

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

وہ جو داخل ہوگا آگ بڑی میں۔ پھر نہ مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ وَذَكَرَ

بیچ اس کے اور نہ جیئے گا۔ تحقیق بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا۔ اور یاد کیا

اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦

نام پروردگار اپنے کا پس نماز پڑھی۔ بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگانی دنیا کو۔

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ

اور آخرت بہت بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی۔ تحقیق یہ البتہ بیچ صحیفوں

الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩

پہلے کے ہے۔ صحیفے ابراہیم اور موسیٰ کے۔

ع ١ ١٩ ١٢

موضح القرآن

ف۱ یعنی اول تقدیر لکھی پھر اسی کے موافق دنیا میں لایا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ یعنی تو زبانی پڑھنے لگے ۱۲ منہ رح

ف۳ مگر جو چاہے اللہ یعنی نسخ کیا چاہے اسی صورت سے کہ بھلا دے ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی وحی یاد رکھنا آسان ہو جاویگا ۱۲ منہ رح

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورہ غاشیہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھبیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

کیا آئی ہے تیرے پاس بات ڈھانک لینے والی کی۔ کتنے منہ اُس دن

خَاشِعَةٌ ۝٢ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤

ذلیل ہونیوالے ہیں۔ عمل کرنے والے محنت کرنیوالے ف۱۔ داخل ہونگے آگ جلتی میں۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا

پلائے جاویں گے چشمے کھولتے میں سے۔ نہیں واسطے اُن کے کھانا مگر

مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧

ضریع سے یعنی کانٹوں سے۔ نہیں موٹا کرتا ہے اور نہ کفایت کرتا ہے بھوک سے۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩

کتنے منہ اُس دن نعمتوں میں ہوں گے۔ سعی اپنی سے راضی ہیں۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝١١

بیچ بہشت بلند کے۔ نہیں سُنتے بیچ اس کے بے ہودہ۔

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣ وَّ

بیچ اس کے چشمہ ہے جاری۔ بیچ اس کے تخت ہیں بلند۔ اور

اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥

آبخورے ہیں دھرے ہوئے۔ اور تکیے ہیں صف باندھے ہوئے

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝١٦ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ

اور مسندیں ہیں بچھائی ہوئیں۔ کیا پس نہیں دیکھتے طرف اُونٹوں کی

كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨

کیونکر پیدا کئے گئے ہیں۔ اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیے گئے۔

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩ وَاِلَى الْاَرْضِ

اور طرف پہاڑوں کی کیونکر کھڑے کئے گئے۔ اور طرف زمین کی

موضح القرآن

ف۱ کافر جو ریاضت کرتے ہیں دُنیا میں کچھ قبول نہیں ہوتی۔ ۱۲ منہ

كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾

کیونکر بچھائی گئی ۔ پس نصیحت کر سوائے اسکے نہیں کر تو نصیحت کرنے والا ہے

لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾

نہیں تو اوپر ان کے داروغہ ۔ مگر جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا ۔

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَا

پس عذاب کرے گا اس کو اللہ عذاب بڑا ۔ تحقیق طرف ہماری ہے

إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿٢٦﴾

پھر آنا اُن کا ۔ پھر تحقیق اوپر ہمارے ہے حساب اُن کا ۔

ع ۱ (۲۶) ۱۳ — النصف

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُونَ آيَةً

سورہ فجر مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیس آیتیں ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَ

قسم ہے فجر کی ۔ اور راتوں دس کی ۔ اور جفت کی اور طاق کی اور

اللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾

رات کی جب چلنے لگے ف ۔ کیا بیچ اس کے قسم ہے واسطے صاحب عقل کے ۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ عاد ارم ستونوں والے کے ف ۔

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ

وہ جو نہیں پیدا کیا گیا مانند اُن کے بیچ شہروں کے ۔ اور ساتھ ثمود کے

الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي

جنہوں نے تراشا پتھروں کو بیچ وادی کے ف ۔ اور ساتھ فرعون

الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَأَكْثَرُوا

میخوں والے کے ف ۔ یہ سب تھے جنھوں نے سرکشی کی بیچ شہروں کے ۔ پس بہت کیا

فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

بیچ اُن کے فساد ۔ پس ڈالا اوپر اُن کے پروردگار تیرے نے کوڑا

موضح القرآن

ف۱ فجر عید قربان کی بڑا حج ادا ہوتا ہے اور دس رات اس سے پہلے اور جفت اور طاق رمضان کے آخر دہے ہیں اور جب رات کو چلے پیغمبر معراج کو ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ عاد ایک قوم تھی ارم اس قوم میں ایک قبیلہ تھا سلطنت تھی انہیں عمارتیں بناتے بڑی بڑی اونچی ۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ وادی ان کے مکان کا نام ہے پہاڑ کو کرید کر گھر بناتے تھے ۱۲ منہ رح

ف۴ سونے کی میخیں رکھتا لشکر کے گھوڑوں کی ۔ ۱۲ منہ رح ۔

عَذَابٍ ۝۱۳ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ

عذاب کا۔ تحقیق پروردگار تیرا البتہ بیچ گھات کے ہے۔ پس لیکن انسان ہے

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ

جب آزماتا ہے اُسکو پروردگار اُسکا پس عزت دیتا ہے اُسکو اور نعمت دیتا ہے اُسکو پس کہتا ہے

رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

رب میرے نے بزرگ کیا ہے مجھ کو۔ اور لیکن جب آزماتا ہے اُسکو پس تنگ کرتا ہے اُوپر اُسکے

رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَل لَّا

رزق اُس کا پس کہتا ہے رب میرے نے ذلیل کیا مجھ کو ف۔ ہرگز نہیں یوں بلکہ تم

تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝۱۷ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ

حرمت نہیں کرتے یتیم کی اور نہیں رغبت کرتے تم اُوپر کھلانے

الْمِسْكِينِ ۝۱۸ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَ

فقیر کے۔ اور کھاتے ہو تم میراث کا کھانا پے در پے۔ اور

تُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

دوست رکھتے ہو تم مال کو دوست رکھنا بہت۔ ہرگز نہیں یوں جس وقت توڑی جاوے گی زمین

دَكًّا دَكًّا ۝۲۱ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲

ریزہ ریزہ۔ اور آوے گا پروردگار تیرا اور فرشتے صف باندھ کر۔

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ

اور لائی جاوے گی اُس دن دوزخ اُس دن نصیحت پکڑے گا

الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝۲۳ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي

آدمی اور کہاں ہے اُس کو نصیحت پکڑنا۔ کہیگا اے کاش کہ میں

قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝۲۴ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

پہلے بھیج لیتا واسطے زندگانی اپنی کے۔ پس اُس اُس دن نہ عذاب کرے گا

عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝۲۵ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ

عذاب اُس کا سا کوئی۔ اور نہ قید کرے گا قید کرنا اُس کا سا

أَحَدٌ ۝۲۶ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝۲۷

کوئی۔ اے جان آرام پکڑنے والی

موضح القرآن

ف یعنی رب پر الزام رکھے اپنے فضل نہ دیکھے۔

ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

پھر جا طرف پروردگار اپنے کی کہ خوش ہے تو پسند کی گئی

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

پس داخل ہو بیچ بندوں میرے کے۔ اور داخل ہو بیچ بہشت میری کے۔

ع ١/٣٠ ١٤

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورہ بلد مکہ میں نازل ہوئی اس میں بیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا

قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی ف۱۔ اور تو داخل ہونے والا ہے بیچ اس

الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا

شہر کے ف۲۔ اور قسم ہے جننے والے کی اور جسکو جنا ف۳۔ البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے

الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ

آدمی کو بیچ محنت کے ف۴۔ کیا گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا

عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾

اوپر اس کے کوئی۔ کہتا ہے خرچ کیا میں نے مال تہ بر تہ

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

کیا گمان کرتا ہے یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے ف۵۔ کیا نہیں کیں ہم نے واسطے اس کے

عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ

دو آنکھیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ۔ اور راہ دکھائی ہم نے اس کو

النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

دونو راہیں ف۶۔ پس نہیں بیٹھا بیچ گھاٹی کے۔ اور کیا جانے تو

مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ

کیا ہے گھاٹی۔ چھڑا دینا گردن کا ف۷۔ یا کھانا کھلانا بیچ دن

ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا

بھوک والے کے۔ یتیم قرابت والے کے ف۸۔ یا فقیر

موضح القرآن

ف۱ یعنی شہر مکہ کی ۱۲ منہ رح

ف۲ مکہ میں لڑائی کی قید ہر شخص کو مگر حضرت کو فتح مکہ کے دن معاف ہوئی تھی جو کوئی آپ سے لڑا، اس کو مارا۔ پھر وہی قید قائم ہے تا قیامت۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی آدم اور بنی آدم۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ساری عمر محنت سے خالی کبھی نہیں ۱۲ منہ رح

ف۵ شادیوں میں ناموں کے جاہلوں میں مال خرچنے کو بڑائی گنتا ہے اور خرچنے کی جگہ اور ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ یعنی کفر اور ایمان یا دودھ کے پستان ۱۲ منہ رح

ف۷ یعنی بردہ آزاد کرنا یا قرضدار کو خلاص کروانا ۱۲ منہ رح

ف۸ یتیم کا ایک حق تھا اور قرابت کا ایک حق جو دونوں ہوئے تو دو حق۔ ۱۲ منہ رح

ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا
خاک افتادہ کو - پھر ہوا اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور ایکدوسرے کو نصیحت کرتے
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
ہیں ساتھ صبر کے اور ایکدوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ رحم کرنے کے - یہ لوگ ہیں صاحب
الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ
یمین کے - اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے یہ لوگ ہیں
الْمَشْأَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾
شامت کے - اوپر اُن کے آگ ہے بند کی ہوئی -

ع ۱ | ۳۰ | ۱۵

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً
سورہ شمس مکہ میں نازل ہوئی اس میں پندرہ آیتیں ہیں -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے -

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿۲﴾ وَ
قسم ہے سورج کی اور دھوپ اسکی کی - اور قسم ہے چاند کی جب پیچھے آوے اسکے ف - اور
النَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ﴿۳﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَاءِ
قسم ہے دن کی جب ظاہر کرے اسکو - اور رات کی جب ڈھانک لے اسکو - اور آسمان کی
وَمَا بَنَاهَا ﴿۵﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ
اور اُس ذات کی کہ پیدا کیا اسکو اور قسم ہے زمین کی اور جس نے بچھایا اسکو - اور جان کی
وَمَا سَوَّاهَا ﴿۷﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿۸﴾ قَدْ
اور جسنے تندرست کیا اسکو - پس جی میں ڈالی اسکے بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی - تحقیق
أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿۱۰﴾
مراد کو پہنچا جس نے پاک کیا اسکو - اور تحقیق نامراد ہوا جس نے گاڑ دیا اس کو -
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿۱۱﴾ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿۱۲﴾
جھٹلایا ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے - جب اٹھا بڑا بدبخت اُن کا -
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿۱۳﴾
پس کہا تھا واسطے انکے پیغمبر خدا کے نے محافظت کرو اونٹنی خدا کی کو اور پانی پلانے اسکے کو

موضح القرآن
ف یعنی سورج ڈوبنے کے ساتھ نکلے ۱۲

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم
پس جھٹلایا اُس کو پس پاؤں کاٹے اُسکے پس ہلاکی ڈالی اُوپر اُن کے رب اُن کے نے
بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿۱۵﴾
بسبب گناہوں اُن کے کے پس برابر کر دیا اُن کو اور نہ ڈرا پچھاڑی اُن کی سے۔

سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَىٰ وَعِشْرُونَ آيَةً
سورہ لیل مکہ میں نازل ہوئی اس میں اکیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ
قسم ہے رات کی جب ڈھانک لے۔ اور دن کی جب روشن کیا۔ اور اُس کی جسنے پیدا کیا
الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿۳﴾ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ﴿۴﴾ فَأَمَّا مَنْ
مرد کو اور عورت کو۔ تحقیق سعی تمہاری البتہ مختلف ہے۔ پس لیکن جس نے
أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ
دیا اور پرہیزگاری کی۔ اور سچ مانا اچھی بات کو۔ پس البتہ آسان کرینگے ہم
لِلْيُسْرَىٰ ﴿۷﴾ وَأَمَّا مَن بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ﴿۸﴾ وَ
اُسکو واسطے گھر آسانی کے۔ اور لیکن جس نے بخیل کی اور بے پروائی کی۔ اور
كَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ﴿۱۰﴾
جھٹلایا بات اچھی کو۔ پس البتہ آسان کریں گے ہم اُسکو واسطے سختی کے۔
وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ﴿۱۱﴾ إِنَّ عَلَيْنَا
اور نہ کفایت کریگا اُس سے مال اُس کو جب گر پڑے گا بیچ۔ تحقیق ہمارے ذمہ پر ہے
لَلْهُدَىٰ ﴿۱۲﴾ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ﴿۱۳﴾
راہ دکھانا اُن کا۔ اور تحقیق واسطے ہمارے ہے آخرت اور دنیا۔
فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا
پس ڈرایا میں نے تمکو آگ سے کہ شعلہ مارتی ہے۔ نہ داخل ہوگا اس میں مگر
الْأَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا
بڑا بدبخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور البتہ ایک طرف کیا جاویگا۔

الْأَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ﴿١٨﴾ وَمَا

اس سے بڑا پرہیزگار۔ وہ جو دیتا ہے مال اپنا پاک ہوتا ہے۔ اور نہیں

لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ﴿١٩﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ

واسطے کسی کے نزدیک اُسکے نعمت سے کہ بدلا دیا جاوے گا۔ مگر واسطے چاہنے

وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ﴿٢١﴾

رضامندی پروردگار اپنے بلند کی۔ اور البتہ شتاب راضی ہوگا۔

سُورَةُ الضُّحَى مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً

سورہ ضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالضُّحَى ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

قسم ہے دن چڑھے کی۔ اور رات کی جب ڈھانک لیوے۔ نہیں چھوڑ دیا تجھ کو رب تیرے نے

وَمَا قَلَى ﴿٣﴾ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى ﴿٤﴾

اور نہ ناخوش رکھا ف۱۔ اور البتہ پچھلی حالت بہتر ہے واسطے تیرے پہلی حالت سے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿٥﴾ أَلَمْ

اور البتہ شتاب دیوے گا تجھ کو پروردگار تیرا پس راضی ہوگا۔ کیا نہیں

يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

پایا تجھ کو یتیم پس جگہ دی ف۲۔ اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا

فَهَدَى ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ﴿٨﴾ فَأَمَّا

پس راہ دکھائی ف۳۔ اور پایا تجھ کو فقیر پس غنی کیا ف۴ پس جو

الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا

یتیم ہو پس مت قہر کر۔ اور جو مانگنے والا ہو پس مت

تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

ڈانٹ۔ اور جو نعمت پروردگار تیرے کی ہے پس بیان کر۔

سُورَةُ الْانْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

سورہ انشراح مکہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت کو کئی دن وحی نہ آئی دل تنگ رہا تہجد کو نہ اٹھے۔ کافروں نے کہا اس کو چھوڑ دیا اس کے رب نے۔ پھر نازل ہوا پہلے قسم فرمائی دھوپ روشن کی اور رات اندھیری کی یعنی ظاہر میں بھی اللہ کی دو قدرتیں ہیں اور باطن میں کبھی چاندنا ہے کبھی اندھیرا دونوں اللہ کے ہیں اللہ سے دور کبھی نہیں بندہ ۱۲ منہ رح

ف۲ حضرت کا باپ مر گیا پیٹ میں چھوڑ کر دادا نے پالا وہ مر گیا آٹھ برس کا چھوڑ کر چچا نے پالا جب تک جوان ہوئے ۱۲ منہ رح

ف۳ جب حضرت جوان ہوئے قوم کی رسم راہ سے بیزار تھے اور اپنے پاس کوئی رسم و راہ نہ تھی اللہ نے دین حق نازل کیا ۱۲ منہ رح

ف۴ حضرت خدیجہ اپنی بھی قوم میں اشراف تھیں اور مالدار ان سے نکاح ہوا سب مال انھوں نے حاضر کیا ۱۲ منہ رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝٢

کیا نہ کھول دیا ہم نے واسطے تیرے سینہ تیرا ف۱۔ اور اتار رکھا ہے ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا۔

الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤

جس نے توڑی تھی پیٹھ تیری ف۲۔ اور بلند کیا ہم نے واسطے تیرے ذکر تیرا ف۳۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦

پس تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے۔ تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے۔

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝٧ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

پس جب فارغ ہو تو پس محنت کر بیچ عبادت کے۔ اور طرف رب اپنے کی پس رغبت کر ف۴۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيٰتٍ

سورہ تین مکہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝١ وَطُورِ سِينِينَ ۝٢ وَهَٰذَا

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی۔ اور اس

الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي

شہر امن والے کی ف۵۔ البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ

أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝٤ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝٥

اچھی ترکیب کے۔ پھر پھیر دیا ہم نے اس کو نیچے سب نیچوں کے ف۶۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ

مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے

غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝٦ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۝٧

نہ کاٹا گیا۔ پس کیا چیز جھٹلاتی ہے تجھ کو پیچھے اس کے بیچ جزا کے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝٨

کیا نہیں اللہ خوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے والوں سے۔

ع ۸/۱۹ — ع ۸/۲۰

ف۱ یعنی حوصلہ کشادہ دیا اتنا بڑا کام اٹھانے کو اور ظاہر میں بھی فرشتوں نے حضرت کا سینہ چاک کیا دل میں سے سیاہی نکال کر دھو ڈالا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ وحی کا اترنا اول سخت مشکل تھا پھر آسان ہو گیا ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یعنی پیغمبروں میں اور فرشتوں میں تیرا نام بلند ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ یعنی خلق کے سمجھانے سے فراغت پائے تو خلوت کی عبادت میں لگ۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۵ یہ شہر فرمایا مکہ کو اور انجیر اور زیتون کے درخت ہیں پہاڑ پر بیت المقدس کے پاس وہ مکان ہے اور طور سینین جہاں حضرت موسیٰ سے کلام ہوا یہ چار مکان فرمائے بہت برکت کے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۶ یعنی اسکو ویسا بنایا فرشتوں کے مقام کا پھر جب منکر ہوا تو جانوروں سے بدتر۔ ۱۲ منہ رح۔

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ علق مکہ میں نازل ہوئی اس میں انیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ

پڑھ ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا۔ پیدا کیا آدمی کو

مِنْ عَلَقٍ ② اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③ الَّذِيْ

جمے ہوئے لہو سے۔ پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم کرنیوالا ہے۔ جس نے

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّآ

سکھایا ساتھ قلم کے۔ سکھایا آدمی کو جو کچھ نہیں جانتا تھا ف۔ ہرگز نہیں

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ⑥ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦ اِنَّ

یوں تحقیق آدمی البتہ سرکشی کرتا ہے۔ اس سے کہ دیکھتا ہے اپنے تئیں بے پروا اور غنی ہوا۔ تحقیق

اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ⑨ عَبْدًا

طرف پروردگار تیرے کی ہے پھر جانا۔ کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہے بندے کو

اِذَا صَلّٰى ⑩ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ⑪ اَوْ

جب نماز پڑھتا ہے ف۔ کیا دیکھا تو نے اگر ہووہ شخص اوپر ہدایت کے۔ یا

اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑬

حکم کرے ساتھ پرہیزگاری کے۔ کیا دیکھا تو نے یہ کہ جھٹلایا اور منہ پھیرا ف۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ

کیا نہ جانا اس نے یہ کہ اللہ دیکھتا ہے۔ ہرگز نہیں یوں اگر نہ باز رہے گا

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯

البتہ گھسیٹیں گے ہم اسکو ساتھ پیشانی کے۔ وہ پیشانی کہ جھوٹی ہے خطا کار۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ كَلَّا ۭ

پس چاہیئے کہ بلاوے مجلس اپنی کو۔ شتاب ہم بلاویں گے فرشتوں دوزخ کے کو۔ ہرگز نہیں یوں

لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲

مت کہا مان اس کا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو ف۔

موضح القرآن

ف۱ اول جبرئیل وحی لائے تو یہی پانچ آیتیں حضرت نے کبھی لکھا پڑھا نہ تھا فرمایا کہ قلم سے بھی علم ہی دیتا ہے یوں بھی دیگا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ ابوجہل کا ذکر ہے حضرت کو نماز پڑھتے دیکھتا تو چڑھ آتا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی نیک راہ پر ہوتا بھلے کام سکھاتا تو کیا اچھا آدمی ہوتا اب منہ موڑا تو ہمارا کیا بگاڑا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ایک بار ابوجہل حضرت کو نماز میں دیکھ کر چلا کہ بے ادبی کرے نزدیک پہنچا کر چھپا لگا پر ہلا ڈر کر الٹے پاؤں پھرا پھر کبھی یہ خیال نہ کیا معلوم ہوا کہ سجدہ میں بندہ اللہ کے نزدیک ہے۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱۹ ۱ ۶

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورہ قدر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ أَدْرٰىكَ

تحقیق نازل کیا ہمنے قرآن کو بیچ رات قدر کے۔ اور کیا جانے تو

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

کیا ہے رات قدر کی۔ رات قدر کی بہتر ہے

أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

ہزار مہینے سے۔ اُترتے ہیں فرشتے اور روح پاک

فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾

بیچ اس کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے واسطے ہر کام کے۔

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

سلامتی ہے وہ یہاں تک کہ طلوع ہو فجر ف۱

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورہ بینہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ

نہ تھے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے

وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾

اور مشرک باز رہنے والے یہاں تک کہ آوے انکے پاس دلیل روشن ف۲۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ فِيْهَا

پیغمبر خدا کی طرف سے کہ پڑھتا ہو صحیفے پاکیزہ۔ بیچ اس کے

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ

کتابیں ہیں ثابت رکھنے والی دین کو ف۳۔ اور نہ متفرق ہوئے وہ لوگ کہ دیئے گئے تھے کتاب

ف۱ شاید اول اسی شب میں شروع ہوا قرآن اُترنا پھر ہمیشہ اسمیں رہیں صفتیں اللہ کی دیکھیں اس رات میں جو نیکی کرے گویا ہزار مہینے کی اور کام دنیا کے جو مقدر ہیں اسمیں نیچے اُترتے ہیں اللہ کی طرف سے چین اور دل جمعی اُترتی رہتی ہے ساری رات عبادت تلاوت کی ہو وہ شب قرآن سے معلوم ہوا کہ رمضان میں ہے۔ حدیث سے معلوم ہوا کہ رمضان کے آخر عشرہ میں طاق راتوں میں اکیسویں سے ستائیسویں تک غالب عند اللہ۔

ف۲ حضرت سے پہلے سب دین والے بگڑ گئے تھے ہر ایک اپنی غلطی پر مغرور اب چاہیئے کہ کسی حکیم کے یا ولی یا بادشاہ عادل کے سمجھائے راہ پر آویں سو ممکن نہ تھا جب تک ایسا رسول آئے عظیم القدر ساتھ کتاب اللہ کے اور مدد ہو کے کتنی برس میں ملک ملک ایمان سے بھر گئے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ ہر سورۃ ایک کتاب ہے ۱۲ منہ رح۔

إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ ٱلۡبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَآ أُمِرُوٓاْ إِلَّا
مگر پیچھے اس کے کہ آئی اُن کے پاس دلیل ظاہر ف۔ اور نہیں حکم کئے گئے مگر
لِيَعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ حُنَفَآءَ
یہ کہ عبادت کریں اللہ کو خالص کر کے واسطے اُسکے دین کو بطور ابراہیم حنیف کے
وَيُقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤۡتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ وَذَٰلِكَ دِينُ
اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو اور یہ ہے دین لوگوں
ٱلۡقَيِّمَةِ ۝٥ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ
قائم رہنے والوں کا ف۔ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے
وَٱلۡمُشۡرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَآۚ أُوْلَٰٓئِكَ
اور مشرک ہیں بیچ آگ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اُسکے۔ یہ لوگ
هُمۡ شَرُّ ٱلۡبَرِيَّةِ ۝٦ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ
وہ ہیں بدتر خلق کے۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے
ٱلصَّٰلِحَٰتِ أُوْلَٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ ٱلۡبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمۡ
اچھے یہ لوگ وہ ہیں بہتر خلق کے۔ بدلا اُن کا
عِندَ رَبِّهِمۡ جَنَّٰتُ عَدۡنٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا
نزدیک پروردگار اُنکے کے بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی چلتی ہیں نیچے اُن کے سے
ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدٗاۖ رَّضِيَ ٱللَّهُ عَنۡهُمۡ
نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ اُن سے
وَرَضُواْ عَنۡهُۚ ذَٰلِكَ لِمَنۡ خَشِيَ رَبَّهُۥ ۝٨
اور راضی ہوئے وہ اُس سے۔ یہ واسطے اُسکے ہے کہ ڈرتا ہو پروردگار اپنے سے۔

سُورَةُ الزِّلۡزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ ايَاتٍ

سورہ زلزال مدینہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

إِذَا زُلۡزِلَتِ ٱلۡأَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۝١ وَأَخۡرَجَتِ ٱلۡأَرۡضُ
جس وقت ہلائی جاوے گی زمین بھونچال اپنے سے۔ اور نکال ڈالے گی زمین

مُوضح القرآن

ف یعنی یہ رسول اور یہ کتاب آئے پیچھے شبہ نہیں رہا۔ اور اہل کتاب ضد سے مخالف ہیں شبہ سے نہیں ۱۲ منہ رح

ف یعنی یہ چیزیں ہر دین میں پسند ہیں۔ ۱۲ منہ رح

ع ۱ ۸ ۲۳

أَثْقَالَهَا ۝٢ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ
بوجھ اپنے ف۱ ۔ اور کہیگا آدمی کیا ہوا اُس کو ۔ اُس دن

تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝٥
کہے گی زمین باتیں اپنی ۔ بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے نے حکم بھیجا اُسکو ف۲ ۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦
اُس دن پھر آویں لوگ متفرق تاکہ دکھلائے جاویں عمل اُن کے ۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝٧ وَمَنْ
پس جو کوئی کرے گا برابر بھنگے کے بھلائی دیکھیگا اُس کو ۔ اور جو کوئی

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝٨
کرے گا برابر بھنگے کے بُرائی دیکھیگا اُس کو ۔

سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً
سُورہ عادیات مکہ میں نازل ہوئی اُس میں گیارہ آیتیں ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝١ فَالْمُورِيٰتِ قَدْحًا ۝٢ فَالْمُغِيرٰتِ
قسم ہے گھوڑے دوڑنے والوں کی ہانپ کر ۔ پھر آگ نکالنے والوں کی پتھر جھاڑ کر ۔ پس تاخت کرنے والوں کی

صُبْحًا ۝٣ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝٤ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝٥
صبح کے وقت ۔ پس اُٹھاتی ہیں ساتھ اسکے غبار کو ۔ پس پیٹھ جاتی ہیں اُس وقت جماعت میں ف۳ ۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝٦ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ
تحقیق آدمی واسطے رب اپنے کے البتہ ناشکر ہے ۔ اور تحقیق وہ اُوپر اس بات کے

لَشَهِيدٌ ۝٧ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝٨ أَفَلَا
البتہ شاہد ہے ۔ اور تحقیق وہ واسطے محبت مال کے البتہ سخت ہے ۔ کیا پس نہیں

يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝٩ وَحُصِّلَ مَا فِي
جانتا جب اُٹھایا جاویگا جو کچھ بیچ قبروں کے ہے ۔ اور حاصل کیا جاویگا جو کچھ بیچ

الصُّدُورِ ۝١٠ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ۝١١
سینوں کے ہے ۔ تحقیق پروردگار اُن کا ساتھ اُنکے اُس دن البتہ خبردار ہے ۔

موضح القرآن

ف۱ قیامت سے پہلے زمین میں سے نکل پڑیگا جو مال سونا روپا اسکے اندر باہر تب لینے والے نہ رہیں گے ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی بندوں کے گناہ بتاوے گی حساب کے وقت ۱۲ منہ رح۔

ف۳ یہ جہاد والے سواروں کی قسم ہے اس سے بڑا کونسا عمل کہ اللہ کے کام پر اپنی جان دینے کو حاضر ۱۲ منہ رح

ع ۱ / ۸ / ۲۴

ع ۱ / ۱۱ / ۲۵

سُورَةُ القَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً

سورہ قارعہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

کھڑکھڑانے والی۔ کیا ہے کھڑکھڑانے والی۔ اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے

الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿۴﴾

کھڑکھڑانے والی۔ جس دن ہو جاویں گے آدمی مانند ٹڈیوں پراگندہ کے۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ

اور ہو جاویں گے پہاڑ مانند ریشم دھنی ہوئی کے۔ پس اے پر جو کوئی

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۷﴾

کہ بھاری ہو تول اس کی۔ پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے۔

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾

اور اے پر جو کوئی کہ ہلکی ہو تول اس کی۔ پس جائے اسکی ہاویہ ہے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

اور کیا جانے تو کیا ہے وہ ہاویہ۔ آگ ہے جلتی ہوئی۔

ع ۱ | ۱۱

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورہ تکاثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

غافل کیا تمکو چاہ بہتات کی نے۔ یہاں تک کہ ملو تم قبروں سے۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہرگز نہ یوں البتہ جانو گے تم۔ پھر ہرگز نہ یوں شتاب

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾

جانو گے تم۔ ہرگز نہ یوں کاش کہ جانو تم جاننا یقین کا

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿٧﴾
البتہ دیکھو گے تم دوزخ کو۔ پھر البتہ دیکھو گے تم اُس کو دیکھنا یقین کا۔

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾
پھر البتہ پُوچھے جاؤ گے تم اُس دن نعمتوں سے۔

ع ۸

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ
سُورہ عصر مکہ میں نازل ہُوئی اُس میں تین آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿٢﴾
قسم ہے عصر کی۔ تحقیق آدمی البتہ بیچ زیان کے ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور

تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾
ایکدوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ حق کے اور ایکدوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے۔

ع ۲ منزل ۷ ۲۸

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ
سورہ ہمزہ مکہ میں نازل ہُوئی اُس میں نو آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾ الَّذِي جَمَعَ
وائے ہر واسطے ہر عیب کرنے والے غیبت کرنے والے کے۔ جس نے اکٹھا کیا

مَالًا وَّعَدَّدَهُ ﴿٢﴾ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ
مال اور گِنا اُس کو۔ جانتا ہے یہ کہ مال اُس کا

أَخْلَدَهُ ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾
ہمیشہ رکھیگا اُسکو۔ ہرگز نہیں۔ البتہ ڈالا جاوے گا بیچ حُطمہ کے۔

وَمَا أَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰهِ
اور کیا جانے تُو کیا ہے حُطمہ۔ آگ ہے اللہ کی

الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَةِ ۝٧

سُلگائی ہُوئی ۔ وُہ جو چڑھ آتی ہے اُوپر دِلوں کے ف۱ ۔

اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

تحقیق وُہ اُوپر اُن کے دروازے بند کی ہُوئی ۔ بیچ ستونوں کھینچے ہُوؤں کے ۔

سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ خَمْسُ اٰیٰتٍ

سُورہ فیل مکہ میں نازل ہوئی اِس میں پانچ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝١

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ ہاتھی والوں کے ۔

اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ

کیا نہ کر دیا مکر اُن کا بیچ گمراہی کے ۔ اور بھیجے

عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝٣ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ

اُوپر اُن کے پرند جانور جماعت جماعت ۔ پھینکتے تھے پتھر

مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝٥

کنکر کے ۔ پس کر دیا اُن کو مانند بھُس کھائے ہُوئے کے ف۲ ۔

سُوْرَةُ الْقُرَیْشِ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ اَرْبَعُ اٰیٰتٍ

سُورہ قریش مکہ میں نازل ہوئی اس میں چار آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ

واسطے اُلفت دلانے قریش کے ۔ واسطے اُلفت دلانے اُنکے کے آتے ہیں بیچ سفر جاڑے کے

وَالصَّیْفِ ۝٢ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۝٣

اور گرمی کے ۔ پس چاہئیے کہ عبادت کریں پروردگار اس گھر کے کو ۔

الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

جس نے کھلایا اُن کو بھوک سے اور امن دیا اُن کو ڈر سے ف۳

ف۱ یعنی جس دل میں ایمان ہو نہ جلائے کفر ہو تو جلاوے ۔

ف۲ یمن کے ملک پر حبشی غالب تھے ایک نے دیکھا کہ سارے عرب حج کرتے ہیں کعبہ کا چاہا کہ سب ہمارے پاس جمع ہوا کریں کعبے کی نقل ایک کعبہ بنایا دنیا کا تکلف بہت سا زیادہ کوئی نہ آیا زیارت کو جھنجھلا کر فوج چڑھائی کعبہ شریف پر اور ساتھ کتنے ہاتھی لائے ڈھانے کو بیچ میں کسی قوم عرب کے مزاحم ہوئے سب کو مارا جب حرم کی حد میں پہنچے آسمان سے جانور آئے سبز چڑیا برابر تین تین کنکر دو پنجوں میں ایک منہ میں لاکھوں جانور لگے مارنے کنکر چلتے جیسے گولی بندوق کی اگر اونٹ کی پیٹھ میں لگا پیٹ سے نکلا آدمی تو کیا چیز ہے ساری فوج میں ایک نہ بچا اسی سال میں پیچھے حضرت پیدا ہوئے [illegible]

ف۳ حضرت بارھویں پشت میں ایک شخص تھا نضر بن کنانہ اسکی اولاد قریش ہیں سب جمع تھے مکے میں عرب حج کو آتے انکو دیکھتے کعبے کے خادم جب قریش جاتے ان کے

(ع ۹ / ۲۹ — ع ۵ / ۳۰ — ع ۱ / ۳۱)

(باقی صفحہ ۸۴۰ پر)

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورہ ماعون مکہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ

کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے دن جزا کو۔ پس یہ

الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔ اور نہیں رغبت دلاتا اوپر کھانا دینے

الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾ الَّذِيْنَ

فقیر کے۔ پس وائے ہے واسطے اُن نماز پڑھنے والوں کے۔ وہ جو

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

نماز اپنی سے بے خبر ہیں ف۱۔ وہ جو

يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

دکھلاتے ہیں لوگوں کو۔ اور منع کرتے ہیں برتنے کی چیز سے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورہ کوثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں تین آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

تحقیق دی ہم نے تجھ کو کوثر ف۲۔ پس نماز پڑھ واسطے پروردگار اپنے کے

وَانْحَرْ ﴿٢﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

اور قربانی کر ف۳۔ تحقیق دشمن تیرا وہی ہے بے نسل ف۴۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورہ کافرون مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

(بقیہ صفحہ ۸۳۹)
عزت کرتے اور سلوک کرتے تھے اُن کی معاش تھی جاڑے میں یمن کیطرف گرمی میں شام کو اور آپس میں بیر رکھتے قریش پر حرم کا ادب چھوڑ بیٹھا کوئی نہ آتا فرمایا کہ اس گھر کے طفیل تم کو روزی اور امن ہے پھر اس گھر والے کی بندگی کیوں نہیں کرتے ناشکرو۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی قضا کرتے ہیں یا تنگ وقت پڑھتے ہیں جان کر۔ ۱۲ منہ

ف۲ کوثر نام ہے ایک نہر کا بہشت میں اُسکا پانی دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا ۳۲ جو کوئی ایک بار پیے حشر میں پھر اُسے پیاس نہ لگے اسکا پانی ایک حوض میں بھرتا ہے حشر میں دو پرنالے گرتے ہیں ایک سونے کا ایک روپے کا پانی چوڑائی دو مہینے کی راہ چاروں طرف ہیں اسکے ایک نقش پر کٹورے روپے اور سونے کے اور ستارے کی طرح چمکتے ہیں ایک موتی کے اندر سے خالی ۳۳ ہوئی آبخورے اُترتے ہیں سونے روپے کے جتنے آسمان کے ستارے حضرت اُنکے ساتھ امت وہاں پہنچی جاتی ہے وہاں جا پہنچا اسکا پانی پیا پھر

(باقی صفحہ ۸۴۱ پر)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢

کہہ اے کافرو۔ نہیں عبادت کرتا میں اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

اور نہیں تم عبادت کرنے والے اس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں۔ اور نہیں میں عبادت کرنے والا اُس چیز کو

عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥

کہ عبادت کرتے ہو تم۔ اور نہیں تم عبادت کرنے والے اُس چیز کو کہ عبادت کرتا ہوں میں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

واسطے تمھارے دین تمھارا اور واسطے میرے دین میرا ہے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

سورہ نصر مدینہ میں نازل ہوئی اس میں تین آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب آوے مدد خدا کی اور فتح ہو گئے۔ اور دیکھے تو لوگوں کو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج فوج۔ پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے پھر آنیوالا۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ

سورہ لہب مکہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ہلاک ہو جیو ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہو وہ۔ نہ کفایت کیا اسکو مال اسکے نے

وَمَا كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

اور جو کچھ کمایا تھا۔ شتاب داخل ہوگا آگ شعلہ

(بقیہ صفحہ ۸۳۰)

ساری شرکی یاس گئے اور اپنے گروہ میں جا ملا ہیں جو نہ پہنچا اسپر افسوس ہے ۱۲ سنہ

ف تو زیادتی حضرت پر ضرور تھی امت میں اور پر مخلص کو ضرور نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف کافر کہتے ہیں اس شخص کو بیٹا نہیں نہ اس کی پیچھے کوئی نام لیگا سو انکا نام روشن ہو گیا ہے ان کا ذکر کوئی نہیں جانتا ہے

ع ٦ ٣٤

موضح القرآن

ف یعنی تم نے ضد باندھی اب سمجھانا کیا فائدہ جب اللہ فیصلہ کرے ۱۲ منہ

ف یعنی قرآن میں ہر جا وعدہ ہے فیصلے کا اور سو نشانی کرتے حضرت کے آخر میں مکہ فتح ہو چکا ملک عرب مسلمان ہونے لگے دل کے دل وعدہ سچا ہوا اب امت کے گناہ بخشوا یا کر دو شفاعت کا ملے یہ سورت اتری آخر عمر میں حضرت نے پہچانا کہ میرا کام تھا دنیا میں سو کر چکا اب سفر ہو آخرت کا ۱۲ منہ

ع ٣ ٣٥

لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

والی میں۔ اور جورو اُس کی اُٹھانے والی ہے لکڑیوں کی

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

بیچ گردن اُس کی کے رسّی ہے پوست کھجور کی سے وا۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورہ اخلاص مکہ میں نازل ہوئی اس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ

کہہ اے محمد وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے وا۔ نہیں

یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

جنا اُس نے اور نہ جنا گیا۔ اور نہیں ہے واسطے اُسکے برابری کرنے والا کوئی وٰ۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورہ فلق مدینہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے۔ برائی اُس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور برائی اندھیرا کرنے والی کی سے جو وقت چھپ جاوے وٰ۔ اور برائی پھونکنے والیوں کی سے

فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

بیچ گرہوں کے وٰ۔ اور برائی حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے وٰ۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورہ ناس مدینہ میں نازل ہوئی اس میں چھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وا ابولہب حضرتؐ کا چچا تھا کفر کے مارے حضرتؐ کی ضد میں پڑا ایک بار حضرتؐ نے جمع کیا قریش کو پکار کر اس نے پتھر پھینکا کہ دیوانہ ہے سب لوگوں کو ناحق پکارتا ہے اور اُسکی عورت سخت دشمنی کرتی حضرتؐ کے مارے ایندھن جنگل سے آپ لاتی اور کانٹے حضرتؐ کے راہ میں ڈالتی کہ آتے جاتے کو چبھیں ۱۲ منہ رح۔

(ع ۵/۱ ۳۶) (ع ۲۴/۱ ۳۷) (ربع)

وا یعنی کھاتا پیتا نہیں ۔۱۲ منہ رح۔

وا یعنی اس کی قسم کا کوئی نہیں کہ جوڑو رکھے یا بیٹا ۔۱۲ منہ رح۔

وا یعنی رات کا اندھیرا یا چاند کا گہن اور اس میں آفتیں سب ظاہر و باطن کی اور تنگدستی پریشانی گمراہی ۱۲ منہ رح۔

(ع ۵/۱ ۳۸)

وٰ یعنی جادوگر ۱۲ منہ رح

وٰ اس وقت اس کی نوک لگ جاتی ہے ۱۲ منہ رح

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے۔ بادشاہ لوگوں کے۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴

معبود لوگوں کے۔ برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے ف۱۔

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے۔ جنوں

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶

میں سے اور انسانوں میں سے ف۲۔

دُعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ

اے اللہ مجھے قبر کی وحشت سے مانوس کر مجھ پر قرآن عظیم کی برکت کے

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ

سبب سے رحم کر اور اس کو میرا امام اور نور و

هُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ

ہدایت اور رحمت بنا اے اللہ اس میں سے جو بھول گیا ہوں مجھے

عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ

یاد دلا جو میں نہیں جانتا سکھا اس سے اور تلاوت نصیب کر

الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

دن اور رات کے وقتوں میں اور اسکو میرے لئے دلیل بنا اے پالنے والے جہانوں کے

بقلم عبد الحق و عبد السلام غفر اللہ لہما

باہتمام

صوفی فقیہ برادران لکان تاج آفس محمد علی روڈ بوسٹ بکس ۔۔۔۔ بمبئی ۳ طبع ہوا

موضح القرآن

ف۱ شیطان گناہ پر سنکا ... اور آپ نظر نہ آوے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ حدیث میں فرمایا ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کی۔ ۱۲ منہ رح۔

ع ۱ ۶ ۳۹ + + + +

انتباہ

ترجمہ:- شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی

تفسیر:- موضح القرآن شاہ عبدالقادر صاحب

مصححین:- پروفیسر داود اکبر صاحب

قاری حافظ عبدالصمد صاحب ✻ حافظ عبدالحق صاحب

باہتمام [illegible]

مطبوعہ تاج آفس [illegible]

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○
عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا
حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَاءِ بَرَكَةً
تَّاءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّاءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَاءً
رَّاءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّاءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَاءً
طَّاءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّاءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً
كَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَاءِ
ايَةً وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا. اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
بَّلْ مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ مِنَّا فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ
وَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهُ
اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ
رْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ
دٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهُ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ
اٰيٰتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيٰتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
لُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي
نَّةِ بِالْقُرْاٰنِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ
رًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلٰى
ءِ وَارْزُقْنَا اَدَاءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○
لَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهِ وَنُوْرِ عَرْشِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

یفی فقیہ برادران مالکان کتب خانہ تاج آفس محمد علی روڈ پوسٹ بکس ۳۰۵۵ بمبئی ۳ سے طبع ہوا